

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدنہم)

قرآنى موضوعات اور مفاہيم كے بارے ميں ايك جديد روش

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني اور

مركز فرہنگ و معارف قرآن كے محققين كى ايك جماعت

14-سورہ ابراہیم

آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(الَر كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ)

بنام خدائے رحمان و رحيم

الريہ كتاب ہے جسے ہم نے آپ كى طرف نازل كياہے تا كہ آپ لوگوں كو حكم خدا سے تاريكيوں سے نكال كر نور كى طرف لے آئيں اور خدائے عزيز و حميد كے راستے پر لگاديں \_

1\_''الر'' قرانى رموز ميں سے ہے\_الر كتب انزلنه اليك

2\_قران ،خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والى كتاب ہے\_كتب انزلنه اليك

3\_قران كريم كو خداوند متعال كى جانب سے نازل ہوتے ہى ''كتاب '' كہا جانے لگا \_كتب انزلنه اليك

4\_ قران كريم انتہائي باعظمت اور رفيع مقام سے نازل ہونے والى كتاب ہے \_كتب انزلنه اليك

لغت ميں نزول ،بلند مقام سے اترنے كو كہتے ہيں \_ يہاں موضوع كى مناسبت سے مقام رفيع سے نزول ہوا ہے نہ بلند مكان سے \_

5\_نزول قران كا مقصد ،لوگوں كو ظلمتوں (گمراہيوں ) سے نكالنا اور نور (ہدايت ) كى جانب ا ن كى راہنمائي كرنا ہے\_

كتب انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت الى النور

6\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قران كريم كے ذريعے لوگوں كو نور كى طرف ہدايت كريں اور انہيں ظلمتوں سے نكاليں \_انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت الى النور

7\_قران ايك عالمگير كتاب ہے اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تمام انسانوں كے لئے مبعوث ہوئے ہيں \_

لتخرج الناس من الظلمت الى النور

كلمہ '' الناس '' تمام لوگوں پر دلالت كرتا ہے اور كلام ميں كسى قسم كى قيد و محدوديت نہيں ہے تاكہ اس كے ذريعے '' الناس '' كوكسى خاص گروہ سے مختص كيا جائے \_

8\_انسان ،دين كى تعليمات اور قرانى ہدايات كے بغير انواع واقسام كى گمراہيوں كى ظلمتوں ميں گرفتار ہو جاتے ہيں \_

لتخرج الناس من الظلمت الى النور

خدا وند متعال اپنى كتاب كے نزول كا مقصد ، لوگوں كو تاريكيوں سے نكالنا قرار ديتا ہے اور تاريكيوں كے لئے كسى قسم كى قيد و محدوديت كاذكر نہيں كيا جس سے معلوم ہوسكے كہ اس سے (ظلمت) مراد كيا ہے اس سے معلوم ہوا كہ تعليمات دين كے بغير ،انسانى زندگى ،تاريكى و ظلمت ميں ہے\_

9\_كفر تاريكى جبكہ راہ خدا ،نور ہے\_لتخرج الناس من الظلمت الى النور

بعد والى ايات كے قرينے سے كہ جو كفار اور راہ خدا سے روكنے والوں كے بارے ميں ہيں ، ''ظلمات''سے مراد كفر اور نور سے مراد ،راہ خدا ہے\_

10\_خدا كا راستہ ايك اور كفر و گمراہى كے راستے متعدد اور گوناگوں ہيں \_لتخرج الناس من الظلمت الى النور

مندرجہ بالا مفہوم ''ظلمات '' كے جمع اور ''نور'' كے مفرد صورت ميں ہونے كى وجہ سے اخذ كيا گيا ہے\_

11\_لوگوں كے درميان دينى تعليمات كے رواج پانے اوران كے حقيقى شكل اختيار كرنے كے لئے ايك ماہر منتظم اور با صلاحيت رہبر كى ضرورت ہے\_كتب انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت الى النور

چونكہ خدا وند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب كر كے نزول قران كے مقصد كو فعل متعدى كے ساتھ انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سپرد كيا ہے اور يہ كام لوگوں كے اوپر نہيں چھوڑا ،لہذا اس سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

12\_بعثت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں لوگ انواع و اقسام كى ظلمتوں ( گمراہيوں ) ميں زندگى گذار رہے تھے\_

لتخرج الناس من الظلمت الى النور

13\_لوگوں كو ظلمتوں سے نجات دلانے اور نور كى طرف لے جانے ميں سنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا قران كے ہم قدم اور ہم پلہ ہونا \_\*

لتخرج الناس من الظلمت الى النور

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے لئے لوگوں كو تاريكيوں سے نكالنے پر مبنى حكم الہى ،ايك دائمى حكم ہے جبكہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بھى دوسرے انسانوں كى طرح اس دنيا سے رحلت كرنے والے ہيں \_لہذا مذكورہ دائمى حكم اور ذمہ دارى كو پورا كرنے كے لئے سنت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہى ہميشہ يہ اہم كردار ادا كر سكتى ہے\_

14\_لوگوں كو كفر و گمراہى كى تاريكى سے نكال كر نور ايمان كى طرف لے جانا خواہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہى كى طرف سے انجام پائے ،خدا وند كى مشيت اور اجازت پر موقوف ہے\_لتخرج الناس من الظلمت الى النور باذن ربّهم

15\_ربوبيت الہى كا تقاضا ہے كہ وہ اپنے بندوں كو كفر كى گمراہى سے نكال كر نور ايمان كى طرف لے جائے\_

لتخرج الناس من الظلمت الى النور باذن ربّهم

16\_لوگوں كى ہدايت كے لئے خدا وند عالم كى مشيت اپنے طبيعى طريقے (شريعت ) كے ذريعے ہى انجام پاتى ہے\_

كتب انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت الى النور باذن ربّهم

باوجود اس كے كہ خدا وند لوگوں كو ظلمت سے نكالنے كے لئے اپنى طاقت و قدرت سے استفادہ كر سكتا ہے اور ان كى تكويناً بھى ہدايت كر سكتا ہے ليكن وہ كتاب و سنت سے استفادہ كرتا ہے جو كہ طبيعى اور تشريعى ہدايت كا ايك راستہ ہے\_

17\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو ،تعليمات قران كريم كے مطابق ،خداوند عزيز و حميد كے راستے كى طرف ہدايت كريں \_كتب انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت الى النور \_\_\_ الى صراط العزيزالحميد

18\_خدا كا راستہ ،روشن اور واضح ہے اور اس كا انجام بھى بغير كسى پريشانى كے معين و روشن ہے \_

لتخرج الناس من الظلمت الى النور \_\_\_ الى صراط العزيزالحميد

'' الى صراط العزيز'' ،'' الى النور'' كا بدل ہے ،خدا كے راستے كو ''نور'' اور غير خدا كے راستے كو ''ظلمات'' كانام دينے سے پتہ چلتا ہے كہ راہ خدا روشن اور معيّن ہے جبكہ غير خدا كے راستوں كا انجام پريشان كرتے والا اور برا ہوتا ہے \_

19\_خدا وند ،عزيز (ناقابل شكست ) اور حميد ( قابل ستائش ) ہے\_العزيزالحميد

20\_ عزت ،غلبہ اور كمال ،راہ خدا پر چلنے اور تعليمات

قران كى پيروى كرنے كا نتيجہ ہے\_كتب \_\_\_ الى صراط العزيزالحميد

''صراط'' كا ''العزيز الحميد'' كى طرف مضاف ہونا، اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ اس راستے كا راہى عزت و كمال كى راہ كو طے كرتاہے كيونكہ حمد ستائش كمال كے مقابلہ ميں ہے\_

اسمانى كتابيں :2

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا عالمى ہونا 7;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كتاب 2; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 6،17 ; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف وحى 2

اسما و صفات :حميد 19;عزيز 19

اطاعت :خدا كى اطاعت 20;قران كى اطاعت 20; اطاعت كے اثرات 20

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى ربوبيت كے اثرات 15;اللہ تعالى كى مشيت كے مقامات 16;اللہ تعالى كى اجازت كا كردار 14;اللہ تعالى كى مشيت كا كردار 14

انسان :انسانوں كى ہدايت 17

تكامل :تكامل كے عوامل 20

حروف مقطعہ :1

دين :دين كا كردار 8;دين كے اجرا كى بنياد 11;دين اور اس كے قانون كا عملى ہونا11

دينى قائدين :دينى قائدين كا كردار 11

سبيل اللہ:سبيل اللہ كا نيك انجام ہونا 18;سبيل اللہ كا واحد ہونا 10;سبيل اللہ كا واضح ہونا 18;سبيل اللہ كى نورانيت 9

سنت :سنت كا ہدايت كرنا 13

ظلمت :ظلمت سے نجات 5،6;ظلمت كى مختلف انواع 8، 12;ظلمت كے موارد 9;ظلمت كى بنياد 8

عزت:عزت كے عوامل 20

فتح :فتح كے عوامل 20

قران كريم :

قران كريم كے نزول كا فلسفہ 5;قران كريم كے رموز 1;قران كريم كا عالمى ہونا 7;قران كريم كا سر چشمہ 4;قران كريم كا كردار 6،8،17;قران كريم كى عظمت 4;قران كريم كے نام 3;قران كريم كا وحى ہونا 2;قران كريم كى خصوصيات 7;قران كريم كا ہدايت ہونا 5،6،13

كتاب :3

كفر :كفر سے نجات كے اسباب 15;سے نجات كى شرائط 14;كفر كا مختلف انواع ميں ہونا 10

گمراہى :گمراہى سے نجات 5،6 ;گمراہى سے نجات كيشرائط 14;گمراہى سے نجات كى بنياد 15;گمراہى كى بنياد 8;گمراہى كے موارد 9;گمراہى كے راستوں كا متعدد ہونا 10،12

لوگ:لوگوں كى ہدايت كى اہميت 6;بعثت كے دوران لوگوں كى گمراہى 12

نور:نور كے موارد 9

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 16;ہدايت كاپيش خيمہ 15; ہدايت كے ابزار و وسائل 6،17;ہدايت كى شرائط14;ہدايت تشريعى 16

آیت 2

(اللّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ)

وہ اللہ وہ ہے جس كے لئے زمين وآسمان كى ہرشے ہے اور كافروں كے لئے تو سخت ترين اور افسوس ناك عذاب ہے \_

1\_نزول قران كا مقصد ،لوگوں كى كائنات كے مالك خدا وند كى طرف ہدايت كرنا ہے\_

كتب ا نزلنه اليك لتخرج ...الى صراط العزيز الحميد\_ الله الذى له ما فى السموت وما فى الا رض

2\_اسمانوں اور زمين كے تمام موجودات كا مالك ، فقط

خداوند ہے\_الله الذى له ما فى السموت وما فى الا رض

3\_جہان خلقت ميں متعدد اسمانوں كا موجود ہونا \_له ما فى السموت

4\_پورى كائنات پر خداوند عالم كى مطلق مالكيت اس كے ناقابل شكست اور قابل ستائش ہونے كى دليل ہے\_

العزيز الحميد\_ الله الذى له ما فى السموت وما فى الا رض

5\_بلا شك و ترديد ،كفار كا انجام برا ہو گا اور وہ شديد و طاقت فرسا عذاب ميں گرفتار ہوں گے\_و ويل للكفرين من عذاب شديد

6\_جہنم كا عذاب ،شدت و ضعف كے لحاظ سے كئي مراتب كا حامل ہے\_عذاب شديد

7\_قران سے كفر اختيار كرنے والے اور وہ كفار كہ جنہوں نے ظلمتوں ميں ہى رہنے كا ارادہ كر ليا ہے ،ان كا انجام انتہائي برا ہو گا اور وہ سخت عذاب ميں گرفتار ہوں گے \_و ويل للكفرين من عذاب شديد

مندرجہ بالا مفہوم ،اس احتمال كى بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے كہ گذشتہ ايت كے قرينے سے ،اس ايت ميں كفار سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جنہوں نے خدا كى كتاب كو قبول نہيں كيا اور وہ تاريكيوں سے باہر نہيں نكلے\_

اسمان :اسمانوں كا متعدد ہونا 3;اسمان كے موجودات كا مالك 2

خلقت:خلقت كامالك 4

جہنم :جہنم كے عذاب 6

حمد :خدا كى حمد كے دلائل4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے مختصات2;اللہ تعالى كى عزت كے دلائل 4;اللہ تعالى كى مالكيت 2،4

زمين :زمين كى موجودات كا مالك 2

عذاب :اہل عذاب 5،7;شديد عذاب 5،6،7;عذاب كے مراتب 5،6،7

قران كريم :

قران كريم سے كفر كرنے والوں كا عذاب 7، قران كريم سے كفر كرنے والوں كا انجام 7; قران كريم كے نزول كا فلسفہ 1

كفار :كفار كے عذاب كا حتمى ہونا 5;كفار كے برے انجام كا حتمى ہونا5;كفار كا برا انجام7،كفار كيگمراہى 7

كفر :كفر پر اصرار كے اثرات 7

ہدايت :ہدايت كى اہميت 1

آیت 3

(الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً أُوْلَـئِكَ فِي ضَلاَلٍ بَعِيدٍ)

وہ لوگ جوزندگانى دنيا كو آخرت كے مقابلے ميں پسند كرتے ہيں اور لوگوں كو راہ خدا سے روكتے ہيں اور اس ميں كجى پيدا كرنا چاہتے ہيں يہ گمراہى ميں بہت دور تك چلے گئے ہيں \_

1\_كفار دنيوى زندگى كو پسند كرتے ہيں اور اخروى زندگى پر اسے ترجيح ديتے ہيں \_

ويل للكفرين من عذاب شديد\_ الذين يستحبّون الحياة الدنيا على الا خرة

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب '' الذين يستحبّون الحياة الدنيا ''، ''للكفرين''كے لئے جملہ وصفى ہو\_

2\_كفار ہميشہ راہ خدا سے روكنے كى سعى كرتے ہيں اور تعليمات الہى كى اشاعت كے مانع بنتے ہيں \_

للكفرين ...الذين ...ويصدّون عن سبيل الله

3\_كفار ہميشہ راہ خدا اور تعليمات الہى كو كج اور بے راہ دكھانے كى كوشش كرتے ہيں \_

للكفرين ...الذين ...ويصدّون عن سبيل الله ويبغونها عوجًا

4\_كفار ہميشہ تعليمات الہى ميں نقص و عيب تلاش

كرنے اور انہيں غلط ثابت كرنے كى كوشش كرتے ہيں \_للكفرين ...ويبغونها عوجًا

ہو سكتا ہے عبارت '' يبغونها عوجًا '' (راہ خدا ميں كجى ڈھونڈتے ہيں )كا معنى يہ ہو كہ كفار اس بات كے پيچھے لگے رہتے ہيں كہ اسمانى تعليمات ميں كجى و نقص تلاش كر كے اسے بر ملا كريں \_

5\_كفار ،انتہائي گمراہى ميں ہيں \_للكفرين ... ا ولئك فى ضلل بعيد

6\_اخرت پر دنيا كو ترجيح دينے اور راہ خدا سے روكنے اور اسے كج و ٹيڑھا دكھانے والے لوگ انتہائي گمراہى ميں ہيں \_

الذين يستحبّون الحياة الدنيا على الا خرة ويصدّون عن سبيل الله ويبغونها عوجًا ا ولئك فى ضلل بعيد

7\_ انسان كا اپنے عمل اور كردار ميں مختار اور ازاد ہے \_الذين يستحبّون الحياة الدنيا على الا خرة ... ا ولئك فى ضلل بعيد

''اختيار'' كى تعريف ميں كہا گيا ہے كہ تصميم اور ارادے پر قدرت و توان كو اختيار كہتے ہيں \_يہ جو ايت ميں ايا ہے كہ جو اخرت پر دنيا كو تر جيح دينے كا ارادہ كر ليتے ہيں وہى گمراہى و ضلالت ميں ہيں ،انسان كے اختيار پر دلالت كرتا ہے\_

8\_دنيا سے محبت اور اسے اخرت پر ترجيح دينا، قابل مذمت اور ناپسنديدہ ہے\_

الذين يستحبّون الحياة الدنيا على الا خرة ... ا ولئك فى ضلل بعيد

9\_دنيا سے محبت اور اسے اخرت پر ترجيح دينا ہى دين كى تباہى اور كفر كا پيش خيمہ ہے\_

الذين يستحبّون الحياة الدنيا على الا خرة ويصدّون عن سبيل الله

احتمال ہے كہ جملہ '' ويصدّون عن سبيل الله ويبغونها عوجًا'' پر '' يستحبّون الحياة الدنيا '' كا مقدم ہونا ہى مذكورہ مفہوم كو بيان كر رہا ہے\_

10\_ ہميشہ دنيا كو اخرت پر ترجيح دينا اور راہ خدا و تعليمات الہى كو ٹيڑھا دكھانا،كفر كى علامتوں ميں سے ہے\_

ويل للكفرين ...الذين يستحبّون الحياة الدنيا على الا خرة ويصدّون عن سبيل الله ويبغونها عوجًا

11\_گمراہى كے مراتب ا ور درجات ہيں \_اولئك فى ضلل بعيد

اخرت فروشي:اخرت فروشى كے اثرات 10;اخرت فروشى كا ناپسنديدہ ہونا 8

انسان :انسان كا اختيار 7

جبر واختيار :7

دنيا:دنيا كو اخرت پر ترجيح دينا ،1،6،8،9،10

دنيا پرست لوگ :دنيا پرستوں كى گمراہي6

دين :افات دين كى شناخت 2،3،9;دين كے غلط تعارف كرانے كے اثرات 10;دين كا غلط تعارف كرانا 3;دين كى تنقيص 4;دين كے دشمن 2،3 ،4;

دين سے مقابلہ كاپيش خيمہ 6

راہ خدا:راہ خداسے ممانعت كے اثرات 10;راہ خدا كا غلط تعارف كرانا 3; راہ خداسے روكنے والوں كى گمراہى ; راہ خداسے روكنے والے 2

كفار :كفار كى اخرت فروشى 1;كفار كى فكر1;كفار كى دشمنى 2،3،4;كفار كى دنياپرستى 1;كفار كى گمراہى 5; كفار كى خصوصيات 2،3

كفر :كفر كى اسباب 9;كفر كى علامتيں 10

گمراہ لوگ :5،6

گمراہى :گمراہى كے درجات 5،6،11

آیت 4

(وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)

اور ہم نے جس رسول كو بھى بھيجا اسى كى قوم كى زبان كے ساتھ بھيجا تا كہ وہ لوگوں پر باتوں كو واضح كرسكے اس كے بعد خدا جس كو چاہتاہے گمراہى ميں چھوڑديتاہے اور جس كو چاہتا ہے ہدايت دے ديتاہے وہ صاحب عزت بھى ہے اور صاحب حكمت بھى \_

1\_خدا وند متعال نے تمام انبياء كو بغير كسى استثنا ء كے ان كے اپنے علاقے كے لوگوں كى زبان ميں رسالت پر مبعوث كيا ہے\_وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه

2\_لوگوں كى زبان ميں انبياء كو مبعوث كرنے كا فلسفہ يہ تھاكہ ان لوگوں كے لئے معارف الہى كو دقيق انداز ميں تبيين اور تفہيم كيا جائے \_وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه ليبيّن لهم

3\_انبياءے الہى كى تعليمات( سب) لوگوں كے لئے قابل فہم ہيں \_وما ا رسلنا من رسول ... ليبيّن لهم

4\_لوگوں كے لئے معارف الہى كو دقيق انداز ميں بيان كرنا، انبياءے كرام كے فرائض اور ذمہ داريوں ميں سے ہے\_

وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه ليبيّن لهم

5\_الہى معارف ،انبياءے كرام كى طرف سے وضاحت

و تبيين كے محتاج ہوتے ہيں \_وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه (من) ليبيّن لهم

6\_مبلغين كو دين كى تبليغ كرتے وقت لوگوں كى زبان ميں گفتگو كرنى چاہيے \_وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه ليبيّن لهم

7\_ الہى معارف كو لوگوں كى فكرى سطح كے مطابق بيان كرنا،تمام انبياءے كرام عليه‌السلام كا فريضہ تھا \_

وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه ليبيّن لهم

'' لسان قوم '' سے مراد لوگوں كى مروّجہ زبان ہے خصوصاً لوگوں كى فكرى سطح ميں فرق ہونے كى وجہ سے انبياء كو طبيعى طور پر تبليغ كے وقت تمام لوگوں كو مدنظر ركھنا چاہيے تھا\_

8\_دينى تعليمات كے نزول كے زمانے كے لوگوں كا فہم ،ان تعليمات كودقيق انداز ميں سمجھنے كے لئے ايك منبع اور مرجع كى حيثيت ركھتا ہے\_وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه ليبيّن لهم

يہ جو خداوند متعال نے فرمايا ہے كہ تمام انبياء اپنى قوم كى زبان ميں مبعوث كيے گئے ہيں ، اس سے يہ نكتہ معلوم ہوتا ہے كہ تعليمات اسمانى كے نزول كے زمانے ميں موجود لوگوں كى زبان اور ادبيات ،ان تعليمات كے پيغام كو سمجھنے ميں موثر كردار ادا كر سكتى ہے\_

9\_لوگوں كى ہدايت اور گمراہى خداوند متعال كى مشيت كى بنياد پر ہوتى ہے\_فيضلّ الله من يشاء ويهدى من يشاء

10\_انبياءے كرام عليه‌السلام كى ذمہ دارى فقط لوگوں كے لئے الہى تعليمات بيان كرنا اور پہنچانا ہے ليكن لوگوں كى ہدايت و گمراہى خدا كے اختيارميں ہے\_وما ا رسلنا من رسول ...ليبيّن لهم فيضلّ الله من يشاء ويهدى من يشاء

11\_خداوند متعال ،عزيز (ناقابل شكست )اور حكيم (دانا) ہے\_وهوالعزيزالحكيم

12\_لوگوں كى ہدايت و گمراہى ميں خدا وند متعال كى مشيت ،اس كى حكمت پر مبنى ہے\_

فيضلّ الله من يشاء ويهدى من يشاء وهوالعزيزالحكيم

13\_لوگوں كى ہدايت وگمراہى ميں خدا كى مشيت حتمى ہے\_فيضلّ الله من يشاء ويهدى من يشاء وهوالعزيز

'' عزيز''كا معنى ناقابل شكست ،غلبہ حاصل كرنے والا ہے اور يہاں ايت كے صدر اورذيل

كى مناسبت سے معلوم ہوتا ہے كہ خدا كى مشيت قطعى ہے\_

14\_ لوگوں كى زبان ميں اور ان كى علمى سطح كے مطابق الہى تعليمات كو بيان كرنے كے لئے انبياء كرام كو مبعوث كرنا،خداوند عالم كى عزت و حكمت كا تقاضا\_وما ا رسلنا من رسول الّا بلسان قومه ليبيّن ... وهوالعزيزالحكيم

اسماء وصفات:حكيم 11;عزيز11

الله تعالى :الله تعالى كى مشيت كے اثرات 9;الله تعالى كى مشيت حتمى ہونا 13;ہدايت ميں الله تعالى كى حكمت 12;الله تعالى كى مشيت ميں حكمت 12; گمراہى ميں الله تعالى كى مشيت 12،13;ہدايت ميں الله تعالى كى مشيت 13;الله تعالى كى حكمت كا اثرات 12،14;الله تعالى كى عزت كا اثرات 14

انبياء عليه‌السلام :انبياء اور دين كى تبيين 10;انبياء اور لوگوں كى علمى سطح 7،14;انبياء عليه‌السلام اور ہدايت 10;انبياء عليه‌السلام كے ہم

زبان ہونے كا فلسفہ 2;تعليمات انبياء عليه‌السلام كا فہم 3; انبياء عليه‌السلام كى رسالت كى حدود 10;انبياء عليه‌السلام كا عوامى ہونا 1; انبياء عليه‌السلام كى كے فرائض4،7;انبياء عليه‌السلام كى بعثت كا سرچشمہ 14;انبياء عليه‌السلام كا كردار 5;تعليمات انبياء عليه‌السلام كى خصوصيات 3;انبياء عليه‌السلام كا لوگوں كے ہم زبان ہونا 1

تبليغ :تبليغ كا طريقہ 6،7;تبليغ ميں لوگوں كى علمى سطح 6،7

دين :تبيين دين كى اہميت 2،5;فہم دين كى اہميت 2;دين كى تبيين 4;فہم دين كا معيار 8

ضروريات :انبياء كى ضرورت 5

گمراہى :گمراہى كا سر چشمہ 9،10

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 6;مبلغين كا لوگوں كے ہم زبان ہونا 6

ہدايت :ہدايت كا سر چشمہ 9،10

آیت 5

(وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ)

اور ہم نے موسى عليه‌السلام كو اپنى نشانيوں كے ساتھ بھيجا كہ اپنى قوم كو ظلمتوں سے نور كى طرف نكال كر لائيں اور انہيں خدائي دنوں كى ياد دلائيں كہ بيشك اس ميں تمام صبر كرنے والے اور شكر كرنے والے افراد كے لئے بہت سى نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام اپنے زمانے كے لوگوں كے لئے خداوندمتعال كى طرف سے بہت معجزات اورنشانياں لے كر مبعوث ہوئے\_ولقد ا رسلنا موسى بأيآتناان اخرج قومك

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزات(درحقيقت )خداوند متعال كا فعل تھا كہ جو حضرت موسى عليه‌السلام كے ذريعے انجام پايا\_

ولقد ا رسلنا موسى بأيآتنا

مذكورہ مطلب اس بات پر موقوف ہے كہ جب''اياتنا''سے مراد وہ معجزات ہوں كہ جو حضرت موسى عليه‌السلام كے ذريعے انجام پائے ہيں \_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى ذمہ دارى تھى كہ وہ اپنے زمانہ كے لوگوں كو الہى نشانيوں اورمعجزات كے ذريعے تاريكيوں سے نكال كر نور كى طرف لے جائيں \_ولقد ا رسلنا موسى بأيآتناا ن ا خرج قومك من الظلمت الى النور

4\_حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم انواع واقسام كى تاريكيوں ميں گرفتار تھي\_ا ن ا خرج قومك من الظلمت الى النور

5\_كفر ،تاريكى وظلمت اورراہ خدا ، نور ہے\_ا ن اخرج قومك من الظلمت الى النور

كيونكہ تمام انبياءے كرام عليه‌السلام منجملہ حضرت موسى عليه‌السلام كا مقصد لوگوں كى ہدايت كرنا تھا اس لئے احتمال ہے كہ لوگوں كو ظلمت و تاريكى سے نكالنے كا مطلب ان كو كفر سے نجات دلانا اورانھيں نور كى طرف لے جانے سے مراد ان كى ہدايت كرنا ہو\_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى خداوند متعال كى طرف سے ذمہ دارى تھى كہ وہ ہدايت كرنے ميں اپنى قوم كو اولويت ديں \_

ولقد ا رسلنا موسى بأيآتناان اخرج قومك من الظلمت الى النور

خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہ حكم ديا تھا: ''لتخرج الناّس من الظمت الى النور'' جبكہ حضرت موسى عليه‌السلام كو يہ حكم ديا تھا:''ا خرج قومك من الظلمت''اس ميں كوئي شك نہيں كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت ، قوم بنى اسرائيل تك ہى محدود نہيں تھى بلكہ اس سے بڑھ كر تھى لہذا ''قومك''كى قيد كا مطلب ہوسكتا ہے بنى اسرائيل كو ترجيح و اولويت دينا ہو\_

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت، عالمى نہيں تھي\_ا ن ا خرج قومك من الظلمت الى النور

پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت''لتخرج الناس " اور حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت ''ا خرج قومك'' كے درميان موازنے سے پتہ چلتا ہے كہ شايد''قومك''كى قيد حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كو اپنى قوم تك محدود كرنے كے لئے ہو\_

8\_حضرت موسى عليه‌السلام لوگوں كو تاريكى سے نجات دلانے اورانھيں نور كى طرف لے جانے ميں پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مشتركہ مقصد ركھتے تھے\_

كتب انزلنه اليك لتخرج الناس من الظلمت\_\_\_ولقد ا رسلنا موسى بأيآتناا ن ا خرج قومك من الظلمت الى النور

9\_توريت لوگوں كوتاريكيوں سے نجات دلانے اور انھيں نور كى طرف لے جانے والى تعليمات پر مشتمل تھي\_

ولقد ا رسلنا موسى بأيآتناا ن ا خرج قومك من الظلمت الى النور

ايت ميں مذكور ''اياتنا'' كا واضح ترين مصداق توريت ہے كہ جو حضرت موسى عليه‌السلام كى اسمانى كتاب تھى خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كو توريت عطا كركے لوگوں كو تاريكيوں سے نكالنے پرما مور كيا تھا اسى سے يہ مطلب اخذ ہوتا ہے كہ توريت اس قسم كى تعليمات پر مشتمل تھي\_

10\_دينى تعليمات كے نفاذ كے لئے ماہر اورلائق قيادت كاضرورى ہونا\_ا ن ا خرج قومك من الظلمت الى النور

خداوندمتعال كا موسى عليه‌السلام كو ايات (توريت)عطا كرنے كے بعد لوگوں كو تاريكيوں سے نكالنے كى ذمہ دارى سونپنا ظاہر كرتا ہے كہ اسمانى تعليمات كو نافذ كرنے كے لئے موسى عليہ السلام جيسى ماہر شخصيت كى ضرورت ہے\_

11\_اپنے لوگوں كو ''ايام الله ''كى ياد دلانا ،حضرت موسى عليہ السلام كا فريضہ تھا\_

ولقد ا رسلنا موسى \_\_\_ذكّرهم با يّم الله

12\_ ''ايام الله '' اہميت كے حامل اورہميشہ ياد ركھنے كے قابل ايام ميں سے ہونا\_وذكّرهم با يّم الله

13\_بعض دن، دوسرے دنوں كے مقابلے ميں اہميت اورخاص مقام ومنزلت كے حامل ہوتے ہيں \_وذكّرهم با يّم الله

14\_ايام الله اوران كے حوادث و واقعات كا صابر اورشكرگذار لوگوں كے لئے الہى ايات اورنشانيوں پر مشتمل ہونا\_

ان فى ذلك لأيآت لكلّ صبّار شكور

''ذلك''كا مشاراليہ''ذكر'' ہے اور ذكر كا متعلق ''ايام الله ''ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ''ايام الله ''الہى ايات اورخدائي نشانيوں پر مشتمل ہوتے ہيں \_

15\_مصائب اورمشكلات كے مقابلے ميں صبر كرنا اورنعمات الہى پر شكرگذار رہنا، انسان كى معرفت ميں اضافے اورالہى ايات اورنشانيوں كو بہتر طور پر سمجھنے كا باعث بنتا ہے\_ان فى ذلك لأيآت لكلّ صبّار شكور

16\_صبر اورشكر كا بلند مقام ومنزلت كاحامل ہونا اورصبر كرنے والوں اورشكرگذاربندوں كاخواص اور بلند مر تبہ لوگوں ميں سے ہونا\_ان فى ذلك لأيآت لكلّ صبّار شكور

17\_الہى ايات اورنشانيوں كوسمجھنے كے لئے استعداد ولياقت اورضرورى شرائط كا لازمى ہونا\_

ان فى ذلك لأيآت لكلّ صبّار شكور

الہى ايات سب لوگوں كے لئے ہيں اس كے باوجود انھيں صابر اورشكر گذار لوگوں سے مخصوص كرنا ظاہر كرتا ہے كہ الہى ايات كا ادراك لياقت واستعداد اورخاص شرائط كا متقاضى ہوتا ہے\_

18\_ايام الله وہ دن ہيں كہ جن ميں جلوہ خداوندى ، بندوں پر مصائب اورسختيوں اورنعمتوں كے عطا ہونے كے ساتھ ظاہر ہوتا ہے\_وذكّرهم با يّام الله ان فى ذلك لأيآت لكلّ صبّار شكور

خداوند متعال كا يہ فرمانا كہ ايام الله كى ياد دلانے ميں ہرصبر كرنے والے اورشكرگذار بندے كے لئے نشانياں ہيں چونكہ صبر ہميشہ سختيوں اور مصيبتوں كے مقابلے ميں ہوتا ہے اورشكر ، ہميشہ نعمتوں كے عطا ہونے پر ادا كيا جاتا ہے لہذا ہوسكتا ہے كہ ان دونوں (صابرين و شاكرين)كا ايك ساتھ ذكر اس بات كا قرينہ ہو كہ ''ايام الله '' سے مراد وہ دن ہيں جن ميں خداوند متعال ، فراواں نعمتيں عطا كركے اورمصيبتوں وسختيوں ميں مبتلا كركے اپنے بندوں پر جلوہ گر ہوتا ہے\_

19\_''عن مثنّى الحنّاط قال: سمعت ا با جعفر عليه‌السلام يقول: ا يام الله عزّوجلّ ثلاثة : يوم يقوم لقائم عليه‌السلام ويوم الكرّة ويوم القيامة (1)مثنّى حناط سے منقول ہے كہ ميں نے امام باقر عليه‌السلام سے سنا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال صدوق، ج1، ص108،ح75\_ نور الثقلين، ج2، ص526، ح7\_

ہے كہ ايام الله سے تين دن مراد ہيں :قائم ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ظہور كا دن، رجعت كا دن اورقيامت كا دن\_

20\_''قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله تعالى : ''وذكّرهم با يام الله ...'':ا يام الله نعماو ه وبلاو ه ومثلاته ...(1)رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے خداوند متعال كے اس قول:''وذكّرهم با يام الله ...''كے بارے ميں فرماياہے: خدا كے دنوں سے مرادخدا كى نعمتيں ، مصيبتيں اور عذاب ہيں \_''

انخضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقاصد،8;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہدايت كرنا،8

ايات خدا:ايات خدا كے ادراك كا پيش خيمہ،15; ايا ت خدا كے ادراك كى شرائط،17; آيات خدا كا اثر 3

استعداد:استعداد كا كردار،17

امام مھدى عليه‌السلام :امام مھدى عليه‌السلام كے ظہور كا دن،19

الله تعالى :الله تعالى كے افعال،2; الله تعالى كى تجلي،18; الله تعالى كے عذاب،20; الله تعالى كى نعمتيں ،20

انبياء:انبياء كا ہدايت كرنا،8; انبياء كا باہمى توافق،8

ايام الله :ايام الله كى اہميت12، 13، 14; ايام الله اورايات خدا ،14; ايام الله سے مراد،19، 20; ايام الله كا كردار،18

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كى ہدايت كى اہميت،6; بنى اسرائيل كى گمراہي،4; بنى اسرائيل كى ہدايت،3

تكامل:تكامل كے اسباب،15

توريت:توريت كى تعليمات،9; توريت كا ہدايت كرنا،9

خدا كے برگزيدہ افراد: 16

دين:دين اورعينيت، 10; نفاذ دين كا سبب،20

دينى راہنما:دينى راہنماو ں كا كردار،10

ذكر:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسي، ج2، ص105، مجلس 17\_ بحارالانوار، ج67، ص 20، ح17\_

ايام الله كا ذكر،12

رجعت:رجعت كا دن،19

روايت :19، 20

زمان:زمانوں ميں فرق،13

سبيل الله :سبيل الله كا نورانى ہونا،5

شاكرين:شاكرين كا برگزيدہ ہونا،16;شاكرين اورايام الله ،14; شاكرين كے فضائل،16

شكر:شكر نعمت كے اثرات،15; شكر كى قدروقيمت،16

صبر:صبر كے اثرات،15; صبر كى قدرومنزلت،16; سختى كے مقابلے ميں صبر،15

صابرين:صابرين كا برگذيدہ ہونا،16;صابرين اورايام الله ،14; صابرين كے فضائل،16

عوام:عوام كى ہدايت كى اہميت،3

قيامت:قيامت كا دن،19

كفر:كفر كى تاريكي،5

گمراہي:گمراہى سے نجات،3،8،9

معجزہ:معجزے كى حقيقت،2; معجزے كا سرچشمہ،2; معجزے كا كردار،3

موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام كے مقاصد،8; معجزات حضرت موسى عليه‌السلام كا متعدد ہونا،1; حضرت موسى عليه‌السلام كا قصہ،1; رسالت موسى عليه‌السلام كا محدود ہونا، 7; موسى عليه‌السلام كى ذمہ داري،3، 11;موسى عليه‌السلام كا معجزہ، 2; موسى عليه‌السلام كے مقامات و درجات، 7; حضرت موسى عليه‌السلام كى اہم ترين ذمہ داري،6; نبوت حضرت موسى عليه‌السلام ،1; حضرت موسى عليه‌السلام كا كردار،2

حضرت موسى عليه‌السلام كا ہدايت كرنا، 3، 8

ہدايت:ہدايت كے وسائل،3

ياد دھاني:ايام الله كى ياد دہاني،11

آیت 5

(وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاء مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ)

اور اس وقت كو ياد كرو جب موسى نے اپنى قوم سے كہا كہ تم لوگ اللہ كى اس نعمت كو ياد كرو كہ اس نے تمھيں فرعون والوں سے نجات دلائي جب كہ وہ بدترين عذاب ميں مبتلا كررہے تھے كہ تمھارے لڑكوں كو ذبح كررہے تھے اور تمھارى لڑكيوں كو(كنيزي)كے لئے زندہ ركھتے تھے اور اس ميں تمھارے پروردگار كى طرف سے بڑا سخت امتحان تھا\_

1\_موسى عليه‌السلام اوران كى قوم كے واقعات كى ياداورى كرانا اوراسے ذہن نشين كرنا پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى تھي\_

واذ قال موسى لقومه

مذكورہ مطلب اس بات پر موقوف ہے كہ ''اذ''سے پہلے فعل ''اذكر''مقدر ہو اس بناء پر ايت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے مخاطب ہوكر انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى بيان كررہى ہے\_

2\_موسى عليه‌السلام اوران كى قوم كے واقعات كا سبق اموز اورياد ركھنے كے قابل ہونا\_واذ قال موسى لقومه

خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حضرت موسى عليه‌السلام كے قصے كو ياد كرنے كا حكم ديا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ قصہ بہت ہى اہميت اورفوائد كاحامل ہے اور انسانوں كے لئے بہتر ہے كہ وہ اسے ياد ركھيں \_

3\_حضرت موسى عليه‌السلام كا اپنى قوم سے ان نعمتوں كو ياد ركھنے كا تقاضا كرنا كہ جو خداوند متعال نے انھيں عطا كى ہيں \_

واذ قال موسى لقومه اذكروانعمة الله عليكم

4\_بنى اسرائيل ،عظيم نعمت سے بہرہ مند تھے\_واذ قال موسى لقومه اذكروانعمة الله عليكم

ياد اورى كا حكم دينا ،اس بات كا قرينہ ہے كہ ''نعمة الله ''سے مراد ايك خاص اوراہم نعمت ہے\_

5\_حضرت موسى عليه‌السلام كا اپنى قوم سے ہميشہ اس با ت كو ذہن نشين كرنے كى تاكيد كرنا كہ ال فرعون كى قتل و غارت اوراذيت سے ان كى نجات كا سب سے بڑا سبب خداوند متعال ہے\_

واذ قال موسى لقومه اذكروانعمة الله عليكم اذ ا نجكم من آل فرعون

6\_ال فرعون كے قتل وغارت اوراذيت سے بنى اسرائيل كا نجات پانا، خداوند متعال كى طرف سے ان پر ايك واضح نعمت تھى كہ جو ہميشہ ياد ركھنے كے قابل ہے\_واذ قال موسى لقومه اذكروانعمة الله عليكم اذ ا نجكم من آل فرعون

7\_ظالمانہ اجتماعى نظام سے نجات حاصل كرنا ،ايك ايسى الہى نعمت ہے كہ جسے ہميشہ ياد ركھنا چاہئے\_

اذكروانعمة الله عليكم اذ ا نجكم من آل فرعون يسومونكم

8\_ال فرعون كے ظالمانہ نظام سے بنى اسرائيل كى نجات كادن ''ايام الله '' ميں سے ہے\_

و ذكّرهم با يّام الله ...واذ قال موسى لقومه اذكروانعمة الله عليكم اذ ا نجكم من آل فرعون يسومونكم سوء العذاب

اس ايت ميں '' اذكروا ''كا كلمہ ہو سكتا ہے ''ايام الله '' كى ياد دہانى كرانے كے مصاديق ميں سے ہو كہ جسے بيان كرنے كا حضرت موسى عليه‌السلام كو حكم ديا گيا تھا\_

9\_فرعون كا خاندان اور اسكے ساتھى سب كے سب ظالم اور اذيت وازار پہنچانے والے لوگ تھے\_

اذ ا نجكم من آل فرعون يسومونكم سوء العذاب

10\_لوگوں كو ظلم وستم سے نجات دلانے اور انسانى تاريخ كے انقلاب ميں خداوند متعال كا اہم ترين كردار \_

اذ ا نجكم من آل فرعون

11\_حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم (بنى اسرائيل ) پر بدترين اذيت وازار مسلط كرنا، ال فرعون كا ہميشہ كا وتيرہ تھا\_

يسومونكم سوء عذابكم

''يسومون ''، '' سوم '' سے ہے جس كا معنى اذيت اور عذاب مسلط كرنا ہے اسے فعل مضارع كے ساتھ لانااسكے دوام اور استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

12\_ال فرعون ،قوم موسى عليه‌السلام (بنى اسرائيل ) كے بيٹوں كا تو وسيع پيمانے پر قتل عام كرتے تھے ليكن ان كى عورتوں كو زندہ چھوڑ ديتے تھے\_ويذبّحون ا بناء كم ويستحيون نساء كم

باب تفعيل سے '' يذبّحون'' كا استعمال كہ جس كا معنى تكثير بھى ہے شايد مذكورہ بالا مطلب كو بيان كررہا ہو\_

13\_بنى اسرائيل كے لڑكوں كو قتل كرنا اوران كى عورتوں كو زندہ ركھنا ان پر ال فرعون كى طرف سے اذيت وازار كو مسلط كرنے كى بدترين مثال ہے\_يسومونكم سوء العذاب ويذبّحون ا بناء كم ويستحيون نساء كم

'' يسومونكم ''كے بعد''يذبّحون ا بناء كم ويستحيون نساء كم''كو لانا ہوسكتا ہے اس كے لئے تفسيرى جملہ ہو اس صورت ميں يہى دو مورد ال فرعون كى ظالمانہ اذيتوں كى تفسير اورتوضيح ہيں \_

14\_معاشرے ميں مردوں كى نسبت عورتوں كى تعداد ميں اضافے اورابادى كے غيرمعتدل ہوجانے كى وجہ سے عورتوں كے لئے تكليف دہ اجتماعى مشكلات كا پيدا ہوجانا\_يستحيون نساء كم

خداوندمتعال نے ال فرعون كى طرف سے اذيت وازار كى وضاحت كے لئے لڑكوں كو قتل كرنے اورعورتوں كو زندہ ركھنے كى مثال دى ہے ممكن ہے يہ مثال اس لئے دى گئي ہو كہ اس طرح كے كام ابادى كو غيرمعتدل بنا ديتے ہيں جس كے نتيجے ميں عورتوں كى ابادى بڑھ جاتى ہے جو لوگوں كے لئے اذيت و ازار كا باعث بنتى ہے\_

15\_فرعون كے استبدادى نظام جيسا اجتماعى ظالمانہ نظام تاريكيوں ميں سے ايك تاريكى شمار ہوتا ہے\_

ا خرج قومك من الظلمت الى النور ...اذ ا نجكم من آل فرعون يسومونكم سوء العذاب

16\_ال فرعون كى طرف سے لڑكوں كو قتل كرنے اورعورتوں كو زندہ ركھنے جيسے بدترين اذيت وازار كا مسلط كيا جانا، بنى اسرائيل كے لئے خداوند متعال كى جانب سے ايك بڑا امتحان تھا\_

يسومونكم سوء العذاب ... وفى ذلكم بلاء من ربّكم عظيم

مذكورہ بالا مطلب اس بات پر موقوف ہے كہ جب ''ذلكم '' كا مشارٌ اليہ ال فرعون كى طرف سے ديئے جانے والا اذيت وازار ہو\_

17\_بنى اسرائيل كا ال فرعون كے اذيت وازار اور قتل سے نجات حاصل كرنا، ان كے لئے خداوند متعال كا عظيم امتحان تھا\_اذ ا نجكم من آل فرعون ...وفى ذلكم بلاء من ربّكم عظيم

مذكورہ بالا مطلب اس بات پر موقوف ہے كہ جب

''ذلكم ''كا مشاراليہ بنى اسرائيل كا خداوند متعال كے ذريعے ال فرعون كے ظالمانہ رويئے سے نجات پانا ہو\_

18\_بندوں كى ازمائش، ان پر ربوبيت الہى كا جلوہ ہے\_وفى ذلكم بلاء من ربّكم عظيم

19\_ظالمانہ اجتماعى نظاموں سے نجات كى نعمت كا الہى ازمائش كے وسيلوں ميں سے ہونا\_

اذكروانعمة الله عليكم اذ ا نجكم من آل فرعون ...وفى ذلكم بلاء من ربّكم عظيم

20\_خداوند كى طرف سے بندوں كى ازمائش كا مراتب و درجات كے مطابق ہونا\_وفى ذلكم بلاء من ربّكم عظيم

ال فرعون:ال فرعون كى تكاليف اوراذيتيں ،9;ال فرعون كے ظلم،9

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اوربنى اسرائيل كى تاريخ،1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اورحضرت موسى عليه‌السلام كا قصہ،1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ داري،1

الله تعالى :الله تعالى كے امتحانات 16،19،20;الله تعالى كا نجات دينا 10;الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 18;الله تعالى كى نعمتيں 6،7;الله تعالى كا كردار10

امتحان -:امتحان كے وسائل 19;اذيت كے ذريعے امتحان 16 ; قتل كے ذريعے امتحان 16;نجات كے ذريعے امتحان17،19;عظيم امتحانات16،17 ; امتحان كے مراتب 20

انسان :انسانوں كا امتحان 18

ايام الله : 8

بنى اسرائيل :بنى اسرائيل كا امتحان 16; بنى اسرائيل كى اذيت 11 ; بنى اسرائيل كى عورتوں كا زندہ رہنا12، 13، 16 ; بنى اسرائيل كا امتحان17، بنى اسرائيل كى تاريخ 12، 13، 16، 17; بنى اسرائيل كا اذيت و ازار 11،13;بنى اسرائيل كى نجات كے اسباب 5; بنى اسرائيل كے بيٹوں كا قتل12، 13، 16; بنى اسرائيل كى نجات6،8، 17; بنى اسرائيل كى نعمتيں 3، 4، 6

تاريخ:تاريخى تحولات كا سرچشمہ10

حكومت:ظالمانہ حكومت15، 19

ذكر:ذكر نعمت كے اثرات15; ذكر نعمت كى اہميت3; بنى اسرائيل كى تاريخ كا ذكر1،2; حضرت موسى عليه‌السلام كے قصے كا ذكر 1،2; بنى اسرائيل كى نجات كا ذكر5;نعمت كا ذكر6، 7

ظالمين:9ظلم:ظلم سے نجات كاسبب 10

عورت:عورتوں كے زيادہ ہونے كے اثرات 14; عورتوں كى اذيت كا پيش خيمہ14

فرعون:فرعون كى استبدادى حكومت 15; فرعون كاظلم 15; فرعون كا سياسى نظام15

فرعونى گروہ:فرعونى گروہ كى اذيتيں 11; فرعونى گروہ كا بدترين ظلم وستم 13; فرعونى گروہ كا اذيت وازار دينا 9; فرعونى گروہ كے اذيت و ازار 11، 13، 16;فرعونى گروہ كا ظلم 9، 11; فرعونى گروہ كے قتل 12، 13; فرعونى گروہ كے اذيت وازار سے نجات 8، 17; فرعونى گروہ كى خصوصيات 11

گمراہي:گمراہى كے موارد 15

مشكلات:اجتماعى مشكلات كا پيش خيمہ 14

موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام كے تقاضے 3،5; قصہ موسى عليه‌السلام سے عبرت 2; حضرت موسى عليه‌السلام اوربنى اسرائيل 5

نعمت:ظالموں سے نجات كى نعمت 7، 19

ياددہاني:تاريخ بنى اسرائيل كى ياددہانى 1; قصہ موسى عليه‌السلام كى ياددہانى 1

آیت 7

(وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ)

اور جب تمھارے پروردگار نے ا علان كيا كہ اگر تم ہمارا شكريہ ادا كرو گے تو ہم نعمتوں ميں اضافہ كر ديں گے اور اگر كفران نعمت كروگے تو ہمارا عذاب بھى بہت سخت ہے\_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو اس بات كى ياد دہانى كرانے كے پابند تھے كہ جو بھى شخص شكرگذار ہوگا يقينا اس كى نعمت ميں اضافہ ہو گا اورجو بھى كفران نعمت كرے گا وہ شديد عذاب سے دوچار ہوگا\_

و اذ تا ذّن ربّكم لئن شكرتم لا زيدنّكم ولئن كفرتم ان عذابى لشديد

''و اذ تا ذّن ''، ''اذ قال'' پر عطف ہے كہ جس ميں '' اذكر''مقدر ہے جس كے مخاطب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_

2\_حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كو خداوند متعال كے فرمان اورہدايات كو ياد ركھنے كى تاكيد كى كہ جو بھى شكرگذار رہے گا خداوند عالم اس كى نعمتوں ميں اضافہ فرمائے گا اورجو بھى كفران نعمت كرے گا وہ شديد عذاب ميں گرفتار ہوجائے گا\_

اذكروانعمة الله عليكم ...و اذ تا ذّن ربّكم لئن شكرتم لا زيدنّكم ولئن كفرتم ان عذابى لشديد

يہ مطلب اس نكتہ پر موقوف ہے كہ جب'' اذ تا ذّن''قول موسى عليه‌السلام ہو اور'' اذكروانعمة الله ''پر'' عطف ہو\_

3\_ربوبيت الہى كا تقاضا يہ ہے كہ شكر كرنے كى صورت ميں نعمت ميں اضافہ كيا جائے اوركفران نعمت كى صورت ميں عذاب سے ڈرايا جائے\_و اذ تا ذّن ربّكم لئن شكرتم لا زيدنّكم ولئن كفرتم ان عذابى لشديد

4\_خداوند متعال كى نعمتوں كا شكر بجالانا ايك ضرورى امر اورخاص اہميت ومنزلت كا حامل ہے\_

و اذ تا ذّن ربّكم لئن شكرتم

شكر بجالانے كے بارے ميں خداوندمتعال نے خاص فرمان صادر كيا ہے جس سے شكر كى اہميت اورمنزلت كا پتہ چلتا ہے\_

5\_ظالمانہ نظام سے نجات پانے كى نعمت پر شكر بجالانا اس نعمت ميں اضافے اوراس كے دوام كا باعث بنتا ہے اوراس كا كفران اس نعمت كے زائل ہوجانے كاانديشہ ہوتا ہے\_

اذ ا نجكم من آل فرعون ...و اذ تا ذّن ربّكم لئن شكرتم لا زيدنّكم ولئن كفرتم ان عذابى لشديد

6\_نعمت ميں اضافہ كرنا ،خداوند متعال كا كام ہے\_لئن شكرتم لا زيدنّكم

7\_فرعونى گروہ كے ظلم وستم سے بنى اسرائيل كا نجات پانا ان كے لئے ايك بڑى نعمت تھى جس پر انھيں شكر بجالانا چاہئے تھا\_اذ ا نجكم من آل فرعون ...و اذ تا ذّن ربّكم لئن شكرتم لا زيدنّكم

''اذ تا ذّن ربّكم ''كاجملہ كلام موسى عليه‌السلام كا دوام ہے كہ جس كے ذريعے وہ بنى اسرائيل كو فرعونى گروہ كے چنگل سے نجات پانے كى ياددہانى كرا رہے ہيں حضرت موسى عليه‌السلام نے اس كلام كے ذريعے اشارتاً بنى اسرائيل كو ياد دہانى كرائي ہے كہ ان كا نجات پانا، نعمت خداوندى ہے جس پر انھيں شكر بجالانا چاہئے\_

8\_قران كے تربيتى طريقوں ميں سے ايك نيك اورپسنديدہ عمل پراجرو ثواب عطا كرنے كى بشارت دينا اوربرے اعمال پر سزا وعذاب سے ڈراناہے\_لئن شكرتم لا زيدنّكم ولئن كفرتم ان عذابى لشديد

9\_نعمتوں كے كم يا زيادہ ہونے ميں انسان خود بنيادى كردار ادا كرتے ہيں \_

لئن شكرتم لا زيدنّكم ولئن كفرتم ان عذابى لشديد

10\_خداوند متعال كا عذاب بہت ہى شديد ہے\_ان عذابى لشديد

11\_ ''قال ا بو عبدالله عليه‌السلام :ا يّما عبد ا نعم الله عليه بنعمة فعرفها بقلبه وحمدالله عليها بلسانه لم تنفد حتى يا مرالله له بالزيادة وهوقوله:'' لئن شكرتم لا زيدنّكم'' ; (1) حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ جس بندے كو بھى خداوند عالم كوئي نعمت عطا كرے تو اگر وہ اسے اپنے دل سے پہچانے اوراس نعمت پر خدا كى زبان سے ستائش كرے تو ابھى اس كى حمدو ستائش ختم بھى نہيں ہوگى كہ خداوند اس كى نعمت ميں اضافہ كرنے كاحكم فرمائے گا اوريہ قول خداوند ہے كہ :'' لئن شكرتم لا زيدنّكم'' \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسيرقمى ،ج1،ص368\_ نورالثقلين، ج2،ص6 52، ح12، 15\_

12\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام قال:فيماا وحى الله عزّوجلّ الى موسى عليه‌السلام يا موسى اشكرنى حق شكرى فقال: ياربّ وكيف ا شكرك حق شكرك وليس من شكر: ا شكرك به الّا وا نت ا نعمت به عليّ؟ قال:يا موسى الان شكرتنى حين علمت ا ن ذلك منّي;(1)حضرت امام جعفرصادق عليہ السلام سے منقول ہے كہ خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كو وحى كى كہ اے موسى عليه‌السلام جس طرح شكر ادا كرنے كا حق ہے اس طرح ميرا شكر بجا لاو \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے عرض كي:ميں تيرا شكر كس طرح بجا لاو ں كہ حق شكر ادا ہوجائے اوركوئي بھى ايسا شكر نہيں كہ جس كے ساتھ ميں تيرا شكر كروں سوائے اس كے كہ وہ شكر خود ايك نعمت ہے جو تونے مجھے عطا فرمائي ہے\_ خداوند متعال نے فرمايا:اب جبكہ تم نے جان ليا ہے كہ (شكر گذارى كي) يہ نعمت ميرى طرف سے ہے تو پھر ميرا شكر بجا لاو \_

13\_'' عن ا بى عبدالله عليه‌السلام قال:شكرالنعمة اجتناب المحارم وتمام الشكر قول الرجل الحمدلله ربّ العالمين;(2)اما م جعفر صادق عليه‌السلام نے فرمايا:گناہوں سے پرہيز كرنا نعمت كا شكر ہے اورشكر كامل انسان كا ''الحمدلله ربّ العالمين''كہنا ہے\_

14\_''عن الصادق عليه‌السلام : ...ان الكبائر ... كفران النعمة ''ولئن كفرتم ان عذابى لشديد'' ...;(3) حضرت امام جعفر صادق عليہ السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے گناہان كبيرہ كے بارے ميں فرمايا ...بتحقيق كفران نعمت گناہان كبيرہ ميں سے ہے(جيسا كہ خداوند كا فرمان ہے) : ''ولئن كفرتم ان عذابى لشديد''\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

الله تعالى :الله تعالى كا كردار 6; الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 3; الله تعالى كے عذاب كى خصوصيات 10

انذار:انذار سزا كى ايم قسم ہے8

انسان:انسان كا كردار 9

بشارت:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي،ج2،ص98،ح27\_بحارا لانوار، ج68 ،ص36، ح22 \_

2)اصول كافي،ج2،ص95،ح10\_نور الثقلين ، ج 2 ، ص 529 ،ح24\_

3)مناقب ابن شھراشوب،ج4،ص251، بحار الانوار ج47 ، ص 217 ،ح4\_

بشارت كا اجروثواب ہونا 8

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كو نصيحت 2; بنى اسرائيل كى نجات 7; بنى اسرائيل كى نعمتيں 7

تربيت:تربيت كا طريقہ 8

حكومت:ظالمانہ حكومت 5

حمد:حمد خدا كے اثرات 11

ذكر:خدا كى نصيحتوں كا ذكر2

روايت: 11،12، 13، 14

شاكرين:شاكرين كى نعمت كا زيادہ ہونا 21

شكر:شكر نعمت كے اثرات1،2،3،5; شكر نعمت كى اہميت 4; شكر كى حقيقت 12; نعمت كا شكر 12; شكر نعمت كى ضرورت 4; شكر نعمت كا مطلب 13

عذاب:اھل عذاب1،2; شديد عذاب 1،2، 10; عذاب كے مراتب 1، 2، 10; عذاب كے اسباب1،2،3

عمل:پسنديدہ عمل كااجر 8; ناپسنديدہ عمل كى سزا 8

فرعونى گروہ:فرعونى گروہ سے نجات 7

كفران:كفران نعمت كے اثرات 1،2،3، 5; كفران نعمت كے موارد 14

گناھان كبيرہ:گناہان كبيرہ كے اثرات 14

موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام كى ارزوئيں 2

نعمت:نعمت كے زيادہ ہونے كے اسباب 1، 2، 5، 9، 11; سلب نعمت كے اسباب 5; نعمت كے كم ہونے كے اسباب 9; مراتب نعمت 7; نعمت كا شكر بجا لانا 12;

ظالموں سے نجات كى نعمت 5; عظيم نعمتيں

آیت 8

(وَقَالَ مُوسَى إِن تَكْفُرُواْ أَنتُمْ وَمَن فِي الأَرْضِ جَمِيعاً فَإِنَّ اللّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ)

اور موسى عليه‌السلام نے يہ بھى كہہ ديا كہ اگر تم سب اور روئے زمين كے تمام بسنے والے بھى كافر ہوجائيں تو ہمارا اللہ سب سے بے نياز ہے اور وہ قابل حمدو ستايش ہے \_

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى رسالت كافريضہ ادا كرتے ہوئے بنى اسرائيل سے كہا كہ ان كا اورپورى زمين پر بسنے والے انسانوں كا كفرخداوند متعال كو كسى قسم كا نقصان نہيں پہنچا سكتا\_

وقال موسى ان تكفروا ا نتم ومن فى الا رض جميعاً فان الله لغنى حميد

'' ان تكفروا'' ميں '' ان''شرطيہ ہے اوراس كا جواب''لم يتضررھو''ہے كہ جو محذوف ہے اورجملہ'' فانَّ الله يَغَني'' محذوف جزائے شرط كى علت بيان كررہا ہے\_

2\_بنى اسرائيل كا خيال تھا كہ خداوند متعال كو ان كے ايمان لانے يا كفر اختيار كرنے سے فائدہ ياضرر حاصل ہوتا ہے\_

وقال موسى ان تكفروا ا نتم ومن فى الا رض جميعاً فان الله لغنى حميد

3\_خداوند متعال كى نعمتوں كا كفران، اس كى ذات كو كسى قسم كاضرر ونقصان نہيں پہنچاتا\_

ان تكفروا ا نتم ومن فى الا رض جميعا

''ولئن كفرتم''كہ جس كا مطلب كفران (نعمت) تھا ،كے قرينے سے ''ان تكفروا '' سے مراد نعمات خدا كے مقابلے ميں ناشكرى ہوسكتى ہے\_

4\_حضرت موسى عليه‌السلام نے بنى اسرائيل كو نعمات الہى كے كفران سے منع كيا\_

واذ قال موسى لقومه اذكروانعمة الله عليكم ...وقال موسى ان تكفروا ا نتم ومن فى الا رض جميعا

5\_نعمت كے شكر بجالانے كا فائدہ اوراس كے كفران كا نقصان ،خود انسان كو پہنچتاہے\_

لئن شكرتم لا زيدنّكم و ...ان تكفروا ا نتم ومن فى الا رض جميعاً فان الله لغنى حميد

6\_خداوندعالم غني(بے نياز)اورحميد(قابل ستائش) ہے\_فان الله لغنى حميد

7\_خداوندمتعال كا بے نياز اورقابل ستائش ہونا اس بات كى دليل ہے كہ لوگوں كے كفر اختيار كرنے سے اس كا كوئي نقصان اورضرر نہيں ہوتا\_ان تكفروا ا نتم ومن فى الا رض جميعاً فان الله لغنى حميد

''فان الله لغنى حميد ''محذوف جزائے شرط كى تعليل ہے اس صورت ميں اس كا معنى يہ ہوجاتا ہے:خداوند عالم كے بے نياز ہونے كى وجہ سے تمہاراكفر اسے كوئي نقصان نہيں پہنچا سكتا\_

اسماء وصفات:حميد 6; غنى 6

الله تعالى :الله تعالى كى بے نيازى كے اثرات 7; الله تعالى اورانسانوں كا ايمان 2; الله تعالى اورانسانوں كا كفر 2،7; الله تعالى كونقصان نہ پہنچنے كے دلائل 7;الله تعالى ضرر سے محفوظ ہونا1، 3

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كى غلط سوچ 2; بنى اسرائيل كا كفر 1; بنى اسرائيل كونہى 4

حمد :الله تعالى كى حمد 7

خود:خود كو ضرر پہنچانا 5

شكر:شكر نعمت كے فوائد 5

عمل:عمل كے اثرات 5

كفر:كفر كے اثرات 1

كفران:كفران نعمت كے اثرات 3; كفران نعمت كا نقصان 5; كفران نعمت سے نہى 4

موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت 1; حضرت موسى عليه‌السلام كے نواہى 4

آیت 9

(أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ لاَ يَعْلَمُهُمْ إِلاَّ اللّهُ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّواْ أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُواْ إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ)

كيا تمھارے پاس اپنے سے پہلے والوں قوم نوح اور قوم عاد و ثمود اور جوان كے بعد گذرے ہيں اور جنھيں خدا كے علاوہ كوئي نہيں جانتاہے كى خبر نہيں آئي ہے كہ ان كے پاس اللہ كے رسول معجزات لے كر آئے اور انھوں نے ان كے ہاتھوں كو انھيں كے منھ كى طرف پلٹاديا اور صاف كہہ ديا كہ ہم تمھارے لائے ہوئے پيغام كے منكر ہيں اور ہميں اس بات كے بارے ميں واضح شك ہے جس كى طرف تم ہميں دعوت دے رہے ہو\_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے لوگوں كو نوح عليه‌السلام ،عاد اورثمود كى قوموں اوران كے بعد انے والى اقوام كے واقعات سے اگاہ كيا\_ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم

مذكورہ بالا مطلب اس بات پرموقوف ہے كہ جب''ا لم يا تكم''كلام پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہى كا دوام ہوجس ميں خداوند متعال نے انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے فرمايا: ''ا نزلناه اليك ...واذ قال موسى ''

2\_زمانہ بعثت كے لوگوں كاحضرت نوح عليه‌السلام ، عاد اورثمود كى قوم اوران كے بعد انے والى اقوام كى سرگذشت سے اگاہ ہونا\_ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم

''ا لم يا تكم ''ميں استفھام ،استفھام تقريرى ہے بنابرايں اس جملے ''كيا ان لوگوں كى خبر اپ تك نہيں پہنچي''كا معنى يہ ہوگا:يقينا ان كى خبراپ تك پہنچى ہے\_

3\_نوح عليه‌السلام ،عاد اورثمود كى قوم كے بارے ميں خبر ايك انتہائي اہم اورسبق اموز خبر تھي\_

ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم

''نبا ''لغت ميں قابل اعتنا، مفيد اوراہم خبر كو كہا جاتا ہے مذكورہ بالا مطلب اس لئے اخذ كيا گيا ہے چونكہ گذشتہ اقوام كے عمومى ذكر'' الذين من قبلكم'' كے بعد مذكورہ(تين)اقوام كو ذكر (ياددہاني)سے مختص كيا گيا ہے اوران كے بارے ميں كلمہ'' نبا '' كى تعبير اختيار كى گئي ہے\_

4\_حضرت موسى نے اپنى قوم كو حضرت نوح عليه‌السلام ، عاد و ثمود كى قوم اوران كے بعد والى اقوام كى سرگذشت كى طرف متوجہ كيا\_ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پرہے كہ جب ''ا لم يا تكم ... ''اس كلام موسى عليه‌السلام كے بعد ہوكہ جس ميں انھوں نے فرماياتھا:'' وقال موسى ان تكفروا ...''

5\_بنى اسرائيل قوم نوح عليه‌السلام ،عاد وثمود كے واقعات سے اگاہ تھے\_ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم

6\_حضرت موسى عليه‌السلام نے گذشتہ اقوام كى سرگذشت سے عبرت حاصل نہ كرنے پر اپنى قوم كى سرزنش كي\_

ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود

7\_اہم تاريخى واقعات سے استفادہ كرنا، لوگوں كى تربيت كرنے كاايك طريقہ اورانھيں تاريكيوں سے نجات دلانے كاايك وسيلہ شمار ہوتا ہے\_ا خرج قومك من الظلمت الى النور ...ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمود

8\_گذشتہ اقوام كى تاريخى جزئيات سے مكمل اگاہى ركھنا فقط خداوند متعال ہى كا كام ہے\_

ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم ...لا يعلمهم الّا الله

9\_سابقہ اقوام اورملل كى تاريخ كاكچھ حصہ ابہام كا شكار ہوچكا ہے جس تك رسائي فقط وحى كے ذريعے ہى ممكن ہے\_

والذين من بعدهم لا يعلمهم الّا الله

10\_حضرت نوح عليه‌السلام ،عاد اورثمود كى قوموں كے بعد كچھ ايسى اورملتيں بھى موجود تھيں كہ جن كے بارے ميں كسى قسم كى اطلاعات نہيں ملتيں \_قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم لا يعلمهم الّا الله

11\_انبياءے الہى مختلف قوموں منجملہ قوم نوح وعاد وثمود كے درميان روشن اورواضح دلائل و براھين لے كر مبعوث ہوئے تھے\_جاء تهم رسلهم بالبيّنات

12\_قوم حضرت نوح عليه‌السلام ،عاد اورثمود اوران كے بعد انے والى اقوام كے لئے اپنے مخصوص نبى تھے\_

ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح ...جاء تهم رسلهم

13\_كافر اقوام ،انبياءے كرام كى طرف سے روشن دلائل ديكھنے كے بعد ان كا استہزا اوران كے سامنے واضح طور پراپنے كفر كا اظہار كرتى تھيں \_جاء تهم رسلهم بالبيّنات فردّوا ا يديهم فى ا فوههم وقالوا انا كفرنا بما ا رسلتم به

'' ا يديھم فى ا فوھھم''ميں موجودضمير كا مرجع ايت ميں مذكورہ ''اقوام ''ہے اوريہ عبارت كنايہ كے طور پر اس مطلب كى طرف اشارہ كررہى ہے كہ كافر قوميں اپنے منہ پر ہاتھ ركھ كر يا سيٹياں بجا كر اپنے انبياء كا استہزا كرتى تھيں \_

14\_كافر قوميں جب انبياءے كرام كى طرف سے روشن دلائل ديكھتيں تو شدت سے غضبناك اورناراض ہو كراپنے كفراميز مو قف كا اظہار كرنے لگتيں \_جاء تهم رسلهم بالبيّنات فردّوا ا يديهم فى ا فوههم وقالوا انا كفرنا بما ا رسلتم به

'' ردّوا ا يديھم فى ا فوھھم ''سے مراد ،ان كے غضب وخشم كى طرف اشارہ ہے كہ جس كا دوسرى ايات ميں بھى ذكر كيا گيا ہے:(عضّوا عليكم الا نامل من الغيظ)\_

15\_كافر قوموں نے انبياءے كرام عليه‌السلام كے روشن دلائل ديكھنے كے بعد انھيں خاموش ركھنے اوران كى تبليغ كو روكنے كے لئے وسيع پيمانے پر كوششيں شروع كرديں \_جاء تهم رسلهم بالبيّنات فردّوا ا يديهم فى ا فوههم وقالوا انا كفرنا بما ا رسلتم به

يہ مفہوم اس احتمال پر مبنى ہے كہ ''ردّوا ''كا فاعل مذكورہ اقوام ہوں اور'' ا يديھم '' كا مرجع ضمير انبياء يا اقوام ہوں اور''ا فوھھم '' كى ضمير كا مرجع انبياء عليه‌السلام ہوں اس صورت ميں اس كا مطلب يہ ہوگا كہ ان اقوام نے انبياء كے ہاتھوں يا اپنے ہاتھوں كو انبياءے كرام عليه‌السلام كے منہ پر ركھ ديا\_

16\_كافر قوموں نے نہ فقط انبياءے كرام عليه‌السلام كى دعوت كا مثبت جواب نہيں ديا اوراس پر خاموش نہيں رہے بلكہ ان كے پيغام كے بارے ميں واضح طور پر اپنے كفر كا اعلان بھى كرديا\_جاء تهم رسلهم بالبيّنات فردّوا ا يديهم

فى ا فوههم وقالوا انا كفرنا بما ا رسلتم به

روح المعاني(ج13،ص194) ميں منقول ابوعبيدہ اوراخفش كے قول كے مطابق ''فردّوا ا يديھم فى ا فوھھم ''كى عبارت ان لوگوں كے لئے ضرب المثل كے طور پر استعمال ہوتى ہے جو كسى تقاضاكامثبت جواب نہيں ديتے اورخاموشى اختيار كرليتے ہيں \_

17\_حضرت نوح عليه‌السلام ،عاد وثمود كى قوموں اوران كے بعد انے والى اقوام نے اپنے اپنے انبياء عليه‌السلام كى دعوت كے جواب ميں اعلان كيا كہ وہ ان كى تعليمات كے بارے ميں شك وترديد ركھتى ہيں \_قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم ...جاء تهم رسلهم بالبيّنات ...وقالوا انا كفرنا بما ا رسلتم به و انا لفى شكّ ممّا تدعوننااليه مريب

18\_قوم حضرت نوح عليه‌السلام ، عاد اورثمود كى اپنے انبياء كى دعوت كے بارے ميں ترديد ، بدبينى پر مبنى تھي\_

انا لفى شكّ ممّا تدعوننااليه مريب

'' شك'' كے بعد '' مريب'' كا ذكر كرنا اگرچہ تاكيد كے لئے ہے ليكن ان دونوں كے درميان ايك قسم كا فرق بھى موجود ہے وہ يہ كہ ''ريب'' ميں شك بدبينى پرمشتمل ہوتا ہے\_

19\_انبياءے كرام عليه‌السلام كى تعليمات كے بارے ميں كفر پيشہ اقوام كے شك وترديد كاسرچشمہ ان كا كفر(ہي) تھا\_

قالوا انا كفرنا بما ا رسلتم به و انا لفى شكّ ممّا تدعوننااليه مريب

20\_حضرت نوح عليه‌السلام ، عاد اورثمود كے زمانے كى كافر اقوام كے پاس اپنے انبياء عليه‌السلام كے روشن دلائل كے مقابلے ميں كوئي بھى دليل اوربرھان موجود نہيں تھي\_قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم ...جاء تهم رسلهم بالبيّنات ...وقالوا انا كفرنا ...انا لفى شكّ ممّا تدعوننااليه مريب

21\_لوگوں كو ظلمت وتاريكى سے نور كى طرف لے جانے كے لئے قرانى تربيت وہدايت ايك طريقہ گذشتہ انبياء عليه‌السلام اوران كى قوموں كى سرگذشت و تاريخ بيان كرنا ہے\_اخرج قومك من الظلمت الى النور ...ا لم يا تكم نبو ا الذين من قبلكم قوم نوح وعاد وثمودوالذين من بعدهم ...جاء تهم رسلهم

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ياد دہانياں 1

الله تعالى :الله تعالى اورتاريخ 8;الله تعالى كے اختصاصات 8; الله تعالى كا علم 8

الله تعالى كے رسول: 12

انبياء :انبياء كى تعليمات كے بارے ميں بدبينى كے برے اثرات 19; تعليمات انبياء كے بارے ميں شك كے اثرات 19; انبياء كا استہزاء 13; تاريخ انبياء كى اہميت 21;انبياء كى بعثت 11; انبياء كى روشن دليليں 11، 13، 14، 20; انبياء كى تاريخ 11; انبياء كے دشمن 15; انبياء كى دعوتيں 16; تعليمات انبياء كے بارے ميں بدبينى 18;تعليمات انبياء ميں شك 17، 18; انبياء سے كفر اختيار كرنے والے 13، 14، 16; انبياء كى تبليغ كو روكنا 15

بنى اسرائيل:تاريخ بنى اسرائيل سے اشنائي 5; بنى اسرائيل اورقوم ثمود كى تاريخ5; بنى اسرائيل اورقوم عاد 5; بنى اسرائيل اورقوم نوح 5; بنى اسرائيل كو ياددہانى 4;بنى اسرائيل كى سرزنش 6; بنى اسرائيل كا عبرت قبول نہ كرنا 6

تاريخ:تاريخ كے فوائد 7; تاريخ كے نامعلوم ادوار 9، 10

تربيت:تربيت كا طريقہ7،21

دين:دينى افات سے اگاہى 19

صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام كى روشن دليليں 11

عبرت:عبرت كے عوامل 3

قران:قران كا ہدايت كرنا 21

قوم ثمود:قوم ثمود كا بے منطق ہونا 20; قوم ثمود كا پيغمبر12; قوم ثمود كى بدبينى 18; قوم ثمود كا شك 17، 18; قوم ثمود كى تاريخ سے عبرت 3; قوم ثمود كا كفر 20

قوم عاد:قوم عاد كى بے منطقى 20; قوم عاد كا نبى 12; قوم عاد كى بدبينى 18; قوم عاد كا شك 17، 18; قوم عاد كى تاريخ سے عبرت 3; قوم عاد كا كفر 20

قوم نوح:قوم نوح كى بے منطقي20; قوم نوح كا نبى 12; قوم نوح كا بدبين ہونا 18; قوم نوح كا شك 17،18; قوم نوح كى تاريخ سے عبرت 3; قوم نوح كا كفر 20

كفر:كفر پر اصرار 16

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام كى بدبينى 19;گذشتہ اقوام كے اثرات 19; گذشتہ اقوام كا استہزاء كرنا 13; گذشتہ اقوام كى تاريخ كى اہميت 3، 21; گذشتہ اقوام كى تاريخ 10; گذشتہ اقوام كى سازش 10; گذشتہ اقوام كى دشمنى 15; گذشتہ اقوام كو دعوت 16; گذشتہ اقوام كا شك 17; گذشتہ اقوام كا غضب 14; گذشتہ اقوام كا كفر 13; گذشتہ اقوام كى ہٹ دھرمى 13، 14، 16; گذشتہ اقوام كے كفر كا سرچشمہ 19

گمراہي:گمراہى سے نجات كا طريقہ 21; گمراہى سے نجات كا پيش خيمہ 7

لوگ:زمانہ بعثت كے لوگوں كا تاريخ سے اگاہ ہونا 2; زمانہ بعثت كے لوگوں كا گذشتہ اقوام كى تاريخ سے اگاہ ہونا 2; زمانہ بعثت كے لوگوں كا قوم ثمود كى تاريخ سے اگاہ ہونا2;زمانہ بعثت كے لوگوں

كا قوم عاد كى تاريخ سے اگاہ ہونا 2; زمانہ بعثت كے لوگوں كا قوم نوح كى تاريخ سے اگاہ ہونا 2

موسى عليه‌السلام :موسى عليه‌السلام كى ياددہانياں 4; موسى عليه‌السلام كى سرزنشيں 6

نوح عليه‌السلام :نوح عليه‌السلام كى واضح دليليں 11

وحى :وحى كا كردار 9

ہدايت:ہدايت كا طريقہ 21

ھود عليه‌السلام :ھود عليه‌السلام كى واضح دليليں 11

ياد دہاني:گذشتہ اقوام كى تاريخ كى ياددہانى 1،4; قوم ثمود كى تاريخ كى ياد دہانى 1،4; قوم عاد كى تاريخ كى ياد دہانى 1،4; قوم نوح كى تاريخ كى ياد دہانى 1،4

آیت 10

(قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَـمًّى قَالُواْ إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ)

تو رسولوں نے كہا كہ كيا تمھيں اللہ كے بارے ميں بھى شك ہے جو زمين و آسمان كا پيدا كرنے والا ہے اور تمھيں اس لئے بلاتا ہے كہ تمھارے گناہوں كو معاف كردے اور ايك معينّہ مدّت تك زمين ميں چين سے رہنے دے تو ان لوگوں نے جواب ديا كہ تم سب بھى ہمارے ہى جيسے بشر ہواور چاہتے ہو كہ ہميں ان چيزوں سے روك دوجنكى ہمارے باپ دادا عبادت كيا كرتے تھے تو اب كوئي كھلى ہوئي دليل لے آئو\_

1\_جب انبياءے الہى كو اپنى دعوت كے بارے ميں اپنى قوموں كى طرف سے شك وترديد كا سامنا كرنا پڑا تو وہ انھيں ايك ناقابل ترديد برھان سے قانع كرنے لگے\_انا لّفى شكّ ممّا تدعوننااليه مريب \_قالت رسلهم ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

2\_ گذ\_شتہ اقوام كے انبياء عليه‌السلام نے، خداوند متعال كے بارے ميں اپنى اقوام كے شك وترديد كا جواب دينے كے لئے ايك منفرد طريقہ اپنايا\_انا لفى شكّ ممّا تدعوننا ...قالت رسلهم ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

3\_روش سؤال قرآن كريم كے تعليمى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

4\_موجودات كائنات كے مخلوق ہونے كى طرف توجہ كرنے سے ، وجود خداوند كے بارے ميں كسى قوم كا شك وشبہ باقى نہيں رہتا\_ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

ايت ميں استفہام، انكار كے لئے ہے لہذا ايت كا معنى اس طرح ہوگا:''خداوند عالم كے اسمانوں اورزمين كے خالق ہونے كے بارے ميں كسى قسم كا شك نہيں چونكہ يہ مخلوق ہيں لہذا كسى خالق كے محتاج ہيں پس عقلى طور پر خداوند متعال كے وجود كے بارے ميں كوئي شك وشبہ باقى نہيں رہتا\_

5\_مخلوقات كا اپنى علت اورخالق كا محتاج ہوناايك بديہى اورناقابل ترديد چيز ہے\_ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

خداوند متعال كا آسمان و زمين كے موجودات كى نسبت اپنى خالقيت سے ہر قسم كے شك كى نفى كرنا ايك (منطقي)قضيے پر مشتمل ہے كہ جس كے كبرى كو واضح اوربديہى ہونے كى وجہ سے (يہاں ) ذكر كرنے كى ضرورت نہيں ہے اور وہ يہ كہ ہر مخلوق (معلول)كو خالق(علت)كى ضرورت ہوتى ہے يہ ايك ايسى بات ہے كہ جس ميں كوئي بھى عاقل خواہ وہ كافر ہى كيوں نہ ہو،شك وترديد نہيں كرسكتا\_

6\_ مخلوقات (معلول)كے ذريعے خالق(علت) كا پتہ چلانا(برہان انّ)انبياءے الہى عليه‌السلام كے ان براہين ميں سے ايك ہے كہ جس سے وہ خداوند متعال كے وجود كو ثابت كرتے تھے\_ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

اسمانوں اورزمين كى نسبت خداوند كى خالقيت ميں شك وترديد كى نفى درحقيقت اس لئے كى جاتى ہے تاكہ لوگوں كو اسمانوں اورزمين كے مخلوق ہونے كى طرف متوجہ كيا جائے اوراس طرح وہ خالق كى طرف اپنے محتاج ہونے سے اگاہ ہوجائيں گے اوريہى '' برہان انّ'' سے استفادہ ہے\_

7\_خداوند متعال اسمانوں اور زمين( كائنات) كاخالق ہے\_ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

8\_ زمين كا پھٹنا اوراس ميں سے زمينى موجودات كا نكلنا اوراسمان كا پھٹنا اوراس ميں سے اسمانى موجودات كا ظاہر ہونا، ايات خداوندى ميں شمار ہوتا ہے\_ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض

لغت ميں ''فاطر'' كا معنى پھاڑنے والے كے ہيں لہذا احتمال ہے كہ '' ّ فاطرالسموت والا رض'' سے مراد اس كا لغوى معنى ہو يعنى اسمان وزمين كا پھاڑنا اور ان ميں سے اسمانى وزمينى موجودات كو ظاہر كرناہے \_

9\_ كائنات ميں متعدد اسمانوں كا موجود ہونا\_فاطرالسموت

10\_خداوند متعال كا لوگوں كے بعض گناہوں كو بخشنے

اوران كى اجل (موت) كو ايك معين مدت تك ٹالنے كى خاطر انھيں ايمان كى طرف دعوت دينا\_

يدعوكم ليغفرلكم من ذنوبكم ويو خّركم الى ا جل مسمًّي

11\_ ايمان كا فائدہ خود انسان كو ہوتا ہے\_يدعوكم ليغفرلكم من ذنوبكم ويو خّركم الى ا جل مسمًّي

12\_ انبياءے الہى كى دعوت، خداوند عالم ہى كى دعوت ہے\_ممّا تدعوننااليه ... يدعوكم ليغفرلكم

13\_ خداوند عالم پرايمان، بعض گناہوں كى مغفرت اورطبيعى موت تك زندگى كے جارى رہنے كا سبب بنتا ہے\_

يدعوكم ليغفرلكم ...ويو خّركم الى ا جل مسمًّي

14\_ انسانوں كى دنيوى زندگى كے دوام ميں معنويات كا مو ثر كردار ادا كرنا\_يدعوكم ليغفرلكم ...ويو خّركم الى ا جل مسمًّي

'' يدعوكم '' سے مراد ايمان كى طرف دعوت بھى ہوسكتى ہے كہ جومعنويات ميں سے ہے اور اس كے نتائج ميں سے ايك ا جل (موت) كا اجل مسمّى تك ٹلنا ہے اس سے دنيوى زندگى پر معنويت كے مو ثر ہونے كا پتہ چلتا ہے\_

15\_ انسان كى طبيعى موت سے پہلے اس كى موت كے واقع ہونے كاامكان\_يدعوكم ليغفرلكم ...ويو خّركم الى ا جل مسمًّي

خداوند متعال كا يہ فرمانا كہ وہ تمہيں دعوت ديتا ہے تاكہ تمہارى زندگى '' اجل مسمّى '' تك باقى رہے اس كا مطلب يہ ہے كہ طبيعى موت سے پہلے بھى موت اسكتى ہے\_

16\_ ھدايت كرنے كے سلسلے ميں انبياءے الہى كے طريقوں ميں سے ايك مادى و معنوى اجر كے وعدے كے ذريعے لوگوں كى تشويق كرنا تها\_يدعوكم ليغفرلكم ...ويو خّركم الى ا جل مسمًّي

طولانى عمر سے مادى اورمغفرت سے معنوى اجر مراد ہے\_

17\_ گذشتہ اقوام كے كفار اپنے انبياء عليه‌السلام كى منطقى دعوت كا مثبت جواب دينے كى بجائے ان كے بشر ہونے كے بہانے ،ان كى دعوت كو ردّ كر ديتى تھيں \_قالت رسلهم ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض ...قالو ان ا نتم الّا بشر مثلنا

18\_كفار كا اعتقاد تھا كہ انسان مقام رسالت پر فائز نہيں ہوسكتاہے\_قالو ان ا نتم الّا بشر مثلنا

كفار، انبياء كى طرف سے ايمان كى دعوت كے جواب ميں كہتے تھے:' ' ان ا نتم الّا بشر

مثلنا'' اس جواب سے پتہ چلتا ہے كہ ان كے اعتقاد كے مطابق بشر، نبى نہيں ہوسكتا\_

19\_ انبياء عليه‌السلام كے مخالفين ، ان كے منطقى استدلال كا جواب دينے كے بجائے ان كى شخصيت پر حملہ آور ہوتے تھے\_

قالت رسلهم ا فى الله شكّ فاطرالسموت والا رض ...قالو ان ا نتم الّا بشر مثلنا

20\_ گذشتہ دور كى كافر قوميں انبياء كرام عليه‌السلام كو پيروى كے قابل خصوصيات سے عارى جانتى تھيں \_

قالو ان ا نتم الّا بشر مثلنا

كفار انبياء كے جواب ميں انھيں اپنے جيسا قرار ديتے ہوئے اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتے كہ انبياء عليه‌السلام ان سے برتر و افضل نہيں ہيں لہذا ان ميں نبوت كے عہدے پر فائز ہونے كى ضرورى خصوصيات موجود نہيں ہيں \_

21\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، عاد اورثمود كى قوميں اوران كے بعد انے والى قوميں اپنے اباو اجداد كے خداو ں كى پرستش كرتى تھيں \_تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباو نا

22\_گذشتہ اقوام، خداپرستى كى طرف انبياء عليه‌السلام كى دعوت كو اپنے معبودوں كو منظر عام سے ہٹانے كى كوشش قرار ديتے ہوئے اس (دعوت)كى مخالفت پر اتر اتيں \_تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباو نا

23\_گذشتہ دور كى كافر قوميں متعصب تھيں اوراپنے اباو اجداد كى اندھى تقليد كرتى تھيں \_

تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباو نا

24\_ ثقافتى اوراجتماعى حالات ائندہ نسلوں كے عقائد اورنظريات پر واضح طور پر اثر انداز ہوتے ہيں \_

تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباو نا

كفار اپنے اباو اجداد كے مذہب كو عقل ومنطق كى بنياد پر قبول كرنے يا اس كے درست ہونے كا دعوى كرنے كے بغير اس كے بارے ميں تعصب اميز گفتگو كرتے تھے اس سے پتہ چلتا ہے كہ گذشتہ دور كى اقوام كے رسم ورواج ائندہ نسلوں پر گہرا اثر چھوڑتے ہيں \_

25\_غير خدا كى عبادت كرنے ميں اباو اجداد كى تقليد كرنا ،ايك غلط كام ہے جس كے خلاف انبياءے الہى نے آواز بلند كي\_

تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباو نا

26\_ چند نسلوں كے درميان كسى عقيدے كا متداول اورجارى رہنا گذشتہ زمانے كے كافروں كے لئے ايك قابل قبول دليل تھي\_تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباونا

27\_ كافراقوام كے معبود ہر قسم كے شعور و ادراك سے عارى تھے\_عمّا كان يعبد ء اباونا

ہوسكتا ہے كفار كے معبودوں كا تعارف كرانے كے لئے '' مائے موصولہ''كا استعمال كہ جو اكثر اوقات شعور سے عارى چيزوں كے لئے لايا جاتا ہے، مذكورہ نكتے كو بيان كرنے كے لئے ہو\_

28\_ گذشتہ زمانے كى كافر قوميں ، انبياءے كرام عليه‌السلام كى واضح دعوت كے مقابلے ميں شبہات پيدا كركے ان سے روشن اورقاطع دليل (معجزہ) طلب كرتى تھيں \_ان ا نتم الّا بشر مثلنا ... فا تونا بسلطان مبين

اسمان:اسمانوں كا متعدد ہونا 9; اسمانوں كا خالق 7; اسمانوں كا پھٹنا 8

ايات خدا:افاقى ايات 8

اجر:مادى اجر كا وعدہ 16 ; معنوى اجر كا وعدہ 16

اجل:اجل مسمى كا پيش خيمہ 13; اجل كے مو خر ہونے كا پيش خيمہ 10

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 7; الله تعالى كى دعوتيں 10، 12; الله تعالى كى معرفت كے دلائل 6; الله تعالى كى معرفت كا طريقہ 4; الله تعالى كے بارے ميں شبہات 2

انبياء :انبياء كا حجت لانا 6; انبياء اور برھان 1; انبياء اور تقليد 25 ; انبياء كا بشر ہونا 17 ; انبياء كى تاريخ 17; انبياء كى خداشناسى 6 ; انبياء كى دعوتيں 12، 22; انبياء كى دعوتوں كا ردّ 17 ; انبياء كى طرف سے حجت لانے كا طريقہ 1، 2; مخالفين انبياء كے ساتھ مقابلے كا طريقہ 19 ; انبياء كا شرك سے بر سر پيكار ہونا25 ; انبياء كا ہدايت كرنا 16; انبياء كے طريقے كا ہم اہنگ ہونا 2

ايمان:ايمان كے اثرات 10، 13; اہميت ايمان 10; ايمان كى دعوت 10; ايمان كے فوائد 11

برھان:برہان (انّ) 6

باطل معبود:باطل معبودوں كا بے شعور ہونا 27

تعليم:تعليم كا طريقہ 3

تقليد:اباو اجداد كى تقليد 21،23، 25; اندھى تقليد 23; ناپسنديدہ تقليد25

ثقافت:ثقافت اورعقيدہ 24;ثقافت كے اثرات 24

خداپرستي:خدا پرستى كى طرف دعوت 4

ذكر:خلقت موجودات كے ذكر كے اثرات 4

زمين:زمين كاخالق7; زمين كاپھٹنا 8; زمينى موجودات 8

عبادت:غيرخدا كى عبادت 25

عقيدہ:عقيدے ميں مو ثر عوامل 24; صحت عقيدہ كا معيار 26

عمر :عمر كے طولانى ہونے كا پيش خيمہ 13، 14

قوم ثمود:قوم ثمود كا شرك 21

قوم عاد:قوم عاد كا شرك 21

قوم نوح:قوم نوح كاشرك 21

كفار:كفار كا عقيدہ 18

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام اورانبياء 20; گذشتہ اقوام اورخدا پرستى 22; گذشتہ اقوام اورانبياء كى دعوتيں 24; گذشتہ اقوام كى بہانہ جوئي 17;گذشتہ اقوام كا نظريہ 20،22،26;گذشتہ اقوام كا تعصب 23; گذشتہ اقوام كى تقليد 23; گذشتہ اقوام كے تقاضے 28; گذشتہ اقوام كے شبہات ايجاد كرنا28; گذشتہ اقوام كا شرك 21; گذشتہ اقوام كا شك 1، 2;گذشتہ اقوام كى مخالفت كا فلسفہ 22

مخلوق:مخلوق كاخالق 7

مخلوقات:مخلوقات كے محتاج ہونے كا بديہى ہونا 5

معاشرہ:معاشرے كا كردار 24

معجزہ:معجزہ 28

معنويات:معنويات كا كردار 14

موت:

موت ميں تعجيل كاامكان 15

نبوت:بشر كى نبوت 18

نظام عليت:5

ہدايت:ہدايت ميں تشويق 16; ہدايت كا طريقہ 16

آیت 11

(قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلاَّ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ يَمُنُّ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَعلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ)

ان سے رسولوں نے كہا كہ يقينا ہم تمھارے ہى جيسے بشر ہيں ليكن خدا جس بندے پر چاہتا ہے مخصوص احسان بھى كرتاہے اور ہمارے اختيار ميں يہ بھى نہيں ہے كہ ہم بلا اذن خدا كوئي دليل يا معجزہ لے آئيں اور صاحبان ايمان تو صرف اللہ ہى پر بھروسہ كرتے ہيں \_

1\_انبياءے كرام ان كے كفار كے مقابلے ميں كہ جوبشريت كو مقام نبوت كے منافى جانتے تھے، اپنے بشر ہونے كى تاكيداوراس كے مقام نبوت كے ساتھ منافى نہ ہونے كا اعلان كرتے\_

قالوا ان ا نتم الّا بشر مثلنا ...قالت لهم رسلهم ان نحن الّا بشر مثلكم ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

2\_اپنے مخالفين كے مقابلے ميں انبياءے الہى ايك ہى قسم كا رويہ اورمو قف ركھتے تھے\_

قالت لهم رسلهم ان نحن الّا بشر مثلكم

3\_ حق بات كااعتراف ايك پسنديدہ اورمطلوب فعل ہے خواہ وہ كسى دشمن كى زبان سے ہى نكلى ہو\_

قالوا ان ا نتم الّا بشر مثلنا ...قالت ... ان نحن الّا بشر مثلكم

انبياءے الہى مخالفين كو جواب ديتے وقت ، اپنے بشر ہونے كے بارے ميں ان كے قول كى تائيد

كرتے تھے، اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ واقعيت كااعتراف كرنا ايك پسنديدہ فعل ہے\_

4\_ خداوند متعال جسے بھى چاہتا ہے ، عظيم نعمت دے ديتا ہے\_ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

لغت ميں '' منت '' عظيم اوربڑى نعمت كو كہتے ہيں \_

5\_ انبياءے الہى ،خداوند متعال كى طرف سے اپنے ليے مقام نبوت كے انتخاب كو اس كى عظيم نعمت جانتے تھے\_

ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

6\_ مقام نبوت پرفائز ہونا، مشيت الہى پرموقوف ہے\_ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

7\_ مقام نبوت ورسالت ،خداوندمتعال كى جانب سے خاص بندوں كے لئے ايك بڑى نعمت اورعطيہ ہے\_

ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

8\_ عظيم الہى نعمت اوربخشش سے اپنى بہرہ مندى كا اعلان كرنے ميں انبياءے الہى ايك خاص تواضع اورادب كالحاظ كرتے تھے\_ان نحن الّا بشر مثلكم ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

يہ كہ انبياءے الہى نعمت خداوند سے اپنے بہرہ مند ہونے كو ان كلمات كے ساتھ كہ '' ہم اس قسم كے مقام و منزلت اورنعمت سے بہرہ مند ہيں ''بيان كرنے كے بجائے يہ كہتے تھے:''خداوند متعال نے(ہم پر)اس طرح فضل وكرم كيا ہے'' اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

9\_خداوند متعال كى عظيم نعمات سے بہرہ مند ہونے ميں انسانوں كے مختلف درجات اوررتبے ہيں \_

ان نحن الّا بشر مثلكم ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

انبياءے كرام بشر ہونے كے لحاظ سے لوگوں كے ساتھ اپنے مساوى ہونے كا اعتراف كرتے تھے اوراس بات كے ساتھ ساتھ اس چيز كى ياد دہانى بھى كراتے تھے كہ ان ميں اوردوسرے انسانوں ميں خداوند متعال كى خاص نعمت اوربخشش سے بہرہ مند ہونے ميں فرق ہے اس سے انسانوں كے درجات اوررتبے كے فرق كا پتہ چلتا ہے\_

10\_ نعمات الہى سے بہرہ مند افراد كے لئے بہتر ہے كہ وہ فروتنى اورتواضع اختيار كريں اوراپنى اس بہرہ مندى كو خداوند كافضل وكرم جانيں \_ولكنّ الله يمنّ على من يشاء من عباده

11\_كفار كى جانب سے معجزہ طلب كئے جانے پر انبياءے كرام اپنے اپ كو اذن خدا كے بغير معجزہ دكھانے كى طاقت سے عارى قرار ديتے تھے\_وماكان لنا ا ن نا تيكم بسلطان الّا باذن الله

12\_ انبياءے الہى نے اپنى اقوام پرواضح كرديا تھا كہ مو منين كو فقط خداوند متعال كو ہى سہارا بنانا اوراسى پر توكل كرنا چاہيئے\_وعلى الله فليتوكّل المو منون

13\_ كفار كى جنگ و ستيز كے مقابلے ميں مو منين كے محاذ كى تقويت كے لئے انبياءے كرام انھيں خداوند متعال پر توكل اوربھروسہ كرنے كى تلقين كرتے تھے\_وعلى الله فليتوكّل المو منون

يہ كہ انبياءے الہى مخالفين كو جواب دينے كے بعد اس بات كى تصريح كرتے ہيں كہ مو منين كو خداوند متعال پر بھروسہ كرنا چاہئے ، يہ درحقيقت ان كى جانب سے اس بات كى طرف راہنمائي ہے كہ مخالفين اوردشمنوں كے مقابلے ميں (ہميں ) خداوند پر تكيہ كرنا چاہيے\_

14\_خداوندمتعال پر ايمان كا تقاضا ہى يہ ہے كہ اس پر توكل كيا جائے\_وعلى الله فليتوكّل المو منون

''وعلى الله فلتتوكل''كى بجائے جملہ '' و على الله فليتوكل المؤمنون'' ميں اسم فاعل وصفى ( مؤمنون) كا ذكر كرنا اور صيغہ متكلم كى جگہ غائب كا استعمال اسى مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتاہے\_

15\_انبياءے الہى اپنے اپ كو مو منين ميں سے جانتے تھے\_قالت لهم رسلهم ...وعلى الله فليتوكّل المو منون

بعد والى ايت ميں عبارت '' ومالنا ا لّا نتوكّل على الله ''كے قرينے سے '' فليتوكّل المو منون'' ميں يقينا خود انبياءے كرام بھى شامل ہيں خداوند پر توكل كى ضرورت كو بيان كرنے كے لئے فعل غائب اورفاعل جمع سے استفادہ كا مطلب، حكم كو مو منين كے لئے عموميت دينا ہے\_

16\_ اپنے مخالفين اوركفار كے اعتراضات وشبہات كا بغير كسى ابہام كے منطقى جواب دينے پر انبياء كاخصوصى توجہ دينا\_

قالوا انا كفرنا ...انا لفى شك مما تدعوننا ...قالت رسلهم ا فى الله شك ...قالوا ان ا نتم الّا بشر ...قالت لهم رسلهم ان نحن الّا بشر ...وما اكان لناا ن نا تيكم بسلطان

17\_دينى شبہات كامنطقى جواب دينا ضرورى ہے\_قالت لهم رسلهم ...وعلى الله فليتوكّل المو منون

يہ كہ خدواند متعال ، ان ايات ميں مخالفين كے ساتھ انبياءے كرام كے منطقى روش كو بيان كررہا ہے لہذا ہوسكتا ہے دينى شبہات كے مقابلے ميں عقلى اورمنطقى رويہ اختيار كرنے كے بارے ميں ايك عملى نمونہ پيش كرنا مقصود ہو\_

اقرار:حق بات كا اقرار 3

الله تعالى :الله تعالى كے اذن كى اہميت 11 ; الله تعالى كى بخششيں 4، 7 ; الله تعالى كا فضل 10; الله تعالى كى مشيت 4، 6 ; الله تعالى كى نعمتيں 5، 7، 8

انبياء:انبياء كا ادب 8; انبياء اورسابقہ قوميں 1; انبياء اورمنطقى جواب 16; انبياء اوركفار كے شبہات 16; انبياء اوراقتراحى معجزہ 11; انبياء كاايمان 15 ; انبياء كا منتخب ہونا 5;انبياء كا بشر ہونا 1; انبياء كى بصيرت 5، 11; انبياء كى تعليمات 12، 13; انبياء كى تواضع 8; انبياء كى طرف سے حجت لانے كا طريقہ 16; انبياء كا رويہ 2; انبياء كے فضائل 8; انبياء كے اختيارات كى حدود 11; انبياء كا باہمى توافق2

انسان :انسانوں ميں فرق 9

ايمان:ايمان كے اثار 14

توكل:توكل كا پيش خيمہ 14;توكل كى اہميت 12، 13; توكل كى دعوت 12

شبہات:دينى شبہات كا جواب دينے كى اہميت 17

عمل:پسنديدہ عمل 3

كفار :كفار كے ساتھ مقابلے كا طريقہ 13

گذشتہ ا قوام:گذشتہ اقوام كى بصيرت 1; گذشتہ اقوام كے مطالبات 11

مو منين: 15مو منين كو دعوت 12; مو منين كى تقويت كے اسباب 13

معجزہ:اقتراحى 11 ; معجزے كا سرچشمہ 11

نبوت:مقام نبوت 5; نبوت كا سرچشمہ 6; بشر كى نبوت 1

نعمت سے بہرہ مند ہونے والے افرادنعمت:

نعمت سے بہرہ مند ہونے والے افرادميں فرق 9; نعمت سے بہرہ مند ہونے والے افرادكى تواضع 10; نعمت كے مراتب 4،5،7،8،9 ; نعمت سے بہرہ مند ہونے والے افراد 5،7،8 ; عظيم نعمت 4،5،7،9; نعمت نبوت 5،7

آیت 12

(وَمَا لَنَا أَلاَّ نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ)

اور ہم كيوں نہ اللہ پر بھروسہ كريں جب كہ اسى نے ہميں ہمارے راستوں كى ہدايت دى ہے اور ہم يقينا تمھارى اذيتوں پر صبر كريں گے اور بھر بھروسہ كرنے والے تو اللہ ہى بھروسہ كرتے ہيں \_

1\_خداوند متعال كى جانب سے ہدايت پانے كے بعد انبياءے كرام عليه‌السلام خدا پر بھروسہ نہ كرنے كى كسى بھى توجيہ كو جائز نہيں سمجھتے تھے\_ومالنا ا لّا نتوكّل على الله وقد هدنا سبلنا

2\_انبياءے كرام، مقام توكل پر فائز تھے\_ومالنا ا لّا نتوكّل على الله

3\_تمام انبياء عليه‌السلام اپنے اپ كو خداوند عالم كى خاص ہدايت كا مرہون منت قرار ديتے تھے\_وقد هدانا سبلنا

4\_ہدايت الہى سے بہرہ مندى كا تقاضا ہے كہ اس پر توكل كيا جائے\_ومالنا ا لّا نتوكّل على الله وقد هدنا سبلنا

جملہ ''وقد ھدنا '' ميں ''واو ''حاليہ ہے\_

5\_اسمانى شريعتيں متعدد اورمتنوع تھيں \_هدنا سبلنا

ہوسكتاہے كلمہ جمع ''سبل''' كا ''نا '' كى طرف اضافہ انبياءے كرام عليه‌السلام ميں سے ہر ايك كے راستے كى طرف اشارہ ہو اور''راستوں ''سے مراد ''صاحب الميزان'' كے بقول وہ شريعتيں ہيں كہ جو انبياءے كرام عليه‌السلام كو عطا كى گئي تھيں \_

6\_انبياءے كرام عليه‌السلام ميں سے ہر نبى خداوند متعال كى جانب مخصوص راستے كا حامل تھا\_\*وقد هدنا سبلنا

احتمال ہے كہ ضمير متكلم كى طرف ''سبل ''كے اضافے سے مراد يہ ہو كہ انبياءے كرام عليه‌السلام ميں سے ہر نبى كواپنے ايك خاص راستے كى ہدايت كى گئي ہو جو خدا نے اس كے لئے معين فرمايا ہے\_

7\_كافر قوميں ، انبياءے كرام عليه‌السلام كو اذيت و ازار پہنچاتى تھيں \_ولنصبرنّ على ما ء اذيتمون

8\_سابقہ قوموں ميں مبعوث ہونے والے انبياء نے صراحت كے ساتھ كہہ ديا تھا كہ وہ ان كى ہر قسم كى اذيت اورازار كے مقابلے ميں صبر واستقامت اختيار كريں گے\_ولنصبرنّ على ما ء اذيتمون

9\_رسالت الہى كى انجام دہى كے لئے صبر اورخدا پرتوكل دوضرورى ہتھيار ہيں \_

ومالنا ا لّا نتوكّل على الله ... ولنصبرنّ على ما ء اذيتمون

10\_جو لوگ سہارے اورتكيہ كى تلاش ميں ہيں انھيں فقط خداوند متعال كو ہى اپنا سہارا بنانا اوراسى پر توكل كرنا چاہئے\_

وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون

11\_انبياءے كرام عليه‌السلام اپنى دعوت اورعمل كے ذريعے لوگوں كو خداوند پرتوكل كى تعليم ديتے تھے\_

وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون\_ومالنا ا لّا نتوكّل على الله ...وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون

12\_انبياءے كرام عليه‌السلام كى نظر ميں فقط خداوند متعال ہى كى ہستى توكل اوربھروسے كے قابل ہے\_\*

وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون

13\_خداوند متعال كا ہرلحاظ سے صاحب استقلال اورذاتى طور پركامل ہونااس بات كو مستلزم ہے كہ توكل كيلئے صرف ذات خداوندى ہى سزاوار ہے\_ومالنا ا لّا نتوكّل على الله وقد هدنا سبلنا ...وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون

14\_''سئل ا بو عبدالله عليه‌السلام عن قول الله : ''وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون'' قال: الزارعون;حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے خداوند كے قول ''وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون'' كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا: متوكلين سے مراد كاشت كار ہيں \_

اديان :اديان كا متعدد ہونا 5;اديان كى انواع 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)من لايحضرہ الفقيہ ،ج 3،ص16،ح14،نور الثقلين ،ج2،ص530،ح30،31\_

الله تعالى :الله تعالى كى بے نيازى 13;الله تعالى كا كمال 13;الله تعالى كى خاص ہدايات3

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو اذيت 7;انبياء عليه‌السلام كا توكل كو اہميت دينا 1; انبياء عليه‌السلام كى بصيرت 3;انبياء عليه‌السلام كى تعليمات 11;انبياء عليه‌السلام كى توحيد 12;انبياء عليه‌السلام كا توكل 2،12،11;انبياء عليه‌السلام كى دعوت 11;انبياء عليه‌السلام كا راستہ 6;انبياء عليه‌السلام كا صبر 8;انبياء عليه‌السلام كے فضائل 2;انبياء عليه‌السلام كى ہدايت 1،3

توكل :توكل كى اہميت 9،10;خدا پر توكل 13;توكل كى دعوت 11;توكل كا پيش خيمہ 4

دين :تبليغ دين كے ذرائع9

روايت :14

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كى اذيت و ازار 7،8

صبر :صبر كى اہميت 9//كاشتكار:كاشتكاروں كا توكل 14

متوكلين :متوكلين سے مراد 14

ہدايت :ہدايت كے اثرات 4

آیت 13

(وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّـكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ)

اور كافروں نے اپنے رسولوں سے كہا كہ ہم تم كو اپنى سرزمين سے نكال باہر كرديں گے يا تم ہمارے مذہب كى طرف پلٹ آئو گے تو پروردگار نے ان كى طرف وحى كى كہ خبردار گھبرائو نہيں ہم يقينا ظالمين كو تباہ و برباد كرديں گے\_

1\_گذشتہ كافر قوميں انبيا ء عليه‌السلام كى جانب سے روشن براہين اور منطقى دلائل ديكھنے كے بعد بھى اپنے موقف پر ڈٹى رہتى تھيں اور انھيں جلاوطنى يا طاقت كے ذريعے كفر (ارتداد) كى جانب لوٹانے كى دھمكى ديتى تھيں \_

وما لنا ا لّا نتوكّل\_\_\_ لنصبرنّ على ماء اذيتمونا\_\_\_ وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم من ا رضنا ا و لتعودنّ فى ملّتن

2\_ انبياء عليه‌السلام كے منطقى براہين كا جواب دينے سے عاجز ہونے كى صورت ميں كفار دھمكى اور طاقت كے استعمال كو وسيلہ بناتے تھے\_جائتهم رسلهم بالبينّت \_\_\_قالوا اناكفرنا\_\_\_ولنصبرنّ\_\_\_وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون\_وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم من ا رضنا ا و لتعودنّ فى ملّتن

3\_كافر قوميں نہ فقط انبياء عليه‌السلام كى تعليمات كو قبول نہيں كرتى تھيں بلكہ خود ان كى ديندارى كو بھى برداشت نہيں كر پاتى تھيں \_وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم من ا رضنا ا و لتعودنّ فى ملّتن

4\_گذشتہ كافر قوميں انبياء عليه‌السلام كے مقابلے ميں اپنے اپ كو طاقتور جانتى اور دعوى كرتى تھيں كہ جس زمين پر وہ اور انبياء عليه‌السلام رہتے ہيں وہ انكى ملكيت ہے\_لنخرجنّكم من ا رضن

چونكہ وہ اقوام انبياء عليه‌السلام كو نكالنے كى دھمكى ديتى تھيں ،اس سے قدرت مند ہونے كا احساس ظاہر ہوتا ہے اور انھوں نے ''ارض''(سر زمين )كو اپنى طرف نسبت دى ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ اس پر مالكيت اور حاكميت كى دعويدار(بھي) تھيں \_

5\_كافر قوميں اپنے عقائد اور شريعت كو پيروى كے لائق جانتى تھيں \_ا و لتعودنّ فى ملّتن

6\_كافر قوميں انبيا ئے كرام عليه‌السلام كے معاشرے ميں باقى رہنے كى صورت ميں (لوگوں پر ) انكى تعليمات كى تاثير اور انكے پھيلنے سے خوفزدہ تھيں \_لنخرجنّكم من ا رضنا ا و لتعودنّ فى ملّتن

7\_كفار كى جانب سے انبياء عليه‌السلام كو دھمكى ديئے جانے كے بعد خداوند تعالى نے انبياءے كرام عليه‌السلام كو وحى كى كہ وہ ظالموں كو ہلاك كر دے گا\_قالوا\_\_\_ لنخرجنّكم \_\_\_ فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين

8\_انبياء عليه‌السلام كے ظالم مخالفين كو ہلاك كر كے ان كى حمايت كرنا ،ربوبيت خداوند كا تقاضا ہے\_

فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين

9\_انبياءے كرام عليه‌السلام خداوند متعال كى خصوصى عنايت اور تربيت سے بہر ہ مند تھے\_فا وحى اليهم ربّهم

10\_تعليمات انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كرنے والى (تمام)كافر قوميں ،ظالم تھيں \_وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم \_\_\_ فا وحى اليهم \_\_\_ لنهلكنّ الظلمين

11\_تعليمات انبياء عليه‌السلام سے كفر اور ان كے ساتھ جنگ و جدال ،ظلم ہے \_

وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم \_\_\_فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين

12\_ كفار كى طر ف سے اذيت وازار كے مقابلے ميں خداوند متعال پر توكل اورصبر كرنا ،حمايت الہى سے بہرہ مند ہونے كا پيش خيمہ بنتا ہے\_وعلى الله فليتوكّل المتوكّلون\_\_\_ ولنصبرنّ على ماء اذيتمونا\_\_\_ فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين

13\_نافرمان لوگوں كووعظ ونصيحت اور اتمام حجت كے بعد سزا دينى چاہيے\_

جائتهم رسلهم بالبينّت \_\_\_ وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم من ا رضنا\_\_\_ فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين

14ظالموں كى ہلاكت اور تباہى ،سنن الہى ميں سے ہے\_لنهلكنّ الظلمين

''لنهلكنّ الظلمين'' كو لام ونون جيسى تاكيدى قيود اور فعل مضارع كہ جو استمرار پر دلالت كرتا ہے ،كے ساتھ لانا ہو سكتا ہے مذكورہ سنت كے بيان كے لئے ہو\_

ارتداد:ارتداد كى دھمكى 1

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات8;الله تعالى كى حمايتيں 7،8;الله تعالى كى ربوبيت9;الله تعالى كى حمايتوں كا پيش خيمہ12;الله تعالى كى سنن 14; الله تعالى كا خاص لطف9

انبياء عليه‌السلام :انبياء كى دھمكى كے اثرات 7;انبيا ء واضع دلائل 1; انبياء كو دھمكى 1;انبياء كے حامى 8;انبياء كے دشمن3;انبياء كے دشمنوں كا ظلم 10;انبياء كے ساتھ مقابلہ 11; انبياء كى پرورش كرنے والے 9; انبياء كو وحى 7;انبياء كے دشمنوں كى ہلاكت 7،8

توكل :توكل كے اثرات 12

جلاوطني:جلاوطنى كى دھمكى 1

خوف:تعليمات انبيا ء عليه‌السلام سے خوف 6

دين:دين كے دشمن 3;دين كے دشمنوں كا ظلم 10

سر زمين :

گذشتہ اقوام كى سر زمين كى مالكيت 4;انبياء عليه‌السلام كى سر زمين كى مالكيت4

صبر:صبر كے اثرات 12

ظالمين :ظالمين كى حتمى ہلاكت7;ظالمين كى ہلاكت8،14

كفار:كفاركے ساتھ ٹمٹنے كا طريقہ1،2;كفاركى منہ زوري2;كفاركى اذيتوں پرصبر 12

كفر:انبياء عليه‌السلام سے كفر11

گزشتہ اقوام :گزشتہ اقوام كا دعوى 4; گزشتہ اقوام كى فكر5; گزشتہ اقوام كے عقيدے كى پيروي5;گزشتہ اقوام كا خوف6;گزشتہ اقوام كى دھمكياں 1;گزشتہ اقوام كى دشمنى 1،3;گزشتہ اقوام كى قدرت طلبي4;گزشتہ اقوام كى پريشاني6

نافرمان لوگ:نافرمان لوگوں پر اتمام حجت 13;نافرمان لوگوں كے سزا كى شرائط13;نافرمان لوگوں كى ہدايت 13

آیت 14

(وَلَنُسْكِنَنَّـكُمُ الأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ)

اور تمھيں ان كے بعد زمين ميں آباد كرديں گے اور يہ سب ان لوگوں كے لئے جو ہمارے مقام اور مرتبہ سے ڈرتے ہيں اور ہمارے عذاب كا خوف ركھتے ہيں \_

1\_كفار كى جانب سے انبياء عليه‌السلام كو نكالے جانے كى دھمكى كے بعد خداوند متعال كا ا نہيں اپنى سر زمين ميں بسانے كا وعدہ دينا\_وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم من ا رضنا ... فا وحى اليهم ... ولنسكننّكم الا رض من بعدهم

2\_خداوند متعال ، حق سے برسرپيكارظالمين كى سركشى كے مقابلے ميں حق طلب مظلوموں كے گروہ كا دفاع اور حمايت كرتا ہے\_

وقال الذين كفروا ... لنخرجنّكم من ا رضنا ... فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين\_ولنسكننّكم الا رض من بعدهم

3\_ظالم كفاركى جانب سے انبياء الہى كو ا نكے ابا ئي وطن سے نكالے جانے كى دھمكى كے بعد خدا وند متعال كا ظالم كفار كو موت كى تہديد كرنا \_

وقال الذين كفروا ... لنخرجنّكم من ا رضنا ... فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين\_ولنسكننّكم الا رض من بعدهم

4\_كافر اقوام كى جانب سے انبياء الہى عليه‌السلام كى دعوت رد ّ ہو جانے ، ان كى جانب سے انبياء عليه‌السلام كو ازار واذيت دينے اور دھمكى ملنے كے بعد خداو ند متعال كا انبياء عليه‌السلام كو تسلى دينا\_ولنصبرنّ على ماء اذيتمونا ... وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم من ا رضنا ... فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين\_ولنسكننّكم الا رض من بعدهم

5\_ ظالموں كى ہلاكت كے ذريعے انكے چنگل سے نجات پا كر انكى جگہ حاصل كرنا ،فقط انہى لوگوں كو نصيب ہوتا ہے جوخداوند كے مقام وعيد سے ڈرتے ہوں \_لنهلكنّ الظلمين ولنسكننّكم الا رض من بعدهم ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

6\_وہى لوگ خداوندعالم كى خصوصى امداد سے بہرہ مند ہو تے ہيں جو اس كے مقام وعيد اور حساب وكتاب سے ڈرتے ہوں \_ولنسكننّكم الا رض من بعدهم ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

''مقام'' اسم مكان ہے اور اس كے بعد انے والے خوف اور وعيد كے قرينے سے ہوسكتاہے كہ حساب و كتاب كے ليے جو مكان بنايا گيا ہو وہ مراد ہو\_

7\_خداوند عالم كى جانب سے حساب و كتاب ليئے جانے اور اس كى وعيد كا خوف ،خداوند متعال كى جانب سے ا يك قابل تشويق اور قدرو منزلت كى حامل چيز ہے\_ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

8\_امور كى مضبوطى اور استحكام خداوند تعالى كے ہاتھ ميں ہے\_ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

''مقام '' ہو سكتا ہے مصدر ميمى اور امور كے خداوند عالم كے ساتھ قائم ہو نے كے معنى ميں ہو

9\_ انسانوں كى زندگى اورتاريخى تحولات پر معنوى اور باطنى احوال كااثر انداز ہونا\_

لنهلكنّ الظلمين ولنسكننّكم الا رض ...ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

''ذلك'' ظالم اقوام كى ہلاكت كے بعد انبياء عليه‌السلام كے ان كى جگہ اباد ہونے كى علت بيان كر رہا ہے چونكہ اس اہم تبديلى اور تحول كے دوران خداوند عالم كے حساب وكتاب اور وعيد سے ڈرنے كا اہم كردار بيان كيا گيا ہے كہ جو ايك معنوى چيز ہے\_

10\_الہى امداد سے بہرہ مند ہونے كے لئے حتى انبياء

كرام عليه‌السلام ميں بھى خاص شرائط اور خصوصيات كا پايا جانا ضرورى ہے\_

ولنسكننّكم الا رض من بعدهم ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

11\_انبياءے كرام عليه‌السلام خداوند متعال كے مقام و منزلت سے ڈرنے كى وجہ سے الہى حمايت سے بہرہ مند ہوئے ہيں \_

فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين\_ ولنسكننّكم الا رض ...ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد

12\_(وقال النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم من اذى جاره طمعاً فى مسكنه ورثه الله داره وهو قوله: ''وقال الذين كفروا\_\_\_ فا وحى اليهم ربّهم لنهلكنّ الظلمين\_ولنسكننّكم الا رض من بعدهم)(1)رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا ہے كہ جو بھى اپنے ہمسائے كا گھر ہتھيانے كى لالچ ميں اذيت و ازار پہنچائے تو خداوند عالم اپنا گھر ہمسائے كو دےدے گااور يہى قول خدا ہے :''وقال الذين كفروا ... فا وحى اليهم ربّهم ...''

13\_(عن ابن مسعود قال:لمّا نزلت ...(يا ا يهاالذين امنوا قوا ا نفسكم وا هليكم ناراً وقودها الناس والحجارة)تلا رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم على ا صحابه فخرّ فتى مغشياً عليه ...فبشّره النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بالجنة فقال: ...ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد(2) ابن مسعود كہتے ہيں :جب آيت مجيدہ''يا ا يهاالذين امنوا قوا ا نفسكم ...''نازل ہوئي تورسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اپنے اصحاب كے سامنے اس ايت كى تلاوت كى تو اس وقت ايك جوان زمين پر گر كر بيہوش ہو گيا \_پس رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اسے جنت كى بشارت دى اور فرمايا: '' ... ذلك لمن خاف مقامى وخاف وعيد''

الله تعالى :الله تعالى كے افعال8;الله تعالى كا ترغيب دلانا7 ; الله تعالى كى دھمكياں 3;الله تعالى كى حمايتيں 2; الله تعالى كى امداد كے شرائط10;الله تعالى كے وعدے1

الله تعالى سے ڈرنے والے لوگ:ان كا مقام و مرتبہ13

الہى امداد:الہى امداد جن كے شامل حال ہے6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ،ج1،ص368;نور الثقلين ،ج2، ص530 ، ح3 3\_

2)نور الثقلين ،ج2،ص530،ح35\_

امور:امور كے استحكام كا سر چشمہ8

انبياء عليه‌السلام :انبياء كو اذيت4;انبياء اپنى سر زمين ميں 1;انبياء اورالہى امداد ،10،11;انبياء كى دھمكي1،3;انبياء كے حامي11;انبياء كا خوف خدا كو تسلى 4;انبياء كے فضائل11;انبياء كو ان كے وطن ميں آباد كرنے كا وعدہ1;انبياء كو وعدہ1

تاريخ:تاريخى تحولات ميں موثر عوامل9

خوف:خوف خدا كے اثرات5،6،11;خداكے حساب و كتاب سے خوف كى قدروقيمت7;خدا كى وعيد سے خوف كى قدروقيمت7;خدا كے حساب و كتاب سے خوف6;خدا كى وعيدسے خوف 5،6 ;خداكے حساب وكتاب سے خوف كى ترغيب7 ; خدا كى وعيدسے خوف كى ترغيب7

روايت:12،13

زندگي:زندگى پر اثر انداز ہونے والے عوامل9

ظالمين:ظالمين كى نافرماني2;ظالمين سے نجات5 ; ظالمين كى ہلاكت5

كفار:ظالم كفار كى دھمكي3;كفار كى دھمكياں 3;كفار كى ہلاكت3

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام كى اذيتيں 4;گذشتہ اقوام كى دھمكياں 1

مظلوم:مظلوم كے حامي2

معنويات:معنويات كے اثرات9

ہمسايہ:ہمسائے كى اذيت كى مذمت12

آیت 15

(وَاسْتَفْتَحُواْ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ)

اور پيغمبروں نے ہم سے فتح كا مطالبہ كيا اور ان سے عناد ركھنے والے سركش افراد ذليل اور رسواہوگئے \_

1\_كافر اقوام كى جانب سے دھمكى ملنے كے بعد انبياء عليه‌السلام كا خداوند متعال سے فتح كى دعا اور درخواست كرنا\_

وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنّكم ...و استفتحو ''استفتحوا'' ميں ضمير كا مرجع ہو سكتا ہے ''رسل'' ہو اور ہو سكتا ہے ''رسل'' اور''الذين كفروا''ہو \_مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_انبياء عليه‌السلام كافر قوموں كے ہدايت پانے سے مايوس ہوكر ان پر لعنت كرتے تھے\_قالت لهم رسلهم ...و استفتحو

انبياءے كرام عليه‌السلام روشن دليليں (بينات)پيش كرنے اور كفار سے چند بار گفتگو كرنے ، ان كى جانب سے دھمكى سننے اور خداوندعالم كى جانب سے (كفار كے لئے) تھديد انے كے بعد خداوند تعالى سے فتح كى درخواست كرتے تھے \_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ اپنى قوم كى ہدايت كے بارے ميں كوئي اميد نہيں ركھتے تھے\_

3\_انبياء عليه‌السلام اور انكے مخالف كفار ميں سے ہر ايك ، دوسرے پر فتح مند ہونا چاہتے تھے \_و استفتحو

يہ اس بناء پر كہ جب '' استفتحوا'' كى ضمير كا مرجع انبياء عليه‌السلام اور كفار ہر دو ہوں \_''وخاب كلّ جبّار عنيد''كا قرينہ بتاتا ہے كہ ان ميں سے ہر ايك دوسرے گروہ پر فتح پانا چاہتا تھا ليكن كفار كو فتح سے محروم ہونا پڑا\_

4\_ ايك دوسرے پر غلبہ پانے كے سلسلے ميں كفار اور انبياء عليه‌السلام كا دعا كرنا ،كفار كے لئے نہ فقط نتيجہ بخش ثابت نہ ہوا بلكہ اس كى وجہ سے انہيں دنيوى ہلاكت سے بھى دوچار ہونا پڑا\_و استفتحوا وخاب كلّ جبّار عنيد

لغت ميں ''خاب'' كا معنى ''ھلك'' ايا ہے لہذا ''استفتحوا ''كے قرينے سے ہو سكتا ہے ''خيبة'' كا مطلب ہلاكت ہو\_

5\_ہر گمراہ جبار انسان دنيوى خسارے سے دوچار ہوتا ہے\_وخاب كلّ جبّار عنيد

لغت ميں ''خاب''كا معنى ''خسر'' اور ''عنيد''كا معنى ''نيكى سے عدول كرنے والا'' ہے\_

6\_جھوٹ اور غلط طريقے سے شخصيت بنانا ہى خسارہ ہے\_خاب كلّ جبّار عنيد

راغب لكھتا ہے :انسان ميں صفت ''جبار'' كا استعمال ايسے شخص كے بارے ميں ہوتا ہے كہ جس ميں كوئي خامى ہو اور وہ غلط دعوى كے ذريعے ايسا مقام ومنزلت حاصل كر لے كہ جس كا وہ اہل نہيں \_اور انسان كے بارے ميں يہ صفت فقط مذمت كے لئے استعمال ہوتى ہے\_

7\_اپنى قوم كے كفار پرغلبے كے بارے ميں انبياء عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہونا اور ان كا ہلاك ونابود ہو جانا\_

و استفتحوا وخاب كلّ جبّار عنيد

ہو سكتا ہے '' وخاب كلّ جبّار عنيد''كى عبارت انبياء عليه‌السلام كى دعا كے قبول ہونے كو بيان كر رہى ہو\_

8\_انبيا ئے كرام عليه‌السلام كى واضح اور روشن دليلوں كے مقابلے ميں ہٹ دھرمى دكھانے اور ان كامقابلہ كرنے والے كفار ،جبار اور گمراہ لوگ تھے\_وقال الذين كفروالرسلهم لنخرجنكم ...وخاب كل جبّارعنيد

9\_اپنے اپ كو بنانے سنوارنے اوراپنے باطل عقائداور ثقافت كو بڑا جاننے (عجب)كے ذريعے اپنى شخصيت كى خاميوں كا ازالہ كرنا ناپسنديدہ فعل ہے\_

قالوا ان ا نتم الّا بشر مثلنا تريدون ا ن تصدّونا عمّا كان يعبد ء اباو نا ...قال الذين كفروا لرسلهم ... وخاب كلّ جبّار عنيد

''عيد''كسى شخص كے اپنے پاس موجود چيز كو خوشگوار جاننے (المعجب بما عندہ)كے معنى ميں ہے اورعبارت ميں موجود قرائن كے مطابق ہو سكتا ہے كفار كے عقائد مراد ہوں كيونكہ يہاں افكار و عقائد كى بحث ہو رہى ہے \_

10\_ استبداد اور من مانى سرى كا نتيجہ شكست ہے\_وخاب كلّ جبّار عنيد

11\_''عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال:كلّ جبّار عنيد من ا بى ا ن يقول:لا اله الّا الله ''(1)

رسول خدا سے منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: ''جبار عنيد'' سے مرادہر وہ شخص ہے كہ جو ''لا الہ الّا الله '' كہنے كو پسند نہ كرتا ہو\_

12\_ ''عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال: (العنيد)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ،ص21،ح9،ب1،نور الثقلين ،ج2، ص532 ، ح 37\_

المعرض عن الحق; (1)امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:''عنيد''سے مراد حق سے منہ موڑنے والا شخص ہے\_

استبداد:استبداد كى شكست 10;ستبداد كا انجام10

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى دعا كى قبوليت 7;انبياء عليه‌السلام كى روشن دليلوں سے منہ موڑنا 8;انبياء عليه‌السلام كى فتح 1،7;انبياء عليه‌السلام كے تقاضے3،4;انبياء كے دشمنوں كے تقاضے 3; انبياء كے دشمن8;انبياء كى دعا 1;انبياء كى لعنت 2;انبياء كى مايوسى 2

توحيد:توحيد سے منہ موڑنے والوں كا ظلم 11;توحيد سے منہ موڑنے والوں كى ہٹ دھرمي11

حق:حق سے منہ موڑنے والوں كى ہٹ دھرمي12

خسارہ اٹھانے والے لوگ:5

روايت:11،12

شخصيت:جھوٹى شخصيت بنانا6

ظالمين :8

ظالمين كا دنيوى خسارہ5

خودپسندي:خودپسندى برا عمل ہے9

فتح:فتح كى دعا1،3

كفار:كفار كى گمراہي8;كفار كا ظلم 8;كفار كى ہٹ دھرمي8

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام كى دھمكياں 1;گذشتہ اقوام كے تقاضے3،4;گذشتہ اقوام پر لعنت 2;گذشتہ اقوام كى ہلاكت 4،7;گذشتہ اقوام كى ہدايت سے مايوسي2

منحرف لوگ:8

منحرف لوگوں كا دنيوى خسارہ5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ،ج1،ص368،نور الثقلين ،ج2، ص532 ، ح38\_

آیت 16

(مِّن وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِن مَّاء صَدِيدٍ)

ان كے پيچھے جہنّم ہے اور انھيں پيپ دار پانى پلاياجائے گا\_

1\_گمراہ جبارلوگ، دنيوى ہلاكت كے علاوہ اخرت ميں بھى جہنم ميں جائيں گے \_

وخاب كلّ جبّار عنيد\_من ورائه جهنّم

2\_گمراہ جبار لوگوں كو جہنم ميں گندہ اور بدبودار پانى پلايا جاتاہے\_من ورائه جهنّم و يسقى من ماء صديد

''صديد''كا معنى وہ ميل اور گندگى ہے كہ جو گوشت اور جلد كے درميان پيدا ہوتى ہے \_يہ كلمہ اہل جہنم كو پلائي جانے والى چيزوں كے لئے استعمال ہوتا ہے

3\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام فى قوله تعالى :''و يسقى من ماء صديد''و يسقى ممّا يسيل من الدم والقيح من فروج الزوانى فى النار;(1)امام صادق عليه‌السلام سے خداوند كے كلام ''و يسقى من ماء صديد''كے بارے ميں منقول ہے كہ انہيں جہنم ميں زناكار عورتوں سے جارى ہونے والى گندگى اور خون پلايا جا ئے گا\_

4\_''قال ا ميرالمو منين عليه‌السلام : ان ا هل النار لمّا على الزقوم والضريع فى بطونهم كغلى الحميم سا لوا الشراب فا توا بشراب ... صديد ... ;(2)امير المؤمنين عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:جب زقوم اور ضريع اہل جہنم كے پيٹ ميں ابلے ہوئے پانى كى طرح جوش كھاتے ہيں تو وہ پينے كے لئے كچھ مانگتے ہيں تو انہيں گندگى اور خون وغيرہ پينے كے لئے ديا جاتا ہے\_

اہل جہنم :1

جہنم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ،ج6،ص474،نور الثقلين ،ج2، ص532 ، ح 39\_

2)تفسير عياشى ،ج2،ص223،ح7،نور الثقلين ،ج2، ص532، ح 43\_

جہنمى مشروبات2،3،4;جہنمى گندگي2،3،4

روايت:3،4

ظالمين :جہنم ميں ظالمين1،2;ظالمين كا عذاب 2;ظالمين كى ہلاكت1

گمراہ لوگ:گمراہ لوگ جہنم ميں 1،2 ;گمراہ لوگوں كى ہلاكت1

آیت 17

(يَتَجَرَّعُهُ وَلاَ يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِن وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ)

جسے گھونٹ گھونٹ پئيں گے اور وہ انھيں گوارانہ ہوگا اور انھيں موت ہر طرف سے گھير لے گى حالانكہ وہ مرنے والے نہيں ہيں اور ان كے پيچھے بہت سخت عذاب لگاہواہے \_

1\_منحرف جابر لوگ جہنم كے گندے پانى كو انتہائي نفرت كے ساتھ گھونٹ گھونٹ كر كے پئيں گے\_

يسقى من ماء صديد\_يتجرّعه ولا يكاد يسيغه

''اساغة''كا معنى حلق ميں شراب ڈالنا ہے \_اس بناء پر''لا يكاد يسيغہ'' سے مراد يہ ہے كہ وہ اس قسم كے مشروب كے قريب ہونا نہيں چاہتے\_

2\_ منحرف و جابر لوگوں كى جہنم ميں پياس اس قدر شديد ہے كہ شديد كراہت اور نفرت كے باوجود وہ غليظ پانى پى ليں گے \_يسقى من ماء صديد\_يتجرّعه ولا يكاد يسيغه

3\_ جابر كفار جہنم ميں ايسے مہلك عذاب سے دوچار ہونگے كہ ان ميں سے ہر ايك عذاب ان كى موت كے لئے كافى ہو گا\_

و يا تيه الموت من كلّ مكان

4\_جہنم ،جسمانى اور متعدد جہات كى حامل ہے\_و يا تيه الموت من كلّ مكان

5\_جہنم ميں گرفتار جابر كفاركو انواع واقسام كے مہلك عذابوں ميں مبتلا ہونے كے باوجودكبھى بھى موت نہيں ائے گى اور وہ عذاب سے نجات نہيں پا سكيں گے\_

و يا تيه الموت من كلّ مكان وماهو بميت

6\_اہل جہنم كبھى بھى موت سے دوچار نہيں ہو گے\_و يا تيه الموت من كلّ مكان وماهو بميت

اگر چہ آيت مجيدہ جبار قسم كے كفار كى طرف ناظر ہے ليكن دوسرى ايات كے پيش نظر كہ جو عذاب جہنم كو ابدى قرار ديتى ہيں ،آيت كا حكم سب اہل جہنم كوشامل ہو سكتا ہے

7\_جبار قسم كے كفار كے لئے جہنم ميں جبراً غليظ پانى پينے اور مختلف قسم كے مہلك عذابوں كے علاوہ ايك ناقابل تصور سخت ترين عذاب بھى موجود ہے\_ومن ورائه عذاب غليظ

احتمال ہے كہ ''ورائہ '' كى ضمير كا مرجع ''عذاب'' ہو كہ جو گذشتہ عبارت سے ظاہر ہو تا ہے \_ اس صورت ميں مذكورہ عذابوں كے سخت اور قابل فہم ہونے كى وجہ سے ''عذاب غليظ'' كو بہت ہى سخت اور ناقابل تصورہو نا چاہيے\_

8\_جہنم كے عذاب انواع واقسام اور مراتب كے حامل ہيں \_

يسقى من ماء صديد ...يا تيه الموت من كلّ مكان ... ومن ورائه عذاب غليظ

9\_جبار قسم كے كفار دنيا واخرت ميں برے انجام سے دوچار ہونے والے لوگ ہيں \_

وخاب كل جبار عنيد من ورائه جهنم و يسقى من ماء صديد\_\_\_من ورائه عذاب غليظ

9\_''عن النبي عليه‌السلام فى قوله:''و يسقى من ماء صديد''يقرّب اليه فيكرهه فاذا ا دنى منه شوى وجهه و وقعت فروة را سه فاذا شرب قطع ا معاو ه حتى يخرج من دبره; (1)رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خداوند متعال كے فرمان''و يسقى من ماء صديد''كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:''ماء صديد'' ايك ايسا مشروب ہے كہ جب جہنمى اس كے قريب جائے گا تو سخت پريشان ہوگا پس جب وہ اور قريب جائے گا تو اس كا چہرہ جل جائيگاہے اور اس كے سر سے كھال اتر جائے گا اور جب وہ اسے پئے گا تو اس كا معدہ اور انتيں خراب ہو كر اس كے مقعد سے نكلنے لگيں گي\_

جہنم :جہنم كے مشروبات1،2،7،10;جہنم كے عذابوں كى اقسام 7;جہنم ميں عذاب كا دوام5;جہنم كے عذابوں ميں تنوع8;جہنم ميں ہميشہ رہنے والے 5;جہنم كا جسمانى ہونا 4;جہنم كا غليظ پانى 1، 2، 7 ، 10;جہنم كے عذاب كى شدت7;جہنم كى صفات 4 ; جہنم كے عذاب كے مراتب8

جہنمى لوگ:جہنمى لوگوں كى پياس2;جہنمى لوگوں كى ابديت 6; جہنمى لوگ اور موت 6;جہنمى لوگوں كے پينے كا انداز 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ،ج6،ص474، نور الثقلين ،ج2، ص532 ، ح0 4 ،42\_

روايت:10

ظالمين :ظالمين كے عذاب كى شدت3;ظالمين جہنم ميں 1، 2،5،7;ظالمين كا اخروى انجام9;ظالمين كا برا انجام9

عذاب:عذاب كے مراتب3

كفار :كفار كے عذاب كى شدت3;ظالم كفار كا عذاب 7 ; كفار كا اخروى انجام9;كفاركا برا انجام 9 ; كفار جہنم ميں 5،7

منحرفين:منحرفين جہنم ميں 1،2

آیت 18

(مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لاَّ يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلاَلُ الْبَعِيدُ)

جن لوگوں نے اپنے پروردگار كا انكار كيا ان كے اعمال كى مثال اس راكھ كى ہے جسے اندھٹركے دن كى تند ہوااڑالے جائے كہ وہ اپنے حاصل كئے ہوئے پر بھى كوئي اختيار نہ ركھيں گے اور يہى بہت دورتك پھيلى ہوئي گمراہى ہے \_

1\_ربوبيت خداوند سے كفر كرنے والوں كا نيك عمل اس راكھ كى مانند كہ جو طوفانى اندھى كے خطر ے سے دوچار ہو\_

مثل الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح فى يوم عاصف

''اعمالھم''سے مراد ہو سكتا ہے ايسے نيك اور صالح اعمال ہوں كہ جوكفار نے انجام ديئے ہوں چونكہ واضح ہے كہ كسى كا بھى برا عمل خواہ وہ كافر ہو يا مسلمان فائدہ مند نہيں ہو سكتاتاكہ وہ ضائع ہويا اندھى كے روبرو پڑى راكھ سے اسے تشبيہ دى جائے\_

2\_كفار كا نيك عمل كسى قسم كى قدرو قيمت نہيں ركھتا لہذا ضائع ہو جاتا ہے\_

مثل الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح فى يوم عاصف

3\_دينى اعتقادات ميں ربوبيت خداوند كے عقيدہ كو ايك خاص مقام حاصل ہے\_مثل الذين كفروا بربّهم

ايمان كے تمام متعلقات ميں سے ربوبيت خداوند كا ذكر اس كى اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

4\_تعليمات كو قابل فہم اور مجسم كرنے كے لئے محسوسات كے ساتھ تشبيہ دينا ،قران كريم كى ايك تعليمى روش ہے \_

مثل الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح فى يوم عاصف

5\_تمام انسان حتى كفار، ربوبيت خدا وندكے ماتحت ہيں \_مثل الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح

6\_اپنے پالنے والے كے سامنے ناشكرى ناپسنديدہ اور نا شائستہ ہے\_الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح

احتمال ہے كہ ''رب '' كا ضمير ''ھم '' كى طرف اضافہ كہ جس كا مرجع ''الذين كفروا''ہے اس بات كى جانب اشارہ ہو كہ وہ اپنے پرورد گار سے كافر ہو گئے ہيں لہذا ان كے اعمال(بھي) ضائع ہو گئے ہيں \_ايسا اضافہ مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے\_

7\_ خداوند كى بارگاہ ميں انسان كے اعمال كے قبول اور رد ہونے ميں اس كے عقيدے كافيصلہ كن كردار ادا كرنا\_

الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح فى يوم عاصف

8\_كفار اخرت ميں اپنے نيك اعمال سے فائدہ نہيں اٹھاسكيں گے اور ان سے محروم ہو جائيں گے\_

ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح فى يوم عاصف لا يقدرون ممّا كسبوا على شيئ

9\_انسان اپنى سعادت اور شقاوت ميں فيصلہ كن كردار ادا كر تا ہے\_لا يقدرون ممّا كسبوا على شيئ

يہ جو آيت مجيدہ ميں ايا ہے كہ كفار اپنے اعمال سے بہرہ مند ہونے كى قدرت نہيں ركھتے ،اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ عمل انسان اس كى عاقبت ميں كردار ادا كرتا ہے\_ اوركفار كے حبط عمل كى بحث كے قرينے سے''على شئي '' سے مراد ہو سكتا ہے سعادت ہو\_

10\_ايمان اور عمل صالح كا ايك ساتھ ہو نا انسان كى اخروى سعادت كا ضامن ہے

الذين كفروا بربّهم ا عملهم ... لا يقدرون ممّا كسبوا على شيئ

خدا وندعالم اس ايت ميں كفر كو كہ جو ايك فاسد عقيدہ ہے ،نيك عمل كے ضائع ہو نے كا موجب قرار ديتا ہے جس كے نتيجے

ميں انسان كى اخرت شقاوت سے اميزہو جاتى ہے \_اس سے ظاہر ہو تا ہے كہ درست عقيدے كے ساتھ نيك عمل ، اخروى سعادت كى ضمانت فراہم كرتا ہے\_

11\_ربوبيت خداوند سے كفر ،گمراہى ہے اور صراط مستقيم سے بہت دور ہے\_الذين كفروا بربّهم ... ذلك هو الضلل البعيد

12\_گمراہى كے بہت سے مراتب ہيں \_الضلل البعيد

13\_''عن محمد بن مسلم قال:سمعت ا با جعفر عليه‌السلام يقول: ...ان ائمة الجور و ا تباعھم لمعزولون عن دين الله قد ضلّوا واضلّوا، فا عمالھم التى يعملونھا ''كرماد اشتدّت بہ الريح فى يوم عاصف ...'' ; (1)محمد بن مسلم كا كہنا ہے ،ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے سنا ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:ائمہ جور اور انكے پيرو كار دين خدا سے الگ ہو گئے ہيں \_يقيناًوہ گمراہ اور گمراہ كرنے والے ہيں \_پس وہ جو بھى اعمال انجام ديتے ہيں وہ خدا وند كے اس فرمان كى مانند ہيں ;''كرماد اشتدّت بہ الريح فى يوم عاصف ...''

اخرت :اخرت ميں عمل سے فائدہ اٹھانا8

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 5

انسان:انسان كا عقيدہ3;انسانوں كا مربى 5;انسان كا كردارو نقش9

ايمان:ايمان اور عمل صالح10

توحيد :توحيد ربوبي5

روايت :13

سعادت :سعادت كے عوامل 9;اخروى سعادت كے عوامل 10

شقاوت:شقاوت كے عوامل9

صراط مستقيم :صراط مستقيم سے دورى 11

صفات:ناپسنديدہ صفات 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ،ج1،ص375،ح2;نور الثقلين ،ج2، ص533 ، ح 44\_

ظالمين :ظالمين كے پيروكاروں كا عمل ضائع ہونا 13; ظالمين كا عمل ضائع ہونا 13

عقيدہ :ربوبيت خدا وند پر عقيدے كى اہميت 3;عقيدے كا كردار7

عمل :قبوليت عمل كے اسباب7

قران كريم :قران كريم كى تعليمات كى روش4;قران كريم كى مثاليں 1

قرانى تشبيہات :اندھى ميں راكھ سے تشبيہ 1;كفار كے نيك عملكى تشبيہ 1;معقول كو محسوس سے تشبيہ 4

كفار :كفاركے نيك عمل كا بے قدرو قيمت ہونا1،2;كفار كے عمل كا ضائع ہونا 2،8;كفار كى اخروى محروميت 8

كفر :ربوبيت خداوند سے كفر11

كفران نعمت:كفران نعمت كا ناپسنديد ہ ہونا 6

گمراہى :گمراہى كے مراتب 12;گمراہى كے موارد 11

مربي:مربى كى ناشكرى كرنا 6

آیت 19

(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحقِّ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ)

كيا تم نے نہيں ديكھا كہ اللہ نے زمين اور آسمانوں كو برحق كياہے وہ چاہے تو تم كو فنا كركے ايك نئي مخلوق كولاسكتاہے\_

1\_ خداوند تعالى نے اسمانوں اور زمين كو با مقصد اور حكمت كى بنياد پر خلق كيا ہے\_

ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحق

''حق'' باطل (لغو)كے مقابلے ميں استعمال ہوتا ہے اور اس سے مراد يہ ہے كہ حق كا فاعل اپنے كام كو پسنديدہ مقصد كى خاطر انجام ديتا ہے \_

2\_خلقت كے با مقصد ہونے كا پتہ لگانے كے لئے خداوند متعال كالوگوں كو اسكے گہرے مطالعہ كى دعوت دينا\_

ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحق

3\_عالم خلقت بے فائدہ اور عبث نہيں بلكہ بامقصد ہے\_خلق السموت والا رض بالحق

4\_عالم خلقت كا با مقصد ہونا انسان كے لئے قابل فہم ہے\_ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحق

خداوند متعال نے اسمانوں اور زمين كے مطالعہ كى دعوت دينے كے لئے مادئہ ''رؤيت''سے ''الم تر''كے جملے سے استفادہ كيا ہے كہ جو استفہام انكارى ہے\_مفسرين كے مطابق اس سے مراد يقينى علم اور اگاہى حاصل كرنا ہے اوريہ بات اس مطلب كے قابل فہم ہونے كى دليل ہے\_

5\_خلقت پر دقيق نگا ہ ،كا ئنات كے خالق كى پہچان كا ايك ذريعہ ہے\_ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض

6\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عالم خلقت كے معارف كو درك كرنے كے سلسلے ميں نمونہ عمل اور قائدانہ كردار كے حامل ہيں \_

ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحق

''الم تر ''كا خطاب اگر چہ ايك عمومى خطاب اور سب كے لئے ہے ليكن اس ميں پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب قرار دينا اس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كائنات كے واقعيات كے ادراك اور فہم ميں سب سے اگے تھے اور دوسروں كو چاہيے كہ وہ اس سلسلے ميں اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نمونہ عمل بنائيں \_

7\_عالم خلقت ميں متعدد اسمان ہيں \_السموت

8\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالف مشركين كو خداوند متعال كى جانب سے خبردار كيا گيا ہے كہ اگر ضرورت پڑى تو انہيں ہلاك كركے انكى كى جگہ نئے لوگوں كو لايا جائيگا\_ان يشا يذهبكم ويا ت بخلق جديد

9\_ايك گروہ كى جگہ دوسرے گروہ كو لا كر اقوام اور انكى معاشرتى بنيادوں كو تبديل كرنا ،مشيت الہى سے مربوط ہے \_

ان يشا يذهبكم ويا ت بخلق جديد

10\_خداوند متعال ميں مخلوقات كو خلق كرنے اور ايك كى جگہ دوسرے كو لانے كى مكمل قدرت موجود ہے\_

ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحقّ ان يشا يذهبكم ويا ت بخلق جديد

11\_اسمانوں اور زمين كوخلق كرنا ،انسانوں كو زندگى عطاكرنے اور موت دينے سے كہيں زيادہ عظمت ركھتا ہے \_

ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحقّ ان يشا يذهبكم ويا ت بخلق جديد

12\_اسمانوں اور زمين كى خلقت ،قيامت كے دن مردوں كو زندہ كرنے پر قدرت خدا وند (معاد) كا ايك نمونہ ہے\_\*

ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض بالحقّ ان يشا يذهبكم ويا ت بخلق جديد

يہ مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب يہ ايت مسئلہ معاد اور اس پر قدرت خداوند كے اثبات كو پيش كر رہى ہو\_اس سے پہلے والى آيت بھى اس مطلب پر قرينہ ہو سكتى ہے كہ جس ميں كفار كى اخروى سزا اور انكے اعمال كے ضائع ہو نے كو بيان كيا گيا ہے \_

13\_اسمانوں اور زمين (كائنات ) كى خلقت ،كفار كو عذاب دينے اور ان كے اعمال كے ضائع كرنے پر خداوند متعال كے قادر ہو نے كى دليل ہے\_من ورائه جهنّم ...مثل الذين كفروا بربّهم ا عملهم كرماد اشتدّت به الريح ...ا لم ترا ن الله خلق السموت والا رض

اسمان:اسمانوں كا متعدد ہونا 7;اسمانوں كى خلقت 13; اسمانوں كى خلقت كى عظمت1 1 ; اسمانوں كى خلقت كا با مقصد ہونا1

خلقت:مخلوقكے مطالعہ كے اثرات5; مخلوق كے با مقصد ہونے كا ادراك4; مخلوق كے مطالعے كى دعوت2; مخلوق كا با مقصد ہونا2،3

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نمونہ عمل بنانا6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا پيش قدم ہونا 6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كردار6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كو تنبيہ 8;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كى ہلاكت8

الله كى نشانياں :افاقى نشانياں 5; افاقى نشانيوں كا ادراك 6

اقوام:اقوام كى جانشيني8;اقوام كى جانشينى كا سبب8

الله تعالى :الله تعالى كى حكمت1;الله تعالى كى خالقيت 1،10 ; الله تعالى كى دعوتيں 2;الله تعالى كى معرفت كے دلائل 5;الله تعالى كى قدرت كے دلائل13;الله تعالى كى قدرت10;الله تعالى كى قدرت كى نشانياں 12;الله تعالى كى مشيت كا كردار9;الله تعالى كى وعيد13;الله تعالى كى تنبيہات8

زمين:زمين كى خلقت13;زمين كى خلقت كى عظمت 11; زمين كى خلقت كا با مقصد ہو نا1

كفار:كفار كے اعمال كا ضائع ہونا 13;كفار كا نيك عمل 13; كفار كو عذاب كا وعدہ13

مردے:مردوں كو اخرت ميں زندہ كرنا12

مشركين:مشركين كو تنبيہ 8;مشركين كى ہلاكت 8

معاد:معاد كے دلائل 12

موجودات:موجودات كا تبديل ہونا 10;موجودات كا خالق10

آیت 20

(وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ)

اور اللہ كے لئے يہ بات كوئي مشكل نہيں ہيں \_

1\_انسانوں كو موت ديكر ان كى جگہ نئے انسان خلق كرنا خداوند متعال كے لئے كوئي مشكل كام نہيں ہے\_

ان يشا يذهبكم ويا ت بخلق جديد\_وما ذلك على الله بعزيز

2\_خداوند عالم كى خدائي ہى عظيم اور حيرت انگيز امور كى انجام دہى پر اس كى قدرت مندى كا سر چشمہ ہے\_

وما ذلك على الله بعزيز

ہوسكتاہے آيت مجيدہ ميں كلمہ ''الله ''ذكر ہونے كے بعد ضمير كے استعمال كى جگہ پر دوبارہ اسم ''الله ''كو ذكر كرنا ، مذكورہ معنى كى طرف اشارہ ہو\_

الله تعالى :الله تعالى كى الوہيت اور نسلوں كى جانشيني1;الله تعالى كى الوہيت 2;الله تعالى كے افعال ميں سہولت 1

انسان :انسانوں كى خلقت 1;انسانوں كى موت1

خدا كى قدرت كا سرچشمہ :2

نسليں :نسلوں كى جانشينى كا سہل ہونا 1

آیت 21

(وَبَرَزُواْ لِلّهِ جَمِيعاً فَقَالَ الضُّعَفَاء لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّهِ مِن شَيْءٍ قَالُواْ لَوْ هَدَانَا اللّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاء عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ)

اور قيامت كے دن سب اللہ كے سامنے حاضر ہوں گے تو كمزور لوگ مستكبرين سے كہيں گے كہ ہم تو آپ كے پيروكار تھے تو كيا آپ عذاب الہى كے مقابلہ ميں ہمارے كچھ كام آسكتے ہيں تو وہ جواب ديں گے كہ اگر خدا ہميں ہدايت ديديتا تو ہم بھى تمھيں ہدايت دے ديتے\_اب تو ہمارے لئے سب ہى برابر ہے چاہے فرياد كريں يا صبر كريں كہ اب كوئي چھٹكارا ملنے والا نہيں ہے \_

1\_قيامت كے دن تمام انسان ايك ساتھ خداو ند متعال كى بارگاہ ميں حاضر ہو ں گے\_وبرزوالله جميعا

''جميعاً''ضمير ''برزوا'' كے لئے حال ہے اور اس كى ضمير كا مرجع تمام انسان ہو سكتے ہيں \_

2\_تمام كفار ايك ساتھ بار گاہ خداوند ميں حاضر ہونگے\_وبرزوالله جميعا

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''برزوا'' كى ضمير كا مرجع وہ كفار ہوں كہ جن كے بار ے ميں گذشتہ ايات ميں بحث كى گئي ہے\_

3\_قيامت كے وقوع پذير ہونے اوراس ميں تمام انسانوں كے حاضر ہونے كا يقينى ہونا \_وبرزوالله جميعا

فعل '' برزوا '' كو مستقبل ميں ايك حادثے (قيامت) كے وقوع پذير ہو نے كے بيان كے لئے ماضى كى صورت ميں لانا اس بات كے يقينى ہونے كى حكايت كرتا ہے\_

4\_پيرو كار كفار قيامت ميں بار گاہ خدا وندميں حاضر ہونے سے پہلے ہى جان ليں گے وہ عذاب الہى ميں گرفتار ہو جائيں گے\_وبرزوالله جميعاً فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا

اس كے بعد كہ جب قيامت ميں عذاب كى بات كرنے سے پہلے تمام لوگوں كے اكٹھا ہونے كا اعلان كيا جائے گا تو كمزوروں كى مدد كے لئے ''فقال الضعفو ا للذين استكبروا''كا ذكر كرنااس بات كى حكايت كر تا ہے كہ وہ لوگ عذاب ميں اپنے گرفتار ہو نے كے بارے ميں پہلے سے ہى اگاہ ہو جائيں گے\_

5\_عام اور مستكبرين كى پيروى كرنے والے لوگ قيامت ميں بارگاہ خدا وند ميں حاضر ہونے كے بعد ان رہبروں پر اعتراض اور ان سے مدد كى درخواست كريں گے\_

وبرزوالله جميعاً فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيئ

6\_قيامت كے دن عام كفار كا اپنے رہبروں كے ساتھ لفظى نزاع كرنا\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيء قالو

7\_قيامت كے دن پيرو كار كفار اپنے رہبروں كى اندھى پيروى كرنے كا اعتراف كر تے ہو ئے انہيں اپنے برے انجام كا ذمہ دار قرار ديں گے\_فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيئ

8\_قيامت كے دن كفار كے پيروكار اپنے مستكبر رہبروں سے درخواست كريں گے كہ اگر ممكن ہو تو ان سے تھوڑا سا عذاب خدا كم كرديں \_فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيء قالو

''شئي''كى تنوين ،تنوين تنكير ہے جو كم ہونے كے لئے ہے\_

9\_گمراہ رہبروں كى اندھى پيروى ،قيامت كے دن عذاب الہى سے نجات كا بہانہ نہيں بن سكتى \_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا ... من شيئ

اندھى اطاعت كرنے والوں كى جانب سے قيامت كے دن عذاب ميں كمى كے لئے اپنے گمراہ رہبروں سے مدد كى درخواست كرنا اس

بات كى حكايت كرتا ہے كہ بے چون وچرا اطاعت كرنا عذاب ميں كمى كا موجب نہيں بن سكتا بلكہ ايسے پيروكاروں پر بھى عذاب ہو گا\_

10\_مستكبر رہبروں كى بے چون وچرا اطاعت اور پيروى كے نتيجے ميں پيروكاروں كا برا انجام ہونا\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيئ

11\_مستكبرين كى اندھى اطاعت و پيروى كى ايك علت (پيروكاروں كى ) كمزورى اور ناتوانى ہے\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبع

12\_قيامت كے دن پيروكار كفار كا عذاب اس قدر شديد ہو گا كہ وہ انہيں گدائي كرنے پر مجبور كر دےگا\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيئ

13\_اخرت ميں اہل جہنم ايك دوسرے كو پہچان ليں گے اور دنياوى واقعات انہيں ياد ا جائيں گے\_

وبرزوالله جميعاً فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيئ

14\_قيامت كے دن مستكبر رہبر اپنے پيروكاروں كى عذاب سے نجات دلانے كى درخواست پر ان سے وعدہ كريں گے كہ اگر وہ خود نجات پا گئے تو انہيں بھى نجات دلائيں گے\_قالوا لو هدنا الله لهدينكم

15\_قيامت كے دن مستكبر رہبر اپنے پيروكاروں كى مدد كى درخواست كے جواب ميں اپنے اپ كو نا توان جانتے ہوئے ان كى مدد كو محال كام پر معلق كرديں گے\_فقال الضعفو ا ...فهل ا نتم مغنون عنّا ...قالوا لو هدنا الله لهدينكم

يہ كہ مستكبرين قيامت كے دن اپنے پيرو كاروں كى مدد كى درخواست پر كہيں گے كہ اگر خدا وند نے ہمارى ہدايت كى ہوتى تو ہم بھى تمہارى ہدايت كرتے جبكہ خداوند متعال نے ايسا كام نہيں كيا لہذا وہ انكے تقاضے كے پورا ہونے كو ايك محال كام پر معلق كر ديتے ہيں \_

16\_قيامت كے دن مستكبر رہبر اپنى گمراہى كا اعتراف كر ليں گے\_لو هدنا الله لهدينكم

17\_قيامت كے دن مستكبر رہبراپنے پيروكاروں كى گمراہى كے ذمہ دار كے عنوان سے پہچانے جانے كے بعد اپنى اور اپنے پيروكاروں كى گمراہى كو خداوند متعال سے منسوب كر ديں گے\_فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً ...قالوا لو هدنا الله لهدينكم

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ايت ميں ہدايت سے مراد وہ ہدايت ہو جو گمراہى كے مقابلہ ميں ہے\_ نہ

دوسرا احتمال كہ جو عذاب سے نجات پانے كى راہنمائي كے معنى ميں ہے\_

18\_قيامت كے دن مستكبرين اپنى گمراہى كو جبرى گمراہى اور خداوند متعال كى مشيت كے طور پر ظاہر كريں گے\_

قالوا لو هدنا الله لهدينكم

''لو'' حرف شرط امتناعى ہے جو قضيہ كے مقد م كو ممتنع بنا ديتا ہے \_لہذا عبارت كا مفہوم يہ ہو جاتاہے:اگر خداوند عالم ہمارى ہدايت كرتا جبكہ محال ہے كہ وہ ايسا كرے\_

19\_مستكبر رہبر حتى قيامت ميں بھى اپنى استكبارى عادت سے ہاتھ نہيں كھينچيں گے\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا ...قالوا لو هدنا الله لهدينكم

مفسرين نے اس آيت ميں ہدايت كے بارے ميں دو احتمال ذكر كيئے ہيں :ايك گمراہى كے مقابلے ميں ہدايت اور دوسرى عذاب سے نجات كے لئے راہنمائي كے معنى ميں ہدايت \_مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناء پر اخذ كياگياہے علاوہ ازيں ،مستكبرين اپنے پيرو كاروں كى نجات كوخداوندعالم پر چھوڑنے كے بجائے خودان سے وعدہ كرتے ہيں كہ اگر وہ نجات پا گئے تو انہيں بھى نجات دے ديں گے\_

20\_خداوند متعال كے اخروى عذاب سے نجات خود اس كى طرف سے ہدايت اور امداد پر موقوف ہے\_

فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله من شيء قالوا لو هدنا الله لهدينكم

21\_قيامت كے دن مستكبررہبر جان ليں گے كہ وہ صبر كريں يا نہ كريں ،عذاب الہى سے انہيں نجات نہيں ملے گي\_

قالوا ...سواء علينا ا جزعناا م صبرنا

22\_قيامت كے دن مستكبر رہبروں كا اپنے پيروكاروں پر عذاب كے يقينى ہونے اور كسى قسم كى راہ فرار نہ ہونے كا اعلان كرنا\_قالوا ...سواء علينا ا جزعناا م صبرنامالنا من محيص

23\_''خطبة لا ميرالمو منين عليه‌السلام ...وفيها يقول عليه‌السلام : ...قال الله عزّمن قائل:'' ...فيقول الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً ...''ا فتدرون الاستكبارماهو؟هو ترك الطاعة لمن ا مروابطاعته والترفّع على من ندبوا الى متابعته ...;(1)امير المؤمنين عليه‌السلام نے ايك خطبے كے دوران فرمايا:خداوند عزو جل نے اس قائل كے متعلق فرمايا ہے: ''فيقول الضعفو ا للذين

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)نور الثقلين ،ج2،ص 533ح 26;بحار الانوار ،ج70،ص 186\_

استكبروا''كيا تم جانتے ہو استكبار كے كيامعنى ہيں ؟پھر اپ عليه‌السلام نے فرمايا:اس كے معنى يہ ہيں كہ جس كى اطاعت كا حكم ديا گيا ہے ،اس كى اطاعت نہ كرنا \_اور جس كى پيروى كى تاكيد كى گئي ہے اس سے اعلى بن بيٹھنا\_

24\_''النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ...فى قوله:''سواء علينا ا جزعناا م صبرنامالنا من محيص'' قال:يقول ا هل النار:هلّموا، فلنصبر، فيصبرون خمسمائة عام فلمّا را وا ذلك لاينفعهم قالوا:هلّموا فلنجزع ...فيبكون خمسائة عام فلمّا را وذلك لا ينفعهم قالوا''سواء علينا ا جزعناا م صبرنامالنا من محيص'' ;(1) حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خداوند عالم كے اس قول ''سواء علينا ا جزعنا\_\_\_'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:اہل اتش ايك دوسرے سے كہيں گے : ائو صبر كريں ،پس وہ پانچ سو سال صبر كريں گے ليكن جب ديكھيں گے كہ ان كے اس صبركا كوئي فائدہ نہيں ہے تو كہيں گے :ائو بے صبرى اور بے تابى كريں ... پس وہ پانچ سو سال گريہ كريں گے \_اس وقت وہ ديكھيں گے كہ ان كايہ گريہ بھى كسى كام كا نہيں تو وہ كہيں گے: ''سواء علينا ا جزعناا م صبرنامالنا من محيص''

استكبار:استكبار سے مراد23

افترا :خدا پر افترا 17

الله تعالى :الله تعالى كى امداد كے اثرات 20;الله تعالى كى مشيت 18;الله تعالى كى ہدايتيں 20

انجام :برے انجام كے اسباب 10

انسان:پيروكار انسانوں كا اخرت ميں مدد طلب كرنا 5; پيروكار انسانوں كااعتراض5;انسان قيامت ميں 1; انسان بارگاہ خدا ميں 1;پيروكار انسان قيامت ميں 5; انسانوں كا اخروى حشر1،3

تقليد :اندھى تقليد كے اثرات 10،اندھى تقليد7،9،11; رہبروں كى تقليد7،9،10;گمراہوں كى تقليد9; مستكبرين كى تقليد 7،10 مستكبرين كى تقليد كے اسباب 11

جبر و اختيار:18

جہنم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ،ج5،ص 17\_

جہنم سے نجات كا وعدہ 14

جہنمى لوگ:جہنمى لوگوں كى بے صبرى كا بے فائدہ ہونا 24; جہنمى لوگوں كے صبر كا بے فائدہ ہونا24;جہنمى لوگ قيامت ميں 13;جہنمى لوگوں كا ايك دوسرے كو پہنچانا13

رہبر:مستكبر رہبر وں كا اخروى استكبار 19;مستكبر رہبر وں پر اعتراض 5;مستكبر رہبر وں كے افترا 17; مستكبر رہبر وں كا اقرار15،16;مستكبر رہبر وں كے صبر كا بے فائدہ ہونا 21; مستكبر رہبر وں كى زبردستى 18; مستكبر رہبر وں كى اخروى بے صبرى 21;مستكبر رہبر وں كے عذاب كا يقينى ہونا21;مستكبر رہبر قيامت ميں 5،6،5 1، 16، 17، 19،22;مستكبر رہبر وں كى صفات 19;مستكبر رہبر وں كا عجز 15;م ستكبر رہبر وں كى گمراہى 16;مستكبر رہبر وں كے وعدے 14

عجز:عجز كے اثرات 11

عذاب:اہل عذاب4،12;عذاب سے نجات كى درخواست 8;شديد عذاب 12;اخروى عذاب سے نجات كے اسباب 20;اخروى عذاب كے مراتب12

قيامت :قيامت كا يقينى ہونا 3;قيامت كے صفات13

كفار :پيرو كار كفار كا اخرت ميں مدد طلب كرنا 8،15 ; پيرو كار كفار كا مدد طلب كرنا 14;پيرو كار كفار كا اخروى اقرار 7;پيرو كار كفار كى تقليد 7;پيرو كار كفار كى اخروى تنبيہ 4;پيرو كار كفار كے عذاب كا يقينى ہونا 9،22;كفار كا اخروى حشر 2;پيرو كار كفار كے عذر كا رد ہونا 9;پيرو كار كفار كا اخروى عذاب 12;پيرو كار كفار كا عذاب 4;پيرو كار كفار كا برا انجام 10;پيرو كار كفار قيامت ميں 6،7، 8،12 ; پيرو كار كفار اور مستكبر رہبر 6;كفار قيامت ميں 2; كفار بارگاہ خدا ميں 2;پيرو كار كفار كى گمراہى كاذمہ دار17;پيرو كار كفار كا مستكبر رہبروں سے لفظى نزاع 6;پيرو كار كفاركے برے انجام كا سر چشمہ 7

مدد طلب كرنا:اخرت ميں مستكبر رہبروں سے مدد طلب كرنا 5 ، 8 ،14،15

مستكبرين:مستكبرين كى گمراہى كا ذمہ دار 18،مستكبرين قيامت ميں 18

آیت 22

(وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الأَمْرُ إِنَّ اللّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلاَّ أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلاَ تَلُومُونِي وَلُومُواْ أَنفُسَكُم مَّا أَنَاْ بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ )

اور شيطان تمام امور كا فيصلہ ہوجانے كے بعد كہے گا كہ اللہ نے تم سے بالكل برحق وعدہ كيا تھا اور ميں نے بھى ايك وعدہ كياتھا پھر ميں نے اپنے وعدہ كى مخالفت كى او رميرا تمھارے اوپر كوئي زور بھى نہيں تھا سوائے اس كے كہ ميں نے تمھيں دعوت دى اور تم نے اسے قبول كرليا تو اب تم ميرى ملامت نہ كرو بلكہ اپنے نفس كى ملامت كرو كہ نہ ميں تمھارى فرياد رسى كرسكتاہوں نہ تم ميرى فرياد كو پہنچ سكتے ہوميں تو پہلے ہى سے اس بات سے بيزار ہوں كہ تم نے مجھے اس كا شريك بنا ديا اور بيشك ظالمين كے لئے بہت بڑا دردناك عذاب ہے \_

1\_قيامت كے دن مستكبر رہبر اپنے پيروكاروں كے ساتھ لفظى نزاع كرنے كے بعد شيطان سےلڑيں گے\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا ... قالوا ...

و قال الشيطن لمّا قضى الا مر

مستكبر رہبروں كى اپنے پيروكاروں كے ساتھ گفتگو كے بعد شيطان كا تذكرہ اور قيامت كے دن اہل جہنم سے اس كى گفتگو سے ظاہر ہو تا ہے كہ شيطان كے ساتھ مسكتبرين اور انكے پيروكاروں كا جھگڑاجارى رہے گا \_

2\_مستكبر رہبر اور انكے پيروكار اخر كار قيامت كے دن شيطان كو ہى اپنى گمراہى كا اصلى سبب قرار ديں گے\_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا ...قالوا ...وقال الشيطن لمّا قضى الا مرانّ الله وعدكم وعدالحق

مستكبرين اور انكے پيروكاروں كاتذكرہ كرنے كے بعد قيامت كے دن گمراہوں سے شيطان كى گفتگو كا ذكر شايد اس لئے كيا گيا ہو كہ وہ اپنى گمراہى كو شيطان سے منسوب كرتے ہيں اور شيطان ان كا جواب دے رہا ہے \_

3\_اہل جہنم كے اعمال كا حساب و كتاب ہو جانے كے بعد شيطان انكى سر زنش كرتے ہوئے انكى گمراہى كو خود انكى سوچ اور عمل كا نتيجہ قرار دے گا\_وقال الشيطن لمّا قضى الا مرانّ الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم

''قضى الامر '' كے لئے مفسرين نے جو احتمالات ذكر كيے ہيں ان ميں سے ايك يہ ہے كہ جب اہل قيامت كا حساب وكتاب ہو جائے گا تو شيطان اہل جہنم سے مخاطب ہو كر اس طر ح كى گفتگو كرے گا\_

4\_قيامت كے دن شيطان كا خدا وند متعال كے وعدوں كى حقانيت اور اپنے وعدوں كے جھوٹے ہونے كا اعتراف كرنا\_

وقال الشيطن ...انّ الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم فا خلفتكم

5\_قيامت كے دن خدا وند كے وعدے كى حقانيت اس كے يقيناً وقوع پذير ہونے اور شيطان كے وعدے كا جھوٹاہونااس كے عدم وقوع پذير ہونے كے ذريعے اشكار ہو جائے گي\_

وبرزوالله جميعاً فقال الضعفو ا ...وقال الشيطن ...انّ الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم فا خلفتكم

6\_قيامت ،حقائق كے ظاہر و اشكار ہو نے كا دن ہے\_

وبرزوالله جميعاً ...سواء علينا ا جزعنا ا م صبرنا ...انّ الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم فا خلفتكم

7\_قيامت كے دن شيطان اپنے گمراہ پيروكاروں پر واضح كر دے گا كہ وہ ان پر كسى قسم كا تسلط نہيں ركھتا تھا بلكہ وہ اس كى دعوت كا مثبت جواب ديتے تھے\_وقال الشيطن ... وما كان لى عليكم من سلطان الّا ا ن دعوتكم فاستجبتم لي

8\_شيطان كے پيروكار اس سے كسى قسم كى دليل و برہان ديكھے بغير بلا تامل اس كى دعوت كو قبول كر ليتے

ہيں \_وما كان لى عليكم من سلطان الّا ا ن دعوتكم فاستجبتم لي

''سلطان'' كا اطلاق حجت و برہان پر كيا گيا ہے اور اس سے مراد طرف مقابل پر مسلط ہونے كے لئے دليل و برہان سے استفادہ كرنا ہے

9\_شيطان كى دعوت اور وسوسے، انسان سے اسكا اختيار سلب نہيں كرليتے اور وہ اپنے اعمال كاخود ذمہ دار ہوگا\_

وما كان لى عليكم من سلطان الّا ا ن دعوتكم فاستجبتم لى فلا تلومونى ولومواا نفسكم

10\_انسانوں كو گمراہ كرنے اور ورغلانے كے لئے شيطان كى كوشش فقط دعوت اور وسوسوں تك ہى محدود رہتى ہے نہ تسلط و اجبار تك\_وما كان لى عليكم من سلطان الّا ا ن دعوتكم فاستجبتم لي

''سلطان''،''سلط'' سے اسم مصدر ہے جس كا معنى تسلط اور غلبہ ہے

11\_مستكبر رہبر اور انكے پيروكار شيطان كى دعوت قبول كرنے والوں ميں سے ہيں \_

فقال الضعفو ا للذين استكبروا انّا كنّا لكم تبعاً ...وقال الشيطن لمّا قضى الا مرانّ الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم فا خلفتكم وما كان لى عليكم من سلطان الّا ا ن دعوتكم فاستجبتم

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ قيامت كے دن مستكبرين اور انكے پيروكاروں كا ذكر كرنے كے بعد اس ايت كے قرينے كے مطابق شيطان كے مخاطب ،مستكبرين اور انكے پيرو كار ہوں \_

12\_قيامت كے دن شيطان اپنے پيروكاروں پر واضح كر دے گا كہ وہ بغير كسى دليل كے اس كى اطاعت كرنے پر اس كى سرزنش كرنے كى بجائے اپنى مذمت كريں \_وقال الشيطن ...فلا تلومونى ولومواا نفسكم

13\_قيامت كے دن شيطان كے پيرو كار ،اس كى سرزنش كريں گے\_فلا تلومونى ولومواا نفسكم

14\_شيطان كى پيروى كے نتيجے ميں اخروى ملامت وپشيمانى \_دعوتكم فاستجبتم لى فلا تلومونى ولومواا نفسكم

15\_قيامت كے دن ايك دوسرے كى مدد اور فرياد رسى كرنے كے سلسلے ميں شيطا ن كا اپنى اور اپنے پيرو كاروں كى ناتوانى كا اعتراف كرنا \_وقال الشيطن ...ما ا نا بمصرخكم وما ا نتم بمصرخي

''صرخ '' كامعنى فرياد اور ''اصرخ'' كا معنى فرياد سننا ہے بنا بريں ''مصرخ '' سے مراد ''فرياد رسى كرنے والا اور نجات دينے والا'' ہے\_

16\_شيطان اور اس كے پيرو كار اخرت ميں عذاب الہى ميں مبتلا ہو جا ئيں گے\_ما ا نا بمصرخكم وما ا نتم بمصرخي

17\_قيامت كے دن شيطان اپنے پيروكاروں پر واضح كر دے گا كہ وہ دنيا ميں ان كے ''خدا كے ساتھ اسے شريك بنانے'' كے عقيدے كو قبول نہيں كرتا تھا \_وقال الشيطن ... انى كفرت بما ا شركتمون من قبل

يہ مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب آيت مجيدہ ميں ''ما'' مصدرى ہو اور ''اشركتم '' كوتاويل مصدر ميں لے جائے اور اس كى ضمير منفصل مفعول محذوف ہو \_بنا بريں عبارت كا معنى يہ ہو جائے گا:ميں تمہارى جانب سے خدا كے ساتھ اپنے شريك قرار ديئے جانے كو قبول نہيں كرتا تھا اور اس بات كا منكر تھا \_

18\_قيامت كے دن شيطان اس بات كا اظہار كر ے گا كہ وہ اپنے پيرو كاروں كے شرك سے پہلے ہى خداوند متعال كا منكرہو گيا تھا \_\*انى كفرت بما ا شركتمون من قبل

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ ''بما اشركتمون''ميں ''ما'' موصولہ اور ''من '' كے معنى ميں ہو اور اس كى ضمير صلہ بھى محذوف ہو\_ نيز ''من قبل''،''كفرت'' كے متعلق ہو\_لہذا عبارت كا معنى يہ ہو گا اس سے پہلے كہ تم مجھے خداوند متعال كا شريك بنائو ميں (عہد ادم كے دوران ہي) اس كا منكر ہو گيا تھا\_

19\_شيطان كى پيروى ايك طرح كا شرك ہے\_وقال الشيطن ...دعوتكم فاستجبتم لي ... بما ا شركتمون

مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب شيطان كے اس دعوى كے قرينے سے كہ اس كے پيروكاروں نے اس كى دعوت كو قبول كرليا ہے ، شرك سے مراد اطاعت ميں شرك ہو نہ الوہيت ميں شرك\_

20\_شيطان كے پيرو كار اسے اطاعت ميں خدا وند متعال كا شريك بناتے ہيں اور اس كى طرف سے كيے گئے وسوسوں پيروى كرتے ہيں \_الّا ا ن دعوتكم فاستجبتم لي ... انى كفرت بما ا شركتمون من قبل

21\_ظالم لوگ يقيناً ايك دردناك اور سخت عذاب ميں گرفتار ہو ں گے\_ان الظلمين لهم عذاب ا ليم

22\_قيامت كے دن شيطان اپنے پيروكاروں كو انتہائي درد ناك عذاب كى خبر دے گا \_

ما ا نا بمصرخكم ... انى كفرت بما ا شركتمون من قبل ان الظلمين لهم عذاب ا ليم

'' ان الظلمين لھم عذاب ا ليم'' وحدت سياق كے قرينے سے ہو سكتا ہے شيطان كے كلام كا دوام ہو \_

23\_ظلم و ستم كا نتيجہ ،درد ناك عذاب ہے \_ ان الظلمين لهم عذاب ا ليم

24\_شيطان كى اطاعت ،ايك ظالمانہ كام ہے \_بما ا شركتمون من قبل ان الظلمين لهم عذاب ا ليم

25\_قيامت كے دن حق كا اعتراف ،عذاب سے نجات كا موجب نہيں بن سكتا \_

انى كفرت بما ا شركتمون من قبل ان الظلمين لهم عذاب ا ليم

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب '' ان الظلمين لھم عذاب ا ليم''خداوندعالم كا كلام ہو يعنى يہ كہ خدا وند متعال مستكبرين اور ان كے پيروكاروں كے نزاع اور پھر ان كى شيطان كے ساتھ جھڑپ اور شيطان كے قيامت ميں اپنى خطا كے اعتراف كرنے كا ماجرا بيان كرتا ہے اور اس كے بعد فرماتا ہے: ''ظالمين كے لئے دردناك عذاب ہے''اس سے مذكورہ بالانكتہ اخذ ہو تا ہے\_

26\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام : ...والوجه الخامس من الكفر:كفر البرائة ... وقال:يذكر ابليس وتبرئته من ا وليائه من الانس يوم القيامة:'' انى كفرت بما ا شركتمون من قبل'' ...;(1)امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا : كفركى پانچويں قسم برائت يعنى بيزارى كا اظہار كرنا ہے \_ اور خداوند متعال قيامت كے دن ابليس اور اس كا اپنے پيركاروں سے اظہا ر بيزارى كا ماجرا بيان كرتا ہے (اور شيطان كا كلام نقل كرتے ہوئے) فرماتا ہے: '' انى كفرت بما ا شركتمون من قبل ...''\_

27:''قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :اذا جمع الله الا ولين والا خرين وقضى بينهم وفرغ من القضائ ...الكافرون ...يا تون ابليس فيقولون: ...قم ا نت فاشفع لنا فانك ا نت ا ضللتنا فيقوم ابليس ...ويقول عندذلك :''ان الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم فاخلفتكم ...'';(2)حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا :جب خدا وند متعال اولين اور اخرين انسانوں كو اكٹھا كر لے گا اور ان كے بارے ميں حكم كرے گا اور اس حكم سے فارغ ہو جائے گا تو كفار ابليس كے پاس ائيں گے اور اسے كہيں گے : ... تو اٹھ كر ہمارى شفاعت كر كيونكہ تو ہى نے ہميں گمراہ كيا ہے \_پس ابليس كھڑا ہو جائے گا اور اس وقت كہے گا:''ان الله وعدكم وعدالحق و وعدتكم فاخلفتكم ...''\_

ابليس :ابليس قيامت ميں 27;ابليس كا اظہار برائت 26;ابليس كى وعدہ خلافي27;ابليس كا كفر 26

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ،ج2،ص 390 ،ح 1،نورالثقلين ، ج2،ص534،ح 51

2)الدرالمنثور ،ج5،ص18\_

اقرار:حق كا اقرار 25;خدا كے وعدوں كى حقانيت كا اقرار 4;بے فائدہ اقرار 25

الله تعالى :الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہو نا 5;الله تعالى كے وعدوں كى حقانيت 5

انسان :انسان كا اختيار 9;انسان كى ذمہ دارى 9

پشيمانى :پشيمانى كے اسباب 14

جبر و اختيار :9،10

جہنمى لوگ:جہنمى لوگوں كى سر زنش 3;جہنمى لوگوں كى گمراہى كے اسباب 3

روايت:26،27

رہبر :مستكبر رہبروں كى پيروى 11;مستكبر رہبر قيامت ميں 1،2;مستكبر رہبروں كى گمراہى كے اسباب 2،متكبر رہبروں اور شيطان ميں نزاع 1

سرزنش:سر زنش كے اسباب 14

شرك:شرك سے اظہار بيزارى 17; شرك كے موارد 19

شيطان:كى پيروى كے اثرات 14;شيطان كى دعوت كے اثرات 9;شيطان كى دعوت قبول كرنا 7،8،11 شيطان كا ادعا 7;شيطان كا گمراہ كرنا 2;شيطان كا اخروى اقرار 4;شيطان كا اقرار 15;شيطان كے وعدوں كا لغو ہونا 4،5 شيطان كے پيرو كار 11; شيطان كى پيروى 19،20;شيطان كا اظہار برائت 17;شيطان كى اخروى سر زنشيں 3; شيطان كے پيروكاروں كى سرزنشيں 13;شيطان كى اخروى سر زنش 12،13;شيطان كے پيرو كاروں سر زنش 12;شيطان كے پيرو كاروں كا شرك 17، 18، 20; شيطان قيامت ميں 12،13، 15،17، 18، 22; شيطان كے پيروكاروں كى صفات 8; شيطان كى پيروى كا ظلم 24;شيطان كے پيرو كاروں كى ناتوانى 15;شيطان كى نا توانى 15; شيطان كے پيرو كاروں كاعذاب اخروى 16; شيطان كا اخروى عذاب 16 ;شيطان كے پيرو كاروں كا عذاب 22;شيطان كا كفر 18;شيطان كے پيرو كاروں كى گمراہى 7;شيطان كے اضلال كا دائرہ 10 ; شيطان كے تسلط كى نفى 7،9 ،10 ;شيطان كا كردار 2،9

ظالمين :ظالمين كا عذاب 21

ظلم:ظلم كے اثرات 23;ظلم كى سزا 23;ظلم كے موارد 24

عذاب:اہل عذاب 16،21; دردناك عذاب 21،22،23 ; اخروى عذاب سے نجات كے اسباب 25;عذاب كے مراتب 21،22،23

عمل:عمل كے اثرات 3

قيامت:قيامت ميں اقرار 25; قيامت ميں امداد 15 ; قيامت ميں پشيمانى 14;قيامت ميں حساب و

كتاب 3;قيامت ميں سرزنش 14 ;قيامت كى صفات 6;قيامت ميں حقائق كا ظہور 5،6

كفار:پير و كار كفار كى پيروى 11;پير و كار كفار كى گمراہى كے اسباب 2;پير و كار كفار قيامت ميں 1،2 ; كفار اور ابليس 27پير و كار كفار اور شيطان كا نزاع 1

كفر:كفر كى اقسام 26،خداوند سے كفر 18

مشركين :20

آیت 23

(وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلاَمٌ)

اور صاحبان ايمان و عمل صالح كو ان جنتوں ميں داخل كيا جائے گا جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى وہ ہميشہ حكم خدا سے وہيں رہيں گے اور ان كى ملاقات كا تحفہ سلام ہوگا\_

1\_عمل صالح انجام دينے والے مؤمنين يقينا بہشت ميں داخل ہو نگے اور اس ميں دائمى زندگى گذاريں گے\_

وا دخل الذين ء امنوا وعملوالصلحت جنت ...خلدين فيه

2\_ عمل صالح كے ساتھ ايمان ،فائدہ مند ہے \_وا دخل الذين ء امنوا وعملوالصلحت جنت تجري

3\_بہشت مؤمنين كا ٹھكانہ اور درختوں سے گھرى ہو ئي

ہے \_جنت تجرى من تحتهاالا نهار

''جنات'' اس جگہ كو كہتے ہيں كہ جو درختوں سے گھرى ہو ئي ہو گويا زمين كو درخت ڈھانپ ليں ''جنات '' كو جمع لانا بھى اس مطلب كى تائيد كرتا ہے

4\_بہشت متعدد باغات كاايك مجموعہ ہے \_\*جنت تجرى من تحتهاالا نهار

''جنات '' كو جمع لانا ہو سكتا ہے مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو \_

5\_بہشت ميں ہميشہ بہت سى نہريں بہتى رہتى ہيں \_تجرى من تحتهاالا نهار

6\_بہشت ميں نيك مؤمنين كا داخل ہونا اور اس ميں ہميشہ رہنا ،خداوند متعال كے اذن سے ہے \_

وا دخل الذين ء امنوا وعملوالصلحت جنت ...باذن ربّهم

7\_نيك عمل كے حامل مؤمنين اپنے پرورد گار كى عنايت سے بہرہ مند رہتے ہيں اور ان كا بہشت ميں داخل ہونا اور وہاں ہميشہ رہنا ، خدا وند كى ربوبيت كا نتيجہ ہے\_ا دخل الذين ء امنوا ...جنت ...خلدين فيها باذن ربّهم

ضمير ''ھم '' كى طرف ''رب '' كا اضافہ ہونا كہ جس كا مرجع ''الذين امنوا '' ہے \_مذكورہ مطلب كى طر ف اشارہ ہے \_

8\_بہشت ميں بہشتيوں كا لفظ ''سلام '' كے ذريعے ايك دوسرے كو سلام و تحيت كہنا \_تحيّتهم فيها سلم

9\_نيك عمل كے حامل مؤمنين پر بہشت ميں درود وسلام بھيجا جاتا ہے \_تحيّتهم فيها سلم

مذكورہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب '' تحيت '' كا ''ھم '' كى طرف اضافہ ،مفعول كى طرف مصدر كا اضافہ ہو \_اس احتمال كے مطابق عبارت كا معنى يہ ہو جائے گا:بہشت ميں انہيں '' تحيت كہنا سلام كے ساتھ ہے\_

10\_اہل بہشت ،بہشت ميں ايك دوسرے كے ساتھ اچھے اور محبت اميز تعلقات ركھيں گے\_تحيّتهم فيها سلم

يہ جو خد اوند متعال نے فرمايا ہے كہ'' بہشت ميں مؤمنين كا تحيت سلام كہنا يا ايك دوسرے كے لئے سلامتى كى درخواست كرنا ہے'' اس سے ان كے درميان اچھے تعلقات كى عكاسى ہو تى ہے\_

11\_بہترين درود اور تحيت ''سلام '' ہے \_تحيّتهم فيها سلم

درود اور تحيت كے لئے استعمال ہو نے والے الفاظ ميں سے لفظ ''سلام'' كا انتخاب ،ہو سكتاہے مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

12\_نيك عمل كرنے والے مؤمنين كے لئے اچھى عاقبت اور شيطان كے پيرو كاروں كے لئے برے انجام كا بيان كرنا، انسانوں ميں عاقبت انديشى كى تحريك پيدا كرنے كا ايك طريقہ ہے\_

وبرزوالله جميعًا فقال الضعفو ا للذين استكبروا ...فهل ا نتم مغنون عنّا من عذاب الله ... ان الظلمين لهم عذاب ا ليم وا دخل الذين ء امنوا وعملوالصلحت جنت تجرى من تحتهاالا نهارخلدين فيه

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 7;الله تعالى كے اذن كى اہميت 6

الله تعالى كى عنايت:الله تعالى كى عنايت جن كے شامل حال ہے7

ايمان :ايمان كى اہميت 2;ايمان اور عمل صالح2

بہشت:بہشتى باغات كا متعدد ہونا 4;بہشت ميں ہميشہ رہنے والے1،7;بہشت كے درخت3;بہشت ميں ہميشہ رہنے كى شرائط6;بہشت كى صفات 3 ،4 ،5;بہشت ميں ہميشہ رہنے كے اسباب 7; بہشت كے موجبات 6;بہشتى نہريں 5

بہشتى لوگ:1،3

بہشتى لوگوں كى تحيت 8; بہشتى لوگوں كے تعلقات 10; بہشتى لوگوں كا طرز عمل 10;بہشتى لوگوں پر سلام 9;بہشتى لوگوں كاسلام 8;بہشتى لوگوں كى محبت 10

تحريك:تحريك پيدا كرنے كے اسباب 12

تحيت :بہترين تحيت 11

سلام :سلام كى اہميت 11

شيطان :شيطان كے پيروكاروں كا برا انجام 12

عاقبت انديشى :عاقبت انديشى كى اہميت 12

نيك عمل :نيك عمل كى اہميت 2

مؤمنين :مؤمنين بہشت ميں 3;مؤمنين كا حسن انجام 12; نيك مؤمنين بہشت ميں 1،6،9 ; نيك مؤمنين كے فضائل7

آیت 24

(أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاء)

كيا تم نے نہيں ديكھا كہ اللہ نے كس طرح كلمہ طيبہ2\_ كى مثال شجرہ طيبہ سے بيان كى ہے جس كى اصل ثابت ہے اور اس كى شاخ آسمان تك پہنچى ہوئي ہے \_

1\_خدا وند متعال كا لوگوں كوحصول حقائق كے لئے اپنى پيش كردہ مثالوں كے مطالعے اور ان ميں غور وفكر كرنے كى دعوت دينا \_ا لم تركيف ضرب الله مثل

2\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم دينى معارف كو سمجھنے ميں سب سے اگے اور اس سلسلے ميں نمونہ عمل كى حيثيت ركھتے تھے\_

ا لم تركيف ضرب الله مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة

''ا لم تر'' استفہام تقريرى ہے يعنى ''تم ديكھ رہے ہو'' يہاں خداو ند نے عام لوگوں كے بجائے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خطاب كيا ہے \_يہ اس بات كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے كہ جب پيغمبر، صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند متعال كى پيش كردہ مثالوں ميں غور وفكر كرتے ہيں تولوگوں كو چاہيے وہ انحضر ت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كواپنے لئے نمونہ عمل بنائيں \_

3\_''كلمہ طيبہ''ايسا پاك درخت ہے كہ جس كى جڑيں محكم اور شاخيں اور پتے فضا كى بلندى كو چھو رہے ہوں \_

كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء

4\_حق پر مبنى اعتقادات ،محكم اور گہرى جڑوں والے درخت كى مانند ہوتے ہيں \_

كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء

''شجرہ طيبہ '' كے بارے ميں اب تك مفسرين نے جو معانى صحابہ اورتابعين سے نقل كيے ہيں ان ميں ايك عقيدہ توحيد اور كلمہ ''لا الہ الا الله '' ہے كہ جو عقيدہ حق ہے \_

5\_ قران كريم كى تعليمى روشوں ميں سے ايك ،تعليمات كو قابل فہم بنا نے اور عينى شكل دينے كے لئے انہيں محسوسات سے تشبيہ دينا ہے \_

ضرب الله مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء

6\_''جابرالجعفى قال:سا لت ا باجعفر محمد بن على الباقر عليه‌السلام عن قول الله عزّوجلّ :''كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء ...'' قال: ا مّا الشجرة فرسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم وفرعها علي عليه‌السلام وغصن الشجرة فاطمة بنت رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و ثمرها ا ولادها عليه‌السلام و ورقها شيعتنا ...; (1)جابر جعفى كہتے ہيں : ميں نے خدا وند متعال كے قول ''كشجرہ طيبة\_\_\_'' كے بارے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے پوچھا تو اپ عليه‌السلام نے فرمايا:درخت سے مراد تو رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں اور اس كى اصلى شاخ على عليه‌السلام ہيں اور اس كى فرعى شاخ فاطمہ عليه‌السلام بنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں اور اس كے پھل ان كى اولاد ( حسن عليه‌السلام و حسين عليه‌السلام )ہيں اور اسكے پتے ہمارے شيعہ ہيں \_

7\_''عمربن حريث قال: سا لت ا با عبدالله عليه‌السلام عن قول الله :''كشجرة طيبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء'' قال : فقال:رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ا صلها و ا ميرالمو منين عليه‌السلام فرعها و الا ئمة من ذريتهما ا غصانها وعلم الا ئمة ثمرتها وشيعتهم المو منون ورقها ...;(1)عمرو بن حريث كہتے ہيں : ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے خدا كے كلام '' كشجرة طيبة ا صلھا ثابت و فرعھا فى السّمائ'' كے بارے ميں پوچھا تو اپ عليه‌السلام نے فرمايا:رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس درخت كى جڑ ہيں ، امير المؤمنين عليه‌السلام اس كا تنا ہيں ، ان دونوں كى نسل سے انے والے ائمہ عليه‌السلام اس كى شاخيں ہيں ، ائمہ عليه‌السلام كا علم اس درخت كا پھل اورا نكے مؤمن شيعہ اس درخت كے پتے ہيں \_

8\_''عن ا بى جعفر وا بى عبدالله عليهما السلام فى قول الله :''ضرب الله مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء'' قال: يعنى النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم والا ئمة من بعده هم الا صل الثابت والفرع الولاية لمن دخل فيها;(2)امام باقر اور امام صادق عليہماالسلام سے منقول ہے كہ انہوں نے ''ضرب الله مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء'' كے بارے ميں فرمايا: اس سے مراد رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان كے بعد انے والے ائمہ عليه‌السلام اس درخت كى محكم جڑيں ہيں اور اس كى شاخيں ولايت ہے اس شخص كے لئے كہ جو( اسے قبول كر كے) اس كى ولايت ميں اجائے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى ا لاخبار ،ص 400،ح61;نور الثقلين ،ج2، ص536 ،ح 58\_

2)'كافى ،ج1،ص 428،ح 80;نور الثقلين ،ج2، ص 535 ،ح 53\_

3)تفسير عياشى ،ج2،ص 224،ح10;بحار الانوار ،ج 24 ، ص 141،ح8\_

9\_''عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله تعالى :''كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ... '' : ان هذه الشجرة الطيبة هى النخلة;(1)رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كلام خدا : ''كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ...'' كے بارے ميں منقول ہے كہ يقيناً پاكيزہ درخت سے مراد ،كھجور كا درخت ہے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ادراك 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نمونہ عمل بنانا 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا پيش قدم ہونا 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : كا مقام ومرتبہ6،7

الله تعالى :الله تعالى كى دعوتيں 1

امير المؤمنين عليه‌السلام :امير المؤمنين عليه‌السلام كا مقام و مرتبہ 6،7

ائمہ عليه‌السلام :ائمہ عليه‌السلام كا مقام و مرتبہ6،7

تعليم:تعليم كى روش5

دين :فہم دين كى اہميت 2

روايت:6،7،8،9

شجرہ طيبہ :شجرہ طيبہ سے مراد 6،7،8 ،9//شيعہ:شيعوں كا مقام و مرتبہ6،7

عقيدہ :عقيدہ حق كا محكم ہونا 4

فاطمہ عليه‌السلام :فاطمہ عليه‌السلام كا مقام و مرتبہ

قران كريم:قران كريم كى تشبيہات 5 ;قران كريم كى تعليمات كا طريقہ 5;قران كريم كى مثالوں كا فہم 1; قران كريم كى مثاليں 3،4قرانى تشبيہات:معقول كى محسوس سے تشبيہ 5

قرانى مثاليں :قرآن ميں شجرہ طيبہ كى تمثيل 3; قرآن ميں جڑوں والے درخت كى تمثيل 4; قرآن ميں عقيدہ حقہ كى مثال 4;قرآن ميں كلمہ طيبہ كى مثال 3

نخل:9ولايت:ولايت كى اہميت 8

ہوشياري:ہوشيارى كى دعوت 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ،ج6،ص480;نور الثقلين ،ج2، ص 536 ،ح 59\_

آیت 25

(تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّهُ الأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ)

يہ شجرہ ہر زمانہ ميں حكم پروردگار سے پھل ديتا رہتاہے اور خدا لوگوں كے لئے مثاليں بيان كرتاہے كہ شايد اسى طرح ہوش ميں آجائيں \_

1\_كلمہ طيبہ ايسا پاك درخت ہے كہ جس كى جڑ مضبوط اور تنا بلند اور يہ درخت پھل ديتے وقت پورا پورا پھل ديتا ہے \_

مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء \_ تو تى ا كلها كلّ حين

احتما ل ہے كہ ''تو تى ا كلھا كلّ حين'' مشبہ بہ كا دوام ہو اور موضوع كى مناسبت سے اس سے مراد وہ وقت ہے كہ جب درخت پھل ديتا ہے \_

2\_حق پر مبنى اعتقادات اذن پرورد گار سے دائمى طور پر ثمر بخش ہوتے ہيں اور كسى خاص زمانے ميں محدود نہيں ہوتے\_

مثلاً كلمة طيّبة ...تو تى ا كلها كلّ حين باذن ربّه

احتما ل ہے كہ ''تو تى ا كلھا كلّ حين'' مشبہ بہ كا دوام ہو او ر جو موضوع كى مناسبت سے

ہميشہثمر بخش ہو تا ہوتا ہے اور كسى وقت سے مخصوص نہيں \_

3\_حق پر مبنى اعتقادات بہت زيادہ ثمر بخش ہوتے ہيں اور وہ سب كے سب مفيد ہيں \_

مثلاً كلمة طيّبة ...تو تى ا كلها كلّ حين

''فواكہ'' اور ''ثمرات'' كے بجائے، مشبہ (كلمہ طيبہ ) كى توصيف كے لئے ،مضاف ''اكل''(كھانے كى چيزوں )كو جمع لانا كہ جو عموم كا فائدہ ديتا ہے ،ہو سكتا ہے مذكورہ نكتے كى جانب اشارہ ہو\_

4\_حق پر مبنى اعتقادات كا ثمر بخش ہو نا ،ربوبيت خد اوند كا نتيجہ ہے \_

تو تى ا كلها كلّ حين باذن ربّه

5\_طبيعى اسباب كا عمل كرنا ، خدا وند متعال كے اذن اور فرمان سے تعلق ركھتا ہے\_تو تى ا كلها كلّ حين باذن ربّه

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''تو تى ا كلها كلّ حين '' مشبہ بہ كا دوام ہو\_

6\_خدا وند متعال لوگوں كے لئے جتنى بھى مثاليں ديتا ہے وہ سب انہيں متنبہ كرنے اور انكى ياد دہانى كے لئے ہيں \_

ويضرب الله الا مثال للناس يتذكّرون

7\_مثالوں سے استفادہ ،قران كريم كے ہدايت اور تبليغ كرنے كے طريقوں ميں سے ہے\_

ويضرب الله الا مثال للناس يتذكّرون

8\_دينى تعليمات ميں تما م لوگوں كا متنبہ ہونا خاص اہميت ركھتا ہے\_ويضرب الله الا مثال للناس يتذكّرون

كلمہ ''الناس'' اسم جنس اور تمام انسانوں پر دلالت كر رہا ہے\_

9\_ہدايت حاصل كرنا فقط وسائل ہدايت سے ہى مربوط نہيں بلكہ خود انسان بھى اس ميں بنيادى كردار ادا كرتے ہيں \_

ويضرب الله الا مثال للناس يتذكّرون

بلا شك و شبہ مثاليں ذكر كرنے كا مقصد انسانوں كى ہدايت اور انہيں پندونصيحت كرنا ہے ليكن يہاں ''لعل''اس لئے ذكر كيا گيا ہے چونكہ اس عمل ميں طمع اور ترجي(اميد)كے معانى پنہاں ہيں \_ ہو سكتا ہے مذكورہ نكتے ميں اسى جانب اشارہ ہو\_

10\_''محمد بن يزيد قال:سا لت ا باعبدالله عليه‌السلام عن قول الله : ...''تو تى ا كلها كلّ حين باذن ربّها''؟قال:يعنى ما يخرج الى الناس من علم للاما فى كلّ حين يسا ل عنه;(1)محمد بن يزيد كہتے ہيں :ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے كلام خدا ''تو تى ا كلھا كلّ حين باذن ربّھا'' كے بارے ميں پوچھا تو اپ عليه‌السلام نے فرمايا:جب ائمہ عليه‌السلام سے سوال كيا جائے تو اس وقت جتنا علم امام عليه‌السلام سے ظاہر ہو(يہاں و ہى علم مراد ہے)\_

11\_ ان عليّاً صلوات عليه قال: ...والحين ستة ا شهر،لا ن الله عزّوجلّ يقول:''تو تى ا كلها كلّ حين باذن ربّها'';(2)

امام على عليه‌السلام نے فرمايا: ''حين '' سے مراد چھ ماہ ہيں چونكہ خداوند عزوجل فرماتا ہے: ''تو تى ا كلھا كلّ حين باذن ربّھا''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ،ج2،ص 224،ح11;بحار الانوار ،ج24، ص 140،ح6\_

1)كافى ،ج4،ص 142،ح 5;نور الثقلين ،ج2، ص536 ،ح 57\_

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 4;الله تعالى كے اذن كى اہميت 2،5الله تعالى كے اوامر كى اہميت 5

انسان :انسانوں كى ہدايت 9

ائمہ عليه‌السلام :ائمہ عليه‌السلام سے سوال10;ائمہ عليه‌السلام كا علم10

حين :حين سے مراد11

دين :دين كى اہميت 8

روايت:10،11

شجرہ طيبہ:شجرہ طيبہ كے ثمر بخش ہونا 1;شجرہ طيبہ كا ثمر بخش ہونے كى مدت11

عقيدہ:حق پر مبنى عقيدے كے فوائد 2،3;حق پر مبنى عقيدے كے فوائدكا سر چشمہ 4

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا عمل5

قران كريم:قران كريم كے ہدايت كرنے كا طريقہ7; قران كريم كى مثالوں كے فوائد6;قران كريم كى مثاليں 1،7;قران كريم كا ہدايت كرنا7

قرانى مثاليں :قرآن ميں شجرہ طيبہ سے تمثيل 1;قرآن ميں كلمہ طيبہ كى مثال1

لوگ:لوگوں كو متنبہ كرنے كى اہميت8

ہدايت:ہدايت كا طريقہ7;ہدايت كى شرائط9;ہدايت كے اسباب9

ياد دہاني:ياد دہانى كا وسيلہ 6

آیت 26

(وَمَثلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِن فَوْقِ الأَرْضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٍ)

اور كلمہ خبيثہ كى مثال اس شجرہ خبيثہ كى ہے جو زمين كے اوپر ہى سے اكھاڑ كر پھينك ديا جائے اور اس كى كوئي بنياد نہ ہو\_

1\_كلمہ خبيثہ ،ايسے پليد درخت كى مانند ہے كہ جس كى جڑيں زمين سے اكھڑ چكى ہيں اور اسے قرار وثبات حاصل نہيں \_

ومثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثّت من فوق الا رض مالها من قرار

''جث'' لغت ميں اكھڑنے اور جڑ سے جدا ہونے كے معنى ميں ہے\_

2\_ناحق اور باطل اعتقادات ،ناپائيداراور جڑوں سے خالى ہو تے ہيں \_ومثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثّت من فوق الا رض مالها من قرار''كلمه خبيثه '' ،''كلمه طيبه '' كے مقابلے ميں بولا جاتا ہے اور مفسرين كے قول اور مشبہ بہ ميں انے والے قرينے كے مطابق اس سے مراد شرك اور باطل عقائد ہيں \_

3\_حق پر مبنى عقيدہ دلنشين اور انسانى طبيعت كے مطابق ہوتا ہے جبكہ باطل عقيدہ قابل نفرت ہوتا ہے\_

مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ...ومثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة

لغت ميں ''طيب''اس چيز كو كہتے ہيں كہ جو انسان كى طبيعت اور ميلان كے مطابق ہو اور ''خبيث '' اس چيز كو كہا جاتا ہے كہ جو كراہت اور نفرت كا باعث ہو مذكورہ معانى كو ديكھتے ہوئے مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جس كے مطابق ''كلمہ طيبہ '' عقيدہ حق اور ''كلمہ خبيث'' عقيدہ باطل ہے\_

4\_قران كريم كى تعليمى روشوں ميں سے ايك ، تعليمات كو قابل فہم بنا نے اور عينى شكل دينے كے لئے انہيں محسوسات سے تشبيہ دينا ہے \_

مثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثّت من فوق الا رض مالها من قرار

5\_حق و باطل كے درميان موازنہ ،حق كى تشخيص اور انسانى زندگى كا راستہ معين كرنے كى ايك قابل عمل راہنمائي ہے \_

مثلاً كلمة طيّبة كشجرة طيّبة ا صلها ثابت وفرعها فى السّماء ... ومثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثّت من فوق الا رض مالها من قرار

بلا شك و شبہ قران ميں تشبيہات كے مقاصد ميں سے ايك مندرجہ بالا ايت مجيدہ ميں بيان كيئے گئے موارد كے علاوہ ان معارف كى دقيق تبيين كرنا ہے كہ جنكا سمجھنا مشكل ہے اور اس قسم كى وضاحت كا فلسفہ بھى يقيناًانسان كے لئے ايك واضح راستے كا تعين كرناہے \_

6\_باطل اور نا حق عقائد ثمر بخش نہيں ہو تے\_مثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة اجتثّت من فوق الا رض مالها من قرار

گذشتہ ايت مجيدہ كے قرينہ مقابل سے كہ جس ميں شجرہ طيبہ كوہر وقت ثمر بخش كہا گيا ہے ،جبكہ شجرہ خبيثہ كو جڑوں سے خالى اور ناپائيدار كے عنوان سے ياد كيا گيا ہے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

7\_ ''عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله تعالى : ''و مثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة ...'' قال: هى الحنظلة;(1)حضرت رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خداوند كے كلام :''ومثل كلمة خبيثة كشجرة خبيثة ...''كے بارے ميں منقول ہے كہ(شجرہ خبيثہ) سے مراد حنظلہ (اندرائن كا درخت)ہے\_

باطل:تشخيص باطل كا طريقہ5

حق:تشخيص حق كا طريقہ 5;حق وباطل كا موازنہ 5

رجحانات:عقيدہ حق كى طرف رجحان3

روايت:7

شجرہ خبيثہ:شجرہ خبيثہ سے مراد 7

عقيدہ:باطل عقيدے كا بے ثمر ہونا6;باطل عقيدے سے تنفر 3;باطل عقيدے كى ناپائيداري2

قران كريم:قران كريم كى تشبيہات4;قران كريم كى تعليمات كى روش4;قران كريم كى مثاليں (1)

قرانى تشبيہات :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ،ج5،ص 22; تفسير طبرى ، ج8 ، ص212\_

معقول كى محسوس سے تشبيہ 4

قرانى مثاليں :قرآن مجيد ميں شجرہ خبيثہ سے تمثيل 1;قرآن مجيدكلمہ خبيثہ كى مثال1

ہدايت:ہدايت كا طريقہ5

آیت 27

(يُثَبِّتُ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللّهُ مَا يَشَاءُ)

اللہ صاحبان ايمان كو قول ثابت كے ذريعہ دنيا اور آخرت ميں ثابت قدم ركھتاہے اور ظالمين كو گمراہى ميں چھوڑديتاہے اور وہ جو بھى چاہتاہے انجام ديتاہے\_

1\_خداوند متعال مؤمنين كو قول محكم اور ناقابل ترديد برہان كے ساتھ ثابت قدم اور مطمئن ركھتا ہے\_

يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''بالقول '' ميں ''با'' ،''يثبت'' كے متعلق ہو اور سببيت كا معنى دے\_

2\_ايمان ،انسان كى زندگى ميں قلبى اطمينان، نفس كے استحكام،ثابت قدمى اور ہر قسم كے تزلزل و اضطراب اور پريشانى كے بر طرف ہونے كا موجب بنتا ہے\_الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة

3\_خداوند متعال ان لوگوں كودنيا و اخرت ميں ثابت قدم اور ناقابل شكست بنا ديتا ہے جو (قران) كے محكم اور ابدى كلا م پر ايما ن لاتے ہيں \_يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كياگيا ہے كہ جب ''بالقول '' كى ''با'' ،''امنوا'' سے متعلق ہو\_يعنى جو لوگ محكم قول پر كہ جو گذشتہ ايت كے قرينے سے ''كلمہ طيبہ'' ہى ہے ،ايمان لاتے ہيں

وہى خداوند متعال كى جانب سے تائيد شدہ ہيں \_

4\_ايمان پر ثابت قدم رہنا اور دنيا واخرت ميں اس كا ثمر بخش ہونا ،خداوند متعال كى خاص عنايت اور تائيد پر موقوف ہے\_يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة

5\_مؤمنين كا ايمان اور عقيدہ ،محكم قول اور ناقابل ترديدو ابدى اصول پر استوار ہے \_

يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة

مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر اخذ كياگيا ہے كہ جب ''بالقول '' كى ''با'' ،''امنوا'' سے متعلق ہو\_

6\_مؤمنين ،خداوند متعال كى عنايت كے بغير لغزش كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_

يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة

خداوند متعال كا يہ فرماناكہ ہم مؤمنين كو محكم قول كے ذريعے ثابت قدم ركھتے ہيں اور اس ثبات (ثابت قدم ركھنے ) كى نسبت اپنى طرف دى ہے ، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مؤمنين ثبات قدم كے محتاج ہيں اور خدا كى عنايت وتوجہ كے بغير وہ (ہميشہ) لغزش و تزلزل كے خطرے سے دوچار رہيں گے\_

7\_خدا وند متعال ،ظالموں كو گمراہى كى طرف لے جاتا ہے\_ويضلّ الله الظلمين

8\_گمراہى ميں اضافہ ،ظلم وستم اختيار كرنے كا نتيجہ اور سزا ہے\_ويضلّ الله الظلمين

9\_كفر ظلم ہے اور كفار ظالم ہيں \_يثبّت الله الذين ء امنوا ...ويضلّ الله الظلمين

''الظالمين''كو ''الذين امنوا '' كے سامنے ركھنے سے معلوم ہوتا ہے كہ كفار ہى ظالمين ہيں \_

10\_ظلم وستم كرنے والے دنيوى و اخروى زندگى ميں قلبى اطمينان اور ثبات سے محروم اور محكم قول اور پائيدار اصول سے عارى ہوتے ہيں \_يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة ويضلّ الله الظلمين

ايت مجيدہ كے صدر اور ذيل كے موازنے اور مؤمنين كو ظالمين كے مقابلے ميں ركھنے سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہو تا ہے\_

11\_خداوند متعال كى مشيت كا انجام پانا يقينى ہے\_ويفعل الله مايشاء

12\_خداوند متعال كى مشيت ،اس كے فعل سے كبھى بھى جدا نہيں ہوتي\_

يفعل الله مايشاء

13\_خدا وند متعال كا بطور مطلق ہر چيز اور ہر كام كى انجام دہى پر قادر ہونا\_يفعل الله مايشاء

14\_ خدا وند متعال كى جانب سے مؤمنين كو ثابت قدم بنانا اور ظالمين كى گمراہى ميں اضافہ كرنا ،اس كى مشيت پر موقوف ہے\_يثبّت الله الذين ء امنوا ...ويفعل الله مايشاء

15\_''قال الصادق عليه‌السلام : ان الشيطان ليا تى الرجل من ا وليائنا عند موته عن يمينه وعن شماله ليضلّه عمّا هو عليه فيا بى الله عزّوجلّ له ذلك وذلك قول الله تعالى :''يثبّت الله الذين ا منوا بالقول الثابت فى الحياة الدنيا وفى الا خرة ''; (1) امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ا پ عليه‌السلام نے فرمايا:''يقيناً شيطان ہمارے دوستوں كو گمراہ كرنے كے لئے انكى موت كے وقت،دائيں بائيں سے انكے نزديك اتا ہے \_پس خداوند عزوجل اسے گمراہ كرنے سے روكتا ہے اور يہى خدا كا قول ہے كہ ''يثبّت الله الذين ء امنوا بالقول الثابت ...''\_

16\_''قال ا ميرالمو منين عليه‌السلام صلوات الله عليه:ان ابن ادم ...فاذا ا دخل قبره ا تاه ملكاالقبر ...فيقولان:من ربك وما دينك ومن نبيك؟فيقول:الله ربّى ودينى الاسلام ونبيى محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فيقولان له: ثبّتك الله فيما تحبّ وترضى وهو قول الله عزّوجلّ:''يثبّت الله الذين امنوا بالقول الثابت فى الحياة الدينا وفى الا خرة'' ...;(2)امير المؤمنين عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا: بہ تحقيق جب بھى انسان كو قبر ميں اتارتے ہيں تو اس كے پاس دو فرشتے اتے ہيں اور اس سے كہتے ہيں : تيرا رب كون ہے؟تمہارا دين كيا ہے1ورپس وہ جواب ميں كہتا ہے:''خداوند '' ميرا پروردگار ہے اور ''اسلام '' مير ا دين ہے اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميرے پيغمبر ہيں \_پس اس سے كہا جاتا ہے:خداوند متعال نے تجھے اس چيز ميں ثابت قدم اور محكم كيا ہے جسے تو پسند كرتا ہے اور جس سے تو راضى ہے اور يہى خداوند عالم كا فرمان ہے كہ جس ميں اس نے فرمايا:''يثبّت الله الذين ا منوا بالقول الثابت ...''\_

17\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام قال: ان المو من اذا ا خرج من بيته شيّعته الملائكةالى قبره ...وان كان كافراً خرجت الملائكة تشيّعه الى قبره تلعنونه ...ثمّ يدخل عليه ملكاالقبر ...فيقولان له:من ربّك؟ فيتلجلج ويقول:قد سمعت الناس

يقولان فيقولان له:لادريت ويقولان له: مادينك؟فيتلجلج فيقولان له:لادريت و يقولان له:من نبّيك: فيقول: قد سمعت الناس يقولان فيقولان له لا دريت ويسا ل عن امام زمانه ... وهو قول الله عزّوجلّ: '' ... ويضلّ الله الظلمين ويفعل الله ما يشاء'' (3)امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:جب مؤمن كے جنازے كو اس كے گھر سے باہر لے جاتے ہيں تو ملائكہ اس كى قبرتك اسكى تشييع كرتے ہيں ...اور اگر وہ كافر ہو تو فرشتے قبر اس كى تشييع كرتے ہيں اور اس پر لعنت كرتے ہيں \_اس كے بعد قبر كے دوفرشتے اسكے پاس اتے ہيں پھر وہ اس سے كہتے ہيں :تيرا رب كون ہے؟تو وہ جواب دينے ميں متردد ہو جاتا ہے اور كہتا ہے : ميں نے سنا ہے لوگ اس طرح كہتے ہيں \_پس اس سے كہا جاتا ہے : كيا تو نے نہيں جانا؟پھر اس سے كہتے ہيں : تيرا دين كيا ہے؟ پھر وہ متردد ہو جاتا ہے لہذا وہ اس سے كہتے ہيں :كيا تو نے نہيں جانا؟پھر اس سے پوچھتے ہيں : تير ا نبى كون ہے ؟وہ كہتا ہے : ميں نے سنا ہے كہ لوگ اس طرح كہتے ہيں \_پس اسے كہا جاتاہے : كيا تو نے نہيں جانا؟اور پھر وہ اس سے اس كے اما م زمانہ كے بارے ميں سوال كرتے ہيں ...اور يہ ہے قول خداوند عزوجل كہ : ... يضلّ الله الظلمين ويفعل الله مايشاء''\_

18\_''عن ا بى عبدالله جعفر بن محمد عليه‌السلام قال: ...ان الله تبارك وتعالى يضلّ الظالمين يوم القيامة عن داركرامته ... كما قال عزّوجلّ:'' ويضلّ الله الظلمين و يفعل الله مايشاء'' ...;(4)امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:يقيناً خداوند تبارك وتعالى ظالمين كو قيامت كے دن اپنے دار كرامت سے گمراہ كريگا ہے جيسا كہ وہ فرماتا ہے::'' يضلّ الله الظلمين ...''\_

اضطراب :اضطراب برطرف ہونے كے اسباب 2

اطمينان:اطمينان كے اسباب 2

الله تعالى :الله تعالى كے كلام كے اثرات 1;الله تعالى كے لطف كے اثرات 6;الله تعالى كا گمراہ كرنا 7، 14 ، 18;الله تعالى كے افعال 1،3،12;الله تعالى كے لطف كى اہميت 4;الله تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 11 ; الله تعالى كے گمراہ كرنے سے مراد 17;الله تعالى كى مشيت سے مراد 17;الله تعالى كى مشيت 12; الله تعالى كى مشيت كا كردار14;الله تعالى كى قدرت كا وسيع ہونا 13;الله تعالى كى ہدايات 15

ايمان:

ايمان كے اثرات 2;ايمان ميں ثابت قدمي4 ; ايمان كى تاثير كى شرائط4

پريشانى :پريشانى بر طرف ہونے كے اسباب2

ثابت قدم لوگ:3

ثابت قدمي:ثابت قدمى كے اسباب 2

روايت:15،16،17،18

شيطان :شيطان كے گمراہ كرنے كا طريقہ 15

ظالمين :ظالمين كا اضطراب 10;ظالمين كا تزلزل 10; ظالمين كى اخروى زندگي10;ظالمين كى دنيوى زندگى 10 ; ظالمين قيامت ميں 18;ظالمين كى اخروى گمراہى 18; ظالمين كى گمراہى 7;ظالمين كى محروميت 10 ; ظالمين كى گمراہى كا سر چشمہ 14

ظلم :ظلم كے اثرات 8;ظلم كى سزا 8;ظلم كے موارد 9

قران كريم :مؤمنين كا قران كريم پر ثابت قدم رہنا 3

كفار:كفار كا ظلم 9;كفار موت كے وقت17

كفر :كفر كا ظلم 9

گمراہى :گمراہى ميں اضافے كے اسباب 8

لعنت:لعنت جن كے شامل حال ہے 17

ملائكہ :ملائيكہ قبر كا سوال 16،17

مؤمنين :مؤمنين كى ثابت قدمي5،15،16 ; مؤمنين كى ثابت قدمى كے اسباب 1; مؤمنين كے فضائل 17;مؤمنين كى ثابت قدمى كا سر چشمہ 14;مؤمنين اور لغزش 6;مؤمنين موت كے وقت 17;مؤمنين كے ايمان كى خصوصيات 5;مؤمنين كے عقيدے كى خصوصيات 5

آیت 27

(أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُواْ نِعْمَةَ اللّهِ كُفْراً وَأَحَلُّواْ قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ)

كيا تم نے ان لوگوں كو نہيں ديكھا جنہوں نے اللہ كى نعمت كو كفران نعمت سے تبديل كرديا اور اپنى قوم كو ہلاكت كى منزل تك پہنچاديا \_

1\_خداوند متعال لوگوں كو اپنى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكرى كرنے والوں كى برى عاقبت كے بارے ميں غورو فكر كى دعوت ديتا ہے \_ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرً

2\_الہى نعمتوں كى بے قدرى اور ناشكرى كرنے والوں كا برا انجام غور وفكر اور سبق و نصيحت حاصل كرنے كے قابل ہے \_ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا وا حلّوا قومهم دارالبوار

3\_خداو ند متعال ، لوگوں كوكفر كے ناشكرے سرداروں كى عاقبت بد ميں غور و فكر كرنے كى دعوت ديتا ہے\_

ا لم تر الى الذين ...ا حلّوا قومهم دارالبوار

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے پر مبنى ہے كہ لوگوں كو ہلاكت كى طر ف لے جانا اور برى عاقبت سے دوچار كرنا(ا حلّوا قومهم دارالبوار)كفر كےسرداروں اور معاشرے كے راہنمائوں كا كام ہے نہ عام لوگوں كا \_

4\_ كفر كے ناشكرے سرداروں او ررہبروں كى عاقبت بد ،غورو فكر اور درس عبرت حاصل كرنے كے قابل ہے\_

ا لم تر الى الذين ...ا حلّوا قومهم دارالبوار

5\_انسانى معاشروں اور اقوام كى ہلاكت اور انحطاط ميں بد كردار رہبروں اور راہنمائوں كا مركزى اور كليدى كردار ادا كرنا\_

ا لم تر الى الذين ...ا حلّوا قومهم دارالبوار

6\_ ورغلانے والے بد كردار رہبر اور راہنما ،سر زنش اور سزا كے مستحق ہيں \_ا لم تر الى الذين ...ا حلّوا قومهم دارالبوار

يہ كہ خداوند متعال نے ناشكرى اور كافر اقوام و ملل

كى عاقبت بد كا تذكرہ كرتے ہوئے ان كے راہنمائوں كے بارے ميں بحث كى ہے (ا حلّوا قومھم ...)اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ ان كا جرم دوسرے لوگوں سے زيادہ تھالہذا وہ زيادہ مذمت اور سزا كے مستحق ہيں \_

7\_نعمتوں كى ناشكرى ،ہلاكت اور برى عاقبت كا موجب بنتى ہے\_ا لم تر الى الذين ...ا حلّوا قومهم دارالبوار

8\_مكہ ميں موجود كفر وشرك كے سردار اور رہبر ناشكرے تھے اوروہى لوگوں كے انحطاط اور بد بختى كا اصلى سبب بھى تھے\_ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا وا حلّوا قومهم دارالبوار

چونكہ يہ ايت مكہ ميں نازل ہوئي ہے لہذا اس سے ہم يہ اخذ كر سكتے ہيں كہ ايت مجيدہ كا مطلوبہ مصداق ''الذين بدّلوا ...وا حلّوا قومھم''ابو جہل و ابو لہب جيسے كفر وشرك كے سردار ہيں \_

9\_''عبدالرحمان بن كثير قال :سا لت ا باعبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزّوجلّ:''ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا'' ... قال: عنى بها قريشاً قاطبة الذين عادوا رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ونصبوا له الحرب و جحدوا وصّية وصّيه;(1)عبد الرحمن بن كثير كہتے ہيں :ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے خدا وند عزوجل كے اس كلا م ''ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا''كے بارے ميں پوچھا تو اپ عليه‌السلام نے فرمايا:ايت ميں قريش كے تمام افراد شامل ہيں ،جنہوں نے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ دشمنى كى ہے اور اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقابلے ميں جنگ كھڑى كى ہے اور اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے وصى كى وصايت كا انكار كيا ہے\_

10\_''قال ا مير المو منين عليه‌السلام : ما بال ا قوام غيّروا سنّة رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و عدلوا عن وصّيه؟لا يتخوّفون ا ن ينزل بهم العذاب،ثمّ تلاهذه الاية :''ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا وا حلّوا قومهم دارالبوار ...'' ثمّ قال:نحن النعمة التى ا نعم الله بها على عباده ...; (2)حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام نے فرمايا: سنت رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تبديل كرنے والوں اور اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے جانشين سے منہ پھيرنے والوں كو كيا ہو گيا ہے كہ وہ اپنے اوپر عذاب كے نازل ہونے سے نہيں ڈرتے؟اس كے بعد امام عليه‌السلام نے اس ايت مجيدہ كى تلاوت كى : ''ا لم تر الى الذين بدّلوا ...''پھر فرمايا:''ہم ہيں وہ نعمت كہ جو خدا نے اپنے بندوں كو عطا كى ہے ...''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ،ج1،ص 217،ح 4;نور الثقلين ،ج2،ص 543 ،ح 80\_

2)كافى ،ج1،ص 217،ح 1;نور الثقلين ،ج2، ص542، ح 79\_

11\_''قال هارون لا بى الحسن موسي عليه‌السلام نحن كفار؟قال لا ولكن كما قال الله :''ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا وا حلّوا قومهم دارالبوار ... '' (1) ہارون نے امام موسى كاظم عليه‌السلام سے كہا : (كيا) ہم كافر ہيں ؟امام عليه‌السلام نے فرمايا:نہيں بلكہ تم اس طرح ہو جس طرح خدا وند متعال نے فرماياہے: ''ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا ...''

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمن9

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ8

الله تعالى :الله تعالى كى دعوتيں 1،3;الله تعالى كى نعمتيں 10

انجام:برے انجام كے اسباب7

تفكر:كفر كے رہبروں كے انجام ميں تفكر3;كفران نعمت كرنے والوں كے انجام ميں تفكر1،3

روايت:9،10،11

رہبر:بد كردار رہبروں كى سرزنش 6;كفر كے رہبروں كے انجام سے عبرت4;كفر كے رہبروں كا انجام 8;شرك كے رہبروں كا كفران 8;بدكردار رہبروں كى سزا 6;شرك كے رہبروں كا كردار 8;برے رہبروں كا كردار 5;كفر كے رہبروں كا كردار 8; كفر كے رہبروں كا كفران 8

شقاوت:شقاوت كے اسباب 8

عبرت:عبرت كے عوامل 2،4

قريش:قريش كى دشمنى 9

كفار:11

كفران :كفران نعمت كے اثرات 7;كفران نعمت 11

كفران نعمت كرنے والے لوگ:8

كفران نعمت كرنے والے لوگوں كے انجام سے عبرت 2،4;كفران نعمت كرنے والے لوگوں كا برا انجام2

معاشرہ:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ،ج2،ص 230،ح26;نور الثقلين ،ج2 ، ص544،ح 87\_

اجتماعى خطرات كى شناخت5،8;معاشروں كے زوال كے اسباب5،8;معاشروں كے منقرض ہونے كے اسباب5

مشركين مكہ :مشركين مكہ كے رہبروں كا كردارو 8

نعمت :ائمہ عليه‌السلام جيسى نعمت 10

ہلاكت:ہلاكت كے اسباب7

آیت 29

(جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ)

وہ جہنم جس ميں يہ سب واصل ہوں گے اوروہ بدترين قرارگاہ ہے \_

1\_ جہنم ناشكرے رہبروں اور ورغلانے والے بدكار راہنمائوں كا ٹھكانا ہے\_

ا لم تر الى الذين ...ا حلّوا قومهم دارالبوار\_جهنّم يصلونه

2\_جہنم ، ہلاكت و نابودى كا گھر ہے\_دارالبوار\_جهنّم يصلونه ''بوار'' كا معنى ہلاكت ہے\_

3\_كفر وشرك كے سردارہى اپنى قوم كو دوزخى بنانے كا اصلى سبب ہيں \_ا حلّوا قومهم دارالبوار\_جهنّم يصلونه

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''جھنّم يصلونھا'' ،''دارالبوار'' كا بدل ہو \_

4\_دوزخ ايك گہرا كنواں ہے\_جهنّم يصلونه

''جہنم ''،''جھنام'' كا معرب ہے \_جس كامعنى گہرا كنواں ہے (مفردات راغب)

5\_جہنم ،انتہائي برا اور منحوس ٹھكانا ہے\_جهنّم يصلونها وبئس القرار

جہنم :جہنم كامنحوس ہونا 5;جہنم كى صفات4;جہنم كے موجبات3;جہنم ميں ہلاكت 2

جہنمى لوگ:1

رہبر:ورغلانے والے رہبر جہنم ميں 1;برے رہبر جہنم ميں 1;ناشكرے رہبر جہنم ميں 1;شرك كے رہبروں كا كردارو نقش3;كفر كے رہبروں كا كردار و نقش3

آیت 30

(وَجَعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً لِّيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُواْ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ)

اور ان لوگوں نے اللہ كے لئے مثل قرار دئے تا كہ اس كے ذريعہ لوگوں كو بہكا سكيں تو آپ كہہ ديجئے كہ تھوڑے دن اور مزے كرلو پھرتو تمھارا انجام جہنم ہى ہے \_

1\_خدا وند متعال كے ساتھ شرك ،اس كى نعمتوں كا كفران اور ناشكرى ہے\_

ا لم تر الى الذين بدّلوا نعمت الله كفرًا ...وجعلوالله ا ندادًا

جملہ ''وجعلوالله ا ندادًا''جملہ ''بدّلوا نعمت الله ...''پر عطف ہے اور يہ جملہ نعمت الہى كے تبديل ہونے كى كيفيت كے لئے بيان اور تفسير بن سكتا ہے \_

2\_كفر و شرك كے سرداروں كا خدا وند عالم اور توحيد كے راستے سے لوگوں كو بھٹكانے كے لئے خدا كا شريك اور شبيہ بنا كر پيش كرنا\_ا حلّوا قومهم دارالبوار ...وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيله

اس ايت مجيدہ اور پہلے والى ايات كے سياق سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ كفر وشرك كے سرداروں كے بارے ميں ہے \_كيونكہ لوگوں كو برے انجام

اور ٹھكانے ميں مبتلا كرنا ''ا حلّوا قومهم دارالبوار''نيز خدا كے لئے شريك بنانااور لوگوں كو راہ خدا سے گمراہ كرنا ''وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيلہ''كفر و شرك كے سرداروں اور رہبروں ہى كا كام ہے\_

3\_شرك ايك ايسا من گھڑت مذہب ہے كہ جو خداوند يكتا اور توحيد پر عقيدے كے بعد وجود ميں ايا ہے\_

وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيله

''جعلوالله ا ندادًا'' يعنى ''خدا كے ساتھ شريك بنانے'' كى تعبيرسے معلوم ہوتا ہے كہ وہ لوگ خداوند متعال كے وجود كے قائل تھے ليكن بعد ميں انہوں نے اس كے ساتھ شريك بنانے شروع كر ديئے\_

4\_شرك اور بت پرستى كا مذہب ايجاد كرنے والے خداوند متعال كى توحيد اور بت پرستى كے باطل

ہونے سے اگاہ تھے\_وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيله قل تمتّعوا فان مصيركم الى النار

''جعلوالله ا ندادًا'' يعنى ''خدا كے ساتھ شريك بنانے'' كى تعبيرسے اوريہ كہ يہ كام مذہب شرك كے سرداروں اور بنانے والوں سے تعلق ركھتا ہے\_ لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ لوگ عمداً اورجان بوجھ كر يہ كام كرتے تھے\_

5\_شرك اور بت پرستى كے مذہب كو ايجاد كرنے والوں كا اصلى محرك مادى منافع اور مقام و حكومت حاصل كرنا تھا \_

وا حلّوا قومهم ...وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيله قل تمتّعوا

جملہ '' فان مصيركم الى النار''سے پہلے جملہ ''قل تمتّعوا''( كہہ دو فائدہ اٹھا لو)كا لانا ہو سكتا ہے اس بات كى طرف كنايہ ہو كہ اگر چہ تم دنياوى كاميابى اور فائدے كے پيچھے لگے ہوئے ہو ليكن تمہارا راستہ اور انجام دوزخ پر ہى ختم ہوتا ہے\_يہ بھى ياد رہے كہ حكومت ومقام تك پہنچنے كا موضوع جملہ ''وا حلّوا قومھم ...''سے اخذ ہوتا ہے\_

6\_شرك اور بت پرستى كا مذہب ايجاد كرنے والے حكومت و رياست اور مال و دولت سے بہرہ مند تھے\_

وا حلّوا قومهم ...وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيله قل تمتّعوا

7\_ دنيا پرست اور مال و دولت كے مالك افراد اپنے مادى مقاصد تك پہنچنے كے لئے بطور ہتھيار دين ميں انحراف پيدا كرنے كا طريقہ اختيار كرتے ہيں \_وا حلّوا قومهم ...وجعلوالله ا ندادًا ... قل تمتّعوا

8\_خدا اور توحيد كے راستے سے لوگوں كو گمراہ كرنے اور مذہب شرك كى ترويج كرنے والوں كى كوشش كا اخرى انجام دوزخ ہے\_

وجعلوالله ا ندادًاليضلّوا عن سبيله ... فان مصيركم الى النار

الله تعالى :الله تعالى كے ساتھ شريك بنانا2

جہنمى لوگ:8

دولت مند لوگ:دولت مندوں كا گمراہ كرنا7

دنيا پرست لوگ:دنيا پرستوں كا گمراہ كرنا7

دين:دين ميں انحراف7

رہبر:شرك كے رہبروں كا محرك5;شرك كے رہبروں

كا دولت مند ہونا 6;شرك كے رہبروں كى دنيا پرستى 5;شرك كے رہبروں كے گمراہ كرنے كى روش 2;كفر كے رہبروں كے گمراہ كرنے كى روش 2; شرك كے رہبر اور بت پرستى كا بطلان 4;شرك اور توحيد كے رہبر 4;شرك كے رہبروں كى جاہ پرستي6

شرك:شرك كے اثرات 1;شرك كا لغو ہونا 3;شرك كى پيدائش 3;شرك كى تاريخ 3;شرك كى ترويج كا انجام 8;شرك كے مروجين جہنم ميں 8

ظالمين :ظالمين كا گمراہ كرنا7

عقيدہ :عقيدے كى تاريخ 3

كفران نعمت:كفران نعمت كے موارد1

گمراہ كرنے والے:گمراہ كرنے والے جہنم ميں 8

گمراہى :گمراہى كا ہتھيار 7

لوگ:لوگوں كو گمراہ كرنے كا انجام 8

آیت 31

(قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقِيمُواْ الصَّلاَةَ وَيُنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خِلاَلٌ)

اور آپ ميرے ايماندار بندوں سے كہہ ديجئے كہ نمازيں قائم كريں اور ہمارے رزق ميں سے خفيہ اور علانيہ ہمارى راہ ميں انفاق كريں قبل اس كے كہ وہ دن آجائے جب نہ تجارت كام آئے گى اور نہ دوستي\_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اقامہ نماز اور مؤمنين پر انفاق كے بارے ميں حكم الہى پہنچانے پر مامور تھے\_

قل لعبادى الذين ا منوا يقيموا الصلوة وينفقو

2\_خدا وند متعال كے خاص لطف و عنايت سے بہرہ مندسچے بندے اور مؤمنين اس كى بارگاہ ميں خاص مقام و منزلت ركھتے ہيں \_قل لعبادي

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب '' عبادى '' ميں اضافہ ،تشريفيہ ہو\_

3\_مكہ ميں نماز اور انفاق كا حكم ہجرت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے نازل ہوا تھا \_قل لعبادى الذين ء امنوا يقيموا الصلوة وينفقوا

مندرجہ بالا مطلب سورئہ ابراہيم كے مكى ہونے كى وجہ سے اخذ كيا گيا ہے\_

4\_تمام الہى فرائض اور شرعى ذمہ داريوں ميں سے نماز قائم كرنے اور انفاق (راہ خدا ميں خرچ )كرنے كو خاص اہميت حاصل ہے\_قل لعبادى الذين ء امنوا يقيموا الصلوة وينفقوا

حقيقى بندوں كى صفت ايمان كو بيان كرنے كے بعد اقامہ نماز اور انفاق كا تذكرہ او رتمام فرائض ميں سے فقط ان دوفرائض كو انتخاب كرنے سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

5\_جلوت و خلوت ميں نماز قائم كرنا اور راہ خدا ميں خرچ كرنا خداوند متعال كے سچے بندوں كى نشانيوں اور خصوصيات ميں سے ہے\_قل لعبادى الذين ء امنوا يقيموا الصلوة وينفقواسرًّا و علانية

6\_ راہ خدا ميں خرچ كرنا خواہ پنہان ہويااشكار ، پسنديدہ اور قابل قدر ہے \_قل لعبادي ...وينفقوا ممّا رزقنهم سرًّا و علانية

يہ كہ خداوند متعال نے پنہاں اور اشكار دونوں قسم كے انفاق كى باہم مدح كى ہے اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

7\_مال ودولت اور ثروت كو خدائي سرچشمہ جانتے ہوئے توجہ كرنے سے انسان كو انفاق اور راہ خدا ميں خرچ كرنے كى تشويق ہوتى ہے\_قل لعبادي ...وينفقوا ممّا رزقنهم

يہ كہ خداوند متعال نے انسان كے مال ودولت اور وسائل كى نسبت اپنى طرف دى ہے اور اسے خداداد ، رزق كہا ہے تو اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ كى جاسكتا ہے\_

8\_پنہانى طور پر انفاق كرنا ،اشكار انفاق كرنے سے كہيں زيادہ پسنديدہ اور قدر ومنزلت كا حامل ہے\_\*

وينفقوا ممّا رزقنهم سرًّا و علانية

مذكورہ بالا ايت مجيدہ ميں اشكار انفاق پر مخفى انفاق كا مقدم ہونا ممكن اس حقيقت كو بيان كررہا ہو كہ مخفى انفاق چونكہ دكھاوے اور نفاق سے خالى ہوتا ہے لہذا زيادہ پسنديدہ اور قدر و منزلت كا حامل ہے\_

9\_انسان كے تمام مادى اور معنوى وسائل ،خدائي رزق وروزى شمار ہوتے ہيں اور اسى كى جانب سے ہيں \_

ينفقوا ممّا رزقنهم

جملہ '' مّا رزقنھم''عام ہے او ر انسان كے تمام وسائل كو شامل ہے خواہ وہ مال ودولت جيسے مادى وسائل ہوں يا علم وغير جيسے معنوى وسائل\_

10\_انسان قرب و منزلت الہى كے جس مر حلے پر بھى پہنچ جائے اسے عبادت ( نماز وغيرہ ) اور خدمت خلق (انفاق) كى ضروت ہوتى ہے\_قل لعبادى الذين ء امنوا يقيموا الصلوة وينفقوا ممّا رزقنهم

''يائے '' متكلم كى طرف ''عباد'' كا اضافہ ،تشريفيہ ہے اور بارگاہ خدا وندى ميں بندوں كے قرب اور منزلت كو بيان كر رہا ہے \_بنا بريں ان كو خداوند كى جانب سے نماز قائم كرنے اور انفاق كرنے كے فرمان سے ظاہر ہوتا ہے كہ بندہ قرب الہى كے مقام تك پہنچ جانے كے باوجود ان دو فرائض ،(نماز اور انفاق) كو انجام دينے كا محتاج ہے\_

11\_فقط وہى وسائل اور ما ل و دولت ،رزق وروزى خدا شمار ہوتا ہے اور انفاق كے قابل ہے كہ جو فرمان الہى كے مطابق حاصل كيا گيا ہو\_ينفقوا ممّا رزقنهم

جملہ '' ممّا رزقنھم''انفاق كے لئے قيد كى حيثيت ركھتا ہے \_يعنى اس مال سے انفاق كرو كہ جوہم نے چاہا ہے اور تمہيں عطا كيا ہے نہ كسى اور مال سے\_

12\_انسان كے نيك اعمال(نماز و انفاق وغيرہ ) خداوند متعال كے ساتھ لين دين اور دوستى كى حيثيت ركھتے ہيں \_

يقيموا الصلوة وينفقوا ... من قبل ا ن يا تى يوم لابيع فيه ولاخلل

13\_خداو ند متعال ، اپنے خالص بندوں اورمؤمنين كو موت اجانے سے پہلے اپنے اموال سے انفاق كرنے كى دعوت ديتا ہے\_قل لعبادى الذين ء امنوا ...وينفقوا ... من قبل ا ن يا تى يوم لابيع فيه ولاخلل

14\_موت كے انے سے پہلے دنيوى وسائل اور فرصتوں سے استفادہ كرنا ضرورى ہے \_

يقيموا الصلوة وينفقوا ... من قبل ا ن يا تى يوم لابيع فيه ولاخلل

15\_فقط دنيا كى زندگى ہى عمل كا ميدان اور اخروى سعادت حاصل كرنے كا مقام ہے \_

يقيموا الصلوة وينفقوا ... من قبل ا ن يا تى يوم لابيع فيه ولاخلل

16\_عالم اخرت ،كسى قسم كى كوشش ،معاملے اور دوستانہ رابطے كى جگہ نہيں اور وہ انسان كے لئے كار امد نہ ہوگي\_

يقيموا الصلوة وينفقوا ... من قبل ا ن يا تى يوم لابيع فيه ولاخلل

17\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام قال: ...ولكنّ الله عزّوجلّ فرض فى ا موال الا غنياء حقوقاً غير الزكاة ... و قد قال الله عزّوجلّ: ''ينفقوا ممّا رزقنهم سرًّا و علانية '' ...; (1) امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا: ... ليكن خداوند عزوجل نے دولت مندوں كے اموال ميں زكوة كے علاوہ بھى كچھ حقوق واجب كيئے ہيں : ...اور خدا وند متعال نے فرمايا ہے: ''ينفقوا ممّا رزقنهم سرًّا و علانية ...''\_

اخرت :اخرت ميں دوستي16;اخرت ميں تعلقات توڑنا 16 ; اخرت ميں معاملہ16;اخرت كى خصوصيات 16

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضر ت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 1

احكام:17

الله تعالى :الله تعالى كى دعوتيں 13;الله تعالى كے ساتھ دوستى 12;الله تعالى كى رزاقيت 9;الله تعالى كى روزى 11;الله تعالى كى خاص عنايت2;الله تعالى كے ساتھ معاملہ 12

الله تعالى كا لطف:الله تعالى كا لطف جن كے شامل حال ہے 2

الله تعالى كے بندے:الله تعالى كے بندوں كا تقرب 2;الله تعالى كے بندوں كو دعوت 13;الله تعالى كے بندوں كى نشانياں 5

انسان:انسانوں كى خدمت 10; انسان كى معنوى ضروريات 10

انفاق:اشكارا نفاق كى قدرومنزلت6،8;مخفى انفاق كى قدرو منزلت6،8،حلال سے انفاق 11;موت سے پہلے انفاق13;واجب ا نفاق17;انفاق كى اہميت 1،4،12;اشكار انفاق كى اہميت 5;پنہان انفاق كى اہميت 5;تشريع انفاق كى تاريخ 3;مكہ ميں انفاق كى تشريع 3;انفاق كى دعوت 13;انفاق كا پيش خيمہ 7;انفاق كى شرائط 11

تحريك:تحريك كرنے كے عوامل 7

ذكر:سر چشمہ ثروت كو ذكركرنے كے اثرات 7

روايت:17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ،ج3،ص498،ح8;تفسير برہان ،ج2، ص7 31، ح1\_

روزي:روزى كا سر چشمہ 9

سعادت:دنيوى سعادت كا پيش خيمہ 15

شرعى فريضہ:اہم ترين شرعى فريضہ 4

ضروريات:انفاق كى ضرورت 10;عبادت كى ضرورت 10;نماز كى ضرورت 10

عمل:پسنديدہ عمل كى اہميت 12;پسنديدہ عمل 6;عمل كى فرصت 15

فرصت:فرصت سے استفادے كى اہميت 14

فقرا:فقرا كے حقوق 17

مادى وسائل:مادى وسائل سے استفادہ14;مادى وسائل كا سر چشمہ 9

مالك:حقيقى مالك 7

معنوى وسائل:معنوى وسائل كا سر چشمہ 9

مؤمنين :مؤمنين كا تقرب 2;مؤمنين كو دعوت 13;مؤمنين كا مقام و مرتبہ 2;مؤمنين كى نشانياں 5

مقربين :2

مقربين كى ضروريات 10

نماز:نماز قائم كرنے كى اہميت 1،4،5;نمازكى اہميت 12;نماز كى تشريع كى تاريخ 3;نماز كى مكہ ميں تشريع 3

واجبات:مالى واجبات17

آیت 32

(اللّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الأَنْهَارَ)

اللہ ہى وہ ہے جس نے آسمان و زمين كو پيدا كياہے اور آسمان سے پانى برسا كر اس كے ذريعہ تمھارى روزى كے لئے پھل پيدا كئے ہيں اور كشتيوں كو مسخر كرديا ہے كہ سمندر ميں اس كے حكم سے چليں اور تمھارے لئے نہروں كو بھى مسخر كرديا ہے \_

1\_فقط خدا وند عالم ہى اسمانوں اور زمين كا خالق اور اسمان سے بارش برسانے والا ہے \_

لله الذى خلق السموت والا رض وا نزل من السّماء ماء

مسند اليہ اور مسند يعنى ''الله '' اور'' الذي'' كا معرفہ ہونا حصر پر دلالت كرتا ہے\_

2\_اسمانوں اور زمين كى خلقت خداوند متعال كى توحيد كى دليل اور علامت ہے\_الله الذى خلق السموت والا رض

3\_عالم خلقت ميں متعدد اسمانوں كا موجود ہونا \_السموت

4\_پانى مايہ حيات اورپودوں ، پھلوں اور نباتات كے اگنے كا سبب ہے\_وا نزل من السّماء ماء فا خرج به من الثمرات

5\_پانى كا اصلى منبع ،اسمان ہے\_وا نزل من السّماء ماء

6\_انسان كے رزق اور روزى كا پودوں ،نباتات اور پھلوں كے اگنے سے پورا ہونا\_فا خرج به من الثمرات رزقًالكم

7\_بارش كا برسنا اور پودوں اور پھلوں كا اگنا خداوند متعال كى توحيد كى دليل اور علامت ہے\_

الله الذى خلق السموت والا رض وا نزل من السّماء ماء فا خرج به من الثمرات

8\_پھل، پودے اور انسان كى روزى ورزق كا پورا ہونا ،بندوں پرنعمت و لطف الہى كا ايك مظہرہے جو شكر وسپاس كے لائق ہے\_الله الذى خلق السموت والا رض وا نزل من السّماء ماء فا خرج به من الثمرات رزقًالكم

ايت مجيدہ نعمات الہى كو شمار كر كے مقام احسا ن مندى اور شكر گذارى كو بيان كر رہى ہے اور ايت كا لب ولہجہ بندوں كو نعمات الہى كے سامنے شكر و سپاس كرنے كى تشويق كر رہاہے\_ يا درہے كہ دو ايات كے بعد (ايت 34) بھى اس مطلب كى تائيد كرتى ہيں \_

9\_عالم طبيعت پر نظام ''علت ومعلول '' كا حاكم ہونا\_وا نزل من السّماء ماء فا خرج به من الثمرات رزقًالكم

10\_طبيعى عوامل كے ذريعے ہى فعل خدا انجام پاتا ہے\_وا نزل من السّماء ماء فا خرج به من الثمرات

يہ كہ كائنات كى تمام موجودات فرمان خداوند متعال كے تحت اور اسى كے ارادے سے وجود حاصل كرتى ہيں ،اس كے باوجود خد اوند متعال نے پانى كو پودوں اور نباتات كا سر چشمہ قرار ديا ہے \_يہى حقيقت مندرجہ بالا مطلب كو بيان كر رہى ہے\_

11\_خداوند متعال كى جانب سے انسان كے فائدے اور بہر ہ مند ہونے كے لئے كشتيوں كا مسخر اور مطيع ہونا\_

وسخّرلكم الفلك

12\_حكم خدا وند كى وجہ سے كشيتوں كا حركت كرنا اور انسانوں كے سامنے ان كا مسخر ہونا \_

وسخّرلكم الفلك لتجرى فى البحر با مره

13\_انسان كے لئے سمندر اور كشتى رانى كانہايت اہم كردار ادا كرنا\_وسخّرلكم الفلك لتجرى فى البحر با مره

14\_انسان كے فائدے كے لئے خدا وند متعال كا نہروں اور دريائوں كو مسخر كرنا\_وسخّرلكم الا نهار

15\_خدا وند متعال ،انسان كو كشتى رانى اورجہاز رانى كى تربيت حاصل كرنے اور سمندروں ودريائوں سے بہتر استفادہ كرنے كى تشويق كرتا ہے\_وسخّرلكم الفلك لتجرى فى البحر با مره وسخّرلكم الا نهار

انسان كے لئے سمندر اور كشتى كے مسخر ہونے سے مراد، ان سے بہرہ مند ہونے كى استعداد اور ضرورى وسائل كا فراہم ہونا ہے \_اس استعداد اور اسباب سے انسا ن كو اپنى علمى كوشش اور محنت سے استفادہ كرنا چاہيے\_

16\_انسان كے لئے دريائوں اور نہروں كا نہايت اہم

كردار ادا كرنا\_وسخّرلكم الا نهار

17\_دريائوں اور نہروں كا مسخر اور مطيع ہونا بندوں پر خداوند عالم كى نعمت اور عنايت كا قابل شكر و سپاس مظہر ہے \_

وسخّرلكم الا نهار

18\_انسان كے لئے كشتيوں ،نہروں اور دريائوں كو مسخر و مطيع بنانا ،توحيد خداوند كى دليل اور نشانى ہے\_

الله الذى خلق ... وسخّرلكم الفلك لتجرى فى البحر با مره وسخّرلكم الا نهار

اسمان:اسمانوں كا متعدد ہونا3;اسمانوں كا خالق1; اسمانوں كى خلقت2;اسمانوں كے فوائد5

الہى نشانياں :افاقى نشانياں 2،7،18

الله تعالى :الله تعالى سے مختص چيزيں 1;الله تعالى كے افعال 11 ،14;الله تعالى كے اوامر 12;الله تعالى كى تشويق 15 ;الله تعالى كى خالقيت 1;الله تعالى كے افعال كے مجارى 10;الله تعالى كے لطف كى نشانياں 8، 17; الله تعالى كى نعمتيں 8،17

انسان:انسان كے فضائل11،14

بارش:بارش كا سر چشمہ 1;بارش كا كردار7

پاني:پانى كے فوائد 4;پانى كے منابع5

پودے:پودے اگنے كے اسباب 4;پودوں كے اگنے كا فلسفہ6;پودوں كے اگنے كے اثرات7

پھل:پھلوں كے اگنے كے اسباب 4;پھلوں كے اگنے كا فلسفہ6;پھلوں كے اگنے كے اثرات7

توحيد:توحيد كے دلائل 2،7،18

جہاز راني:جہاز رانى كى تشويق15

حيات:حيات كے عوامل4

خلقت:خلقت كا باضابطہ ہون

دريا:دريائوں كى تسخير18

روزي:روزى كے اسباب 6

زمين :زمين كا خالق 1;زمين كى خلقت 2

سمندر:سمندر سے استفادہ 15;سمندر كے فوائد 13

شكر :شكر نعمت كى اہميت 8،17

طبيعى عوامل:طبيعى عوامل كا كردار10

كشتي:كشتيوں سے استفادہ 11;كشتيوں كى تسخير 18; كشتيوں كى تسخير كا فلسفہ 11;كشتيوں كى تسخير كا سر چشمہ12;كشتيوں كى حركت كا سرچشمہ12

كشتى راني:كشتى رانى كى اہميت 13;كشتى رانى كى تعليم15

نظام عليت:9

نعمت:نہروں كى تسخير كى نعمت 17;پودوں كى نعمت 8; پھلوں كى نعمت8

نہر:نہروں سے استفادہ 15;نہروں كى اہميت 16 ; نہروں كى تسخير 14،18;نہروں كے فوائد 16

آیت 33

(وَسَخَّر لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَينَ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ)

اور تمھارے لئے حركت كرنے والے آفتاب و ماہتاب كو بھى مسخر كردياہے اور تمھارے لئے رات اور دن كو بھى مسخر كرديا ہے \_

1\_خدا وند متعال(ہي) انسان كے فائدے كے لئے سورج اور چاند كو مطيع كرنے والا ہے \_

وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين

2\_سورج اور چاند ايك معين اور دائمى حالت ميں حركت كر رہے ہيں \_وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين

'' دائبين ''،مادہ '' دائب '' سے ''دا،ب ''كا تثنيہ ہے جس كا معنى ايك دائمى عادت اور حالت ہے\_(مفردات راغب)\_

3\_خداوند متعال (ہي) انسان كى بہرہ مندى كے لئے دن اور رات كو مسخر كرنے والا ہے\_وسخّرلكم الّيل والنهار

4\_انسان كے لئے دن ، رات اور چاند اور سورج كو مطيع كرنا ،توحيد خدا وند كى دليل ہے\_

الله الذى خلق ...وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

5\_ سورج ،چاند اور دن اور رات كا انسان كے لئے مطيع ہونا ،بندوں پرنعمت و لطف الہى كا ايك مظہرہے جو شكر وسپاس كے لائق ہے\_الله الذى خلق ...وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

آيت مجيدہ نعمات الہى كو شمار كر كے مقام احسا ن مندى اور شكر گذارى كو بيان كر رہى ہے اور آيت كا لب ولہجہ بندوں كو پرورد گار كى نعمات كے سامنے شكر و سپاس كرنے كى تشويق كر رہاہے\_ ياد رہے كہ بعدوالى آيت ميں جملہ(انّ الانسن لظلوم كفّار) بھى اس مطلب كى تائيد كررہا ہے\_

6\_تمام ( مؤمن و كافر ) انسان ،عالم طبيعت سے بہرہ مند ہونے كا حق ركھتے ہيں \_

الله الذى خلق ...رزقًالكم ...وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

7\_نظام خلقت كا با ضابطہ ،با مقصد اور منظم ہونا \_

الله الذى خلق السموت والا رض ... رزقًالكم ... وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

8\_ مادى دنيا(اسمان،زمين ،چاند،سورج اوربارش وغيرہ )كے نظام خلقت كا انسان كى خدمت ميں اور اس كى ضروريات ،خواہشات اور مصلحتوں كے مطابق ہونا\_

الله الذى خلق السموت والا رض ... رزقًالكم ... وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

يہ جو خداوند متعال نے فرمايا ہے كہ ميں نے اسمان،زمين ،چاند،سورج وغيرہ كوانسان كے لئے مسخر و مطيع كر ديا ہے \_اس سے معلوم ہو تا ہے كہ يہ سب چيزيں انسان كى خلقت اور اس كى ضروريات كے ساتھ ہم اہنگ ہيں \_

9\_انسان، نظام خلقت اور مادى دنيا كى انتہائي با شرافت اور بلند مر تبہ مخلوق ہے\_

الله الذى خلق السموت والا رض ... رزقًالكم ... وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

يہ كہ اسمان،زمين ،چاند،سورج وغيرہ اپنى تمام تر عظمت كے ساتھ انسان كے لئے مطيع بنا ديئے

گئے ہيں اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسان ان سب سے زيادہ باعظمت اور قابل قدر مخلوق ہے يا كم از كم ايك خاص شرافت اور مرتبے كا حامل ہے\_

10\_سمندر ،دريا ،سورج ،چاند اور دن ،رات ميں سے ہر ايك معرفت خدا كى الگ نشانى اور انسان كى ضروريات ميں سے كسى ايك ضرورت كو پورا كرنے والى چيز ہے\_

وسخّرلكم الفلك ...وسخّرلكم الا نهار\_وسخّر لكم الشمس والقمر دائبين وسخّرلكم الّيل والنهار

خلقت:خلقتاور انسانى مصلحتيں 8; خلقتاور انسانى ضروريات 8 ;خلقت كا باضابطہ ہونا 7 ; موجودات خلقت9;نظم خلقت 7; خلقتكا بامقصد ہونا 7; خلقتكى ہم اہنگي8

الله كى نشانياں :افاقى نشانياں 4،10

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 1،3;الله تعالى كى معرفت كے دلائل 10;الله تعالى كے لطف كى نشانياں 5;الله تعالى كى نعمتيں 5

انسان:انسان كے حقوق 6;انسان كى عظمت 9;انسان كے فضائل1،3،8،9;انسانى ضروريات پورى ہونے كے منابع10;انسانى ضروريات3

توحيد:توحيد كے دلائل 4

چاند:چاند كى گردش كا دوام 2;چاند كى تسخير 1،4،5 ; چاندكا كردار 10

حقوق :حق تمتع 6

دن:دنوں كى تسخير 3،5;دنوں كى تسخير كا كردار 4 دنوں كا كردار 10

رات:رات كى تسخير 3،4،5;رات كا كردار10

سمندر:سمندروں كا كردار 10

سورج:سورج كى گردش كا داوم 2;سورج كى تسخير 1،4، 5; سورج كا كردار10

شكر:شكر نعمت كى اہميت 5

ضروريات:ضروريات پورى ہونے كے منابع 10

طبيعت:طبيعت سے استفادہ6

نہر:نہروں كے فوائد 10;نہروں كا كردار10

آیت 34

(وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَتَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ الإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ)

اور جو كچھ تم نے مانگا اس ميں سے كچھ نہ كچھ ضرور ديا اور اگر تم اس كى نعمتوں كو شمار كرنا چاہو گے تو ہر گز شمار نہيں كرسكتے بيشك انسان بڑا ظالم اور انكار كرنے والاہے \_

1\_خداوند متعال نے انسان كے وجود كے لئے تمام ضرورى چيزيں ،اسے عطا كر دى ہيں \_

وء اتكم من كلّ ما سا لتموه

جملہ ''ما سا لتموہ'' ميں سوال كے بارے ميں دو احتمال ہيں :ايك زبانى دعا اور درخواست كے معنى ميں سوال كرنا،دوسرا انسانى وجود اور طبع كا سوال اور درخواست كرنا ;يعنى بشر كو اپنى طبيعت اور وجود ميں ايك مستقل موجود كى حيثيت سے جس چيز كى ضرورت ہے وہ خدا نے اسے عطا كر دى ہے\_مندرجہ بالا مطلب اسى دوسرے احتمال پر مبنى ہے\_

2\_انسان اپنى تمام ضروريات كو پورا كرنے ميں خداوند متعال كا محتاج ہے\_وء اتكم من كلّ ما سا لتموه

يہ جو خدا وند عالم نے فرمايا ہے كہ ميں نے تمہارى تمام ضروريات اور تقاضوں كو پورا كر ديا ہے ،انسان كے اپنى تمام ضروريات كو برطرف كرنے ميں محتاج ہونے كى دليل ہے\_

3\_خداو ند متعال ،انسان كى ضروريات اور خواہشات سے اگاہ اور انہيں پورا كرنے پر قادر ہے\_

وء اتكم من كلّ ما سا لتموه

چونكہ خدا وند عالم نے انسان كى تمام ضروريات كو پورا كر ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ ان ضروريات سے اگاہ اور انہيں عطا كرنے پر قادر (بھى ) ہے\_

4\_خدا وند تعالى نے انسان كى درخواستوں اور تقاضوں ميں سے بعض اسے عطا كر دى ہيں \_وء اتكم من كلّ ما سا لتموه

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''من كل'' ميں ''من''تبعيض كے لئے ہو اور جملہ '' سا لتموہ'' ميں سوال سے مراد زبانى سوال اور تقاضا ہونہ وجودى تقاضے اور درخواستيں \_

5\_بشر كى تمام مادى ضرورتيں اور تقاضے عالم طبيعت ميں موجود ہيں \_وء اتكم من كلّ ما سا لتموه

6\_انسان بے شمار الہى نعمتوں اور احساسات سے بہرہ مند ہے\_وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها

7\_انسان كو عطا شدہ الہى نعمتيں ہرگز شمار نہيں كى جا سكتيں \_وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها

8\_انسان كا تمام الہى نعمتوں كى شناخت سے عاجز ہونا\_وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها

نعمات الہى كو شمار كرنے سے انسان شايد اس وجہ سے عاجز ہو\_ چونكہ وہ خدا كى بہت سى نعمتوں كى شناخت نہيں كر سكتاچہ جائيكہ وہ ان سب كو گن لے\_

9\_ہر وہ چيز كہ جو خدا وند متعال نے بشر كى ضروريات اور تقاضوں كو پورا كرنے كے لئے اسے عطا كى ہے وہ اس كى نعمت اور مہربانى ہے \_وء اتكم من كلّ ما سا لتموه وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها

يہ كہ خدا وند متعال نے انسان كو اپنى عطا كردہ چيزوں كو (وء اتكم من كلّ ما سا لتموه) نعمت كہا ہے ( وان تعدّوا نعمت الله )اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہو تا ہے\_

10\_انسان كوخداو ند عالم كا خاص لطف اور كرم شامل ہے اور وہ اس كى بار گاہ ميں خصوصى مقام و مرتبہ ركھتا ہے\_

وء اتكم من كلّ ما سا لتموه وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها

11\_انسان كے وجود كے لئے ضرورى تمام تقاضوں كو پورا كرنا اور اسے بے شمار نعمتوں سے بہرہ مند كرنا ،خداوند كى توحيد ربوبى كى دليل ہے\_الله الذى خلق السموت والا رض ...وء اتكم من كلّ ما سا لتموه وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها

12\_خدا وند متعال كى جانب سے انسان كے تمام تقاضوں اور درخواستوں كے قبول نہ ہونے كا (ايك ) سبب انسان كا ظلم اور ناشكراہونا ہے\_وء اتكم من كلّ ما سا لتموه ...انّ الانسن لظلوم كفّار

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جب '' من كلّ'' ميں '' من '' تبعيض كے لئے ہو اور سوال سے مراد زبانى درخواست ہو نيز جملہ ''انّ الانسن لظلوم كفّار ''پہلے جملوں كى علت بيان كر رہا ہو\_

13\_انسان خدا كى بے انتہا نعمتوں كے مقابلے ميں بہت ظلم كرنے والا اور نا شكرا ہے\_

وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها انّ الانسن لظلوم كفّار

''ظلوم '' اور ''كفار'' مبالغے كے صيغے ہيں اوراپنے معنى كى كثر ت اور فروانى پر دلالت كرتے ہيں \_

14\_انسان اپنے اوپر ظلم كرنے والا اور نعمت و نيكى كے مقابلے ميں انتہائي ناشكرا ہے\_

وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها انّ الانسن لظلوم كفّار

انسان كو عطا شدہ الہى نعمتوں اور عطائوں كے بيان كے قرينے سے ''ظلوم ''سے مراد انسان كا اپنے اوپر ظلم كرنا ہے\_

15\_الہى نعمتوں كے مقابلے ميں شكر و سپاس ضرورى ہے\_

وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها انّ الانسن لظلوم كفّار

جملہ '' انّ الانسن لظلوم كفّار '' نعمات الہى كا شكر بجا نہ لانے اور ظلم كرنے كى برائي كو بيان كر رہا ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ الہى نعمات كے مقابلے ميں شكر و سپاس ،ايك ضرورى امر ہے چونكہ يہ اگر ضرورى نہ ہوتا تو اس كا ترك كرنا بھى ناپسنديد ہ اور برا نہ ہوتا\_

16\_نيكى اور نعمت كے مقابلے ميں ناشكرى كرنا، ايك انتہائي ناپسنديدہ اور قابل مذمت كام ہے\_

وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها انّ الانسن لظلوم كفّار

17\_الہى نعمتوں كا كفرا ن كرنا اورشكربجا نہ لانا،اپنے اوپر ظلم ہے\_وان تعدّوا نعمت الله لا تحصوها انّ الانسن لظلوم كفّار

18\_اپنے ساتھ ظلم كرنا اور ناشكرا ہونا، ايك طرح سے انسان كى طينت بن چكا ہے\_انّ الانسن لظلوم كفّار

اپنے اپ:اپنے اپ پر ظلم 41،17،18

الله تعالى :الله تعالى كى نعمتوں كى شناخت 8;الله تعالى كے عطايا 1،4;الله تعالى كا علم غيب3;الله تعالى كى قدرت 3;الله تعالى كى نيكى كے موارد 9;الله تعالى كى نعمتوں كے موارد 9;الله تعالى كى نعمتوں كى فراواني7،13

الله تعالى كا لطف:الله تعالى كا لطف جن كے شامل حال ہے 10

انسان:انسان كى بعض ضروريات كا پورا ہونا 4;انسان كى ضروريات كا پورا ہونا9،11;انسان كى صفات 13،14;انسان كى طبيعت18;انسان كا ظلم 31، 14 ، 18 ; انسان كا عجز 8;انسان كے فضائل 6،10 ; انسان كا كفران نعمت كرنا 13،14;انسان كى ضروريات كے پورا ہونے كا سر چشمہ 1،2، 3; انسان كى نعمتيں 6;انسان كى مادى ضروريات5

توحيد:توحيد ربوبى كے دلائل 11

دعا:قبوليت دعا كے موانع 12

شكر:شكر نعمت كى اہميت 15

ضروريات:ضروريات پورى ہونے كے منابع 5;ضروريات پورى ہونے كا سرچشمہ1،2،3،خدا كى ضرورت2

ظلم :ظلم كے اثرات 12

كفران نعمت:كفران نعمت كے اثرات 12،17;كفران نعمت پر سر زنش 16;كفران نعمت18;كفران نعمت كا ناپسنديدہ ہونا 16

نعمت:نعمت جن كے شامل حال ہے 6

آیت 35

(وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَـذَا الْبَلَدَ آمِناً وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الأَصْنَامَ)

اور اس وقت كو ياد كرو جب ابراہيم نے كہا كہ پروردگار اس شہر كو محفوظ بنادے اور مجھے اور ميرى اولاد كو بت پرستى سے بچائے ركھنا\_

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زندگى اور دعا كرنے كا انداز اور كيفيت ،سبق اموزاور قابل ذكر ہے\_

واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

'' واذ قال'' ،'' اذكر '' سے متعلق ہے يا ''اذكروا '' تقدير ميں ہے\_واضح ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے قصے كى ياد دلانااس كے بااہميت اور سبق اموز ہونے كو ظاہر كرتا ہے\_

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خدا وند متعال سے سر زمين مكہ كى امنيت كے لئے دعا كى \_

واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

3\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خداوند متعال سے حرمت مكہ كى حفاظت اور امنيت كے لئے قوانين وضع كرنے كى درخواست كى \_واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''اجعل'' سے تشريعى جعل مرادہو جيسا كہ اسلام ميں اسى سلسلے ميں متعدد قوانين وضع ہوئے ہيں \_

4\_مكہ ،امن الہى كا حرم ہے\_ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

تمجيد كى زبان ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا نقل كرنا ،خداوند كى جانب سے اس دعا كے قبول ہونے كو ظاہر كرتا ہے\_

5\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خداوند متعال سے مكہ كے امن و امان اور مذہب شرك اور بت پرستى كے نفوذ سے محفوظ رہنے كى دعا كى \_\*واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اپنے اور اپنے خاندان كے بارے ميں شرك كى طرف ميلان سے محفوظ رہنے كى دعا كرنا ،اس بات كا قرينہ ہو سكتا ہے كہ مكہ كى امنيت سے مراداس كا مذہب شرك اور بت پرستى كے شر سے محفوظ ہونا ہے\_

6\_خداوند متعال كو ''رب'' كے نام سے پكارنا،دعا كے اداب ميں سے ہے\_ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

7\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں مكہ شہرى ابادى پر مشتمل تھا \_واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

8\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا مكہ كى امنيت اور حرمت كى طرف خاص توجہ دينا \_

واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى دعا ميں پہلے مكہ شہر كى امنيت كا مسئلہ پيش كيا ہے اور اسے اپنى اولاد كى ہدايت پر مقدم ركھا ہے ،ان كے نزديك مكہ كے امن وامان كى اہميت اور اس مسئلے كى طرف ان كى خاص توجہ كو ظاہر كرتا ہے\_

9\_ پر امن اور مطمئن جگہ پرزندگى گذارنا اہميت اور قدر ومنزلت ركھتا ہے\_ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا

10\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كاخداوند متعال سے اپنے اور اپنى اولاد كے بت پرستى كى طرف رجحان سے محفوظ

رہنے كى دعا كرنا\_واذقال ابراهيم رب ...اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام

11\_الہى حقائق تك پہنچنے اور ہدايت پانے كے اسباب فراہم ہونے كے لئے زندگى گذارنے كى جگہ كے پر امن اور قابل اطمينان ہونے كا موثر ہونا\_واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا و اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے اپنى اولاد كے لئے ھدايت كى دعا مانگنے سے پہلے ان كے محل سكونت (مكہ شہر) كى امنيت كى دعا كرنے سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

12\_اپنى اولاد كے لئے دعا اور ان كى اخروى عاقبت اور ديانت وسعادت كى طرف توجہ ايك اہم اور قابل قدر مسئلہ ہے\_

واذقال ابراهيم رب ... اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام

13\_اہل مكہ كے لئے دعا كے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ايك سے زيادہ اولاد تھي\_

واذقال ابراهيم ربّ اجعل هذاالبلد ء امنًا و اجنبنى وبنّي

14\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے كے لوگ ،بت پرست تھے اور وہ چند بتوں كى پوجا كرتے تھے\_

واذقال ابراهيم ربّ ... اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام

15\_موحد ہونے اور شرك سے مكمل طور پر محفوظ رہنے كے لئے توفيق خدا اور اسكى مدد كى ضرورت ہے\_

و اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام

مندرجہ بالا مطلب اس دليل پر مبنى ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام خدا كے عظيم (اولواالعزم) نبى ہونے كے باوجود خداوند متعال سے اپنے اور اپنى اولاد كے شرك سے محفوظ رہنے كى دعا كر تے ہيں \_

16\_ ''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام ...قال: ...ان الله ا مر ابراهيم عليه‌السلام ا ن ينزل اسماعيل بمكة ففعل فقال ابراهيم: ''ربّ اجعل هذا البلد ء امنًا و اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام'' فلم يعبد ا حد من ولد اسماعيل صنماًقطّ ...،(1)امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : بہ تحقيق خدا وند متعال نے ابراہيم عليه‌السلام كو حكم ديا كہ وہ اسماعيل عليه‌السلام كو مكہ ميں اباد كريں \_پس ابراہيم عليه‌السلام نے اس حكم كو انجام دينے كے بعد كہا: ''ربّ اجعل ھذاالبلد ء امنًا و اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام'' \_ لہذااسماعيل عليه‌السلام كى كسى بھى اولاد نے كبھى كسى بت كى پرستش نہيں كي ...''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ،ج2،ص230،ح31;نور الثقلين ،ج2 ،ص 6 54،ح96\_

17\_ '' قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : ...ا وحى الله عزّوجلّ الى ابراهيم: '' انى جاعلك للناس اماماً'' ...فقال: ياربّ ومن ذرّيتى ا ئمة مثلي؟ ... فا وحى الله عزّوجلّ اليه ... من سجدلصنم ...لا ا جعله اماماً ا بداً ... قال ابراهيم:''و اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام ...''قال النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فانتهت الدعوة الى ا خى عليّ عليه‌السلام لم يسجد ا حد منّا لصنم قطّ فاتخذنى الله نبّياً و عليّاً وصياً;(2)رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فرماتے ہيں :خدا وند عزوجل نے ابراہيم عليه‌السلام كو وحى كى :'' انى جاعلك للناس اماماً ...''پس ابراہيم عليه‌السلام نے كہا:پروردگارا كيا ميرى نسل سے بھى كوئي ميرى طرح امامت كے عہدے پر فائز ہو گا؟پس خداوند عزوجل نے ان كى طرف وحى كى : ...جو بھى كسى بت كے اگے سجدہ كر ے گا ...ہم ہر گز اسے امام نہيں بنائيں گے ... ابراہيم عليه‌السلام نے كہا:''و اجنبنى وبنّى ا ن نعبد الا صنام ...''نبى اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:ابراہيم عليه‌السلام كى دعا (قبول ہونے )كے بعد يہ دعا مجھ تك اور ميرے بھائي على عليه‌السلام تك پہنچى كہ ہم دونوں ميں سے كسى ايك نے بھى كسى بت كو سجدہ نہيں كيا \_پس الله تعالى نے مجھے نّبى بنايا اور على عليه‌السلام كو وصى بنايا\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل17

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا مكہ كے امن و امان كا اہتمام كرنا 8; ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں بت پرستي14;قصہ ابراہيم عليه‌السلام كى تعليمات1;ابراہيم كى اولاد كا متعدد ہونا 13; ابراہيم عليه‌السلام كى اولاد كاموحد ہونا 16;ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 2 ،3 ،5،10،16،17; ابراہيم عليه‌السلام كى شرك ستيزى 5; قصہ ابراہيم عليه‌السلام سے عبرت 1; ابراہيم عليه‌السلام كى اولاد 10، ابراہيم عليه‌السلام كى اولاداور بت پرستي16

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 6

امامت:امامت كى شرائط17

امن:امن كے اجتماعى اثرات11;اجتماعى امن كى اہميت 9

امير المؤمنين عليه‌السلام :امير المؤمنين عليه‌السلام كے فضائل17

اولاد:اولاد كے لئے دعا كى قدر ومنزلت12;اولاد كے لئے دعا كى اہميت12;اولادكى عاقبت كى اہميت 12; اولاد كے لئے دعا10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)امالى شيخ طوسى ،ج1،ص388،نور الثقلين ،ج2، س546 ،ح98\_

بت پرست لوگ:14

بت پرستي:بت پرستى كى تاريخ 14;بت پرستى سے محفوظ رہنے كى دعا10

دعا:دعا كے اداب 6

دينداري:ديندارى كى درخواست 12

روايت:16،17

سعادت:اخروى سعادت كى درخواست 12

شرك:شرك سے محفوظ رہنے كے عوامل15

ضروريات:امداد خدا كى ضرورت15

عبرت:عبرت كے عوامل1

مكہ:مكہ كا احترام 3;مكہ كا امن 4;مكہ كى تاريخ 7;مكہ كے امن كى دعا 2،3،5;مكہ شہر7;مكہ كى فضيلت 4;مكہ ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں 7

موحدين :موحدين كى معنوى ضروريات15

ہدايت:ہدايت كا پيش خيمہ 11

ياد دہاني:دعائے ابراہيم عليه‌السلام كى ياد دہاني1;قصہ ابراہيم عليه‌السلام كى ياد دہاني1

آیت 36

(رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ)

پروردگار ان بتوں نے بہت سے لوگوں كو گمراہ كردياہے تو اب جو ميرا اتباع كرے گا وہ مجھ سے ہوگا اور جو معصيت كرے گا اس كے لئے تو بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نظر ميں ان كے زمانے ميں بت اور بت پرست لوگ بہت سے لوگوں كى گمراہى كا سبب تھے\_

اجنبنى وبنيّ ا ن نعبد الا صنام ربّ انّهنّ ا ضللن كثيرًا من الناس

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام اپنى دعا كى قبوليت كے لئے خدا وند متعال كا لطف اور اس كى محبت حاصل كرنا چاہتے تھے\_

ربّ انّهنّ ا ضللن

''يائے''متكلم كى طرف كلمہ ''رب''كا اضافہ ہونے اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى طرف سے دو ايات ميں اس كے تكرار كرنے سے مندرجہ بالا مطلب اخذ كر سكتے ہيں \_

3\_بتوں اور بت پرستوں كے ذريعے بہت سے لوگوں كا گمراہ ہونا ،حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے لئے خدا وند متعال سے اپنى اور اپنے خاندان كے لئے بت پرستى سے محفوظ رہنے كى دعا كا محرك بنا ہے\_

واجنبنى وبنيّ ا ن نعبد الا صنام ربّ انّهنّ ا ضللن كثيرًا من الناس

جملہ ''ربّ انّھنّ ... ''پہلے جملے '' واجنبنى وبنيّ ... ''كى علت بيان كر رہا ہے \_يعنى چونكہ بت پرست اكثر لوگوں كى گمراہى كا سبب بن گئے ہيں لہذا ميں تجھ سے محفوظ رہنے كى دعا كرتا ہوں \_

4\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اپنى اولاد كے گمراہ ہو جانے اور اپنے زمانے كے لوگوں ميں مذہب شرك و بت

پرستى كے مكمل طور پر اور بلا روك ٹوك پھيل جانے سے پريشان ہونا \_

واجنبنى وبنيّ ا ن نعبد الا صنام\_ربّ انّهنّ ا ضللن كثيرًا من الناس

5\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں بہت سے لوگ گمراہ اور بت پرست تھے\_

واجنبنى وبنيّ ا ن نعبد الا صنام\_ربّ انّهنّ ا ضللن كثيرًا من الناس

6\_شرك اور بت پرستى راہ حق و حقيقت سے انحراف اور گمراہى كا مظہر ہے\_

واجنبنى وبنيّ ا ن نعبد الا صنام\_ربّ انّهنّ ا ضللن كثيرًا من الناس

7\_انسان كى ہدايت ميں خداوند متعال كے لطف و كرم كا مؤثر ہونا \_

واجنبنى وبنيّ ا ن نعبد الا صنام\_ربّ انّهنّ ا ضللن كثيرًا من الناس

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خداوند تعالى سے اپنى اولاد كى نجات طلب كى اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ہدايت ميں خدا كا لطف اور عنايت مئوثر ہے اور انسان اس كا محتاج ہے\_

8\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پيروكار، ان كے خاندان كے ايك عضوكى مانند اور ان كے محبوب ہيں \_

فمن تبعنى فانه مني

9\_دين كى پابندى اور اس كے احكام پر عمل ہى ديندارى اور قدر ومنزلت كا معيار ہے نہ فقط باتيں اور ادعاكرنا\_

فمن تبعنى فانه مني

''تبع'' اور ''اتبع''كامطلب كسى كے قدم پر قدم ركھنا اور اس سے حكم لے كر اسكى پيروى كرنا ہے(مفردات راغب)\_

10\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فرامين كى نافرمانى كرنے والے اگر چہ ان كى اولاد ميں سے ہى كيوں نہ ہوں ،تقرب خدا سے دور اور قدر ومنزلت سے عارى ہيں \_فمن تبعنى فانه منيّ ومن عصانى فانّك غفور رحيم

11\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نظر ميں دينى تعلق ،قرابت اور رشتہ دارى سے زيادہ مضبوط اور قدر ومنزلت كا حامل ہوتا ہے\_فمن تبعنى فانه منيّ ومن عصاني

مندرجہ بالا مطلب كا سبب يہ ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى اولاد كے لئے دعا كے بعد اپنے احكام اور دستورات كى پيروى كو قدرومنزلت كا معيار قرار ديا ہے\_

12\_انسانوں كے درميان وحدت ،دوستى اور تعلقات استوار ہونے كا اصلى معيار ،ديندارى ہے\_

فمن تبعنى فانه منيّ ومن عصاني

13\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام انسانوں كے لئے اسوہ اور مقتدا ہيں اور انكا سيرو سلوك حق كا معيار اورانسانوں كے درست طرزعمل كى كسوٹى ہے\_فمن تبعنى فانه منيّ ومن عصاني

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے فرامين كى اطاعت اور نافرمانى كو اچھائي اور قدرومنزلت كا معيار قرار ديا ہے اور خداوند متعال نے بھى ان كى مدح كرتے وقت اس نكتے كو بيان فرمايا ہے \_اس سے مذكورہ مطلب اخذ ہوتا ہے\_

14\_حضرت ابراہيم كاخداوند متعال كے ساتھ انتہائي ادب سے اور عالمانہ انداز ميں كلام كر نا\_ومن عصانى فانّك غفور رحيم

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے مخالفين كا معاملہ خدا كے سپرد كر ديا ہے \_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے حكم كى نافرمانى درحقيقت امر خدا كى نافرمانى ہے پس بندوں كى ذمہ دارى معين كرنا بھى اسى كا حق ہے\_

15\_اپنے مخالفين كے سامنے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا انتہائي بردبارى سے كام لينا\_ومن عصانى فانّك غفور رحيم

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے مخالفين كا معاملہ خدا كے سپرد كر ديا ہے اور اسے غفران ورحمت كى صفت سے ياد كيا ہے ،اس سے انكى انتہائي بر دبارى ظاہر ہوتى ہے\_

16\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كااپنے علاوہ اپنے مخالفين اور ہدايت قبول نہ كرنے والوں كے لئے بھى خدا وند متعال كى مغفرت اور رحمت كى شدت كے ساتھ اميدركھنا \_ومن عصانى فانّك غفور رحيم

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے مخالفين كا معاملہ خدا كے سپرد كر ديا ہے اور اس كے غفران و رحمت كى صفت بيان كى ہے ،اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہو تا ہے\_

17\_خداوند تعالى ،غفور (بہت بخشنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے\_فانّك غفور رحيم

18\_خدا كى مغفرت اور بخشش ،مہربانى كے ہمراہ ہے\_فانّك غفور رحيم

يہ مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب اس آيت ميں ''رحيم '' ،''غفور'' كى صفت ہو\_

19\_ ''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام قال: من تولّى ال محمّد ...فهو ال محمّد ...لا انه من القوم با عيانهم و انما هو منهم بتولّيه اليهم واتباعه ايّاهم و كذالك ...قول ابراهيم : ''فمن تبعنى فانه منّي ...'';(1)امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ، ج2 ، ص231 ،ح34 ; نورالثقلين ،ج2، ص548 ، ح104\_

اپ عليه‌السلام نے فرمايا:جو شخص ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اپنا ولى قرار دے ...پس وہ ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں سے ہے ... نہ كہ وہ حقيقت ميں قوم ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں سے ہو جاتا ہے بلكہ وہ انہيں اپنا ولى بنانے اور انكى اطاعت وپيروى كرنے كى وجہ سے ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں سے ہے \_اور يہى مطلب ہے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فرمان كا::''فمن تبعنى فانه منّي ...''\_

ال ابراہيم عليه‌السلام :8ّال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :19ّال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كے اثرات 19;ّال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ولايت كے اثرات 19

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا ادب 14;ابراہيم عليه‌السلام كو نمونہ بنانا 13; ابراہيم عليه‌السلام كى اميدوارى 16;ابراہيم عليه‌السلام كا اولاد كے بارے ميں اہتمام 3،4; ابراہيم عليه‌السلام كا محبت خدا كے بارے ميں اہتمام 2;زمانہ ابراہيم عليه‌السلام كے لوگوں كى بت پرستى 5;ابراہيم عليه‌السلام كى بصيرت 1;ابراہيم عليه‌السلام كا حلم 15; ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 2;ابراہيم عليه‌السلام كى شرك ستيزى 4;زمانہ ابراہيم عليه‌السلام كے لوگوں كى گمراہى كے اسباب 1 ; ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 13،14 ،15، 16; دعائے ابراہيم عليه‌السلام كا فلسفہ 3;ابراہيم عليه‌السلام كى خدا سے گفتگو 14; زمانہ ابراہيم عليه‌السلام كے لوگوں كى گمراہى 5; ابراہيم عليه‌السلام كے محبوب لوگ8;ابراہيم عليه‌السلام كے پيروكاروں كى محبوبيت 8;ابراہيم عليه‌السلام كى پريشانى 4

اتحاد:اتحاد كا معيار 12

اقدار:اقدار كا معيار9

اسماء وصفات:رحيم 17;غفور 17

الله تعالى :الله تعالى كے لطف كے اثرات 7;الله تعالى كى مغفرتيں 18;الله تعالى كى مہربانى 18

اميد واري:رحمت سے اميدوارى 16

بت:بتوں كا گمراہ كرنا 1

بت پرست لوگ :5

بت پرستوں كا گمراہ كرنا 1

بت پرستي:بت پرستى كے اثرات 6;بت پرستى سے محفوظ رہنے كى دعا 3;بت پرستى كے پھيلائو سے پريشانى 4

تقرب :تقرب خدا سے محرو م لوگ 10

حقانيت :حقانيت كا معيار 13

دوستى :دوستى كا معيار 12

دين :تعليمات دين پر عمل 9

دينداري:ديندارى ميں استقامت 9;ديندارى كا معيار 9; ديندارى كا اثرات 12

دينى تعلقات:دينى تعلقات كى قدر وقيمت11

رشتہ دارى :رشتہ داروں سے رابطہ كى قدر و منزلت كى قدرو منزلت 11

روايت:19

شرك:شرك كے اثرات 6;شرك كے پھيلائو سے پريشانى 4

عصيان :ابراہيم عليه‌السلام سے عصيان 10

عصيان كرنے والے لوگ:

عصيان كرنے والے لوگوں كى محروميت 10

گمراہ لوگ:5

گمراہى :گمراہى كے موارد 6

مخالفين :مخالفين كى مقابلہ كرنے كى روش 15

مغفرت :مغفرت كے اميد وار لوگ 16

ہدايت:ہدايت كے عوامل7

آیت 37

(رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُواْ الصَّلاَةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ)

پروردگار ميں نے اپنى ذريت ميں سے بعض كو تيرے محترم مكان كے قريب بے آب و گياہ وادى ميں چھوڑديا ہے تا كہ نمازيں قائم كريں اب تو لوگوں كے دلوں كو ان كى طرف موڑدے اور انھيں پھلوں كا رزق عطا فرماتا كہ وہ تيرے شكر گذار بندے بن جائيں \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى بعض اولاد (ذريت) كو خانہ خدا كے نزيك اباد كيا \_

ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع عند بيتك المحرّم

2\_ مكہ ميں خانہ خدا كے نزديك حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ذريت(اولاد ) كى جائے سكونت كھيتى باڑى كے قابل نہيں تھي\_

ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع عند بيتك المحرّم

3\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خانہ خدا كے سائے ميں اپنى بعض اولاد كو اباد كرنے كا مقصد ،ان كے لئے عبادت اور نماز قائم كرنے كى توفيق حاصل كرنا تھا\_ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتي ...عند بيتك المحرّم ربّنا ليقيموا الصلوة

4\_دوسرى عبادات اور الہى فرائض كى نسبت نمازكو ايك خاص مقام و منزلت اور اہميت حاصل ہے\_

ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع ... ليقيموا الصلوة

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اپنى اولاد كے وادى ''غير ذى زرع ''(مكہ )كى طرف ہجرت كا مقصد نماز بتاتے ہيں اور تمام عبادات ميں سے فقط اسى كا انتخاب كرتے ہيں ،اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

5\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بعثت كے زمانے ميں نماز كا عبادى فرائض ميں سے ہونا\_ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتي ... ليقيموا الصلوة

6\_ مكہ كى سر زمين اور خانہ خدا كے اطراف كى جگہ عقيدہ توحيد كے اظہار اور خدا وند يكتا كى عبادت كے لئے ايك مناسب مقام ہے\_ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع عند بيتك المحرّم ربّنا ليقيموا الصلوة

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، اپنى اولاد كو اپنے سابقہ وطن سے كہ جو بت پرستوں كا علاقہ تھا ،نكال كر سر زمين مكہ كى طرف لے گئے تھے\_اور انہوں نے اس ہجرت كا مقصد عبادت اور نماز بتايا تھا\_ اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہو تا ہے\_

7\_فريضہ الہى كى ادائيگى اور عبادت كے لئے ہجرت اور اسكى سختياں برداشت كرنا ضرورى ہے\_

ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع ... ليقيموا الصلوة

خداوند متعال حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے قصے كو قابل ذكر قصے كے طور پر بيان كررہا ہے (واذ قال ابراھيم ...) اور دوسرى جانب حضرت ابراہيم عليه‌السلام بھى ايك غير اباد اور بنجر سرزمين كى مشكلات كواپنے اور اپنى اولاد كے دين كى حفاظت كے لئے برداشت كر رہے ہيں \_يہ سب نكات مندرجہ بالا مطلب كى حكايت كرتے ہيں \_

8\_خداوند متعال سے دعا اور درخواست كے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا گريہ وزارى اور التماس كى حالت ميں ہونا \_

ربّ اجعل ...ربّ انّهنّ ...ربّنا اني ... ربّنا ليقيموا ... ربّنا انّك

كلمہ ''رب''اور ''ربنا '' كے تكرارسے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

9\_دوسرى سر زمينوں كے مقابلے ميں خانہ خدا كے نزيك نماز اور عبادت ، زيادہ فضيلت اور قدرو منزلت ركھتى ہے\_

ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتي ...عند بيتك المحرّم ربّنا ليقيموا الصلوة

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اولاد كے لئے مكہ سے باہر نماز ادا كرنا ممكن تھا ليكن حضرت ابراہيم عليه‌السلام خانہ خدا كے سائے ميں عبادت كى فضيلت كے سبب اپنى اولاد كے لئے اس مقام كا انتخاب كرتے ہيں \_

10\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، خدا وند متعال سے مكہ ميں اباد اپنى اولادكے لئے بعض لوگوں كى قلبى توجہ اور محبت حاصل كرنے كى دعا كرتے ہيں \_

ا سكنت من ذرّيتي ...عند بيتك المحرّم ... فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم

11\_نماز كے قائم كرنے اور عبادت كى توفيق حاصل ہونے ميں بعض مقامات اور مواقع كا موثر كردار ادا كرنا\_

ا سكنت من ذرّيتي ...عند بيتك المحرّم ربّنا ليقيموا الصلوة

نماز كے قائم كرنے كى غرض سے خانہ خدا كے جوار ميں اولاد كو اباد كرنا ہو سكتا ہے اس حقيقت كو بيان كر رہا ہو كہ خانہ خدا جيسے مناسب مقامات انسان كے لئے عبادت كى توفيق حاصل كرنے ميں مئوثر واقع ہوتے ہيں \_

12\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى اولاد كو مكہ ميں تنہائي اور گوشہ نشينى كے خطرے سے بچانے كے لئے خدا وند متعال سے دعا كى كہ وہ بعض لوگوں كے دل ان كى طرف موڑ دے اور انہيں اجتماعى زندگى عطا كرے\_\*

ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتي ...عند بيتك المحرّم ...فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم

13\_دعا ،دوسروں كے دل اور روح پر اثر انداز ہو كر ا س ميں تحول پيدا كر سكتى ہے\_

فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم

14\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خداوند متعال سے اپنى اولاد اور مكہ ميں اباد لوگوں كے لئے ان كى معاشى حالت كى بہتر ى اور انكے انواع واقسام كى نعمتوں اور پيداواروں سے بہرہ مند ى كى دعا كى \_وارزقهم من الثمرات

چونكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى اولاد كو بنجر سر زمين ميں اباد كيا تھا لہذاہو سكتا ہے'ثمرات ''سے انواع واقسام كى نعمتين اور مادى و غذائي پيدا وار مراد ہو\_

15\_ جناب ابراہيم عليه‌السلام نے شہر مكہ كے معيشتى كاروبار ميں رونق كے ليے پروردگار سے دعا كے لوگوں كو مكہ كى جانب متوجہ كردے\_فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم وارزقهم من الثمرات

16\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خداوند متعال سے لوگوں اور اپنى اولاد كے لئے نعمات الہى كا شكر بجا لانے كى توفيق طلب كى \_ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتي ...فاجعل ا فئدة من الناس ...وارزقهم من الثمرات لعلّهم يشكرون

17\_الہى نعمتوں اور عطائوں كا مقصد وہدف خدا وند متعال كا شكر و سپاس بجا لانا ہے\_

وارزقهم من الثمرات لعلّهم يشكرون

18\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام قال: ان ابراهيم عليه‌السلام كان نازلاً فى بادية الشام

فلمّا ولد له من هاجر اسماعيل ... فا وحى الله اليه ... ثم ا مره ا ن يخرج اسماعيل وا مّه عنها فقال: ياربّ الى ا يّ مكان؟ قال: الى حرمى و ا مني ...و هى مكة فا نزل الله عليه جبرائيل بالبراق فحمل هاجر واسماعيل ... فوضعه فى موضع البيت ... فلمّا سرههم ابراهيم و وضعهم ... ثمّ انصرف عنهم فلمّا بلغ كداء وهوجبل بذى طوى التفت اليهم ابراهيم فقال:''ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع عند بيتك المحرّم ...'';(1) حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے شام كے صحرا ء ميں سكونت اختيار كى اور ہاجرہ سے انكے فرزنداسماعيل عليه‌السلام متولد ہوئے ...پس خدا وند متعال نے انہيں وحى كى ...پھر انہيں حكم ديا كہ اسماعيل عليه‌السلام اور ان كى والدہ كو اس صحراء سے نكاليں \_پس ابراہيم عليه‌السلام نے فرمايا:اے ميرے پروردگار ان كو كس جگہ لے جائوں ؟خداوند نے فرمايا:ميرے حرمت والے گھر كى طرف ...اور وہ مكہ ہے\_ پس خداوند متعال نے ان پر حضرت جبرائيل عليه‌السلام كو براق (اسمانى سواري) كے ساتھ نازل كيا \_ پھر انہوں نے ہاجرہ و اسماعيل عليه‌السلام كوسوار كيا \_پس ان كو مقام بيت (كعبہ) پر اتارا ...پھرجب ابراہيم عليه‌السلام نے انہيں مستقر كر ديا ...اس كے بعد وہ ان سے جدا ہو كر واپس اگئے ...پھر جب وہ (ذى طوى كے علاقے ميں موجودايك پہاڑ) ''كدائ''تك پہنچے تو ان كى طرف متوجہ ہو كر فرمايا:''ربّنا انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع عند بيتك المحرّم ...''\_

19\_''عن ا بى جعفر عليه‌السلام فى قول الله : ''انى ا سكنت من ذرّيتي ...''قال: ...نحن هم ونحن بقية تلك الذرية;(2) حضرت امام محمد باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے خدا كے اس كلام ''انى ا سكنت من ذرّيتي ...'' كے بارے ميں فرمايا:ہم ان ميں سے ہيں اور ہم اس نسل سے باقى بچنے والوں ميں سے ہيں \_

20\_''عن ا بى الحسن موسى بن جعفر عليه‌السلام قال : ان ابراهيم عليه‌السلام لمّا ا سكن اسماعيل عليه‌السلام و هاجر مكة ...قال : ''اللّهم انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع عند بيتك المحرّم ... فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم ...'' فا وحى الله الى ابراهيم عن ا صعد ا باقبيس فناد فى الناس:يا معشرالخلائق ان الله يا مركم بحج هذا البيت الذى بمكة ...فهناك ...وجب الحج على جميع الخلائق ...;(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ، ج1 ص 60 نورالثقلين ج2 ص 548، ح 105\_

2)تفسير عياشى ج2 ص 231 ح 35، نورالثقلين ج2 ص 549ح 107\_

1)تفسير عياشى ج2، ص 234، ح 41 ; نورالثقلين ج2 ، ص 551، ح 115\_

حضرت امام موسى كاظم عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:جب ابراہيم عليه‌السلام نے اسماعيل عليه‌السلام اور ہاجرہ عليه‌السلام كو مكہ ميں اباد كيا تو فرمايا:اے ميرے پرورد گار:(انى ا سكنت من ذرّيتى بواد غيرذى زرع ...)پس خداوند متعال نے انكى طرف وحى كى كہ ابو قيس پہاڑ كے اوپر جائو اور لوگوں كو ندا دے كر كہو:اے لوگوبے شك خدا وند متعال نے اپ لوگوں كو اس گھر (كعبہ) كے حج كا حكم ديا ہے جو مكہ ميں ہے \_پس اس كے بعد سے حج تمام لوگوں پر واجب ہو گيا\_

21\_''عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال: انظر الى الناس يطوفون حول الكعبة، فقال: هكذا كانوا يطوفون فى الجاهلية انما امروا ا ن يطوفوا ثمّ ينفروا الينا ... ثمّ قرا هذه الا ية: ''فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم'' فقال ال محمّد ال محمّد ثمّ قال: الينا الينا;(2) حضرت امام محمد باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:كعبہ كے گرد طواف كرنے والوں كى طرف ديكھو ;پھر اپ عليه‌السلام نے فرمايا:زمانہ جاہليت ميں بھى اسى طرح طواف كيا كرتے تھے\_ان كو حكم ديا گيا تھا وہ طواف كريں اور پھر ہمارى طرف پلٹ ائيں \_اس كے بعد امام عليه‌السلام نے اس آيت كى تلاوت كي:''فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم''اس كے بعد فرمايا:ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،ال محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،پھر فرمايا:'' ہمارى جانب ،ہمارى جانب''

22\_ ''عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال: ...ان ا بانا ابراهيم عليه‌السلام ...قال:''فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم'' ا ما انه لم يقل الناس كلّهم، ا نتم ا ولئك رحمكم الله ...و ينبغى للناس ...ا ن يلقونا ا ينما كنّا نحن الا دلاء على الله ;(3) حضرت امام محمد باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:بے شك ہمارے باپ ابراہيم عليه‌السلام نے فرمايا:''فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم'' انہوں نے يہ تمام لوگوں كے بار ے ميں نہيں كہا ؟حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے كلام سے مراد اپ لوگ(شيعہ)ہيں \_اور لوگوں كو چاہيے كہ ہم جہاں بھى ہوں ہم سے مليں ،ہم ہى خدا كى طرف ہدايت و راہنمائي كرنے والے ہيں ''

23\_''قال الصادق عليه‌السلام فى تفسير وقوله تعالى :''و ارزقهم من الثمرات'':هو ثمرات القلوب;(4)حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے خدا وند تعالى كے قول : ''و ارزقهم من الثمرات''كى تفسير كرتے ہوئے فرمايا:ان ثمرات سے مراد ثمرات قلب ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

2)تفسير عياشى ج2 ص 234، ح 43، تفسير برہان ج2 ص 320 ح 14\_3)تفسير عياشى ج 2 ص 234 ح 41 ; نورالثقلين ج 2 ص 551ح 115\_

4) عوالى اللئالي، ج 2 ص 96، ح 257; نورالثقلين ج2ص 551ح 117

ائمہ عليه‌السلام :ائمہ عليه‌السلام كے فضائل 21،22

ابراہيم عليه‌السلام :مكہ ميں ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كا اباد ہونا 1،2،3، 18; ابراہيم عليه‌السلام كا تضرع 8;نسل ابراہيم عليه‌السلام كے لئے توفيق كى دعا 16;نسل ابراہيم عليه‌السلام كى محبوبيت كى دعا10 ،12، 23 ; ابراہيم عليه‌السلام كے لئے نعمت كى دعا14 ; ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 8،10، 12،14 ،15 ،16 ،23; نسل ابراہيم عليه‌السلام كى شكر گذارى 16;ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 8;مكہ ميں نسل ابراہيم عليه‌السلام كو اباد كرنے كا فلسفہ 3; ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 20;ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں نماز 5; نسل ابراہيم سے مراد19

اسماعيل عليه‌السلام :اسماعيل عليه‌السلام كو مكہ ميں اباد كرنا 20

اطاعت:ائمہ عليه‌السلام كى اطاعت كى اہميت21

الله تعالى :الله تعالى كى نعمتوں كا فلسفہ 17

اماكن:اماكن كى قدر ومنزلت9;اماكن كا كردار11

اولاد :اولاد كے لئے دعا 12،14

توفيقات:شكر گذارى كى توفيق كى دعا 16;عبادت كى توفيق كا پيش خيمہ 11

دعا :دعا كے اثرات 13;دعا ميں تضرع 8

روايت: 18،19،20،21،22،23

روح:روح ميں موثر عوامل 13

شرعى فريضہ:اہم ترين شرعى فريضہ4

شكر :نعمت كے شكر كى اہميت 16،17

شيعہ شيعوں كے فضائل 22

عبادت :عبادت خدا كى اہميت 3،7

كعبہ:كعبہ كے نزديك عبادت كى فضيلت 9;كعبہ كے نزديك نماز كى فضيلت 9

مكہ :مكہ كى اہميت 9;تاريخ مكہ 6;مكہ ميں توحيد 6;مكہ

كى اقتصادى رونق كى دعا 15مكہ سے لوگوں كى محبت كے لئے دعا15اہل مكہ كے لئے نعمت كى دعا 14مكہ كى اجتماعى حيثيت 6;مكہ كى اب وہوا 2،18

نماز :نماز قائم كرنے كى اہميت 3;نماز كى اہميت 4;

تاريخ نماز 5

ہاجرہ:ہاجرہ كو مكہ ميں اباد كرنا 20

ہجرت :ہجرت كا فلسفہ 7

آیت 38

(رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللّهِ مِن شَيْءٍ فَي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاء)

پروردگار ہم جس بات كا اعلان كرتے ہيں يا جس كو چھپاتے ہيں تو سب سے باخبر ہے اور اللہ پر زمين و آسمان ميں كوئي چيز مخفى نہيں رہ سكتى \_

1\_ اپنى دعا ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا ظاہر وباطن كے بارے ميں خداوند متعال كے وسيع علم كا اعتراف كرنا \_

ربّنا انك تعلم ما نخفى و ما نعلن

2\_انسان كى نيتوں ،محركات ،افكار ، ظاہرى اور باطنى اعمال كا خداوند متعال كى دسترس ميں ہونا \_

ربّنا انك تعلم ما نخفى و ما نعلن

3\_خدا كى بارگاہ ميں دعا كے اداب ميں سے ايك اس كى صفات (كمال وجلال) كا ذكر كرنا ہے\_

ربّنا انك تعلم ما نخفى و ما نعلن

4\_دعا كے وقت مشكلات اور حاجات كو زبان پر جارى كرنا ،عرض حاجت كا حسن ہے\_

ربّ اجعل هذا البلد ء امناً ...ربّنا اني ...بواد غير ذى زرع ...ربّنا انك تعلم ما نخفى و ما نعلن

5\_تمام كائنات (اسمان و زمين كى مخلوقات ) خداو ند متعال كے علم كى حدود ميں اور اس كے حضور حاضر ہے\_

وما يخفى على الله من شى ء فى الا رض ولا فى السّماء

6\_كائنات كى كسى بھى شے كا خداوند متعال سے مخفى نہ ہونا ، اس كے ظاہر وباطن سے اگاہ ہونے كى دليل ہے\_

وما يخفى على الله من شى ء فى الا رض ولا فى السّماء

ہو سكتا ہے جملہ ''وما يخفى على الله ... '' آيت مجيدہ كے پہلے حصے ( انك تعلم ...) كى علت بيان كر رہا ہو\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم كا اقرار1;ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 1

الله تعالى :الله تعالى كے علم غيب كے دلائل6;الله تعالى كا مخلوقات كے بارے ميں علم 5،6;الله تعالى كا علم غيب 1;الله تعالى كے علم كى وسعت5;الله تعالى كے علم غيب كى وسعت2

انسان :انسان كا عمل 2

دعا:دعا كے اداب 3،4;دعا ميں اسما و صفات 3;دعا ميں حاجت بيان كرنا 4

نيت:نيت كا علم2

شكر ہے اس خدا كا جس نے مجھے بڑھاپے ميں اسماعيل و اسحاق جيسى اولاد عطا كى ہے كہ بيشك ميرا پروردگار عادل كا سننے والا ہے \_

آیت 39

(الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاء)

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونے كى وجہ سے خدا وند متعال كى حمد و ستائش كي\_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق

2\_حمد وستائش خدا وند كے لئے مخصوص اور وہى اس كے لائق ہے\_الحمد لله

3\_ہر چيز كى ستائش وتعريف ،خداوند متعال ہى كى ستائش وتعريف ہے\_\*الحمد لله

''الحمد ''ميں الف لام جنس كے لئے ہے\_ لہذا ہم كہہ سكتے ہيں كہ حمد سے مراد يہ ہے كہ ہر قسم كى ستائش و تعريف كى باز گشت خداوند متعال ہى كى جانب ہوتى ہے\_چونكہ كسى چيز ميں موجود كمال كى وجہ سے ہى اس كى تعريف كى جاتى ہے اور ہر كمال اور خوبى خداوند متعال كى جانب سے ہے\_

4\_اسماعيل عليه‌السلام اور اسحاق عليه‌السلام ،حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فرزند اور خدا كى جانب سے ان كے لئے ہديہ تھے\_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق

5\_اہم اور غير متوقع نعمات اور عطائوں پر خدا وند متعال كى حمد وستائش ،ايك لازمى اور قابل قدر كام ہے\_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق

6\_خدا وند متعال كى حمد وستائش كرتے وقت نعمتوں كو شماركرنااور زبان سے انہيں ياد كرنا ايك پسنديدہ فعل ہے جو اداب دعا ميں سے ہے\_الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق

7\_اولاد كا وجود خدا كى نعمت ہے جو حمد وستائش كے لائق ہے\_الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق

8\_حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى ولادت حضرت اسحاق عليه‌السلام سے پہلے ہوئي تھى اور وہ عمر ميں ان سے بڑے تھے\_

وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق

اس آيت مجيدہ اور اسى جيسى دوسرى ايات ميں اسحاق عليه‌السلام سے پہلے اسماعيل عليه‌السلام كے ذكر سے ان كى عمر ميں تقدم ظاہر ہوتا ہے اور تاريخ بھى اس بات كى تائيد كرتى ہے\_

9\_ حتى بڑھاپے اور طبيعى اسباب كے اثر ات سے مايوسى كى صورت ميں بھى انسان كے صاحب اولاد ہونے ميں دعا كا مؤ ثر ہونا\_الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

10\_بڑھاپے اور طبيعى اسباب كے اثر ات سے مايوسى كى صورت ميں بھى خداوند متعال كے ارادے اور مشيت سے انسان كے صاحب اولاد ہونے كا ممكن ہونا \_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

11\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا حضرت اسماعيل عليه‌السلام اور حضرت اسحاق عليه‌السلام كى ولادت سے پہلے خدا وند متعال سے اولاد كى دعا كرنا\_الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

12\_حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام ،حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كے قبول ہونے كا نتيجہ تھے\_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

13\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام بڑھاپے تك اولاد سے محروم اور طبيعى اور عام طريقے سے صاحب اولاد ہونے سے مايوس تھے \_الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

14\_انسان كى ضروريات اور تقاضوں كے پورا ہونے ميں طبيعى اسباب كے ساتھ ساتھ دعا كا بھى موثر ہونا\_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

15\_طبيعى اور عام طريقے سے مايوس ہو جانے والوں كے لئے اپنے مقصودتك رسائي كى واحد اميد ،دعا ہے\_

الحمد لله الذى وهب لى على الكبر اسمعيل و اسحق ان ربّى لسميع الدعاء

16\_خدا وندمتعال دعا كا سننے اور قبول كرنے والا ہے\_ان ربّى لسميع الدعاء

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہونا 12;ابراہيم عليه‌السلام كا حمد وثنا كرنا 1;ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 11;ابراہيم عليه‌السلام كے بڑے بيٹے8;ابراہيم عليه‌السلام كى اولاد 12;ابراہيم عليه‌السلام كا صاحب اولاد ہونا 12،13;ابراہيم عليه‌السلام كى مايوسى 13

اسحاق عليه‌السلام :4اسحاق عليه‌السلام كى تاريخ ولادت8;اسحا ق عليه‌السلام كى ولادت11

اسماعيل عليه‌السلام :4اسماعيل عليه‌السلام كى تاريخ ولادت8;اسماعيل عليه‌السلام كى ولادت11

الله تعالى :الله تعالى كے ارادے كے اثرات 10;الله تعالى كى مشيت كے اثرات 10;الله تعالى سے مختص چيزيں 2; الله تعالى كى نعمتوں كا بيان 6;الله تعالى كا سننا 16;الله تعالى كى عطائيں 4;الله تعالى كى نعمتيں 7

اميد وارى :اميد وار ى كا پيش خيمہ 15

انسان :انسان كى ضروريات كا پورا ہونا 14

بڑھاپا:

بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونا 1،9،10،13

حمد:حمد خدا 1،2،3;حمد خدا كى اہميت 5،7;حمد خدا كے اداب 6

دعا :دعا كے اثرات 9،14;دعا كے اداب 6;دعا كا فلسفہ 15;دعا قبول كرنے والا 16

شكر نعمت كى اہميت: 7

ضروريات :ضروريات كے پورا ہونے ميں موثر عوامل 14

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار14

عمل :پسنديدہ عمل 5،6

مايوسى :طبيعى عوامل سے مايوسى 9،10،15

موجودات :موجودات كى مدح 3

نعمت :اولاد كى نعمت 7

آیت 40

(رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلاَةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاء)

پروردگار مجھے اور ميرى ذريت ميں نماز قائم كرنے والے قرار دے اور پروردگار ميرى دعا كو قبول كرلے\_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے لئے خداوند عالم سے نماز قائم كرنے كى توفيق طلب كى \_ربّ اجعلنى مقيم الصلوة

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى اولاد كے لئے خدا وند عالم سے نماز قائم كرنے كى توفيق طلب كى \_

ربّ اجعلنى مقيم الصلوة ومن ذرّيتي

3\_دوسرے الہى فرائض كى نسبت ،فريضہ نماز كى اہميت اور بلند مقام و مرتبہ\_ربّ اجعلنى مقيم الصلوة ومن ذرّيتي

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا پرورد گار كى بار گاہ ميں اپنے اور اپنى اولاد كے لئے معاشرے ميں فريضہ نمازكو احياء كرنے كى توفيق پانے كے لئے دعا كرنا\_

ربّ اجعلنى مقيم الصلوة ومن ذرّيتي

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے نماز پڑھنے كى دعا نہيں كى بلكہ نماز قائم كرنے كى دعا كى ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

5\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو فريضہ نمازاور اسے معاشرے ميں احيا ء كرنے كى شديد خواہش ہونا\_

ربّ اجعلنى مقيم الصلوة ومن ذرّيتي

''نماز پڑھنے'' كے بجائے ''نماز قائم كرنے'' كى تعبيرسے مندرجہ بالا مطلب ظاہر ہوتا ہے\_

6\_معاشرے ميں فريضہ نماز كا احياء ،ايك انتہا ئي اہم اور قابل قدر كام ہے\_ربّ اجعلنى مقيم الصلوة ومن ذرّيتي

چونكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام بزرگ انبياء عليه‌السلام ميں سے ہيں لہذا ان كے معاشرے ميں احيائے نماز كے لئے تو فيق طلب كرنے سے مندرجہ بالا مفہوم حاصل ہوتا ہے\_

7\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اقامہ نماز كى دعا كے قبول ہونے كے لئے خدا وند عالم سے التماس كرنا\_ربّناو تقبّل دعائ

8\_دعائوں كى قبوليت كے لئے دعا كرنا ،اداب دعا ميں سے ہے\_ربّنا وتقبّل دعائ

9\_دعاكى استجابت اوربندوں كى درخواستوں كى قبوليت ، ربوبيت الہى كا تقاضا ہے\_ربّناو تقبّل دعائ

ابراہيم: عليه‌السلام حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا نماز كو اہميت دينا 1،2 ،4 ،5 ،7 ; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 1،2،4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہونا 7

اقدار:6

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 9

اولاد:توفيق اولاد كى دعا 2

دعا:دعا قبول ہونے كے عوامل9;دعا كى استجابت8; دعا كے اداب 8

شرعى فريضہ:اہم ترين شرعى فريضہ 3

نماز:نماز قائم كرنے كى اہميت 3،6;نماز قائم كرنے كى توفيق كى دعا1،2،4;نماز قائم كرنے كى قدر ومنزلت6;نماز كى اہميت1،2،4

آیت 41

(رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ)

پروردگار مجھے اور ميرے والدين كو اور تمام مومنين كو اس دن بخش دينا جس دن حساب قائم ہوگا\_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے خداوند عالم سے قيامت كے دن اپنى اور اپنے ماں باپ اور مؤمنين كى مغفرت كى دعا مانگي\_

ربّنا اغفرلى ولولديّ وللمو منين يوم يقوم الحساب

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے دين توحيدكى پيروى اور الہى فرائض كى انجام دہى ميں پيش قدم ہونے كى دعا مانگي\_

واجنبنى و بنّي ...اجعلنى مقيم الصلوة ومن ذرّيتى ...اغفرلى ولولديّ وللمو منين

حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى دعائوں ميں پہلے اپنے اپ كو مد نظر ركھا ہے اور پھر دوسروں كے لئے دعا كى ہے يہ شايد اس لئے ہو كہ وہ الہى فرائض كى ادائيگى ميں پيش قدم رہنا چاہتے ہوں \_

3\_دعا كرتے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دوسروں پر خصوصى توجہ وعنايت كرنا\_ربّنا اغفرلى ولولديّ وللمو منين

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے پروردگار كے ساتھ مناجات كرتے وقت فقط اپنے لئے ہى دعا نہيں كى بلكہ اپنى اولاد ،ماں باپ اورتمام مؤمنوں كوبھى اپنى دعا ميں شريك كيا ہے ،اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

4\_دوسروں كے لئے دعا كرنا ،پسنديدہ اور قابل قدر عمل ہے\_ربّنا اغفرلى ولولديّ وللمو منين

5\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ماں باپ مؤمن اور موحد تھے\_ربّنا اغفرلى ولولدي

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے ماں باپ كے لئے مغفرت طلب كى ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ مؤمن اور موحد تھے\_

6\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اپنى اولاد اور خاندان كى دنيوى اوراخروى عاقبت كے بارے ميں خصوصى توجہ دينا اور انہيں تمام دعائوں ميں ياد كرنا\_

واجنبنى و بنّي ...من ذرّيتى ...ليقيموا الصلوة فاجعل ا فئدة من الناس تهوى اليهم ... ومن ذرّيتى ...ربّنا اغفرلى ولولدي

7\_قيامت كے دن تمام انسانوں حَتّى عظيم انبياءے كرام عليه‌السلام كو مغفرت الہى كى ضرورت ہونا \_

ربّنا اغفرلى ولولديّ وللمو منين يوم يقوم الحساب

8\_قيامت ،حساب وكتاب كا دن ہے\_يوم يقوم الحساب

9\_قيامت كے دن انسانوں كے حساب و كتاب كے مقام كى اہميت و عظمت\_\*ربّنا اغفرلي ...يوم يقوم الحساب

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے قيامت كے مختلف مناظر اور مواقع ميں سے فقط حساب وكتاب كے مقام كو ياد كيا ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

10\_ہر دعا كر نے والے پر لازم ہے كہ وہ دعا ميں اپنى بنيادى خواہشات كو ترجيح دے\_\*

ربّنا اغفرلى ولولدي ...يوم يقوم الحساب

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى دعائوں اور مناجات بالخصوص طلب مغفرت كے وقت اپنے اپ كو دوسروں پر مقدم ركھا ہے ،ہوسكتا ہے يہ اس حقيقت كو بيان كر رہا ہوكہ دعا كرنے والے كو چاہيئےہ اپنے كو دعا كرنے ميں مقدم ركھے اگرچہ اسے دوسروں كو بھى فراموش نہيں كرنا چاہيے\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا ال ابراہيم عليه‌السلام كو اہميت دينا6;ابراہيم عليه‌السلام كا استغفار 1;ابراہيم عليه‌السلام كااولاد كو اہميت دينا 6; ابراہيم عليه‌السلام كا توحيد كو اہميت دينا 2; ابراہيم عليه‌السلام كا عبادت كواہميت دينا 2; ابراہيم عليه‌السلام كا لوگوں سے سلوك3;ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 1،2،6;ابراہيم عليه‌السلام كى ماں كا ايمان5;ابراہيم عليه‌السلام كى والدہ 1; ابراہيم عليه‌السلام كى والدہ كى توحيد 5; ابراہيم عليه‌السلام كے باپ كا ايمان 5;ابراہيم عليه‌السلام كے والد 1; ابراہيم عليه‌السلام كے والد كى توحيد 5

انبياء عليه‌السلام :انبيا ء عليه‌السلام كى معنوى ضروريات 7

انسان :انسانوں كااخروى حساب و كتاب 9;انسانوں كى معنوى ضروريات 7

اولاد :اولاد كے لئے دعا 6

باپ :باپ كے لئے استغفار 1

دعا:

دعا كے اداب 10; دوسروں كے لئے دعا 3; دوسروں كے لئے دعا كى قدر ومنزلت4;دعا ميں اولويت 10

ضروريات:مغفرت كى ضرورت7

عمل :پسنديدہ عمل 4

قيامت :قيامت كى خصوصيات 8; قيامت كے مواقف 9;

قيامت ميں حساب كتاب 8; قيامت ميں بخشش 1

ماں :ماں كے لئے استغفار 1

مغفرت :اخروى مغفرت كى اہميت 7

مؤمنين :5مؤمنين كے لئے استغفار 1

موحدين :5

آیت 42

(وَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الأَبْصَارُ)

اور خبردار خدا كو ظالمين كے اعمال سے غافل نہ سمجھ لينا كہ وہ انھيں اس دن كے لئے مہلت دے رہاہے جس دن آنكھيں خوف سے پتھرا جائيں گى \_

1\_خدا وند عالم كا ظالموں كو ظلم اختيار كرنے كى برى عاقبت كے بارے ميں متنبہ كرنا\_ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون

2\_ظالموں كے اعمال سے خداوند عالم كو غافل جاننا، ايك باطل خيال ہے\_ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون

3\_ظالمين ،خدا وند عالم كے پھندے ميں ہيں اور انكى چال چلن پراس كى گہرى نظر ہے\_ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون

4\_خدا وند عالم كے ظالموں كے اعمال سے كامل طور پر

اگاہ ہونے اور قيامت كے دن ان كے سزا پانے كى طرف توجہ سے انسان كا ظلم و تعدى سے محفوظ رہنا \_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون انما يو خّرهم ليوم تشخص فيه الا بصر

5\_ظالموں كى اصلى سزا كو قيامت كے دن تك مئوخر كرنا ، الہى سنتوں ميں سے ہے\_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون انما يو خّرهم ليوم تشخص فيه الا بصر

6\_قيامت كے دن ظالموں كاخوف كى شدت سے مبہوت اور انكى انكھوں كا خيرہ ہو جانا \_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون انما يو خّرهم ليوم تشخص فيه الا بصر

7\_سزا كو مزيد شديد كرنے كے لئے خدا وند عالم كى جانب سے قيامت كے دن تك ظالموں كى سزا كو مئوخر كياجانا\_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون انما يو خّرهم ليوم تشخص فيه الا بصر

يہ كہ خدا وند عالم نے ظالمين كى سزا كو ايك سخت اور ہولناك دن تك مئوخر كر ديا ہے اس سے ان كى سزا ميں شدت كى حكايت ہوتى ہے \_چونكہ اگر يہ سزا دنيا ميں دى جاتى تو اس قدر سخت نہ ہوتى \_ اس بناء پر ظالموں كى سزا ميں تاخير ان كے فائدے ميں نہيں ہے\_

8\_قيامت كے دن ظالموں كى سزا بہت ہى شديد اور ہولناك ہو گي\_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون انما يو خّرهم ليوم تشخص فيه الا بصر

9\_ظالموں كے ظلم وستم كے مقابلے ميں خدا وند متعال كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دينا\_

ولا تحسبنّ الله غفلاً ... انما يو خّرهم ليوم تشخص فيه الا بصر

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب آيت ميں مخاطب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہوں \_

10\_قيامت ،خوف كى شدت اور اس كے ہولنا ك ہونے كى وجہ سے انكھوں كے كھلا رہ جانے كا دن ہے\_

ليوم تشخص فيه الا بصر

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ظالمين 9;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلي9

الله تعالى :الله تعالى اور ظالمين 2،3;الله تعالى اور غفلت 2 ; الله تعالى كى سنتيں 5;الله تعالى كى نظارت3;الله تعالى كے انذار 1

ذكر:الله تعالى كے علم غيب كا ذكر4;ذكر كے اثرات4

سزا:

اخروى سزا كے مراتب8

الہى سنتيں :مہلت دينا الہى سنت ہے5

ظالمين :ظالمين كا اخروى خوف 6; ظالمين كا انذار 1; ظالمين قيامت كے دن6،7; ظالمين كو مہلت دينا5;ظالمين كى اخروى سزا8;ظالمين كى سزا ميں تاخير كا فلسفہ 7;ظالمين كى سزا ميں شدت 7 ; ظالمين كى سزا 5

عذاب :اہل عذاب 8;شديد عذاب 8

عقيدہ :باطل عقيدہ 2

قيامت:قيامت كى خصوصيات8;قيامت كے اہوال10; قيامت ميں انكھوں كا كھلا رہ جانا 6،10; قيامت ميں ڈر 10

آیت 43

(مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لاَ يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاء)

سر اٹھائے بھاگے چلے جارہے ہوں گے اور پلكيں بھى نہ پلٹتى ہوں گى اور ان كے دل دہشت سے ہوا ہورہے ہوں گے\_

1\_ظالمين قيامت كے دن ذلت وخوف كى حالت ميں سراٹھائے ، انكھيں لگائے اور دوڑتے ہوئے محشور ہوں گے\_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون ...مهطعين مقنعى رء وسهم

''اھطاع''خوف كى حالت ميں تيز تيز چلنے كو كہتے ہيں \_اور ''اقناع'' سے مراد ذلت و خوارى كى حالت ميں سر اٹھانا اور انكھيں كسى چيز پر لگا ديناہے(لسان العرب)\_

2\_قيامت كے دن ظالمين، وحشت سے انكھوں كى پلكوں كو ہلانے سے عاجز اور ان كے دل تدبير اور چارہ جوئي سے عارى ہو جائيں گے\_يعمل الظلمون ...لا يرتدّ اليهم طرفهم و ا فئدتهم هوائ

3\_قيامت كے دن ظالموں كا ناقابل بيان خوف ،اضطراب اور حيرت سے دوچار ہوجانا\_

يعمل الظلمون ...مهطعين مقنعى رء وسهم لا يرتدّاليهم طرفهم و ا فئدتهم هوائ

4\_ظلم ايك عظيم اور ناقابل بخشش گناہ ہے جو قيامت ميں سخت عذاب الہى كا موجب بنے گا\_

يعمل الظلمون ... ليوم تشخص فيه الا بصر\_مهطعين مقنعى رء وسهم لا يرتدّاليهم طرفهم و ا فئدتهم هوائ

5\_انسان كا قيامت ميں جسم اور روح كے ساتھ حاضر ہونا\_

ليوم تشخص فيه الا بصر \_ مهطعين مقنعى رء وسهم لا يرتدّاليهم طرفهم و ا فئدتهم هوائ

خوف:اخروى خوف كے مراتب3

سزا:اخروى سزا كے مراتب4

ظالمين:ظالمين كا اخروى حشر،1;ظالمين كا اخروى خوف 1،

3; ظالمين كى اخروى جلد بازي1;ظالمين كا اخروى عجز2;ظالمين كى انكھوں كا حيرت زدہ ہونا 1 ،2،3; ظالمين كى اخروى ذلت1;ظالمين قيامت كے دن 1،2،3;ظالمين كے اخروى خوف كے اثرات2

ظلم :ظلم كا گناہ 4;ظلم كى سزا4

عذاب :اُخروى عذاب كے اسباب 4

قيامت:قيامت كاھول1،2،3;قيامت ميں انكھوں كا حيرت زدہ ہو جانا1،2،3

كبيرہ گناہ:4

گناہ:ناقابل بخشش گناہ 4

معاد:جسمانى معاد 5;روحانى معاد5

آیت 44

(وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُواْ رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُواْ أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ)

اور آپ لوگوں كو اس دن سے ڈرائيں جس دن ان تك عذاب آجائے گا تو ظالميں كہيں گے كہ پروردگار ہميں تھوڑى مدّت كے لئے پلٹادے كہ ہم تيرى دعوت كو قبول كرليں اور تيرے رسولوں كا اتباع كرليں تو جواب ملے گا كہ كيا تم نے اس سے پہلے قسم نہيں كھائي تھى كہ تمھيں كسى طرح كا زوال نہ ہوگا\_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو خوفناك عذاب كے نزول سے انذار اور ڈرانے پرمامور تھے\_

وا نذر الناس يوم يا تيهم العذاب ...ربّناا خّرن

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر موقوف ہے كہ جب''العذاب''سے دنيوى عذاب (استيصا ل) مرادہو \_رسولوں كى دعوت كو قبول كرنے كے لئے مہلت كى درخواست (ربّنا ا خّرنا\_\_\_ ونتّبع الرسل)بھى اس مطلب كى تائيد كرتى ہے\_

2\_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا عالمى اور وسيع ہونا \_وا نذر الناس

3\_تباہ كنندہ دنيوى عذاب ديكھ كر ظالموں كا خداوند عالم كى دعوت كو قبول كرنے اور انبيا ئے الہى كى پيروى كے لئے مہلت طلب كرنا\_يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربّناا خّرناالى ا جل قريب نجب دعوتك ونتّبع الرسل

4\_ظالم لوگ ،قيامت كے دن عذاب ديكھ كر خداوند عالم كى دعوت كاجواب دينے اور انبيا ئے الہى كى پيروى كرنے كے لئے تھوڑى مدت كى مہلت طلب كريں گے\_\*

يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربّناا خّرناالى ا جل قريب نجب دعوتك ونتّبع الرسل

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''يوم يا تيهم العذاب'' سے قيامت كا دن مراد ہو نہ كہ استيصال كرنے والا(تباہ كنندہ )عذاب\_

5\_خدا اور اس كے رسول ،لوگوں كو زندگى كى فرصتوں اور اسكے وسائل سے(اپني)ہدايت اور ديندارى كے لئے صحيح فائدہ اٹھانے اور كافى حد تك بہرہ مند ہونے كى دعوت ديتے ہيں \_

وا نذر الناس ...فيقول الذين ظلموا ربّناا خّرناالى ا جل قريب نجب دعوتك ونتّبع الرسل

6\_خدا كى دعوت كو قبول كرنا ، انبياءے الہى كے راستے كى پيروى كرنا اوران كے فرامين كے مطابق عمل كرنا ،عذاب الہى سے محفوظ رہنے كا موجب بنتا ہے\_

وا نذر الناس يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربّناا خّرناالى ا جل قريب نجب دعوتك ونتّبع الرسل

7\_ظلم ايك ناقابل بخشش گناہ ہے اور اس كا نتيجہ دنيوى عذاب ہے\_

ولا تحسبنّ الله غفلاً عمّا يعمل الظلمون ...وا نذر الناس يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلمو

8\_عذاب استيصال كے نزول كے وقت ظالموں كے مہلت مانگنے پر خداوند عالم كى جانب سے ان كى سرزنش ہونا \_

يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ...ا ولم تكونو ا قسمتم من قبل ما لكم من زوال

9\_ظالموں كا دنيا ميں اپنى طاقت كے مستحكم اور ناقابل زوال ہونے كى قسم كھانا\_

الذين ظلموا ...ا ولم تكونو ا قسمتم من قبل ما لكم من زوال

10\_عذاب ديكھ كر خداوند متعال سے اسلام قبول كرنے اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى كرنے كے لئے مہلت طلب كرنے ميں ظالم لوگ سچے نہيں ہيں \_

يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربّناا خّرنا ...ا ولم تكونو ا قسمتم من قبل ما لكم من زوال

ظالموں كے مہلت طلب كرنے پر خداوند عالم نے انہيں جواب ديتے ہوئے فرمايا :''تم لوگ روشن دلائل اور ايات كے باوجود اپنے ناقابل زوال ہونے پر تاكيد كرتے تھے\_اس جواب سے ظاہر ہوتا ہے كہ اگر خدا، انہيں مہلت دے دے توبھى وہ اپنے باطل راستے كو جارى ركھيں گے\_

11\_ ظالموں كا دنيوى عذاب كے يقينى ہو جانے كے بعد توبہ كرنا اور پشيمان ہونا ناقابل قبول اور بے نتيجہ ہے\_

يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربّناا خّرنا ...ا ولم تكونو ا قسمتم من قبل ما لكم من زوال

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوتيں 5;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا عالمى ہونا 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انذار 1

اطاعت:انبيا ء كى اطاعت 3،4;انبيا ء كى اطاعت كے اثرات 6;خدا كى اطاعت كے اثرات 6

الله تعالى :الله تعالى كى دعوتيں 5;الله تعالى كى دعوتوں كو قبول كرنا 3،4;الله تعالى كى طرف سے سر زنش 8

انذار :عذاب استيصال سے انذار 1

توبہ :بے نتيجہ توبہ 11

دنيا كى طرف بازگشت :دنيا كى طرف بازگشت كى درخواست 4

دينداري:ديندارى كى دعوت 5

ظالمين :ظالمين عذاب كے وقت 3،8 ،10 ،11 ; ظالمين قيامت ميں 4;ظالمين كا مہلت طلب كرنا 8، 10 ; ظالمين كو مہلت دينے كا فلسفہ 3،4;ظالمين كى توبہ قبول نہ ہونا 11;ظالمين كى دروغگوئي 10; ظالمين كى سرزنش 8;ظالمين كى فكر 9; ظالمين كى قسم 9; ظالمين كا اخروى عذاب 4; ظالمين كى قدرت 9

ظلم :ظلم كا دنيوى عذاب 7;ظلم كا گناہ 7;ظلم كے اثرات 7

عذاب :دنيوى عذاب كے موجبات 7; عذاب استيصال 3; عذاب سے محفوظ رہنے كے موجبات 6

فرصت :فرصت سے استفادہ 5

گناہ :ناقابل بخشش گناہ 7

لوگ:لوگوں كوانذار 1

مادى وسائل :مادى وسائل سے استفادہ 5

ہدايت:ہدايت كى طرف دعوت5

آیت 45

(وَسَكَنتُمْ فِي مَسَـاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الأَمْثَالَ)

اور تم تو انھيں لوگوں كى مكانات ميں ساكن تھے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم كياتھا اور تم پر واضح تھا كہ ہم نے ان كے ساتھ كيا برتائوكيا ہے اور ہم نے تمھارے لئے مثاليں بھى بيان كردى تھيں \_

1\_ خداوند عالم كا ان ظالموں كى سرزنش كرنا كہ جو اپنے سے پہلے والے ظالموں كے عذاب اور الہى مثالوں سے عبرت اور سبق حاصل نہيں كرتے \_وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم و ضربنالكم الا مثال

2\_زمانہ بعثت كے ظالم لوگ ،رفتار و كردار ميں سابقہ اقوام كے ظالموں جيسے ہى تھے\_وسكنتم فى مسكن الذين ظلمو

3\_سابقہ دور ميں ہلاك ہونے اور عذاب ديكھنے والے ظالموں كى تاريخ ،عبرت انگيز اور سبق اموز ہے\_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهموتبيّن لكم كيف فعلنا بهم وضربنالكم الا مثال

4\_عذاب الہى ميں مبتلا ہونے والى اقوام كى سر نوشت سے سبق حاصل كرنا ضرورى ہے\_

ا ولم تكونوا ...وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم وضربنالكم الا مثال

5\_گذشتہ اقوام اور معاشروں كا ظلم اختيار كرنے كى وجہ سے خداوند عالم كى طرف سے عذاب اور ہلاكت سے دوچار ہونا \_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم وضربنالكم الا مثال

6\_ظلم اختيار كرنا ،دنيا ميں خدا كى جانب سے سزا اور

ہلاكت كاموجب بنتاہے\_وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم ... وضربنالكم الا مثال

7\_اپنے اپ پر ظلم كے باعث دنيا ميں ہلاكت اور الہى سزا سے دو چار ہونا \_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم ... وضربنالكم الا مثال

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''ظلموا ا نفسهم '' سے اپنے اپ پر ظلم مراد ہو نہ دوسروں پر ظلم جيسا كہ آيت كے ظاہر سے معلوم ہوتا ہے\_

8\_كفراختيار كرنا اور انبياءے الہى كو جھٹلانا ،اپنے اپ پر ظلم ہے اور اس كا نتيجہ خود انسان كو ديكھنا پڑتا ہے\_

نجب دعوتك ونتّبع الرسل ...وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم

9\_گذشتہ زمانے كے ظالموں كے اثار ، عبرت اميز اور سبق اموز ہيں \_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم ... وضربنالكم الا مثال

مندرجہ بالا مطلب ميں جملہ ''وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم ...''ميں ''مساكن'' كوباقى رہ جانے والے اثار سے كنايہ كے طور پر ليا گيا ہے\_

10\_انسانى معاشروں اور اقوام پر الہى سنتوں و قوانين كى حاكميت كا ناقابل استثنى اور مساوى ہونا \_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ... وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم و ضربنالكم الا مثال

11\_پورى تاريخ كے دوران ظالموں كى زندگى كے طور طريقوں اور موقف كا ايك جيسا ہونا \_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم ... وضربنالكم الا مثال

ممكن ہے جملہ '' وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ...'' ميں مسكن اور سكونت سے گذشتہ ظالموں كى جائے سكونت اور مكان مراد نہ ہوبلكہ بطور كنايہ ان كا ہم عقيدہ اور ہم قدم ہونا اور ان كے طورطريقوں كو قبول كرنا مراد ہو\_

12\_تاريخ بشر ميں ظلم كو طولانى سابقہ حاصل ہے\_وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم ... وضربنالكم الا مثال

13\_انسان كى ہدايت اور سبق اموزى ميں تاريخى مثالوں اور عينى نمونوں كا موثر كردار ادا كرنا \_

وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم و ضربنالكم الا مثال

14\_ظالموں پر عذاب نازل كرنے سے پہلے خداوند عالم كا ان پر اتمام حجت كرنا \_

يوم يا تيهم العذاب ...وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم وضربنالكم الا مثال

يہ جو خدا وند عالم نے فرمايا ہے كہ ''تم پر ظاہر ہو گيا تھا كہ ہم نے انكے ساتھ كيسا سلوك كيا تھا '' (وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم )ہو سكتا ہے يہ خداوند عالم كى جانب سے عذاب نازل ہونے سے پہلے تمام ظالموں پراتمام حجت كو بيان كرنے كے ليئے ہو\_بالخصوص خدا نے يہ كلام ظالموں كى جانب سے مہلت طلب كرنے كے بعد نازل كيا ہے\_

15\_ سزا يافتہ ظالموں كى سر گذشت ،سبق اموز اور قابل مثال قصے بيان كرنا قرانى موضوعات ميں سے ايك موضوع ہے \_

وسكنتم فى مسكن الذين ... وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم و ضربنالكم الا مثال

16\_عصر بعثت كے لوگ، خداوند عالم كى جانب سے گذشتہ زمانے كى ظالم اقوام كى ہلاك كنندہ سزائوں سے اگاہ تھے\_

الذين ظلموا ا نفسهم وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم و ضربنالكم الا مثال

17\_خداوند عالم سے كفر اختيار كرنے اور اس كے انبياء عليه‌السلام كى پيروى نہ كرنے كے سبب سزا دينا ،الہى سنتوں ميں سے ہے\_و ا نذرالناس ...نجب دعوتك ونتّبع الرسل ...كيف فعلنا بهم و ضربنالكم الا مثال

امتيں :امتوں كے ظلم كے اثرات 5;امتوں كے انجام سے عبرت 4;اُمتوں كے عذاب كے اسباب 5

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كے اثرات 8

اپنے اپ :اپنے اپ پر ظلم كے اثرات7;اپنے اپ پر ظلم كے موارد 8

تاريخ :تاريخ سے عبرت 13;تاريخ كے فوائد 13

الہى سنتيں :كيفر وسزا كى الہى سنت17

ظالمين:صدر اسلام كے ظالمين 2;ظالمين پر اتمام حجت 14 ;ظالمين سے عبرت 9;ظالمين سے نمٹنے كا طريقہ 11;ظالمين كا عذاب 14;ظالمين كى سر زنش 1; ظالمين كى سزا سے عبرت 1;ظالمين كے اثار قديمہ 9;ظالمين كے انجام سے عبرت 3; ظالمين كے انجام كا بيان 15;ظالمين ميں توافق2،11

ظلم :ظلم كے اثرات 6;ظلم كى تاريخ 12

عبرت :عبرت كا پيش خيمہ 13;عبرت كے عوامل 3،4،9

عذاب :

اہل عذاب سے عبرت 4

عصيان :انبياء عليه‌السلام سے عصيان كى سزا 17

قران كريم :قران كريم كى تعليمات 15;قران كريم كى مثاليں 15;قران كريم كے قصے 15

كفر :دنيوى كفر كے موجبات 6،7

گزشتہ اقوام:گزشتہ اقوام كى ہلاكت 16

لوگ:عصر بعثت كے لوگوں كا اگاہ ہونا 16

مثال :مثال كے فوائد 13

معاشرہ :معاشرے كى اجتماعى آفات كى پہچان5

ناقابل عبرت لوگ ان كى سرزنش 1

ہدايت :ہدايت كا پيش خيمہ 13

ہلاكت :ہلاكت كے موجبات 6،7

آیت 46

(وَقَدْ مَكَرُواْ مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ)

اور ان لوگوں نے اپنا سارا مكر صرف كرديا اور خدا كى نگاہ ميں ان كا سارا مكر ہے اگر چہ ان كا مكر ايسا تھا كہ اس سے پہاڑ بھى اپنى جگہ سے ہٹ جائيں \_

1\_تاريخ ميں گذرنے والے ظالموں كى طرف سے زبردست اور فراوان مكرو حيلے اختيار كرنے كے باوجود، خداوند عالم كى جانب سے ان كو دنيوى ہلاكت وعذاب سے دوچار كرنا\_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ...و قد مكروا مكرهم ... وان كان مكرهم لتزول منه الجبال

2\_خداوند عالم، ظالموں كے تمام حيلوں اور چالوں سے مكمل اگاہى ركھتا ہے\_و قد مكروا مكرهم وعندالله مكرهم

3\_انسان اپنى استعدا د اور وسائل سے جس قدر بھى فائدہ اٹھائے پھر بھى وہ خدا وندعالم كى لامتناہى قدرت كے سامنے عاجز ہے\_و قد مكروا مكرهم وعندالله مكرهم وان كان مكرهم لتزول منه الجبال

4\_معاشرے كے ظالموں كى طرف سے اختيار كيے جانے والے مختلف مكر وحيلوں اور كوہ شكن تدبيروں كے مقابلے ميں خداوندعالم كا پيغمبراسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى وتشفى دينا \_و قد مكروا مكرهم وعندالله مكرهم وان كان مكرهم لتزول منه الجبال

5\_گذشتہ زمانے كے ظالموں نے اپنے اپ كو تباہ كنندہ عذاب سے بچانے كے لئے مختلف قسم كے حيلوں اور تدبيروں سے كام ليا ہے ليكن كسى ميں كامياب نہيں ہوئے\_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ا نفسهم وتبيّن لكم كيف فعلنا بهم ...و قد مكروا مكرهم وعندالله مكرهم

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب جملہ ''و قد مكروا مكرھم'' ضمير ''بھم'' كے لئے حال ہو ;يعنى وہ لوگ عذاب سے بچنے كے لئے انواع واقسام كے حيلے اور تدبيريں اختيار كرتے رہے ہيں ليكن اس كے باوجود وہ اس ميں مبتلا ہوئے ہيں \_

6\_ظالموں كے حيلے اور تدابير جتنى بھى وسيع اور كوہ شكن ہى كيوں نہ ہوں ،حق كى طاقت كے مقابلے ميں بے نتيجہ اور ناكام ہى رہيں گي\_و قد مكروا مكرهم وعندالله مكرهم وان كان مكرهم لتزول منه الجبال

7\_توحيدى شرائع اور اديان ہميشہ بے دنيوى كے مقابلے ميں پہاڑ سے زيادہ محكم و پائيدارا ور جاويداں رہيں گے\_

فيقول الذين ظلموا ربّنا ا خّرنا ...نجب دعوتك ونتّبع الرسل ...و قد مكروا ... وان كان مكرهم لتزول منه الجبال

خداوندعالم كا يہ فرمان كہ حق كى طاقت اور انبياءے الہى كے مقابلے ميں ظالموں كا مكر و فريب اور منصوبے جتنے بھى قوى اور پہاڑ جيسى قدرت ركھتے ہوں ،پھر بھى موثر نہيں ہوں گے\_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ توحيدى اديان اور شريعتيں اور انبياءے الہى ہميشہ پہاڑوں سے زيادہ قوى ، مستحكم اور ناقابل شكست رہے ہيں \_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 4

اديان :

اديان كى جاودانگى 7;اديان كى فتح 7

الله تعالى :الله تعالى كا علم 2;الله تعالى كى قدرت 3;الله تعالى كے عذاب 1

انسان :انسان كا عجز 3

حق :حق كى فتح 6

دين :دشمنان دين كى شكست 7

ظالمين :ظالمين كا دنيوى عذاب 1ظالمين كے مكر كى قدرت 1،4،6;ظالمين كا مكر 2;ظالمين كے مكر كا بے اثر ہونا 5،6;ظالمين كے مكر كا متنوع ہونا 5;ظالمين كى ہلاكت 1

عذاب :اہل عذاب 1;عذاب استيصال سے نجات 5

آیت 47

(فَلاَ تَحْسَبَنَّ اللّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ)

تو خبردار تم يہ خيال بھى نہ كرنا كہ خدا اپنے رسولوں سے كئے ہوئے وعدہ كى خلاف ورزى كرے گا اللہ سب پر غالب اور بڑا انتقام لينے والا ہے \_

1\_خداوند عالم كے بارے ميں وعدہ خلافى كا گمان ،ايك بيہودہ اور نادرست گمان ہے\_فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله

2\_ظالموں كا عذاب اور ہلاك ہونا اور انبياءے الہى كا فتح مند ہونا،ان سے خدا وندعالم كا وعدہ تھا \_

و ا نذرالناس يوم يا تيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ...وقد مكروامكرهم ...فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله

مندرجہ بالا مطلب اس آيت اور گذشتہ ايات ميں ارتباط سے اخذكيا گيا ہے كہ جو ظالموں كے عذاب كے بارے ميں تھيں \_ياد رہے كہ '' فلا تحسبّن ''ميں ''فائ''تفريع سے بھى اس ارتباط كى تائيد ہوتى ہے\_

3\_انبياءے الہى سے خداوند متعال كا دشمنوں پر فتح عطا كر نے كا وعدہ ناقابل تخلف ہے \_

الذين ظلموا ...وقد مكروامكرهم ...فل تحسبّن الله مخلف وعده رسله

4\_ظالموں كے عذاب ميں تاخيركا مطلب ، اپنے انبياء صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خدا كى وعدہ خلافى نہيں ہے\_

وقد مكروامكرهم وعندالله مكرهم ...فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله

ہو سكتا ہے جملہ '' فلا تحسبّن الله \_\_\_ ''اس مقدر سوال كا جواب ہو كہ بہت سے ظالم ابھى تك عذاب سے دوچار كيوں نہيں ہوئے،لہذا ہو سكتا ہے وعدہ خدا ،پورا نہ ہو؟

5\_انبياءے الہى اور توحيدى اديان، خداوندعالم كى نصرت اور حمايت سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله

6\_ظالموں كے مكر و حيلے اور چاليں ناكام بنانے كے بارے ميں خداوندعالم كا اپنے رسولوں سے وعدہ\_

وقد مكروامكرهم وعندالله مكرهم وان كان مكرهم لتزول منه الجبال\_فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله

7\_ظالم دشمنوں كے مكر وحيلے كے مقابلے ميں خدا وند عالم كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى وتشفى دينا \_

وقد مكروامكرهم وعندالله مكرهم ...فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله

8\_خداوندعالم ،عزيز(طاقتور ، ناقابل شكست)اور زبردست بدلہ لينے والا ہے\_ان الله عزيز ذوانتقام

9\_خداوندعالم كى ناقابل شكست قدرت اور اس كا صاحب انتقام ہونا ،ظالموں كو عذاب دينے اور انبياءے كرام عليه‌السلام كى مدد كے بارے ميں كيے گئے وعدوں كے ناقابل تخلف ہونے كى دليل ہے\_

فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله ان الله عزيز ذوانتقام

جملہ ''ان الله عزيز ذوانتقام ''آيت مجيدہ كے پہلے حصے ( فلا تحسبّن\_\_\_ ) كے لئے تعليل كى حيثيت ركھتا ہے\_

10\_ظالموں سے انتقام لينا اور طاقت و قدرت كے ذريعے ان كو سركوب كرنا ايك جائز اور پسنديدہ كام ہے\_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلموا ...فلا تحسبّن الله مخلف وعده رسله ان الله عزيز ذوانتقام

مندرجہ بالا مطلب خداوند عالم كے عمل اور مخالفين حق كے ساتھ اس كے ر ويے سے اخذ كيا گيا ہے\_چونكہ خدا كے اوصاف ميں سے ايك اس كا ''منتقم ''(بدلہ لينے والا ) ہونا ہے اس ميں كو ئي شك وشبہ نہيں كہ خدا وند عالم كا انتقام حق اور اہل حق كے دفاع كے لئے ہوتا ہے نہ كہ اپنے لئے بنابريں خدا وندعالم كے اس عمل سے ہميں يہ سبق ملتا ہے كہ حق كے لئے انتقام لينا ايك اچھا كام ہے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 7

اديان :اديان كى امداد 5

اسماء و صفات :ذو انتقام 8;عزيز 8

الہى امداد :الہى امداد جن كے شامل حال ہے 5

الله تعالى :الله تعالى كى قدرت كے اثرات 9;الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا 1،3،4;الله تعالى كے وعدوں كے حتمى ہونے كے دلائل 9;الله تعالى كے وعدوں كے بارے ميں بد گماني1;الله تعالى كے وعدے 2،

6;الله تعالى كے عذاب كا وعدہ 2

انبياء عليه‌السلام :انبيا ء عليه‌السلام كو وعدہ 2،3،6،9;انبيا ء عليه‌السلام كى امداد 5،9

ظالمين :ظالمين سے انتقام 10;ظالمين كا عذاب 9;ظالمين كا مكر 7; ظالمين كے مكر و حيلے كا بے اثر ہونا 6 ; ظالمين كے عذاب ميں تاخير 4;ظالمين كو وعيد 2; ظالمين كى سركوبى 10;ظالمين كى ہلاكت 2

عمل:پسنديدہ عمل 10

فتح :فتح كاوعدہ 2،3

آیت 48

(وْمَ تُبَدَّلُ الأَرْضُ غَيْرَ الأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُواْ للّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ)

اس دن جب زمين دوسرى زمين ميں تبديل ہوجائےگى اور آسمان بھى بدل دئے جائيں گے اور سب خدائے واحد و قہار كے سامنے پيش ہوں گے\_

1\_جس دن يہ اسمان اور زمين ،كسى دوسرے اسمان اور زمين ميں بدل جائيں گے، وہ خداوند عالم كا ظالموں سے انتقام لينے اور انہيں عذاب دينے كا دن ہو گا\_

وسكنتم فى مسكن الذين ظلمواا نفسهم ...ان اللّه عزيز ذوانتقام يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسموت

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب''يوم تبدّل\_\_\_ '' انتقام كے لئے ظرف ہو\_

2\_قيامت كے برپا ہونے پر اسمان و زمين ميں بنيادى تبديلى انا اورموجودہ نظام كا كسى دوسرے نظام ميں تبديل ہو جانا \_

يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسموت وبرزواللّه

3\_قيامت ميں انسانى زندگى و حيات كے حالات دنيوى زندگى سے مختلفہيں \_

يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسموت

واضح ہے كہ كائنات كے نظام كے تبديل ہوجانے سے انسانى زندگى بھى اسى كے مطابق تبديل ہو جائے گى چونكہ انسانى زندگى اور دنيا كے موجودہ نظام كے درميان نہ ٹوٹنے والا رشتہ برقرار ہے\_

4\_قيامت كے برپا ہونے پر اسمان وزمين كے موجودہ نظام كے تبديل ہوجانے كے باوجود ان كا اخرت ميں موجود ہونا \_

يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسموت

5\_قيامت كے برپا ہونے پر كائنات كے موجودہ نظام (اسمان و زمين ) كا انسان كى اُخروى اور ابدى زندگى كے مطابق نظام ميں تبديل ہو جانا \_يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسموت

آيت مجيدہ كا پہلا حصہ ( يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسماوات وبرزوالله )ممكن ہے اس سوال كا جواب ہو كہ اخرت ميں انسان كى ابدى زندگى كس طرح ممكن ہے اور كيسے ہو سكتا ہے كہ اسے موت ہى نہ ائے؟قران اس كا جواب ديتے ہو ئے كہتا ہے:كائنات كا موجودہ نظام اخرت كى ابدى زندگى كے تقاضوں كے مطابق تبديل ہو كرمكمل طور پر ايك مختلف نظام ميں بدل جائے گا \_

6\_كائنات كا متعدد اسمانوں پر مشتمل ہونا \_والسموت

7\_قيامت كے دن تمام انسانوں كا خدا وند عالم كى بارگاہ ميں حاضر ہونا \_وبرزواللّه الوحدالقهّار

8\_قيامت كا دن ،ظالموں كے حاضر كيے جانے اور ان سے خدا كے انتقام كا دن ہے\_

و ا نذر الناس ... الذين ظلموا ... ان اللّه عزيز ذوانتقام\_يوم تبدّل الا رض ... وبرزواللّه الوحدالقهّار

9\_روز محشر خداوند عالم كى بارگاہ ميں حاضر ہوتے وقت انسان كے ظاہر و باطن اور اس كى حقيقت كا اشكار ہوجانا \_

يوم تبدّل الا رض ... وبرزواللّه الوحدالقهّار

'' برزو ''كے معانى ميں سے ايك معنى اس حقيقت كا اشكار اور ظاہر ہو جانا ہے كہ جو پہلے پنہان اور مخفى تھى (مفردات راغب)\_

10\_خداوندعالم واحد (يكتا) اور قھار(مسلط و فاتح) ہے \_

وبرزواللّه الوحدالقهّار

11\_قيامت ،خداوند عالم كى قھاريت اور يكتائي كے جلوہ گر ہونے كا دن ہے\_

يوم تبدّل الا رض ... وبرزواللّه الوحدالقهّار

12\_''سا ل حبر من اليهود،رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فقال:ا ين الناس''يوم تبدّل الا رض غير الا رض؟''قال:هم فى الظلمة دون الجسر (1)''ايك يہودى عالم نے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے آيت مجيدہ ''يوم تبدّل الا رض غيرالا رض''كے بارے ميں پوچھا كہ اس وقت لوگ كہاں ہيں ؟ انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:وہ پل كے نزديك تاريكى ميں ہيں ''

13\_''عن محمد بن مسلم قال:سمعت ا با جعفر عليه‌السلام يقول: ...لعلّكم ترون انّه اذا كان يوم اقيامة ... ان الله تبارك وتعالى لايعبد فى بلاده ولايخلق خلقاً يعبدونه ...بلى والله \_ليخلقنّ خلقاً من غير فحولة ولا اناث ...ويخلق لهم ا رضاً تحملهم وسماء تظلّهم ا ليس اللّه يقول:''يوم تبدّل الا رض غيرالا رض والسماوات'' ...;(2)محمد بن مسلم كہتے ہيں :ميں نے امام محمد باقر عليه‌السلام سے سنا ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا: شايد تم گمان كرو كہ جب قيامت كا دن ائے گا ... تو خدا وند عالم كى اس كے بلاد ميں عبادت نہيں ہو گى اور جو لوگ اس كى عبادت كرتے ہيں وہ انہيں خلق نہيں كر ے گا؟خدا كى قسم ايسا نہيں ہے ،خدا ايك مخلوق كو نر ومادہ كے بغير خلق كرے گا اور ان كے رہنے كے لئے ايك زمين اور ان پر سايہ انداز ہونے كے لئے ايك اسمان خلق كرے گا \_كيا خدا وندعالم نے نہيں فرمايا:''يوم تبدّل الا رض غير الا رض والسماوات؟''

14\_''عن على بن الحسين عليه‌السلام قال:''تبدّل الا رض غيرالا رض''يعنى با رض لم تكتسب عليها الذنوب بارزة،ليست عليها جبال ولانبات كما دحاها ا وّل مرّة (3)حضرت امام علي عليه‌السلام بن حسين عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس فرمان ''تبدّل الا رض غير الا رض'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:اس سے مراد يہ كہ وہ ايسى زمين ميں بدل دى جائے گى كہ جس پر كوئي گناہ انجام نہيں پايا ،وہ وسيع اور كھلى زمين ہے ،اس پرنہ كوئي پہاڑ ہے اور نہ نباتات گويا خدا نے پہلى دفعہ اس زمين كو پھيلايا ہے\_

15\_''عن ا بى ا يوب الا نصارى قال:ا تى النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حبر من اليهود وقال:ا را يت اذ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير طبرى ،جز 13 قران ،ص 253;الدر المنثور ،ج5، ص 56\_

2)تفسير عياشى ،ج2،ص 238،ح 57; تفسير برہان ،ج2،ص 323 ،ح 5،14\_

3)تفسير عياشى ،ج2،ص 236،ح 52; تفسير برہان ،ج2،ص 323 ، ح 6،9\_

يقول اللّه :''تبدّل الا رض غيرالا رض'' فا ين الخلق عند ذلك؟ قال:ا ضياف اللّه لن يعجزهم مالديه;(1) ابو ايوب انصاري سے منقول ہے كہ ايك يہودى عالم، رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پاس ايا اور اس نے كہا:مجھے خدا كے اس قول كے بارے ميں بتائو كہ جس ميں اس نے فرمايا: ''تبدّل الا رض غيرالا رض''پس اس وقت لوگ كہاں ہو نگے ؟انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اس كے جواب ميں فرمايا :وہ خد اكے مہمان ہيں اور جو كچھ خدا كے پاس ہے وہ انہيں عاجز نہيں كرتا \_

16\_''قال رسول اللّہ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قول اللّہ:''تبدّل الا رض غيرالا رض''قال : ا رض بيضاء كا نھا فضة، لم يسفك فيھادم حرام ولم يعمل فيھا خطيئة (2) حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خدا كے اس فرمان :''تبدّل الا رض غير الا رض'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:(يہ زمين)چاندى كى مانند ايك دوسرى سفيدزمين ميں تبديل ہو جائے گى كہ جس ميں كو ئي ناحق خون نہيں گرا ہو گا اور كوئي گناہ انجام نہيں پايا ہو گا\_

اخرت:اخرت كا اسمان 4;اخرت كى زمين 4

اسمان :اسمان كا متعدد ہونا 6;اسمان كى تبديلى 1،2،5

افرينش:افرينش كا انجام 15;نظام افرينش كى تبديلى 2،4،5

اسماء و صفات :قھار 10;واحد 10

الله تعالى :الله تعالى كا انتقام 8;الله تعالى كے انتقام كا وقت 1

انسان :انسانوں كا بارگاہ خدا ميں ہونا 7،9قيامت برپا ہوتے وقت انسان 12

روايت:12،13،14،15،16

زمين:زمين قيامت ميں 31، 14، 16;زمين كى تبديلى 1،2،5

زندگى :اخروى زندگي3;دنيوى زندگي3

ظالمين :ظالمين سے انتقام 1،8;ظالمين قيامت ميں 8; ظالمين كا اخروى حشر 8; ظالمين كا عذاب 1

قيامت:قيامت ميں اسمان 13;قيامت ميں اجتماع 7; قيامت ميں توحيد كى تجلى 11; قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا 9 ; قيامت ميں قاھريت خدا كى تجلى 11; قيامت كى نشانياں 2،5

آیت 49

(وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الأَصْفَادِ)

اور تم اس دن مجرمين كو ديكھو گے كہ كس طرح زنجيروں ميں جكڑے ہوئے ہيں \_

1\_قيامت كے دن مجرموں كى حالت كو سب لوگ ديكھيں گے \_وترى المجرمين يومئذمقرّنين فى الا صفاد

'' وترى المجرمين ''(مجرموں كو ديكھو گے ) كا مخاطب بنى نوع انسان ہے بنابريں اس سے ہم يہ استفادہ كر سكتے ہيں كہ مجرمين كى حالت سب لوگ ديكھ سكيں گے\_

2\_ قيامت كے دن مجرمين كے گروہ (قيديوں كى طرح) طوق و زنجير وں ميں ايك ساتھ باندھے جائيں گے اور وہ ايك دوسرے كے ساتھ حاضر و محشور ہونگے \_وترى المجرمين يومئذمقرّنين فى الا صفاد

'' صفد '' كى جمع ''اصفاد '' ہے جس كا معنى وہ رسى يا وسيلہ كہ جس سے كچھ افراد كوقيديوں كى طرح ايك ساتھ باندھاجاتا ہے \_اور'' مقرنين ''، ''قران'' كا مصدر ہے جس كا مطلب چند چيزوں يا چند افراد كو ايك ساتھ محكم اور شدت كے ساتھ باندھناہے \_(لسان العرب)نيزياد رہے كہ'' مقرنين '' كو باب تفعيل سے لانا ،تكثير كا معنى ديتا ہے\_

3\_ قيامت كے دن مجرموں كے طوق وزنجير ميں قيد كيے جانے كا سبب ا ن كا مجرم اور گناہگار ہونا ہے \_

وترى المجرمين يومئذمقرّنين فى الا صفاد

4\_ قيامت كے دن مجرموں كا طوق و زنجير ميں ہونا خداوندعالم كى بے مثال قھاريت ،عزت اور انتقام كا جلوہ ہے \_

ان اللّه عزيز ذوانتقام ...وبرزواللّه الوحدالقهّار\_وترى المجرمين يومئذمقرّنين فى الا صفاد

الله تعالى :الله تعالى كى عزت كى نشانياں 4;الله تعالى كى قاھريت كى نشانياں 4;الله تعالى كے انتقام كى

نشانياں 4

عذاب :اخروى عذاب كے موجبات 3

گناہ :گناہ كے اثرات 3

گناہگار لوگ:ان كا اخروى عذاب 4; ان كى اخروى اسارت 3، 4;ان كے حشر كى كيفيت 2;وہ قيامت كے دن 1 ، 2

آیت 50

(سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمْ النَّارُ)

ان كے لباس قطران كے ہوں گے او ر انكے چہروں كو آگ ہر طرف سے ڈھانكے ہوئے ہوگى \_

1\_قيامت كے دن مجرمين ايك سياہ ،بد بو دار،گرم اور (تاركول جيسے)اشتعال انگيز مادے كا كرتا پہنے ہوں گے\_

وترى المجرمين ...سرابيلهم من قطران

'' قطران'' ايك سياہ ،بد بو دار اور چپكنے والا مادہ (تيل)ہے كہ جسے اونٹ كے بدن پر ملتے ہيں (مجمع البيان )يہ جو خدا وندعالم نے فرمايا ہے كہ دوزخيوں كا لباس قطران سے ہے ممكن ہے يہ دوزخى انسان كے بدن پر جہنم كى اگ كى سوزش اور اشتعال انگيزى كى زيادتى كو بيان كر نے ميں مبالغے كے لئے ہو \_نيز مادہ قطران كے قابل اشتعال ہونے كو بيان كرنے كے لئے ہو\_ (لسان العرب)

2\_قيامت كے دن مجرمين كا چہرہ اگ سے ڈھانپا ہو گا\_وترى المجرمين ...وتغشى وجوههم النار

3\_قيامت كے دن عذاب الہى مجرمين اور گناہگاروں كے پورے وجود كو گھير لے گا \_

وترى المجرمين ...سرابيلهم من قطران وتغشى وجوههم النار

'' وجوہ''(چہروں ) كى تعبير شايد پورے وجود سے كنايہ ہو ;چونكہ چہرہ انسان كے پورے وجود كا ائينہ ہوتا ہے \_قابل ذكر يہ كہ اتشين لباس اور مجرمين كے طوق وزنجير ميں باندھے جانے سے

بھى اسى مطلب كى تائيد ہوتى ہے \_

4\_قيامت كے دن مجرموں كے حاضر ہونے كى كيفيت اور اندازسے ايك ہولناك اور قبيح منظر كى عكاسى ہوتى ہے\_

وبرزوا ...وترى المجرمين يومئذمقرّنين فى الا صفاد\_ سرابيلهم من قطران وتغشى وجوههم النار

5\_قيامت كے دن سب انسان، جسم و روح كے ساتھ حاضر ہوں گے\_

مقرّنين فى الا صفاد\_سرابيلهم من قطران وتغشى وجوههم النار

6\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام : ...ان جبرئيل جاء الى رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ...قال: ...لو ا ن سربالا من سرابيل ا هل النار علّق بين السّماء والا رض لمات ا هل الا رض من ريحه و وهجه;(1)امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ حضرت جبرائيل عليه‌السلام حضرت رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پاس ائے ...اور كہا:اگر اہل اتش كے كرتوں ميں سے ايك كرتا بھى زمين و اسمان كے درميان لٹكايا جائے تو اہل زمين ا سكى بد بو او رشعلوں سے مر جائيں \_

جہنمى لوگ :جہنمى لوگوں كے لئے لباس 1،6

روايت :6

عذاب :اخروى عذاب كا احاطہ 3

قيامت :اھوال قيامت 4

گناہگار لوگ :ا ن كا اخروى عذاب1،2،3;ان كا اخروى لباس 1; ان كا چہرہ 2;ان كے حشر كى كيفيت 4;وہ قيامت ميں 1،2

معاد :جسمانى معاد 5;روحانى معاد 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ،ج 2،ص 81 ;نور الثقلين ،ج2،ص 558،ح 148\_

آیت 51

(لِيَجْزِي اللّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ)

تا كہ خدا ہر نفس كو اس كے كئے كا بدلہ دے دے كہ وہ بہت جلد حساب كرنے والا ہے \_

1\_قيامت برپا ہونے پر انسانوں كو سزا و جزا دينے كے لئے موجودہ اسمانوں اور زمين كے نظام كا كسى دوسرے نظام ميں تبديل ہوجانا \_يوم تبدّل الا رض غيرالا رض\_\_\_وبرزوا اللّه \_\_\_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''ليجزى '' آيت مجيدہ 48 كے كلمہ '' برزوا '' سے متعلق ہو \_

2\_كائنات كے موجودہ نظام كے ساتھ انسان كو مكمل سزا و جزا دينا ممكن و مناسب نہيں \_

يوم تبدّل الا رض غيرالا رض\_\_\_وبرزوا الله \_\_\_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

كيونكہ خدا وندعالم نے قيامت ميں انسانوں كى سزا و جزا كا مسئلہ پيش كرنے سے پہلے دنيا كے موجودہ نظام كے تبديل ہونے كا مسئلہ پيش كيا ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذہوتا ہے\_

3\_قيامت كے دن الہى سزا و جزا كا نظام، انسان كى تمام حركات و سكنات كے مقابلے ميں سب انسانوں تك پھيلا ہوا ہے\_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

'' ما كسبت'' ميں ''ما'' موصولہ ہے جو جنس كا معنى ديتا ہے \_بنا بريں '' ما كسبت '' يعنى انسان جو كچھ بھى كرتا ہے اور جو بھى حركت اس سے سرزد ہو تى ہے \_

4\_قيامت كے دن، خدا وند عالم كى طرف سے انسانوں كى جزا و سزا ،مكمل طور پرانسان كے عمل كى كميت و كيفيت كے مطابق و مناسب ہو گى \_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

5\_ قيامت كے دن انسان كى عاقبت اور سعادت و شقاوت،دنيا ميں كيے گئے اس كے عمل و كردار پر موقوف ہو گي\_

ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

6\_اخرت ميں جزائے الہى كى بنياد انسان كے عمل اور جزا و سزا كے لئے اس كے استحقاق پر استوار ہے \_

ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

خد اوند عالمنے جزا و سزا ميں انسان كى سعى و كوشش( ماكسبت ) كا مسئلہ پيش كيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسانوں كى جزا وسز ا كى بنياد يہى چيز ہے نہ كوئي اور چيز \_

7\_قيامت كے دن، خداوندعالم كا جزا دينا ،در حقيقت خود انسان كے عمل كا مجسم ہونا ہے جو اس كے كردار كا ائينہ ہے\_

ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

(سعى و كوشش كے مقابلے ميں ) جملہ ''بما كسبت '' كے بجائے جملہ ''ما كسبت'' انا ، اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے كہ الہى جزا و سزا اور انسانى عمل كے درميان مكمل وحدت پائي جاتى ہے\_بلكہ ہم كہہ سكتے ہيں كہ يہ دونوں بعينہ ايك ہى چيز ہيں \_

8\_انسا ن اپنى تمام حركات و سكنات و فعل و كردار كے مقابلے ميں ذمہ داراورايك مختا رمخلوق ہے\_

ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

يہ كہ خدا وند عالم انسان كے عمل كے بارے ميں پوچھ گچھ كرتا ہے ،اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ انسان ايك مختار اور ذمہ دار مخلوق ہے \_چونكہ پوچھ گچھ اسى وقت معقول ہے كہ جب انسان صاحب اختيار اور ذمہ دار ہو \_

9\_خداوند عالم كا انتقام لينا خود انسان كے عمل كا تقاضا ہے نہ انتقام جوئي كى خصلت كا نتيجہ\_

ان اللّه عزيز ذوانتقام\_\_\_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

اس بات كى صراحت كرنا كہ خداوندعالم خود انسان كى سعى و كوشش كے برابر اسے جزا اور سزا ديتا ہے اس سے يہ حقيقت ظاہر ہوتى ہے كہ گذشتہ آيت مجيدہ كے مطابق خدا كا انتقام لينا ،انتقام جوئي كى خصلت كى بنا پر نہيں بلكہ خود انسان كے عمل اور كردار كے مطابق ہے\_

10\_الہى جزا و سزا فقط انسان كے ارادى اعمال اور سعى و كوشش كے مقابلے ميں ہے نہ كہ ذاتى اور فطرى امور كے مقابلے ميں \_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت

اس بات كى صراحت كرنا كہ خداوند عالم خود انسان كى سعى و كوشش كے برابر اسے جزا اور سزا ديتا ہے(ما كسبت)،ہو سكتاہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

11\_خدا وند عالم ''سريع الحساب'' (جلد حساب لينے والا)ہے\_ان اللّه سريع الحساب

12\_ قيامت كے دن خدا وند عالم انسان كے اعمال كا حساب وكتاب بہت سرعت كے ساتھ انجام دے گا \_

ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت ان اللّه سريع

الحساب

13\_دنيا ميں انسان كا عمل انجام پاتے ہى بغير كسى تاخير كے خدا وندعالم كى جانب سے اس كا دقيق حساب لے ليا جاتا ہے\_ليجزى اللّه كل نفس ما كسبت ان اللّه سريع الحساب

مذكورہ مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب خداوند عالم كے '' سريع الحساب ''ہونے سے اسى دنيا ميں اعمال كا حساب كتاب ليا جانا مراد ہو اور يہ حساب كتاب قيامت كے دن تك چھوڑا نہ جاتا ہو\_بلكہ بندوں سے اعمال كے صادر ہوتے ہى انكو ثبت كر كے ان كا محاسبہ ہو جاتا ہو \_

14\_خدا وند عالم كى الوہيت ،بندوں كى جزا وسزا كى مقتضى ہے\_ليجزى اللّه \_\_\_ان اللّه سريع الحساب

ايك ہى آيت ميں بغير كسى صراحت كى ضرورت كے كلمہ جلالہ''الله ''كے انے سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

اسمان :اسمان كے تبديل ہونے كا فلسفہ 1

افرينش :نظام افرينش اور جزا 2;نظام افرينش اور سزا 2 ; نظام افرينش كے تبديل ہونے كا فلسفہ 1

اجر:اخروى اجر كے عوامل 6;اجر كا پيش خيمہ 14;اجر كے عوامل 10;عمل اور اجر ميں تناسب4

اختيار :اختيار كے اثرات 10

اسماء و صفات :سريع الحساب 11

الله تعالى :الله تعالى كى الوہيت كے اثرات 14;الله تعالى كى طرف سے حساب و كتاب لينے ميں سرعت 12 ،13 ; الله تعالى كى طرف سے سزائيں 7;الله تعالى كے انتقام كا سر چشمہ 9

انسان :انسان كا اخيتار 8،10;انسانوں كى اخروى جزا 1; انسانوں كى اخروى سزا 1;انسان كى ذمہ داري 8

زمين :زمين كى تبديلى كا فلسفہ 1

سزا :اخروى سزا كے عوامل 6;سزا كا پيش خيمہ 14;سزا اور گناہ ميں تناسب 4;سزا كے عوامل 10

سزائيں :اخروى سزائوں كا عام ہونا 3

سعادت :

اخروى سعادت كے عوامل 5

شقاوت :اخروى شقاوت كے عوامل 5

عمل :عمل كااخروى اجر 4;عمل كااخروى حساب وكتاب12 ; عمل كا مجسم ہونا 7; عمل كا حساب و كتاب 13; عمل كے اثرات 5،6،9،10;عمل كى اخروى سزا 4

قيامت :قيامت ميں جزا وسزا كا نظام 3،4،6;قيامت ميں حقائق كا ظہور 7

نظام سزا وجزا :10

آیت 52

(هَـذَا بَلاَغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُواْ بِهِ وَلِيَعْلَمُواْ أَنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ)

بيشك يہ قرآن لوگوں كے لئے ايك پيغام ہے تا كہ اسى كے ذريعہ انھيں ڈرايا جائے اور انھيں معلوم ہوجائے كہ خدا ہى خدائے واحد و يكتا ہے اور پھر صاحبان عقل نصيحت حاصل كرليں \_

1\_قران ،لوگوں كى طرف خداوندعالم كے پيغام كا ابلاغ ہے\_هذا بلغ،للناس

مفسرين نے '' ھذا ''كے مشار اليہ كے بارے ميں تين احتمال ذكر كيے ہيں :ايك يہى اخرى ايات كہ جو دوزخيوں كى برى حالت كے بارے ميں ہيں \_دوسرا اسى سورے كى ايات اور تيسرا خود قران كريم \_مندرجہ بالا مطلب تيسر ے احتمال پر مبنى ہے \_

2\_قران ،عالمى كتاب اورسب لوگوں كے لئے قابل فہم ہے\_هذا بلغ،للناس

3\_قران ،تمام انسانوں كو ڈرانے اور خبردار كرنے كا وسيلہ ہے \_هذا بلغ،للناس ولينذروا به

4\_ايمان سے عارى انسان ،ناقابل حل مشكلات ، صدمات اور خطرات سے دوچار ہوتا ہے\_\*هذا بلغ،للناس ولينذروا به

قران كو خداوندعالمنے انذار اور خبردار كرنے كا وسيلہ قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انسانوں كے راستے ميں بہت سے خطرات اور مشكلات موجود ہوتى ہيں كہ جن كے بارے ميں قران خبردار كر رہا ہے اور اگر انسان قران كى راہنمائي اور ہدايت سے استفادہ نہ كر ے اور اس پر ايمان نہ لائے تو ان ميں گرفتار ہو جائے گا\_

5\_قران ،انسان كى راہ ميں موجود مشكلات ،خطرات اور مصائب سے اس كى نجات كا باعث بنتا ہے\_\*

هذا بلغ،للناس ولينذروا به

6\_قران ،خدا وند يكتا سے انسانوں كى اگاہى اور اس كى وحدانيت كے بارے ميں انہيں ادراك عطا كرنے كے لئے (نازل ہوا )ہے\_هذا بلغ،للناس\_\_\_وليعلموا انما هو اله واحد

7\_قران ،وحدانيت خدا كى بولتى دليل ہے \_هذا بلغ،للناس\_\_\_وليعلموا انما هو اله واحد

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب فقط قران كے مطالب توحيد كى تعليم نہ ديں بلكہ خودقران اپنى كيفيت اور خصوصيات كے ساتھ خدا كى يكتائي پر دليل ہو \_

8\_خدا كى يكتائي كا اثبات اور لوگوں كو اس كى حقيقت سے اگاہ كرنا ہى قران كا بنيادى ترين موضوع اور اس كى تعليمات كا محور ہے\_هذا بلغ،للناس\_\_\_وليعلموا انما هو اله واحد

9\_اصول دين (توحيد وغيرہ ) كا علم ايك ضرورى چيز ہے \_هذا بلغ،\_\_\_وليعلموا انما هو اله واحد

يہ كہ خدا كى يكتائي اور وحدانيت كے بارے ميں لوگوں كا علم ،انذار اور ابلاغ وحى كا مقصد ہے تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اس مقصد تك پہنچنا يعنى وحداينت خدا سے اگاہى حاصل كرنا ايك ضرورى چيز ہے\_

10\_قران ،خالص عقل كے حامل افراد كى نصيحت پذيرى اور بيدارى كے لئے نازل ہوا ہے\_

هذا بلغ،للناس \_\_\_ و ليذّكراولواالالباب

11\_ عقلمندى ،قرانى تعليمات اور معارف سے بہرہ مند ہونے كے شرائط اور ضرورى اسباب ميں سے ايك ہے\_

هذا بلغ،للناس \_\_\_ و ليذّكراولواالالباب

12\_قران كى تعليمات اور معارف، خالص عقل كے مطابق اور اس كے ساتھ ہم اہنگ ہيں \_

هذا بلغ،للناس \_\_\_و ليذّكراولواالالباب

يہ كہ خدا نے اہل عقل كى نصيحت پذيرى كو نزول قران كا مقصدقرار ديا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے

كہ قران عقلى معيار كے مطابق اور اس سے ہم اہنگ ہے اور اگر ايسا نہ ہوتا تو اہل عقل اس سے نصيحت حاصل نہ كرتے بلكہ نتيجہ اس كے برعكس ہوتا\_

13\_خالص عقل كے حامل افراد كو پند ونصيحت كرنا ہى تعليمات قران كااہم ترين محور اور اس كے بنيادى موضوعات ميں سے ہے\_هذا بلغ،للناس \_\_\_و ليذّكراولواالالباب

انذار :انذار كا وسيلہ 3

انسان :انسان كے خطرات سے دوچار ہونے كا پيش خيمہ 4

اہل عقل :اہل عقل كو ياد دہانى 13;اہل عقل كى عبرت پذيرى 10

ايمان :ايمان كے اثرات 4

تعقل:تعقل كے اثرات 11

توحيد :توحيد كا پيش خيمہ 6;توحيد كى اہميت 8،9;توحيد كے دلائل 7

دين :دين كى عقلانيت 12;اصول دين كے علم كى اہميت 9

عبرت :عبرت كے عوامل10

قران كريم :قران كريم اور عقل 12; قران كريم سے استفادے كى شرائط 11;قران كريم كانجات بخش ہونا5;قران كريم كاكردار 3،5 ،6 ، 7، 10 ; قران كريم كاوحى ہونا 1; قران كريم كا واضح ہونا 2;قران كريم كى اہميت 5;قران كريم كى خصوصيات2;قران كريم كى اہم ترين تعليمات 8، 13;قران كريم كى عا لمگيرى 2;قران كريم كى عقلانيت 12;قران كريم كے انذار3;قران كريم كے نزول كا فلسفہ 10; قران كريم كے فہم كى سہولت 2

تنبہ:متنبہكرنے كے عوامل10

15- سوره حجر آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(الَرَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ)

بنام خدائے رحمان و رحيم

الريہ كتاب خدا اور قرآن مبين كى آيات ہيں \_

1\_''الر'' رموز قران ميں سے ہے\_الر تلك آيات الكتاب

2\_''الر '' قران كريم كى ايات ميں سے ہے اور عظمت كا حامل ہے \_الر تلك آيات الكتاب

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''الر ''مبتدا اور جملہ ''تلك ايات الكتاب ''اُس كى خبر ہو\_

3\_سورہ حجر كى ايات ،قدرومنزلت اور عظمت وقداست كى حامل ہيں \_تلك آيات الكتاب

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''تلك'' كا مشار اليہ يہى سورہ حجر ہو \_''تلك '' چونكہ دور كے لئے اشارہ ہے لہذا ہو سكتا ہے اس سورہ كى عظمت كو بيان كر نے كے لئے لايا گيا ہو\_

4\_قران كى تمام ايات كے نزول كا سلسلہ ختم ہو نے سے پہلے ہى اسے كتاب كے عنوان سےمتعارف كيا گيا ہے\_

الر تلك آيات الكتاب و قرآن مبين

باوجوداس كے كہ يہ سورہ مكى ہے اوراس وقت تك قران كى تمام ايات نازل نہيں ہوئي تھيں پھر بھى قران كا'' كتاب '' كے عنوان سے تعارف كرايا جارہا ہے\_

5\_اخرى اسمانى كتاب كا نام ''قران ''ركھا جانا اور اسكي''ايات'' كے عنوان سے تقيسم بندى كرنا، خداوند عالم كى جانب سے تھا\_الر تلك آيات الكتاب و قرآن مبين

6\_قران كى ايات ،لوح محفوظ سے نازل ہونے والى ايات ہيں \_الر تلك آيات الكتب و قرآن مبين

يہ كہ لفظ ''قران ''كو ''الكتاب '' كے بعد ذكر كيا گيا ہے نيز اصل يہ ہے كہ لفظ مترادف لانا تاسيس ہے نہ كہ تاكيد و تكرار\_ لہذا احتمال ہے كہ ''الكتاب'' سے مراد لوح محفوظ ہو\_

7\_قران، خداوندعالم كى بار گاہ ميں ايك بلند مرتبہ اور قدرو منزلت كى حامل كتاب ہے\_و قرآن مبين

''قران'' كى تنوين تنكير ،تفخيم اور تعظيم كے لئے ہے اور مذكورہ نكتے پر دلالت كر رہى ہے\_

8\_قران كريم كى ايات واضح اور قابل فہم ہيں \_و قرآن مبين

مندرجہ بالا مطلب ''مبين '' كے لازم ہونے پر موقوف ہے كہ جوبمعنى واضح اور اشكار ہے\_

9\_قران كى ايات حق و باطل كو جدا اور اُن دونوں كے درميان تميز كرنے والى ہيں \_و قرآن مبين

مندرجہ بالا مطلب ''مبين '' كے متعدى ہونے پر موقوف ہے كہ جو لغت ميں ''دو چيزوں كو جدا كرنے والى شے '' كے معنى ميں ايا ہے اور موقع و محل كے قرينے سے يہاں اس سے مراد حق وباطل كے درميان تمايز و جدائي پيدا كرنا ہے\_

10\_ ''عن جابر بن عبداللّه الا نصارى قال: ... وجدت ... سيدى على بن الحسين عليه‌السلام ... يدعو ... وقال: الهى و سيدى ... و قلت: ... ''ا لرتلك ايات الكتاب'' ... ثنيت بالكتاب مع القسم الذى هو اسم من اختصصته لوحيك واستودعته سرّغيبك ...;(1)حضرت جابر بن عبد الله انصارى سے منقول ہے كہ ميں نے اپنے مولا واقا على بن الحسين عليه‌السلام كو ديكھا كہ اپ عليه‌السلام يہ دعا كر رہے تھے اور فرما رہے تھے : اے ميرے معبود اور ميرے اقا تو نے ہى فرمايا ہے : ''ا لرتلك ايات الكتاب''تو نے اپنى كتاب كو اُس قسم كے ساتھ ذكر كيا ہے كہ جس كے نام كو تو نے اپنى وحى سےمخصوص كيا ہے اور اپنے غيب كے راز اُسكے سپرد كيے ہيں ...''

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور خدا كے درميان رموز 10

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 5

حروف مقطعہ :1

حروف مقطعہ كا فلسفہ 10;حروف مقطعہ كى عظمت 2

حق:حق وباطل كے درميان مميز 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_نور الثقلين ،ج2،ص 291;بحار الانوار ،ج88، ص8 ، ح3\_

روايت:10

سورہ حجر :سورہ حجر كى ايات كى عظمت 3

قران كريم :قران كريم اور لوح محفوظ 6;قران كريم كا كردار 9;قران كريم كا واضح ہونا 8;قران كريم كي

ايات 2;قران كريم كى آيت بندى 5;قران كريم كى ايات كى خصوصيات 9;قران كريم كى ايات كا نزول6;قران كريم كى تاريخ 4;قران كريم كى عظمت 7;قران كريم كى نام گذارى 5; قران كريم كے نام 4;قران كريم كے رموز 1; قران كريم كے فہم ميں سہولت 8

كتاب :4

آیت 2

(رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ كَانُواْ مُسْلِمِينَ)

ايك دن آنے والا ہے جب كفاربھى يہ تمنا كريں گے كہ كاش ہم بھى مسلمان ہوتے \_

1\_اسلام لانے كى فرصت ہاتھ سے كھو دينے كے بعد كفار كا مسلمان ہونے بہت زيادہ كى تمنا و ارزو كرنا\_

ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين

فعل ماضى ''كانوا'' كے قرينے سے ''يود'' سے مراد بطور مطلق دوست ركھنا نہيں بلكہ اس كا معنى تمنا اور ارزو ہے \_اور ايت ميں ''ربما'' تكثير كے معنى ميں استعمال ہو اہے\_

2\_عذاب يا موت كے روبرو ہونے پر كفار كا قران كے سامنے تسليم ہوجانے كى گہرى ارزو كرنا \_

تلك آيات الكتب و قرآن مبين0ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين

احتمال ہے كہ ''كفروا'' كا متعلق پچھلى ايت ميں موجود كلمہ'' قران'' ہو اور قاعدے كے مطابق كفار كى تسليم ہونے كى ارزو كسى ايسے حادثے كے روبرو ہونے كے بعد ہى ہونى چاہيے كہ جس سے نجات ممكن نہيں اور وہ عذاب ہى ہے\_

3\_كفار،بہت كم اسلام قبول كرنے كى ارزو كرتے ہيں \_ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب حسب معمول ''ربما'' بمعنى قلت ہواور ''يود'' اپنے اصلى معنى (يحب) ميں استعمال ہوا ہو \_ بعد والى ايت(ذرهم ياكلوا و يتمتعوا ...) بھى اسى مطلب كى تائيد كر رہى ہے\_

4\_مسلمان اور خدا كے سامنے تسليم ہونے كاانجام بہت اچھا اور پسنديدہ ہے\_ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين

5\_فقط نزول عذاب اور موت كے روبرو ہونے سے پہلے اسلام لاناقابل قبول ہے\_ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين

6\_كفر اختيار كرنے كا نتيجہ ،فقط پشيمانى اور ندامت ہے\_ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين

7\_''عن عبداللّه بن عطاء المكى قال:سا لت ا با جعفر عليه‌السلام عن قول اللّه:''ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين '' قال: ينادى مناد يوم القيامة يسمع الخلائق:انه لايدخل الجنة الّا مسلم ثمّ يودّ سائر الخلق ا نهم كانوا مسلمين;(1)عبد الله بن عطا مكى كا كہنا ہے كہ ميں نے امام باقر عليہ السلام سے خدا كے اس قول :''ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين ''كے بارے ميں پوچھا تو امام عليه‌السلام نے فرمايا:قيامت كے دن ايك منادى اس طرح صدا دے گا كہ جسے سب لوگ سن رہے ہوں گے كہ'' يقيناً بہشت ميں سوائے مسلمان كے اور كوئي بھى داخل نہيں ہو گا \_اس وقت سارے لوگ ارزو كريں گے كہ كاش ہم مسلمان ہوتے''\_

8\_ ''عن جابر بن عبداللّه قال:قال رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان ناساً من ا متى يعذبون بذنوبهم فيكونون فى النار ماشاء اللّه ا ن يكونوا، ثم يعيرهم ا هل الشرك فيقولون:مانرى ماكنتم فيه من تصديقكم نفعكم فلايبقى موحّد الّا ا خرجه اللّه تعالى من النار، ثم قرا رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :''ربما يودّالذين كفروا لوكانوا مسلمين ''; (2)جابر بن عبد الله نے روايت كى ہے كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: بتحقيق ميرى اُمت ميں سے كچھ لوگ اپنے گناہوں كى وجہ سے عذاب ميں مبتلا ہوں گے\_پس وہ جب تك خدا چاہے گا اگ ميں رہيں گے\_اس كے بعد اہل شرك اُنہيں سرزنش كريں گے اور كہيں گے:ہم نہيں ديكھتے كہ تمہارے ايمان نے تمہيں كوئي فائدہ پہنچايا ہو\_ پس اسوقت كوئي بھى موحد انسان باقى نہيں رہے گا كہ جسے خدا نے جہنم كى اگ سے نكال نہ ليا ہو\_اس كے بعد رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اس ايت كى تلاوت فرمائي :''ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمين ''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ،ج2،ص239،ح1;نور الثقلين ،ج3،ص2،ح3\_

2)الدرالمنثور ،ج5،ص62\_

ارزو:مسلمانى كى ارزو1،2،7،8

اسلام :قبول اسلام كى شرائط 5

پشيمانى :پشيمانى كے عوامل 6

تسليم :خدا كے سامنے تسليم ہونے كا انجام 4

روايت :7،8

كفار:كفار اور اسلام 1، 3;كفار اور قران 2;كفار عذاب كے وقت 2 ;كفار كى اُخروى ارزو7;كفار كى ارزو 1، 2، 3;كفار كى خواہشات 1; كفار موت كے وقت2

كفر:كفر سے پشيمانى 6;كفر كے اثرات 6

مسلمان:مسلمانوں كا حسن انجام 4;مسلمانوں كى اُخروى نجات8

مشركين :قيامت كے دن مشركين كا طعن 8

آیت 3

(ذَرْهُمْ يَأْكُلُواْ وَيَتَمَتَّعُواْ وَيُلْهِهِمُ الأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ)

انھيں ان كے حال پر چھوڑ دوكھائيں پئيں اور مزے اڑائيں اور اميديں انھيں غفلت ميں ڈالے رہيں عنقريب انھيں سب كچھ معلوم ہوجائے گا\_

1\_كفار مكہ كى طرف سے حق كوقبول نہ كرنے پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اُن كو اپنے حال پر چھوڑ ديں اور اُن كے ساتھ بحث نہ كريں \_ذرهم يا كلوا ويتمتّعوا

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے كفار كى ہدايت كے لئے بہت زيادہ كوشش كى ہے \_ذرهم يا كلوا ويتمتّعوا

يہ كہ خدا وند عالم پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حكم ديتا ہے كہ ''اُن كو اپنے حال پر چھوڑ دو''اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اُن كو كفر سے نجات دلانے كے لئے بہت زيادہ كوشش كى تھي\_

3\_حق سے فرار كرنے اور ہدايت قبول نہ كرنے والوں كے لئے نہ دل جلانا چاہيے اورنہ اُن پرسرمايہ صرف كرنا چاہےيے\_

ذرهم يا كلوا ويتمتّعوا

4\_صدر اسلام كے ناقابل ہدايت كفار كى سارى كوشش كھانے پينے اور مادى لذات سے بہرہ مندہونے ميں صرف ہوتى تھي\_ذرهم يا كلوا ويتمتّعوا

5\_كھانا پينا ،لذت اُٹھانا ،دنيوى مال و منال اور لذات سے بہر ہ مند ہونا اور بيہودہ خواہشات ميں ڈوبے رہنا ہى كفار كا سب سے بڑا مقصد ہے\_ذرهم يا كلوا ويتمتّعوا و يلههم الا مل

6\_مادى لذات اور خواہشات ميں ڈوبے رہنا انسان كو دينى حقائق كے سامنے تسليم ہونے سے روكتا ہے\_

ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمينذرهم يا كلوا ويتمتّعوا

جملہ '' ذرھم يا كلوا ويتمتّعوا\_\_\_ '' كہ جو كفار كے حالات بيان كر رہا ہے ہو سكتا ہے اس چيز كا جواب اور علت بيان كر رہا ہو كہ وہ اسلام كيوں نہيں لاتے اور اخر كا ر كيوں پشيمان ہو تے ہيں ؟

7\_دينى تعليمات كے سامنے تسليم ہونے كے بغير زندگى بيہودہ اور عمر كا زياں ہے\_ذرهم ...و يلههم الا مل

''لھو'' لغت ميں ايسى چيز كو كہتے ہيں كہ جو انسان كو مشغول ركھتى ہے اور اُسے اپنے مقصد و مراد سے روكے ركھتى ہے \_لہذا جو شخص اپنے ہدف ومقصد كو پورا نہ كر سكے گويا وہ اپنى عمر كو ضائع كر ديتا ہے\_

8\_دنيوى فوائد اور لذات سے زيادہ سے زيادہ بہرہ مند ہونے كے لئے اپنى سب كوششيں صرف كرنا اور بيہودہ ارزوئوں سے دل لگانا ايك ناپسنديدہ اور قابل مذمت كام ہے\_ذرهم يا كلوا ويتمتّعوا و يلههم

يہ ايت اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ہدايت قبول نہ كرنے والے كفار كا سارا ہم و غم دنيوى لذات ہيں لہذا اُن كو اپنے حال پر چھوڑ دينا چاہيے \_ اس سے اُن كے بارے ميں خدا وند عالم كى ناراضگى ظاہر ہوتى ہے\_

9\_صدر اسلام كے ناقابل ہدايت كفار ،بيہودہ ارزوئوں ميں سر گرم رہتے تھے\_ذرهم ...و يلههم الا مل

10\_بيہودہ ارزوئوں ميں سرگرم رہنا، حق كے سامنے تسليم ہونے اور ہدايت قبول كرنے كے مانع بنتا ہے\_

ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمينذرهم ...و يلههم الا مل

11\_خداوند عالم كا صدر اسلام كے كفار كو مستقبل ميں اسلام كى حقانيت كے اشكار ہوجانے كى خبر دينا\_

ربما يودّالذين كفروا ...فسوف يعلمون

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''يعلمون '' كا مفعول اور علم كا متعلق اسلام كى حقانيت ہوكہ جس كا وہ انكار كرتے تھے\_

12\_ناقابل ہدايت كفار كو خداوند متعال كى جانب سے بُرى عاقبت ميں گرفتار ہونے كى دھمكى ملنا\_

ذرهم ...فسوف يعلمون

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''يعلمون '' ميں مفعول بہ اور متعلق علم ،ان كے اعمال كى عاقبت اور انكا انجام ہو\_

13\_دنيوى لذات ميں ڈوبے رہنے اور مسلسل كفر اختيار كيے ركھنے كا انجام پشيمانى ہے\_

ربما يودّالذين كفروا لوكانوا مسلمينذرهم يا كلوا ...فسوف يعلمون

14\_دنيا طلب كفار كو بُرى عاقبت كى تہديد اور خبردار كيا جانا،كفر اور دنيا پرستى سے روكنے كى ايك روش ہے\_

ربما يودّالذين كفروا ...ذرهم يا كلواو ...فسوف يعلمون

ارزو:باطل ارزوئوں كے اثرات 10;ناپسنديدہ ارزو8

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار كى ہدايت 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہدايت كرنا 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كوشش 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مسوئوليت 1

اسلام :حقانيت اسلام كا ظاہر ہونا 11

الله تعالى :الله تعالى كے انذار 12

انذار :انذار كے اثرات 14;برے انجام سے انذار 12، 14

پشيمانى :پشيمانى كے اسباب 13

حق :حق قبول نہ كرنے كے موانع6،10;حق كو قبول نہ كرنے والوں سے بے مہر ہونا 3

دنيا پرست لوگ:دنيا پرست لوگوں كا بُرا انجام 14

دنيا پرستي:دنيا پرستى كا مقابلہ كرنے كا طريقہ 14;دنيا پرستى كا ناپسنديدہ ہونا 8;دنيا پرستى كے اثرات 6

دين :دينى افات كى پہچان 6;دين كى اہميت 7

زندگى :ناپسنديدہ زندگى 7

دلچسپياں :مادى لذائد ميں دلچسپيوں كا انجام13;مادى لذائد ميں دلچسپيوں كا ناپسنديدہ ہونا 8;مادى لذائد ميں دلچسپيوں كے اسباب 13

عمر :عمر كى تباہى كے موارد 7

عمل :ناپسنديدہ عمل 8

قران كريم :قران كريم كى پيشگوئي 11

كفار :صدر اسلام كے كفار كى باطل ارزوئيں 9;كفار كى باطل ارزوئيں 5;صدر اسلام كے كفار كے مادى لذائذ4;صدر اسلام كے كفار كى دنيا پرستى 4;صدر اسلام كے كفار كى سر گرمى 9;كفار اور اسلام كى حقانيت 11;كفار كا انذار12;كفار كا بُرا انجام 12 ، 14 ; صدر اسلام كے كفار كى كوشش 4;كفار كى دنيا پرستى 5; كفار كے مقاصد 5;كفار كے مادى لذائذ5

كفار مكہ :كفار مكہ كى حق ناپذيرى 1;كفار مكہ كے ساتھ بحث و تكرار كى ممانعت 1

كفر :كفر پر اصرار كا انجام 13;كفر كا مقابلہ كرنے كا طريقہ 14

ہدايت :ہدايت كے موانع 10

آیت 4

(وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلاَّ وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ)

اور ہم نے كسى قريہ كو ہلاك نہيں كيا مگر يہ كہ اس كے لئے ايك ميعاد1\_مقرر كردى تھى \_

1\_ہر انسانى معاشرے كى ہلاكت و نابودى ايك معين اور لكھى ہوئي اجل اور قانون كے مطابق ہوتى ہے\_

وما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

2\_معاشروں ميں اموات ، ہلاكتيں اور قدرتى تحولات خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہيں اور اُسى كى تقدير كے مطابق انجام پاتے ہيں \_

وما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

3\_خداوند متعال كا مكہ كے ناقابل ہدايت كفار كو خبر دار كرنا كہ اُنہيں مہلت دينا اُن كى زندگى كو دوام دينے كے مترادف نہيں بلكہ وہ ہميشہ ہلاكت كے خطرے سے دوچار ہيں \_ربما يودّالذين كفروالوكانوامسلمينذرهم ...فسوف يعلمونوما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

'' فسوف يعلمون '' جيسى تہديد كے بعد اس ايت كو ذكر كرنا شايد اس مقدرشبہہ كے جواب كى خاطر ہو كہ : كفار '' ذرھم يا كلوا \_\_\_ ''كے حكم كے ذريعے مہلت حاصل كر لينے كے بعد يہ خيال نہ كريں كہ اب اُن كى زندگى اسى طرح جارى رہے گي\_

4\_خدا وند متعال كے عذاب اور وعيدكے بارے ميں پيش انے والے شبہات كو ختم كرنے اور اذہان كو روشن كرنے كے لئے كفار كے بارے ميں خدا كے عذاب اور وعيد كے پورا ہونے كے متعلق قاعدے و قانون كى وضاحت وتبيين كى جانا\_وما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

'' فسوف يعلمون '' جيسى تہديد كے بعد اس ايت كو ذكر كرنا شايد اس مقدر اعتراض كا جواب دينا مقصود ہو كہ جس كے مطابق ہو سكتا ہے كفار كہيں :يہ عذاب فوراً كيوں نہيں اتااور ايسى وعيد اور دھمكى كب اور كيسے پورى ہو گي؟تو انہيں خدا جواب ديتا ہے:عذاب اور وعيد الہى ايك قانون و قاعدے كے مطابق انجام پاتى ہيں \_

5\_تاريخى تحولات اور واقعات ميں خداوند متعال كى مشيت و ارادے كى دخالت \_

وما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

6\_انسانى معاشروں سے متعلق اخبار و اطلاعات كا ايك معين كتاب و ذخيرہ اطلاعات پر مشتمل ہونا \_

وما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

7\_ہر معاشرہ، اپنے افراد سے الگ شناخت ،حيات اورمعين قوانين كا حامل ہو تا ہے\_

وما ا هلكنا من قرية الّا ولها كتاب معلوم

اجتماعى تحولات:اجتماعى تحولات كاسرچشمہ 2

اجل :اجل مسمى 1

الله تعالى :الله تعالى كى مثبت كا كردار 5;الله تعالى كى مہلتيں 3 ; الله تعالى كے وعيدوں كاتحت ضابطہ ہونا 4;الله تعالى كے وعيد وں كايقينى ہونا 4;الله تعالى كے اختصاصات2;الله تعالى كے ارادے كااثر 5ا ; الله تعالى كے انذار 3;الله تعالى كے مقدرات 2

انذار :ہلاكت سے انذار 3

تاريخ :تاريخى تحولات كا سر چشمہ 5

حوادث:حوادث كا ذخيرہ اطلاعات6

قران كريم :قران كريم كى تعليمات 4

كفار مكہ :كفار مكہ كو مہلت كا فلسفہ 3;كفار مكہ كے انذار 3

مصائب :مصائب كا طبيعى سر چشمہ 2

معاشرہ:معاشروں كا تحت ضابطہ ہونا 7;معاشرے كا وجود7;معاشرے كى اجل 1;معاشرے كى حقيقت 7; معاشرے كى حيات 7;معاشروں كى ہلاكت كا تحت ضابطہ ہونا 1

موت:موت كا سر چشمہ 2

آیت 5

(مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ)

كوئي امت نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سكتى ہے اور نہ پيچھے ہٹ سكتى ہے \_

1\_كوئي اُمت اپنى اجل (موت) كو مقرر شدہ وقت سے اگے نہيں لے جاسكتى \_ما تسبق من ا مة ا جلها

2\_ہر اُمت خداوند متعال كى جانب سے ايك مقرر ، معين اورناقابل تغيير اجل ركھتى ہے\_

ما تسبق من ا مة ا جلها

3\_كوئي بھى اُمت وقوم اپنى تعيين شدہ اجل كو ٹالنے كى طاقت نہيں ركھتي\_ما تسبق من ا مة ا جلها وما يستئخرون

اجل :اجل مسمى 1،2،3

الله تعالى :الله تعالى كے مقدرات2

اُمم :اُمم كا عاجز ہونا 1،3;اُمم كى اجل 1،2،3

آیت 6

(وَقَالُواْ يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ)

اور ان لوگوں نے كہا كہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل ہواہے تو ديوانہ ہے \_

1\_كفار مكہ كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے گفتگو كرتے وقت اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بے ادبى اور استہزاء كے ساتھ مخاطب كرنا\_

وقالوا ىاأيهاالذى نزّل عليه الذّكر

يہ كہ كفار پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب كرتے وقت اسم ولقب سے ياد كرنے كے بجائے ،انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كواسم موصول اور صيغہ غائب سے مخاطب كرتے تھے نيز يہ كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ايسى نسبت ديتے كہ جس كو وہ خود بھى قبول نہيں كرتے تھے\_ اس سے مندرجہ بالا نكتہ اخذ ہوتا ہے\_

2\_''قران كا ذكر ہونا'' ايك ايسى صفت ہے كہ جس سے كفار مكہ اشنا تھے\_وقالوا ىاأيهاالذى نزّل عليه الذّكر

3\_كفار مكہ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اپنے اوپر وحى كے نزول كا دعوى كرنے كى وجہ سے مجنون و ديوانہ جانتے تھے\_

وقالوا ىاأيهاالذى نزّل عليه الذّكرانك لمجنون

تاريخى شواہد گواہ ہيں كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دعوى نبوت سے پہلے وہ لوگ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايسى تہمت نہيں لگاتے تھے \_پس يہ تہمت مذكورہ نكتے ہى كى وجہ سے تھي\_

4\_كفار مكہ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كے نزول كو محض ايك ادعا سمجھتے تھے\_وقالوا ىاأيهاالذى نزّل عليه الذّكر

نزول ذكر كا سبب ذكر نہ كرنے اور فعل ''نُزل'' كو مجہول لانے اور اُسے استہزاء كى صورت ميں بيان كرنے سے مذكورہ نكتہ اخذ ہوتا ہے\_

5\_كفار مكہ كے نزديك انسان پر خدا وند عالم كى جانب سے وحى نازل ہونا ايك ناقابل قبول اور ديوانگى كى حد تك عقل سے دور چيزتھي\_وقالوا ىا يهاالذى نزّل عليه الذّكرانك لمجنون

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جنون كى تہمت3;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحي3،4 ;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا استہزاء 1

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1،3،4

ذكر :2

قران كريم :قران كريم كے نام 2

كفار مكہ:كفار مكہ اور انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1،3;كفار مكہ اور قران 2; كفار مكہ اور نبوت بشر 5;كفار مكہ اور وحى 4;كفار مكہ كا طرز عمل1،3;كفار مكہ كى بے ادب گفتگو 1; كفار مكہ كى تہمتيں 3;كفار مكہ كى بصيرت 4،5;كفار مكہ كے استہزاء 1

آیت 7

(لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ)

اگر تو اپنے دعوى ميں سچاہے تو فرشتوں كو كيوں سامنے نہيں لاتاہے\_

1\_ كفار مكہ، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبو ت كى تصديق كر نے كے لئے فرشتے لانے كا تقاضا كرتے تھے\_

قالوا ...لو ما تا تينا بالملئكة ان كنت من الصدقين

''لو ما''بھى ''ھلا ''و ''لولا '' كى طرح تحضيض كے لئے ہے\_

2\_كفار مكہ ،نزول وحى كے دعوى ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صداقت كى دليل كے لئے فرشتوں كے انے كوہى اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تصديق جانتے تھے\_لو ما تا تينا بالملئكة ان كنت من الصدقين

3\_كفار مكہ ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے معجزہ كے طور پر ملائكہ لانے كا تقاضا كرتے تھے\_

لو ما تا تينا بالملئكة ان كنت من الصدقين

كفار مكہ كى طرف سے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذريعے ملائكہ لانے كا تقاضا ياتو نبوت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تصديق كے لئے تھا يا اُن كا فرمائشى معجزہ تھا ،مندرجہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناء پر اخذ كيا گيا ہے\_

4\_كفار مكہ، كا اعتقاد تھا كہ انسان پرنازل ہونے والاہر اسمانى پيغام كسى محسوس اسمانى شاہد كے ہمراہ ہونا چاہيے\_

قالوا ...لو ما تا تينا بالملئكة ان كنت من الصدقين

كفار مكہ كاپيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے، اپنى نبوت كى تصديق كے لئے ملائكہ لانے كا تقاضا كرنا ممكن ہے اس لئے ہو كہ وہ انسان كا خداوند متعال سے رابطہ ناممكن جانتے تھے\_اور بشر كى نبوت كو قبول كرنے كے لئے اسمانى گواہ لانے كے خواہش مند تھے \_لہذا بطور نمونہ يا اپنى شناخت كى وجہ سے وہ فرشتوں كا نام ليتے تھے\_

5\_ملائكہ ، اسمانى موجودات كى حيثيت سے كفار مكہ كے لئے جانى پہچانى مخلوق تھي\_

قالوا ...لو ما تا تينا بالملئكة ان كنت من الصدقين

6\_مكہ كے كفار اور مشركين ،ملائكہ كوسب كے لئے ايك قابل محسوس مخلوق جانتے تھے\_وقالوا ...لو ما تا تينا بالملئكة

'' لو ما تا تينا بالملئكة ''( ہمارے پاس فرشتے لے كر كيوں نہيں اتے؟)كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے وہ فرشتوں كو ايك محسوس اور قابل مشاہدہ مخلوق جانتے تھے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب وحى 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صداقت كے دلائل2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كى تصديق 1

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1،2

كفار مكہ :كفار مكہ اور انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3;كفار مكہ اور ملائكہ 5،6;كفار مكہ كا محسوسات پسند ہونا 4;كفار مكہ كى فكر 2،4،6;كفار مكہ كے تقاضے1،3

معجزہ :اقتراحى معجزہ 1،3;حسى معجزے كى درخواست 1

ملائكہ :ملائكہ كى رؤيت 6;ملائكہ كى گواہى كى درخواست 1;نزول ملائكہ كى درخواست 2،3

وحي:بشر كى طرف وحى 4;نزول وحى كى شرائط 4

آیت 8

(مَا نُنَزِّلُ الْمَلائِكَةَ إِلاَّ بِالحَقِّ وَمَا كَانُواْ إِذاً مُّنظَرِينَ)

حالانكہ ہم فرشتوں كو حق كے فيصلہ كے ساتھ ہى بھيجا كرتے ہيں اور اس كے بعد پھر كسى كو مہلت نہيں دى جاتى ہے \_

1\_خداوند متعال ،فرشتوں كو بغير حق اور مصلحت كے نازل نہيں كرتا \_ما ننزل الملئكة الّا بالحق

''بالحق '' ميں ''با''مصاحبت (ہمراہي) كے لئے ہے\_

2\_ ملائكہ كا عروج و نزول، خداوند متعال كے حكم سے ہوتا ہے\_ما ننزل الملئكة

3\_كفار مكہ كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذريعے ملائكہ كے نزول كا تقاضا، ايك بے جا اور باطل مطالبہ تھا\_

لو ما تا تينا بالملئكة ...ما ننزل الملئكة الّا بالحق

جملہ '' ما ننزل الملئكة الّا بالحق ''حصرى و احترازى جملہ ہے اور اس بات كى طرف كنايہ ہے كہ كفار كا يہ مطالبہ بے جاہے\_

4\_كفار مكہ كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كے اثبات كے لئے نزول ملائكہ كا مطالبہ محض ايك بہانہ تھا\_

لو ما تا تينا بالملئكة ...ما ننزل الملئكة الّا بالحق

ہو سكتا ہے ''الاّ بالحق '' كى قيد احترازى ہو يعنى فرشتوں كا نزول فقط مصلحت وحكمت كى صورت ميں قابلعمل ہے \_جبكہ كفار كے مطالبے ميں اس قسم كى كوئي مصلحت نہيں تھي\_اس كے علاوہ ''اذاً منظرين '' بھى اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ لوگ ملائكہ كے انے كے بعد بھى حقانيت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قبول نہ كرتے\_

5\_نزول ملائكہ كے متعلق كفار كا مطالبہ، قبول ہوجانے كى صورت ميں وہ سب ہلاك ہو جاتے اور اُنہيں ايمان لانے كے لئے كسى قسم كى مہلت نہ دى جاتي\_

ما ننزل الملئكة الّا بالحقّ وما كانوا اذ منظرين

''منظر '' كے مصدر انظار كا معنى تاخير ميں ڈالنا ہے اور آيت مجيدہ ميں حصر سے معلوم ہو تا ہے كہ ملائكہ كے انے سے كفار ميں سے كسى بھى كافر كى اجل (موت) ميں دير نہيں كى جائے گى اور وہ ہلاك ہو جائيں گے\_

6\_نزول ملائكہ كے بارے ميں كفار مكہ كے مطالبے كوقبول نہ كرنے كا فلسفہ ،اُن كو مہلت دينا اور اُن كى اجل (موت ) ميں تاخير كرنا ہے \_ماتسبق من ا مة ا جلها ...ما ننزل الملئكة الّا بالحقّ وما كانوا اذاً منظرين

7\_اپنے مقررہ وقت سے پہلے اُمم كى اجل ميں پس و پيش نہ كرنے كى سنت ( تمام اُمور پر ) حاكم ايك اصل و قاعدہ ہے\_

بالملئكة ...ما ننزل الملئكة الّا بالحقّ وما كانوا اذاً منظرين

خداوند متعال نے گذشتہ ايات ميں بيان فرمايا ہے كہ ہر قوم واُمت كى ايك معين اجل (مدت)ہے اور اُسے كبھى بھى اگے پيچھے نہيں كيا جائے گا \_اور اس ايت ميں خداوند عالم فرما رہا ہے :ملائكہ سوائے حق كے نازل نہيں ہوتے اور اگر نازل ہو بھى جائيں تو كفار كو زندگى كى كوئي مہلت نہيں دى جائے گي\_پس اسى لئے ملائكہ كو نازل نہيں كيا جاتا\_ احتمال ہے كہ ايسا جواب اس لئے ديا گيا ہے كہ ابھى تك اُن كى اجل (موت) نہيں پہنچى \_اور اجل و موت كا قاعدے و ضابطے كے مطابق ہونا تمام اُمور پر حاكم قانون ہے\_

8\_نزول ملائكہ كے بارے ميں كفار مكہ كا مطالبہ قبول ہوجانے كى صورت ميں وہ سب ايك دردناك عذاب ميں گرفتار ہو جاتے\_ما ننزل الملئكة الّا بالحقّ وما كانوا اذاً منظرين

آيت مجيدہ كے بارے ميں ايك احتمال يہ ديا جاتا ہے كہ كفار كے لئے ملائكہ نازل ہونے كى صورت ميں وہ ان كے لئے عذاب كا تحفہ بھى لے كر ائيں گے\_ايسا عذاب كہ جو اُن ميں سے كسى كو بھى زندہ نہيں چھوڑے گا\_

اجل :اجل مسمى 7

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 4

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 2;الله تعالى كے سنن7

اُمم :اُمم كى اجل 7

ايمان :فرصت ايمان 5

بے جاتوقعات:3

كفار مكہ :

كفار مكہ اور انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4;كفار مكہ كو مہلت 6;كفار مكہ كى بہانہ جوئي 4;كفار مكہ كى ہلاكت كا پيش خيمہ 5،8;كفار مكہ كے عذاب كا پيش خيمہ8;كفار مكہ كے مطالبات 3،4;كفار مكہ كے مطالبات كو رد كرنے كا فلسفہ 6;كفار مكہ كے مطالبات كو قبول كرنا8;كفار مكہ كے مطالبات كو قبول كرنے كے اثرات 5

معجزہ :اقتراحى معجزہ كو رد كرنے كا فلسفہ 6

ملائكہ :نزول ملائكہ كا مطالبہ 3،4،5،8;نزول ملائكہ كى شرائط 1;ملائكہ كا صعود 2;ملائكہ كا نزول 2

آیت 9

(إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ)

ہم نے ہى اس قرآن كو نازل كياہے اور ہم ہى اس كى حفاظت كرنے والے ہيں \_

1\_قران، بغير كسى شك و ترديد كے فقط خداوند متعال كى جانب سے نازل ہوا ہے\_انا نحن نزّلنا الذّكر

2\_قران ،بہت ہى بلند اور رفيع مقام سے نازل ہونے والى كتاب ہے\_انا نحن نزّلنا الذّكر

قران كے نزول كے بيان لئے جمع كى ضمائر كا ذكركرنا اور كلمہ ''نزول'' كہ جس كامعنى بلند و عالى مقام سے نيچے انا ہے ،مذكورہ بالا نكتے پر دلالت كرتا ہے\_

3\_''ذكر '' قران كے ناموں ميں سے ايك نام ہے\_انا نحن نزّلنا الذّكر

4\_ قران ،ياد اور ياد اورى اور انسانوں كو غفلتوں سے بيدار كرنے اور فراموشيوں سے ہوشيار كرنے والى كتاب ہے\_

انا نحن نزّلنا الذّكر

قران كا ''الذكر '' نام ركھنا شايد اس لئے ہو كہ قران انسانوں كى بيدارى اور تنبيہ كے لئے ہے\_

5\_قران،- خداوند متعال كى دائمى حفاظت ميں اور ہر قسم كى تحريف اور زوال سے محفوظ ہے\_

انا نحن نزّلنا الذّكر و انا له لحفظون

6\_خداوند متعال،نے قران كے خلاف كفار كى مخالفتوں اور سازشوں كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اطمينان دلايا كہ وہ خود اس كى حفاظت كرنے والا ہے\_وقالوا ىاأيهاالذى نزّل عليه الذّكر ...لو ما تا تينا بالملئكة ...انا نحن نزّلنا الذّكر و انا له لحفظون

7\_خداوند متعال، نے قران كے خلاف كفار كى سازشوں كے مقابلے ميں اس كى حفاظت كے بارے ميں اپنى قدرت كا مظاہرہ كيا اور اُن پر اپنى عظمت ظاہر كردي\_انّا نحن نزّلنا الذّكر و انا له لحفظون

يہ كہ خدا وندعالم نے اپنى جانب سے نزول قران كے بيان كے لئے جمع و اسم فاعل جمع كى چند ضمائر سے استفادہ كيا ہے ہوسكتا ہے يہ مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اطمينان 6

الله تعالى :الله تعالى كى عظمت 7;الله تعالى كى قدرت 7

ذكر :3

قران كريم :قران كريم كا كردار 4;قران كريم كا محفوظ ہونا 5; قران كريم كا وحى ہونا 1;قران كريم كا ہدايت كرنا 4;قران كريم كا نزول 2;قران كريم كى حفاظت 5، 6،7;قران كريم كى خصوصيات 4;قران كريم كے نام 3;قران كريم كے نزول كا سر چشمہ 1;قران كريم كى عظمت 2

كفار :كفار كى سازشوں كا بے اثر ہونا 6،7

ياد دہانى :ياد دہانى كے اسباب 4

آیت 10

(وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الأَوَّلِينَ)

اور ہم نے آپ سے پہلے بھى مختلف قوموں ميں رسول بھيجے ہيں \_

1\_ خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے بھي گذشتہ اُمتوں كے درميان بہت سے انبياء مبعوث كيے تھے\_

ولقد ا رسلنا من قبلك فى شيع الا ولين

''شيع''شيعہ كى جمع ہے اور لغت ميں اس كا معنى وہ گروہ ہے كہ جو كسى مذہب يا شخص كا پيروكار ہو\_

2\_خداوند متعال كى جانب سے انبياء معاشروں اور قوموں كے لئے مبعوث ہوتے تھے نہ افراد كے لئے\_

ولقد ا رسلنا من قبلك فى شيع الا ولين

جملے ميں ''شيع'' كا ذكر مندرجہ بالا معنى كى طرف اشارہ ہے جبكہ اس كے بغير بھى معنى كامل تھا \_

3\_ طول تاريخ ميں خداوند متعال كا انسانوں كى ہدايت كى جانب متوجہ رہنا\_ولقد ا رسلنا من قبلك فى شيع الا ولين

الله تعالى :الله تعالى كى ہدايتيں 3

انبياء :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے كے انبياء 1;انبياء كى تاريخ 1; نبوت انبياء كا فلسفہ2

انسان :انسانوں كى ہدايت 3

معاشرہ :معاشرے كى اہميت 2

ہدايت :ہدايت كى اہميت3

آیت 11

(وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلاَّ كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ)

اور جب ان كے پاس رسول آتے ہيں تو يہ صرف ان كا مذاق اڑاتے ہيں \_

1\_تمام انبياء ،بغير كسى استثنا ء كے اپنى اپنى قوموں كے درميان اُن كے استہزاء كا نشانہ بنتے رہے ہيں \_

وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون

2\_استہزاء اور تمسخر، طول تاريخ ميں انبياء كے مخالفين كى سياست اور طريقہ كار رہا ہے\_

وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون

3\_خداوند متعال، كفار مكہ كے تمسخراميز سلوك كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دينے والا تھا\_

وقالوا ىاأيهاالذى نزّل عليه الذّكرانك لمجنون ... وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزئون

4\_پيغمبر اكر م صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بھى دوسرے تمام انبياءے كرام عليه‌السلام كى طرح تبليغ اور الہى رسالت كى وجہ سے مشكلات اور مصائب كے مقابلے ميں تسلى وتشفى اور حوصلہ دلانے كى ضرورت تھي\_

قالوا ...انك لمجنون ...ولقد ا رسلنا من قبلك فى شيع الا ولين وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون

5\_رسالت الہى كے حامل لوگوں كے لئے اپنى رسالت كى انجام دہى كى خاطر مشكلات و مصائب بر داشت كرنا ضرورى ہيں \_وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون

يہ كہ خداوند متعال مشركين كے رولے كا مستقيم جواب دينے كے بجائے ،گذشتہ انبياء كے ساتھ اكثر لوگوں كے رولے كا تذكرہ كرتا ہے يہ شايد اس لئے كہ خداوندمتعال بتانا چاہتا ہے كہ ايسى مشكلات ،الہى رسالت كا لازمہ ہيں جنہيں برداشت كرنا چاہيے\_

6\_رسالت الہي، كے حامل لوگوں كو اپنى رسالت كى انجام دہى ميں كاميابى كے لئے تاريخ انبياء اور اس سے حاصل ہونے والے تجربے اور درس كى طرف مكمل توجہ كرنى چاہيے\_وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون

7\_تاريخى واقعات سے اگاہى سے مشكلات كا راستہ ہموارہوتا ہے اور سختيوں ميں سہولت حاصل ہوتى ہے\_

ولقد ا رسلنا من قبلك فى شيع الا ولين وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا استہزاء 3;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كاحوصلہ بلند كيا جانا4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 3،4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كوحوصلہ دلانے كى ضرورت 7;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مشكلات 4

اُمتوں :اُمتوں كا استہزاء 1

انبياء :انبياء كا استہزاء كيا جانا 1;انبياء كے درميان توافق 4 ; مخالفين انبياء كا باہمى توافق 2;انبياء كاحوصلہ بلند كرنا 4 ; انبياء كوتسلى دينا 4;انبياء كى ضروريات 4; انبياء كے مخالفين كے ساتھ نپٹنے كا طريقہ 2;تاريخ انبياء 1،2; تاريخ انبياء كے مطالعے كى اہميت 6; مخالفين انبياء كا استہزاء كرنا 2

انبياءے الہى :انبياءے الہى كى استقامت 5;انبياءے الہى كى مسؤليت 5،6

تاريخ :تاريخى تحولات سے اگاہى كے اثرات 7

سختي:سختى كے اسان ہونے كا پيش خيمہ 7;سختى ميں استقامت 5

كفار مكہ :كفار مكہ كے استہزائ3

آیت 12

(كذالك نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ)

اور ہم اسى طرح اس گمراہى كو مجرمين كے دل ميں ڈال ديتے ہيں \_

1\_خداوندمتعال، نے قران كريم كو مكہ كے ناقابل ہدايت كفار كے دلوں ميں ڈالا اور اُنہيں اس كى پہچان كرائي \_

كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

مندرجہ بالا معنى اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''نسلكہ '' كى ضمير كا مرجع '' الذكر '' اور ''المجرمين '' كا الف لام عہد ذكرى ہو كہ جو گذشتہ ايات ميں موجود ''الذين كفروا'' كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_

2\_خداوند متعال ،قران كريم كو ناقابل ہدايت مجرموں كے دلوں ميں ڈال كر اُنہيں قران سے اگاہ كرتا ہے\_

كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

3\_خداوند متعال نے مجرموں اور گناہگاروں كو سزا دينے كى خاطر اُن كے دلوں ميں تمسخر و استہزاء كى خصلت كو راسخ كر ديا ہے\_كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''نسلكہ '' كى ضمير كا مرجع (يستهزء ون كا مصدر)استہزاء ہو\_

4\_ مجرمين كى جانب سے اپنے انبياء كے استہزاء كا نشانہ بننے كے باوجود خداوند متعال اُنہى كے ذريعے اپنى ايات كو مجرموں كے دلوں ميں ڈالتا ہے \_كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ ممكن

آیت 13

(لاَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الأَوَّلِينَ)

ہے يہ سوال كيا جائے كہ خداوندمتعال كس طرح اپنے انبياء كو لوگوں كى طرف بھيجتا ہے جبكہ وہ استہزاء كا نشانہ بنتے ہيں اور اس صورت ميں مقصد حاصل نہيں ہو سكتا ؟خدااس سوال كا جواب ديتا ہے كہ ہم اسى طرح اپنى ايات كو دلوں ميں ڈالتے ہيں \_

5\_كفار مكہ ،مجرم اور گناہگار لوگ تھے\_ربما يودّ الذين كفروا ...كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

6\_انبياءے الہى سے استہزاء كرنے والے، مجرم اور گناہگار لوگ تھے\_

وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

7\_انبياءے كرام عليه‌السلام كى تعليمات قبول نہ كرنا اور اور اُن كا مذاق اُڑانا ،جرم اور گنا ہ ہے\_

وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

8\_طول تاريخ كے دوران خداوند متعال كا لوگوں كى ہدايت اور اُن پر اتمام حجت كرنے كے لئے اہتمام كرنا \_

ولقد ا رسلنا من قبلك فى شيع الا ولين ...كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين

الله تعالى :الله تعالى كا اتمام حجت 8;الله تعالى كا ہدايت كرنا 8;الله تعالى كے افعال 1،2،3،4

انبياء عليه‌السلام :انبياء كا استہزاء 4;انبياء كاكردار4; انبياء عليه‌السلام كا مذاق اُڑانے والے 6;انبياء كى تكذيب كا جرم7; انبياء كے استہزاء كا جرم7

انسان :انسانوں كى ہدايت كى اہميت 8

جرم :جرم كے موارد 7

كفار :كفار كے دل ميں قرآن كا القا 1

كفار مكہ :كفار مكہ كا فساد پھيلانا 5

گناہگار لوگ:گنہگار لوگ اور ايات خدا 4;گناہگاروں كى جانب سے استہزاء 4;اُن كے استہزاء كا سر چشمہ 3; گناہگاروں كے دل ميں قران كا القا 2; گناہگاروں كى سزا 3

مجرمين :6

مفسدين :5

آیت 14

(وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّواْ فِيهِ يَعْرُجُونَ)

يہ كبھى ايمان نہ لائيں گے كہ ان سے پہلے والوں كا طريقہ بھى ايسا ہى رہ چكاہے \_

1\_مكہ كے مجرم كفار، قران كى ايات كو دريافت كر لينے كے باوجود اس پر ايمان نہيں لائے\_

كذالك نسلكه فى قلوب المجرمينلا يو منون به

مندرجہ بالا مطلب اس بنا ء پر ہے كہ جب جملہ ''لايومنوں بہ ''،''المجرمين '' كے لئے تفسيرى جملہ ہو\_

2\_كفار مكہ كى جانب سے ايمان نہ لانے كے پكے ارادے كے باوجود، خداوند متعال نے قران كى ايات كو اُن كے دل ميں ڈالا\_كذالك نسلكه فى قلوب المجرمينلا يو منون به

مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ جب جملہ ''لا يومنوں بہ ''،''المجرمين '' كے لئے جملہ حاليہ ہو\_

3\_فقط اقوام اور افراد كے ناقابل ہدايت ہونے كى وجہسے اُن تك الہى تعليمات كے ابلاغ كوروكنا نہيں چاہيے\_

كذالك نسلكه فى قلوب المجرمينلا يو منون به

4\_گذشتہ دور كى ناقابل ہدايت اقوام، ايات الہى كو پالينے كے باوجود اُن پر ايمان نہيں لائيں \_

لا يو منون به و قد خلت سنة الا ولين

5\_ گذشتہ اقوام ہميشہ انبياءے كرام عليه‌السلام كے ساتھ تمسخر و استہزاء كا رويہ اختيار كرتى تھيں \_

كانوا به يستهزء ون ... و قد خلت سنة الا ولين

6\_انبياءے الہى كے مقابلے ميں سب مجرم اور ناقابل ہدايت قوموں كا رويہ ايك جيسا تھا \_

كذالك نسلكه فى قلوب المجرمين لا يو منون به قد خلت سنة الا ولين

7\_گناہگار اور ناقابل ہدايت اقوام و لوگوں كى ہلاكت و نابودى ،سنن الہى ميں سے ہے\_

لا يو منون به و قد خلت سنة الا ولين

جيسا كہ مفسّرين نے احتمال ديا ہے كہ ''سنة'' سے مراد ہو سكتا ہے ناقابل ہدايت اقوام كى ہلاكت و نابودى كى سنت ہو\_

8\_كفار مكہ كے تمسخر اميز رويے كے مقابلے ميں خداوند متعال كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى و تشفى دينا \_

وما يا تيهم من رسول الّا كانوا به يستهزء ون كذالك نسلكه فى قلوب المجرمينلا يو منون به و قد خلت سنة الا ولين

گذشتہ ايات، كفار مكہ كے نبوت پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں بغض وعنادپر مبنى رويے كے بارے ميں تھيں \_جبكہ ان ايات ميں انبياءے كرام عليه‌السلام كے ساتھ گذشتہ لوگوں كے رويے كى وضاحت كى جارہى ہے \_يہ شايد مذكورہ مطلب كى وجہ سے ہو\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى و تشفى 8;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ استہزاء 8

ايات خدا :ايات خداكو جھٹلانے والے 4

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كے ساتھ استہزائ5

تبليغ :تبليغ كى شرائط 3;افات تبليغ كى شناخت 3

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 2;الله تعالى كے سنن 7

قران كريم :قران كريم كے منكرلوگ 1

كفار :كفار كے دل ميں قران كا القا 2

كفار مكہ :كفار مكہ كا استہزاء كرنا 8;كفار مكہ اور قران 2;كفار مكہ كا كفر 1;كفار مكہ كى ہٹ دھرمى 1

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كا كفر 4;گذشتہ اقوام كاناقابل ہدايت ہونا 4;گذشتہ اقوام كے استہزاء 5;گذشتہ اقوام كے رويے 5

گناہگار لوگ :گناہگاروں كے ساتھ رويے كا طريقہ 6; گناہگاروں ميں ہم اہنگى 6

ناقابل ہدايت لوگ :ناقابل ہدايت لوگ اور انبياء 6;ناقابل ہدايت لوگوں كى ہلاكت7;ناقابل ہدايت لوگوں كے ساتھ رويئے كا طريقہ 6; ناقابل ہدايت لوگوں كے درميان توافق 6

(لَقَالُواْ إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ) (١٥)

(وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاء بُرُوجاً وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ) (١٦)

(وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ) (١٧)

(إِلاَّ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ) (١٨)

(وَالأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ) (١٩)

(وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ) (٢٠)

آیت 21

(وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلاَّ عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلاَّ بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ)

اور كوئي شے ايسى نہيں ہے جس كے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں اور ہم ہر شے كو ايك معين مقدار ميں ہى نازل كرتے ہيں \_

1\_ ہر چيز كا خزانہ اور گنجينہ خدا وند متعال كے پاس ہے\_وان من شيء الّا عندنا خزائنه

2\_ پودوں كامتناسب انداز ميں اُگنا، معدنى موجودات، عطايااور معاشى وسائل كا الہى خزانے سے (جاري) ہونا \_

و ا نبتنا فيها من كلّ شى ء موزون\_وجعلنا لكم فيها معيش ومن لستم له برزقين\_وان من شيء الّا عندنا خزائنه

3\_خدا وند متعال ہر چيز كو اپنے خزانے سے ايك معين اور واضح اندازے كے ساتھ نازل كرتا ہے\_

وما ننزّله الّا بقدر: معلوم

4\_كائنات كى تمام مخلوقات، وجود اور كيفيت خلقت كے لحاظ سے محدود ،متناہى اور پہلے سے تعين شدہ ہيں \_

وان من شيء الّا عندنا خزائنه وما ننزّله الّا بقدر: معلوم

5\_ تمام موجودات كا الہى خزانہ ،ايك ماوارء طبيعت، عالم ميں ہے\_

وان من شيء الّا عندنا خزائنه وما ننزّله الّا نقدر معلوم

6\_خدا وند متعال كى قدرت و مالكيت كى حكومت ، نامحدود ہے\_وان من شيء الّا عندنا خزائنه ... معلوم

خداوند عالم كے پاس كائنات كے تمام اُمور كے خزانوں كا وجود ہو سكتا ہے خدا كى بے انتہا قدرت سے كنايہ ہو;كيونكہ جب تمام ممكنات كا خزانہ خدا كے ہاتھ ميں ہو تو اُن ممكنات كو وجود ميں لانا بھى اُس كے لئے مقدور ہو گا\_

7\_''روى جعفر بن محمدعن ا بيه عن جدّه عليه‌السلام انه قال:فى العرش تمثال جميع ماخلق الله فى البر والبحر ...وهذا تا

ويل قوله:''وان من شيء الّا عندنا خزائنه'' ...;(1)حضرت امام سجاد عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:خدا وند متعال نے سمندر اور خشكى پر جتنى بھى چيزيں خلق كى ہيں اُن كى صورت و تمثيل عرش پر موجود ہے اور يہ ہے خدا كے اس كلام كى تاويل كہ جس ميں اُس نے فرماياہے:''وان من شيء الّا عندنا خزائنه ...''\_

8\_''عن مقاتل بن سليمان قال:سمعت ا باعبدالله عليه‌السلام يقول:لمّا صعد موسى عليه‌السلام الى الطور فناجى ربّه عزّوجلّ، قال:ربّى ا رنى خزائنك فقال: ياموسى انما خزائنى اذا ا ردت شيئاً ا ن ا قول له:كن فيكون;(2) مقاتل بن سليمان كا كہنا ہے كہ ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے سنا ہے كہ جب حضرت موسى عليه‌السلام كوہ طور كى طرف گئے تو اُنہوں نے اپنے پرورد گار سے مناجات كى اور كہا:اے ميرے پالنے والے مجھے اپنے خزانے دكھا \_پس خدا وند متعال نے فرمايا:اے موسى عليه‌السلام بتحقيق ميرا خزانہ يہ ہے كہ جب ميں كسى چيز كا ارادہ كرتا ہوں تو كہتا ہوں :ہو جا تووہ(محض ميرے ارادے سے) ہو جاتى ہے\_

افرينش :افرينش كا باضابطہ ہونا 3

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 3;الله تعالى كے خزائن كا مقام 5;الله تعالى كے خزائن 2،3،8;الله تعالى كے عطايا 2;الله تعالى كى قدرت كى وسعت 6; الله تعالى كى مالكيت 1;الله تعالى كے مقدرات 3 ; الله تعالى كى مالكيت كى وسعت6

پودے:پودوں كا اُگنا 2

روايت :7،8

عرش:عرش كا كردار 7

معادن :معادن كى پيدائش 2

معاش معاش كے پورا ہونے كے وسائل 2

موجودات :خلقت موجودات كا باضابطہ ہونا 4;موجودات كے خزائن كا مقام 7;موجودات كے خزائن 1; موجودات كى محدوديت 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)روضةالواعظين ،ص47،نور الثقلين ،ج3، ص7، ح19\_

2)معانى الاخبار ،ص402ح65،تفسير برہان ، ج2، ص328، ح4\_

آیت 22

(وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ)

اور ہم نے ہوائوں كو بادلوں كا بوجھ اٹھانے والا بناكر چلايا ہے پھر آسمان سے پانى برساياہے جس سے تم كو سيراب كياہے اور تم اس كے خزانہ دار نہيں تھے\_

1\_بادلوں كى بار دارى كے لئے ہوائوں كو بھيجنے والا خداوند ہے\_وا رسلنا الرىح لواقح

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب جملہ ''فا نزلنا من السّماء ماء '' كے قرينے سے ہوائوں كا بادلوں كو پُر اب كرنابارش كے برسنے كے لئے ہو\_

2\_ہوائيں پودوں اور درختوں كو بار دار كرنے كے لئے نر زر گل اور گردو غبار ايك جگہ سے دوسرى جگہ لے جانے كا وسيلہ ہيں \_وا رسلنا الرىح لواقح

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''الرياح لواقح ''سے باردار كرنے والى ہوائيں مراد ہوں \_يہ ايسى ہوائيں ہيں كہ جو نر پودوں سے باردار كرنے والے مادے (زرگل) كو مادہ پودوں تك منتقل كرتى ہيں \_

3\_قانون زوجيت ،پھل دينے والے درختوں اور پودوں كو بھى شامل ہے اور اُن ميں بھى نر و مادہ ہوتے ہيں \_

وا رسلنا الريح لواقح

4\_اسمان سے بارش برسانے والا، خدا وند ہے\_فا نزلنا من السّماء ماء

5\_بادلوں سے بارش كے برسنے ميں ہوائيں اہم كردار ادا كر تى ہيں \_وا رسلنا الريح لواقح فا نزلنا من السّماء ماء

''فا نزلنا '' ميں ''فا''عاطفہ ہے جو ترتيب كے لئے ہے اس سے مذكورہ معنى مل سكتا ہے\_

6\_خدا وند متعال كے ارادے اور افعال، طبيعى عوامل كے ذريعے ظہور پذير ہوتے ہيں \_

وا رسلنا الريح لواقح فا نزلنا من السّماء ماء

7\_طبيعى عوامل كا عمل، خداوند متعال كے ارادے اور قدرت كے تحت ہوتا ہے\_

وا رسلنا الريح لواقح فا نزلنا من السّماء ماء

8\_خدا وند متعال نے بارش كے پانى كو انسانوں كى سيرابى كا وسيلہ بنايا ہے\_فا نزلنا من السّماء ماء فا سقيناكموه

9\_بارش ،خدا وند متعال كے تحت تدبير ايك معين اندازے اور مشخص ميزان كے ساتھ برستى ہے\_

وان من شيء الّا عندنا خزائنه وما ننزّله الّا بقدر: معلوم ... فا نزلنا من السّماء ماء

10\_بارش كا پاني، انسانوں كے لئے خداداد معاشى وسائل ميں سے ہے\_

وجعلنا لكم فيها معيش ... فا نزلنا من السّماء ماء فا سقيناكموه

11\_پانى كا اصلى منبع ،اسمان (بادل ) ہے \_فا نزلنا من السّماء ماء فا سقيناكموه

يہ كہ خدا وند متعال شكر گذارى كے مقام كا ذكر كرتے ہوئے بندوں سے فرماتا ہے:''ہم نے اسمان سے پانى برسايا ہے اور اس كے ذريعے تمہيں سيراب كيا ہے جبكہ زمين ميں بھى سيراب كرنے كے لئے پانى موجودہے ''اس سے معلوم ہوتا ہے زمين كے ابى منابع بھى اسمان سے ہى ہيں \_

12\_بارش كا پاني، انسانوں كے سيراب ہونے اور پينے كے لئے مناسب ترين اور بہترين پانى ہے\_

فا نزلنا من السّماء ماء فا سقيناكموه

يہ كہ خدا وند متعال نے انسان كے سيراب ہونے كے لئے پانى كى انواع واقسام ميں سے فقط بارش كے پانى كو پينے كے پانى كے طور پر متعارف كرايا ہے اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

13\_بادلوں كى تلقيح كے لئے ہوائوں كا چلنا ، بارش كا برسنا اور اُس كے ذريعے انسانوں كا سيراب ہونا ،ايات الہى ميں سے ہے\_وا رسلنا الريح لواقح فا نزلنا من السّماء ماء فا سقيناكموه

14\_انسان كبھى بھى اسمان (بادلوں )ميں پانى كا ذخيرہ كرنے پر قادر نہيں \_وما ا نتم له بخزنين

15\_''عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال: لله رياح رحمة لواقح ينشرهابين يدى رحمته; (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ،ج2،ص 239،ح 5;بحار الانوار ،ج57،ص 12،ح 15\_

حضرت امام محمد باقر عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:خداوند متعال باردار كرنے والى رحمت كى حامل ہوائيں اپنى رحمت (بارش) سے پہلے پھيلا ديتا ہے\_

16\_''عن ا بى هريرة قال:سمعت رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يقول:ريح الجنوب من الجنة وهى الريح اللواقح التى ذكرالله فى كتابه ...; (1)ابو ہريرہ كا كہنا ہے كہ ميں نے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سنا ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:''جنوب كى ہوا بہشت سے ہے اور وہ باردار كرنے والى ہوا ہے كہ جس كا تذكرہ خدا نے اپنى كتاب ميں كيا ہے ...''

اسمان :اسمان كے فوائد 11

ايات خدا :افاقى ايات 13

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 9;الله تعالى كى قدرت كا كردار 7;الله تعالى كى مالكيت 15;الله تعالى كے ارادے كا كردار 7;الله تعالى كے ارادے كے ظہور پذير ہونے كى جگہ مجارى 6;الله تعالى كے افعال 1،4،8;الله تعالى كے افعال كے ظہور پذير ہونے كاى جگہ 6

انسان :انسان كا عجز 14

بادل:بادلوں كى حركت كے عوامل 2;بادلوں كے بار دار ہونے كے عوامل 1،13،15;بادلوں كے فوائد 11; بادلوں ميں پانى كو جمع كيا جانا 14

بارش :بارش برسنے كا سر چشمہ4;بارش برسنے كے عوامل 5;بارش كا برسنا 9،13;بارش كى تقدير 9;بارش كے فوائد 8،10،12

پانى :پانى كے منابع 11;پينے كے پانى كے منابع 12

پودے :پودوں كى باردارى كے عوامل 2;پودوں كى زوجيت 3

درخت :درختوں كى بار دارى كے عوامل 2 ;درختوں كى زوجيت 3

روايت :15،16

ضروريات :مادى ضروريات كے پورا ہونے كا سر چشمہ 8

طبيعى عوامل :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ،ج5،ص72;تفسير طبرى ،ج8،ص 22\_

طبيعى عوامل كا عمل 7;طبيعى عوامل كا كردار 6

معاش :معاش كے پورا ہونے كے وسائل 10

ہوائيں :بہشتى ہوائيں 16;ہوائوں كا سر چشمہ 1;ہوائوں كے فوائد 1،2،5،13، 15; ہوائوں كا مالك 15

آیت 23

(وَإنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ)

اور ہم ہى حيات و موت كے دينے والے ہيں اور ہم ہى سب كے والى و وراث ہيں \_

1\_مخلوقات كى موت و حيات فقط خدا وند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_>وانا لنحن نحى ونميت

2\_موت وحيات ايك دائمى و مسلسل امر ہے\_وانا لنحن نحى ونميت

جملہ اسميہ '' انا لنحن نحى ونميت ''اور فعل مضارع '' نحي'' اور '' نميت''كا لايا جانا استمرار كو بيان كر رہا ہے\_

3\_خدا وند متعال تمام موجودات كا تنہا وارث ہے \_ونحن الورثون

4\_ خداوند متعال تنہا وہ ذات ہے كہ بقا ء جس سے مختص ہے\_ونحن الورثون

5\_تمام موجودات ہستى (اول سے ليكر اخر تك )كا يقينى انجام ،موت ہے \_ونحن الورثون

6\_ خداوندعالم كى مالكيت كے علاوہ ہر قسم كى مالكيتيں قابل زوال ہيں \_ونحن الورثون

7\_موت وحيات ،خدا كش نشانيوں ميں سے ہيں \_وانا لنحن نحى ونميت

8\_دنيوى وسائل كے انسانوں كے لئے خلق ہونے كے باوجود اُن سے دل نہ لگانے كى تشويق \_

وا رسلنا الريح لواقح فا نزلنا من السّماء ماء فا سقيناكموه وما ا نتم له بخزنين\_وانا لنحن ... ونحن الورثون

ہوسكتا ہے اُن ايات كے بعد(ونحن الورثون) كو ذكر كرنا كہ جن ميں انسان كى خدادادى نعمات كو بيان كيا گيا ہے ،مذكورہ نكتے كى جانب اشارہ ہو\_

اسماو صفات:وارث 3

الله تعالى :الله تعالى كى ابديت 4;الله تعالى كى سنن 2;الله تعالى كى وراثت 3;الله تعالى كے اختصاصات 1،3 ، 4،6

توحيد :توحيد افعالى 1

حيات :حيات ،ايات خدا ميں سے7;حيات كا داوم 2; حيات كا سر چشمہ 1

زھد :زھد كى تشويق 8

موت :موت ،ايات خدا ميں سے 7;موت كا دوام 2;موت كا سر چشمہ 1;موت كى حتميت 5

موجودات :موجودات كا انجام 5;موجودات كا وارث 3;موجودات كى مالكيت كا زوال 6

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 1

آیت 24

(وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ)

اور ہم تم سے پہلے گذر جانے والوں كو بھى جانتے ہيں اور بعد ميں آنے والوں سے بھى باخبر ہيں \_

1\_خداوند متعال بلا شك وترديد گذشتہ و ائندہ نسلوں كے حالات سے اگاہ ہے\_

ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد علمنا المستئخرين

گذشتہ اور ائندہ لوگوں كے بارے ميں علم خدا وند سے مراد ہو سكتا ہے خود اُن كے وجود كے بارے ميں علم ہواور ہو سكتا ہے اُن كے حالات كے بارے ميں علم ہو \_مندرجہ بالا مطلب دوسرے احتمال پر مبنى ہے\_

2\_يقيناً خدا وند متعال گذشتہ نسلوں اور انسان كى ائند ہ انے والى نسلوں كے وجود سے اگاہ ہے\_

ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد علمنا المستئخرين

3\_خداوند متعال بلا شك و ترديد ميدان علم و عمل ميں پہلے انسانوں كے حالات سے بھى اگاہ ہے اور اس ميں ناكام لوگوں سے بھى \_ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد علمنا المستئخرين

يہ كہ مذكورہ ايت ميں موجود تقدم و تاخر كو كس ميزان پر پركھا گيا ہے ؟اس كے بارے ميں مفسرين كے درميان چند اراء ہيں :ايك يہ كہ سبقت اور تاخير،ايمان و عمل صالح كے سلسلے ميں ہے ;كيونكہ دنيا انسانوں كے لئے مقابلے كا ميدان ہے \_''ولكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات ''(سورہ بقرہ \_ايت 148)مذكورہ مطلب اسى احتمال كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

4\_اشياء كے بارے ميں خدا وند متعال كا علم، اُن كے وجود فعلى سے مربوط نہيں \_

ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد علمنا المستئخرين

5\_''عن الصادق جعفربن محمد عليه‌السلام :ان المستقدمين ا صحاب الحسنات والمستا خرين ا صحاب السيئات;(1) امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ ''المستقدمين'' سے مرادنيك لوگ ہيں اور ''المستا خرين'' سے گناہگارمراد ہيں \_

6\_''عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال:''ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد علمنا المستا خرين''قال:هم المو منون من هذه الا مة; (2)امام محمد باقر عليه‌السلام سے خدا كے اس كلام ''ولقد علمنا المستقدمين منكم ولقد علمنا المستا خرين '' كے بارے ميں منقول ہے كہ امام عليه‌السلام نے فرمايا:وہ (اگلے اور پچھلے لوگ) اس اُمت كے مؤمنين ہيں \_

ائندہ انے والے:ائندہ انے والوں كے بارے ميں علم 1،2

الله تعالى :ائندہ كے مؤمنين كے بارے ميں الله تعالى كا علم 6;الله تعالى كے علم كى وسعت 4;الله تعالى كا علم غيب1،2،3;گناہگاروں كے بارے ميں الله تعالى كا علم 5; گذشتہ زمانے كے مؤمنين كے بارے ميں الله تعالى كا علم6;محسنين كے بارے ميں الله تعالى كا علم 5

ايمان:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير برہان ،ج2،ص328،ح2\_

2)\_تفسير عياشى ج2 ،ص240،ح6;نور الثقلين ،ج3، ص 7 ، ح 22 \_

ايمان ميں پيشقدم لوگ 3;ايمان سے محروم لوگ 3

روايت :5،6

گذشتہ زمانے كے لوگ :گذشتہ زمانے كے لوگوں كے بارے ميں علم 1،2

آیت 25

(وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ)

اور تمھارا پروردگار ہى سب كو ايك جگہ جمع كرے گا كہ وہ صاحب علم بھى ہے اور صاحب حكمت بھى \_

1\_خداوند متعال سب انسانوں كو قيامت كے دن اكٹھا كرے گا\_وان ربّك هويحشرهم

2\_ انسانوں كے لئے خداوند متعال كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ وہ اُنہيں قيامت كے دن محشور كرے\_

وان ربّك هويحشرهم

3\_انسانوں كا اُخروى احيائ، فقط خداوند متعال كے دست قدرت ميں ہے\_وان ربّك هويحشرهم

ايت ميں ضمير ''ھو'' كا ذكركرنا حشر كے فعل كو فاعل كے ساتھ مخصوص كررہا ہے \_

4\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پرخداوند متعال كى خاص توجہ و عنايت ہے\_وان ربّك هويحشرهم

يہ جو انسانوں كے اُخروى حشر كوبيان كرنے كے لئے كاف خطاب كہ جس سے مراد پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں ،كے ساتھ صفت ''ربّ'' كو اضافہ كيا گيا ہے ،اس سے مذكورہ بالا نكتہ اخذ ہوتا ہے\_

5\_خداوند متعال حكيم(دانا) اور عليم (بہت زيادہ جاننے والا) ہے\_انه حكيم عليم

6\_انسانوں كا حشر اور زندہ كيا جانا ،خداوند متعال كى حكمت و دانائي كا نتيجہ ہے\_وان ربّك هويحشرهم انه حكيم عليم

7\_انسانوں كى حيات، موت كے ساتھ ختم نہيں ہو جاتى بلكہ اُس كے بعد بھى جارى رہتى ہے\_

وانا لنحن نحى ونميت ...وان ربّك هويحشرهم

يہ جو خداوند متعال نے آيت 23 ميں فرمايا ہے كہ ''ہم ہى انسانوں كو موت ديتے ہيں ''اور اس ايت ميں فرمارہا ہے كہ :''ہم انسانوں كو اكٹھا كريں گے''اس سے موت كے بعد بھى انسان كى حيات كے دوام اور جارى رہنے كى حكايت ہوتى ہے\_

8\_انسانوں كى موت وحيات كا خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہونا ،انسانوں كے گذشتہ و ائندہ كے حالات سے اُس كے عالم و اگاہ ہونے كى دليل ہے\_وانا لنحن نحى ونميت ... ولقد علمنا المستئخرين\_ وان ربّك هويحشرهم

مندرجہ بالا معنى اس احتمال پر مبنى ہے كہ '' ولقد علمنا ''سے پہلے '' وانا لنحن نحى ونميت ''كا ذكر اور اُس كے بعد '' ان ربّك ھويحشرھم '' كا ذكر ہو سكتا ہے اس پر دليل قائم كرنے كے لئے ہو \_لہذا اس احتمال كى بنا پر آيت مجيدہ كا معنى يہ ہوجائے گا:ہم گذشتہ لوگوں اور ائندہ انے والے لوگوں كے حالات سے اگاہ ہيں چونكہ ہم خود ہى موت دينے والے اور زندہ كرنے والے ہيں \_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر خدا كا لطف 4

ائندہ انے والے لوگ:آئندہ آنے والے لوگوں كے بارے ميں علم 8

اسما وصفات :حكيم 5;عليم 5

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 2;الله تعالى كى حكمت كا كردار 6;الله تعالى كے اختصاصات 3 ; الله تعالى كے افعال 1;الله تعالى كے علم كا كردار 6; الله تعالى كے علم كے دلائل 8

انسان :انسانوں كا اُخروى حشر 1،2،6;انسانوں كى حيات كا جارى رہنا 7

توحيد :توحيد افعالى 3

حيات :حيات كا سر چشمہ 8

گذشتہ زمانے كے لوگ :ان كے بارے ميں علم 8

لطف خدا :لطف خدا جن كے شامل حال ہے 4

مردے :مردوں كااُخروى احياء 3

موت :موت كا سر چشمہ 8;موت كى حقيقت 7

آیت 26

(وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ)

اور ہم نے انسان كو سياہى مائل نرم مٹى سے پيدا كياہے جو سوكھ كر كھن كھن بولنے لگى تھى \_

1\_خداوند متعال نے انسانوں كوخشك كھنكھناتى مٹى سے خلق كيا ہے\_

ولقد خلقنا الانسن من صلصل من حماءمسنون

2\_انسان كى اصلى خلقت كا خمير ،سياہ رنگ كے سڑے ہوئے بدبودار كيچڑ سے تيار ہو اہے \_

ولقد خلقنا الانسن من صلصل من حماءمسنون

''صلصال ''لغت ميں خشك شئي سے پيدا ہونے والى اواز كو كہتے ہيں \_اور''حمائ''كا معنى سياہ ، بد بودار كيچڑ ہے جبكہ ''مسنون ''كامعنى سڑى ہوئي و متغيرشئي ہے\_

3\_خدا وند متعال، عالم طبيعت ميں اپنے ارادے كو طبيعى عوامل ہى كے ذريعے عملى صورت ميں لاتا ہے\_

ولقد خلقنا الانسن من صلصل من حماءمسنون

4\_ سياہ رنگ كى بدبودار كيچڑ اور گارے كو انسان ميں تبديل كرنا ،ايات خدا ميں سے ہے\_

ولقد خلقنا الانسن من صلصل من حماءمسنون

ايات خدا :ايات انفسى 4

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 1;الله تعالى كے ارادے كے ظہور پذير ہونے كے مقامات3

انسان :انسان كى خلقت 4;خشك شدہ كيچڑ سے انسان 1، 2 ; خلقت انسان كا عنصر 1،2

خلقت :خشك شدہ كيچڑ سے خلقت4

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار 3

آیت 27

(وَالْجَآنَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ)

اور جنّات كو اس سے پہلے زہر يلى آگ سے پيدا كياہے\_

1\_خدا وند متعال نے جنات كو تيز اور جلانے والى ہوا كى حامل اگ سے خلق كيا ہے\_

والجانّ خلقنه من قبل من نارالسموم ''سموم'' كا لغوى معنى جلانے والى ہوا ہے\_

2\_جن، ايك نامرئي اور انسانوں كى انكھ سے پنہان مخلوق ہے\_والجانّ خلقنه من قبل من نارالسموم

مندرجہ بالا مطلب اس بات مبنى ہے كہ شايد ''جن'' كى وجہ تسميہ اُس كے لغوى معنى كے مطابق ہو جس كا معنى حواس سے پنہان اور مستور ہونا ہے\_

3\_جن، كوانسان كى خلقت سے پہلے پيدا كيا گيا ہے\_والجانّ خلقنه من قبل من نارالسموم

4\_خدا وند متعال، عالم طبيعت ميں اپنے ارادے كو طبيعى عوامل ہى كے ذريعے عملى صورت ميں لاتا ہے\_

والجانّ خلقنه من قبل من نارالسموم

5\_جن ،ايك مادى مخلوق ہے\_والجانّ خلقنه من قبل من نارالسموم

6\_جنات كى اگ سے خلقت ،ايات خدا ميں سے ہے\_والجانّ خلقنه من قبل من نارالسموم

7\_''عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: ...هذه النار جزء من سبعين جزء اً من نارالسموم التى خلق منها الجانّ وتلا هذه الا ية:''والجانّ خلقناه من قبل من نارالسموم''; (1) حضرت رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:(دنيا كي) يہ اگ (حرارت اور تاثير ميں ) سموم كى اُس اگ كا ستہرواں حصہ ہے كہ جس

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرا لمنثور،ج5،ص78\_

سے جن كو خلق كيا گيا ہے (اس كے بعد )رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے يہ ايت تلاوت فرمائي :''والجانّ خلقناہ من قبل من نارالسموم''\_

اگ :دنيوى اگ كى خصوصيات 7;سموم كى اگ 7

ايات الہي:ايات الہى كے موارد 6

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 1;الله تعالى كے ارادے كے مجارى 4

انسان :خلقت انسان كى تاريخ 3

جن :جن ، اگ سے 1،6،7;جن ،كا مادى ہونا 5; جن ، كا مخفى پن 2;خلقت جن، كى تاريخ 3 ; خلقت جن 6 ;جن، كى جنس 5; خلقت جن، كا عنصر 1،7

روايت :7

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار 4

موجودات :پنہاں موجودات 2

آیت 28

(وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَراً مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ)

اور اس وقت كو ياد كرو كہ جب تمھارے پروردگار نے ملائكہ سے كہا تھا كہ ميں سياسى مائل نرم كھنكھنانى ہوئي مٹى سے ايك بشر پيدا كرنے والا ہوں \_

1\_خدا وند متعال نے تخليق، انسان كے بارے ميں اپنے ارادے سے ملائكہ كو اگاہ كيا \_

واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشراً

2\_پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،خلقت انسان كے قصے كى ياد دہانى كرانے

كے پابند تھے\_واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشرًا

''اذ'' مقدر ''اذكر '' كے لئے مفعول بہ ہے اور ''ربك'' كے كاف كے قرينے سے فعل كے مخاطب ،پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_

3\_سڑے ہوئے ،خشك اور متغير كيچڑ سے انسان كى خلقت كا قصہ ياد كرنے اور ياد دہانى كرانے كے قابل ہے\_

واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون

4\_خدا وند متعال كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ خلقت انسان كاقصہ، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے لئے بيان كرے \_

واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون

5\_فرشتے، انسان كى خلقت سے پہلے موجود تھے\_واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشراً

6\_خدا وند متعال نے انسان كوسڑے ہوئے،خشك ، سياہ اور بدبو دار كيچڑ سے پيدا كيا ہے\_

واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون

''صلصال ''لغت ميں خشك شئي سے پيدا ہونے والى اواز كو كہتے ہيں \_اور''حمائ''كا معنى سياہ ،بدبودار كيچڑ ہے جبكہ ''مسنون ''كامعنى سڑى ہوئي و متغيرشئي ہے\_

7\_خدا وند متعال، عالم طبيعت ميں اپنے ارادے كو طبيعى عوامل ہى كے ذريعے عملى صورت ميں لاتا ہے\_

انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 2

الله تعالى :الله تعالى كا ملائكہ سے تكلم 1;الله تعالى كى خالقيت 6 ; الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 4;الله تعالى كى مشيت كے مجارى 7

انسان :خشك كيچڑ سے انسان 6;خلقت انسان 1،4; خلقت انسان كى تاريخ 5;خلقت انسان كا عنصر 6

ذكر :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے سامنے خلقت انسان كا ذكر 4 ; خلقت انسان كا ذكر 3

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار 7

ملائكہ :خلقت ملائكہ كى تاريخ 5

ياد دہانى :خلقت انسان كى ياددہانى 2،3

آیت 29

(فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُواْ لَهُ سَاجِدِينَ)

پھر جب مكمل كرلوں اور اس ميں اپنى روح حيات پھونك دوں تو سب كے سب سجدہ ميں گر پڑنا\_

1\_خداوند متعال نے انسان كے لئے متناسب اور جيسے اعضاء كے وہ قابل تھا ويسے ہى اعضاء خلق كيئے ہيں \_

انى خلق بشرًا ...فاذا سوّيته

''تسويہ ''كا معنى يہ ہے كہ كسى چيز كو اس طرح بنانا كہ اُس كا ہر جُز اپنى مناسب جگہ پر قائم ہو جائے\_

2\_خدا وند متعال نے انسان كے بدن كوكھنكھناتى مٹى سے خلق كرنے كے بعد اُس ميں روح پھونك كر اُسے زندگى عطا كي\_

فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي

3\_انسان كى ابتدائي خلقت تدريجا ً انجام پائي ہے\_انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون\_فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي

4\_انسانوں ميں روح اور حيات خداوند متعال كے خصوصى حكم سے خلق ہوئي ہے\_ونفخت فيه من روحي

يہ كہ خدا نے انسان كوحيات عطا كى ہے اور اس كى نسبت اپنى طرف دى ہے ،اس سے مذكورہ نكتہ حاصل ہوتاہے\_

5\_انسان كے بدن كى خلقت، اُس كے روح پر مقدم ہے\_

انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون\_فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ ''نفخت''كا تسويہ بدن كے بعد ذكر كرنا ممكن ہے روح پر بدن كى خلقت كے تقدم كى طرف اشارہ ہو\_

6\_سڑى ہوئي ،سياہ اور كھنكھناتى مٹى كے ساتھ روح الہى كے ملنے سے اولين انسان كى پيدائش كا اغاز ہوا\_

انى خلق بشرًا من صلصل من حماءمسنون\_فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي

7\_انسان جسم اور روح سے مركب مخلوق ہے\_انى خلق بشرًا من صلصل ... فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي

8\_انسان ايك خاص مقام و منزلت اور شرافت كا حامل ہے\_فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي

''روح '' كا ''يائے متكلم ''كى طرف مضاف ہونا شرافت و كرامت كے لئے ہے\_

9\_ انسان كى شرافت اور كرامت اُس كى الہى روح كى وجہ سے ہے\_انى خلق بشرًا من صلصل ... فاذا ...نفخت فيه من روحي

خداوند متعال نے انسان كے جسمانى مواد كى توصيف بدبو كيچڑ سے كى ہے اورالقاء روح ميں روح كى نسبت اپنى طرف دى ہے اور ايسى نسبت مذكورہ بالا نكتے كى حكايت كرتى ہے\_

10\_روح ايك لطيف چيز ہے\_نفخت فيه من روحي

كلمہ ''نفخ'' سے انسان كے جسم ميں القائے روح كى تعبير كہ جو اجسام كے اندر ہوا داخل كرنے كے معنى ميں ہے ،ہو سكتا ہے مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

11\_خدا وند متعال كا ادم عليه‌السلام كى پيدائش كے بعد فرشتوں كو اُن كے سامنے سجدہ كرنے كا حكم دينا \_

واذ قال ربّك للملئكة ...فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحى فقعوا له ساجدين

12\_انسان كے اندر روح الہى كے پھونكے جانے سے وہ مسجود ملائكہ بننے كى قابليت پيد ا كر ليتا ہے\_

ونفخت فيه من روحى فقعوا له ساجدين

انسان كى خلقت كے كامل ہونے يا اُس ميں روح پھونكى جانے كے بعد خدا وند كا ادم عليه‌السلام كے سامنے ملائكہ كو سجدہ كرنے كا حكم دينا ہوسكتا ہے مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

13\_انسان ،فرشتوں سے بر تر مقام و منزلت ركھتا ہے\_اذ قال ربّك للملئكة ... فقعوا له ساجدين

14\_اذن الہى سے غير خدا كے سامنے سجدہ اور خضوع كرنے كا جائز ہونا \_فقعوا له ساجدين

15\_سجدہ احترام و تعظيم كا مظہر ہے\_فقعوا له ساجدين

اس كے باوجود كہ انسان كا احترام كسى اور صورت ميں بھى ممكن تھاليكن خدا وندمتعال نے انسان كے احترام كے لئے اور تمام موجودات كے درميان اُس كے مقام و منزلت كو بيان كرنےكى خاطر فرشتوں كو حكم ديا كہ وہ اس كے سامنے سجدے ميں گر جائيں \_يہ اس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ سجدہ تعظيم كا رمز ومظہر ہے\_

16\_''عن محمد بن مسلم قال:سا لت ا باجعفر عليه‌السلام عن قول الله عزّوجلّ:''ونفخت فيه من روحي''كيف هذا النفخ؟فقال:ان الروح متحرك كالريح وانما سمّى روحاً لا نه اشتق اسمه من الريح ... لا ن الروح مجانس للريح وانما اضافه الى نفسه لا نه اصطفاه على سائر الا رواح كما اصطفى بيتاً من البيوت\_فقال:بيتي ...وكل ذلك مخلوق مصنوع محدث مربوب مدبر; (1)محمد بن مسلم كہتے ہيں كہ ميں نے امام محمد باقر عليه‌السلام سے خدا وند عزوجل كے كلام '' ونفخت فيہ من روحى ''كے بارے ميں پوچھا كہ يہ نفخ (پھونكنا ) كيسے ہے؟اپ عليه‌السلام نے فرمايا:روح ،ہوا كى طرح متحرك ہے اور اسے روح كہنا صحيح ہے چونكہ اُس كا نام ريح (ہوا) سے مشتق ہے \_كيونكہ روح اور ريح (ہوا) ہم جنس ہيں \_اور اس روح كو خدائے ساتھ نسبت دينے كى علت يہ ہے كہ اس روح كو تمام ارواح ميں سے بر گزيدہ( منتخب) كيا گيا ہے جيسا كہ اُس نے گھروں ميں سے ايك گھر كو منتخب كيا ہے اور فرمايا ہے :''بيتى ''(ميرا گھر)\_\_اور يہ سب چيزيں اسكى مخلوق ،اس كى بنائي ہوئي اور اس كى ايجاد كى ہوئي ہيں وہى ان كى تربيت كرتا ہے اور وہى ان كى تدبير فرماتاہے\_

17\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام فى قوله عزّوجلّ: ''فاذا سوّيته ونفخت فيه من روحي'' قال:ان الله عزّوجلّ خلق خلقاً وخلق روحاً ثم ا مر ملكاً فنفخ فيه ...; (2) حضرت امام صادق عليہ السلام سے خداوندعزوجل كے كلام :''''فاذا سوّيتہ ونفخت فيہ من روحي'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:بتحقيق خدا وند عزوجل نے ايك بدن اور ايك روح كو خلق فرمايا اور پھر ايك فرشتے كو حكم ديا كہ وہ اس ميں روح پھونك دے ...''

18\_''سماعة عنه(الصادق(ع'' ...وسا لته عن الروح قال:هى من قدرته من الملكوت; (3) سماعہ كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے روح كے بارے ميں سوال كيا تو اپ عليه‌السلام نے فرمايا :روح ،خدا كى قدرت سے ملكوت سے لى گئي ہے\_

19\_''جعفر بن محمد عن ا بيه:ان روح ادم لمّاا مرت ا ن تدخل فيه فكرهته فا مرها ا ن تدخل كرهاً ...(4)حضرت امام باقر عليه‌السلام سے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)توحيد صدوق ،ص 171،ح3;نور الثقلين ،ج3 ،ص11، ح36\_2)\_توحيد صدوق ،ص 172،ح6،ب27;نور الثقلين ،ج3، ص11، ح5 3،39\_

3)\_تفسير عياشى ،ج2،ص241،ح11;نور الثقلين ،ج3 ،ص12 ،ح40\_

4)\_قرب الاسناد ،ص79،ح 257;نور الثقلين ،ج3،ص 12، ح37\_

منقول ہے :ادم عليه‌السلام كى روح كو جب اُس كے بدن ميں داخل ہونے كے ليئے كہاگيا تو اُسے اچھا نہيں لگا \_ پس خدا نے اُسے امر كيا كہ نہ چاہتے ہوئے بھى داخل ہو جا \_

ادم عليه‌السلام :ملائكہ كا ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ 11; ادم عليه‌السلام كى خلقت 11 ; ادم عليه‌السلام ميں روح پھونكى جانا 19

الله تعالى :الله تعالى كا اذن 14;الله تعالى كى خالقيت 1،2، 17 ; الله تعالى كے اوامر 4،11

انسان :انسان كا بدن 7; انسان كى ملائكہ پر برترى 13; انسان كى خلقت 1،2; انسان كى تدريجى خلقت 3 ; انسان كى روح كى خلقت 5;انسان كى روح 7; انسان كى حيات كا سرچشمہ 4;نسان كى خصوصيات 8;انسان كے ابعاد 7;انسان كے اعضاء كا مناسب ہونا 1 ;انسان كے بدن كى خلقت 5 ; ملائكہ كا انسان كے سامنے سجدہ 12;انسان كے مقامات 8،13 ;انسان ميں روح پھونكنے كے اثرات 12;انسان ميں روح كا پھونكا جانا 2 ، 17 ; خلقت انسان كا عنصر 2،6;فضائل انسان 13; خلقت انسان كى كيفيت 3،5; عظمت انسان كا سر چشمہ 12;كرامت انسان كا سر چشمہ 9;انسان ميں روح پھونكنے كا سر چشمہ 4

تعظيم :تعظيم كى علامتيں 15

خلقت :خشك كيچڑ سے خلقت 6

روايت:16،17،18،19

روح :روح سے مراد 18;روح كى اہميت 9;روح كى لطافت 10;نفخ روح كى كيفيت 16

سجدہ :جائز سجدہ 14;سجدہ كى حقيقت 15;سجدہ كے احكام 14;غير خدا كے سامنے سجدہ 14

ملائكہ :ملائكہ كا شرعى فريضہ 11

آیت 30

(فَسَجَدَ الْمَلآئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ)

تو تمام ملائكہ نے اجتماعى طور پر سجدہ كر لياتھا\_

1\_خدا كى جانب سے فرشتوں كوحضرت ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كا فرمان جارى ہونے كے بعد سب بلا استثناء اُنكے سامنے سجدے ميں گر پڑے\_فقعوا له ساجدين\_فسجد الملئكة كلّهم ا جمعون

2\_ تمام ملائكہ حضرت ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كے فرمان الہى كو بغير كسى چوں وچرا كے بجالائے\_

فقعوا له ساجدين\_فسجد الملئكة كلّهم ا جمعون

3\_انسان فرشتوں سے برتر مقام و منزلت ركھتا ہے\_فقعوا له ساجدين\_فسجد الملئكة كلّهم ا جمعون

4\_''عن الصادق عليه‌السلام ...قال: ...فا وّل من بادر بالسجود جبرائيل وميكائيل ثمّ عزرائيل ثمّ اسرافيل ثمّ الملائكة المقربون وكان السجود لا دم يوم الجمعة عندالزوال فبقيت الملائكة فى سجودها الى العصر ...;(1)حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا: سب سے پہلے جنہوں نے سجدہ كرنے ميں سبقت لى ہے وہ جبرائيل عليه‌السلام اورميكائيل عليه‌السلام تھے ;پھر عزرائيل عليه‌السلام اور اُن كے بعد اسرافيل عليه‌السلام تھے اور پھر دوسرے مقرب فرشتوں نے سجدہ كيا \_ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ جمعہ كے دن ظہر كے وقت كيا گيا تھا پس ملائكہ عصر تك سجدہ كى حالت ميں رہے تھے\_

ادم عليه‌السلام :ادم عليه‌السلام كے سامنے سب سے پہلے سجدہ كرنے والے4;ادم عليه‌السلام كے سامنے ملائكہ كا سجدہ 1،2;ادم عليه‌السلام كے سامنے ملائكہ كے سجدہ كا وقت 4;ادم عليه‌السلام كے سامنے ملائكہ كے سجدہ كى مدت4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير برہان ،ج2،ص331،ح1\_

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر1، 2

انسان :انسان كى ملائكہ پر برترى 4;انسان كے مقامات 3

روايت :4

ملائكہ :ملائكہ كاشرعى فريضہ1;ملائكہ كى فرمانبردارى 1،2

آیت 31

(إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ)

علاوہ ابليس كے كہ وہ سجدہ گذاروں كے ساتھ نہ ہو سكا\_

1\_ابليس نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كے بارے ميں فرمان خدا كى اطاعت نہيں كى اور دوسرے سجدہ گذاروں كى صف ميں (داخل ) ہونے سے انكار كر ديا \_الّا ابليس ا بى ا ن يكون مع الساجدين

2\_ابليس انسان كى خلقت كے وقت فرشتوں كے درميان موجود تھا اور اُس كا شمار اُن ميں سے ہوتا تھا\_

واذ قال ربّك للملئكة انى خلق بشرًا من ...فاذا سوّيته ... فقعوا له ساجدين\_فسجد الملئكة كلّهم ...الّا ابليس

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب استثنا ء ،متصل ہو \_اور ابليس كا فرشتوں سے استثناء ہونا اس كے فرشتہ ہونے كى وجہ سے نہيں تھا\_ بلكہ من باب تغليب وہ اُنہى ميں شمار ہو تا تھا\_

3\_ابليس كو بھى (دوسرے) فرشتوں كى مانند ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے پر مامور كيا گيا تھا\_

فسجد الملئكة كلّهم ا جمعون\_الّا ابليس ا بى ا ن يكون مع الساجدين

4\_ابليس ، اختيارا ورارادے كى مالك مخلوق ہے\_فسجد الملئكة كلّهم ...الّا ابليس ا بى

5\_ابليس ،فرشتوں كى جنس سے نہيں تھا\_فسجد الملئكة كلّهم ا جمعون\_الّا ابليس ا بى

فرشتوں كے سجدے كے لئے ''كلھم'' اور ''اجمعون''جيسے تاكيدى كلمات لانا دلالت كرتا ہے كہ تمام فرشتوں نے بلا استثنا ء ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كيا تھا اور يہ اس بات پر قرينہ ہے كہ ايت ميں استثناء ،منقطع ہے (نہ متصل )اور ابليس فرشتوں كى جنس سے نہيں تھا\_

ابليس :ابليس اور ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ 1،3;ابليس انسان كى خلقت كے وقت 2; ابليس كا اختيار 4;ابليس كا ارادہ 4;ابليس كا مكلف ہونا 3;ابليس كى جنس

5;ابليس كى نافرمانى 1;ابليس ملائكہ ميں سے 2

عصيان :خدا كى نافرمانى 1

عصيان كرنے والے لوگ:1

آیت 32

(قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلاَّ تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ)

اللہ نے كہا كہ اے ابليس تجھے كيا ہوگياہے كہ تو سجدہ گذاروں ميں شامل نہ ہوسكا\_

1\_خداوند متعال نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كے سلسلے ميں ابليس كى نافرمانى پر اُس كى سر زنش كى \_

قال يا ابليس ما لك ا لّا تكون مع الساجدين

2\_خداوند متعال نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كے سلسلے ميں ابليس كى نافرمانى كے بعد اُس كى نافرمانى كے محركات جانتے ہوئے اُس سے پوچھ گچھ كى \_قال يا ابليس ما لك ا لّا تكون مع الساجدين

3\_ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرنے كے سلسلے ميں نافرمانى كے بعد خداوند متعال كا ابليس سے بغير كسى واسطے كے گفتگو كرنا \_قال يا ابليس ما لك ا لّا تكون مع الساجدين

4\_عصيان ،نافرمانى اور قانون شكنى كے علل واسباب جاننا ايك اچھا كام ہے \_

قال يا ابليس ما لك ا لّا تكون مع الساجدين

خداوندمتعال كا ابليس سے اُس كى نافر مانى كے محركات واسباب كے بارے ميں پوچھ گچھ كرناجبكہ اس كے بغير بھى اسے سزا دى جاسكتى تھى ،مذكورہ بالا نكتے كى طرف اشارہ ہے\_

ادم عليه‌السلام :ادم كے سامنے سجدہ نہ كرنا 1

ابليس :

ابليس سے پوچھ گچھ 2;ابليس كا سجدہ نہ كرنا 3; ابليس كے عصيان كا محرك 2;ابليس كى خدا سے گفتگو3;ابليس كى سرزنش 1; ابليس كے سجدہ نہ كرنے كا محرك 2;ابليس كا عصيان 1،3

الله تعالى :الله تعالى كى جانب سے سر زنشيں 1

عصيان :خدا سے عصيان 1،3;عصيان كے محرك كے

بارے ميں سوال 4

عمل :پسنديدہ عمل 4

قانون :قانون كى رعايت كرنے كى اہميت 4

قانون شكنى :قانون شكنى كے بارے ميں پوچھ گچھ 4

آیت 33

(قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ)

اس نے كہا كہ ميں ايسے بشر كو سجدہ نہيں كرسكتا جسے تو نے سياسى مائل خشك مٹى سے پيدا كياہے \_

1\_ ابليس نے اپنى نافرمانى كے بارے ميں خدا كى جانب سے پوچھ گچھ كے جواب ميں كہا:ميں ہر گز ايسے انسان كے سامنے سجدہ نہيں كروں گا جو سڑے ہوئے كيچڑ كى بدبو دار مٹى سے خلق ہوا ہے\_

قال لم ا كن لا سجد لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

2\_ ابليس ،انسان كى خلقت كے اابتدائي مواد سے مكمل طور پر اگاہ تھا \_

قال لم ا كن لا سجد لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

3\_ابليس نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كے بارے ميں فرمان خدا كى نافرمانى ميں فقط اُس كے جسمانى مادے كو معيار قرار ديااور اُس ميں موجود الہى روح كو نظر انداز كر ديا \_

قال لم ا كن لا سجد لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

4\_ابليس ،خلقت انسان كے اصلى مواد كى وجہ اُسے اپنى جيسى مخلوق كا مسجود بنانے كے قابل نہيں جانتا تھا\_

قال لم ا كن لا سجد لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

''لا أسجد ''يا''لست أسجد ''كے بجائے ''لم أكن لأسجد '' كى تعبير ہو سكتا ہے اس نكتے كو بيان كر رہى ہو كہ شيطان ،اپنے اپ كو ادم عليه‌السلام سے بر تر جانتا تھا\_

5\_ابليس ،ادم عليه‌السلام كى تحقير كرنے كے علاوہ اپنے اپ كومقام ومنزلت ميں اُن سے بر تر جانتا تھا \_

قال لم ا كن لا سجد لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

6\_نسلى برترى كے احساس سے پيدا ہونے والا تكبر ،ادم عليه‌السلام كے سامنے ابليس كے سجدہ نہ كرنے كا بڑا سبب تھا\_

قال لم ا كن لا سجد لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

7\_خدا وند متعال نے انسان كو سڑے ہوئے كيچڑ كى كھنكھناتى مٹى سے پيدا كياہے\_

لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

8\_خداوند متعا ل، عالم طبيعت ميں اپنے ارادے اور مشيت كو طبيعى عوامل ہى كے ذريعے پورا كرتا ہے\_

لبشر خلقته من صلصل من حماءمسنون

ادم عليه‌السلام :ادم عليه‌السلام كى تحقير 5;ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ نہ كرنا 1،3

ابليس :ابليس اورادم عليه‌السلام 5;ابليس كا تكبر 5،4،1;ابليس كا علم 2;ابليس كا نسلى تعصب 6;ابليس كے سجدہ نہ كرنے كا محرك 1،3،4;ابليس كے سجدہ نہ كرنے كے عوامل 6;ابليس كے عصيان كا محرك1،3; ابليس كے عصيان كے عوامل 6;ابليس كى فكر 4،5

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 7;الله تعالى كى مشيت كے ظہور پذير ہونے كے مقامات 8

انسان :خلقت انسان كا عنصر 2،4،7;سڑے ہوئے كيچڑ سے انسان 7

تكبر :تكبر كے اثرات 6

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار 8

آیت 34

(الَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ)

ارشاد ہوا كہ تو يہاں سے نكل جا كہ تو مردود ہے \_

1\_ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كے حكم كى نافرمانى كے بعد خداوند متعال كا ابليس كو اسمان سے نكل جانے كا فرمان \_

قال فاخرج منه

مندرجہ بالا مطلب دو احتمالات پر مبنى ہے : ا\_''منھا '' كى ضمير كا مرجع ''سموات ''ہے اگر چہ وہ كلام ميں ذكر نہيں ہوا \_ 2\_ابليس كے ملائكہ كے زمرے ميں شمار ہونے كے قرينے سے چونكہ ملائكہ كامقام اور ٹھكانہ اسمان ہے\_

2\_خداوند متعال نے ابليس كى جانب سے فرمان خد ا كى نافرمانى كے بعد اُسے فرشتوں كى صف سے نكال ديا\_

قال فاخرج منه

يہ مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب'' منھا '' كى ضمير كا مرجع ''زمرة الملائكة'' ہوجيسا كہ بعض مفسرين نے احتمال پيش كيا ہے\_

3\_ابليس ،فرمان خد ا كى نافرمانى كرنے كے بعد مقربين كے مقام سے گر گيا اور اُسے وہاں سے نكال ديا گيا \_

قال فاخرج منه

''فانك رجيم '' كے قرينے سے ''فاخرج منھا'' سے مرادہوسكتا ہے قرب الہى كى منزلت ہو\_

4\_ابليس كا تكبر اور ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدے كے بارے ميں فرمان الہى كى نافرمانى ،بار گاہ الہى سے اُس كے تنزل اور سقوط كا سبب بني\_فقعوا له ساجدين\_ الّا ابليس ا بى ...قال لم ا كن لا سجد لبشر ...قال فاخرج منه

5\_ابليس ،مردود اور بارگاہ الہى سے دھتكارا ہوا ہے\_فانك رجيم

6\_فرمان خدا وند كى نافرمانى كرنا، بارگاہ الہى سے نكالے جانے اور تنزل كا سبب بنتا ہے\_

قال فاخرج منها فانك رجيم

7\_''على بن محمدالعسكري عليه‌السلام : معنى الرجيم انه مرجوم باللعن ...لايذكره

مو من الّا لعنه وان فى علم الله السابق انه اذا خرج القائم عليه‌السلام لايبقى مو من فى زمانه الّا رجمه بالحجارة كا كان قبل ذلك مرجوماً باللعن; (1) امام على نقى عليه‌السلام فرماتے ہيں :''رجيم ''كا مطلب يہ ہے ابليس لعنت كا نشانہ بنتا ہے ...كوئي مؤمن اُسے ياد نہيں كرتا سوائے اس كے كہ اُس پر لعنت كرتا ہے \_ خدا كے علم ازلى ميں تھا كہ جب حضرت قائم عليه‌السلام ظہور فرمائيں گے تو كوئي بھى ايسا مؤمن نہيں ہوگا كہ جو ابليس كو پتھر سے سنگسار نہيں كرے گا جيسا كہ وہ اس سے پہلے لعنت كا مستحق قرار پايا ہے\_

ابليس :ابليس پر لعنت 7;ابليس كااخراج 1،2;ابليس كا تنزل 1،3;ابليس كودھتكارنا5;ابليس كے تكبر كے

ا ثرات 4;ابليس كے تنزل كے عوامل 4; ابليس كے رجم سے مراد 7;ابليس كے سجدہ نہ كرنے كے اثرا ت1،2،4;ابليس كے عصيان كے اثرات 1،2، 3،4

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 1،2

انحطاط :انحطاط كے اسباب 6

روايت :7

عصيان :خدا سے عصيان كے اثرات 6

خدا كے مردود لوگ:5

آیت 35

(وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ)

اور تجھ پر قيامت كے دن تك لعنت ہے \_

1\_ابليس ،ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كے حكم كى نافرمانى كى وجہ سے خدا وند متعال كى ابدى لعنت كا مستحق قرار پايا ہے\_

وان عليك اللعنة الى يوم الدين

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى الاخبار ،ص139،ح1،باب معنى الرجيم ;نور الثقلين ،ج3،ص13،ح43\_

2\_بار گاہ الہى سے دور كياجانا اورابدى لعنت و نفرين ميں گرفتار ہونا،ابليس كى دنياوى سزا ہے \_

فانك رجيم\_وان عليك اللعنة الى يوم الدين

3\_ ابليس كى اصلى سزا، اُسے قيامت كے دن دى جائےگي\_وان عليك اللعنة الى يوم الدين

جملہ ''الى يوم الدين ''كا معنى ابليس كى لعنت كى حقيقى انتہا وغايت كا تعين كرنا نہيں بلكہ اس قرينے كے ساتھ كہ يقينا ابليس كا عذاب لعنت پر ہى ختم نہيں ہو گا ،اس كا مطلب يہ ہے وہ قيامت تك لعنت كا مستحق ہے اور قيامت كے اتے ہى وہ ايك ايسے سخت عذاب ميں گرفتار ہو گا كہ جس كے سامنے لعنت كى كوئي حيثيت نہيں \_

4\_ابليس ،خداوند متعال كا غضب شدہ اور اُس كى توفيق وفيض سے محروم ہے \_وان عليك اللعنة الى يوم الدين

لغت ميں ''لعن'' كا معنى كسى شخص كا غضب كے ساتھ دور كيا جانا ہے اور لعن خدا وند سے مراد اُخروى عذاب اور دنياوى توفيق و فيض كا ختم ہو جانا ہے\_ (مفردات راغب )

5\_قيامت ،سزا و جزا كا دن ہے اور ''يوم الدين '' اُس كے ناموں ميں سے ايك نام ہے\_يوم الدين

6\_ہر قسم كى لعنت كى بازگشت، ابليس كى طرف ہو تى ہے\_\*وان عليك اللعنة الى يوم الدين

مندرجہ بالا مطلب اس بات پرمبنى ہے كہ جب ''اللعنة ''كا ''ال'' جنس كے لئے ہو\_

7\_''يزيد بن سلام ...سا ل رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ... قال:فالخميس ،قال:هو يوم خامس من الدنيا وهويوم ...لعن فيه ابليس ... ; (1) يزيد بن سلام نے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پوچھا: پنجشنبہ سے كيا مراد ہے ؟اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:''پنجشنبہ ، دنيا كا پانچواں دن ہے اور يہ وہ دن كہ جس ميں ابليس پر لعنت كى گئي ہے\_\_''

ادم عليه‌السلام :ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ نہ كرنے كے اثرات 1

ابليس:ابليس كى مغضوبيت 4;ابليس پر لعنت كا دن 7; ابليس كا دور كيا جانا 2;ابليس كى اُخروى سزا 3; ابليس كى دنيوى سزا 2;ابليس پر لعنت 1،2 ، 6 ; ابليس كى محروميت 4;ابليس كے سجدہ نہ كرنے كے اثرا ت 1;ابليس كے عصيان كے اثرات1

الہى توفيقات :الہى توفيقات سے محروم لوگ 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرايع ،ج2،ص471 ،ح33 ،ب 219 ;نور الثقلين ،ج3،ص13،ح44\_

الله تعالى :الله تعالى كے لطف سے محروم لوگ 4

خدا كے مغضوب لوگ :4

روايت :7

قيامت :قيامت كى خصوصيات 5;قيامت كے دن جزا 5; قيامت كے دن سزا 5; قيامت كے نام 5

لعن :لعن كے مستحق لوگ 1،6

يوم الدين :5

آیت 36

(قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ)

اس نے كہا كہ پروردگار مجھے روز حشر تك كى مہلت ديدے \_

1\_ابليس نے بار گاہ الہى سے نكالے جانے كے بعد خداوند متعال سے قيامت تك اپنى عمر، طولانى كرنے كى درخواست كى \_قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

2\_ابليس نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدے كے حكم كى نافرمانى كرنے اور بار گاہ الہى سے نكالے جانے كے بعد خداوند متعال سے درخواست كى كہ اُسے قيامت تك عذاب و سزا سے دوچار نہ كيا جائے\_قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

جملہ ''فا نظرني'' ميں ''انظار ''كا متعلق ذكر نہيں ہوا \_چونكہ ابليس نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدے كے فرمان كى نافرمانى كى تھى اور سزا كى انتظار ميں تھا اس لئے ممكن ہے كہ انظار و مہلت سے قيامت تك اسكى سزا ميں تاخير مرادہو\_

3\_ابليس ،موت و حيات كے دست خدا ميں ہونے پر يقين ركھتا ہے\_قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

4\_ابليس ،ربوبيت خدا وند كا معتقد تھا اور اپنے اپ كو اُسى كى ربوبيت كے تحت جانتا تھا\_

قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

5\_ابليس ، قيامت كے دن كا معترف تھا اور اُس دن انسانوں كے اُٹھائے جانے كا اعتقاد ركھتا تھا\_

قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

6\_قيامت ،انسانوں كے اُٹھائے جانے كادن ہے\_قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

7\_دعا ميں ربوبيت خدا وند كا ذكر كرنا ايك مطلوب اور پسنديدہ امر ہے\_قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون

ابليس:ابليس كا ايمان 3;ابليس كا اقرار 5;ابليس كا دنيوى عذاب 2;ابليس كا عقيدہ 4; ابليس كا مہلت مانگنا 1 ، 2 ;ابليس كودور كيا جانا1;ابليس كى دعا 1، 2 ; ابليس كى طولانى عمر 1

اقرار:حشر كا اقرار 5;قيامت كا اقرار 5

انسان:انسانوں كا اُخروى حشر 6

حيات :حيات كا سر چشمہ 3

دعا:دعا ميں ربوبيت خدا 7;دعا كے اداب 7

عقيدہ :ربوبيت خدا كا عقيدہ 4;

عمل :پسنديدہ عمل 7

قيامت :قيامت كے دن حشر6

موت :موت كا سر چشمہ 3

آیت 37

(قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ)

جواب ملا كہ تجھع مہلت ديدى گئي ہے \_

1\_روز قيامت تك اپنى حيات كے جارى رہنے كے بارے ميں ابليس كى درخواست، خداوندمتعال كى جانب سے قبول كر لى گئي\_قال فانك من المنظرين

2\_ابليس كے علاوہ دوسرى مخلوقات كا بھى قيامت تك طولانى حيات كا حامل ہونا \_فانك من المنظرين

يہ كہ خدا وند متعال، ابليس كى درخواست كے جواب ميں فرماتا ہے كہ''تو مہلت پانے والوں ميں سے ہے''اس سے مذكورہ بالا نكتہ اخذ ہوتا ہے\_

3\_خداوند متعال كے ساتھ ابليس كابغير كسى واسطے كے براہ راست گفتگو كرنا\_

قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون\_قال فانك من المنظرين

4\_كسى بھى شخص كو حتى بارگاہ الہى سے نكالے گئے اشخاص اور لعنت شدہ لوگوں كو بھى رحمت خدا وند متعال سے مايوس نہيں ہونا چاہيے بلكہ اُنہيں اُس سے اپنى حاجات طلب كرنى چاہيں \_

وان عليك اللعنة الى يوم الدين \_قال ربّ فا نظرنى الى يوم يبعثون\_قال فانك من المنظرين

5\_بار گاہ الہى كے مردود اور لعنت شدہ لوگوں كى دعا كے قبول ہونے كا ممكن ہونا \_

فاخرج منها ...وان عليك اللعنة ...قال ربّ فا نظرني ...قال فانك من المنظرين

6\_''ومن خطبة له عليه‌السلام سبحانه:اسجدوا لا دم فسجدوا الّا ابليس ...فا عطاه الله النظرة استحقاقاً للسخطة واستتماماً للبلية و انجازاً للعدة فقال:''انك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم'' ...;(1) حضرت

امير المؤمنين على عليہ السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے ايك خطبے كے دوران فرمايا:خداوند سبحان نے فرمايا:ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ كرو پس ابليس كے سوا سب ملائكہ نے سجد ہ كيا ...پس خدا نے اُسے مہلت دى تاكہ وہ عذاب كا زيادہ سے زيادہ مستحق ہو جائے اور اُس كى ازمائش كامل ہو جائے او ر خدا اپنے وعدے كو پورا كرے \_لہذاخدا وند متعال نے فرمايا: ''انك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم''\_

7\_''قال ا بوعبدالله عليه‌السلام : ان على بن الحسين عليه‌السلام ... قال: ...يامن استجاب لا بغض خلقه اليه اذ قال ا نظرنى الى يوم يبعثون، استجب لي ...;(2)امام جعفر صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ امام على بن حسين عليه‌السلام نے فرمايا:اے وہ كہ جس نے اپنى مبغوض ترين مخلوق كى درخواست كو قبول كيا كہ جب اُس نے كہا: ''ا نظرنى الى يوم يبعثون''ميرى درخواست كو بھى قبول فرما\_

ابليس :ابليس كو مہلت دينے كا فلسفہ 6;ابليس كى خدا كے ساتھ گفتگو3;ابليس كى دعا كا قبول ہونا 7;ابليس

كى طولانى عمر 2;ابليس كى مہلت كى دعا كا قبول ہونا 1

اُميدوارى :رحمت سے اُميدوارى 4

دعا:دعا كے اداب 7

روايت :6،7

لعن :لعن كے مستحقين كى دعا كى قبوليت 5

خدا كے مردود لوگ:خدا كے مردود لوگوں كى دعا كى قبوليت 5

موجودات :موجودات كى طولانى عمر 2

مايوسى :رحمت خدا سے مايوسى كى ممنوعيت 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)نہج البلاغہ ،خطبہ 1;نور الثقلين ،ج3،ص13،ح41\_

2)تفسير عياشى ،ج2،ص241،ح 12;نور الثقلين ،ج3، ص14 ، ح48 \_

آیت 38

(إِلَى يَومِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ)

ايك معلوم اور معين وقت كے لئے \_

1\_ابليس كى جانب سے روزحشر تك زندگى كى مہلت كى درخواست فقط ايك معين اور مشخص دن تك قبول كى گئي ہے\_

فانك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم

2\_قيامت كا دن اور اُس كے برپا ہونے كا دقيق وقت خداوند متعال كے نزديك مشخص و معين ہے\_

فا نظرنى الى يوم يبعثون\_قال فانك من المنظرين\_الى يوم الوقت المعلوم

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب '' الى يوم الوقت المعلوم ''سے مراد روز حشر اور قيامت ہو اور اس دن كو ''وقت معلوم '' كے نام سے اس لئے ياد كيا جاتا ہے كہ فقط خدا وند متعال ہى اس كے دقيق وقت كو جانتا ہے\_

3\_ابليس كى زندگى محدود ہے اور دنيا كى عمر ختم ہو نے سے پہلے اُس كى عمر ختم ہو جائے گي\_

قال فانك من المنظرين\_الى يوم الوقت المعلوم

ابليس نے خدا وند متعال سے اپنى زندگى كے طولانى ہونے كى درخواست كى تا كہ وہ قيامت تك باقى رہے \_خدا نے اُس كى يہ درخواست قبول كر لى ليكن جملہ ''الى يوم الوقت المعلوم'' لا كر اُس كى عمر كے قيامت تك طولانى ہونے كو رد كر ديا \_بنا بريں ابليس كى زندگى قيامت سے پہلے ختم ہو جائے گي\_

4\_''يحيى بن ا بى العلائ ...ان رجلاً دخل على ا بى عبدالله عليه‌السلام فقال: ا خبرنى عن قول الله عزّوجلّ لا بليس '' فانك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم'' قال: ...ويوم الوقت المعلوم يوم ينفخ فى الصور نفخة واحدة فيموت ابليس ما بين النفخة الا ولى والثانية; (1) يحيى بن ابى العلاء نے روايت كى ہے كہ ايك شخص اما م صادق عليه‌السلام كى خدمت ميں ايا اور عرض كى :مجھے خداوند

عزوجل كے اس قول كے بارے ميں بتايئے كہ جس ميں خدا نے ابليس سے فرمايا: ''فانك من المنظرين\_الى يوم الوقت المعلوم''\_امام عليہ السلام نے فرمايا:''روز وقت معلوم سے وہ دن مراد ہے كہ (جس ميں ابھى فقط) ايك بار صور پھونكا گيا ہے پس ابليس پہلے اور دوسرے صور پھونكے جانے كے درميان مرے گا\_\_\_''

5\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله تبارك وتعالى ''فا نظرنى الى يوم يبعثون\_قال فانك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم''قال: يوم الوقت المعلوم يذبحه رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم على الصخرة التى فى بيت المقدس;(2)امام صادق عليہ السلام سے خداوند تبارك وتعالى كے فرمان: ''فا نظرنى الى يوم يبعثون\_قال فانك من المنظرين الى يوم الوقت المعلوم'' كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:وقت معين كا دن ،وہ دن ہے كہ جس ميں رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ابليس كو بيت المقدس ميں موجود ايك چٹان پر ذبح كريں گے\_

6\_''عن الحسن بن عطية قال: سمعت ا با عبدالله عليه‌السلام يقول: ان ابليس عبدالله فى السّماء الرابعة فى ركعتين ستة ا لاف سنة وكان من انظار الله ايّاه الى يوم الوقت المعلوم بماسبق من تلك العبادة; (3) حسن بن عطيہ كا كہنا ہے ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سنا ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:بتحقيق ابليس نے اسمان چہارم ميں دو ركعت (نماز )كے ذريعے خدا كى چھ ہزار سال تك عبادت كى ہے اور اسى عبادت كى وجہ سے خدا نے اُسے وقت معين كے دن تك مہلت دى ہے\_

ابليس :ابليس كى درخواست مہلت كا قبول ہونا 1;ابليس كى عمر كا خاتمہ 3;ابليس كى موت 4،5;ابليس كى مہلت كا فلسفہ 6

الله تعالى :الله تعالى كا علم 2

روايت :4،5،6

قيامت :قيامت كے دن صور كا پھونكا جانا 4;قيامت كا وقت2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_علل الشرائع ،ج2،ص402،ح2;نور الثقلين ،ج3، ص13 ،ح45\_

2)تفسير قمى ،ج2،ص245;تفسير برہان ،ج2،ص 343، ح2، 8\_

3)\_تفسير عياشى ،ج2،ص241،ح13;نور الثقلين ،ج3 ، ص14، ح47 \_

آیت 39

(قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الأَرْضِ وَلأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ)

اس نے كہا كہ پروردگار جس طرح تو نے مجھے گمراہ كياہے ميں ان بندوں كے لئے زمين ميں ساز و سامان آراستہ كروں گا اور سب كو اكٹھاگمراہ كروں گا\_

1\_ابليس ،خدا وند متعال كى جانب سے اپنے گمراہ ہونے كو تمام انسانوں كو گمراہى كى طرف لے جانے اور بُرائيوں كو اچھا بنا كر دكھانے كا سبب قرار ديتا ہے\_قال ربّ بما ا غويتنى لأ زيننّ لهم فى الا رض و لا غوينّهم ا جمعين

''بما '' ميں ''با'' بائے سببيہ ہے\_

2\_ابليس، خدا وند متعال كى ربوبيت كا معتقد تھا اور اپنے اپ كو اُس كى ربوبيت كے تحت جانتا تھا\_قال ربّ

3\_ابليس ،اپنى گمراہى كا اعتراف كرتاتھا\_قال ربّ بما ا غويتني

4\_ابليس ،خدا وند متعال كى جانب سے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدے كے حكم كو اپنى گمراہى كا سبب قرار ديتا تھا\_

فسجد الملئكة كلّهم ...الّا ابليس ا بي ...قال فاخرج منها فانك رجيم ...قال ربّ بما ا غويتني

خدا وند متعال كے ذريعے اپنے گمراہ ہونے سے ابليس كى كيا مراد ہے؟ اس بارے ميں چند نظريات ہيں :اُن ميں سے ايك يہ كہ چونكہ خدا نے ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدے كا حكم ديكر ابليس كا امتحان ليا تھا اور وہ اس امتحان ميں كامياب نہيں ہو سكا اور اُس كا كامياب نہ ہونا ،اُسكے مردود اور قابل لعن ہونے كا موجب بنا ہے لہذا يہى مردوديت اور لعنت ،ابليس كى نظر ميں ايك قسم كى گمراہى شمار ہوتى ہے\_

5\_خداوند متعال كى جانب سے ابليس كا گمراہ ہون

،فرمان الہى كے سامنے اُس كى نافرمانى كى سزا تھي\_قال ربّ بما ا غويتني

بلا شك وترديد،ادم عليه‌السلام كے سامنے سجدہ نہ كرنے كے بعد، خدا كى جانب سے ابليس گمراہ ہوا تھا \_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اُس كى يہ گمراہى سزا كى حيثيت ركھتى ہے\_

6\_ابليس ،ناپسنديدہ كاموں كو اچھا بنا كر اور اُنہيں زينت ديكر لوگوں كو گمراہى كى طرف لے جاتا ہے\_

قال ربّ بما ا غويتنى لأ زيننّ لهم فى الا رض و لا غوينّهم ا جمعين

7\_زمين ،ابليس كى سر گرميوں اور اُس كے بہكانے كا ميدان و مركز ہے\_لأ زيننّ لهم فى الا رض

8\_انسانى ميلانات ميں سے ايك اُس كا زيبائي اور خوبصورتى كى طرف ميلان ہے\_لأ زيننّ لهم

يہ كہ ابليس اعمال كو زينت ديكر لوگوں كو گمراہى كى جانب لے جاتا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ انسان زيبائي اور زينت كو پسند كرتاہے اور انسانوں كى يہ پسنداور ميلان اُن كى رفتار و كردار پر اثر انداز ہوتى ہے\_

9\_ابليس،انسانوں كى طرف سے اچھائيوں اور بُرائيوں كى صحيح پہچان كرنے ميں نانع بنتا ہے\_لأ زيننّ لهم

10\_انسان ،(ہر وقت )ابليس كے بہكاوے كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_لا غوينّهم ا جمعين

11\_انسان ،القائات اور پروپيگنڈے سے متاثر ہونے والى مخلوق ہے\_لا غوينّهم ا جمعين

ادم عليه‌السلام :ادم كے سامنے سجدہ نہ كرنے كے اثرات 4

ابليس :ابليس كا اقرار 3;ابليس كا بہكانا10;ابليس كا عقيدہ 2; ابليس كا كردار 9;ابليس كى گمراہى كا پيش خيمہ 4 ; ابليس كى سزا 5;ابليس كى گمراہى 1،3;ابليس كى گمراہى كے اسباب 5;ابليس كے بہكانے كا مكان 7;ابليس كى فكر 1، 4; ابليس كے بہكانے كا طريقہ 6;ابليس كے بہكانے كے اسباب 1; ابليس كے سجدہ نہ كرنے كے اثرات 4

اقرار :گمراہى كا اقرار 3

الله تعالى :الله تعالى كى جانب سے گمراہى كے اثرات 1،5

انسان :انسان كاتاثيرپذير ہونا 11;انسان كا قابل گمراہ ہونا 11; انسانوں كے ميلانات 8;انسانوں كى خصوصيات 11; انسانوں كى گمراہى كا خطرہ 10; انسانوں كى گمراہى كے عوامل 1

برائياں :برائيوں كو زينت دينے كے اسباب 1

شناخت :شناخت كے موانع 9

عصيان :خدا كے سامنے عصيان كى سزا 5

عقيدہ :ربوبيت خدا كا عقيدہ 2

عمل :ناپسنديدہ عمل كى تزئين كے اثرات 6

گمراہي:گمراہى كے عوامل 6

ميلانات :زيبائي كى جانب ميلان8

آیت 40

(إِلاَّ عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ)

علاوہ تيرے ان بندوں كے جنھيں تو نے خالص بنا لياہے \_

1\_ابليس نے اُن بندوں كو اپنى گمراہى واضلال سے مستثنى قرار ديا ہے كہ جن كو خداوند متعال نے ہر قسم كى الودگى سے پاك كيا ہوا ہے\_لا غوينّهم ا جمعين\_الّا عبادك منهم المخلصين

مندرجہ مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''منھم'' عباد كے لئے حال ہو \_مخلص صيغہ مفعول ہے اور ايسے شخص كو كہا جاتا ہے كہ جو ہر قسم كى الودگى سے پاك اور منزہ ہو چكا ہو\_

2\_ہر قسم كى الودگى سے پاك ہونا اور خدا وند متعال كى بندگى اختيار كرنا ابليس كے بہكاوے سے بچنے كى شرط ہے\_

الّا عبادك منهم المخلصين

3\_تمام انسان، حتى خد اكے خالص بندے بھى ابليس كے ذريعے بُرائيوں كى ارائش سے بہك جانے

اور اُس كے فريب كے خطرے سے دوچارہيں \_لا غوينّهم ا جمعين\_الّا عبادك منهم المخلصين

جملہ ''لا غوينّهم ا جمعين '' سے جملہ '' الّا عبادك منهم المخلصين '' مستثنى ہوا ہے نہ كہ جملہ ''لأ زيننّ لهم ... '' يعنى ابليس خدا كے خالص بندوں كو گمراہ كرنے سے عاجز ہے ليكن وہ سب كے پيچھے جاتا ہے اور سب كے دلوں ميں وسوسہ ڈالنے كى كوشش كرتا ہے \_قابل ذكر ہے كہ سورہ اعراف كى آيت 200 بھى اسى مطلب كى تائيد كر تى ہے كہ جو شيطان كى جانب سے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بہكانے كے بارے ميں ہے (واما ينزغنّك من الشيطان نزغ فاستعذ بالله )\_

4\_ابليس ،خلقت انسان كے اغاز سے ہى ادم عليه‌السلام و حوا كى نسل كے زيادہ ہونے اور اُن ميں سے اكثر كے اپنے بہكاوے ميں اجانے اور خدا كے خالص بندوں كے اپنے ورغلانے سے متاثر نہ ہونے سے اگا ہ تھا\_

لا غوينّهم ا جمعين\_الّا عبادك منهم المخلصين

5\_خدا وند متعال كے خالص بندے اقليت ميں ہيں \_الّا عبادك منهم المخلصين

چونكہ قاعدے كے مطابق مستثنى ،مستثنى منہ سے كمتر ہوتا ہے ورنہ استثنا ء غلط ہو گا \_اس سے مذكورہ نكتہ اخذ ہوتا ہے\_

ادم عليه‌السلام :نسل ادم عليه‌السلام كا زيادہ ہونا 4

ابليس :ابليس كا علم 4;ابليس كا ورغلانا 3;ابليس كے ور غلانے سے بچنے كى شرائط 2;ابليس كے ورغلانے كى حدود 1

اخلاص:اخلاص كے اثرات 2

اكثريت :اكثريت كا بہك جانا 4

الله تعالى كے بندے :الله تعالى كے بندوں كا بہكاوے ميں نہ انا1، 2;الله تعالى كے بندوں كى كمى 5

انسان :انسان كا بہكاوے ميں انا 4;انسانوں كى گمراہى 3;انسانوں كى لغزشيں 4

عبوديت :عبوديت كے اثرات 2

مخلصين :مخلصين كا بہكاوے ميں نہ انا 1،4;مخلصين كا كم ہونا 5;مخلصين كا محفوظ ہونا 1;مخلصين كے فضائل 1

آیت 41

(قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ)

ارشادہوا كہ يہى ميرا سيدھا راستہ ہے \_

1\_عبوديت اور ہر قسم كى الودگى سے پاك ہونا ہى خدا كاسيدھا راستہ ہے\_

الّا عبادك منهم المخلصين\_قال هذا صرط على مستقيم

2\_ابليس كا لوگوں كى اكثر يت كو بہكانے پر قادر ہونا اور خداوند متعال كے خالص بندوں كو گمراہ كرنے سے عاجز ہونا ،الہى قانون اور سنت ہے\_الّا عبادك منهم المخلصين\_قال هذا صرط على مستقيم

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''ھذا '' كا مشار اليہ ابليس كى جانب سے لوگوں كى اكثريت كا بہكاوے ميں انا اور خالص بندوں كا بہكاوے سے محفوظ رہنا ہواوركلمہ ''علّي'' ضمانت اور ذمہ دارى كا معنى ديتا ہے \_اور مستقيم وہ چيز ہے كہ جس ميں كجى و انحراف پيدا نہيں ہوتا لہذا ''ھذا صرط عليّ مستقيم '' كا معنى يہ ہو گا: خدا كى جانب سے ايسا امر ايك ناقابل تغيير حكم ہے جسے اصطلاح ميں ''سنت '' كہا جاتا ہے\_

3\_ لوگوں كو بہكانے كے لئے ابليس كى تمام كوشش اور قدرت ، خداوند متعال كى حاكميت اور قدرت كے تابع ہے\_

هذا صرط عليّ مستقيم

جملہ '' ھذا صرط عليّ مستقيم ''ہو سكتا ہے ابليس كے جواب ميں كہا گيا ہو كہ جو اپنى انانيت كى وجہ سے لوگوں كو بہكانے كے عمل كو اپنے ساتھ منسوب كر رہا ہے ليكن خدا اس كے جواب ميں فرماتا ہے :ايسا نہيں بلكہ اُس كى يہ قدرت، قدرت الہى كے تابع ہے\_

4\_''عن سلّام بن المستنير الجعفى قال: دخلت على ا بى جعفر عليه‌السلام ...قال: قلت:ما قول الله عزّوجلّ فى كتابه:''قال هذا صراط عليّ مستقيم'' قال:صراط على بن ا بى طالب عليه‌السلام ... ; (1) سلام بن مستنير جعفى سے منقول ہے كہ ميں امام باقر عليه‌السلام كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير فرات ،ص225، ح1 ،مسلسل2 ،3; بحارالانوار ،ج35، ص372، ح18\_

خدمت ميں حاضر ہوا اور ميں نے اما م عليه‌السلام سے پوچھا : خداوند عزوجل نے اپنى كتاب ميں يہ جو فرمايا ہے كه''قال هذا صراط على مستقيم''،اس سے كيا مراد ہے؟اپ عليه‌السلام نے فرمايا:يہ ،على ابن ابى طالب عليه‌السلام كا راستہ ہے ...''

ابليس :ابليس كا بہكانا 2،3

اخلاص:اخلاص كى اہميت 1

اكثريت :اكثريت كا بہكاوے ميں اجانا2

الله تعالى :الله تعالى كى حاكميت 3;الله تعالى كى سنن 2;الله تعالى كى قدرت 3

الله تعالى كے بندے:الله تعالى كے بندوں كا بہكاوے ميں اجانا2

امير المؤمنين : عليه‌السلام امير المؤمنين عليه‌السلام كے فضائل 4

انسان:انسان كا بہكاوے ميں اجانا 2

روايت :4

صراط مستقيم :1صراط مستقيم سے مراد 4

عبوديت :عبوديت كى اہميت 1

مخلصين:مخلصين كا بہكاوے ميں نہ انا 2

آیت 42

(إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلاَّ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ)

ميرے بندوں پر تيرا كوئي اختيار نہيں ہے علاوہ ان كے جو گمراہوں ميں سے تيرى پيروى كرنے لگيں \_

1\_خداوند متعال، ابليس كے لوگوں كى اكثريت كو گمراہ كرنے پر مبنى دعوى كے جواب ميں اُس كے تسلط كى حدود كو فقط گمراہى كى پيروى كرنے والوں تك محدود قرار ديتا ہے\_

لا غوينّهم ا جمعين\_الّا عبادك منهم المخلصين ...ان عبادى ليس لك عليهم سلطان

2\_ابليس ،خداوند متعال كے بندوں پر كسى قسم كا تسلط نہيں ركھتا اور نہ ہى اُن كو گمراہى پر مجبور كر سكتا ہے\_

ان عبادى ليس لك عليهم سلطان

اجبار اور زبر دستى كے ذريعے كسى چيز كے حصول كو''سلطان''كہتے ہيں \_

3\_ ابليس كے ورغلانے اور تسلط پانے كے مقابلے ميں انسا ن كا ازاد،مختار اور اُس كى مخالفت كرنے پر قادر ہونا\_

ان عبادى ليس لك عليهم سلطان

4\_عبوديت اور بندگي،خداوندمتعال كے تقرب كاموجب اور ابليس كے تسلط سے نجات پانے كا سبب بنتى ہے\_

ان عبادى ليس لك عليهم سلطان

ممكن ہے يائے متكلم كى طرف ''عباد'' كے اضافہ ہونے سے بندگان خاص كاذكر مراد ہو\_ لہذا مراد كو بيان كرنے والے ہر دوسرے كلمے كى جگہ كلمہ ''عباد'' كا ذكر مذكورہ حقيقت كى طرف اشارہ ہو سكتا ہے\_

5\_ابليس ،خدا كے مقرب اور خالص بندوں پر غلبہ پانے سے عاجز ہے\_

الّا عبادك منهم المخلصين ...ان عبادى ليس لك عليهم سلطان

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''عبادي'' سے مراد ''عباد مخلص''ہو كہ جو ''الّا عبادك منهم المخلصين '' ميں ايا ہے\_جس كے مطابق خدا وند متعال ابليس كے خالص بندوں كو گمراہ نہ كرنے كے دعوى كے جواب ميں فرماتا ہے:''تم ميں اس قسم كا كام كرنے كى طاقت ہى نہيں ''\_

6\_ابليس، فقط اُن لوگوں پر تسلط حاصل كر سكتا ہے جو اُس كى پيروى كرتے ہيں اور گمراہى كے قابل ہيں \_

ليس لك عليهم سلطان الّامن اتبعك من الغاوين

7\_ابليس كے بہكاوے ميں انا ،اُس كے تسلط كو قبول كرنے كا پيش خيمہ بنتا ہے\_

لا غوينّهم ا جمعين\_الّا عبادك ... ليس لك عليهم سلطان الّامن اتبعك

8\_ ابليس كے پيروكار،گمراہ لوگ ہيں \_الّامن اتبعك من الغاوين

''من الغاوين '' ،''اتبع'' كى فاعلى ضمير كے لئے حال ہے اور ''الغاوين ''،''غيّ'' ( فاسد عقيدے) كے مصدر سے ہے جو ايسے لوگوں كو كہ

جاتا ہے جوفاسدعقيدہ ركھتے ہوں \_

9\_انسان، خود ابليس كے تسلط اور بہكاوے كا سبب فراہم كرتا ہے\_الّامن اتبعك من الغاوين

10\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام فى قوله عزّوجلّ:''ان عبادى ليس لك عليهم سلطان'' ...ليس له على هذه العصابة خاصة سلطان،قال:قلت:وكيف جعلت فداك وفيهم مافيهم؟قال:ليس حيث تذهب،انما قوله:'' ليس لك عليهم سلطان''ا ن يحبب اليهم الكفر ويبغض اليهم الايمان;(1)حضرت امام صادق عليہ السلام سے خداوند عزوجل كے كلام ''ان عبادى ليس لك عليھم سلطن''كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:ابليس كو فقط اس خاص گروہ (شيعہ) پر كسى قسم كا تسلط حاصل نہيں \_راوى كہتا ہے ،ميں نے امام عليه‌السلام سے عرض كى :ابليس كيسے شيعوں پر تسلط نہيں ركھتا جبكہ شيعوں ميں بھى گناہگار پائے جاتے ہيں ؟امام عليه‌السلام نے فرمايا:ايسا نہيں كہ جيسا تم سوچ رہے ہو بلكہ خدا كے فرمان ''ليس لك عليھم سلطن''سے مراد يہ ہے كہ ابليس، كفر كو اُن كى نظروں ميں پسنديدہ اور ايمان كو ناپسنديدہ نہيں بنا سكتا \_

11\_''عن جابر عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال:قلت ا را يت قول الله :''ان عبادى ليس لك عليهم سلطان''ماتفسيرهذا؟قال:قال الله :انك لاتملك ا ن تدخلهم جنة ولاناراً;(2)جابر كہتے ہيں ميں نے امام باقر عليہ السلام سے عرض كى :مجھے خدا كے كلام ''ان عبادى ليس لك عليهم سلطان''كے بارے ميں بتايئے كہ اس كى تفسير كيا ہے؟امام عليه‌السلام نے فرمايا:خدا فرماتاہے :بتحقيق تو اُنہيں نہ بہشت ميں داخل كرسكتا ہے نہ جہنم ميں \_

ابليس :ابليس سے نجات كے عوامل 4;ابليس كا ادعا1 ; ابليس كابہكانا1;ابليس كاتسلط جن كے شامل حال ہے 1،6 ;ابليس كاناتوان ہونا 2،5;ابليس كے بہكاوے ميں انے كے اثرات 7; ابليس كے پيروكا ر 1; ابليس كے ورغلانے كا پيش خيمہ 9; ابليس كے پيروكاروں كى گمراہى 8; ابليس كے تسلط سے محفوظ رہنا5;ابليس كے تسلط كاپيش خيمہ 7،9; ابليس كے تسلط كى نفى 2،10،11;ابليس كے تسلط كى حدود 3

الله تعالى كے بندے:اُن كا محفوظ رہنا 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى الاخبار ،ص158،ح1;نورالثقلين ،ج3،ص 15 ، ح54\_

2)تفسير عياشى ،ج2،ص242،ح16 ; نور الثقلين ،ج2، ص 16،ح56\_

انسان:انسان كااختيار 2،3;انسان كا كردار 9;انسان كى قدرت 3

تقرب:خدا كے تقرب كے عوامل 4

جبر واختيار :2

روايت :10،11

شيعہ :شيعوں كے فضائل 10

عبوديت :عبوديت كے اثرات 4

گمراہ لوگ :8

مخلصين :مخلصين كا محفوظ ہونا 5;مخلصين كا ناقابل گمراہ ہونا 5

مقربين :مقربين كامحفوظ ہونا5;مقربين كاناقابل گمراہ ہونا 5

آیت 43

(وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ)

اور جہنّم ايسے تمام لوگوں كى آخرى وعدہ گاہ ہے \_

1\_جہنم ،ابليس كے تمام گمراہ پيروكاروں كى وعدہ گا ہ ہے\_وان جهنّم لموعدهم ا جمعين

2\_ابليس كے گمراہ پيروكاروں كو خداوندمتعال كادھمكى اميز طور پر خبردار كرنا\_

الّامن اتبعك من الغاوين وان جهنّم لموعدهم ا جمعين

3\_ جہنم ميں گرفتار ہونے كے اسباب ميں سے ابليس كى پيروى كرنا اور گمراہ ہونا ہے\_الّامن اتبعك ...وان جهنّم لموعدهم

4\_''عن ا بى جعفر عليه‌السلام فى قوله:''ان جهنّم لموعدهم ا جمعين''فوقوفهم على الصراط(1)حضرت امام باقر سے خداوند عزوجل كے فرمان:''ان جهنّم لموعدهم اجمعين''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_تفسير قمى ،ج1،ص376،;نورالثقلين ،ج3، ص17، ح60\_

كے بارے ميں منقول ہے كہ اس سے مراداُن كا صراط پر توقف كرنا ہے\_

ابليس :ابليس كى پيروى كے اثرات3;ابليس كے پيروكار جہنم ميں 1;ابليس كے پيروكاروں كى وعدہ گاہ 1،4;ابليس كے پيروكاروں كے لئے وعيد 2

الله تعالى :الله تعالى كى طرف سے وعيد2

جہنم :جہنم كے موجبات 3جہنمى لوگ :1

روايت :4

گمراہى :گمراہى كے اثرات 3

آیت 44

(لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ)

اس كے سات دروازے ہيں اور ہر دروازے كے لئے ايك حصّہ تقسيم كرديا گياہے \_

1\_جہنم كے سات دروازے ہيں \_لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

2\_گمراہوں كے ہر گروہ كے جہنم ميں داخل ہونے كے لئے ايك مخصوص دروازہ ہے\_

من الغاوين\_وان جهنّم لموعدهم ...لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

3\_سات دروازوں والى جہنم كہ جس كے نچلے طبقات ہيں اور گمراہوں كا ہر گروہ ايك مخصوص طبقے اور مشخص حصے ميں ہوگا\_لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''ابواب '' سے اُن كا كنائي معنى مراد ہو ;چونكہ ہر دروازہ عام طور پر ايك خاص مكان كى طرف كھلتا ہے اور كسى مستقل جگہ تك لے جاتا ہے \_اس مطلب كى تائيد بعد والى عبارت سے بھى ہوتى ہے كہ جس ميں ہر دروازہ گمراہوں كے ايك گروہ كے لئے معين كيا گيا ہے\_

4\_دنيا ميں سات ايسے غلط راستے اور جرائم ہيں كہ جو جہنم تك لے جاتے ہيں \_

ان جهنّم ...لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

5\_جہنم ميں مختلف درجات (طبقات)اورشديد وخفيف قسم كے گوناگوں عذاب موجود ہيں \_

لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ايت ميں ''سبعہ '' سے كثرت كے لئے كنايہ مراد ہو اور جہنم كے عذابوں كے مختلف اور شديد وخفيف ہونے كى طرف اشارہ ہونہ كہ ايك مشخص عدد مراد ہو\_

6\_ہر گناہ، اپنى متناسب سزااور عذا ب كا حامل ہے\_وان جهنّم لموعدهم ا جمعين \_لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

يہ جو كہا گيا ہے كہ :''گمراہوں كے ہر گروہ كے لئے جہنم ميں ايك مخصوص دروازہ يا طبقہ ہوتا ہے\_''اس سے معلوم ہوتا ہے كہ گناہ بھى مختلف اور اپنى متناسب سزا ركھتے ہيں \_

7\_انسان كى عاقبت ميں اُس كا عقيدہ اور عمل اہم كردار ادا كرتے ہيں \_

الّامن اتبعك من الغاوين\_وان جهنّم لموعدهم ا جمعين \_لها سبعة ا بوب لكلّ باب منهم جزء مقسوم

8\_''عن ا ميرالمو منين عليه‌السلام :ان جهنّم لها سبعة ا بواب ا طباق بعضها فوق بعض او وضع احدي، يديه على الاُخرى فقال:هكذا وان الله ... وضع النيران بعضها فوق بعض فا سفلها جهنّم وفوقها لظى وفوقها الحطمة وفوقها سقر وفوقها الجحيم وفوقها السعير وفوقها الهاوية;(1) حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے منقول ہے كہ جہنم كے سات دروازے اور طبقے ہيں \_اُن ميں سے ہر ايك دوسرے كے اوپر قائم ہے\_ امام عليه‌السلام نے ان طبقات كى كيفيت بتاتے ہوئے اپنا ايك ہاتھ دوسرے ہاتھ پر ركھا اور فرمايا:ايسے اور پھرمزيد فرمايا :بتحقيق خدا نے ...اگ كواگ پر قرار ديا ہے اُس كا نچلا طبقہ'' جہنم ''اوراُس سے اوپر والا طبقہ ''لظى ''اور اسكے بعد والا''حطمہ''اور اس سے بھى اوپر ''سقر'' اسكے بعد ''جحيم''اور اس كے بعد ''سعير'' اور اخر ميں ''ھاويہ '' ہے\_

9\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام عن ا بيه،عن جدّه عليه‌السلام قال:للنار ...باب يدخل منه فرعون وهامان وقارون وباب يدخل منه المشركون والكفار ...وباب يدخل منه بنواّميّه ...وباب يدخل منه مبغضونا ومحاربونا وخاذلونا وانه لا عظم الا بواب وا شدها حرّاً;(2)امام سجاد عليه‌السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:اگ ...كا ايك دروازہ ہے كہ جس سے فرعون ،ھامان اور قارون داخل ہوں گے اور ايك دوسرا دروازہ ہے كہ جس سے مشركين اور

كفارداخل ہوں گے\_اسى طرح ايك دروازے سے بنى اُميہ داخل ہوں گے ... ايك دروازے سے وہ لوگ داخل ہوں گے جواپنے دل ميں ہمارا بغض ركھتے ہيں اور ہمارے ساتھ جنگ كرتے ہيں اور ہمارى مدد نہيں كرتے اور يہ سب سے بڑا اور سب سے زيادہ جلانے والا دروازہ ہو گا\_

10\_''عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله''لكلّ باب منهم جزء مقسوم''قال:ان من ا هل النار من تا خذه النارالى كعبيه،وان منهم من تا خذه النارالى حجزته، ومنهم من تا خذه الى تراقيه منازل با عمالهم،فذلك قوله:'' ...لكلّ باب منهم جزء مقسوم'' ... ; (3)حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خدا كے كلام :''لكلّ باب منهم جزء مقسوم''كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:بعض اہل اتش وہ لوگ ہيں كہ جنہيں ٹخنوں تك اگ جلائے گى \_بعض كوكمر تك اور بعض كو گلے تك \_يہ وہ منازل اور مراتب ہيں كہ جو اہل اتش كے مختلف اعمال سے تعلق ركھتے ہيں اسى لئے خدا وندمتعال نے فرماياہے: ...لكلّ باب منهم جزء مقسوم ...''\_

11\_''قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله تعالى :''لكلّ باب منهم جزء مقسوم'': جزء ا شركوابالله ،وجزء شكّوا فى الله وجزء غفلوا عن الله ;(4)رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے خداوند متعال كے فرمان :''لكلّ باب منهم جزء مقسوم''كے بارے ميں فرمايا:ايك گروہ نے خدا سے شرك كيا ،ايك گروہ نے خدا ميں شك كيا ہے اور ايك گروہ خدا سے غافل رہا ہے(يہى جہنم كے دروازوں كے لئے تقسيم شدہ گروہ ہيں )\_

اعداد:سات كا عدد 1،3،4

جرم :جرم كا انجام 4;جرم كى اقسام 4

جہنم :جہنم كى اگ 10;جہنم كے دروازوں كى تعداد 1 ; جہنم كے عذاب كى مختلف اقسام 5;جہنم كے دركات 3،5، 8 ;جہنم كے دروازے 2،8 ، 9 ; عذاب جہنم كے مراتب 5

جہنمى لوگ:ان كى اقسام 10،11;ان كے داخل ہونے كى كيفيت 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ،ج6،ص 519;نورالثقلين ،ج3،ص 19، ح64\_

2)خصال صدوق ،ج2،ص361 ،ح51; نور الثقلين ،ج3، ص18،ح63\_

3)الدرالمنثور ،ج5،ص82\_4)الدرالمنثور ،ج5،ص83\_

خطا:خطا كا انجام 4;خطا كى اقسام 4

روايت :8،9،10،11

سزا:سزا كا گناہ كے ساتھ تناسب 6;سزا و جزا كا نظام 6

عاقبت:عاقبت ميں موثر عوامل 7

عقيدہ :عقيدہ كے اثرات 7

عمل :عمل كے اثرات 7

گمراہ لوگ :ان كا جہنم ميں ہونا3;ان كے جہنم ميں داخل ہونے كى كيفيت 2

آیت 45

(إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ)

بيشك صاحبان تقوى باغات اور چشموں كے درميان رہيں گے\_

1\_بہشت كے باغات اور چشموں سے بھرے مقامات متقين كا ٹھكانہ ہيں \_ان المتقين فى جنت وعيون

2\_بہشت كى نعمتوں سے بہرہ مند ى كا سبب، تقوى ہے\_ان المتقين فى جنت وعيون

3\_متقين كى بہشت ،مختلف باغات اور گوناگوں چشموں كى حامل ہوگي\_ان المتقين فى جنت وعيون

4\_متقين ،خدا كے خالص بندے اور ابليس كے وسواس اور تسلط سے نجات يافتہ(لوگ) ہيں \_

ان المتقين فى جنت وعيون

گذشتہ ايات ميں لوگوں كو دو گروہوں ميں تقسيم كيا گيا ہے:1\_ابليس كے گمراہ پيروكار ;2\_خدا كے خالص بندے \_اس كے بعد پہلے گروہ كا قيامت ميں مقام واضح كياگياہے \_اس ايت ميں دوسرے گروہ كا انجام بيان كيا گيا ہے اور اُن كے

لئے ''مخلصين ''كے بجائے ''متقين '' كى تعبير استعمال ہوئي ہے جس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

5\_متقين كے سعادت مندانہ انجام كے ساتھ ساتھ گمراہوں كے بُرے انجام كا تذكرہ ،قران كے ہدايت كرنے كے اسلوب ميں سے ايك طريقہ ہے\_الغاوين\_وان جهنّم لموعدهم ا جمعين\_\_\_ان المتقين فى جنت وعيون

الله تعالى كے بندے:4

اہل بہشت :1

بہشت:بہشت كے باغات 1;بہشت كے باغات ميں تنوع 3;بہشت كے چشموں ميں تنوع 3;بہشتى چشمے 1;موجبات بہشت2;نعمات بہشت2،3

تقوى :تقوى كے اثرات 2

قران :قرانى تعليمات كا طريقہ 5;قرانى ہدايت كا طريقہ 5

گمراہ لوگ :ان كے انجام كا بيان 5

متقين :متقين كى بہشت كى خصوصيات 3;متقين كا اخلاص 4;متقين بہشت ميں 1;متقين كا محفوظ ہونا 4 ;متقين كے انجام كا بيان 5; متقين كے فضائل 4

مخلصين :4

ہدايت:ہدايت كا طريقہ5

آیت 46

(ادْخُلُوهَا بِسَلاَمٍ آمِنِينَ)

انھيں حكم ہوگا كہ تم ان باغات ميں سلامتى اور حفاظت كے ساتھ داخل ہوجائو \_

1\_متقين كوسلامتى ،مكمل امنيت اور ہر قسم كے دكھ درد اور ناامنى و ناراحتى كے بغير بہشت ميں داخل ہوجانے كى دعوت\_

ادخلوها بسلم ء امنين

''بسلام'' ميں ''با'' بمعنى ''مصاحبت ''استعمال ہوئي ہے\_

2\_متقين كوبہشتى باغات كے ہر حصے ميں داخل ہونے كى اجازت ہے\_ادخلوها بسلم ء امنين

يہ كہنے كے بعد كہ ''متقين بہشت ميں رہيں گے '' جملہ ''ادخلوھا''كو شايد اس لئے ذكر كيا گيا ہے كہ وہ بہشت كے مختلف حصوں ميں ازادى كے ساتھ رہنے كے بارے ميں شك وترديد ميں مبتلا ہوں گے لہذا اُنہيں كہا جائے گا كہ ''تم سلامتى اور امنيت كے ساتھ بہشت كے ہر حصے ميں داخل ہو سكتے ہو''\_

3\_متقين ،سلام و تحيت اور خوش امديد كے ساتھ بہشت ميں داخل ہوں گے\_ادخلوها بسلم ء امنين

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''سلام '' سے وہى سلام اور درود مراد ہو كہ جو عام طور پر مسلمانوں كى ثقافت كا حصہ ہے\_

4\_تقوى ،اخرت ميں مكمل سلامتى اور امنيت كے ساتھ سعادتمندانہ انجام كا پيغام ديتا ہے\_

ان المتقين فى جنت ...ادخلوها بسلم ء امنين

5\_انسانوں كے نزديك سلامتى اور امنيت كى بہت زيادہ اہميت اور قدرو منزلت ہے\_يہ كہ خداوند عالم نے متقين كى بہشت ميں پہلى پاداش سلامتى اور امن كو قرار ديا ہے او انسانوں كو اس كى نويد دى ہے اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_ادخلوها بسلم ء امنين

6\_''عن ا بى عبدالله عليه‌السلام :ان ا ميرالمو منين عليه‌السلام لمّابويع ...صعد المنبر فقال: ... ا يّها الناس ... ا لا وان التقوى مطاياذلل حمل عليهاا هلهاواعطوا ا زمتّها فا وردتهم الجنة وفتحت لهم ا بوابها و وجدوا ريحها و طيبها وقيل لهم:''ادخلوهابسلام امنين'' ... ;(1)امام صادق عليه‌السلام سے منقول ہے كہ جب امير المؤمنين عليه‌السلام كى بيعت ہو گئي تو اس كے بعد ... اپ عليه‌السلام منبر پر تشريف لے گئے اور فرمايا:اے لوگو اگاہ رہو كہ تقوى ايسى مطيع سواريوں كى مانند ہے جن پر اُن كے اہل انسان سوار ہو جاتے ہيں اور اُن كى زمام اُن كے ہاتھ ميں ہوتى ہے اور وہ سوارياں اپنے سواروں كو بہشت ميں داخل كر ديتى ہيں اور اُس كے دروازے اُن سواروں كے لئے كھول ديئے جاتے ہيں اوروہ بہشت كى ٹھنڈى ہوائوں اور خوشبو ئوں كے جھونكے محسوس كرنے لگتے ہيں اور اُن سے كہا جاتا ہے:ادخلوهابسلام امنين ...''

امنيت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1\_كافى ،ج8،ص67،ح23;نور الثقلين ،ج3 ، ص19 ،ح67\_

اُخروى امنيت كے عوامل 4;امنيت كى اہميت 5

بہشت :بہشت كى طرف دعوت 1

بہشتى لوگ :1

تقوى :تقوى كے اثرات 4،6

روايت :6

سعادت :اُخروى سعادت كے عوامل 4

سلامتى :اُخروى سلامتى كے عوامل 4;سلامتى كى اہميت 5

متقين :بہشت ميں متقين پر سلام 3;بہشت ميں متقين كى ازادى 2;متقين كو دعوت 1;بہشت ميں متقين كى سلامت 1;متقين كى بہشت ميں امنيت 1;متقين كے بہشت ميں داخل ہونے كى كيفيت 3،6

آیت 47

(وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَاناً عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ)

اور ہم نے ان كے سينوں سے ہر طرح كى كدورت نكال لى ہے اور وہ بھائيوں كى طرح آمنے سامنے تخت پر بيٹھے ہوں گے \_

1\_خداوند متعال، بہشت ميں متقين كے دلوں سے ہر قسم كا كينہ اور عداوت نكال دے گا \_

ادخلوها بسلم ء امنين\_ونزعنا مافى صدورهم من غلّ ''غل'' كا لغوى معنى دشمني، عداوت اور كينہ ہے

2\_متقين، بہشت ميں دوستا نہ اور ہر قسم كى ملاوٹ سے پاك تعلقات ركھيں گے\_

ادخلوها بسلم ء امنين\_ونزعنا مافى صدورهم من غلّ ''غل '' كاايك لغوى معنى ملاوٹ اور ناخالصى ہے\_

3\_انسان ميں دشمنى اور كينے كا مقام اُس كا سينہ ہے\_ونزعنا مافى صدورهم من غلّ

4\_بہشت ميں انسان ،جسمانى حيثيت سے حاضر ہونگے\_ونزعنا مافى صدورهم من غلّ اخونًاعلى سرر متقبلين

5\_تقوى ،انسانوں ميں بھائي چارے كى روح پيدا كرنے اور دلوں سے كينہ و دشمنى ختم كرنے كا سبب بنتا ہے\_

ان المتقين ...ونزعنا مافى صدورهم من غلّ اخونً

6\_متقين بہشت ميں تختوں پر ايك دوسرے كے روبرو بيٹھے ارام كر رہے ہونگے\_ان المتقين فى جنت ...على سرر متقبلين

7\_متقين ،بہشت ميں صفا وصميميت كى محفل جمائے ہونگے\_

ان المتقين فى جنت ...ونزعنا مافى صدورهم من غلّ اخونًاعلى سرر متقبلين

8\_متقين كے دلوں ميں كينہ اور دشمنى داخل ہونے كاامكان\_ونزعنا مافى صدورهم من غلّ

يہ جو خدا وند متعال نے فرمايا ہے : ''ہم نے متقين كے دل سے كينہ و دشمنى ختم كر دى ہے ''يہ اس نكتے كى جانب اشارہ ہے كہ متقين كے دل ميں بھى كينہ داخل ہو سكتا ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 1

بدن :بدن كا بہشت ميں ہونا4

بھائي چارہ :بھائي چارے كے عوامل 5

بہشت :بہشت كے تخت 6;بہشت ميں كينہ كا ختم ہو جانا 1

بہشتى لوگ:اُن كى اسائش 6;اُن كى محفل 7;بہشتى اور كينہ 1

تقوى :تقوى كے اثرات 5

دشمنى :دشمنى ختم ہونے كا سبب 5;دشمنى كا مقام 3

قلب :قلب كا كردار 3

كينہ :كينے كا مقام 3;كينہ ختم ہونے كا سبب 5

متقين :بہشت ميں متقين كى دوستى 2;بہشت ميں متقين كے تعلقات 2;متقين اور دشمنى 1،8;متقين اور كينہ 1،8;متقين بہشت ميں 1،6،7

معاد :جسمانى معاد 4

آیت 48

(لاَ يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ)

نہ انھيں كوئي تكليف چھو سكے گى اور نہ وہاں سے نكالے جائيں گے \_

1\_بہشت ميں متقين كو كسى قسم كى تكليف اور پريشانى نہيں ہو گي\_لايمسّهم فيها نصب

''نصب '' لغت ميں سختى اور تكليف كو كہتے ہيں \_

2\_متقين كو بہشت سے نكالا نہيں جائے گا اور وہ اُس ميں ہميشہ رہيں گے\_وماهم منهابمخرجين

3\_متقين كى بہشت ،معنوى اور مادى نعمتوں كى حامل ہو گي\_

ان المتقين فى جنت وعيون \_ادخلوها بسلم ء امنين ...على سرر متقبلين\_لايمسّهم فيها نصب وماهم منهابمخرجين

4\_رنج اور سختى سے دورى اختيار كرنا، دائمى و ابد ى اور امن وسلامتى كى زندگى گذارنا،انسان كے بہت ہى پسنديدہ اُمور ہيں \_لايمسّهم فيها نصب وماهم منهابمخرجين

بہشت ميں متقين كى حالت بيان كرنے كا مقصد انسانوں كو اہل تقوى كى صف ميں داخل ہونے كى تشويق كرنا ہے لہذا طبيعى ہے كہ يہ حالت ايسى ہونى چاہيے كہ جو انسانوں كى پسنديدہ اور مطلوبہ ہو\_

5\_متقين كو بہشت ميں مادى رفاہ و اسائش اور مكمل فكرى اسودگى حاصل ہو گي\_

ان المتقين فى جنت وعيون \_ادخلوها بسلم ء امنين ...على سرر متقبلين\_لايمسّهم فيها نصب وماهم منهابمخرجين

6\_بہشت ميں انسان كى خواہشات كے پورا ہونے كى ياد دلانا ،انسانوں كى ہدايت اور اُنہيں دين كى طرف راغب كرنے كا ايك طريقہ ہے\_ان المتقين فى جنت وعيون \_ادخلوها بسلم ء امنين\_ونزعنا مافى صدورهم من غلّ

اخونًاعلى سرر متقبلين\_لايمسّهم فيها نصب وماهم منهابمخرجين

انسان :انسان كے پسنديدہ اُمور4

بہشت :بہشت كى مادى نعمتيں 3;بہشت كى معنوى نعمتيں 3;بہشت ميں ابدى زندگى 2

بہشتى لوگ:اُن كى اسائش 1،5;اُن كى رفاہ 5

پسنديدہ اُمور :ابديت كو پسند كرنا 4;امن كو پسند كرنا 4;سلامتى كو پسند كرنا 4

ياددہانى :بہشت ميں خواہشات پورا ہونے كى ياد دہانى 6

دين :دين كى طرف دعوت كا طريقہ 6

متقين :متقين بہشت ميں 1،2،5;متقين كيبہشت كى خصوصيات 4

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 6

آیت 49

(نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)

ميرے بندوں كو خبر كردو كہ ميں بہت بخشنے والا اور مہربان ہو\_

1\_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بندوں كو خداوندمتعال كى مغفرت،رحمت اور مہربانى كے بارے ميں خبر ديں \_نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم

2\_خطا كار اور گناہگار بندوں كو خداوند متعال كى رحمت اور مغفرت سے اگاہ كرنا ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى ہے\_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم

''غفران''اور ''مغفرت '' كا استعمال اصولاًوہاں ہوتا ہے كہ جہاں خطا اور لغزش ہواس لئے ممكن ہے كہ ''عبادى '' سے و ہ بندے

مراد ہوں جو گناہ اور خطا كے مرتكب ہو ئے ہيں \_

3\_خداوند متعال غفور (بخشنے والا) اور رحيم (مہربان ) ہے\_ا نا الغفور الرحيم

4\_خداوند متعال كى مغفرت ،اُس كى رحمت و مہربانى كے ہمراہ ہے \_ا نا الغفور الرحيم

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''الرحيم ''،''الغفور '' كے لئے صفت ہو\_

5\_بندوں كو خداوند متعال كى مغفرت اور رحمت سے اگاہ كرنا اور اس كے بارے ميں اگاہى ركھنا ، انتہائي اہم ہے\_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم

لغت كى كتابوں ميں جو كچھ بيان ہوا ہے اس كے مطابق ''نبائ'' فعل ''نبى '' سے اسم مصدر ہے جس كا معنى '' خبر ''ہے \_اور يہ لفظ ايسى خبروں كے لئے استعمال ہوتا ہے جو اہميت اور عظيم فائدے كى حامل ہوتى ہيں \_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1،2

اسما و صفات:رحيم 3;غفور 3

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت 4;الله تعالى كى مغفرت كا اعلان 1;الله تعالى كى رحمت كے اعلان كى اہميت1،5;الله تعالى كى رحمت كا اعلان 1;الله تعالى كى مہربانى كا اعلان 1;الله تعالى كى مغفرتوں كے اعلان كى اہميت 1،5;الله تعالى كى مغفرتوں كى خصوصيات 4

اُميدواري:رحمت خدا سے اُميد وارى كى اہميت2;مغفرت خدا سے اُميد وارى كى اہميت 2

گناہگار لوگ:گناہگاروں كى اُميدوارى كى اہميت 2،5

آیت 50

(وَ أَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الأَلِيمَ)

اور ميرا عذاب بھى بڑا دردناك عذاب ہے \_

1\_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بندوں كو خداوند متعال كے درد ناك عذاب كے بارے ميں خبر ديں \_

وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم

2\_قران كے ہدايت اور تربيت كے طريقوں ميں سے ايك انسان ميں خوف و رجا ء اور اُميد و بيم كى كيفيت پيدا كرنا ہے\_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم\_وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم

3\_تربيت اور ہدايت كے سلسلے ميں اُميدواربنانا ، ڈرانے اور خوف دلانے پر مقدم ہونا چاہيے\_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم\_وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم

مندرجہ بالاايت ميں ''عذاب اليم ''پر خداوند متعال كى دو صفات ''غفور '' اور ''رحيم '' كو مقدم كرنا ہو سكتا ہے مذكورہ نكتے كى جانب اشارہ ہو\_

4\_خدا وند متعال كى مہربانى اور رحمت كا اُس كے غضب اور عذاب پر مقدم ہونا \_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم\_وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم

يہ جو خدا وند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نصيحت كرتے ہوئے پہلے اپنى مغفرت اور رحمت كا اور اس كے بعد اپنے عذاب كا ذكر كيا ہے\_ہوسكتا ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ خدا وند متعال كى رحمت اور مغفرت ہميشہ اُس كے غضب اور عذاب پر مقدم ہوتى ہے\_

5\_خداوند متعال كى مہربانى اور غضب ،ہر قسم كى مہربانى اور غضب سے بالا تر ہے\_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم\_وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم

جملہ ہائے اسميہ ''انّى انا\_\_\_'' اور ''ان عذابي\_\_'' كے ساتھ حرف تاكيد اور ضمير فصل اور خبر ميں لام لانے سے بہت زيادہ تاكيد حاصل

ہوتى ہے اور اس سے يہ نكتہ اخذ ہوتا ہے كہ خداوند متعال كى مغفرت و رحمت (مہرباني)اور عذاب اس طرح وقوع پذير ہوتے ہيں كہ كسى قسم كى ركاوٹ ان كو نہيں روك سكتى اور جس قسم كا بھى لطف و مہربانى اور عذاب و غضب تصور كياجائے اُس كا خدا كے لطف و قہر كے ساتھ موازنہ نہيں كيا جاسكتا\_

6\_دردناك الہى عذاب سے اگاہ كرنا اور اس كے بارے ميں باخبر رہنا ، بہت ہى اہم اور فائدہ مند بات ہے\_

نبّي عبادى ا نى ا نا الغفور الرحيم\_وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم

''نبائ''اہم اور بہت ہى فائدہ مند چيز كو كہا جاتا ہے\_ (مفردات راغب)

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انذار 1

الله تعالى :الله تعالى كا غضب 4;الله تعالى كى رحمت كى عظمت 5;الله تعالى كى رحمت كا مقدم ہونا 4;الله تعالى كے عذاب4;الله تعالى كے عذابوں سے اگاہى 6;الله تعالى كے عذابوں كے اعلان كى اہميت 1;الله تعالى كے عذابوں كا غلبہ 5

اُميد وارى :اُميدوارى كى اہميت 3;اُميد وارى كے پيش خيمہ كى اہميت2

تربيت :تربيت كا طريقہ 2،3

خوف :خوف كے پيش خيمہ كى اہميت 2

عذاب :دردناك عذاب 1;عذاب كے مراتب 1،6

عمل :پسنديدہ عمل 6

قران :تعليمات قران كا طريقہ 2

ہدايت :ہدايت كا طريقہ 2،3

آیت 51

(وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِ بْراَهِيمَ)

اور انھيں ابراہيم كے مہمانوں كے بارے ميں اطلاع ديدو\_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كافريضہ ہے كہ اپ، صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بندوں كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمانوں (فرشتوں ) كا قصہ سنائيں \_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمانوں (فرشتوں ) كا قصہ اور اُس سے مطلع ہونا ايك بہت ہى اہم اور فائدہ مند بات ہے \_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم

''نبائ'' بہت ہى اہم اور فائدہ مند خبركو كہا جاتا ہے\_(مفردات راغب)

3\_ قران كے ہدايت اور تربيت كرنے كے طريقوں ميں سے ايك، لوگوں كو بہت اہم اور فائدہ مند تاريخى حقائق سے اگاہ كرنا بھى ہے\_ونبّئهم عن ضيف ابرهيم

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

ابراہيم عليه‌السلام ابراہيم عليه‌السلام كے مہمانوں كى اہميت 1;ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان 2;قصہ ابراہيم عليه‌السلام سے اگاہى 1;قصہ ابراہيم عليه‌السلام كو بيان كرنے كى اہميت1;قصہ ابراہيم عليه‌السلام كى اہميت2 ; قصہ ابراہيم عليه‌السلام كے فوائد 2;

تاريخ :تاريخ نقل كرنے كى اہميت 3;تاريخ نقل كرنے كے فوائد 3

تربيت :تربيت كا طريقہ 3

قران كريم:تعليمات قران كا طريقہ 3

ہدايت:ہدايت كا طريقہ 3

آیت 52

(إِذْ دَخَلُواْ عَلَيْهِ فَقَالُواْ سَلاماً قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ)

جب وہ لوگ ابراہيم كے پاس وارد ہوئے اور سلام كيا تو انھوں نے كہا كہ ہم آپ سے خوفزدہ ہيں \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان (فرشتے) جب اُن كے پاس ائے تو اُنہوں نے اُن پر درودسلام كہا \_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم \_اذ دخلوا عليه فقالوا سلمً

2\_ايك دوسرے سے ملاقات كرتے وقت سلام كرنا ، پسنديدہ اداب و اخلا ق ميں سے ہے\_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم \_اذ دخلوا عليه فقالوا سلمً

3\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور اُن كے اہل خانہ اپنے پاس مہمان(فرشتوں ) كو ديكھ كر گھبرا گئے تھے\_

اذ دخلوا عليه ... قال انا منكم وجلون

ملائكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس ائے تھے (دخلوا عليہ) ليكن حضرت عليه‌السلام نے اضطراب اور ڈر كا اظہار جمع ( انا منكم وجلون )كى صورت ميں كيا ہے اور اس سے خود اُن كااور اُن كے اہل خانہ كا خوف وڈر ظاہر ہوتا ہے \_ياد رہے كہ ''وجل '' اس خوف كو كہتے ہيں جو انسان كے پورے وجود پر چھا جائے(مفردات راغب)

4\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے مہمانوں (فرشتوں ) كے انے سے پيدا ہونے والے خوف اور اضطراب كو اُن پر ظاہر كر ديا تھا \_اذ دخلوا عليه ... قال انا منكم وجلون

5\_مہمان، خواہ اجنبى ہى كيوں نہ ہو ،اُسكى پذيرائي كرنا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى عادت اور اخلاق ميں سے تھا\_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم \_اذ دخلوا عليه ... قال انا منكم وجلون

مہمانوں (فرشتوں ) كے انے سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خوف اور اضطراب ( انا منكم وجلون) ظاہر كرتا ہے كہ وہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے لئے اجنبى تھے \_اگر حضرت اُن كو پہچانتے تو پريشان نہ ہوتے \_اجنبى مہمان كو قبول كرنے سے ، مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

6\_انبياءے الہى پر خوف اور اضطرا ب طارى ہونے كا

امكان \_قال انا منكم وجلون

7\_تمام انبياء حتى اولواالعزم انبياءے كرام عليه‌السلام كا علم بھى محدود امور ميں تھا\_اذ دخلوا عليه ... قال انا منكم وجلون

8\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس انے والے فرشتے انسانى شكل ميں تھے اور وہ مہمان كے طور پر اپ عليه‌السلام كے پاس ائے تھے\_ونبّئهم عن ضيف ابرهيم \_اذ دخلوا عليه فقالوا سلمًا قال انا منكم وجلون

9\_فرشتوں كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے براہ راست بات چيت كرنا\_فقالوا سلمًا قال انا منكم وجلون \_قالوا لاتوجل

10\_فرشتوں كےلئے جسمانى اور قابل رؤيت شكل ميں ظاہر ہونے كا امكان \_

اذ دخلوا عليه فقالوا سلمًا قال انا منكم وجلون

11\_'' ...قال ا بو جعفر عليه‌السلام : ... بعث الله رسلًا الى ابراهيم ...فدخلوا عليه ليلاً ففزع منهم وخاف ا ن يكونوا سُرّاقًا، قال: فلمّا ا ن را ته الرسل فزعاً وجلاً''قالوا سلمًا'' ... ''قال انا منكم وجلون \_قالوا لاتوجل ...'';(1)حضرت امام باقر عليہ السلام سے منقول ہے كہ ...خداوند متعال نے فرشتوں كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى طرف بھيجا \_\_پس وہ رات كے وقت اُن كے پاس ائے اور وہ اُن سے ڈر گئے كہ كہيں وہ چور نہ ہوں ...(پھر ) امام عليه‌السلام نے فرمايا:پس جب فرشتوں نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خوف زدہ اور مضطرب ديكھا تو اُن كو سلام كيا ... اورحضرت ابراہيم عليه‌السلام سے كہا:''قال انا منكم وجلون ... قالوا لاتوجل ...''

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام سے ملائكہ كى گفتگو 9; ابراہيم عليه‌السلام كا اضطراب 3 ; ابراہيم عليه‌السلام كا خوف 3،11;ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1،3، 4 ، 8، 9،11 ;ابراہيم عليه‌السلام كو سلام 1،11;ابراہيم عليه‌السلام كى صفات 5 ; ابراہيم عليه‌السلام كى مہمان نوازى 5;ابراہيم عليه‌السلام كے اضطراب كا سر چشمہ 4;ابراہيم عليه‌السلام كے اہل خانہ كا خوف 3 ; ابراہيم عليه‌السلام كے اہل خانہ كا اضطراب 3; ابراہيم عليه‌السلام كے پاس ملائكہ كا انا 8;ابراہيم عليه‌السلام كے خوف كا سر چشمہ 4 ; ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان 1،3،4 ،11 ; ابراہيم عليه‌السلام كے مہمانوں كى خصوصيات 8

الله تعالى كے رسول :11

انبياء عليه‌السلام :انبياء اور اضطراب 6;انبياء اور خوف 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسيرعياشى ،ج2،ص246،ح26;نور الثقلين ،ج 3 ،ص 21 ، ح 74\_

اولواالعزم انبياء كے علم كى حدود 7;علم انبياء كى حدود 7

روايت :11

سلام :سلام كى اہميت 2

صفات :پسنديدہ صفات 2

معاشرت :معاشرت كے اداب 2

ملائكہ :ملائكہ كا تجسم 8;ملائكہ كا سلام 1،11;ملائكہ كى رئويت 10

آیت 53

(قَالُواْ لاَ تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلامٍ عَلِيمٍ)

انھوں نے كہا كہ آپ ڈريں نہيں ہم آپ كو ايك فرزند دانا كى بشارت دينے كے لئے آئے ہيں \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمانوں (فرشتوں ) نے اُنہيں تسلى دى اوراپ عليه‌السلام سے كہا كہ وہ اُن كے انے سے پريشان اور مضطرب نہ ہوں \_قالوا لاتوجل انا نبشّرك بغلم عليم

2\_فرشتوں كى طرف سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو ايك دانا اور عالم بيٹے كى بشارت \_انا نبشّرك بغلم عليم

3\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو جس بيٹے كى خوشخبرى دى گئي تھى وہ عظمت اور بلند مقام ومنزلت كا حامل تھا\_

نبشّرك بغلم عليم ''بغلام''ميں تنوين تنكير ،تفخيم اور تعظيم كے لئے ہے

4\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام صاحب اولاد ہونے اور اپنى نسل كى بقا كے خواہش مند تھے \_نبشّرك بغلم

كلمہ ''بشارت''اُس جگہ استعمال ہوتا ہے جہاں دلى خواہش اور خوشى كا مقام ہو\_

5\_عالم ا ور دانا اولاد ركھنا ،نعمات ميں سے ہے اور خوشخبرى وبشارت كے قابل ہے\_نبشّرك بغلم عليم

كلمہ ''بشارت''اس جگہ استعمال ہوتا ہے كہ جہاں خير اور نعمت ہو\_لہذا يہ بات قابل ذكر ہے كہ فرشتوں نے ايك دانا اور عالم بيٹے كى بشارت دى ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ صاحب فرزند

ہونا ايك ايسى بات ہے كہ جس كى بشارت دينى اور تبريك كہنى چاہيے\_

6\_علم و دانش كا بلند ترين مقام و مرتبہ ہے اور اس كا اہم ترين اقدار ميں شمار ہوتا ہے\_انا نبشّرك بغلم عليم

''غلام'' كے ليے كوئي دوسرى صفت لانے كى بجائے ''عليم''كى صفت لانا اس مذكورہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ہے\_

7\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام خداوندمتعال كى خصوصى عنايت سے بہرہ مند تھے اور اُن كى نسل كى بقاء كے بارے ميں خدا كى خاص توجہ تھي\_قالوا لاتوجل انا نبشّرك بغلم عليم

8\_ حضرت اسحاق عليه‌السلام ايك عالم اور دانشور شخصيت كے مالك تھے\_انا نبشّرك بغلم عليم

مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب مفسرين كے مطابق '' بغلم عليم '' سے مراد حضرت اسحاق عليه‌السلام ہوں \_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام سے مطمئن رہنے كى درخواست 1;ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1;ابراہيم عليه‌السلام كو بشارت 2،3;ابراہيم عليه‌السلام كو تسلي1 ; ابراہيم عليه‌السلام كى خواہش 4;ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كى بقا ء 7 ;ابراہيم عليه‌السلام كے پاس ملائكہ كا انا 1;ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 7;ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان 1;فرزند ابراہيم عليه‌السلام كا مقام ومرتبہ 3; نسل ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 7

اقدار:6

اسحاق عليه‌السلام :اسحاق عليه‌السلام كا علم 8;اسحاق عليه‌السلام كے فضائل 8

الله تعالى :الله تعالى كى نعمتيں 5

بشارت:عالم بيٹے كى بشارت 2،5

خواہشات :صاحب اولاد ہونے كى خواہش 4;نسل كى بقاء كى خواہش 4

علم :علم كى اہميت 6;علم كى قدر ومنزلت 6

لطف خدا :لطف خدا جن كے شامل حال ہے 7

ملائكہ :ملائكہ اور ابراہيم عليه‌السلام 1;ملائكہ كى بشارتيں 2;ملائكہ كے تقاضے 1

نعمت :عالم اولاد كى نعمت 5

آیت 54

(قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ)

ابراہيم نے كہا كہ اب جب كہ بڑھاپا چھا گياہے تو مجھے كس چيز كى بشارت دے رہے ہو\_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونے كى خبر سن كر بہت ہى حيرت زدہ ہو گئے \_

قال ا بشّر تمونى على ا ن مسّنى الكبر فبم تبشّرون

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے فرشتوں سے اُس وقت صاحب اولادہونے كى خبر سنى كہ جب وہ مكمل طور پر بوڑھے اور صاحب اولاد ہونے سے مايوس ہو چكے تھے\_قال ا بشّر تمونى على ا ن مسّنى الكبر فبم تبشّرون

3\_بوڑھے اور اولاد كى پيدائش سے مايوس انسان كے لئے خداوند متعال كى قدرت اور مہربانى سے صاحب اولاد ہونے كا امكان \_انا نبشّرك بغلم عليم \_قال ا بشّر تمونى على ا ن مسّنى الكبر

4\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام فرشتوں سے اپنے صاحب اولاد ہونے كى خبر سننے كے بعد اُن سے مزيد وضاحت اور اطلاعات كا تقاضا كرنے لگے\_فبم تبشّرون

مندرجہ بالا مطلب اس بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''فبم'' كى ''با''ملابست كے لئے ہو اور جملہ ''فبم تبشرون'' ميں استفہام ،اس قسم كى بشارت (صاحب اولاد ہونے )كے وقوع پذير ہونے كى كيفيت كے بارے ميں ہو\_نہ صاحب اولاد ہونے كے بارے ميں شك و ترديد كے لئے سوال\_

5\_بڑھاپا اور كہن سالي، انسانوں ميں توليد نسل كى ركاوٹوں ميں سے ايك ہے\_على ا ن مسّنى الكبر

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے صاحب اولاد

ہونے كى خوشخبرى پر حيرت زدگى كے اظہار كى وضاحت كے لئے جملہ حاليہ '' على ا ن مسّنى الكبر '' استعمال كيا ہے ہو سكتا ہے يہ مندرجہ بالا نكتے كى وجہ سے ہو\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور ملائكہ 4;ابراہيم عليه‌السلام كا تعجب 1;ابراہيم عليه‌السلام كا سوال 4;ابراہيم عليه‌السلام كا صاحب اولاد ہونا 1;ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 4 ; ابراہيم عليه‌السلام كى بشارت 2;ابراہيم عليه‌السلام كى خواہشات4 ;ابراہيم عليه‌السلام كى مايوسى 2

الله تعالى :الله تعالى كى قدرت كے اثرات 3;الله تعالى كى مہربانى كے اثرات 3

بڑھاپا:بڑھاپے كے اثرات 5;بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونا2،3;بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونے پر تعجب 1

توليد نسل -:توليد نسل كے موانع 5

ملائكہ :بشارت دينے والے ملائكہ 4;ملائكہ سے سوال 4;ملائكہ كى بشارتيں 2

آیت 55

(قَالُواْ بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلاَ تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ)

انھوں نے كہا كہ ہم آپ كو بالكل سچى بشارت دے رہے ہيں خبردار آپ مايوسوں ميں سے نہ ہوجائيں \_

1\_فرشتوں كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے بڑھاپے ميں صاحب فرزند ہونے كى بشارت كے وقوع پذير ہونے پر تاكيد كرنا\_

قالوا بشرنك بالحق

مندرجہ بالا ايت ميں ''بالحق'' سے ياتو واقعيت كے مطابق خبر مرادہے يا اس معنى ميں ہے كہ ہمارى بشارت حقيقت پر مبنى ہے (مجمعالبيان )\_ بہر حال اس سے يہ بات روشن ہوتى ہے كہ جس چيز كى بشارت دى گئي ہے وہ وقوع پذير ہونے والى ہے اور واقع ہو كر رہے گي\_

2\_فرشتوں كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو زندگى ميں خداوند متعال كى رحمت اور مہربانى سے مايوس نہ ہونے كى نصيحت كرنا \_

قالوا ... فلاتكن من القنطين

''قنوط''كا معنى خير اور بھلائي سے نااُميد ہونا ہے\_

3\_خداوند متعال كى رحمت اور مہربانى سے مايوسى قابل مذمت اور ناپسنديدہ ہے\_فلاتكن من القنطين

4\_بڑھاپا اور كہن سالى ،صاحب اولاد ہونے سے انسان كے مايوس ہوجانے كے اسباب ميں سے ہے\_

مسّنى الكبر فبم تبشّرون ... فلاتكن من القنطين

5\_بے اولادلوگوں كو خداوند متعال كے لطف و عنايت سے صاحب فرزند ہونے كى اُميد دلانا اور بشارت دينا، پسنديدہ اور قابل قدر كام ہے\_انا نبشّرك بغلم ... فلاتكن من القنطين ...من رحمة ربّه

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا بڑھاپا1;ابراہيم عليه‌السلام كاصاحب اولاد ہونا 1; ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1;ابراہيم عليه‌السلام كو بشارت 1;ابراہيم عليه‌السلام كو نصيحت 2

اُميد وارى :خدا وند كے لطف سے اُميد وار ہونا 5;رحمت خدا سے اُميد وار ى كى اہميت 2;لطف خدا سے اُميدوارى كى اہميت 2

بشارت :بے اولاد لوگوں كو بشارت 5

بڑھاپا:بڑھاپے كے اثرات 4

صاحب اولاد ہونا :صاحب اولاد ہونے سے مايوسى كے اسباب 4

صفات :ناپسنديدہ صفات 3

عمل :پسنديدہ عمل 5

مايوسى :رحمت خدا سے مايوسى كى سرزنش 3;لطف خدا سے مايوسى كى سرزنش3

ملائكہ :خوشخبرى دينے والے ملائكہ 1،2;ملائكہ كى بشارتيں 1;ملائكہ كى نصيحتيں 2

آیت 56

(قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلاَّ الضَّآلُّونَ)

ابراہيم نے كہا كہ رحمت خدا سے سوائے گمراہوں كے كون مايوس ہو سكتاہے \_

1\_ ملائكہ كى طرف سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو مايوسى سے اجتناب كرنے كے بارے ميں نصيحت كے بعد حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے فقط گمراہ لوگوں كو رحمت خدا سے مايوسبتايا \_

فلاتكن من القنطين\_قال ومن يقنط من رحمة ربّه الّا الضالّون

2\_ خداوندمتعال كى رحمت سے مايوسي، گمراہى كى علامت ہے \_ومن يقنط من رحمة ربّه الّا الضالّون

3\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام رحمت خدا سے مايوس ہونے كى وجہ سے صاحب اولاد ہونے پر حيرت زدہ نہيں تھے بلكہ وہ كہن سالى ا و ربڑھاپے ميں صاحب فرزند ہونے كو بعيد جانتے تھے\_فبم تبشّرون ... فلاتكن من القنطين \_قال ومن يقنط من رحمة ربّه الّا الضالّون

حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے ''صاحب اولاد ہونے سے مايوس نہ ہونے ''پر مبنى فرشتوں كى نصيحت كے جواب ميں فرمايا:فقط گمراہ لوگ ہى رحمت خدا سے مايوس ہوتے ہيں \_اس جواب سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كاصاحب فرزند ہونے سے حير ت زدہ اور متعجب ہونا رحمت خدا سے مايوسى كى بناء پر نہيں تھا بلكہ وہ اسے فقط ايك حيرت انگيز چيز جانتے تھے\_

4\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام بڑھاپے ميں خداوند متعال كے لطف و رحمت كے سائے ميں صاحب فرزند ہونے كى اُميد لگائے ہوئے تھے\_فبم تبشّرون ... فلاتكن من القنطين \_قال ومن يقنط من رحمة ربّه الّا الضالّون

5\_صاحب فرزند ہونا ،ايك الہى رحمت ہے\_نبشّرك بغلم ... ومن يقنط من رحمة ربّه

6\_خدا وند متعال كى رحمت سے مايوسى اور نااُميدي،گناہ كبيرہ اوربہت ہى قابل مذمت فعل ہے\_

ومن يقنط من رحمة ربّه الّا الضالّون

يہ كہ خدا وند عالم نے اپنى رحمت سے مايوسى كو گمراہوں كا عمل قرار ديا ہے اور مايوس لوگوں كو گمراہوں كى صف ميں شمار كيا ہے اس سے اس كا گناہ كبيرہ ہونامعلوم ہوتا ہے\_

7\_پرورد گار كى معرفت اور ہدايت، اُس كى رحمت سے اُميدوار ہونے اور ہر قسم كى مايوسى و نااُميدى كے ختم ہونے كا باعث بنتى ہے\_ومن يقنط من رحمة ربّه الّا الضالّون

حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے پرورد گار كى رحمت سے مايوسى كا سبب گمراہى اور خداوند متعال كى عدم معرفت كو قرار ديا ہے ،بنابريں خدا كى معرفت اور ہدايت ، اُس كى رحمت سے اُميدوار ہونے كا اور ياس و نااُميدى كے خاتمے كا موجب بن سكتى ہے \_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا تعجب 3; ابراہيم عليه‌السلام كا صاحب فرزند ہونا 3 ، 4;ابراہيم عليه‌السلام كاعقيدہ 1;ابراہيم عليه‌السلام كى اُميد وارى 4; ابراہيم عليه‌السلام كے تعجب كا فلسفہ3

الله تعالى :الله تعالى كى رحمت 5;الله تعالى كى رحمت كے اثرات 4;الله تعالى كى معرفت كے اثرات 7 ; الله تعالى كے لطف كے اثرات 4

اُميد وارى :بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونے كى اُميد وارى 4; رحمت سے اُميد وارى كے اسباب7

بڑھاپا:بڑھاپے ميں صاحب اولاد ہونے پر تعجب 3

رحمت :رحمت سے مايوس لوگ 1

صفات :ناپسنديدہ صفات 6

صاحب اولاد ہونا :صاحب اولاد ہونے كارحمت ہونا 5

گمراہ لوگ :اُن كى مايوسى 1

گمراہى :گمراہى كى علامتيں 2

گناہان كبيرہ :6

مايوسى :رحمت خدا سے مايوسى 6;رحمت خدا سے مايوسى پر سرزنش 6;مايوسى كے موانع 7

ہدايت :ہدايت كے اثرات 7

آیت 57

(قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ)

پھر كہا كہ مگر يہ تو بتايئےہ آپ لوگوں كا مقصد كياہے \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے مہمان (فرشتوں )كو پہچاننے كے بعد اُن كے اصلى كام اور آنے كا سبب دريافت كيا\_

قال فما خطبكم ا يّها المرسلون

''خطب'' كا معنى ہے اہم كام\_

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو صاحب فرزند ہونے كى بشارت دينا ايك فرعى كام تھاجبكہ قوم لوط كاعذاب فرشتوں كا اصلى اور اہم كام تھا\_انا نبشّرك بغلم ...قال فما خطبكم ا يّها المرسلون

يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے فرشتوں كو پہچاننے اور صاحب فرزند ہونے كى خوشخبرى حاصل كرنے كے بعد اُن كے اصلى كام اور مہم كے بارے ميں پوچھا (فما خطبكم)\_بعد والى ايت كے مطابق يہ اصلى كام اور مہم، قوم لوط كا عذاب تھا\_

3\_ فرشتوں كے قو م لوط كو عذاب كے بارے ميں اپنى مہم كے اظہار كرنے سے پہلے حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، اُن كے اصلى كام سے اگا ہ نہيں تھے\_قال فما خطبكم ا يّها المرسلون

4\_تمام انبياءے كرام عليه‌السلام حتى اُن ميں سے اولواالعزم انبياء عليه‌السلام كا علم بھى محدود ہے\_

قال فما خطبكم ا يّها المرسلون

5\_بعض ملائكہ، خداوند متعال كے پيام كو پہنچانے اور اُس كے فرمان كو اجراء كرنے والے ہيں \_

فما خطبكم ا يّها المرسلون

6\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، جسمانى ، روحى اور نفسانى حالات كے لحاظ سے انسانوں كے درميان تعلقات كى حيثيت سے دوسرے لوگوں ہى كى مانند تھے\_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم ...قال انا منكم وجلون ...مسّنى الكبر ...قال فما خطبكم ا يّها المرسلون

ابراہيم عليه‌السلام :

ابراہيم عليه‌السلام اور ملائكہ 1;ابراہيم عليه‌السلام كا بشر ہونا 6;ابراہيم عليه‌السلام كاسوال 1;ابراہيم عليه‌السلام كاصاحب فرزند ہونا2;ابراہيم عليه‌السلام كاقصہ 1،2،3;ابراہيم عليه‌السلام كوبشارت 2;ابراہيم عليه‌السلام كى صفات 6;ابراہيم عليه‌السلام كے علم كى حدود 3;ابراہيم عليه‌السلام كے مہمانوں كى ذمہ دارى 1

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كے علم كى حدود 4;اولواالعزم انبياء عليه‌السلام كے علم كى حدود 4

خدا كے رسول :5خدا كے كارندے :5

قوم لوط:قوم لوط كاعذاب 2

ملائكہ :بشارت دينے والے ملائكہ 2;ملائكہ كا كردار 5 ; ملائكہ كى ذمہ دارى 2،3;عذاب كے ملائكہ 2

آیت 58

(قَالُواْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ)

انھوں نے كہا كہ ہم ايك مجرم قوم كى طرف بھيجے گئے ہيں \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى جانب سے الہى نمائندوں (فرشتوں )كے اصلى كام كے بارے ميں پوچھنے پر ،اُنہوں نے مجرم قوم (قوم لوط) كى ہلاكت كواپنا اصلى كام بتايا\_قال فما خطبكم ا يّها المرسلون\_قالواانااُرسلنا الى قوم مّجرمين

2\_خداوند متعال كے فرامين كوجارى كرنافرشتوں كى بنيادى ذمہ دارى اور فرائض ميں سے ہے\_

قالواانااُرسلنا الى قوم مّجرمين

3\_ قوم لوط ،مجرم اور جرائم پيشہ لوگوں پر مشتمل تھي\_قالواانااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_ الّا آل لوط

بعد والى ايات كے قرينے سے''قوم مجرمين'' سے قوم لوط مراد ہے\_

4\_جرم اور جرائم سے انسانى معاشروں كى نابودى اور ہلاكت كے اسباب فراہم ہوتے ہيں \_

قالواانااُرسلنا الى قوم مّجرمين

5\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،فرشتوں كے ذريعے پہلے سے ہى قوم لوط كے عذاب كے بارے ميں اگاہ ہو گئے تھے\_

قال فما خطبكم ...قالواانااُرسلنا الى قوم مّجرمين

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور قوم لوط كا عذاب 5;ابراہيم عليه‌السلام اور ملائكہ 1; ابراہيم عليه‌السلام كا سوال 1;ابراہيم عليه‌السلام كاعلم 5;ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1

الہى كارندے:2

خدا كے رسول:2

خرابى :اجتماعى خرابى كے اثرات 4

قوم لوط:قوم لوط كا عذاب 1;قوم لوط كا فساد پھيلانا3;قوم لوط كا گناہ 3

گناہ :گناہ كے معاشرتى اثرات 4

گناہگار لوگ:3

معاشرہ :معاشرتى افات كى شناخت 4;معاشروں كى ہلاكت كا پيش خيمہ 4

ملائكہ :ملائكہ كا عذاب 1;ملائكہ كى ذمہ دارى 2;ملائكہ كى ذمہ دارى كے بارے ميں سوال 1

آیت 59

(إِلاَّ آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ)

علاوہ لوط كے گھر والوں كے كہ ان ميں كے ہر ايك كو نجات دينے والے ہيں \_

1\_حضرت لوط عليه‌السلام كا خاندان ہر قسم كے جرم اور گناہ سے پاك ومنزہ تھا\_انااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط

2\_الہى نمائندوں نے حضرت لوط عليه‌السلام كے خاندان كو اُن كى قوم كے اوپر نازل ہونے والے عذاب سےنجات دالائي \_

انااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط انا لمنجّوهم

3\_حضرت لوط عليه‌السلام كے خاندان كى پاكيزگى اور ہر قسم كے جرم و گناہ سے دورى ،عذاب الہى سے اُن سب كى نجات كا سبب تھا\_انااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط انا لمنجّوهم ا جمعين

4\_قوم لوط كا جرم اور گناہ اُن كے عذاب اور ہلاكت كا سبب بنا\_

قالوانااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط انا لمنجّوهم ا جمعين

5\_جرم او ر گناہ سے دورى اور پاكى دنيا ميں عذاب الہى (عذاب استيصال) سے نجات كا سبب ہے\_

انااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط انا لمنجّوهم ا جمعين

6\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت لوط عليه‌السلام ايك دوسرے كے ہم عصر تھے\_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم ...انااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط

7\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضر ت لوط عليه‌السلام دو مختلف قوموں كے درميان اورايك دوسرے سے زمينى فاصلے پررہتے تھے\_قال فما خطبكم ...قالواانااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط

8\_ہر قوم كا عذاب استيصال فقط اُس قوم كے مجرموں اور گناہگاروں كو شامل ہوتا ہے نہ كہ اس قوم كے پاك و بے گناہ لوگوں كو \_انااُرسلنا الى قوم مّجرمين\_الّا آل لوط انا لمنجّوهم

ابراہيم عليه‌السلام :تاريخ ابراہيم عليه‌السلام 6،7

الہى كا رندے :2

انبياء عليه‌السلام :حضرت ابرہيم عليه‌السلام كے ہم عصر انبياء 6،7

پاكيزگي:پاكيزگى كے اثرات 2

خدا كے رسول :5

خرابى :خرابى سے اجتناب كے اثرات 5

عذاب :عذاب استيصال سے نجات 5;عذاب استيصال كے مستحق لوگ 8;عذاب سے نجات 2;عذاب سے نجات كے اسباب 3،5

قوم ابراہيم عليه‌السلام :7

قوم لوط :7

قوم لوط كى تاريخ 4;قوم لوط كى ہلاكت كے اسباب 4;قوم لوط كے عذاب كے اسباب 4;قوم لوط كے فساد پھيلانے كے اثرات 4;قوم لوط كے گناہ كے اثرات 4

گناہ :گناہ سے اجتناب كے اثرات 5

گناہگار لوگ:اُن كاعذاب 8

لوط عليه‌السلام :تاريخ لوط عليه‌السلام 6،7; خاندان لوط عليه‌السلام اور گناہ1;خاندان لوط عليه‌السلام كو پاك قرار ديا جانا 1،3;خاندان لوط عليه‌السلام كى پاكيزگى 3;خاندان لوط عليه‌السلام كى نجات2خاندان لوط عليه‌السلام كى نجات كے اسباب 3

مفسدين :مفسدين كاعذاب 8

ملائكہ :ملائكہ كا كردار 2

آیت 60

(إِلاَّ امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ)

علاوہ ان كى بيوى كے كہ اس كے لئے ہم نے طے كردياہے كہ وہ عذاب ميں رہ جانے والوں ميں سے ہوگي\_

1\_حضرت لوط عليه‌السلام كى بيوي، قوم لوط كے مجرمين اور عذاب الہى ميں گرفتار ہونے والوں ميں سے تھى \_

الّا آل لوط انا لمنجّوهم ...الّا امرا ته

2\_ خداوند متعال كى تقدير اور حكم سے حضرت لوط عليه‌السلام كى بيوى كا قوم لوط كے عذاب ميں گرفتارشدہ لوگوں ميں رہ جانا\_

الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

اس ميں كوئي شك نہيں كہ تمام مقدرات خدا كے ہاتھ ميں ہيں اور تقدير كا فرشتوں كے ساتھ منسوب ہونا(قدرنا)شايد اس لئے ہو كہ وہ اس تقدير كے اجرا كرنے والے تھے\_

3\_فقط پاكيزہ لوگوں سے رشتہ دارى كا تعلق عذاب الہى

اور بُرائي كے نتائج سے نجات كا سبب نہيں بن سكے گا\_الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

4\_ انسان اپنے اجتماعى ماحول اور موثر علل واسباب كے مقابلے ميں مجبور نہيں بلكہ اپنى سرنوشت كے تعين ميں خود مختار ہے\_الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

خداوند متعال نے حضرت لوط عليه‌السلام كى بيوى كو لوط كى بد كار قوم كے ساتھ ہم نشينى اختيار كرنے كى وجہ سے عذاب ميں گرفتار كيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت لوط عليه‌السلام كى بيوى بد كاروں كى ہم نشينى اختيار كرنے يا نہ كرنے ميں مختار تھى اوروہ اپنے اپ كو الودہ ہونے سے بچا سكتى تھى \_ورنہ اُس كا عذاب غير معقول ہوتا كہ جو حكمت خدا وند سے بعيد ہے

5\_قوم لوط كى سر زمين ميں ہى اُن پر عذاب الہى نازل كيا گيا ہے\_الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

(غابر ين كے مفرد) ''غابر'' كا لغوى معنى ، باقى اور بچ جانے والا ہے اور باقى رہ جانے والوں سے مراد، لوط كے عام لوگ ہيں سوائے ال لوط كے\_كہ جو شہر ميں رہ گئے تھے اور عذاب الہى نے اُن كو اليا تھا\_

6\_فرشتے ،خداوند متعال كے اوامر اور مقدرات كو انجام دينے اور اجرا كرنے والے ہيں \_

الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

اس ميں كو ئي شك نہيں كہ امور كى تقدير خدا وند متعال كے ہاتھ ميں ہے اس كے باوجود خداوند متعال اس كى نسبت فرشتوں كى طرف دے رہا ہے(قالوا\_\_\_قدرنا)اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ فرشتے الہى اوامر اور مقدرات كے انجام دينے اور اُنہيں اجرا كرنے والے ہيں \_

7\_پاكيزہ لوگوں كے گھرانے ميں بھى كفر و نفاق اور حق ناپذيرى و بُرائي كے نفوذ كا امكان \_

الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

8\_بيوى ،مرد كى ال و خاندان كا جز ہے\_ء ال لوط ...الّا امرا ته

9\_صرف پاكيزہ لوگوں كے ساتھ رشتہ دارى كا تعلق ركھنا ،پاكى اور اچھائي كى دليل نہيں \_

الّا آل لوط انا لمنجّوهم ...الّا امرا ته قدّرنا انها لمن الغبرين

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 2;الله تعالى كے اوامر كو اجرا كرنے والے 6;الله تعالى كے مقدرات2

انسان :انسان كا اختيار 4

پاكيزہ لوگ :اُن كے ساتھ رشتہ دارى كا كردار 3;اُن كے ساتھ رشتہ دارى كے اثرات9;اُن كے گھرانے كى حق ناپذيرى كا امكان 7;اُن كے گھرانے ميں بُرائي كا امكان 7;اُن كے گھرانے ميں كفر كا امكان7

پاكيزگي:پاكيزگى كى علامتيں 9

جبر و اختيار :4

خدا كے كارندے :6

سر زمينيں :قوم لوط كى سر زمين پر عذاب 5

شريك حيات :شريك حيات كى خاندانى حيثيت 8

عاقبت:عاقبت پر اثرا نداز ہونے والے عوامل 4

عذاب :اہل عذاب 1،2

قوم لوط:قوم لوط كا عذاب 2;قوم لوط كى تاريخ 1،5;قوم لوط كے عذاب كا مكان 5

گھرانہ :گھرانے كى حدود 8

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام كى بيوى كا عذاب1;لوط عليه‌السلام كى بيوى كا گناہ 1; لوط عليه‌السلام كى بيوى كے عذاب كا سر چشمہ 2;لوط عليه‌السلام كى بيوى كے عذاب كى تقدير 2

ملائكہ :ملائكہ كا كردار 6

آیت 61

(فَلَمَّا جَاء آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ)

پھر جب فرشتے آل لوط كے پاس آئے \_

1\_قوم لوط كے عذاب پر مامور فرشتے، مہمان كى حيثيت سے حضرت لوط عليه‌السلام كے خاندان كے پاس ائے\_

ونبّئهم عن ضيف ابرهيم ...فما خطبكم ا يّهاالمرسلون ...فلمّا جاء آل لوط

المرسلون

''المرسلون''ميں الف و لام عہد ذكرى كے لئے ہے اور اُن انے والوں كى طرف اشارہ ہے كہ جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس ائے تھے اور جنہوں نے قوم لوط كے عذاب كا تذكرہ كيا تھا (قال فما خطبكم ا يّھا المرسلون)ايت 57) اور اس سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس بھى ائے تھے \_ياد رہے كہ ايت 68 بھى اسى نكتے كى تائيدكرتى ہے\_

2\_حضرت لوط عليه‌السلام كا خاندان ،خداوند متعال كى خصوصى عنايت اور توجہ سے بہرہ مند تھا\_

فلمّا جاء آل لوط المرسلون

نہ فقط خود حضرت لوط عليه‌السلام بلكہ ان كے خاندان كے پاس فرشتوں كا مہمان كى حيثيت سے انا،اُن كے خاندان پر خدا كى خصوصى عنايت و توجہ اور اُن كے بلند مقام و مرتبے كى نشاندہى كرتا ہے\_

لطف خدا :لطف خدا جن كے شامل حال ہے2

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام كا قصہ 1; لوط عليه‌السلام كے مہمان 1;لوط عليه‌السلام كے خاندان ; پرملائكہ كا داخل ہونا 1;لوط عليه‌السلام كے خاندان كے فضائل2

ملائكہ :عذاب كے ملائكہ 1

آیت 62

(قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ)

اور لوط نے كہا كہ تم تو اجنبى قسم كے لوگ معلوم ہوتے ہو\_

1\_فرشتے، حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس گروہ كى صورت اور اجنبى مردوں كى شكل ميں ائے تھے\_قال انكم قوم منكرون

'' قوم '' لغوى لحاظ سے مردوں كے ايك گروہ كو كہتے ہيں (مفردات راغب )''انكم '' اور ''منكرون'' كى ضميروں كا جمع مذكر كى صورت ميں انا ،مندرجہ بالا مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

2\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنے پاس فرشتوں كے انے كے بعد اُن سے اپنا تعارف كرانے كا تقاضا كيا \_

قال انكم قوم منكرون

مندرجہ بالا عبارت اگر چہ ايك قسم كى خبر ہے ليكن اپنا تعارف كرانے كى درخواست كے بارے ميں ايك كنايہ ہے \_بعد والى ايت ميں ملائكہ كا جو جواب ايا ہے اُس سے بھى اسى مطلب كى تائيد ہوتى ہے\_

3\_حضرت لو ط عليه‌السلام كا علم محدود تھا\_قال انكم قوم منكرون

4\_ حضرت لوط عليه‌السلام كے ساتھ فرشتوں كى براہ راست گفتگو\_قال انكم قوم منكرون \_قالو

5\_فرشتوں كے لئے جسمانى صورت اور انسان كيلئےقابل رئويت شكل ميں ظاہر ہونے كا امكان \_قال انكم قوم منكرون

لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام اور ملائكہ 2;حضرت لوط عليه‌السلام پر ملائكہ كے وارد ہونے كى كيفيت 1;حضرت لوط عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2;حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس ملائكہ كا انا 2; حضرت لوط عليه‌السلام كے تقاضے 2;حضرت لوط عليه‌السلام كے ساتھ ملائكہ كى گفتگو 4; حضرت لوط عليه‌السلام كے علم كى حدود 3;حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان 1

ملائكہ :ملائكہ كا تجسم 1،5;ملائكہ كى رئويت 5

آیت 63

(قَالُواْ بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُواْ فِيهِ يَمْتَرُونَ)

تو انھوں نے كہا ہم وہ عذاب لے كر آئے ہيں جس ميں آپ كى قوم شك كيا كرتى تھى \_

1\_ قوم لوط پر خدا كے عذاب (استيصال)كے نزول كے يقينى ہونے اور اُس كے مقررہ وقت كے اپہنچنے كا پيغام، حضرت لوط عليه‌السلام تك فرشتوں كے ذريعے پہنچايا گيا \_قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

2\_حضرت لوط عليه‌السلام ، جب اپنے پاس انے والے فرشتوں كوپہچان نہ سكے تو فرشتوں نے اپنے اپ كو الہى نمائندوں كى حيثيت سے تعارف كرايا\_قال انكم قوم منكرون \_قالوا بل جئنك بما كانو

3\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم پر عذاب الہى كے انے سے پہلے ہى اُسے اس قسم كى عاقبت كے بارے ميں خبر دار كيا ہوا تھا\_قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

جملہ ''بما كانوا فيہ يمترون'' ميں '' ما '' سے عذاب مراد ہے \_بنا بريں عذاب الہى كے بارے ميں قوم لوط كا شك و ترديد اس بات كو ظاہر كرتا ہے اُنہيں عذاب الہى كے بارے ميں خبردار كيا گيا تھا اور كافى حد تك اُن پراتمام حجت كر دى گئي تھي\_

4\_قوم لوط ،اپنے اوپر عذاب الہى كے بارے ميں حضرت لوط عليه‌السلام كے خبردار كيے جانے كے متعلق ہميشہ شك وترديد ميں رہتى تھى اور اس پر ايمان نہيں ركھتى تھي\_قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

5\_ الہى وعدوں اور انبياء كرام عليه‌السلام كى دعوت كو قبول نہ كرنے اور اُس ميں مسلسل شك و ترديد ميں رہنے كا نتيجہ عذاب الہى ہے\_قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

فعل مضارع ''يمترون''سے پہلے فعل ''كانوا'' كا انا، مطلب كے استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

6\_فرشتے، قوم لوط پر عذاب الہى كے حكم كو اجرا كرنے والے تھے\_قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

7\_اُمتوں پر اتمام حجت كے بعد خدا كا عذاب ، (استيصال) نازل ہوتا ہے\_قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

8\_ قوم لوط پر خدا كا عذاب (استيصال)، حضرت لوط عليه‌السلام كى جانب سے اُن پر اتمام حجت كے بعد نازل ہوا تھا \_

قالوا بل جئنك بما كانوا فيه يمترون

9\_'' قال ا بوجعفر عليه‌السلام فى قوله:''قالوا بل جئناك بما كانوا فيه يمترون'': ''قالوا بل جئناك بما كانوا فيه ''قومك من عذاب الله ''يمترون'' ...;(1)حضرت امام محمد باقر عليہ السلام سے منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:خدا كے فرشتوں نے كہا : (ہم قوم ناشناس نہيں ہيں )بلكہ ہم اپ عليه‌السلام كے پاس ائے ہيں تاكہ عذاب الہى كو لائيں جس ميں اپ عليه‌السلام كى قوم شك و ترديدكر رہى ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كے عذابوں كا ضابطے و قاعدے كے مطابق ہونا 7،8;الله تعالى كے وعدوں ميں شك كے اثرات 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ،ص549،ح4،ب 340;نور الثقلين ،ج 2، ص 383 ،ح165\_

انبياء :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كے اثرات 5

خدا كے رسول :9

روايت :9

عذاب :اہل عذاب پر اتمام حجت 7;عذاب استيصال 7،8;عذاب كے اسباب 5

قوم لوط :عذاب قوم لوط 6;قوم لوط پر اتمام حجت 8;قوم لوط كا شك 4،9;قوم لوط كو ڈرايا جانا3،4;قوم لوط كے عذاب كا ابلاغ 1;قوم لوط كے عذاب كى حتميت 1

لوط عليه‌السلام :حضرت لوط پر اتمام حجت 3،8; حضرت لوط عليه‌السلام كا قصہ 1،2،3;حضرت لوط كے انذار 4; حضرت لوط كے پاس ملائكہ كا انا2;لوط كے ڈرائے جانے ميں شك 4

ملائكہ :ملائكہ اور لوط عليه‌السلام 1،2;ملائكہ كا عذاب 1،2 ،6، 9; ملائكہ كى ذمہ دارى 6

آیت 64

(وَأَتَيْنَاكَ بَالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ)

اب ہم وہ برحق عذاب لے كر آئے ہيں اور ہم بالكل سچے ہيں \_

1\_حضرت لوط عليه‌السلام كے حضور فرشتوں كاقوم لوط پرقطعى طور پر عذاب( استيصال) نازل ہونے كى تاكيد كرنا\_

وا تينك بالحقّ وانا لصدقون

''بالحق'' برحق اور سچى خبركو كہتے ہيں \_اور اس خبر حق سے عذاب الہى مراد ہے\_

2\_حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس انے والے فرشتے ايك بر حق پيغام اور قابل تحقق حكم لےكر ائے تھے\_

وا تينك بالحقّ وانا لصدقون

ايت كا ذيل كہ جو سچائي كى تاكيد ہے، اس بات كا قرينہ ہے كہ'' بالحق '' سے برحق خبر و پيغام مرادہے\_

3\_قوم لوط كا عذاب ،حق كى بنياد پر تھا\_وا تينك بالحقّ

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''بالحق '' سے عذاب مراد ہو اور عذاب كے بارے ميں ''حق ''كى تعبير لانا،ہو سكتا ہے مذكورہ بالا نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

خدا كے كارندے:2

قوم لوط :قوم لوط كے عذاب كا حتمى ہونا 1;قوم لوط كے عذاب كى حقانيت 3

لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام كا قصہ 1;ملائكہ كا حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس انا 2

ملائكہ :عذاب كے ملائكہ 1،2;ملائكہ اور حضرت لوط عليه‌السلام 1 ; ملائكہ كى ذمہ داري2

آیت 65

(فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلاَ يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُواْ حَيْثُ تُؤْمَرُونَ)

آپ رات اپنے اہل كولے كر نكل جائيں اور خود پيچھے پيچھے سب كى نگرانى كرتے چليں اور كوئي پيچھے كى طرف مڑ كر بھى نہ ديكھے اور جدھر كا حكم ديا گياہے سب ادھر ہى چلے جائيں \_

1\_فرشتوں نے حضرت لوط عليه‌السلام سے كہا كہ وہ عذاب الہى سے نجات پانے كى خاطر رات كا كچھ حصہ گذرنے كے بعد اپنے خاندان كو شہر سے نكال كر لے جائيں \_فاسر باهلك بقطع من اليل

2\_حضرت لوط عليه‌السلام كوعذاب الہى سے محفوظ رہنے كے لئے اپنى نگرانى ميں اپنے خاندان كو شہر سے نكالنے پر مامور كيا گيا\_فاسر باهلك \_\_\_ واتبع ادبرهُم

ہوسكتا اپنے خاندان كے پيچھے چلنے ( واتبع ادبرھُم)سے اُن كو اپنى نگرانى ميں نكالنا مراد ہو كہ مبادا كو ئي شہر كى جانب دوبارہ لوٹ نہ ائے اور شہر سے نكلنے پر راضى نہ ہو \_بعد والا جملہ ( ولا يلتفت منكم\_\_\_ ) بھى اس بات كى تائيد كر رہا ہے\_

3\_حضرت لوط عليه‌السلام كو مامور كيا گيا كہ وہ اپنے خاندان كو شہر سے نكالنے كے ساتھ ساتھ خود بھى اُن كے پيچھے چل پڑيں \_

فاسر باهلك\_\_\_ واتبع ادبرهُم

4\_خداوند متعال نے حضرت لوط عليه‌السلام اور اُن كے خاندان كوعذاب كے خطر ے سے دوچار شہر كى طرف واپس لوٹنے سے منع كيا \_فاسر باهلك\_\_\_ ولا يلتفت منكم واحد

شہر سے نكلنے كے فرمان ( فاسر باھلك ) كے قرينے سے ،ايت ميں التفات اور توجہ سے مراد ايسے شہر كى طرف واپس پلٹنا ہے كہ جہاں وہ لوگ ساكن تھے\_

5\_حضرت لوط عليه‌السلام اور اُن كاپورا خاندان ايك ساتھ شہرسے لوگوں كى نظروں سے اوجھل وخفيہ طريقے اور سرعت كے ساتھ نكلا تھا\_فاسر باهلك بقطع من اليل \_\_\_ وامضُو ا حيث تومرون

اپنے خاندان كے شہر سے نكلنے كے دوران حضرت لوط عليه‌السلام كى اُن پر نظارت ( واتبع ادبرھُم ) سے ظاہر ہوتا ہے كہ وہ ايك محدود وقت ( بقطع من اليل ) ميں اكٹھے اور سرعت كے ساتھ نكلے تھے \_اور رات كا كچھ حصہ گذرنے كے بعد نكلنا ظاہر كرتا ہے كہ اُن كا يہ عمل خفيہ تھا\_

6\_حضرت لوط عليه‌السلام اور اُن كا خاندان مامور تھا كہ وہ فقط اُسى مقام كى طرف چليں جو اُن كے لئے تعيين كيا گيا تھا لہذا وہ كسى دوسرے مقام كو انتخاب كرنے كا حق نہيں ركھتے تھے\_فاسر باهلك \_\_\_ وامضُو ا حيث تومرون

7\_قوم لوط كا عذاب، شہر ميں ساكن تمام لوگوں كو شامل تھا\_فاسر باهلك \_\_\_ وامضُو ا حيث تومرون

يہ كہ حضرت لوط عليه‌السلام كو اپنے خاندان كو شہر سے نكالنے پر مامور كيا گيا تھا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جو بھى شہر ميں رہتا وہ عذاب الہى سے دو چار ہو جاتا\_

8\_قوم لوط كا عذاب ،غفلت كى حالت ميں اور اُن كى اطلاع كے بغير تھا \_فاسر باهلك \_\_\_ ولا يلتفت منكم احد

يہ كہ ملائكہ نے حضرت لوط عليه‌السلام سے تقاضا كيا كہ وہ اپنے خاندان كو شہر سے رات كے وقت نكال كر لے جائيں اور اُن كى نگرانى كريں تاكہ اُن ميں سے كوئي بھى واپس نہ لوٹے \_يہ شايد اس لئے تھا كہ قوم لوط ميں سے كسى كو نزول عذاب كا پتہ نہ

چلے\_

9\_عذاب الہى كے مستحقين كے ساتھ رہنا، انسان كو اُنہى كے عذاب ميں گرفتار ہونے كے خطر ے سے دوچار كر ديتا ہے\_فاسر باهلك\_\_\_ولا يلتفت منكم احد

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر اخذ كيا گيا ہے كہ واپس نہ لوٹنے كے حكم كا مقصد يہ تھا كہ سرزمين قوم لوط ميں انے والے عذاب ميں گرفتار ہونے سے بچا جائے\_

10\_''قال ا بوجعفر عليه‌السلام : ...''فلما جاء ال لوط المرسلون'' ...قالوا ...''فا سر با هلك'' يالوط اذا مضى لك من يومك هذا سبعة ا يام ولياليها(بقطع من الليل'' اذا مضى نصف الليل '' ... وامضوا) من تلك الليلة ''حيث تو مرون'' ...;(1)حضرت امام محمد باقر عليہ السلام نے فرمايا:جب خدا كے فرشتے خاندان لوط عليه‌السلام كے پاس ائے تو اُنہوں نے كہا:\_\_\_اے لوط عليه‌السلام اج سے سات دن رات گذرنے كے بعد ادھى رات كے وقت تم اپنے خاندان كو اس سر زمين سے نكال كر لے جائو ...اور اُس رات تمہيں جہاں كا حكم دياگيا ہے وہاں چلے جائو ...''

11\_ ''عن ا بى جعفر عليه‌السلام : ... ان الله تعالى لمّا ا راد عذابهم(قوم لوط) ...بعث اليهم ملائكة ...وقالواللوط: ا سربا هلك من هذه القرية الليلة ... فلمّا انتصف الليل سار لوط ببناته ...;(2)حضرت امام باقر عليہ السلام سے منقو ل ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:''جب خداوند متعال نے قوم لوط كے عذاب كا ارادہ كيا تو فرشتوں كو اُن كى جانب بھيجا ... اُنہوں نے حضرت لوط عليه‌السلام سے كہا :اج رات اپنے گھرانے كو اس علاقے سے نكال كر لے جائو ...جب ادھى رات ہو گئي تو اپ عليه‌السلام اپنى لڑكيوں كے ساتھ اس علاقے سے نكل گئے ...''

الله تعالى :الله تعالى كے نواہى 4

روايت :10،11

سر زمين :قوم لوط كى سر زمين سے ہجرت 1،3

عذاب :عذاب كا پيش خيمہ 9;عذاب سے نجات 1،2، 3; اہل عذاب كے ساتھ ہم نشينى 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ،ص549،ح4،ب 340; نور الثقلين ،ج2،ص383،ح165\_

2) علل الشرائع ،ص550،ح5،ب 340; نور الثقلين ، ج2،ص384،ح166\_

قوم لوط :قوم لوط كى تاريخ 7،8;قوم لوط كا عذاب 10، 11; قوم لوط كى غفلت 8;قوم لوط كے عذاب كى وسعت 7;قوم لوط كے عذاب كى خصوصيات 8

لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام كاقصہ 1،2، 3، 4، 5، 6، 10 ،11 ; حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كو نہى 4; حضرت لوط عليه‌السلام كو نہى 4;حضرت لوط عليه‌السلام كى رات كے وقت ہجرت 1، 3،10،11;حضرت لوط عليه‌السلام كى ذمہ دارى 2،3،6; حضرت لوط عليه‌السلام كى نجات 3;حضرت لوط عليه‌السلام كى نظارت 2 ;حضرت لوط عليه‌السلام كى ہجرت كا راستہ 6 ، 10;حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كى نجات 1،حضرت لوط عليه‌السلام كى ہجرت كى كيفيت 5;حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كى امنيت 2;حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كى ذمہ دارى 6 ; حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كى رات كو ہجرت 1،2، 3 ، 10،11;حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كى ہجرت كى كيفيت 5;حضرت لوط عليه‌السلام كے گھرانے كى ہجرت كا راستہ 6،10

ملائكہ :ملائكہ كے تقاضے 1;عذاب كے ملائكہ 1

آیت 66

(وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلاء مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ)

اور ہم نے اس امر كا فيصلہ كرلياہے كہ صبح ہوتے ہى اس قوم كى جڑيں تك كاٹ دى جائيں گى \_

1\_خداوند متعال نے حضرت لوط عليه‌السلام كو پہلے سے ہى اُن كى قوم پر عذاب نازل كرنے كے فيصلے سے اگاہ كر ديا تھا\_

وقضينا اليه ذلك الا مر

'' قضينا ''كا '' الى '' كى طرف متعدى ہونا ، ''اوحينا '' كا معنى ديتا ہے \_بنابريں جملہ ''وقضينا اليه ذلك الا مر''كا معنى يہ ہو جائے گا :ہم نے اس امر(عذاب) كو اُس (لوط عليه‌السلام ) كى طرف وحى كيا اور اُسے اس سے اگاہ كيا\_

2\_قوم لوط كا عذاب ،بہت ہى خوفناك اور شديد عذاب تھا\_وقضينا اليه ذلك الا مر ا ن دابر هو لاء مقطوع مصبحين

جملہ ''وقضينا اليه ذلك الا مر'' كا مبہم صورت ميں انا اور اُس كا جملہ ''ا ن دابر ...'' كے ذريعے تفسير كرنا، اسى طرح كلمہ ''ذلك''كہ جو دور كے لئے اشارہ ہے ،مندرجہ بالا مطلب كى حكايت كرتا ہے\_

3\_قوم لوط كى نسل ،عذاب الہى كے ذريعے قطع اور ختم ہو گئي تھي\_وقضينا ... ا ن دابر هو لاء مقطوع مصبحين

''دابر''كا معنى اخر ہے \_(مفردات راغب) اور جملہ ''دابر ھولاء مقطوع''سے قوم لوط كے اخرى فرد كا نابود ہونا مراد ہے\_كہ جو طبعاً اُن كى نسل كے قطع ہو جانے پر دلالت كرتا ہے\_

4\_قوم لوط كى ہلاكت اور عذاب ،صبح كے وقت وقوع پذير ہوا تھا\_ا ن دابر هو لاء مقطوع مصبحين

5\_معاشرے ميں جرم و جنايت كا پھيل جانااُس كے انحطاط اور زوال كا باعث بنتا ہے\_

انا ا ُرسلنا الى قوم مجرمين ... ا ن دابر هو لاء مقطوع مصبحين

يہ كہ قوم لوط كے لئے عذاب لانے والے ملا ئكہ، حضرت لوط عليه‌السلام كو بتاتے ہيں كہ''ا ن دابر ھو لاء مقطوع مصبحين''يعنى اس قوم كى نسل قطع ہو جائے گي\_اور وہ يہ نہيں كہتے كہ گناہگاروں كى نسل قطع ہو گى \_اسى طرح بعد والى ايت ميں تمام اہل شہر كے ''انے''كى خبر دى جارہى ہے ( وجاء ا هل المدينة )اس سے معلوم ہوتا ہے كہ قوم لوط كے تمام لوگ گناہ سے الودہ تھے \_نيز اُن كے بارے ميں ''مجرم ''كى تعبير اور حضرت لوط عليه‌السلام كى بيوى كے علاوہ اُن كے پورے خاندان كى نجات بھى اس مطلب كى تائيد كرتى ہے\_

6\_خداوند متعال گناہ اور بُرائيوں ميں ڈوبے ہوئے معاشروں كو نابود كر كے انسانى معاشروں كى حالت اور اُن كے دوام كوتہ وبالا كر ديتا ہے\_انا ا ُرسلنا الى قوم مجرمين ...وقضينا ... ا ن دابر هو لاء مقطوع

اجتماعى تحولات:اُن كا سر چشمہ 6

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 6;الله تعالى كے مقدرات 1

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام كے علم كا سر چشمہ 1

ظلم :ظلم پھيلنے كے اثرات 5;ظلم كے اجتماعى اثرات 5

عذاب :صبح كے وقت عذاب 4;عذاب كے مراتب 2

قضا و قدر :1

قوم لوط :قوم لوط كى تاريخ 3،4;قوم لوط كى نسل كا قطع ہوجانا 3;قوم لوط كے عذاب كى شدت 2;قوم لوط كے عذاب كى تقدير 1;قوم لوط كے عذاب كا وقت 4; قوم لوط كے عذاب كى خصوصيات 2،3

گناہ :گناہ پھيلنے كے اثرات 5;گناہ كے اجتماعى اثرات 5

معاشرہ:اجتماعى افات كى شناخت 5;بُرے معاشروں كى ہلاكت6معاشروں كے انحطاط كے عوامل 5 ; معاشروں كے انقراض كا سر چشمہ 6

آیت 67

(وَجَاء أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ)

اور ادھر شہر والے نئے مہمانوں كو ديكھ كر خوشياں مناتے ہوئے آگئے \_

1\_قوم لوط كے لوگ ،حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر مہمانوں كى امد سے اگاہ ہونے كے بعد خوشياں مناتے ہوئے اُن كے گھر كى طرف دوڑ پڑے\_وجاء ا هل المدينة يستبشرون

2\_حضرت لوط عليه‌السلام كے زمانے ميں شہر اور شہرى تمدن كا موجود ہونا \_وجاء ا هل المدينة

3\_قوم لوط ،جنسى انحرافات (لواط اور ہم جنس پرستى ) كو اچھا سمجھتى تھى اور اُن كى طرف بہت شديد رجحان ركھتى تھى \_وجاء ا هل المدينة يستبشرون

حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمانوں كى امد كا سن كر قوم لوط كا خوشياں منانا اور خوشى كا اظہار كرنا ظاہر كرتا ہے كہ وہ لوگ جنسى تجاوز سے خوش ہوتے تھے اور اُسے ايك اچھاعمل جانتے تھے \_ياد رہے كہ سورہ ''ھود'' كى ايت 78 نيز بعد والى ايا ت (68،69 ،71) ميں جو اشارے موجود ہيں ،ان كے مطابق وہ جنسى انحراف سے الودہ قوم تھي\_

4\_جنسى انحرافات (لواط اور ہم جنس پرستي)قوم لوط كے درميان رائج اور عام فعل تھا\_

وجاء ا هل المدينة يستبشرون

'' ا هل المدينة ''كے انے كى تصريح كہ جو سب لوگوں كو شامل ہے سے مذكورہ بالا نكتہ اخذ ہوتا ہے \_

تمدن :تاريخ تمدن 2

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط كا قصہ 1;حضرت لوط عليه‌السلام كے دوران كا تمدن 2;حضرت لوط ے دوران كى شہر ى زندگي2

قوم لوط :قوم لوط اورملائكہ 1;قوم لوط كا جنسى انحراف 3 ، 4 ; قوم لوط كى بصيرت 3 ; قوم لوط كى تاريخ 3 ،4;قوم لوط كى خوشي1;قوم لوط كے رجحانات 3; قوم لوط اور حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان 1;قوم لوط ميں لواط 3، 4 ; قوم لوط ميں ہم جنس پرستى 3،4

آیت 68

(قَالَ إِنَّ هَؤُلاء ضَيْفِي فَلاَ تَفْضَحُونِ)

لوط نے كہا كہ يہ ہمارے مہمان ہيں خبردار ہميں بدنام نہ كرنا\_

1\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كى طرف سے اپنے مہمانوں كو خطرے ميں ديكھ كر اُنہيں اپنے مہمانوں كوہر قسم كا ضرر پہنچانے سے روكا\_وجاء ا هل المدينة يستبشرون\_قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

2\_ہر قسم كے خطرے اور تجاوز سے مہمانوں كى حفاظت كرنا اور اُن كى حرمت كا خيال ركھنا ايك ضرورى اور لازمى امر ہے\_قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

يہ كہ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كواپنے مہمانوں كو ضرر پہنچانے سے روكنے كے لئے اُن كے مہمان ہونے كى ياد دہانى كرائي \_اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذكيا جا سكتا ہے\_

3\_مہمان كااحترام اور اُس كى حرمت كا خيال ركھنا ،قوم لوط كے درميان رائج رسوم ميں سے تھا\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

يہ كہ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنے مہمانوں پر لوگوں كے تجاوز كو روكنے كے لئے اُنہيں ''مہمانوں '' كے عنوان سے پكارا ہے اس سے يہ نكتہ اخذ ہوتا ہے كہ وہ لوگ مہمانوں كے احترام كى رسم سے اشنا تھے\_

4\_مہان كى بے حرمتى اور اہانت ،درحقيقت ميزبان كى بے حرمتى و اہانت ہے\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

حضرت لوط عليه‌السلام كاجملہ'' فلا تفضحون'' (يعنى مجھے شرمندہ نہ كرو)كے ذريعے اپنى قوم سے اپنے مہمانوں كى ہتك حرمت سے پرہيز كرنے كى درخواست كرنا،مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہے\_

5\_قوم لوط كاحضرت لوط عليه‌السلام كے مہمانوں كے ساتھ رويہّ ، توہين اميزاور بے عزتى پر مبنى تھا\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

6\_دوسروں كے مہمانوں كے ساتھ بے احترامى كا رويہ اختيار كرنا، ايك ناپسنديدہ اور ممنوع فعل ہے\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

7\_حضرت لوط عليه‌السلام اپنے مہمانوں كے بارے ميں اپنى قوم كى بُرى نيت اور تجاوز كے ارادے سے اگاہ تھے جس كى وجہ سے وہ بہت زيادہ پريشان تھے\_قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر پر لوگوں كے اكٹھے ہوجانے كے بعد حضرت كا اُن كو بغير كسى وضاحت كے ،شرم اور فعل ا نجام دينے سے روكنا، اس نكتے كى حكايت كرتا ہے كہ حضرت لوط عليه‌السلام اُن كے قصد وارادے سے باخبر تھے\_

8\_لواط اور ہم جنس پرستى جيسا شنيع اور ناپسنديدہ فعل ، رسوائي اور شرمسارى كا باعث ہے\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

9\_حضرت لوط عليه‌السلام اپنى قوم كى جانب سے بُرے ارادے كے ظاہرہونے تك فرشتوں سے نااگاہ تھے\_

وجاء ا هل المدينة يستبشرون\_قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون

يہ كہ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كى جانب سے مہمانوں كے ساتھ زيادتى كا خطرہ محسوس كرتے ہى پريشانى كے عالم ميں فرشتوں كو مہمان كے طور پر متعارف كرايا ہے \_اس سے ظاہر ہوتا ہے اپ عليه‌السلام اس وقت تك فرشتوں كو نہيں پہچان سكے تھے\_

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام اور ملائكہ 9;حضرت لوط عليه‌السلام كاعلم 7 ; حضرت لوط عليه‌السلام كا قصہ 1، 5، 9;حضرت لوط عليه‌السلام كى پريشانى 7; حضرت لوط عليه‌السلام كے علم كى حدود 9 ; حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمانوں كى توہين 5;حضرت لوط عليه‌السلام كے نواہى 1

رسوائي :رسوائي كے عوامل 8

عمل :ناپسنديدہ عمل 6

قوم لوط عليه‌السلام :قوم لوط عليه‌السلام اور حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان 1،5،7;قوم لوط عليه‌السلام اور مہمان 3;قوم لوط عليه‌السلام كو نہى 1;قوم لوط عليه‌السلام كى اہانتيں 5;قوم لوط عليه‌السلام كى بُرى نيت 7;قوم لوط عليه‌السلام كى

رسوم 3

لواط:لواط كے اثرات 8

معاشرت :معاشرت كے اداب 6

مہمان:مہمان كااحترام 3;مہمان كى توہين كرنے پر سر زنش 6;مہمان كى توہين كے اثرات 4; مہمان كے احترام كى اہميت 2;مہمان كے دفاع كى اہميت

مہمان نوازى :مہمان نوازى كے اداب 2

ميزبان :ميز بان كى توہين 4

ہم جنس پر ستى :ہم جنس پر ستى كے اثرات 8

آیت 69

(وَاتَّقُوا اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ)

اور اللہ سے ڈرو اور رسوائي كا سامان نہ كرو\_

1\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كو مہمانوں كے ساتھ زيادتى كرنے پر تقوى الہى اختيار كرنے كى دعوت دي\_

واتقوا الله

2\_تقوى الہى ،فحشاء كے ارتكاب اور جنسى انحرافات (لواط و ہم جنس پرستى ) سے الودہ ہونے سے مانع بنتا ہے\_

واتقوا الله

يہ كہ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنے مہمانوں كے ساتھ اپنى قوم كى طرف سے تجاوز كا خطرہ ديكھ كر اُنہيں تقوى اختيار كرنے كى دعوت دى ہے اس سے ظاہر ہوتاہے كہ تقوى ميں ايسا اثر بھى ہے\_

3\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنے مہمانوں كے ساتھ اپنى قوم كى طرف سے تجاوز كا ارادہ ديكھ كر اُنہيں ہر ايسے فعل سے منع كيا ہے جو اُن كى ذلت و خوارى كا موجب بنتا ہے\_ولا تخزون

4\_تقوى الہى ،دوسروں كے حقوق ضائع كرنے اور اُن كى عزت و ابرو خراب كرنے كے مانع بنتا ہے\_

واتقوا الله ولا تخزون

5\_ہم جنس پرستى جيسا ناپسنديدہ اور شنيع فعل ،ذلت و خوارى كا باعث ہے\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ... واتقوا الله ولا تخزون

6\_ميزبان كا فريضہ ہے كہ وہ دوسروں كے تجاوز كے مقابلے ميں مہمان كا دفاع كرے اور اُس كے احترام كى حفاظت كرے\_قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ... واتقوا الله ولا تخزون

7\_مہان كى بے حرمتى اور توہين ،درحقيقت ميزبان كى بے حرمتى و اہانت ہے\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ... واتقوا الله ولا تخزون

8\_دوسروں كے مہمانوں كى توہين اور بے احترامى ،ايك ناپسنديدہ اور تقوى سے عارى فعل ہے\_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ... واتقوا الله ولا تخزون

9\_اپنى حرمت و ابرو كى حفاظت اور شرافت و عزت كا دفاع ،ايك ضرورى و شائستہ فعل ہے\_

قال ... فلا تفضحون ... ولا تخزون

10\_اقوام كااچھا يا بُرا كردار اُن كے رہبروں كى سر فرازى يا شرمسارى كا باعث بنتا ہے\_

فلما جاء ال لوط المرسلون ...وقضينا اليه ذلك الا مر ا ن دابر هو لاء مقطوع ...قال ... فلا تفضحون ... ولا تخزون

يہ كہ خداوند متعال كى طرف سے قوم لوط كے عذاب كا اعلان كرنے كے لئے فرشتے حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر پر ائے تھے اور حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كو شرمندگى كا باعث بننے والے فعل سے منع كيا تھا \_اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ يہاں حضرت لوط عليه‌السلام كواپنے معاشرے كے رہبر كى حيثيت سے ديكھا گيا ہے \_

11\_اپنى عزت و شرافت اور اپنے مقام و حيثيت كى حفاظت و دفاع ،انسان كى فطرى خصلت ہے\_

قال ... فلا تفضحون ... ولا تخزون

يہ كہ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنے مہمانوں كو لوگوں كے تجاوز سے بچانے كے لئے اُن سے درخواست كى وہ اس فعل كے ذريعے اُنہيں شرمسار اور ذليل نہ كريں ( فلا تفضحون ... ولا تخزون) اس سے معلوم ہوتا ہے متجاوزين بھى اپنى عزت و ابرو كى حفاظت كو خصوصى اہميت ديتے تھے ورنہ حضرت لوط عليه‌السلام كا اس قسم كے حربے سے تمسك كرنا كوئي عقلانى فعل نہ ہوتا \_

ابرو :حفظ ابرو كا فطرى ہونا 11;حفظ ابرو كى اہميت 9 ; ہتك ابرو كے موانع 4

اپنا اپ :اپنے اپ كے دفاع كى اہميت 9

اقوام :اقوام كے عمل كے اثرات10

انسان :انسان كى فطريات 11

تقوى :بے تقوى ہونے كے اثرات 8;تقوى كى دعوت 1 ; تقوى كے اثرات 2،4

جنسى انحراف :جنسى انحراف كے موانع 2

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام كاقصہ 1 ، 3;حضرت لوط عليه‌السلام كى دعوتيں 1 ; حضرت لوط عليه‌السلام كى ذلت سے نہى 3; حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان 3;حضرت لوط عليه‌السلام كے نواہى 3

حقوق :حقوق كے ضائع ہونے كے موانع 4

ذلت :ذلت كے عوامل 5

عمل :ناپسنديدہ عمل 8

فحشاء :فحشاء كے موانع 2

قائدين :قائدين كى ذلت كے عوامل 10;قائدين كى عزت كے عوامل 10

قوم لوط :قوم لوط كو دعوت 1;قوم لوط كو نہى 3

معاشرت :معاشرت كے اداب 6

مہمان :مہمان كادفاع 6;مہمان كى توہين پر سرزنش 8; مہمان كى توہين كے اثرات7;مہمان كے احترام كى اہميت6

ميزبان :ميزبان كى توہين 7;ميزبان كى ذمہ دارى 6

ہم جنس پر ستى :ہم جنس پرستى كے اثرات 5

آیت 70

(قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ كيا ہم نے آپ كو سب كے آنے سے منع نہيں كردياتھا\_

1\_حضرت لوط عليه‌السلام كو اجنبى مہمانوں كى پذيرائي كرنے اور اُن كى حمايت كرنے كى وجہ سے اپنى قوم كى سرزنش كا سامنا كرنا پڑا\_قال ان هو لاء ضيفي ...قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

2\_حضرت لوط عليه‌السلام اپنے مہمانوں كے دفاع كى خاطر اپنى قوم كے اعتراض كا نشانہ بنے \_

قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ... قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

3\_حضرت لوط عليه‌السلام كى قوم نے اُنہيں ہر قسم كے اجنبى مہمان كى پذيرائي اور حمايت كرنے سے منع اور خبردار كيا ہوا تھا\_

قال ان هو لاء ضيفي ... قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

4\_قوم لوط نے حضرت لوط عليه‌السلام كى جانب سے اپنى قوم

كوابرو ريزى سے اجتناب كرنے كى درخواست كے جواب ميں خود اپ عليه‌السلام ہى كو اصلى قصور وار ٹھرايا \_

فلا تفضحون ... ولا تخزون\_قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

يہ كہ قوم لوط نے اپ عليه‌السلام كى جانب سے ابرو ريزى نہ كرنے پر مبنى درخواست كے جواب ميں كہا:ہم نے تجھے پہلے سے ہر قسم كے اجنبى مہمان كى پذيرائي كرنے سے منع كيا ہوا تھا ،اس سے يہ نكتہ اخذ ہوتا ہے كہ وہ لوگ اس طرح كى باتيں كر كے خود حضرت لوط عليه‌السلام ہى كو اصلى قصووار ٹھرانا چاہتے تھے\_

5\_قوم لوط ،حضرت لوط عليه‌السلام كو دوسرى قوموں سے روابط و تعلقات قائم كرنے سے منع اور خبردار كرتى تھى \_

قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

6\_حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر ميں مختلف علاقوں ،شہروں اور گوناں گوں اقوام كے لوگوں كا انا جانا تھا\_

قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

''عالم '' كا معنى تمام مخلوق يا مخلوقات كا ايك گروہ ہے \_دنيا كى تمام موجودات و اصناف كو شامل كرنے اور استغراق كا معنى بيان كرنے كى خاطر اُسے جمع كے صيغے (عالمين) كے ساتھ لايا گيا ہے اور اس ايت ميں اس سے دور و نزديك كے تمام قبائل واقوام كے سب لوگ مرادہيں \_

7\_اپنى قوم كے درميان حضرت لوط عليه‌السلام كى حيثيت كمزور تھى اور وہ لوگ اپ عليه‌السلام كے بارے ميں گستاخى كرتے تھے\_

قالوا ا و لم ننهك عن العلمين

يہ كہ قوم لوط نے اپ عليه‌السلام كو دوسروں سے روابط برقرار كرنے سے منع كيا ہواتھا اور جب اپ عليه‌السلام نے اس نہى كى خلاف ورزى كى تو وہ اپنى قوم كے عتاب واعتراض كا نشانہ بنے \_اس سے مندرجہ بالا نكتہ اخذ ہوتا ہے\_

8\_''قال ا بوجعفر عليه‌السلام : ...وكان لوط رجلاً سخياً كريماً يقرى الضيف اذا نزل به ويحذرهم قومه، قال: فلمّا را ى قوم لوط ذلك منه قالوا له: انا ننهاك عن العلمين لا تقرى ضيفاً ينزّل بك، ان فعلت فضحنا ضيفك الذى ينزل بك وا خزيناك ...;(1)حضرت امام محمد باقر عليہ السلام نے فرمايا:حضرت لوط عليہ السلام سخاوت مند اور بزرگوار انسان تھے اور جو بھى مہمان اُن كے پاس اتا وہ اُس كى پذيرائي كرتے تھے اور اُسے اپنى قوم سے بچاتے تھے\_(پھر)امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں :جب قوم لوط نے اپ عليه‌السلام كى يہ مہمان نوازى ديكھى تو اپ عليه‌السلام سے كہا : ہم نے تجھے ہر قسم كے مہمان كى پذيرائي سے منع كيا ہوا تھا اور ہم نے تجھے كہا تھا كہ جو بھى مہمان تيرے پاس ائے اُس كى پذيرائي نہ كرنا اور اگر تو نے اُن كى مہمان نوازى كى تو ہم تيرے مہمانوں كو رسوا اور تجھے ذليل و خوار كريں گے\_''

روايت :8

قوم لوط :قوم لوط اور حضرت لوط عليه‌السلام 1،4 ،5، 8; قوم لوط اور مہمان 3;قوم لوط كا اعتراض 2;قوم لوط كى بصيرت 4;ئقوم لوط كى سرزنشيں 1;قوم لوط كى گستاخى 7 ;قوم لوط كے نواہى 3،5،8

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام پر اعتراض 2; حضرت لوط عليه‌السلام كا اجتماعى مقام 7;حضرت لوط عليه‌السلام كا ضعف 7; حضرت لوط عليه‌السلام كا عوامى ہونا 6;حضرت لوط عليه‌السلام كاقصہ 1،2 ،3، 4 ،5،6،7،8; حضرت لوط عليه‌السلام كو نہى 3، 5 ، 8; حضرت لوط عليه‌السلام كى جانب رجوع 6; حضرت لوط عليه‌السلام كى سخاوت 8;حضرت لوط عليه‌السلام كى سرزنش 1;حضرت لوط عليه‌السلام كى مہمان نوازى 1،2، 8; حضرت لوط عليه‌السلام كى ہتك عزت 4;حضرت لوط عليه‌السلام كے تقاضے 4; حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر كا كردار 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ،ص549،ح 4، ب0 34 ; نور الثقلين، ج2، ص382، ح165\_

آیت 71

(قَالَ هَؤُلاء بَنَاتِي إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ)

لوط نے كہا كہ يہ ہمارى قوم كى لڑكياں حاضر ہيں اگر تم ايسا ہى كرنا چاہتے ہو ں

1\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كو ہم جنس پرستى اور مہمانوں كے ساتھ چھيڑچھاڑ كى بجائے اپنى لڑكيوں كے ساتھ شادى كرنے كى تجويز پيش كي\_قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

2\_حضرت لوط عليه‌السلام مہمان نواز اور مہمانوں كى عزت و حرمت كے محافظ و مدافع انسان تھے\_

وجاء ا هل المدينة يستبشرون\_قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ...ولا تخزون ...قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

3\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى قوم كو ہم جنس پرستى كى بجائے عورتوں كے ساتھ عقد كرنے كى دعوت دي\_

قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

مندرجہ بالا مطلب ا س نكتے كى بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''بناتي'' سے قوم كى عورتيں مراد ہوں \_چونكہ انبياء كرام عليه‌السلام اپنى اُمت كى نسبت با پ كى حيثيت ركھتے ہيں \_اس كے علاوہ اپ عليه‌السلام كے گھر پر حملہ اور ہونے والوں كى تعداد بہت زيادہ تھى جبكہ اپ عليه‌السلام كى اپنى بيٹياں بہت كم تھيں اس سے بھى مذكورہ بالا نكتے كى تائيد ہوتى ہے\_

4\_عورت اور مرد كى شادى ،حضرت لوط عليه‌السلام كى شريعت ميں جنسى ضرورت كو پوراكرنے كاقابل قبول ،طبيعى اور بہترطريقہ تھا\_قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

5\_ نامشروع اعمال كى ممانعت كے ساتھ ساتھ شرعى اور عملى راہ حل پيش كرنا ،دعوت انبياء كے طريقوں ميں سے ايك طريقہ تھا\_فلا تفضحون ...ولا تخزون ...قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

6\_طبيعى تقاضوں كو پورا كرنے كے نامشروع طريقوں اور جنسى انحرافات كے خلاف مقابلے كے ساتھ ساتھ مشروع اور عملى راہ حل پيش كرنا اور طبيعى طريقے سےطبيعى تقاضوں كو پورا كرنے كا راستہ

فراہم كرنا چاہيے\_قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

7\_قوم لوط كى ہلاكت سے پہلے ،حضرت لوط عليه‌السلام كى چند كنوارى لڑكيا ں تھيں \_قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

8\_جنسى خواہشات اور ضروريات كو غير طبيعى و نامشروع طريقے سے پورا كرنے كى عادت، انسان ميں طبيعى اور قانونى طريقے سے جنسى ضرورت پورا كرنے كے رجحان كے مانع بنتى ہے\_قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

مفسرين كے بقول جملہ '' ان كنتم فعلين '' ترديد كے لئے استعمال ہوا ہے او ر تقدير ميں وہ اس طرح ہے : ' 'فان فعلتم مااقول لكم وما اظنكم تفعلون ''بنا بريں ممكن ہے اُن لوگوں ميں ( عورتوں كے ساتھ ازدواج )كے طبيعى طريقے سے جنسى ضرورت كو پورا كرنے كى طرف عدم رجحان كا سبب،غير طبيعى طريقے كے ذريعے جنسى خواہش پورا كرنے كى عادت ہو\_

9\_قوم لوط كے لوگ مشروع اور طبيعى طريقوں (عورتوں سے ازدواج ) كے ہونے كے باوجود، لواط جيسے قبيح فعل اور ہم جنس پرستى پر اصرار كرتے تھے\_قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين

جملہ '' ان كنتم فعلين '' جملہ ''ان فعلتم مااقول لكم وما اظنكم تفعلون ''كى جگہ ہے \_يعنى ،اگر ميرى نصيحت اور رائے پر عمل كرو ليكن ميرے خيال ميں تم ايسا نہيں كرو گے\_

10\_''عن ا حدهما: ...ثم عرض عليهم بناته نكاحاً ...;(1)''حضرت امام باقر ياامام صادق عليہماالسلام سے منقول ہے كہ حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنى لڑكيوں كو اپنى قوم كے ساتھ نكاح كے لئے پيش كيا ...''

ازدواج :ازدواج كے موانع 8

انبياء :دعوت انبياء كا طريقہ 5

جنسى انحراف :جنسى انحراف كے اثرات 8;جنسى انحراف كے خلاف مبارزے كا طريقہ 6

جنسي غريزہ:جنسى غريزہ كوپورا كرنے كاپيش خيمہ 6جنسى غريزہ كوپورا كرنے كاطريقہ 4;جنسى غريزہ كو پورا كرنا 8

دين :دين اور عينيت 5

روايت :10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)\_علل الشرائع ،ص552 ،ح6 ،ب340; نورالثقلين ، ج2، ص385 ،ح167\_

عمل :ناپسنديدہ عمل سے نہى 5

قوم لوط :قوم لوط كى ہٹ دھرمى 9;قوم لوط ميں عقد 3 ، 9 ; قوم لوط ميں لواط 1،9;قوم لوط ميں ہم جنس پرستى 9

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط كى رائے 1،3،10;حضرت لوط كا قصہ 1 ،3 ، 9;حضرت لوط عليه‌السلام كى لڑكيوں سے شادى 1،3، 10 ; حضرت لوط كى متعدد لڑكياں 7;حضرت لوط كى مہمان نوازى 2;حضرت لوط عليه‌السلام كے دين ميں عقد 4 ; حضرت لوط كے فضائل 2

مہمان:مہمان كا دفاع2

آیت 72

(لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ)

آپ كى جان كى قسم يہ لوگ گمراہى كے نشہ ميں اندھے ہو رہے ہيں \_

1\_خداوند متعال كا تاكيد كے ساتھ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جان كى قسم كھانا كہ قوم لوط كے لوگ نشے ميں مست، سرگرداں اورہر قسم كى بصيرت وعقلمندى سے دور تھے\_لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر مبنى ہے كہ جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت لوط عليه‌السلام كے قصے كے شروع ہونے سے پہلے ايات 49،51 (نبى عبادى \_\_\_ونّبئهم \_\_\_)كے قرينے سے جملہ ''لعمرك ''كے مخاطب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہوں \_

2\_خداوند متعال كى بار گاہ ميں پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بلند مقام و منزلت حاصل ہونا\_لعمرك

3\_خداوند متعال كا حضرت لوط عليه‌السلام كى جان كى قسم كھانا كہ اُن كى قوم كے لوگ نشے ميں مست اور سرگرداں تھے\_

لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب جملہ ''لعمرك ''حضرت لوط عليه‌السلام سے مخاطب ملائكہ كى گفتگو كا تسلسل ہو\_

4\_خداوند متعال كى بار گاہ ميں حضرت لوط عليه‌السلام كو بلند مقام و منزلت حاصل ہونا\_

لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

5\_حق و حقيقت كے اثبات كے لئے عزيز اور قابل قدر افراد كى جان كى قسم كھانا ايك جائز اور مشروع كام ہے\_

لعمرك انهم ...يعمهون

6\_قوم لوط كا مست ،سر گرداں اور بصيرت سے خالى ہونا ، حضرت لوط عليه‌السلام كى تعليمات سے اُن كى ہدايت پذيرى كے مانع تھا\_واتقوا اللّه ولا تخزون ...لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

'' سكرة ''كا معنى ، عقل كا ختم اور ناكارہ ہوجانا ہے\_اور '' عمہ ''كا مطلب امور ميں حيرت كى وجہ سے شك و ترديد ميں مبتلا ہونا ہے\_بنا بريں جملہ '' لفى سكرتھم يعمھون '' سے مراد ، امور ميں بصيرت نہ ركھنا اور مست و متحير ہونا ہے\_

7\_جنسى انحرافات اور فحشاء سے الودہ ہونا ،مستى ، سرگردانى اور صحيح سوچ كے ختم ہوجانے كا باعث بنتا ہے\_

واتقوا الله ولا تخزون ...لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

مندرجہ بالا مطلب اس حقيقت كو مد نظر ركھ كر اخذ كيا گيا ہے كہ قوم لوط كا گناہ اور اصلى جرم ،اُن كا فحشااور جنسى انحرافات كا عادى ہونا تھا\_ بنا بريں اُن كى سر مستى اور سر گردانى كا سبب بھى يہى گناہ اور جرم تھا\_

8\_مستى اور غفلت ايك انتہائي بُرا اور مذموم فعل ہے جبكہ بصيرت اورروشن نظرى انسانوں كى ايك بلند و قابل قدر صفت ہے\_لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

9\_مستى اور غفلت ،ناصحين كى نصيحت اور نيك انديشى كو قبول كرنے سے مانع بنتى ہے\_

لعمرك انهم لفى سكرتهم يعمهون

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقامات 2

اقدار :8

الله تعالى :الله تعالى كى قسميں 1،2

بصيرت :بصيرت كى قدرومنزلت 8

تعقل :تعقل كے موانع 7

جنسى انحراف :جنسى انحراف كے اثرات 7

حضرت لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام كا ہدايت كرنا 6;حضرت لوط عليه‌السلام كے مقامات 4

خير خواہى :خير خواہى كى تاثير كے موانع 9

سر گردانى :سر گردانى كے عوامل 7

سر مستى :سر مستى كے اثرات 9

قسم كھانا:انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى قسم كھانا 1;حضرت لوط عليه‌السلام كى قسم كھانا 3; غير خدا كى قسم كھانا5;قسم كھانے كے احكام 5 ; محبوبين كى قسم كھانا5

صفات :ناپسنديدہ صفات 8

غفلت :غفلت كى سرزنش 8; غفلت كا ناپسنديدہ ہونا 8; غفلت كے اثرات 9

قوم لوط :قوم لوط كى سر مستى 1،3;قوم لوط كى سر گردانى كے اثرات 6;قوم لوط كى سر گردانى 1،3;قوم لوط كى سر مستى كے اثرات 6;قوم لوط كى ہدايت ناپذيرى 1 ; قوم لوط كى ہدايت ناپذيرى كے اثرات 6;قوم لوط كى ہدايت كے موانع 6

موعظہ :موعظہ كى تاثير كے موانع 9

آیت 73

(فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ)

نتيجہ يہ ہوا كہ صبح ہوتے ہى انھيں ايك چيخ نے اپنى گرفت ميں لے ليا \_

1\_ جنسى انحراف جارى ركھنے پر اصرار كرنے كے بعد صبح كے وقت قوم لوط كو ايك وحشتناك اواز اور خوفناك چيخ نے اليا تھا\_قال هو لاء بناتى ...فا خذتهم الصيحة مشرقين

''صيحہ ''كا معنى اواز بلند كرنا اور فر ياد كرنا ہے چونكہ يہ اواز خوف و پكار كے ہمراہ ہوتى ہے لہذا اسے خوفناك اور وحشتناك اواز سے تعبير كيا گيا ہے\_''شرق''(مشرقين كا مصدر)طلوع سورج كے معنى ميں ہے \_اس كے فاعلى وزن كا معنى يہ ہے كہ وہ صبح ميں داخل ہو گئے ہيں \_

2\_طبيعى عوامل(مثلاً ہوا،گرج وغيرہ)كے ذريعے خداوندكا ارادہ جارى ہوتا ہے\_

فا خذتهم الصيحة مشرقين

3\_عذاب الہى كے عوامل ميں سے ايك وحشتناك اواز اور خوفناك گرج (بھى )ہے\_فا خذتهم الصيحة

4\_قوم لوط كا مستى اور غفلت كى وجہ سے عذاب الہى ميں گرفتار ہونا \_

انهم لفى سكرتهم يعمهون\_فا خذتهم الصيحة

5\_ اقوام كے عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے عوامل ميں سے ايك مستى اور غفلت (بھى ) ہے\_

انهم لفى سكرتهم يعمهون\_فا خذتهم الصيحة

الله تعالى :الله تعالى كے ارادے كے ظہور پذير ہونے كے مقامات 2 ;الله تعالى كے عذاب 3

جنسى انحراف :جنسى انحراف كت اثرات 1

سر مستى :سر مستى كے اثرات 5

طبيعى عوامل :طبيعى عوامل كا كردار 2

عذاب :اسمانى اواز كے ذريعے عذاب 1،3;صبح كے وقت عذاب 1;عذاب كے مراتب 1;عذاب كے موجبات 5;عذاب كے وسائل 3

غفلت :غفلت كے اثرات 5

قوم لوط :قوم لوط كا جنسى انحراف 1;قوم لوط كا عذاب 1;قوم لوط كى تاريخ 1;قوم لوط كى سر مستى كے اثرات 4 ; قوم لوط كى غفلت كے اثرات 4;قوم لوط كے عذاب كے موجبات 4

آیت 74

(فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ)

پھر ہم نے انھيں تہ و بالا كرديا اور ان كے اوپر كھڑنجے اور پتھروں كى بارش كردى \_

1\_ خداوند متعال نے وحشتناك اواز كے بعد قوم لوط كے شہر كو اوپر تلے كر ديا \_فا خذتهم الصيحة ...فجعلنا عليها سافله

2\_قوم لوط اپنے شہر كے اوپر تلے ہونے كے ساتھ ہى كنكريلے پتھروں كى بارش (سجيل) ميں مبتلا ہو گئے \_

فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

''سجيل''كا لغوى معنى وہ شے ہے جو پتھر اور كيچڑ سے مخلوط ہو \_بعض اہل لغت نے اسے ''فارسى لفظ'' اور ''سنگ گل''كا معرب قرار ديا ہے\_

3\_قوم لوط كى ہم جنس برستى اور لواط (كى عادت )اُن كے اوپر عذاب كے نازل ہونے، انكے شہر و وطن كى نابودى اور اُن كى اپنى ہلاكت كا پيش خيمہ بنى \_

وجاء ا هل المدينة ...قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ...فا خذتهم الصيحة مشرقين\_فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

4\_قوم لوط كا ايك ايك فرد ،كنكريلے پتھروں كا نشانہ بنا تھا\_وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

مندرجہ بالا مطلب ''امطرنا ''كى تعبير سے اخذ كيا گيا ہے\_يعنى جس طرح بارش كے قطرے اسمان سے مسلسل اور پے در پے بغير كسى وقفے كے مختلف جگہوں پر برستے ہيں اسى طرح ''سجيل '' بھى پورے شہر ميں پھيل گئے تھے اور سب لوگ اُن كى زد ميں اگئے تھے\_

5\_جنسى انحراف اور ہم جنس پرستى كى عادت ميں مبتلا معاشرے ہلاكت و نابودى اور عذاب الہى كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_

وجاء ا هل المدينة ...قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ...فا خذتهم الصيحة ...فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

6\_\_جنسى انحراف اور ہم جنس پرستى ايك عظيم جرم ہے جو اپنے ساتھ عذا ب لاتا ہے\_

فا خذتهم الصيحة ...فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

كيونكہ قوم لوط كے لوگ لواط اور ہم جنس پرستى كى وجہ سے عذاب اور ہلاكت ميں مبتلا ہوئے ہيں اس سے معلوم ہوتا ہے يہ بہت ہى بڑا گناہ ہے اور توبہ نہ كرنے كى صورت ميں ناقابل بخشش ہے\_

7\_قوم لوط كے وطن اور شہر كا اوپر تلے ہوجانا اور اُن كى ہلاكت ،دردناك الہى عذاب كا ايك مظہر ہے\_

نبّي عبادي ... وا ن عذابى هوالعذاب الا ليم ...فا خذتهم الصيحة ...فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

8\_خداوند متعال بُرائي اور فساد ميں ڈوبے ہوئے معاشروں كوہلا ك كر كے اُن معاشروں كے چہروں اور رفتار كو تبديل كر ديتا ہے\_وجاء ا هل المدينة يستبشرون ...قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين ...فا خذتهم الصيحة مشرقين\_فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 8;الله تعالى كے عذاب 1،7،8

اجتماعى تحولات :اجتماعى تحولات كا سر چشمہ 8

جنسى انحراف :جنسى انحراف كے اثرات 6;جنسى انحراف كے معاشرتى اثرات 5

سر زمين :قوم لوط كى سر زمين كا اوپر تلے ہوجانا1،2،3،7

عذاب :اسمانى گرج كے ذريعے عذاب 1;دردناك عذاب7;نكروں كے ذريعے عذاب 2،4; عذاب كا پيش خيمہ 6;كعذاب كے مراتب 7

قوم لوط :قوم لوط عليه‌السلام پر پتھروں كى بارش2،4;قوم لوط عليه‌السلام كا عذاب 1،4;قوم لوط عليه‌السلام كى تاريخ 1،2،4;قوم لوط عليه‌السلام كى ہم جنس پرستى كے اثرات 3;قوم لوط عليه‌السلام كى ہلاكت 7;قوم لوط عليه‌السلام كى ہلاكت كا پيش خيمہ 3;قوم لوط عليه‌السلام كے عذاب كے موجبات 3;قوم لوط عليه‌السلام كے لواط عليه‌السلام كے اثرات 3

كبيرہ گناہ :6

معاشرہ :فاسد معاشروں كى ہلاكت 8معاشرتى افات كى شناخت 5;معاشروں كى ہلاكت كا پيش خيمہ 5;معاشروں كے عذاب كا پيش خيمہ 5

ہم جنس پرستى :ہم جنس پرستى كے اثرات 6;ہم جنس پرستى كے اجتماعى اثرات 5

آیت 75

(إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ)

ان باتوں ميں صاحبان ہوش كے لئے بڑى نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_قوم لوط كى تاريخ وواقعات ميں ہوش مند ،گہرى نظر ركھنے والے اور بابصيرت اہل تحقيق كے لئے خدا اور اُ سكى عظمت كى بہت سى نشانياں ہيں \_وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل\_ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

لغت ميں ''متوسم ''اُس شخص كو كہتے ہيں كہ جو نشانيوں اور علامتوں ميں غور و فكر كرے اور اس سے وہ شخص مراد ہے كہ جو حوادث اور اُن كے نتائج كے علل و اسباب كى جستجو ميں لگا رہے اور اُن پر عاقلانہ نظر كرے \_

2\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت لوط عليه‌السلام اوراُنكى قوم كى سرگذشت ،خداوند كى نشانيوں سے بھرى پڑى ہے\_

قالوا لاتوجل انا نبشرك بغلم عليم ... وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل\_ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

مندرجہ بالا مفہوم اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''ذلك ''حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت لوط عليه‌السلام ہر دوكے قصے كى طرف اشارہ ہو\_

3\_قران ميں تاريخى قصوں اور واقعات كے نقل ہونے كا مقصد اور فلسفہ ،پند ونصيحت اور خداوند متعال كى صحيح معرفت(توحيد) حاصل كرنا ہے\_و نبّئهم عن ضيف ابرهيم ... وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل\_ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

جملہ '' ان فى ذلك ... ''نيز ايت 77 ميں جملہ ''ان فى ذلك لا ية للمو منين '' حضرت ابراہيم اور حضرت لوط عليه‌السلام كاقصہ نقل كرنے كا نتيجہ ہے\_يہ نتيجہ اور سبق حاصل كرنا ہوسكتا ہے ان قصوں كو بيان كرنے كا مقصد و فلسفہ ہو\_

4\_ايات الہى كى درست شناخت و معرفت ،(انسان كي)ہوشيارى ،دقت نظر اور فراست پر موقوف ہے\_

ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

5\_تاريخ كے عبرت انگيز واقعات كى درست شناخت اور اُن سے نصيحت و سبق حاصل كرنا، دقت نظر ، ذہانت اور عاقلانہ رويئے پر موقوف ہے\_و نبّئهم عن ضيف ابرهيم ... وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل\_ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

6\_قران، لوگوں كوايات الہي،تاريخى واقعات ا ور تحولات ميں دقت نظر اور ہوشيارى كى دعوت ديتا ہے\_

و نبّئهم عن ضيف ابرهيم ... وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل\_ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

7\_جنسى مسائل اور بُرے اخلاق كے بارے ميں قصوں كے نقل كرنے ميں ادب كى رعايت اور سبق اموزى كى طرف متوجہ رہنے كے ساتھ بد اموزى سے بچنا چاہيے\_

و نبّئهم عن ضيف ابرهيم ...قال ان هو لاء ضيفى فلا تفضحون ... قال هو لاء بناتى ان كنتم فعلين ...ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ خداوند متعال نے قوم لوط كہ جوجنسى انحراف اور ہم جنس پرستى ميں مبتلا تھي، كى داستان اس طرح بيان كى ہے كہ جو نہ فقط بُرائي كى طرف نہيں لے جاتى بلكہ اُسے پند ونصيحت اوسبق اموزى كا وسيلہ بنانے كے ساتھ ساتھ عظمت خدا كى نشانى بھى قرار ديتى ہے\_

ايات خدا :ايات خدا كى معرفت كا پيش خيمہ 4

الله تعالى :الله تعالى كى عظمت كى نشانياں 1;الله تعالى كى معرفت كى اہميت 3

تاريخ :تاريخ سے عبرت 3،5

تعقل :ايات خدا ميں تعقل 6;تاريخ ميں تعقل 6;تعقل كى دعوت 6;تعقل كے اثرات 5

توحيد :توحيد كى اہميت 3

حضرت ابراہيم عليه‌السلام :حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے قصے ميں ايات خدا 2

حضرت لوط عليه‌السلام :

حضرت لوط عليه‌السلام كے قصے ميں ايات خدا 2

عبرت :عبرت كے عوامل 3،5

قران كريم :قران كريم كى دعوتيں 6;قران كريم كے قصوں كا فلسفہ 3

قصہ :قصہ نقل كرنے كے اداب 7

قوم لوط :قوم لوط كى تاريخ ميں ايات خدا 1

معرفت :معرفت كى شرائط 5

ہوشيار لوگ :ہوشيار لوگ اور قوم لوط كى تاريخ 1

ہوشيارى :ہوشيارى كى دعوت 6;ہوشيارى كے اثرات 4،5

آیت 76

(وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقيمٍ)

اور يہ بستى ايك مستقل چلنے والے راستہ پر ہے \_

1\_قوم لوط كے ويران شدہ شہر كے اثار ،پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے تك باقى تھے\_و انها لسبيل مقيم

''مقيم '' كا معني'' ثابت و قائم ''ہے اور ''سبيل مقيم ''يعنى اباد راستہ \_''انھا'' كى ضمير كا مرجع قوم لوط كا ويران شدہ شہر ہے\_لہذاايت كا معنى يوں ہو جائے گا :قوم لوط كے شہر كے بقايا جات اُس راستے پر چلنے والوں كے لئے واضح اور قابل مشاہدہ ہيں \_

2\_قوم لوط كے ويران شدہ شہر كے اثار ايك اباد سڑك پر واقع تھے اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں ہر راہ گير كے لئے قابل مشاہدہ تھے\_فا خذتهم الصيحة ...فجعلنا عليها سافلها ...ان فى ذلك لأيآت ...و انها لسبيل مقيم

3\_ خداوند متعال كى معرفت اور سبق و نصيحت حاصل كرنے كے لئے گذشتہ اُمتوں كے تمدن اور سابقہ اقوام كے اثار (قديمہ ) كا مطالعہ ايك ضرورى اور شائستہ كام ہے\_

فا خذتهم الصيحة ...فجعلنا عليها سافلها ...ان فى ذلك لأيآت ...و انها لسبيل مقيم

اثار قديمہ :اثار قديمہ كى اہميت 3

الله تعالى :الله تعالى كى معرفت كا پيش خيمہ 3

تاريخ :تاريخ سے عبرت3;مطالعہ تاريخ كى اہميت 3

سرزمين :صدراسلام ميں قوم لوط كى سر زمين 1،2

عبرت:عبرت كے عوامل 3

عمل :پسنديدہ عمل 3

قوم لوط :قوم لوط كے اثار قديمہ 1،2

آیت 77

(إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّلْمُؤمِنِينَ)

اور بيشک اس ميں بهى صاحبان ايمان کے لئے نشانياں ہيں \_

1\_قوم لوط كے ويران شدہ شہر كے باقى ماندہ اثار ،اہل ايمان كے لئے خدا اور اُسكى عظمت كى ايك عظيم نشانى ہيں \_

و انها لسبيل مقيم\_ان فى ذلك لا ية للمو منين

''لاية ''كى تنوين ،تفخيم اور تعظيم كے لئے ہے\_

2\_ايمان اور حق كو قبول كرنے كا جوہر ،ايات الہى اور تاريخى واقعات كى صحيح شناخت اور اُن سے بہرہ مندى كا پيش خيمہ ہے \_ان فى ذلك لا ية للمو منين

3\_ہوشيارى ،فراست اور دقت نظر ،سچے مؤمنين كى صفات ميں سے ہيں \_

ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين ...ان فى ذلك لا ية للمو منين

يہ كہ خداوند متعال نے گذشتہ ايت ميں دقيق اور ذہين لوگوں كے لئے قوم لوط كاقصہ بيان كيا ہے جبكہ اس ايت ميں اسى قصے كو مؤمنين كے لئے نقل كيا ہے \_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ حقيقى مؤمنين ہى ذہين اور دقيق لوگ ہيں \_

4\_قران ميں قوم لوط كے بارے ميں بيان ہونے

والے جملات، سب كے سب معرفت خدا كى تعليم اور پند و نصيحت دينے والے ہيں \_

و نبّئهم عن ضيف ابرهيم ...ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين ...ان فى ذلك لا ية للمو منين

5\_قران ميں تاريخى واقعات اور قصص كو نقل كرنے كا مقصد و فلسفہ ،خداوندمتعال كى معرفت (توحيد ) اور پند و نصيحت حاصل كرنا ہے\_و نبّئهم عن ضيف ابرهيم ...ان فى ذلك لأيآت للمتوسّمين ...ان فى ذلك لا ية للمو منين

ايات خدا :ايات خدا كى شناخت 2;ايات خدا كے موارد 1

الله تعالى :الله تعالى كى معرفت كا پيش خيمہ 4;الله تعالى كى معرفت كى اہميت5

ايمان :ايمان كے اثرات 2

تاريخ :تاريخ سے عبرت 2،5;تاريخ كے فوائد 4;تاريخى تحولات كى شناخت 2

توحيد :توحيد كى اہميت 5

حق :حق پذيرى كے اثرات 2

شناخت :شناخت كا پيش خيمہ 2

عبرت :عبرت كے عوامل 4،5

قران كريم :قران كريم كے قصوں كا فلسفہ 5

قوم لوط :قوم لوط كى تاريخ سے عبرت 4;قوم لوط كے اثار قديمہ 1

مؤمنين :مؤمنين كا تعقل 3;مؤمنين كى صفات 3;مؤمنين كى ہوشياري3

آیت 78

(وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ)

اور اگر چہ ايكہ والے ظالم تھے \_

1\_''ايكہ ''كے رہنے والے (قوم شعيب)ظالم قسم كے لوگ تھے\_وان كان ا صحب الا يكة لظلمين

مفسرين كى اكثريت كا كہنا ہے كہ ''ايكہ '' سے قوم شعيب مراد ہے\_

2\_''ايكہ '' كے لوگوں كى جائے سكونت ايك سر سبز و شاداب جگہ تھى جہاں بہت زيادہ درخت تھے\_

وان كان ا صحب الا يكة لظلمين

''ايكہ''لغت ميں شاخوں اور پتوں سے بھرے ہوئے درخت كو كہتے ہيں \_اور اس ايت ميں اس سے اسم جنس مراد ہے \_ شعيب كے لوگوں كو ''اصحاب الايكہ'' كے نام سے ياد كيا جانا اس سے مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ملتا ہے\_

3\_ '' قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : ان مدين وا صحاب الا يكة ا ُمتان بعث الله اليهما شعيباً ;(1)حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے منقول ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:مدين اور اصحاب الايكہ دواُمتيں تھيں جن كى طرف خدا نے حضرت شعيب عليه‌السلام كو مبعوث كيا تھا\_

اصحاب الايكہ :اصحاب الايكہ كاظلم 1;اصحاب الايكہ كے پيغمبر 3

روايت :3

سر زمين :اصحاب الايكہ كى سر زمين كا سر سبز ہونا 2;اصحاب الايكہ كى سر زمين كى جغرافيائي حيثيت 2

ظالمين :1

مدين :اہل مدين كے پيغمبر 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ،ج5،ص 91\_

آیت 79

(فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ)

تو ہم نے ان سے بھى انتقام ليا اور يہ دونوں بستياں واضح شاہراہ پر ہيں \_

1\_خدا وند متعال نے قوم لوط اور اصحاب الايكہ سے انتقام ليا \_فانتقمنا منهم

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''منھم '' كى ضمير، قوم لوط اوراہل ايكہ كى طرف لوٹ رہى ہو\_

2\_قوم لوط كى فحشا اور جنسى انحراف كى الودگى (لواط اور ہم جنس پرستي)اور ''ايكہ'' والوں كى بے عدالتى وظلم اُن سے انتقام الہى كا سبب بنا \_انا ا ُرسلنا الى قوم مجرمين\_الّا آل لوط ...وان كان ا صحب الا يكة لظلمين \_فانتقمنا منهم

3\_فحشا(لواط اور ہم جنس پرستي) اور بے عدالتى و ظلم ، انتقام الہى كاپيش خيمہ بنتا ہے\_

وان كان ا صحب الا يكة لظلمين \_فانتقمنا منهم

4\_ظلم اور بے عدالتى ايك عظيم گناہ ہے جس كے نتيجے ميں عذاب الہى نازل ہوتا ہے\_

وان كان ا صحب الا يكة لظلمين \_فانتقمنا منهم

''اصحاب ايكہ '' سے خداوند متعال كے انتقام كا سبب ،اُن كى بے عدالتى اور ظلم تھا\_اس سے يہ نكتہ اخذ ہوتا ہے كہ بے عدالتى اور ظلم ايك ناقابل بخشش گناہ ہے\_

5\_قوم لوط اور اہل ايكہ (قوم شعيب ) كے تاريخى اثار زمانہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں بہت واضح طور پر سرراہ، جزيرة العرب كے لوگوں كى دسترس ميں تھےفانتقمنا منهم و انهما لبامام مبين

''انھما''كى ضمير تثنيہ'' قوم لوط اور ايكہ ''كى طرف لوٹ رہى ہے اور امام كاايك معنى طريق(راستہ ) بھى ہے (لسان العرب)اور ''مبين '' مفعولى معنى ميں فاعل ہے جس كا معنى '' واضح اور روشن ''ہے\_لہذا جملہ '' انھما لبامام مبين''كا معنى يہ ہو جائے گا :قوم لوط وايكہ شہر كے

اثار ايك واضح راستے پر موجود ہيں \_

6\_درس اموزى اور معرفت خدا كى خاطر، سابقہ لوگوں اور اُمتوں كے تمدن (اثار قديمہ )كى حفاظت ايك ضرورى اور شائستہ فعل ہے\_وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل\_ان فى ذلك لأيآت ... لا ية ...فانتقمنا منهم و انهما لإمام مبين

خداوند متعال نے ''قوم لوط اور قوم ايكہ'' كو ہلاك كرنے كے بعد اُن كے تباہ شدہ شہروں كے اثار كو ايك سڑك كے كنارے پر قائم ركھا اور ان اثار كو مؤمنين كے لئے عبرت ونشانى قرارد يا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے، درس وعبرت كى نيت سے گذشتہ قوموں كے تمدن كى حفاظت ايك اچھا اور لازمى امر ہے\_

7\_قوم لوط كا شہر اوپر تلے ہو جانے اور اُس پر كنكريلے پتھروں كى بارش ہونے كے باوجود مكمل طور پر منہدم نہيں ہوا اور سالہا سال تك اُس كے اثار باقى رہے ہيں \_فجعلنا عليها سافلها وا مطرنا عليهم حجارة من سجّيل ...و انهما لبامام مبين

اثار قديمہ :اثار قديمہ سے عبرت6;اثار قديمہ كى حفاظت 6

اثار قديمہ كى شناخت :اثار قديمہ كى شناخت كى اہميت 6

اصحاب ايكہ :اصحاب ايكہ سے انتقام 1،2;ا صحاب ايكہ كے ظلم كے اثرات 2;صدر اسلام ميں صحاب ايكہ كے اثار قديمہ 5

الله تعالى :الله تعالى كا انتقام 1;الله تعالى كى معرفت كاپيش خيمہ 6الله تعالى كے انتقام كے موجبات 2،3

سر زمين :قوم لوط كى سر زمين 7

ظلم :ظلم كے اثرات 3;ظلم كا گناہ 4

عبرت :عبرت كے عوامل 6

عذاب :عذاب كے موجبات 4

عمل :پسنديدہ عمل 6

قوم لوط :صدر اسلام ميں قوم لوط كے اثار قديمہ 5;قوم لوط سے انتقام 1،2;قوم لوط كے اثار قديمہ 7;قوم لوط كے جنسى انحراف كے اثرات 2;قوم لوط كے شہر ك

اوپر تلے ہوجانا7;قوم لوط كے لواط كے اثرات 2 ; قوم لوط ميں ہم جنس پرستى كے اثرات 2

كبيرہ گناہ :4

لواط :لواط كے اثرات 3

مكہ :اہل مكہ اور اصحاب ايكہ كے اثار قديمہ 5;اہل مكہ اور قوم لوط كے اثار قديمہ 5

ہم جنس پرستى :ہم جنس پرستى كے اثرات 3

آیت 80

(وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ)

اور اصحاب حجر نے بھى مرسلين كى تكذيب كى \_

1\_اصحاب حجر (قوم ثمود)نے(بھي) انبياءے الہى كى نبوت كو جھٹلايا \_ولقد كذّب ا صحب الحجر المرسلين

2\_اصحاب حجر (قوم ثمود)كے متعدد انبياء تھے\_ولقد كذّب ا صحب الحجر المرسلين

ہو سكتا ہے''المرسلين ''كا جمع انا مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

3\_اصحاب حجر (قوم ثمود)نے حضرت صالح عليه‌السلام كى نبوت كو جھٹلايا تھا\_ولقد كذّب ا صحب الحجر المرسلين

مندرجہ بالا ،مطلب اس احتمال كى بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''المر سلين '' سے حضرت صالح عليه‌السلام مراد ہوں كہ جو قوم ثمود كے نبى تھے اور ''المرسلين'' كا جمع لايا جاناہوسكتا ہے اس وجہ سے ہو كہ اُس قوم نے حضرت صالح عليه‌السلام كو جھٹلاكر درحقيقت تمام انبيا ئے الہى عليه‌السلام كو جھٹلايا ہے\_

4\_انبياءے الہى اور اسمانى اديان ،باہمى مشتركات اور ناقابل تفكيك ہم بستگى كے حامل ہيں اور اُن ميں سے كسى ايك كى تكذيب ،سب كى تكذيب كے مترادف ہے\_ولقد كذّب ا صحب الحجر المرسلين

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے پر مبنى ہے كہ جب اصحاب حجر كے لئے فقط ايك نبى مبعوث ہوا ہو \_ جيسا كہ قران ميں بھى فقط حضرت صالح عليه‌السلام كا تذكرہ ملتا ہے\_اور ''المرسلين '' كا جمع لايا جانا ہو سكتا ہے اس حقيقت كے بيان كے لئے ہو كہ:الہى اديان اور انبياء كرام عليه‌السلام كے درميان باہمى مشتركات اور ہم بستگى پائي جاتى ہے اور اُن ميں سے ہر ايك كو جھٹلانا ،سب كو جھٹلانے كے برابر

ہے\_

5\_اصحاب حجر (قوم ثمود)كے مستحكم اور پتھريلے گھر تھے\_ولقد كذّب ا صحب الحجر المرسلين

قوم ثمود كو ''اصحاب حجر '' كے نام سے ياد كيا جانا ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو \_ بعد والى دو ايات ميں بھى جملہ '' وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ...''اسى مطلب كا مئويد ہے \_

اديان :اديان كى ہم اہنگى 4

انبياء عليه‌السلام :انبياء كى تكذيب 4;انبياء كى ہم اہنگى 4;انبياء كے مشتركات 4;انبياء كے مكذبين 1

حضرت صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام كو جھٹلانے والے 3

گھر :پتھريلے گھر 5

قوم ثمود :قوم ثمودكا كفر 1،3;قوم ثمودكے انبياء كا متعدد ہونا 2 ; قوم ثمودكے گھروں كى خصوصيات 5

آیت 81

(وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُواْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ)

اور ہم نے انھيں بھى اپنى نشانياں ديں تو وہ اعراض كرنے والے ہى رہ گئے \_

1\_خداوند متعال نے اصحاب حجر (قوم ثمود) كے سامنے اپنے بہت سے معجزات، مختلف نشانياں اور ايات پيش كيں \_

وء اتينهم ء اى تن

2\_اصحاب حجر (قوم ثمود) ، معجزات اور ايات الہى سے منہ موڑ كر اپنے كفر پر اصرار كرنے لگے\_

وء اتينهم ء اى تنا فكانوا عنها معرضين

3\_اصحاب حجر (قوم ثمود)ہٹ دھرم ،ضدى اور حق ناپذير لوگ تھے\_وء اتينهم ء اى تنا فكانوا عنها معرضين

يہ كہ اصحاب حجر نے بہت سے معجزات اورايات الہى ديكھنے كے باوجود اُن سے منہ موڑ ليا تھا\_اس سے اُن كے ضدى اور حق ناپذير ہونے كا پتہ چلتا ہے جيسا كہ جملہ '' فاعرضوا عنھا''كے بجائے جملہ '' فكانوا عنها معرضين '' كا ان

،مندرجہ بالا مطلب كى تائيد كرتا ہے\_كہ جو اس بات كو ظاہر كررہا ہے كہ اُن كا يہ منہ موڑنا مدت دراز سے تھا\_

ايات خدا :ايات خدا سے منہ موڑنا 2

حق ناپذير لوگ :3

قوم ثمود :قوم ثمود پر ايات خدا كا نزول 1 ; قوم ثمود پر معجزے كا نزول 1;قوم ثمود كاكفر 2;قوم ثمود كا منہ موڑنا2;قوم ثمود كى صفات3;قوم ثمود كى حق ناپذيرى 3; قوم ثمود كى ہٹ دھرمي2،3

آیت 82

(وَكَانُواْ يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاً آمِنِينَ)

اور يہ لوگ پہاڑ كو تراش كو محفوظ قسم كے مكانات بناتے تھے \_

1\_اصحاب حجر پہاڑوں كوچير كر اُن كے اندر اپنے لئے پُرامن گھر بناتے تھے\_

وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

گھر بنانے كى غرض سے پہاڑوں كو تراشنا دو طرح سے ہو سكتا ہے:1\_پہاڑوں سے تراشے ہوئے پتھروں سے اُ نہى كے دامن ميں يا كسى اور جگہ پتھر كے گھر بنانا \_2\_خود پہاڑوں كو تراش كر اُن كے اندر گھر بنانا جيسا كہ سورہ نحل (ايت 68) ميں يہى تعبير استعمال كى گئي ہے :( ...ان اتخذى من الجبال بيوتاً)

2\_اصحاب حجر ، پہاڑوں كو تراش كر اُن كے پتھروں سے اپنے لئے پُر امن گھر بناتے تھے\_

وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

پُر امن گھر بنانے كى غرض سے پہاڑوں كو تراشنا ممكن ہے اُن كے استحكام كى خاطر ہو\_

3\_حجر والوں (قوم ثمود ) كے درميان سنگ تراشى اور خانہ سازى كى صنعت كا رائج ہونا \_

وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

4\_اصحاب حجر (قوم ثمود ) طاقتور اور محنتى لوگ تھے اور وہ پہاڑى علاقوں ميں رہتے تھے\_

وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

5\_اصحاب حجر (قوم ثمود ) اپنے ا پ كو پتھر كے بنے ہوئے مستحكم گھروں ميں ہر قسم كے خطرے سے محفوظ جانتے تھے\_

وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

6\_اصحاب حجر پتھر كے بنے ہوئے مستحكم گھروں ميں بزعم خوداپنے اپ كو عذاب الہى سے محفوظ جانتے تھے\_

وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

ہو سكتا ہے پتھر كے مستحكم گھر بنانا،عذاب الہى كے خطرے كے مقابلے كے لئے ہو \_بعد والى دو ايات (فما اغنى عنھم ما كانوا يكسبون) بھى اسى مطلب كى تائيدكر رہى ہيں \_

7\_اصحاب حجر (قوم ثمود ) كے گھر بنانے كے طريقے اور طرز تعمير سے معلوم ہوتا ہے كہ اُن كے(اس طرح گھر بنانے كا) مقصد اور ہدف فقط امنيت تھا\_وكانوا ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين

الله تعالى :الله تعالى كے عذاب 6

سر زمين :قوم ثمود كى سر زمين كى جغرافيائي حيثيت 4

سنگ تراشى :سنگ تراشى كى تاريخ 3

عذاب :عذاب سے محفوظ ہونا 6

قوم ثمود :قوم ثمود كا احساس امنيت 5،6،7;قوم ثمود كا گھر بنانا3; قوم ثمود كى غلط سوچ 6;قوم ثمود كى تاريخ 1،2 ،3 ، 4 ;قوم ثمود كى سنگ تراشى 3;قوم ثمود كى قدرت 4;قوم ثمود كے پتھريلے گھر 7; قوم ثمود كے گھر بنانے كى خصوصيات 1،2،7;قوم ثمود كے گھروں كى خصوصيات 5،6;قوم ثمود كے مقاصد 7

گھر :پتھروں كے گھر 1،2

گھر بنانا:گھر بنانے كى تاريخ 3

آیت 83

(فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ )

تو انھيں بھى صبح سويرے ہى ايك چنگھاڑنے پكڑليا \_

1\_ اصحاب حجر (قوم ثمود )انبياءے الہى كو جھٹلانے اورمعجزات ا و رالہى نشانيوں سے منہ موڑنے كے بعد

صبح كے وقت ايك وحشتناك اور خوفناك اواز ميں گرفتار ہو گئے\_

ولقد كذّب ا صحب الحجر المرسلين\_ وء اتينھم ء اى تنا ...معرضين ...فا خذتھم الصيحة مصبحين

2\_ عذاب الہى كے علل واسباب ميں سے ايك وحشتناك اواز اور خوفناك چيخ بھى ہے\_فا خذتهم الصيحة

3\_ انسان كا عذاب الہى ميں گرفتار ہونا اُس كى اپنى سوچ ،عقيدے اور اعمال كا نتيجہ ہے\_

ولقد كذّب ا صحب الحجر ...فا خذتهم الصيحة

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے كى بنا ء پر ہے كہ جب '' فا خذتھم ''ميں '' فا ''تعقيب اور سببيت كے لئے ہو اور اس سے يہ معلوم ہوتا ہے اصحاب حجر پر ''چيخ ''كا عذاب ،اُن كى طرف سے جھٹلائے جانے كے بعد تھا اور اُن كا يہ جھٹلانا ہى اُن كے عذاب كا سبب بنا تھا\_

4\_انبياءے الہى كو جھٹلانا اور ايات الہى سے منہ موڑنا ، عذاب الہى كے نزول كا پيش خيمہ بنتا ہے\_

كذّب ا صحب الحجر المرسلين ... معرضين ... فا خذتهم الصيحة

5\_عذاب الہى كا نزول ، معجزات اور الہى نشانياں دكھانے اور اتمام حجت كرنے كے بعدہوتا ہے\_

وء اتينهم ء اى تنا فكانوا عنها معرضين ... فا خذتهم الصيحة

ايات الہى :ايات الہى سے منہ موڑنے كى سزا 1;ايات الہى كو جھٹلانے كے اثرات 4

اتمام حجت :اتمام حجت كا كردار 5

الله تعالى :الله تعالى كى طرف سے اتمام حجت5;الله تعالى كے عذاب 2;الله تعالى كے عذاب كا تحت ضابطہ ہونا 5

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كى سزا 1;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كے اثرات4

عذاب :اسمانى چيخ كے ذريعے عذاب2;اتمام حجت كے بعد عذاب5;صبح كے وقت عذاب1;عذاب كا پيش خيمہ 4;عذاب كے وسائل 2;عذاب كے موجبات 3;معجزے كے بعد عذاب5

عقيدہ :عقيدہ كے اثرات 3

عمل :عمل كے اثرات 3

قوم ثمود :قوم ثمود كى تاريخ 1;قوم ثمود كے عذاب كا وقت 1

معجزہ :معجزہ كو جھٹلانے كى سزا 1

آیت 86

(فَمَا أَغْنَى عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَكْسِبُونَ)

تو انھوں نے جس قدر بھى حاصل كيا تھا كچھ كام نہ آيا \_

1\_اصحاب حجر كى اپنے اپ كو عذاب الہى سے نجات دلانے كى كوئي كوشش اُن كے لئے مفيد ثابت نہ ہوئي \_

فا خذتهم الصيحة ...فما ا غنى عنهم ماكانوا يكسبون

2\_قوم ثمود كے مستحكم پتھر يلے گھر كہ جو اُنہوں نے عذاب الہى كے مقابلے ميں امنيت كى اُميد سے بنائے تھے اُنہيں حتى خوفناك اواز كے مقابلے ميں بھى محفوظ نہ ركھ سكے\_فا خذتهم الصيحة ...فما ا غنى عنهم ماكانوا يكسبون

3\_عذاب الہى (چيخ ) نے اصحاب حجر كو اُن كے پتھريلے گھروں اور مستحكم قلعوں كے اندرتباہ كر ڈالا\_

ينحتون من الجبال بيوتاً ء امنين\_فا خذتهم الصيحة ...فما ا غنى عنهم ماكانوا يكسبون

اصحاب حجر نے عذاب الہى سے محفوظ رہنے كے لئے پتھر كے گھر بنائے ہوئے تھے ;ليكن يہ گھر اُنہيں عذاب سے محفوظ نہ ركھ سكے اور اسے روكنے ميں كارامد ثابت نہيں ہوئے ( فما ا غنى عنهم ... )مندرجہ بالا حقيقت سے يہ نكتہ اخذ ہوتا ہے كہ عذاب كے وقت وہ لوگ انہى گھروں ميں ساكن تھے\_

4\_انسان ،خداوند متعال كے ارادے كے مقابلے ميں ايك ناتوان مخلوق ہے\_فما ا غنى عنهم ماكانوا يكسبون

5\_كوئي بھى طاقت ،عذاب الہى كو روكنے كى توانائي نہيں ركھتى \_فما ا غنى عنهم ماكانوا يكسبون

6\_ہر قسم كے حالات ميں اور ہر قسم كے مستحكم و پُر امن مقام پر كسى كو بھى عذاب الہى كے مقابلے ميں ، محفوظ ہونے كا احساس (تك ) نہيں كرنا چاہيے\_

ء امنين\_فا خذتهم الصيحة ...فما ا غنى عنهم ماكانوا يكسبون

مكمل امنيت حاصل كرنے كے لئے قوم ثمود كے گھروں كى ساخت كا تذكرہ اور اس نكتے كى ياد دہانى كہ فقط ايك چيخ نے اُنہيں نابود كر ديا اور مستحكم گھر اُن كے كسى بھى كام نہ اسكے ،ہو سكتا ہے مندرجہ بالا مطلب نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 4; الله تعالى كى قدرت 5;الله تعالى كے عذاب 3، 6

انسان :انسان كا عجز 4

عذاب :اسمانى چيخ كے ذريعے عذاب 3;عذاب سے محفوظ رہنا 2،6;عذاب كو روكنا 5

قوم ثمود :قوم ثمود كا عذاب 2،3;قوم ثمود كى تاريخ 1،3;قوم ثمود كى كوشش كا بے نتيجہ ہونا 1;قوم ثمود كے عذاب كا حتمى ہونا 1;قوم ثمود كے گھر 3;قوم ثمود كے گھر كى خصوصيات 2

موجودات :موجودات كا عجز 5

آیت 85

(وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلاَّ بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ)

اور ہم نے آسمان و زمين اور ان كے درميان جو كچھ بھى ہے سب كو برحق پيدا كيا ہے اور قيامت بہرحال آنے والى ہے لہذا آپ ان سے خوبصورتى كے ساتھ درگذر كرديں \_

1\_خداوند متعال نے اسمانوں ،زمين اور فضا ميں جو كچھ موجود ہے اُسے حق كى (حكيمانہ اور درست مقصد ) كى بنياد پر خلق فرمايا ہے\_وما خلقنا السموت والا رض وما بينهما الّا بالحقّ

كلمہ ''حق'' كے استعمال كاايك مقام وہ ہے كہ

جہاں كوئي كام حكمت اور مصلحت كى بنياد پر انجام پايا ہو (مفردات راغب)\_مندرجہ بالا مطلب اسى استعمال كى بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے\_

2\_نظام خلقت (اسمان ،زمين اور فضا ميں موجود مخلوقات )ايك بامقصد اور حكيمانہ نظام ہے\_

وما خلقنا السموت والا رض وما بينهما الّا بالحقّ

كلمہ ''حق '' در مقابل ''باطل '' ہے ;يعنى بے مقصد اور بے فائدہ \_بنا بريں يہ كلمہ ''حق'' كہ جس ميں حكمت ومصلحت كے معانى پائے جاتے ہيں ، ہوسكتا ہے كسى مقصد كو بيان كر رہا ہو \_اس كى تائيد اُن ايات سے بھى ہو رہى ہے كہ جن ميں كائنات كى خلقت كے بے مقصد اور بيہودہ ہونے كى نفى كى گئي ہے\_

3\_اسمانوں اور زمين كے درميان (فضا ميں ) كچھ مخلوقات وجود ركھتى ہيں \_وما خلقنا السموت والا رض وما بينهما الّا بالحقّ

4\_كائنات ميں متعدد اسمانوں كا موجود ہونا \_وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ

5\_قيامت كا برپا ہونا، ايك يقينى اور قابل عمل چيز ہے\_وان الساعة لا تية

''ساعة''لغت ميں زمانے كے اجزا ميں سے ايك جز كو كہتے ہيں اور اس ايت ميں اس سے قيامت مراد ہے\_

6\_''الساعة'' قيامت كے ناموں ميں سے ايك نام ہے\_وان الساعة لا تية

7\_نظام افرينش كا برحق (حكيمانہ اور بامقصد )ہونا قيامت كے برپا ہونے كا مقتضى ہے\_

وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ وان الساعة لا تية

جملہ '' ان الساعة لا تية '' آيت مجيدہ '' وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ '' سے استدلال كے نتيجے كى حيثيت ركھتا ہے \_يعنى : چونكہ كائنات ،حق كى بنياد پر خلق كى گئي ہے لہذا قيامت كا برپا ہونا بھى يقينى ہو گا\_

8\_كائنات كى خلقت ،قيامت كے برپا ہوئے بغير بے مقصد ، بيہودہ اور ايك درست مقصد اور حكمت سے بعيد امرہے\_

وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ وان الساعة لا تية

9\_خلقت كائنات كا مقصد و مقصود، اُخروى دنيا ہے\_وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ وان الساعة لا تية

جملہ '' ان الساعة لا تية '' بعض مفسرين كے احتمال كے مطابق ہو سكتا ہے ''بالحق '' كى تفسير ہو \_ بنابريں ''كائنات كے بر حق خلق ہونے ''كا معنى يہ ہو گا:كائنات ايك مقصد و ہدف كى حامل ہے اور وہ قيامت و اخرت ہے\_

10\_قيامت كے منكرين اور كفار كے پاس كائنات كى خلقت كے بارے ميں كوئي درست اور حق پر مبنى توجيہ و تفسير نہيں ہے لہذا وہ بے مقصد رجحان ركھنے والے لوگ ہيں \_وما خلقنا السموت ...الّا بالحقّ وان الساعة لا تية

11 \_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ عليه‌السلام كفار اور مشركين كو كريمانہ انداز ميں بخش ديں اور اُن سے در گذر كرتے ہوئے اُن كے اذيت و ازار كو نظر انداز كر ديں \_فاصفح الصفح الجميل

''صفح '' كا معنى بغير ملامت كيے اور احسان جتائے معاف كر دينا ہے كہ اسے ہم كريمانہ اور بزرگوارانہ در گذر بھى كہہ سكتے ہيں \_

12\_قيامت اور خلقت كائنات كے حكيمانہ اور با مقصد ہونے پر عقيدہ ،مشكلات كے برداشت كرنے كو اسان بنا ديتا ہے اور دشمنوں كى جانب سے اذيت و ازار كو نظر انداز كرنے كا مقتضى ہے\_

وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ ... فاصفح الصفح الجميل

''فاصفح '' ميں ''فا'' تفريع كے لئے ہے اور جملہ ''فاصفح \_\_\_'' كو جملہ '' وما خلقنا السموت ... الّا بالحقّ وان الساعة لا تية '' پر عطف كر رہى ہے \_بنابريں اس سے معلوم ہوتا ہے كہ كائنات كے بر حق خلق ہونے كا تقاضا ہے كہ رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جيسا ايك حق طلب انسان حق كے راستے ميں برد بارى دكھائے اوركفار كى حق ناپذيرى كے سامنے اپنى سعى و كوشش كو بيہودہ خيال نہ كرے \_

13\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مكہ ميں اپنے مخالفين كى جانب سے اذيت و ازاراور اُن كے دبائو ميں تھے\_فاصفح الصفح الجميل

اذيت و ازار كى وجہ سے ہى خداوند متعال كى طرف سے در گذر كرنے كى نصيحت كى گئي ہے \_ جس كى تائيد اسى سورہ كى ايت 95 ( انا كفينك المستهزء ين ) سے بھى ہوتى ہے\_

14\_اسلامى تحريك اور دينى تبليغات كے اغاز ميں كفار اور دشمنوں كے ساتھ كريمانہ سلوك اور در گذر كرنا ايك ضرورى اور لازمى امر تھا \_فاصفح الصفح الجميل(بعثت كے ابتدائي حصّہ ميں )اس ايت كا نزول كہ جس ميں در گذر اور معاف كرنے كا حكم دياگيا ہے اور پھر (بعثت كے اخرى حصّہ ميں ) مدينہ ميں كفار اور دشمنوں كے ساتھ سخت رويہ اپنانے كا دستور ديا جاتا ہے \_اس سے ہم مذكورہ مطلب اخذ كر سكتے ہيں \_

15\_دوسروں حتى كفار اور دشمنوں كے ساتھ كريمانہ

سلوك كرنا ، اُنہيں معاف كرنا،اور اُن كے اذيت و ازار كو نظر انداز كرناايك شائستہ اور پسند يدہ چيز ہے\_

فاصفح الصفح الجميل

16\_ ''قال الرضا عليه‌السلام فى قول الله عزّوجلّ : ''فاصفح الصفح الجميل'' قال: العفو من غير عتاب; (1)حضرت امام رضا عليه‌السلام ے خداوند متعال كے فرمان '' فاصفح الصفح الجميل''كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا :اس سے مراد بغير سرزنش كے معاف و در گذر كرنا ہے\_

اخرت :اخرت كى اہميت 9

اسمان :اسمانوں كا متعدد ہونا 4;اسمانوں كى خلقت كى حقانيت 1

افرينش :افرينش كا انجام 9;افرينش كا بامقصد ہونا 1،2 ; افرينش كا تحت ضابطہ ہونا 2;افرينش كا فلسفہ 9; افرينش كى حقانيت 1;افرينش كى خلقت 7 ; افرينش كى قدر ومنزلت 8;حقانيت افرينش كے اثرات 7;افرينش كے بامقصد ہونے كے اثرات 7

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كواذيت و ازار 13;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 11;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كرامت 11 ; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كى اذيتيں 13;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عفو 11

اسلام :تاريخ صدر اسلام 13

اسلامى تحريك :14

الله تعالى :الله تعالى كى حكمت 1،2 ;الله تعالى كى خالقيت 1

تبليغ :تبليغ كى شرائط 14

دشمن :دشمنوں كو معاف كرنے كا پيش خيمہ 12;دشمنوں كو معاف كرنے كى اہميت 14

روايت :16

زمين :خلقت زمين كى حقانيت 1

الساعة :6

سختى :سختى ميں سہولت كے عوامل 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضا ،ج1، ص 294، ح50; نورالثقلين ،ج 3 ، ص27، ح95،96\_

عفو :احسان جتائے بغير عفو 16;عفوكى اہميت 15

عقيدہ :افرينش كے با مقصد ہونے كے اثرات 12; حكمت الہى پر عقيدے كے اثرات 12;قيامت پر عقيدے كے اثرات 12

عمل :پسنديدہ عمل 15

قيامت :قيامت كا يقينى ہونا 5;قيامت كو جھٹلانے والوں كا بے منطق ہونا 10; قيامت كے دلائل 7، 8; قيامت كے نام 6

كفار :كفار كو معاف كرنا11،15;كفار كو معاف كرنے كى اہميت 14;كفار كى بے منطقى 10

مشركين :مشركين كو عفو 11

موجودات :فضائي موجودات 3

آیت 86

(إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلاَّقُ الْعَلِيمُ)

بيشك آپ كا پروردگار سب كا پيدا كرنے والا اور سب كا جاننے والا ہے \_

1\_فقط خداوند متعال ہى بہت علم والا، خالق ہے\_ان ربّك هوالخلّق العليم

مبتدا اور خبر كا معرفہ لايا جانااور ضمير فصل ''ھو'' لانا ، حصر پر دلالت كرتا ہے\_

2\_كائنات كى خلقت ،ايك عالمانہ اور اگاہانہ خلقت ہے\_ان ربّك هوالخلّق العليم

مندرجہ بالا مطلب اس بنياد پر اخذكيا گيا ہے كہ جب '' العليم '' ،'' الخلّق '' كے لئے صفت ہو\_

3\_خداوندمتعال، خلاّق (خلق كرنے والا) اور عليم (بہت جاننے والا) ہے\_ان ربّك هوالخلّق العليم

4\_خداوند متعال كا مشكلات رسالت اور دشمنوں كى اذيت وازار كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دلجوئي

كرنا \_فاصفح ...ان ربّك هوالخلّق العليم

''اللّہ ''كے بجائے ''ربك''كا انا نيز دشمنوں سے درگذر كرنے كى نصيحت كرنے كے بعد خداوند متعال كے علم واگاہى كى ياد دہانى كرانا ہو سكتا مذكورہ حقيقت بيان كرنے كے لئے ہو\_

5\_خداوند متعال كى ربوبيت ،كائنات كى عالمانہ خلقت كى مقتضى ہے\_ان ربّك هوالخلّق العليم

6\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كفار اور دشمنوں سے درگذر اور چشم پوشى كرنا ،انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خير و صلاح اور اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تربيت و كمال كے لئے تھا\_فاصفح الصفح الجميل \_ان ربّك هوالخلّق العليم

جملہ ''ان ربّك '' جملہ '' فاصفح ...'' كے لئے تعليل كى حيثيت ركھتا ہے \_يعني;اے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم در گذر كيجئے; كيونكہ پروردگا ر اور تيرا ربّ جانتا ہے كہ كون سا كام تيرى مصلحت اور تيرے رشد وكمال كے لئے ہے\_

افرينش:افرينش كى عالمانہ خلقت 2،5

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اذيت 4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 4; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى جانب سے عفو 6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تكامل كا پيش خيمہ 6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مصالح 6

اسما وصفات :خلاق 3;عليم 3

الله تعالى :الله تعالى كا علم 1;الله تعالى كى خالقيت 1;الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 5;الله تعالى كے اختصاصات 1

توحيد :خالقيت ميں توحيد 1

نظريہء كائنات :توحيدى نظريہ ء كائنات 1

دشمنان :دشمنوں كو عفو 6;دشمنوں كى اذيتيں 4

كفار :كفار كو عفو 6

آیت 87

(وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعاً مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ)

اور ہم نے آپ كو سبع مثانى اور قرآن عظيم عطا كيا ہے \_

1\_خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو عطا ہونے والى چيزوں ميں سے ايك ''سورہ حمد'' ہے\_

ولقد ء اتينك سبعًا من المثاني

اكثر مفسرين كا نظريہ ہے كہ ''سبعاً'' سے سورہ حمد مراد ہے كہ جس كى سات ايتيں ہيں اور ''المثاني'' (جمع مثنى )قران كريم كى صفت ہے ;جيسا كہ سورہ زمر (ايت 23) ميں بھى يہ كلمہ قران كى صفت كے طور پر ذكر ہوا ہے \_ياد رہے كہ روايات بھى اسى مطلب كى تائيد كرتى ہيں \_

2\_ سورہ حمد ،قران كے تمام سوروں ميں ايك خاص مقام و منزلت اور بلند قدر و قيمت كا حامل سورہ ہے \_

ولقد ء اتينك سبعًا من المثانى و القرآن العظيم

مندرجہ بالا مطلب ،قران كو ''كتاب عظيم '' كے عنوان سے بيان كرنے سے پہلے سورئہ حمد كے'' ذكر'' سے مختص ہوجانے سے اخذ ہوتا ہے \_

3\_خداوند متعال ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قران عطا كرنے والا ہے \_ولقد ء اتينك ... القرآن العظيم

4\_قران، ايك باعظمت كتاب اور عظيم نعمت ہے \_ولقد ء اتينك ... القراء ان العظيم

5\_قران، خداوندمتعال كى خلاقيت اور علم كا ايك جلوہ ہے\_

ان ربّك هوالخلّق العليم \_ولقد ء اتينك سبعًا من المثانى و القرآن العظيم

خداوندمتعال كى دو صفات ''خالقيت اور دانائي'' كے بيان كے بعد ''پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قران اعطا ہونے ''كا ذكرہوسكتا ہے خدا كى خالقيت اور علم كے مصاديق كو بيان كرنے كے لئے ہو \_

6\_''عن يونس بن عبدالرحمان ...قال: سا لت ا باعبداللّه عليه‌السلام ''ولقد ء اتينك سبعًا من المثانى و القرآن العظيم '' قال: هى سورة الحمد و هى سبع ايات منها بسم اللّه الرّحمن الرّحيم وانما سميت المثانى لا نها يثنّى فى الركعتين ;(1)يونس

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ،ج1،ص19;ح 3،نور الثقلين ، ج3،ص27،ح 98\_

بن عبد الرحمن كہتے ہيں : ميں نے حضرت امام صادق عليه‌السلام سے خدا كے كلام :''ولقد ء اتينك سبعًا من المثانى و القرآن العظيم ''كے بارے ميں پوچھا تو اپ عليه‌السلام نے فرمايا:وہ سورہ حمد ہے كہ جس كى سات ايتيں ہيں اُن ميں سے ايك ''بسم الله الرحمن الرحيم '' ہے اور اسے مثانى كہا گيا ہے كيونكہ يہ سورہ دو ركعت نماز ميں دو بار پڑھى جاتى ہے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو سورئہ حمد عطا ہونا 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قران كريم عطا ہونا 3

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت كى نشانياں 5;الله تعالى كے عطايا 1،3;الله تعالى كے علم كى نشانياں 5

روايت :6

سورئہ حمد :سورئہ حمد كى فضيلت 1،2،6;سورئہ حمد كے نام 6

قران كريم :قران كريم كى اہميت 5;قران كريم كى عظمت 4

نعمت :عظيم نعمتيں 4;نعمت كے مراتب 4;نعمت قران 4

آیت 88

(لاَ تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ)

لہذا آپ ان كفار ميں بعض افراد كو ہم نے جو كچھ نعمات دنيا عطا كردى ہيں ان كى طرف نگاہ اٹھا كر بھى نہ ديكھيں اور اس كے بارے ميں ہرگز رنجيدہ بھى نہ ہوں بس آپ اپنے شانوں كو صاحبان ايمان كے لئے جھكائے ركھيں \_

1\_خداوندمتعال، نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو كفار كے دنيوى وسائل كى طرف نظريں ركھنے اور اُن ميں جذب ہونے سے روكا\_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

''مد'ّ' كا معنى زيادہ اور طولانى كرنا ہے اور جب بھى يہ انكھ اور نظر كے بارے ميں استعمال ہو تو انكھيں لگانے،كسى چيز كو گھورنے اور مجذو ب ہونے كے معنى ميں ہے \_

2\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كفار كے كثير دنيوى وسائل كى طرف توجہ كيے بغير اپنى پورى توجہ اُن كى ہدايت پر لگا ديں \_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

مذكورہ بالا ايت كے لئے كچھ احتمالات ذكر كيے گئے ہيں \_مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا ء پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم'' سے يہ مراد ہوكہ:تمہارے ذہن ميں بھى يہ نہيں انا چاہيے كہ خدا كے

دشمن كفار اس قدر زيادہ دنيوى وسائل سے كيوں بہرہ مند ہيں ؟تم اس قسم كے خيالات كے ذريعے اپنے اپ كو ان وسائل ميں مشغول نہ كرو ;بلكہ تمہارى پورى توجہ خود اُن (كفار كى ہدايت ) كى طرف ہونى چاہيے\_

3\_دنيا كے تمام وسائل ،مال و ثروت اور جلوے ،دين دارى اور قران كے نورانى حقائق كى معرفت كے مقابلے ميں ناچيز اور بے معنى ہيں \_ولقد ء اتينك سبعًا من المثانى و القرآن العظيم \_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قران جيسى عظيم نعمت عطا كرنے كى ياد دہانى كے بعد دنيا كے مادى وسائل اور متاع پر نظريں ركھنے سے نہى ،ہو سكتا ہے مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

4\_ظہور اسلام كے زمانے ميں بعض كفار اور مشركين ،قابل توجہ مادى وسائل اور مال وثروت سے بہرہ مند تھے\_

لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

5\_دنيو ى زندگى كا مال و منال اور طلسمات ،جذاب اور دلربا ہوتے ہيں \_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

6\_دنيوى مال و منال پر نظر ركھنا اور رشك كرنا ايك ناپسنديدہ اور قابل مذمت چيز ہے\_

لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

7\_اسلامى و دينى راہنمائوں كے فرائض ميں سے ايك يہ بھى ہے كہ وہ ثروتمند اور مرفہ لوگوں كے اموال اور دنيوى مقام و مرتبے پر نظريں نہ ركھيں \_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم ولا تحزن عليهم واخفض جناحك للمو منين

8\_انسان كى تمام متاع اور ثروت كا سر چشمہ اور مالك خداوند متعال ہے\_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

خداوند متعال نے انسان كے ہاتھ ميں موجود وسائل و نعمات كو اپنى عطا كردہ قرار ديا ہے (متّعنا) اور اس سے يہ حقيقت ظاہرہوتى ہے كہ ان سب چيزوں كا سر چشمہ، خدا ہے\_

9\_خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو كفار و مشركين كے لئے غمگين اور پريشان نہ ہونے كى نصيحت \_لاتمدّنّ عينيك ... ولا تحزن عليهم

10\_حق كو قبول نہ كرنے والے كفار اور مشركين ،ہمدردى كے قابل نہيں \_لاتمدّنّ عينيك ... ولا تحزن عليهم

جيسا كہ مفسرين نے كہا ہے ،كفار اور مشركين كے لئے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم واندو ہ اُن كى حق ناپذيرى كى وجہ سے تھا \_پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اُن كے لئے غم نہ كھانے كى نصيحت ممكن ہے اس لئے ہو كہ وہ اس قدر لياقت نہيں ركھتے كہ اُن كے لئے غمگين ہوا جائے\_

11\_كفار ومشركين كى ہدايت كے لئے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كاشديد غمگين ہونا اور دل جلانا \_لاتمدّنّ عينيك ... ولا تحزن عليهم

12\_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فريضہ ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مؤمنين كے ساتھ فروتنى (خفض جناح ) كے ساتھ پيش ائيں \_واخفض جناحك للمو منين''خفض جناح ''(پر كھولنا )فروتنى اور تواضع سے كنايہ ہے\_

13\_ايمان ،انسانوں كى قدر و منزلت كا معيار اور اُن كے سامنے فروتنى و تواضع كا ملاك ہے \_واخفض جناحك للمو منين

مندرجہ بالا مطلب صفت ''مؤمنين '' كہ جو عليت كى طرف اشارہ ہے ،سے استفادہ كيا گيا ہے ; يعنى چونكہ وہ ايماندار ہيں تو پس اے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بھى ان كے بارے ميں فروتنى اختيار كريں \_

14\_معاشرے كے رہبر و راہنما ،معاشرے كے بے ايمان اور خوشحال لوگوں كى حد سے زيادہ توجہ كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_لاتمدّنّ عينيك الى ما متّعنا به ا زوجًا منهم

اگر چہ يہ ايت پيغمبراسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں ہے ليكن اس سے ہم اخذ كر سكتے ہيں كہ يہ تنبيہ اور ہوشيار باش،معاشرے كے تمام رہبروں اور ذمہ دار لوگوں كو بھى شامل ہے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار كے مادى وسائل 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ہدايت كرنا11;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نصيحت 9; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كونہى 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تواضع 12; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دلسوزى 11;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 12; انحضر ت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شرعى ذمہ دارى 1،2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پسنديدہ كام 11

اقدار :اقدار كا معيار 13

الله تعالى :الله تعالى كى مالكيت 8;الله تعالى كى نصيحتيں 9;الله تعالى كے نواہى 1

ايمان :

ايمان كا كردار 13

تواضع :تواضع كا معيار 13

ثروت :ثروت كا سر چشمہ8

دنيا پرستى :دنيا پرستى كى مذمت 6

ديندارى :ديندارى كى قدر وقيمت 3

دينى قائدين :دينى قائدين كا زھد 7;دينى قائدين كى ذمہ دارى 7

زھد :زھد كى اہميت 7

طمع :طمع كى مذمت 6

عمل :ناپسنديدہ عمل 6

رشك :ناپسنديدہ رشك 6

قائدين :قائدين اور مرفہ افراد 14;قائدين كى جائے لغزش 14

قران كريم :قران كريم كى قدروقيمت 3

كفار :صدراسلام كے كفار كے مادى وسائل 4; صدر اسلام كے كفار كى ثروتمندى 4;كفار پر اندوہ 10; كفار پر ترحم 10;كفارپر غم واندوہ سے اجتناب 9 ; كفار كى مادى وسائل سے بے اعتنائي 1،2;كفار كى ہدايت 11;كفاركى ہدايت كى اہميت 2

مادى وسائل :مادى وسائل سے بے اعتنائي 7;مادى وسائل كا سر چشمہ 8;مادى وسائل كا مالك 8;مادى وسائل كا ناچيز ہونا 3;مادى وسائل كى جذابيت 5

مشركين :مشركين پر غم و اندوہ 10;صدراسلام كے مشركين كے مادى وسائل 4;مشركين پر ترحم 10;مشركين پر غم واندوہ سے اجتناب 9;صدراسلام كے مشركين كى ثروتمندى 4;مشركين كى ہدايت 11

مؤمنين :مؤمنين كے لئے تواضع 12

آیت 89

(وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ)

اور يہ كہہ ديں كہ ميں تو بہت واضح انداز سے ڈرانے والا ہوں \_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم -،لوگوں كے لئے اپنى ذمہ دارى (انذار ) كى حدودكا اعلان كرنے پر مامور تھے\_

و قل انى ا نا النذير المبين

2\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى (ڈرانے اور خطرات سے اگاہ كرنے پر مبني) رسالت سب كے لئے قابل فہم ،صريح اور ابہام سے خالى تھي\_و قل انى ا نا النذير المبين

3\_انسان، وحى و دين الہى كى راہنمائي كے بغيرانتہائي اہم خطرات و تہديدات سے دو چار رہتا ہے\_

و قل انى ا نا النذير المبين

انبياء كرام عليه‌السلام كا ڈرانا اور خطرات سے اگاہ كرنا ، انسان كے لئے انتہائي اہم خطرات اور تہديدات كے وجود پر دلالت كرتا ہے\_ بنابريں اگر انسان انبياءے كرام عليه‌السلام كے انذار اور تہديدات كو قطع نظر كر دے تو وہ بہت سے خطرات سے دوچار ہو جائے گا\_

4\_انذار (ڈرانا) اور خطرات سے اگاہ كرنا دينى مبلغين اور قائدين كا بنيادى فريضہ ہے\_و قل انى ا نا النذير المبين

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى كى حدود 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شرعى ذمہ دارى 1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صراحت 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انذار 1 ; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے انذار كا واضح ہونا 2

انسان :انسان كو تہديد 3;انسانى لغزش كے مقامات3

تبليغ :تبليغ ميں انذار 4

خطرہ :خطرے كا پيش خيمہ 3

دين :دين كى اہميت 3

دينى قائدين :دينى قائدين كى ذمہ دارى 4

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 4

وحى :وحى كا كردار 3

آیت 90

(كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى المُقْتَسِمِينَ)

جس طرح كہ ہم نے ان لوگوں پر عذاب نازل كيا جو كتاب خدا كا حصّہ بانٹ كرنے والے تھے \_

1\_صدر اسلام ميں قران كو تجزيہ و تقسيم كرنے والے(التقاطي) لوگ ،عذاب الہى سے دوچار ہوئے تھے\_

كما ا نزلنا على المقتسمين

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے پر مبنى ہے كہ جب گذشتہ ايت كے جملہ '' ا نا النذ ير ... '' ميں لفظ عذاب تقدير ميں ہواور فعل ''ا نزلنا'' كا مفعول ايك محذوف ضمير ہو كہ جو عذاب كى طرف لوٹ رہى ہو\_بنابريں ايت كا معنى يوں ہو جائےگا : ''جس طرح ہم نے عذاب ''مقتسمين '' پر نازل كيا ہے \_ياد رہے كہ ''المقتسم ''كا معنى وہ شخص ہے كہ جو كسى چيز كو چند جزء ميں تقسيم كر ے اور بعد والى ايت ( الذين جعلوا القرء ان عضين) كے قرينے سے اس سے مراد قران كو جز جز كرنے والے لوگ ہيں كہ جو قران كے بعض معارف كو تو قبول كر ليتے ہيں اور بعض كا انكار كر ديتے ہيں \_

2\_ظہور اسلام اور قران كے نزول كے بعد قران كو تجزيہ كرنے والے التقاطى گروہ كا پيدا ہو جانا\_

كما ا نزلنا على المقتسمين

3\_مسلمانوں كى طرح اہل كتاب بھى قران كے مخاطبين ميں سے ہيں \_

ولقد ء اتينك ...و القران العظيم ...كما ا نزلنا على المقتسمين

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال كى بنا ء پر ہے كہ جب '' ا نزلنا '' كا مفعول ايك ايسى ضمير ہو كہ جو قران كى جانب لوٹ رہى ہو اور ''المقتسمين'' سے مراد بعض شان نزول كے مطابق يہود و نصارى ہوں (روح المعانى )

4\_دين ميں التقاط ( دين كے كچھ حصے كو قبول كرنا اور كچھ كا انكار كرنا ) ايك ايسا بڑا گناہ ہے جو عذاب الہى كا پيش خيمہ بنتا ہے\_كما ا نزلنا على المقتسمين

5\_''عن ابن عباس سا ل رجل رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: ا را يت قول اللّه: ''كما ا نزلنا على المقتسمين''قال: اليهود والنصارى ...; (1)حضرت ابن عباس سے منقول ہے كہ ايك شخص نے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال كيا اور كہا:اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خداكے قول :''كما ا نزلنا على المقتسمين'' كے بارے ميں كيا رائے ہے\_ ؟ انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا:(مقتسمين سے مراد)يہود و نصارى ہيں \_

اسلام :تاريخ صدر اسلام 1،2

دين :دين كے بعض حصے كو جھٹلانے كے اثرات 4;دين كے بعض حصے كو قبول كرنے كے اثرات 4;ديني افات كى شناخت 4

روايت:5

عذاب :اہل عذاب 1;عذاب كا پيش خيمہ 4

عيسائي :5

قران :صدر اسلام ميں قران كو تجزيہ كرنے والے 2 ; قران كو تجزيہ كرنے والوں كا عذاب 1 ; قران اور اہل كتاب 3;قران كو تجزيہ كرنے والے 5; قران كے مخاطبين 3

گناہان كبيرہ :4

مقتسمين :مقتسمين سے مراد 5//يہود :5

آیت 91

(الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ)

جن لوگوں نے قرآن كو ٹكڑے كرديا ہے \_

1\_يہود اور نصارى كا نزول قران اور ظہور اسلام كے بعد ،التقاط ( دين كے كچھ حصے كو قبول كرنے اور كچھ كا انكار كرنے ) كى طرف رجحان ہو گيا تھا اور وہ قران كى بعض ايات پر ايمان لاتے تھے اور بعض كا انكار كرتے تھے\_

الذين جعلوا القرآن عضين

''عضين ''،''عضة'' كى جمع ہے\_ جس كا معنى جز ہے \_اور معارف دين كو قبول كرنے ميں تجزيہ (جز جز كرنا) اہل كتاب كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ،ج5،ص98\_

عادت ہے چونكہ كفار اور مشركين اصل ديانت كو ہى قبول نہيں كرتے تھے ;جيسا كہ خداوند متعال نے اہل كتاب كواسى صفت كے ساتھ ياد كيا ہے :'' ...ويقولون نئومن ببعض و نكفر ببعض ...''(سورہ نسا ء ،ايت 150)

2\_ كفار قريش ، قران كے نزول اور ظہور اسلام كے بعد قران كى ايات كو چند قسموں ميں تقسيم كر كے ہر قسم كاتہمت و افتراء اور دوسرے مختلف حيلوں و بہانوں كے ساتھ مذاق اُڑايا كرتے اور اُس كا انكار كرتے تھے\_

المقتسمين \_الذين جعلوا القرآن عضين

يہ مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب اس ايت اور اس سے پہلے والى ايت سے كفار قريش مراد ہوں جيسا كہ ان كے شان نزول ميں ايا ہے\_اور وہ سب كے سب (تقريباً 16 افراد )مختلف طريقوں سے ہلاك ہوئے ہيں \_

3\_اسلام اور قرانى معارف و تعليمات، باہم مربوط ومرتبط اورايك دوسرے سے جدا نہ ہونے والا ناقابل تقسيم مجموعہ ہے \_المقتسمين \_الذين جعلوا القرآن عضين

4\_اسلام وقران كے پورے مجموعے پر ايمان لانا ضرورى اور ہر قسم كے تجزيہ و التقاط سے پرہيز لازمى ہے\_

المقتسمين \_الذين جعلوا القرآن عضين

5\_''عن ابن عباس قال: سا ل رجل رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم '' ...الذين جعلوا القرآن عضين'' قال: امنوا ببعض وكفروا ببعض;(1)حضرت ابن عباس سے منقول ہے كہ ايك شخص نے حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خداوندمتعال كے فرمان :'' الذين جعلوا القرء ان عضين '' كے بارے ميں سوال كيا تو انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا :قران كے بعض حصوں پر ايمان لے اتے ہيں اور بعض كے منكر ہو جاتے ہيں \_

6\_''عن ا بى جعفر عليه‌السلام و ا بى عبدالله عليه‌السلام عن قوله:''الذين جعلوا القرآن عضين'' قال: هم قريش; (2)حضرت امام باقراور امام صادق عليھما السلام سے خدا وند متعال كے كلام :'' الذين جعلوا القرآن عضين '' كے بارے ميں منقول ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:''وہ قريش تھے\_''

اسلام :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ،ج5،ص98\_

2) تفسيرعياشي،ج2،ص 252، ح4و ص 251 ، ح 43; نورالثقلين ، ج3،ص31،ح119\_

تعليمات اسلام كا باہم مرتبط ہونا 3;اسلام كا ناقابل تجزيہ ہونا 3;اسلام كو جز جز كرنے سے اجتناب 4

ايمان :قران كے بعض حصوں پر ايمان 1،5

روايت :5،6

عيسائي :عيسائي اور قران 1

قران كريم :قران كريم سے استہزء كرنے والے 2،5;قران كريم پر افتراء باندھنے والے 2;قران كريم كا باہم مرتبط ہونا 3;قران كريم كا ناقابل تفكيك ہونا 3;قران كريم كو تجزيہ كرنے والے 1، 6 ; قران كريم كى تكذيب كرنے والے 2;قران كريم كے تجزيہ سے اجتناب 4

قريش كفار قريش كا استہزاء 2;كفار قريش كا افترائ2كفار قريش كى تہمتيں 2;قريش اور قران كريم 6

كفر :قران كے بعض حصے سے كفر 1،5

يہود :يہود اور قران 1

آیت 92

(فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ)

لہذا آپ كے پروردگار كى قسم كہ ہم ان سے اس بارے ميں ضرور سوال كريں گے \_

1\_ تمام كفار اور دين كو تقسيم كرنے والوں سے پوچھ گچھ كے بارے ميں خداوند متعال كا تاكيد كے ساتھ اپنى ربوبيت كى قسم كھانا\_فو ربّك لنسئلنّهم ا جمعين

'' لنسئلنّهم''كى جمع غائب كى ضمير ہو سكتا ہے اُن كفار كى طرف لوٹ رہى ہو كہ جن كاتذكرہ گذشتہ چندايات ميں گذرچكاہے( ... ازوجاً منهم) اور ہوسكتا ہے يہ ''المقتسمين'' كى طرف اشارہ ہو \_مذكورہ بالا مطلب ہردو احتمال كى بناء پر ہے\_

2\_ اثبات اور حقائق كے لئے قسم كھانا ايك جائز اور مشروع امر ہے\_

فو ربّك لنسئلنّهم

خداوند متعال كے اثبات قيامت كے لئے قسم كھانے سے خود قسم كھانے كى مشروعيت اور جواز كا استفادہ ہو سكتا ہے\_

3\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،پرورد گار كے نزديك بلند مرتبہ شخصيت ركھنے كے ساتھ ساتھ اُس كے خاص لطف و عنايت سے بھى بہرہ مند ہيں \_فو ربّك

يہ كہ خداوند متعال نے اپنى قسم ميں رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب كيا ہے اور فرمايا ہے:''تيرے پرورد گار كى قسم ...''اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

4\_صفت ''ربّ''خداوند متعال كى اہم ترين صفات ميں سے ہے\_فو ربّك

چونكہ صفت ''ربّ'' كى قسم كھائي گئي ہے لہذا اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہو سكتا ہے\_

5\_قيامت ،مجرمين اور ايات قران كاتجزيہ كرنے والوں سے پوچھ گچھ كا دن ہے \_لنسئلنّهم ا جمعين

پوچھ گچھ كے لئے فعل مضارع ''نسئل''كالايا جانا ہو سكتا ہے ائندہ اور روز قيامت كى طرف اشارہ ہو\_

6\_قيامت كے دن تما م انسانوں كى بغير كسى استثنا ء كے خداوند متعال كى طرف سے پوچھ گچھ ہو گى \_

فو ربّك لنسئلنّهم ا جمعين

مندرجہ بالا مطلب اس احتمال پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ضمير ''ھم '' كا مرجع ''انى انا نذير مبين'' كے قرينے سے تمام انسان ہوں \_چونكہ رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ''نذير''ہونا سب انسانوں كے لئے ہے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 3

اسما و صفات :ربّ 4

حقائق :اثبات حقائق كے لئے قسم كھانا 2

دين :دين ميں تجزيہ كرنے والوں كا مواخذہ 1

قسم كھانا :جائز قسم كھانا 2;::قسم كھانے كے احكام 2;ربوبيت خدا كى قسم كھانا 1

قران كريم :قران كريم كو تجزيہ كرنے والوں كا اُخروى مواخذہ 5;قران كريم كى قسميں 1

قيامت :

قيامت كى خصوصيات 5;قيامت ميں عام مواخذہ ہونا 6

كفار :كفار سے مواخذہ 1

گناہگار لوگ :ان سے اُخروى مواخذہ 5

لطف خدا :لطف خدا جن كے شامل حال ہے 3

آیت 93

(عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ)

جو كچھ وہ كيا كرتے تھے \_

1\_ قيامت كے د ن خداوند متعال كى طرف سے انسانوں كے تمام اعمال و كردار كے بارے ميں پوچھا جائے گا \_

لنسئلنّهم ...عمّا كانوا يعملون

2\_قيامت كے دن خداوند متعال كى جانب سے كفار اور قران كا تجزيہ كرنے والوں كے تمام اعمال و كردار كى پوچھ گچھ ہو گي\_المقتسمين \_الذين جعلوا القرآن عضين\_ فوربّك لنسئلنّهم ا جمعين\_عمّا كانوا يعملون

3\_تمام انسان اپنے اعمال اور كردار كے سلسلے ميں جوابدہ ہيں \_لنسئلنّهم ...عمّا كانوا يعملون

4\_ربوبيت الہى ،انسان كے اعمال و كردار كے مقابلے ميں پوچھ گچھ اور سزا و جزا دينے كى مقتضى ہے\_

فو ربّك لنسئلنّهم ا جمعين\_عمّا كانوا يعملون

5\_انسان كے اعمال اور كردار قيامت كے دن پوچھ گچھ اور محاسبے كا معيارہيں اور اُنہى كے ذريعے اس كى عاقبتمعينّ ہوتى ہے\_لنسئلنّهم ...عمّا كانوا يعملون

اجر :اجر كا پيش خيمہ 4

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كے اثرات 4

انسان :انسان كى ذمہ دارى 3

سزا :

سزا كا پيش خيمہ 4

عاقبت :اُخروى عاقبت ميں موثر عوامل 5

عمل :عمل كا اُخروى مواخذہ 1;عمل كا جوابدہ 3;عمل كے اثرات 5;عمل كے مواخذہ كا پيش خيمہ 4

قران كريم :قران كريم كا تجزيہ كرنے والوں كا اُخروى مواخذہ 2

قيامت :قيامت ميں مواخذہ 1،2;قيامت ميں مواخذہ كا معيار 5

كفار:كفار كا اُخروى مواخذہ 2

آیت 94

(فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ)

پس آپ اس بات كا واضح اعلان كرديں جس كا حكم ديا گيا ہے اور مشركين سے كنارہ كش ہوجائيں \_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم واضح ، اشكارااور بغير كسى ابہام كے اپنے الہى منصبى فرائض اور رسالت كے ابلاغ پر مامور تھے\_

فاصدع بما تو مر

لغت ميں ''صدع''واضح و اشكار بات كرنے كو كہتے ہيں \_

2\_بعثت كے اغاز (مكى دور) ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت بعض مخفى كاموں ،رازدارى اور تقيہ كے ہمراہ تھي\_

فاصدع بما تو مر

دعوت كو اشكار كرنے كا لازمہ اُس كا مخفى ركھنا ہے خواہ وہ كچھ وقت كے لئے ہى كيوں نہ ہو \_

3\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے منصبى فرائض ،فرامين خدا كے دائرے ميں تھے\_فاصدع بما تو مر

4\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، كفار و مشركين كى عہد شكنى ،اذيت و ازار سے بے اعتنائي اور اُن سے منہ موڑنے اور اپنى دعوت ميں ثابت قدم رہنے پر مامور تھے\_فاصدع بما تو مرو ا عرض عن المشركين

''مشركين سے منہ موڑنے ''سے مراد يہ نہيں كہ اُن سے كنارہ گيرى كى جائے \_چونكہ يہ ايت كے پہلے حصے( فاصدع بما تو مر ) كہ جس ميں اشكارا دعوت كا اظہار ہے،كے ساتھ ساز گار نہيں بلكہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مكہ ميں مشركين و كفار كى جانب سے بہت زيادہ ستائے گئے تھے لہذا مراد وہى ہے جو مذكورہ بالا مطلب ميں ايا ہے \_ياد رہے كہ بعد والى ايت ( انا كفينك المستهزء ين) بھى اسى حقيقت كى تاكيد كر رہى ہے\_

5\_دينى نظريات اور اُصول كو بيان كرنے ميں صراحت و قاطعيت ،دينى راہنمائوں پرايك واجب اور ضرورى فريضہ ہے\_

فاصدع بما تو مرو ا عرض عن المشركين

6\_''عن عبيداللّه بن على الحلبى قال: سمعت ا باعبداللّه عليه‌السلام يقول: مكث رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بمكة بعد ماجاء ه الوحى عن اللّه تبارك وتعالى ثلاث عشرة سنة منها ثلاث سنين مختفياً خائفاً لايظهر، حتى ا مره اللّه عزّوجلّ ا ن يصدع بما ا مره به، فا ظهر حينئذ الدّعوة; (1) عبيد الله بن على الحلبى كا كہنا ہے كہ ميں نے امام صادق عليہ السلام سے سنا كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا: جب خداوند متعال كى جانب سے رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى نازل ہوئي اس كے بعد اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تيرہ سال تك مكہ ميں رہے \_كہ جن ميں سے تين سال مخفى اور پنہاں تھے اور اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (اجتماعات ميں ) ظاہر نہيں ہوتے تھے\_يہاں تك كہ خدا نے انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو فرمان ديا كہ جو كچھ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو امر كيا گيا ہے اُسے اشكارا بيان كرو \_اس كے بعد اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اپنى دعوت كو علنى كر ديا\_

7\_ ''عن محمد بن على الحلبى عن ا بى عبداللّه عليه‌السلام قال: اكتتم رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بمكة مختفياً خائفاً خمس سنين ليس يظهر ا مره ... ثم ا مره اللّه عزّوجلّ ا ن يصدع بما ا مر به فظهر رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و ا ظهر ا مره; (2)محمد بن على الحلبى نے امام صادق عليه‌السلام سے روايت كى ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا:رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے پانچ سال تك مكہ ميں اپنى رسالت كو پنہاں ركھا \_اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مخفى اور خوفزدہ تھے اور اپنى رسالت كو اشكار نہيں كرتے تھے ... پھر خداوند عزوجل نے اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو فرمان ديا كہ اپنى رسالت كو اشكار كرو \_پس انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اشكار ہو گئے اور اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے علنى دعوت شروع كر دي\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اشكار دعوت 6،7; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى استقامت 4; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ 1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 7; آنحضرت كى رسالت3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شرعى ذمہ دارى 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صراحت1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخفى دعوت2،6،7; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اذيت4

احكام :5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كمال الدين ،ص344، ح29، ب33; نور الثقلين ، ج 3، ص32 ،ح123\_

2) كمال الدين ،ص344، ح28، ب33; نور الثقلين ،ج 3، ص32 ، ح121\_

اسلام :تاريخ صدر اسلام 2،6،7

الله تعالى :الله تعالى كے اوامر 3

تبليغ :تبليغ ميں صراحت 1،5;تبليغ ميں قاطعيت 5

دين :دين كى تبليغ 5

دينى قائدين :دينى قائدين كى شرعى ذمہ دارى 5

روايت :6،7

مشركين :مشركين كى اذيتيں اور انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4;مشركين سے منہ موڑنا 4

واجبات :5

آیت 95

(إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ)

ہم ان استہزاء كرنے والوں كے لئے كافى ہيں \_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مشركين اور دشمنوں كى اذيت وازار اور استہزاء كے مقابلے ميں خداوند متعال كى حمايت حاصل تھي\_انا كفينك المستهزء ين

2\_خداوندمتعال كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كواپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزاء كرنے والوں كے شر كو دفع كرنے كى خوشخبرى دينا\_

انا كفينك المستهزء ين

3\_دشمنوں اور مشركين سے بے اعتنائي كرنے اور اپنى دعوت كو علنى و اشكارا كرنے ميں انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كاسب سے بڑا پشت پناہ،دشمنوں كے مقابلے ميں خداوند متعال كاپيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حمايت كرنا تھا\_

فاصدع بما تو مرو ا عرض عن المشركين \_انا كفينك المستهزء ين

جملہ '' انا كفينك ... '' جملہ '' فاصدع بما تو مرو ... '' كے لئے تعليل كى حيثيت ركھتا ہے ;يعنى چونكہ ہم تمہارى حمايت كرتے ہيں پس جس چيز كا تجھے حكم ديا گيا ہے اُس پر عمل كرو اور مشركين سے منہ موڑ لو\_

4\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اپنى رسالت كے پہلے دور (دوران

مكہ) ميں مشركين كى طرف سے تمسخر،شديد مخالفتوں اور روحانى اذيت وازار كا سامنا كرنا پڑا تھا\_

و ا عرض عن المشركين \_انا كفينك المستهزء ين

5\_استہزا اور تمسخر كرنا،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين اور دشمنوں كاطريقہ تھا \_انا كفينك المستهزء ين

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين اور دشمنوں كو ''استہزاء كرنے والوں ''كے نام سے ياد كيا جانااس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ وہ انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مقابلہ كرنے كے لئے ہميشہ اس طريقے سے استفادہ كرتے تھے\_

6\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اپنى دعوت كو اشكار اور علنى كرنے كى صورت ميں مشركين و كفار كيطرف سے دشمنى اور روحانى اذيت وازار سے پريشان تھے\_فاصدع بما تو مر ...انا كفينك المستهزء ين

احتمال ہے كہ جملہ ''انا كفينك المستهزئين'' پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پريشانيوں كا جواب ہو كہ جو اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كوخدا كے فرمان: '' فاصدع بما تو مر ... واعرض عن المشركين ''كے بعد اپنى دعوت كو علنى كرنے كى وجہ سے لاحق تھيں \_

7\_'' عن ا بان بن عثمان الا حمر رفعه قال: المستهزئون برسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خمسة، الوليد بن المغيرة المخزومى والعاص بن وائل السهمى والا سود بن عبديغوث زهرى والا سود بن مطلّب والحارث بن الطُلاطلة الثقفي; (1)ابان بن عثمان احمد كى ايك مرفوعہ روايت ميں ايا ہے كہ (معصوم عليه‌السلام )نے فرمايا:''پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزاء كرنے والے پانچ شخص تھے:1\_وليد بن مغيرہ محزومى ،2\_عاص بن وائل سھمى ،3\_اسود بن عبد يغوث زھري،4\_اسود بن مطلب ،5\_حارث بن طلا طلة الثقفي''

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزا كرنے والوں كے شر كا دور كرنا 2;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزا كرنے والے 7; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا استہزا 1،4،5;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اذيت 4 ،6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشارت 2; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اشكارا دعوت 3،6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :كى پريشانى 6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دشمنوں سے بے اعتنائي 3; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مشركين سے بے اعتنائي3;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حامى 1 ، 3 ;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمن 6;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كا استہزا 1،5 ;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كى اذيتيں 1 ; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كے ساتھ مقابلے كا طريقہ 5;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كا استہزا 5 ; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كے ساتھ مقابلے كا طريقہ 5; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال شيخ صدوق ،ص279،ح 24;نور الثقلين ،ج3، ص36، ح127\_

اسلام :تاريخ صدر اسلام 4،7

الله تعالى :الله تعالى كى بشارتيں 2

الله تعالى كى حمايتيں :الله تعالى كى حمايتيں جن كے شامل حال ہيں 1،3

روايت:7

قران كريم :قران كا استہزاء كرنے والوں كا شر دور كرنا 2

كفار:كفاركى دشمنى 6;كفار كے استہزاء 6

مشركين مشركين اور انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4;مشركين كى اذيتيں 1، 4 ; مشركين كى دشمنى 6;مشركين كے استہزا 1،4،6

آیت 96

(الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللّهِ إِلـهاً آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ)

جو خدا كے ساتھ دوسرا خدا قرار ديتے ہيں اور عنقريب انہيں ان كا حال معلوم ہوجائے گا\_

1\_ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ استہزا كرنے والے، مشرك اور الله تعالى كے سوا كسى اور معبود كے معتقدتھے\_

المستهزء ين\_الذين يجعلون مع الله الهًا ء اخر

2\_الله كے سوا كسى اور كى خدائي كا عقيدہ اور شرك ،مكہ كے اكثر لوگوں كا مذہب اور دين تھا\_

و ا عرض عن المشركين ...الذين يجعلون مع اللّه الهًا ء اخر

3\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے ٹھٹھہ مذاق كرنے والے مشركين كو شديد عذاب كى دھمكى دى گئي ہے\_

الذين يجعلون مع اللّه الهًا ء اخر فسوف يعلمون

جملہ '' فسوف يعلمون ''(عنقريب جان ليں گے)تہديد و دھمكى كى حيثيت ركھتا ہے\_

4\_قيامت ،حقائق كے منكشف ہونے اور حق و باطل كے روشن ہونے كا دن ہے\_

الذين يجعلون مع اللّه الهًا ء اخر فسوف يعلمون

مندرجہ بالا مطلب اس نكتے پر مبنى ہے كہ جب ''جاننے ''كا وقت ،روز قيامت ہو\_

5\_خداوندمتعال كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اپنى رسالت اور مقاصد ميں اس طرح كامياب وموفق ہونے كى بشارت دينا كہ جس كا مشركين اور دشمن محسوس كرتے ہوئے نظارہ كريں گے\_

انا كفينك المستهزء ين\_الذين يجعلون مع اللّه الهًا ء اخر فسوف يعلمون

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال پر مبنى ہے كہ جب ''يعلمون''كامفعول پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اپنى رسالت ميں كاميابى ہو كہ جو مشركين اور دشمنوں كى شكست اور ناكامى كے ہمراہ ہے\_

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزا كرنے والوں كا عقيدہ 1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزاكرنے والوں كا شرك 1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشارت 5;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزاكرنے والوں كو ڈرانا3;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے

آیت 97

(وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ)

اور ہم جانتے ہيں كہ آپ انكى باتوں سے دل تنگ ہو رہے ہيں \_

1\_خداوندمتعال،نے مشركين كى طرف سے غلط پروپيگنڈے اور استہزا كى وجہ سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دل تنگى اور غم واندوہ سے اپنى اگاہى كا اظہار كيا\_انا كفينك المستهزء ين ...ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

2\_مشركين كى طرف سے غلط پروپيگنڈے اور اذيت

ناك استہزا كے مقابلے ميں خداوندمتعال كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى و تشفى دينا \_

المستهزء ين ... فسوف يعلمون\_ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

3\_غلط پروپيگنڈا اور اذيت ناك ٹھٹھہ و مذاق، اسلام اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف كفار و مشركين كا دائمى حربہ تھا \_

المستهزء ين ...ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

فعل مضارع '' يقولون ''مشركين اور دشمنوں كے پروپيگنڈے اور باتوں كے دائمى اور مستمر ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

4\_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مشركين اور دشمنان اسلام كى طرف سے غلط پروپيگنڈے اور اذيت ناك استہزا سے غمگين اور اندوہ ناك رہتے تھے\_المستهزء ين ...ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

5\_انبياءے كرام عليه‌السلام بھى دوسرے انسانوں كى طرح اذيت و ازار سے متاثر ہوتے تھے\_

ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

6\_اسلامى معاشرے كے مصلحين اوردينى قائدين ہميشہ سے دشمنوں كے غلط پروپيگنڈے اور اذيت ناك ٹھٹھہ و مذاق سے دوچار رہے ہيں لہذا اُنہيں خدا كى حمايت اور لطف الہى سے اُميد وار رہنا چاہيے \_

المستهزء ين ...ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

7\_خداوند متعال انسان كے ضمير اور روحى و نفسياتى احساسات اور عواطف سے كاملاً اگاہ ہے\_

ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كواذيت 2،4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے استہزا 1،2،3،4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كااندوہ وغم 4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف پروپيگنڈا 1،3،4;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش 3;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمن 3;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى 2

اسلام :دشمنان اسلام كى اذيتيں 4;دشمنان اسلام كے استہزا 4،6

الله تعالى :الله تعالى اور انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم واندوہ 1;الله تعالى اور انسان كا ضمير 7;الله تعالى كا علم 1;الله تعالى كا علم غيب 7

اُميد وارى :الله تعالى كى حمايت سے اُميد وار ى 6;الله تعالى كے لطف سے اُميد وارى 6

انبياء :انبياء كا بشر ہونا 5;انبيا ء كا متاثر ہونا 5

دينى قائدين :دينى قائدين كى اُميد وارى 6;دينى قائدين كے خلاف پروپيگنڈا 6

مشركين :مشركين كى اذيتيں 2،4;مشركين كے استہزا 1،2 ،3 ،4;مشركين كا مقابلہ كرنے كا طريقہ 3

آیت 98

(فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ)

تو آپ اپنے پروردگار كے حمد كى تسبيح كيجئے اور سجدہ گذاروں ميں شامل ہوجايئے

1\_خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو حمد و ستائش خدا كے ساتھ تسبيح كرنے كاحكم \_

فسبّح بحمد ربك وكن مّن الساجدين

''بحمد '' ميں ''با'' مصاحبت كے لئے ہے ;يعنى تسبيح كو خداوند متعال كى حمد وستائش كے ساتھ ہونا چاہيے\_

2\_خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كواپنى رسالت اور دشمنوں كى مخالفتوں كے سبب پيدا ہونے والے مصائب اور مشكلات ميں نماز، عبادت اور پرورد گار كى ياد سے مدد طلب كرنے كا حكم \_

ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك بما يقولون\_فسبّح بحمد ربك وكن مّن الساجدين

مندرجہ بالا مطلب ،''فسبح ''كى ''فا'' سے اخذ كيا گيا ہے كہ جو گذشتہ ايت سے اس جملے كى تفريع كے لئے ايا ہے\_يعنى :خدا وند متعال كاپيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے غم واندوہ اور دل تنگى سے اگاہ ہونے كے بعد خدا كى جانب سے تسبيح اور حمد كے حكم سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ عبادات ،غم واندوہ اورپريشانى كو ختم كرنے ميں موثر ہيں \_

3\_اسلامى معاشرے كے راہنمائوں اور حكمرانوں كو اپنے فرائض كى ادائيگى ميں مشكلات كے مقابلے ميں ذكر و عبادت اور نماز كے ذريعے پرورد گار سے مدد طلب كرنے كى ضرورت ہے\_

ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك ...فسبّح بحمد ربك وكن مّن الساجدين

4\_ذكر و عبادت ميں تسبيح پرورد گار كے ساتھ خدا كى حمد و ستائش كا ہونا ايك نيك اور پسنديدہ امر ہے\_فسبّح بحمد ربك

5\_خداوند متعال كى طرف سے اپنے بندوں كى حمايت

مقتضى ہے كہ اُس كا شكر اور تسبيح و عبادت كى جائے\_ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك ...فسبّح بحمد ربك

''فسبّح '' ميں ''فا'' گذشتہ ايت پر تفريع ہے (گذشتہ ايت مشركين كى اذيت ناك باتوں كے مقابلے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى و تشفى پر مشتمل تھى ) اُس پر اس ايت كى تفريع ہو سكتا ہے مذكورہ بالا نكتے كى جانب اشارہ ہو\_

6\_خدا وند متعال كے بارے ميں ہر قسم كے شرك اور ناروا، بات كے مقابلے ميں اُس كى تسبيح و عبادت كرنا ضرورى ہے\_ولقد نعلم ... بما يقولون\_فسبّح بحمد ربك

''فسبّح '' ميں گذشتہ ايت پر تفريع ہو سكتا ہے اس معنى ميں ہو كہ اب جبكہ وہ خدا كے بارے ميں ناروا باتيں كہتے ہيں اور پرورد گار كى تنقيص كرتے ہيں ،پس تو اُس كى حمد و ستائش اور تسبيح كر\_

7\_ خدا وندمتعال كاذكر اور عبادت;مثلاً نماز، پريشانيوں اور غم واندوہ كو ختم كرنے ، ثابت قدمى وحوصلہ بلند كرنے اور اطمينان خاطر كا باعث بنتى ہے\_ولقد نعلم ا نك يضيق صدرك ...فسبّح بحمد ربك وكن مّن الساجدين

مفسرين كى اكثريت كا كہنا ہے كہ اس ايت ميں سجدہ سے نماز مرادہے \_اور اس كى تائيد ايك روايت سے بھى ہوتى ہے جس كے مطابق پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جب بھى پريشان اور دل تنگ ہوتے تو نماز پڑھتے تھے\_(مجمع البيان )

8\_سجدہ اور خضوع ،نماز كى روح اور اصلى ركن ہے جس كو تمام عبادات ميں خصوصى مقام حاصل ہے \_

فسبّح بحمد ربك وكن مّن الساجدين

ہو سكتا ہے'' سجدہ ''سے نماز مراد ہو چونكہ نماز كے بجائے سجدے كا حكم ديا گيا ہے\_ شايديہ اس حقيقت كو بيان كر رہا ہو كہ سجدہ نماز كا اہم ركن اور اُس كى روح ہے\_ياد رہے كہ تسبيح و حمد كى نصيحت كے بعد خدا كى طرف سے سجدہ كا حكم كہ ہر دو ايك طرح كى عبادت شمار ہوتى ہيں ، اس كے خاص مقام ومنزلت كو ظاہر كرتا ہے\_

9\_خداوند متعال كى ربوبيت، اس بات كے لائق ہے كہ اُس كى تسبيح وحمد كى جائے اورانسان اُس كى بارگاہ ميں فروتنى اور سجدہ بجا لائے\_فسبّح بحمد ربك وكن مّن الساجدين

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو وصيت 1،2

استقامت :استقامت كے عوامل 7

استمداد :الله تعالى سے استمداد 2،3;عبادت سے استمداد

2;نماز سے استمداد 2

الله تعالى :الله تعالى كى تسبيح كى اہميت 1،6;الله تعالى كى تسبيح كے عوامل 5،9;الله تعالى كى ربوبيت 9;الله تعالى كى حمايتيں 5;الله تعالى كے سامنے سجدہ كے عوامل9;الله تعالى كے وصايا 1،2

حمد :حمد خدا كى اہميت 1;حمد خدا كے عوامل 5،9

حوصلہ بلند ہونا :اس كے عوامل 7

دينى قائدين :دينى قائدين كى ضروريات 3

ذكر :الله تعالى كے ذكركى اہميت 2،3;الله تعالى كے ذكر كے اداب 4;الله تعالى كے ذكر كے اثرات 7; الله تعالى كے ذكر ميں تحميد 4الله تعالى كے ذكر ميں تسبيح 4

سختى :سختى ميں تسہيل كى روش 2،3

عبادت:الله كى عبادت كى اہميت 2،3،6;الله كى عبادت كے عوامل 5;الله كى عبادت ميں تحميد 4; الله كى عبادت ميں تسبيح 4;عبادت كے اداب 4;عبادت كے اثرات 7

عمل :پسنديدہ عمل 4

غم واندوہ:غم واندوہ ختم ہونے كے عوامل 7

قلبى اطمينان:قلبى اطمينان كے عوامل 7

نفسيات :تربيتى نفسيات 7

نماز :نماز كى اہميت 2،3;نمازكے اثرات 7;نماز كے اركان 8;نماز ميں خضوع كى اہميت 8;نماز ميں سجدے كى اہميت 8

آیت 99

(وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ)

اور اس وقت تك اپنے رب كى عبادت كرتے رہيے جب تك كہ موت نہ آجائے \_

1\_خداوند متعال كى طرف سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كوعمر كے اخر تك عبادت كرنے كا حكم \_

واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر مبنى ہے كہ جب ''يقين '' سے موت مراد ہو \_جيسا كہ سورہ ''مدثر'' كى ايت 47 ميں بھى موت كو ''يقين '' سے تعبير كيا گيا ہے \_قابل ذكر ہے كہ ''تحصيل يقين ''كے بجائے ''انے''(يا تي) كى تعبير سے بھى اس مطلب كى تائيد ہو سكتى ہے\_

2\_ پورى عمرپرورد گار كى عبادت كرنا، بندوں كا فريضہ ہے\_واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

3\_انسان موت كے بعد ہى حقائق سے اگاہ ہوتا ہے اور اُسے اُن كا يقين اتا ہے\_واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

مندرجہ بالا مطلب كو موت كى وجہ تسميہ ''يقين ''

سے اخذ كيا گيا ہے\_يعنى موت كو اس لئے ''يقين'' كہا جاتا ہے چونكہ انسان پر حقائق اشكار ہو جاتے ہيں اوراُسے اُنكا يقين اجاتا ہے\_

4\_خداوند متعال كى جانب سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يقين كے مرتبے پر فائز ہونے تك پرورد گار كى عبادت كرنے كى نصيحت \_

واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

مندرجہ بالا مطلب اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب كلمہ ''يقين''اپنے لغوى و اصطلاحى معنى ميں استعمال ہوا ہو\_

5\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خداوند متعال كى خصوصى تربيت اور خاص توجہ كے تحت تھے\_واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

ہو سكتا ہے مذكورہ مطلب اس لئے اخذ كيا گيا ہوكہ صفت ''ربّ'' ،كاف خطاب كى طر ف مضاف ہے كہ جس كا مرجع پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_لہذااس نكتہ كى بنا ء

پر خداوند سب بندوں كا ''ربّ'' ہے \_

6\_يقين ،ايمان و معرفت كے بلند ترين مراتب كى علامت ہے\_واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

چونكہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كہ جو ايمان كا مظہر ہيں كو نصيحت كى جاتى ہے كہ اپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم يقين پر فائز ہونے كے لئے عبادت كريں \_اس سے مندرجہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے\_

7\_يقين كے بلند ترين مرتبے پر فائز ہونا ہى عبادت كا فلسفہ اور مقصد ہے\_واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

''حتى '' غايت كى انتہاكے لئے ہے جو ''الى '' كے معنى ميں ہے اوراس ايت ميں ''يقين'' كو ''عبادت'' كے لئے غايت و مقصد كے طور پر ليا گيا ہے(واعبد ...)\_

8\_خداوند متعال كى ربوبيت ،اُس كى بار گاہ ميں عبادت كى مقتضى ہے\_واعبد ربك حتى ياتيك اليقين

انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كامربى 5;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نصيحت 4 ; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شرعى ذمہ دارى 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عبادات 1;انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عبوديت 1; انحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 5

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 8;الله تعالى كى نصيحتيں 4;الله تعالى كے اوامر 1

انسان:انسانوں كى شرعى ذمہ دارياں 2

ايمان :ايمان كے مراتب 6

شرعى ذمہ داري:شرعى ذمہ دارى كا سب كےلئے ہونا 2

شناخت :شناخت كے مراتب 6

عبادت:خدا كى عبادت 2،4;خدا كى عبادت كے عوامل 8;عبادت كا فلسفہ 7

لطف خدا :لطف خدا جن كے شامل حال ہے 5

يقين :موت كے بعد كے حقائق كا يقين 3;يقين كى اہميت 6،7

16- سوره نحل

آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(أَتَى أَمْرُ اللّهِ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ)

بنام خدائے رحمان و رحيم

امر الہى آگيا ہے لہذا اب بلاوجہ جلدى نہ مچاؤ كہ خدا ان كے شرك سے پاك و پاكيزہ اور بلند و بالا ہے\_

1\_ خداوند عالم كى طرف سے اسلام و توحيد كى فتح اور شرك و مشركين كى رسوائي كا فرمان جارى ہونا\_

آتى امرالله فلا تستعجلوه سبحانه و تعالى عمّا يشركون

مذكورہ با لا تفسير اس بناء پر ہے كے جب ''امر'' كا معنى فرمان ہو ليكن فرمان كس چيز كے بارے ميں ہے آيت كا ذيل (سبحانه و تعالى عَمّا يشركون) ممكن ہے اس بات پر قرينہ ہو كہ امر سے يہاں مراد شرك كى شكست و رسوائي اور توحيد كى فتح ہے\_

2\_ صدر اسلام كے مسلمان توحيد اور اسلام كى حاكميت اور خدائي و عدے كے جلد متحقق ہونے كے خواہاں تھے\_

آتى امرالله فلا تستعجلوهسبحانه و تعالى عمّا يشركون

''لا تستعجلوه '' كے مخاطب كے بارے ميں دو احتمال ہے ايك يہ كہ اس سلسلے ميں عجلت مسلمانوں كى طرف سے پائي\_ دو سرا يہ كہ مشركين يہ چاہتے تھے كہ وعدہ الہى (عذاب يا توحيد كى حاكميت يا قيامت ) جلد از جلد وقوع پذير ہو\_ مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناء پر ہے\_

3\_ مؤمنين كا وظيفہ ہے كہ وہ صبر و شكيبائي سے كام ليتے ہوئے خدائي وعدوں كے جلد تحقق كى خواہش سے پرہيز كريں \_

آتى امرالله فلا تستعجلوه سبحانه و تعالى عمّا يشركون

اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ ''لاتستعجلوه'' مخاطب اور'' يشركون'' غائب كا صيغہ ہے ايسے معلوم ہوتا ہے كہ پہلے فعل كے مخاطب ،مؤمنين ہوں \_

4\_ صدر اسلام كے مشركين، دشمنى اور مذاق اڑانے كى خاطر الہى و عدوں (عذاب، اسلام كى حاكميت اور قيامت) كے جلد وقوع پذير ہونے كے خواہاں تھے\_آتى امراللّه فلا تستعجلوه

يہ احتمال ہے كہ ''تستعجلوہ'' كا مخاطب مشركين ہوں جو الہى وعدوں كے تحقق كے خواہش مند تھے كيونكہ عام طور پر كوئي بھى اپنے دشمن كى فتح اور اپنى شكست و رسوائي كا خواہشمند نہيں ہوتا اس ليے يہ كہا جاسكتا ہے كہ نزول عذاب كے سلسلے ميں مشركين كى جلد بازى ، دشمنى اور تمسخر كى خاطر تھي\_

5\_ خدائي و عدوں كے جلد وقوع پذير ہونے كے سلسلے ميں عجلت اور بے صبرى كا مظاہرہ كرنا جائز نہيں ہے\_

آتى امراللّه فلا تستعجلوه

6\_ خدائي وعدے حتمى اور اپنے مقررہ وقت پرانجام پذير ہوتے ہيں \_آتى امراللّه فلا تستعجلوه

7\_ خداوند عالم ہر قسم كے شريك سے منزہ و مبرّہ ہے\_سبحنه ...عمّا يشركون

8\_ خداوند عالم كى ذات اقدس اس چيز سے بالاتر ہے كہ اس كے ليے كسى طرح كے شريك كا تصور كيا جائے\_

سبحنه و تعالى عمّا يشركون

9\_ شرك كى ناپائيدارى كا سرچشمہ اس كا حقيقت سے عارى اور بے بنياد ہونا ہے \_

10\_ ''عن بعض اصحابناعن ابى عبداللّه عليه‌السلام قال: مسئلة عن قول الله : ''اتى امر الله فلا تستعجلوه قال: ...انّ اللّه اذا اجز أن شيائً كائن فانه قد كانّ'' (1)

ايك صحابى كا بيان ہے : كہ ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس كلام''آتى امراللّہ فلا تستعجلوہ'' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ... جب بھى خداوند عالم كسى چيز كے تحقق كے بارے ميں خبر ديتا ہے تو اسے متحقق ہى سمجھا جاتا ہے\_

11\_ قال رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ... قبل الساعة ... سحابة سودائ ... ثم ينادى منادي: ايّها الناس ''اتى امر اللّه فلد تستعجلوه''(2)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: ... كہ روز قيامت سے پہلے بادل ظاہر ہوگا ...پھر منادى ندا،د ے گا اے لوگوں اتى امرى الله فلا تستعجلوه

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص254 ح2 ، نورالثقلين ص38 ح5 \_

2)الدرالمنشور ج5 ص108\_

اسلام:اسلام كى فتح1،2

الله تعالى :الله تعالى اور اس كاشريك 7،8; الله تعالى كا علّو 8;الله تعالى كا منزہ ہونا 7،8; الله تعالى كى خبروں كا حتمى ہونا10; الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا6; الله تعالى كے وعدوں كے تحقق پر صبر 3;الله تعالى كے وعدوں كے تحقق ميں جلد بازى كى درخواست 2 ، 4;اوامر الہي1،10; الہى وعدوں ميں تعجيل سے اجتناب 3

روايت 10، 11

شرك:شرك كى شكست 1; شرك كى ناپائيداري9; شرك كے بطلان كے آثار9

عجلت:عجلت كى سرزنش5

قيامت :قيامت كى نشانياں 11

مسلمين:صدراسلام كے مسلمانوں كے تقاضے 2

مؤمنين:مؤمنين كى ذمہ داري3

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا استہزاء 4; صدرا سلام كے مشركين كى دشمنى 4; صدرا سلام كے مشركين كے تقاضے 4; مشركين كى ذلت1

آیت 2

(يُنَزِّلُ الْمَلآئِكَةَ بِالْرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُواْ أَنَّهُ لاَ إِلَـهَ إِلاَّ أَنَاْ فَاتَّقُونِ)

وہ جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حكم سے ملائكہ كو روح كے ساتھ نازل كرديتا ہے كہ ان بندوں كو ڈراؤ اور سمجھاؤ كہ ميرے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے لہذا مجھى سے ڈريں \_

1\_خداوند عالم، اپنے برگزيدہ بندوں پر ملائكہ كو روح (وحى الہي) ساتھ نازل كرتا ہے\_

ينزلالملائكة بالروح من امره على من يشاء من عباده

آيت ميں روح سے كيا مراد ہے اس بارے ميں مفسرين نے مختلف احتمالات ذكر كئے ہيں \_

جيسے حضرت جبرائيل ، وحى اور وہ چيز كہ جس كے ذريعہ زندگى متحقق ہوتى ہو\_ مذكوربالا مطلب ميں ''روح'' وحى سے كنايہ ہے\_

2\_ ''روح '' خداوند عالم كے مختص امور اور شان ميں سے اور اسى كے ساتھ مربوط ہے\_

ينزل ملائكه بالروح من امره على من يشاء من عباده

''امر '' كا ايك معنى شان بھى ہے مذكورہ بالا تفسير اسى معنى كى بناء پر ہے\_

3\_ خدا كے برگزيدہ بندوں پر ملائكہ كا نزول حكم خداوندى كے تحت ہے\_ينزّل الملائكة بالروح من امره

''امر'' كا ايك معنى فرمان اور حكم ہے اور ''من'' يہاں ''با'' كے معنى ميں ہوسكتى ہے لہذا اس صورت ميں ''من امرہ'' كا معنى يعنى حكم وفرمان خداہے\_

4\_''وحي''انسان اور معاشرہ كے ليے سرمايہ حيات ہے\_ينزّل الملائكه بالروح من امره على من يشاء

جيسا كہ مفسرين نے كہا ہے كہ ''الروح'' سے مراد وحى ہوسكتى ہے\_وحى كى جگہ پر كلمہ''الروح'' كا استعمال ،استعارہ ہے\_ اس استعارہ كى وجہ شبہ وحى كا سرمايہ حيات ہونا ہے\_ جيسا كہ روح موجودات كے ليے سرمايہ حيات ہوتى ہے\_

5\_ ملائكہ، خداوند عالم كے برگزيدہ بندوں پر ابلاغ وحى كا ايك واسطہ ہيں \_

ينزل الملائكةبالروح من امره على من يشاء من عباده

بعد والے جملات (ان انذروا ...) كہ جو وحى اور رسالت كے ابلاغ كے بارے ميں ہے كے قرينے كى بناء پر آيت ميں ''روح'' سے مراد وحى ہوسكتى ہے\_

6\_ انسان كے ليے وحى كو دريافت كرنے كے ليے خداوند كى عبوديت، ايك شائستہ پيش خيمہ ہے\_

ينزّل الملائكهبالروح من امره على من يشاء من عباده

''من يشائ'' كى ''من عبادہ'' كے ذريعہ وضاحت كرنا اور ''ناس '' اور خلق وغيرہ جيسے كلمات كى جگہ پر لفظ ''عباد'' كا استعمال ممكن ہے مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

7\_ وحى كے دريافت كے ليے انبياء كا انتخاب، مشيّت الہى كے تابع ہے\_ينزل الملائكه بالروح من امره على من يشاء من عباده

8\_ انبياء، خداوند عالم كے منتخب بندے ہيں \_من يشاء ...

9\_ برگزيدہ افراد پر وحى كے ابلاغ كے ليے ملائكہ كا نزول ، حكم الہى كے يقينى اور حتمى ہونے كا ايك پر تو

ہے\_آتى امراللّه ... ينزّل الملائكه بالروح من امره

10\_ لوگوں كو انذار اور خبردار كرنا، انبياء كا بنيادى وظيفہ ہے\_ينزل الملائكهبالروح ... من عباده ان انذرو

11\_ منتخب بندوں پر فرشتوں كے نزول كا مقصد، ان تك الہى پيغام پہنچانا ہے \_

ينزل الملائكه ... ان انذروا انّه لا اله الّا أن

12\_ ملائكہ كے ذريعہ، الہى فرامين كا اجراء ہوتا ہے\_ينزل الملائكه ... ان انذرو

13\_ تقوى اور حقوق الله كى رعايت، غير معمولى قدر وقيمت كى مالك ہے\_انهّ لا الهالّا أنا فاتقون

كيوں كہ روح اور ملائكہ كو توحيد كے ابلاغ كے ليے بھيجا جاتا ہے اور توحيدكو تقوى تك پہنچنے كا ايك مقدمہ قرار ديا گيا ہے اس سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتاہے \_

14\_ انبياء كى دعوت كا خلاصہ ، توحيد كى طرف دعوت اور خوف الہى ہے \_لا اله الا أنا فاتقون

15\_ خدائے يكتا پر اعتقاد ، تقوى اور خوف الہى كا پيش خيمہ ہے\_ان انذروا انّه لا اله الّا أنا فاتقون

''فاتقون'' ميں ''فا'' تفريع كے ليے ہے اس بناء پر يہ مطلب اخذ ہوتا ہے كہ : اگر كوئي توحيد اور خدائي يگانگت پر ايمان لے آئے تو اس كے ليے تقوى الہى كا زمينہ بھى فراہم ہوجاتا ہے \_

16\_ توحيدى فكر ، انسان كو اس كے مناسب عمل كرنے كى دعوت ديتى ہے\_لا اله ...

17\_ آتى رجل امير المؤمنين عليه‌السلام يسأله عن الروح أليس هو جبرئيل عليه‌السلام : فقال له اميرالمؤمنين عليه‌السلام جبرئيل من الملائكة و الروح غير جبرئيل ... يقول اللّه تعالى لنبيّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم '' ... ينزّل الملائكه بالروح'' و الروح غير الملائكة (1)

ايك شخص امير المؤمنين عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوا اور سوال كيا كہ كيا روح سے مراد وہى جبرائيل ہيں ؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا : جبرئيل تو ملائكہ ميں سے اور روح، جبرئيل سے ہٹ كر ہيں خداوند عالم اپنے پيغمبر كو ارشاد فرما رہا ہے\_

''ينزل الملائكہ بالروح'' ( اس آيت كى بناء پر) وہ ملائكہ سے عليحدہ چيز كرہے(1)

18\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''على من

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج1 ص 274 ح 6، نورالثقلين ، ج3، ص 39 ح 7\_

يشاء من عباده ان اذروا انّه لا اله الّا انا فاتقون؟ يقول: بالكتاب و النبوة'' (1)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''على من يشاء من عباده ان انذرو ا انّه لا اله الاّ فاتقون'' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: كہ كتاب ونبوت كے ذريعے(لوگوں كو ڈرايئے(2)

اقدار:14

الله تعالي:الله تعالى كى خصوصيات 3; الله تعالى كى مشيّت 7 ; الله تعالى كے احكام كو اجراء كرنے والے12; الله تعالى كے افعال 1; الله تعالى كے اوامر3; الله تعالى كے اوامر كا حتمى ہوتا 9; الله تعالى كے عمّال12;الله تعالى كے مختصات2

انبياء:انبياء كا انتخاب 7 ،8; انبياء كى دعوتيں 14; انبياء كى ذمہ دارى 10;انبياء كے انذار10، 18; انبياء كے فضائل9

انسان:انسان كا مايہ حيات4

توحيد:توحيد كى اہميت 13; توحيد كى طرف دعوت14

تقوي:تقوى كا پيش خيمہ 15; تقوى كى اہميت 13،14; تقوى كى طرف دعوت 13;تقوى كى قدرو قيمت13

خدا كے برگزيدہ افراد8

برگزيدہ افراد پر ملائكہ كا نزول1، 3، 10، 12; برگزيدہ افراد پر وحى 1، 5

خوف:خوف الہى كا پيش خيمہ15

روايت:17 ،18

روح:روح سے مراد 17; روح كى حقيقت2

عبوديت :عبوديت كے آثار6

عقيدہ :توحيد پر عقيدہ كے آثار 15،16;پسنديدہ عمل كى دعوت16

كتب آسمانى :كتب آسمانى كے انذار 18

لوگ:لوگوں كو ڈرانا10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج1 ص 382; نورالثقلين، ج3 ص 39 ح 8\_

معاشرہ:معاشرہ كا مايہ حيات 4

ملائكہ :ملائكہ كا كردار 5،12; ملائكہ كو وحى 5; ملائكہ كے

نزول كا فلسفہ11

وحي:وحى كا كردار4; وحى كو دريافت كرنے كا پيش خيمہ6

آیت 3

(خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ)

اسى خدا نے زمين و آسمان كو حق كے ساتھ پيدا كيا ہے اور وہ ان كے شريكوں سے بہت بلند و بالاتر ہے \_

1\_ زمين و آسمان (كائنات) كا خالق خداوند عالم ہے\_خلق السموات والأرض

2\_ كائنات (زمين و آسمانوں ) كى خلقت منظّم ، با مقصد ، متقن اور محكم ہونے كے ساتھ ساتھ ہر قسم كى بے نظمى اور بطلان سے دور ہے\_خلق السموات والأرض بالحق

حق كا ايك معنى ، باحكمت مقصد اور متقن ہونا ہے لہذا ، خلق السموات والارض بالحق ، كا معنى يوں ں ہوگا كہ خداوند عالم نے كائنات كو مقصد كے تحت اور نہايت ہى متقن اور محكم خلق كيا ہے\_

3\_ كائنات ميں متعدد آسمان ہيں \_خلق السموات

4\_ زمين و آسمانوں كے بر حق مدار كى خلقت ، خداوند عالم كى وحدانيت اور اس كے لا شريك ہونے پر دليل ہے \_

ان أنذروا أنّه لا إله الّا أنا فاتقون، خلق السموات و الارض بالحق تعالى عما يشركون

جملہ'' خلق السماوات والأرض'' گذشتہ آيت ميں ''لا اله الاّ انا'' كے مطلب كے ليئے بہ منزلہ علّت ہے \_

5\_خداوند عالم كى ذات اس سے بلند و برتر ہے كہ خلقت ميں اسكے ليے كسى شريك كا تصور كيا جائے\_

خلق السموات و الارض بالحق تعالى عما يشركون

6\_ خداوند عالم كے ليے كسى قسم كا شريك قرار دينا، اس كے غلط اور غير واقعى تصور كى علامت ہے\_تعلى عمّا يشركون

7\_ آسمانوں اور زمين (كائنات ) كى خلقت، اس بات پر دليل ہے كہ خداوند عالم اپنے وعدوں كو پورا كرنے پر قادرہے\_

اتى امراللّه خلق السموات و الارض بالحق تعالى عما يشركون

''خلق السماوات ...'' كا جملہ اس بات كى وضاحت كے ليے تعليل كى حيثيت ركھتا ہے كہ خداوند عالم اپنے وعدوں كو پورا كرنے پر قادر ہے\_

8\_ صدراسلام كے مشركين، خداوند عالم كو آسمانوں اور زمين كا خالق سمجھتے تھے\_

آتى امر اللّه ...سبحنه و تعلى عما يشركون خلق السموات و الارض بالحق تعالى عما يشركون

''تعالى عمّا يشركون'' كا تعلق ''بالحق '' كے ساتھ ہے نہ كہ ''خلق السماوات'' كے ساتھ اس بناء پر آيت سے يہ استفادہ ہوتا ہے كے مشركين كو كائنات كى اصل خلقت كے بارے ميں اعتراض نہيں تھا بلكہ اس كى حقانيت اور بطلان پر توہم كا شكار تھے\_

آسمان:آسمانوں كا خالق1،8;آسمانوں كا متعدد ہونا3; آسمانوں كى خلقت4،7

الله تعالى :الله تعالى كا علّو5; الله تعالى كى خالقيت1; الله تعالى كى قدرت كے دلائل 7; الله تعالى كے بارے ميں غلط فكر6; الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا7

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى آفاقى نشانياں 4

توحيد:توحيد افعالي5; توحيد كے دلائل 4; خالقيت ميں توحيد5

زمين:زمين كا خالق 1،8; زمين كى خلقت 3،7

عقيدہ :خدا كى خالقيت پر عقيدہ 8; شرك پر عقيدہ 6

كائنات:كائنات كا بامقصد ہونا 2; كائنات كا خالق 1; كائنات كا متقن ہونا2; كائنات كا نظم2; كائنات كى حقانيت3; كائنات كى خلقت 7

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ8

آیت 4

(خَلَقَ الإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ)

اس نے انسان كو ايك قطرہ نجس سے پيدا كيا ہے مگر پھر بھى وہ كھلّم كھلّا جھگڑا كرنے والا ہوگيا ہے \_

1\_ خداوند عالم ،انسان كو پيداكرنے والا اور اس كا خالق ہے\_خلق الانسان

2\_ انسان كى پيدائش كا سرچشمہ نطفہ ہے\_خلق الانسان من نطفة

3\_ طبيعى اسباب، خداوند عالم كے ارادے كے ظہور پذير ہونے كے مقامات ہيں \_خلق الانسان من نطفة

با وجود اس كے كہ خداوند عالم نے نطفے كو انسان كى پيدائش كا بنيادى مادہ قرار ديا ہے ليكن اس كے ساتھ اس كى خلقت كو اپنى طرف نسبت دى ہے يہ ہو سكتا ہے اس حقيقت كا بيان ہو كہ طبيعى اسباب خداوند عالم كے ارادے كے تحقق كا مقام ہيں \_

4\_ انسان، اپنے خالق كے بارے ميں جنگ وجدال كرنے والى مخلوق ہے\_فاذا هو خصيم

''خصيم'' كا مصدر ''خصم'' كا معني، نزاع و جدل ہے (لسان العرب) ''خصيم'' كے متعلق كے بارے ميں دو احتمال ہيں 1\_ اس كا متعلق خداوند عالم ہے 2\_ اس كا متعلق محذوف ہے جو عموميت اور اطلاق پر قرينہ ہے يعنى خصيم ہونا انسان كى خصوصيت ہے گذشتہ آيت كى ابتداء كہ جو خداوند عالم كے بارے ميں گفتگو كررہى ہے كے قرينہ كى بناء پر مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى صورت ميں بيان كيا گيا ہے\_

5\_ جنگ و جدال ، انسان كى خصوصيات ميں سے ہے\_فاذا هو خصيم مبين

مذكورہ بالا مطلب خصيم كے متعلق كے بارے ميں بيان كئے گئے دوسرے احتمال كى بناء پر ہے يعنى خصيم كے متعلق كوحذف كيا گيا ہے\_ تا كہ وہ يہ دلالت كرے كہ انسان كى مسلسل كو شش جنگ و جدال ہے\_

6\_ نطفہ سے خلق شدہ انسان كا جنگجو اور جھگڑا لو ہونا،

تعجب انگيز اور غير متوقع ہے\_خلق الا نسان من نطفة فاذا هو خصيم مبين

''فاذا ہو ...'' ميں '' اذا فجائيہ'' ہے جو وہاں استعمال كيا جا تا ہے جہاں كام خلاف توقع انجام پائے\_

7\_ جنگ و جدال اور دشمنى ، انسان كى ايك ناپسنديدہ اور مذموم صفت ہے\_فاذا هو خصيم مبين

''اذا '' فجائيہ كو ذكر كرنا ممكن ہے جنگ و جدال اور دشمنى كى ناپسنديد گى كو بيان كرنے كے ليے ہو خصوصاً اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ مخلوق سے اس چيز كى توقع ہے كہ وہ اپنے خالق كے سامنے سر تسليم خم ہو جبكہ جدال و مخاصمت خلاف توقع ہے \_

8\_ انسان ، اپنے نظريات و مقاصد كو بيان كرنے پر قادر مخلوق ہے\_فاذا هو خصيم مبين

9\_ نطفہ سے خلق شدہ انسان كا زبانى مجادلہ كرنے والا ہونا، خدا كى وحدانيت پر شاہد و دليل ہے\_

تعلى عمّا يشركون خلق الانسان من نطفة فاذا هو خصيم مبين

الله تعالي:الله تعالى كى خالقيت1; الله تعالى كے ارادے كے جارى ہونے كا مقام 3; الله تعالى كے بارے ميں مجادلہ

امور :تعجب انگيز امور6

انسان:انسان كا تكلم كرنا8، 9; انسان كا خالق 1; انسان كا مجادلہ كرنے والا ہونا 4،5،9; انسان كا نطفہ سے ہونا 2،6،9; انسان كى استعداد8; انسان كى جنگ و جدال كا تعجب خيز ہونا 6; انسان كى خلقت 9; انسان كى خلقت كا سرچشمہ2; انسان كى دشمنى 4،5; انسان كى دشمنى كا تعجب خيز ہونا6; انسان كے صفات 4،5

توحيد:توحيد كے دلائل9

دشمني:دشمنى كى سرزنش7

صفات:ناپسنديدہ صفات 7

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا كردار3

مجادلہ:مجادلہ كى مذمت7

آیت 5

(وَالأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ)

اور اسى نے چوپايوں كو بھى پيدا كيا ہے جن ميں تمھارے لئے گرم لباس اور ديگر منافع كا سامان ہے اور بعض كو تو تم كھاتے بھيہو \_

1\_ خداوند عالم ، چو پايوں (گائے ، اونٹ اور گوسفند ) كو پيدا كرنے والا اور ان كا خالق ہے\_و الانعام خلقها لكم

لغت ميں ''نعم '' صرف اونٹ كو كہا جاتا ہے كيونكہ عربوں كے نزديك يہ سب سے بڑى نعمت ہے ليكن اس كى جمع ''انعام'' اونٹ ، گائے اور گوسفند كو كہا جاتا ہے\_

2\_ چوپايوں ( اونٹ ، گائے اور گوسفند) كو اس ليے خلق كيا گيا ہے تا كہ انسان اس سے بہرہ مند ہوں \_

و الانعام خلقها لكم

3\_ چوپايوں كى پشم ، كھال او ر بالوں كے ذريعے انسان كا گرم ہونا ان كے فوائد ميں سے ايك فائدہ ہے \_

و الانعام خلقها لكم فيها دفئ:

''دف'' اس وسيلے كا نام ہے جس كے ذريعے انسان گرم ہوتا ہے اور اپنے آپ كو محفوظ ركھتا ہے\_

4\_ چوپايوں ( اونٹ ، گائے اور گوسفند ) انسان كے ليے مختلف فوائد اور منافع كے حامل ہيں \_

و الانعام خلقها لكم فيها دفئ: و منافع

5\_ انسان كى غذا كے ليے چوپايوں كے مہملات (گوشت ، دودھ و غيرہ) كا بہر ہ مندى كے قابل ہونا، خدائي نعمتوں اور عنايات ميں سے ہے \_و الانعام خلقها لكم ... و منها تأكلون

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت1; الله تعالى كى نعمات5

انسان:انسان كے فضائل2

اونٹ:

اونٹ كا خالق1; اونٹ كى خلقت كا فلسفہ 2; اونٹ كے فوائد

چوپائے:چوپايوں سے استفادہ 2،5; چوپايوں كا خالق1; چوپايوں كا دودھ5; چوپايوں كا گوشت5; چوپايوں كى پشم3; چوپايوں كى خلقت كا فلسفہ 2; چوپايوں كى كھال3; چوپايوں كے بال; چوپايوں كے فوائد 3،4،5

غذا:غذا كے وسائل5

گائے :گائے كا خالق1; گائے كى خلقت كا فلسفہ 2; گائے كے فوائد 4

گرم ہونا:گرم ہونے كے وسائل3

گوسفند:گوسفند كا خالق1; گوسفند كى خلقت كا فلسفہ2; گوسفند كے فوائد4

نعمت:چوپايوں كى نعمت5

آیت 6

(وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ)

اور تمھارے لئے انھيں جانوروں ميں سے زينت كا سامان ہے جب تم شام كو انھيں واپس لاتے ہو اور صبح كو چراگاہ كى طرف لے جاتے ہو \_

1\_ صبح كے وقت چوپايوں كو چراہ گاہ لے جانا اور شام كے وقت انہيں واپس لوٹانا ، ايك دلكش اور مسرت انگيز منظر كا حامل ہے \_ولكم فيها جمال حين تريحون و حين تسرحون

2\_ انسان خوبصورتى كى دلدادہ مخلوق ہے\_ولكم فيها جمال

3\_ صبح كے وقت چوپايوں (اونٹ، گائے اور گوسفند كے چراگاہ جانے كى نسبت شام كو ان كو وہاں سے لوٹنا زيادہ دلكش اور حسين ہے) \_

واضحہے كہ جانورصبح كے وقت نكلتے ہيں اور شام كو واپس آتے ہيں ترتيب ذكرى معمولاً ترتيب

خارجى كے مطابق ہوتى ہے ليكن يہاں ترتيب ذكرى ترتيب خارجى كے برعكس ہے شايد اس كى وجہ يہى مذكورہ بالا مطلب ہو اور بالخصوص كلمہ ''حسين'' كا تكرار ہوا ہے اور لفظ ''تريحون'' اور ''تسريحون'' كا انداز ما قبل اور ما بعد آيات كے ساتھ مكمل طور پر سازگار ہے \_

4\_ غذا اور لباس ايسى ضرورت ہے جو جمال و زيبائي كى طلب پر مقدم ہے\_

لكم فيها دفئ: و منافع و منها تاكلون و لكم فيها جمال حين تريحون و حين تسرحون

اس كے باوجود كہ حيوانات جہاں جمال اور خوبصورتى كا باعث ہيں وہاں لباس و غذا كو بھى فراہم كرتے ہيں ليكن مقام احسان پر لباس اور غذا كو مقدم كرنا ممكن ہے مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

5\_ انسان كا فطرتى زيبائي سے بہرہ مند ہونا اور خوبصورتى كى خواہش كے غريزہ كى تسكين، جائز ہے\_

ولكم فيها جمال حين تريحون و حين تسرحون

احكام:5

انسان:انسان كے ميلانات2

چوپائے:چراگاہ جاتے وقت چوپايوں كى خوبصورتى 1،3; رات كے وقت چوپايوں كا چراگاہ ميں ہونا1،3; چراگاہ سے لوٹتے وقت چوپايوں كى خوبصورتى 1،3; صبح كے وقت چوپايوں كا چراگاہ ميں ہونا1،3

زيبائي كى چاہت:زيبائي كى چاہت كى اہميت4

سرور:سرور كا پيش خيمہ1

ضرورتيں :اہم ترين ضرورتيں 4; غذا كى ضرورت 4; لباس كى ضرورت4

غذا:غذا كى اہميت4

كائنات:كائنات كے حسن سے استفا دہ5

لباس:لباس كى اہميت4

ميلانات :خوبصورتى كى طرف ميلان2

آیت 7

(وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُواْ بَالِغِيهِ إِلاَّ بِشِقِّ الأَنفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ)

اور يہ حيوانات تمھارے بوجھ كو اٹھا كر ان شہروں تك لے جاتے ہيں جہانتك تم جان جونكھوں ميں ڈالے بغير نہيں پہنچ سكتے تھے بيشك تمھارا پروردگار بڑا شفيق اور مہربان ہے\_

1\_ اونٹ كى تخليق كا ايك فائدہ يہ ہے كہ وہ سنگين اور وزنى ساز و سامان جو انسانى طاقت سے باہر ہے كو دور دراز شہروں اور علاقوں ميں منتقل كرتا ہے\_و الانعام خلقها لكم ... و تحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بلغيه الّا بشق الأنفس

''بلد لم تكونوا بالغيه'' سے مراد، وہ دور دراز اور كھٹن مقاما تيں جہاں انسان بغير سختى اور مشقت كے نہيں پہنچ سكتا اور ''انعام''كا معنى اگرچہ ''گائے اونٹ اور گوسفند'' ہے ليكن چونكہ چوپايوں ميں فقط اونٹ ہى وہ جانور ہے جو آيت ميں مذكورہ اوصاف ( دور داز علاقوں ميں ساز وسامان لادكرلے جانا) كا مالك ہے\_

''تحمل'' كى ضمير ''استخدام'' ( اونٹ سے كام لينا) كى صورت ميں لفظ ''شتر'' كہ جو پہلى دو آيات ميں ذكر چوپايوں ميں سے ہے كى طرف لوٹ رہى ہے\_

2\_ زمانہ بعثت ميں اونٹ، سوارى اور تجارتى ساز و سامان كے حمل و نقل كاوسيلہ تھا\_

و تحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بلغيه الى بشق الانفس

3\_ اونٹ دور داز اور كٹھن راستوں كوطے كرنے اور بھارى بھر كم بوجھ كو اٹھانے كى غير معمولى طاقت كا حامل ہے \_

و تحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بلغيه الّا بشق الانفس

4\_ حيوانات اور چوپايوں سے تجارتى ساز و سامان اور

بوجھ اٹھانے كے ليے استفادہ كرنا جائز ہے\_و تحمل ...

5\_خداوند عالم رؤف او ررحيم (مہربان) ہے\_

6\_ خداوند عالم كى رحمت اور مہربانى اس كے مقام ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ان ربّكم لروف رحيم

7\_ انسان كى بہرہ مند ى اور منفعت كى خاطر چوپايوں كى خلقت ، خداوند عالم كى رحمت اور مہربانى كى علامت ہے \_

و الانعام خلقها لكم ... و لكم فيها جمال ... و تحمل اثقالكم ... ان ربّك لروف رحيم

8\_ خداوند عالم نے چوپايوں كى خلقت كے ذريعے انسانوں كى مشكلات كو دور كرنے اور ان كى آسائش كا زمينہ فراہم كيا ہے \_و الانعام خلقها لكم ... و لكم فيها جمال ... و تحمل اثقالكم ... ان ربّك لروف رحيم

9\_ الہى عطايا سے انسان كى بہرہ مند ى اور اس كى مشكلات كو دور كرنا ، مطلوب خداوند عالم ہے\_

و الانعام خلقها لكم ... و لكم فيها جمال ... و تحمل اثقالكم ... ان ربّك لروف رحيم

10\_ كائنات اور انسان كى خلقت اور اس كى ضروريات كو پورا كرنا، پروردگار عالم كى رحمت اور مہربانى كا تقاضا ہے\_

خلق السموات تعالى عمّا يشركون ... خلق الانسان ... انّ ربّكم لروف رحيم

11\_ موجودات كى خلقت اور ان كى جسمانى اور روحانى ضروريات كو پوراكرنا ، توحيد ربوبيت اور خداوند عالم كى خالقيت پر دليل ہے\_خلق السموات ... تعالى عمّا يشركون ... خلق الانسان ... و الانعام خلقها لكم ... انّ ربكم لروف رحيم

خداوند عالم كى طرف سے آسمانوں وزمين اور انسان وحيوان كى خلقت كے بيان كے بعد كلمہ ''ربّ'' كولا نا توحيد ربوبيت كو بيان كررہا ہے جيسا كہ تمام موجودات كى خلقت كو اپنى طرف نسبت دينا، توحيد خالقيت كو بيان كرہا ہے\_

احكام:4

اسماء وصفات:رحيم5; رؤف5

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كى علامات 6; الله تعالى كى رحمت 6; الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 7; الله تعالى كى رحمت كے آثار 10; الله تعالى كى مشيت9; الله تعالى كى مہربانى 6; الله تعالى كى مہربانى كى

نشانياں 7;الله تعالى كى مہربانى كے آثار10;الله تعالى كے افعال8

اونٹ:اونٹ كى طاقت 3; اونٹ كے خصوصيات 3; اونٹ كے ذريعے سامان كى حمل و نقل1،3; اونٹ كے فوائد1،2; صدرا سلام ميں اونٹ3

توحيد:توحيد خالقيت11; توحيد ربوبيت كے دلائل11

چوپائے:چوپايوں سے استفادہ 4; چوپايوں كى خلقت كا فلسفہ7،8; چوپايوں كے ذريعے سامان كى حمل و نقل4

حمل ونقل:حمل و نقل كے وسائل 1،2،3،4

حيوانات:حيوانات كے احكام4

سختي:سختى كو دور كرنے كا پيش خيمہ 8;سختى كى دورى 9

ضرورتيں :ضرورتوں كو پورا كرنے كا سبب10

كائنات:كائنات كى تخليق كا سبب 10

موجودات :موجودات كى خلقت11; موجودات كى مادى ضرورتوں كو پورا كرنا11; موجودات كى معنوى ضروريات كو پورا كرنا11

نعمت:نعمت سے استفادہ 9

آیت 8

(وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ)

اور اس نے گھوڑے خچر اور گدھے كو پيدا كيا تا كہ اس پر سوارى كرو اور اسے زينت بھى قرار دو اور وہ ايسى چيزوں كو بھى پيدا كرتا ہے جن كا تمھيں علم بھى نہيں ہے \_

1\_ خداوند عالم ،گھوڑے خچر اورگدھے كو پيدا كرنے والا اور ان كا خالق ہے\_

خلقها لكم ... و الخيل و البغال والحمير

2\_گھوڑا خچر اور گدھا سوارى او ر تجمل و تزئين كى خاطر خلق كئے گئے ہيں \_و البغال و الحمير تركبوها و زينة

3\_ گھوڑے ، خچر اور گدھے سے سوارى و تجمےلات كے ليے استفادہ كرنا جائز ہے\_

والخيل و البغال و الحمير تركبوها و زينة و يخلق ما لاتعلمون

4\_ چوپائے ، جزيرة العرب كے لوگوں كى مادى اور روحانى ضروريات كو پورا كرتے تھے\_

والانعام خلقها لكم فيها دفئ: و منافع ومنها تاكلون ... و لكم فيها جمال ... لتركبوها و زينة

''دف'' و ''منافع'' و ''منہا تا مكون'' و ''تركبوہا'' مادى ضرورتوں كو جبكہ ''جمال'' اور ''زينتہٌ'' روحانى او ر نفسياتى ضروريات كو بيان كررہے ہيں \_

5\_ خداوند عالم ہميشہ ايسے موجودات كو خلق كررہا ہے كہ جس سے انسان آگاہ نہيں ہيں \_

خلق السموات و الارض ... خلق الانسان ... و الانعام لكم ... و يخلق ما لاتعلمون

كيونكہ ''گذشتہ آيات ميں ''خلق '' كو ماضى كى صورت ميں جبكہ آخرى عبارت ميں مضارع كى صورت ميں استعمال كيا گيا ہے اس سے مذكورہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

6\_ قرآن نے جديد ترين وسائل كى ايجاد، حمل ونقل كے جديد ذرائع اور انسان كى آسودگى اور سفر كے ساز وسامان كى ايجاد كے بارے ميں پيشگوئي كى ہے\_والانعام خلقها لكم فيها دفء و منافع ... و لكم فيها جمال ... لتركبوها و زينة و يخلق ما لاتعلمون

''يخلق'' كا متعلق نا معلوم اور اس كے فوائد محذوف ہيں ليكن خلق شدہ اشياء كے فوائد كو مد نظر ركھتے ہوئے يہ حدس لگا يا جاسكتا ہے كہ جديد مخلوقات كے فوائد بھى انسان كى بہرہ مندى كے زمرہ ميں شامل ہيں \_

7\_ انسان كا علم و آگاہى محدود ہے\_و يخلق ما لاتعلمون

8\_ ايجاد اور خلقت، دائمى او ر مسلسل امر ہے\_خلق ...خلقها ... و يخلق ما لاتعلمون

''يخلق'' كو مضارع كى صورت ميں لانا، ہو سكتا ہے اس مطلب كو بيان كورہا ہو كہ خلقت خداوند عالم كا ايك دائمى امر ہے جو گذشتہ خلقت ميں منحصر نہيں ہے\_

9\_چوپايوں ( گائے ، اونٹ او ر گوسفند) كے گوشت كو كھا نا ، بعثت كے زمانے كے لوگوں كے مابين ايك رائج اور متداول امر تھا\_الانعام خلقها لكم ... و فيها تاكلون ... و

الخيل و البغال و الحمير لتركبوها و زينة

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ چوپايوں (گائے ، اونٹ ، گوسفند) كے منافع كے زمرہ ميں ان كے گوشت سے استفادہ كا ذكر ہوا ہے ليكن گھوڑا خچر اور گدھے سے ايسے استفادہ كو بيان نہيں كياگيا اور دوسرى طرف يہ آيات نعمتوں كو شمار كر رہى ہيں اور جب تك كسى چيز سے استفادہ كرنا رائج نہ ہو اس پر نعمت كا صدق نہيں ہوتا اس سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ گائے ، گوسفند اور اونٹ كا گوشت كھانا رائج تھا ليكن گھوڑے ، خچر اور گدھے كا گوشت كھانا رائج نہيں تھا\_

10\_ زمانہ بعثت كے لوگوں كے ما بين گھوڑے ، خچر اور گدھے كا گوشت كھانا رائج نہيں تھا\_

الانعام خلقها لكم ... و منها تاكلون ... والخيل و البغال و الحمير لتركبوها و زينة

11\_ اونٹ سے باربردارى اورگھوڑے ، خچر اور گدھے سے سوارى كا استفادہ كرنا، ان كے ساتھ سازگار ہے\_

والانعام ... و تحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بلغيه ... و الخيل و البغال و الحمير لتركبوه

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ اونٹ كے منافع كے ضمن ميں باربردارى كو ذكر كيا گيا ہے اور اس پر سوارى كو بيان ميں كيا گيا اور گھوڑے ،خچراور گدھے كے متعلق سوارى كو ذكر كيا گيا ہے جبكہ باربردارى كو ذكر نہيں كيا گيا اس سے مذكورہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

احكام:3

الله تعالي:الله تعالى كى خالقيت كا دوام5; الله تعالى كى خالقيت1

انسان :انسانوں كى جہالت5; انسانوں كے علم كا محدود ہونا7

اونٹ:اونٹ سے استفادہ 11; اونٹ سے باربردارى 11; صدر اسلام ميں اونٹ كا گوشت كھا يا جانا9

جزيرة العرب:جزيرة العرب كى مادى ضروريات كو پورا كرنا4; جزيرة العرب كى معنوى ضروريات كو پورا كرنا 4

چوپائے:چوپايوں كا كردار4;صدرا سلام ميں چوپايوں كے گوشت كا كھايا جانا9

حمل و نقل:حمل و نقل كے ذرائع كى پيشگوئي 6

حيوانات:حيوانات كے احكام3

خچر:

صدراسلام ميں خچر كا گوشت كھاياجانا 10; خچر سے استفادہ 3،11 ; خچر كا خالق1; خچر كا زينت بننا2; خچر كى خلقت كا فلسفہ 2;خچر كى سوارى 2،11

خلقت:خلقت كا دوام8

قرآن:قرآن كى پيشگوئياں 6

گائے:صدر اسلام ميں گائے كا گوشت كھاياجا نا 9

گدھا:صدراسلام ميں گدھے كاگوشت كھاياجان

10;گدھے سے استفادہ 3،11;گدھے كا خالق1; گدھے كى زينت بننا2; گدھے كا خلقت كا فلسفہ2; گدھے كى سواري2،11

گوسفند:صدرا سلام ميں گوسفند كا گوشت كھاياجانا9

گھوڑا:صدر اسلام ميں گھوڑے كا گوشت كھاياجانا 10 ; گھوڑے سے استفادہ 3،11 گھوڑے كا خالق1; گھوڑے كا زينت بننا2; گھوڑے كى خلقت كا فلسفہ2; گھوڑے كى سواري2،11

موجودات:موجودات كا خالق

آیت 9

(وَعَلَى اللّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَلَوْ شَاء لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ) (

اور درميانى راستہ كى ہدايت خدا كى اپنى ذمہ دارى ہے اور بعض راستے كج بھى ہوتے ہيں اور وہ چاہتا تو تم سب كو زبردستى راہ راست پر لے آتا \_

1\_ خداوند عالم نے لوگوں كى صحيح اور راہ راست كى طرف ہدايت كو اپنے ليے ضرورى قرار ديا ہے\_

وعلى الله قصد السبيل

''على الله '' خبر مقدم اور ''قصد السبيل'' مبتداء مؤخر ہے جس ميں صفت ''مقصد '' اپنے موصوف ''سبيل'' كى طرف مضاف ہے اور''مقصد'' كا معنى ''سيد ھا راستہ'' ہے اس بناء پر ''قصد اسبيل'' كا معنى راہ راست اور سيدھا راستہ ہے جو راہى كو مقصد تك پہنچا تا ہے\_

2\_ فقط خداوند عالم ہى حقيقى راہ ہدايت او رصحيح زندگى كے راستہ كى نشاند ہى كى قدرت اور لياقت ركھتا ہے \_

وعلى الله قصد السبيل

''على الله '' يكون كا متعلق ہے اور ''قصد السبيل'' كے ليے خبر ہے اس كو اس كے بعد واقع ہونا چاہيے اور اس كا قصد ''السبيل'' پر مقدم ہونا، حصر پر دلالت كررہا ہے \_ خداوند عالم ميں حصر وصفى يا حصر حكمى اس بات كى علامت ہے كہ غير خدا اس چيز كے تحقق كى طاقت يا لياقت نہيں ركھتا ہے\_

3\_انسانوں كے ليے بہت سارے راستے، كجروى اور انحرافات كے حامل ہيں \_

وعلى الله قصد السبيل و منها جائر

4\_ خداوند عالم كى طرف سے انسانوں كى مادى ، جسمانى ، معنوى اور فكر ى ضرورتوں كو پورا كيا گيا ہے \_

والانعام خلقها لكم ...وعلى اللّه قصد السبيل

گذشتہ آيات ميں ممكن ہے انسان كى جسمانى ضروريات كو مد نظر ركھا گيا ہے \_ اور اس آيت ميں بھى ''قصد السبيل'' سے مراد انسان كى معنوى ضروريات ہو سكتى ہيں \_

5\_ انسان كى مادى ضروريات كو پورا كرنے كے ساتھ اس كى معنوى اور روحانى ضرورتوں كو پورا كرنا، خداوند عالم كى نعمات اور اس كے الطاف ميں سے ہے\_والانعام خلقها لكم ... و على اللّه قصدالسبيل

ان آيات كے سياق كے درميان مذكورہ اشياء كا قرار پانا كہ جو آيات انسان پرخدائي نعمتوں اور احسان كو بيان كررہى ہيں سے مذكورہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

6\_ہدايت كا صحيح راستہ فقط خد اوند عالم كى طرف سے ايجادشدہ ہے اورگمراہى كے تمام راستے بے راہ روى كا شكار ہيں \_

و على الله قصد السبيل و منها جائر

با وجود اس كے كہ خداوند عالم تمام اشياء كا خالق ہے ليكن يہاں خداوند عالم نے ''قصد السيبل'' كو اپنى طرف نسبت دى ہے اور انحرافى راہ كو اپنى طرف نسبت نہيں دى اس سے معلوم ہوتا ہے كہ راہ انحراف سوائے راہ حق كو طے نہ كرنے كے علاوہ كچھ نہيں ہے\_

7\_ اگر مشيت اور مرضى خدا يہ ہوتى كہ تمام انسان ہدايت پا جائيں تو ہر انسان كاہدايت يافتہ ہونا حتمى ہوتا \_

و لوشاء لهدكم اجمعين

8\_ انسان زندگى كے راستے كو اختيار كرنے ميں آزاد ہے اور يہ مشيت الہى نہيں كہ اسے ہدايت پر مجبور كي

جائے \_و لوشاء لهدكم اجمعين

الله تعالي:الله تعالى اور انسان كى ضرورتيں 4; الله تعالى كا اپنے ليے ضرورى قرارد ينا1; الله تعالى كى مشيت8; الله تعالى كى مشيت كے آثار7; الله تعالى كى نعمتيں 5; الله تعالى كى ہدايات1،2; الله تعالى كے مختصّات2

انسان:انسان كا اختيار8; انسان كى ضرورتوں كو پورا كرنا5 ; انسان كى مادى ضرورتيں 5; انسان كي

معنوى ضرورتيں 5

جبر و اختيار8

ضرورتيں :ضرورتوں كو پورا كرنے كا سرچشمہ4

گمراہي:گمراہ راستوں كا متعدد ہونا 3; گمراہى كى حقيقت6

ہدايت:ہدايت كا سرچشمہ2،6; ہدايت كى اہميت1; ہدايت كى عموميت7

آیت 10

(هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ)

وہ وہى خدا ہے جس نے آسمان سے پانى نازل كيا ہے جس كا ايك حصہ پينے والا ہے اور ايك حصّہ سے درخت پيدا ہوتے ہيں جن سے تم جانوروں كو چراتے ہو \_

1\_ آسمان سے پانى ( بارش) كانزول، فقط خداوند عالم كے قبضہ قدرت ميں ہے\_هوالذى انزل من السماء ماء

2\_ آسمان ( بادل) سے پانى ( بارش) برسانا، توحيد كى علامت ہے\_

سبحانه و تعالى عمّا يشركون ... هو الذى انزل من السماء ماء

3\_ جڑى بوٹيوں كا اگنااور بيابان و جنگلات كا وجود، نزول بارش كے زير اثر ہے\_انزل ...

''شجر''تنے اور بغير تنے كے نباتات كو كہتے ہيں كہ جسے جنگلات اور بيابا ن سے تعبير كيا گيا ہے\_

4\_ چوپايوں كا چرنا، نباتات و سبزہ جات كے فوائد ميں سے ہے\_و منه شجر فيه تسيمون

''تسيمون'' ( اسامہ) سے ہے جس كا معنى گوسفندوں كا چرنا ہے\_

5\_ گذشتہ زمانے ميں آسمان سے زمين پر پانى برستا تھا\_هوالذي ... تسيمون\_ ينبت

باوجود اس كے كہ بارش كا برسنا گذشتہ زمانے كے ساتھ مخصوص نہيں تھاپھربھى اس كو فعل ''انزل'' ماضى كى صورت ميں بيان كيا گيا ہے ليكن ''تسيمون'' اور ''ينبت'' مضارع كى صورت ميں بيان ہوا ہے جبكہ يہ بارش كا نتيجہ شمار ہوتے ہيں لہذا يہ استفادہ كيا جاسكتا ہے كہ يہاں ''انزل'' سے مراد و ہ عام بارشيں نہيں جو بادلوں سے برستى ہيں بلكہ ان بارشوں كى طرف اشارہ ہے جو پہلے زمانے ميں زمين پر برسى تھيں تا كہ زمين ٹھنڈى ہو جا ئے اور كم ارتفاع والے مقامات ميں اور زمين كے طبقات ميں پانى ذخيرہ ہو جائے\_

6\_پانى اور بناتات سے بہرہ مند ہونا سب كا حق ہے\_

هو الذى انزل من السماء ماء لكم منه شر اب و منه شجر فيه تسيمون ينبت لكم

آسمان:آسمان كے فوائد1

الله تعالي:الله تعالى كے مختصّات1

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى آفاقى نشانياں

بارش:بارش كا برسنا2; بارش كا سرچشمہ1،5; بارش كے فوائد3

پاني:پانى سے استفادہ 6; پانى كے منافع5

توحيد:توحيد افعالي1; توحيد كے دلائل2

جڑى بوٹياں :جڑى بوٹيوں سے استفادہ 6; جڑى بوٹيوں كى پيدائش كے اسباب3; جڑى بوٹيوں كے فوائد4

جنگلات:جنگلات كى پيدائش كے اسباب 3; جنگلات كے فوائد4

چوپائے:چوپايوں كى چراگاہ4

حقوق:

نفع اٹھانے كا حق

زمين:زمين كى تاريخ5

عمومى اموال:6

آیت 11

(يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ)

وہ تمھارے لئے زراعت، زيتون، خرمے، انگور اور تمام پھل اسى پانى سے پيدا كرتا ہے\_ اس امر ميں بھى صاحبان فكر كے لئے اس كى قدرت كى نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ خداوند عالم كھيتى باڑي، زيتون كے درخت، كجھور ،انگور اور تمام زرعى اجناس كو پيدا كرنے والا ہے\_

ينبت لكم به الزرع و الزيتون و النخيل و الاعناب و من كل الثمرات

2\_ نباتات اور پھل دار درختوں كى پيدا وار انسان كى بہرہ مندى كى خاطر ہے\_

ينبت لكم به الزرع و الزيتون و النخيل و الاعناب و من كل الثمرات

3\_ پانى ، نباتا ت اور پھل دار درختوں كى پيدا وار كے ليے مايہ حيات ہے\_انزل من اسمّائ ...

''بہ الزرع'' ميں حرف جر ''با'' سببّت كے ليے ہے اور اس ضمير كا مرجع گذشتہ آيت ميں ''ما''ہے اس ليے جملے كا معنى يہ ہوگا خداوند عالم نے پانى كے ذريعے كھيتى باڑي ... كو تمھارے ليے پيدا كيا ہے\_

4\_ طبيعى عوامل و اسباب ، خداوند عالم كے ارادے كے جارى ہونے كا مقام ہيں \_

الذى انزل من السماء ماء ... ينبت لكم به الزرع

آيت كريمہ و ضاحت كررہى ہے كہ''ينبت'' فعل كا فاعل، خداوند عالم ہے اورپانى كى مانند دوسرے اسباب كو خداوند عالم كے فعل كے جارى ہونے كے لحاظ سے اسباب كے عنوان كے طور پر پيش كيا گيا ہے\_

5\_زيتون ، كجھور اورانگو ر ايك خاص اہميت كے حامل ہيں \_ينبت ...والزيتون و النخيل و الاعناب و من كل الثمرات

بے شمار ميوہ جات ميں سے ان تين پھلوں كا ذكر كرنا ،ہو سكتا ہے ان پھلوں كى دوسرے پھلوں كى نسبت، خاص اہميت كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ عالم طبيعت كو اس طرح خلق كياگيا ہے كہ وہ انسان كى ضروريات كو احسن طريقے سے پورا كرتى ہے\_

هو الذى انزل من السماء ماء لكم ... ينبت لكم

دو آيات ميں ''لكم'' كا تكرار اسى طرح فعل ''تسيمون'' سب اس بات پر دلالت كر رہے ہيں كہ ان تمام اشياء كو انسان كے منافع كے ليے پيدا كيا گيا ہے جس كے نتيجے ميں يہ انسان كى ضروريات كے ساتھ سازگار اور متناسب ہيں \_

7\_ پانى كے ذريعہ نباتات ، زيتون كے درختوں ، كجھور كى پيدا وار، تفكر كا پيش خيمہ اور خدا شناسى كا ذريعہ ہے\_

ينبت لكم به انّ فى ذلك لآية لقوم يتفكّرون

8\_ نباتات كى حيات كى خاطر آسمان سے بارش كے پانى كا برسنا،خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے ہے\_

هو الذى انزل من السماء ماء ... ان فى ذلك لاية لقوم يتفكرون

ممكن ہے كے ''ذالك'' كا مشار اليہ ماقبل آيت ميں عبارت ''انزل ...مائ'' ہو\_

9\_ عالم طبيعت كے تحولات ميں تفكر، خداشناسى كا ايك ذريعہ ہے\_انّ في ...

10\_ صاحبان نظر او ر مفكر حضرات كے ليے طبيعت كے مناظر كو (الله كي) نشانى كے طور پر درك كرنے كا زمينہ فراہم ہے\_انّ فى ذلك لاية لقوم يتفكّرون

11\_ عالم طبيعت كى شناخت اورخداشناسى كا راستہ پيدا كرنے كے ليے تدبّر و فكر ضرورى ہے\_

انّ فى ذلك لاية لقوم يتفكرون

12\_ تدبّر و فكر، شناخت كا ايك ذريعہ ہيں \_انّ فى ذلك لاية لقوم يتفكرون

13\_ عالم طبيعت سے انسان كى ضروريات كا پورا ہونا ، توحيد اور خداشناسى كى علامت ہے\_

هو الذى انزل ماء لكم ... ينبت لكم به ... ان فى ذلك لاية لقوم يتفكّرون

الله تعالي:الله تعالى كى شناخت كے دلائل 7،9،11،13; الله تعالى كے ارادے كا مجري4; الله تعالى كے افعال1

الله تعالى كى نشانيان:

الله تعالى كى آفاقى نشانياں 8،10،13; الله تعالى كى شناخت كا پيش خيمہ10

انسان :انسان كى ضرورتوں كا پورا ہونا 13; انسان كى ضرورتوں كے پورا ہونے ميں مؤثر اسباب6; انسان كے فضائل2

انگور:انگور كى اہميت5; انگور كے درخت كو اگانے والا1; انگور كے درخت كى پيدا وار7

بارش:بارش كا برسنا، خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے ہے8

پاني:پانى كے فوائد3،7

تفكر:تفكر كا پيش خيمہ 7; تفكر كا كردار 12; عالم طبيعت ميں تفكر9;عالم طبيعت ميں تفكر كى اہميت11

توحيد:توحيد كے دلائل 13

درخت:درختوں سے استفادہ 2; درختوں كى پيدا وار كے اسباب3; درختوں كى پيدا ئش كا فلسفہ 2

زرعى اجناس:زرعى اجناس كو اگانے والا1

زيتون :زيتون كى اہميت 5; زيتون كے درخت كو اگانے والا 1; زيتون كے درخت كى پيدائش 7

شناخت:شناخت كا ذريعہ 12

ضرورتيں :ضرورتوں كے پورا ہونے ميں مؤثر عوامل6

طبيعت :طبيعت كى خلقت كى خصوصيات 6

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا كردار4

كجھور:كجھور كو اگانے والا1; كجھور كى پيدا ئش7

كھيتى باڑي:كھيتى باڑى كو پيدا كرنے والا1

نباتات:نباتات سے استفادہ 2; نباتات كى پيدائش7; نباتات كى پيدائش كا خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے ہونا8; نباتات كى پيدائش كا فلسفہ2; نباتات كى پيدائش كے عوامل 3

آیت 12

(وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالْنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ)

اور اسى نے تمھارے لئے رات دن اور آفتاب و ماہتاب سب كو مسخر كرديا ہے اور ستارے بھى اسى حكم كے تابع ہيں بيشك اس ميں بھى صاحبان عقل كے لئے قدرت كى بہت سى نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ خداوند عالم نے رات ،دن سورج اور چاند كو انسانوں كے ليے مسخّر و رام كيا ہے\_

هو الذي ...و سخّر لكم اليل و النهار و الشمس و القمر

2\_ سورج، چاند ، رات اور دن كا مسخّر ہونا ، خداوند عالم كى نعمت اور انسان كى بہر ہ مند ى كے ليے ہے\_

و سخّر لكم و اليل و النهار و الشمس و القمر

3\_ متحر ك اور ساكن ( سياّرے ، ستارے) خداوند عالم كے حكم سے رام او رمسخّر ميں \_والنجوم مسخّرات بامره

''نجم'' كا معنى ستارہ ہے واضح ہے كہ ''نجم '' آسمان كے تمام روشن موجودات كو كہتے ہيں چاہے وہ ساكن ہو ں يا متحرك، چاہے ان كا نور ذاتى ہو يا كسبى ہو\_

4\_ ستاروں كے مسخّر ہونے كا سبب، خداوند عالم كا حكم ہے\_والنجوم مسخرات بامره

''بامرہ'' ميں ''با'' سببيّت كے ليے ہے جو اس بات كى نشاند ہى كر رہى ہے كہ ستاروں كا مسخّر ہونا، حكم الہى كى خاطر ہے\_

5\_ خداوند عالم كے فرمان اور تدبير كے تحت ستاروں كا مسخّر ہونا ، اس كے اپنے فرامين كو عملى جامہ پہنانے پر اس كى عظيم قدرت كا ايك نمونہ ہے\_اتى امر الله فلا تستعلجوه ... و النجوم مسخرات بامره

''اتى امر الله ''آيت ميں خداوند عالم كے وعدوں كے تحقق اور الہى فرمان كے آنے كى خبر دى گئي ہے اور اس مكان پر ستاروں كا مسخّر كرنا، مذكورہ امر كى ياد آورى كا ايك نمونہ ہے تا كہ معلوم

ہو سكے كہ خداوند عالم نے ستاروں كو اپنے ليے مسخّر كيا ہے وہ اپنے وعدوں كو پورا كرنے پر قاور ہے\_

6\_ رات ، دن ، چاند اور سورج سے انسان كا بہرہ مند ہونا، اس كے ستاروں سے بہرہ مند ہونے سے مختلف ہے\_

سخّر لكم ...الشمس ... و النجوم مسخرات بامره

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كے خداوند عالم نے رات ، دن ، چاند اور سورج كى تسخير كے سلسلہ ميں لفظ ''سخرّ لكم'' استعمال كيا ہے ليكن ستاروں كى تسخير كے ليے لفظ ''مسخرّات بامرہ'' كو بغير لفظ ''لكم'' كے بيان كيا ہے اس سے مذكورہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

7\_ رات ، دن ، چاند اور سورج و ستاروں كا مسخّر ہونا، خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے اور اس كى قدرت كا ايك كرشمہ ہے \_و سخّر لكم اليل والنهار و الشمس و القمر ... انّ فى ذلم لآيت لقوم يعقلون

8\_ تدبّر اور تفكر شناخت كا ذريعہ اور معرفت كے حصول كا وسيلہ ہيں \_انّ ّ فى ذلم لآيت لقوم يعقلون

9\_ موجودات كے نظم ميں تفكر اور نظام كائنات پر قانون كى حاكميت ، انسان كى ہدايت اور خدا كى شناخت كا سبب ہے\_

وسخرّ لكم اليل والنهار و الشمس و القمر ... انّ فى ذلم لآيت لقوم يعقلون

10\_ما وراء طبيعت اور خداوند عالم كى شناخت كى خاطر طبيعى مناظرين غور و فكر ضرورى ہے\_

وسخّر لكم ...الشمس ... انّ فى ذلك لاية لقوم يعقلون

الله تعالي:الله تعالى كى قدرت5،7; الله تعالى كى نعمتيں 2; الله تعالى كے افعال 1; الله تعالى كے اوامر3; الله تعالى كے اوامر كا وقوع پزير ہونا 5; امر الہى كے آثار4; خداشناسى كا پيش خيمہ9; عالم طبيعت ميں خدا شناسي10

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى آفاقى نشانياں 7

انسان:انسان كے فضائل1،2

چاند:چاند سے استفادہ 2،6; چاند كى تسخير1،2،7

سورج:سورج سے استفادہ6; سورج كى تسخير 1، 3، 7

دن:دن سے استفادہ 2،6; دن كى تسخير1،2،7;

رات:ر ات سے استفادہ 2،6; رات كى تسخير1،2،7

ستارے:ستاروں سے استفادہ 6; ستاروں كو مسخر كرنے كے اسباب4; ستاروں كى تسخير 3،5،6،7

شناخت:شناخت كا ذريعہ8; شناخت كا طريقہ8

فكر:عالم طبيعت ميں فكر كى اہميت10;فكر كى اہميت8; فكر كے آثار9; كائنات ميں فكر9

ہدايت:ہدايت كا پيش خيمہ9

آیت 13

(وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الأَرْضِ مُخْتَلِفاً أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ)

اور جو كچھ تمہارے لئے اس زمين كے اندر مختلف رنگوں ميں پيدا كيا ہے اس ميں بھى عبرت حاصل كرنے والى قوم كے لئے اس كى نشانياں پائي جاتى ہيں (12)

1\_ خداوند عالم نے زمين كى تمام مخلوقات كو انسان كے ليے مسخّر و رام كيا ہے\_

و سخّر لكم اليل ... و ما ذرا لكم فى الارض مختلفاً الوانه

لغت ميں ''الذرئ'' كا معنى پيدا كرنا اور منظر عام پر لانا ہے ( لسان العرب) لازم الذكر ہے كہ مذكورہ مطلب كا ''ما'' كے منصوب ہونے اور ''الليل'' پر اس كا عطف ہونے كى بناء پر استفادہ كيا گيا ہے\_

2\_ زمين كى مخلوقات ، انواع و اقسام كے رنگوں كى حامل ہيں \_و ماذرا لكم فى الارض مختلفاً الوانه

3\_ مخلوقات كے انواع و اقسام كے رنگ انسانى زندگى ميں فائدہ مند اثرات كے حامل ہيں \_

و ماذرا لكم فى الارض مختلفاً الوانه

''مختلفاً'' الوانہ'' ''ماذرا '' سے حال ہے اس كا معنى اس طرح ہوگا درحالانكہ مخلوقات انواع و اقسام رنگوں كى حامل ہيں ان كو تمھارے ليے پيدا كيا گيا ہے\_

4\_زمين ميں موجودات كى مختلف رنگوں ميں خلقت ،

خداوند عالم كى نشانى اور اس كى قدرت كا كرشمہ ہے\_وماذرا لكم فى الارض مختلفاً الوانه انّ فى ذلك لاية

5\_ بيدار اور متوجہ انسان ، زمينى موجودات كى خلقت اور ان كے انواع و اقسام كے رنگوں سے خدا كى وحدانيت كا درس ليتا ہے\_وما ذرا لكم ... لاية لقوم يذكّرون

چونكہ ''لآية'' كا متعلق محذوف ہے لہذا ہوسكتا ہے كہ ''لتوحيد ہ'' مقدر ہے يعنى خدا وند عالم كى وحدانيت كى نشانى ہے\_

6\_خداوند عالم كى شناخت كے ليے عالم طبيعت كى طرف توجہ اور اس كى انواع و اقسام كى رنگينيوں ميں دقت ضرورى ہے \_انّ فى ذلك لاية لقوم يذكّرون

7\_ توجہ اور ياد آوري، معرفت كا پيش خيمہ اور شناخت كا ذريعہ ہيں \_و ماذرا لكم فى الارض ... ان فى ذلك لاية لقوم يذكّرون

8\_ عالم طبيعت ميں خدا شناسى كے ليے ہر بار فكر و تدبّر ايك مناسب ذريعہ ہے\_

ينبت لكم به الزرع ... لقوم يتفكرون و سخّر لكم اليل ... لقوم يعقلون و ما ذراء لكم ... لقوم يذكّرون

''الذرع والزيتون ...'' جو كہ مادى اور معمولى امور ہيں جن كے نتيجے كے ليے فقط فكر كافى ہے جملات كے بعد ''لقوم يتفكرون'' كالا نا اور رات و دن كى تسخير و غيرہ كہ جن كے ليے دقت ضرورى ہے كہ بعد ''لقوم يعقلون'' اور اسى طرح انواع و اقسام كے رنگ كہ جن كے ليے كلى مقدمات ہوتے ہيں اور تھوڑى سى توجہ سے مطلب حاصل ہوجا تاہے كے بعد ''لقوم يتذكرحق'' كے استعمال كى طرف توجہ كرنے سے مذكورہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

9\_ شناخت كے انواع و اقسام كے مراتب اپنے ليے مناسب ذريعے كا تقاضا كرتے ہيں \_

الزرع والزيتون ... لقوم يتفكرون ... اليل و النّهار ... لقوم يعقلون و ما ذرا لكم فى الارض ... لقوم يذكّرون

الله تعالى :الله تعالى كے افعال1; خدا شناسى كے دلائل6; خدا كى قدرت كى نشانياں 4; عالم طبيعت ميں خدا شناسي6،8;شناخت كا پيش خيمہ 7;شناخت كا ذريعہ 7،8،9; شناخت كے مراتب9

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى آفاقى نشانياں 4، 6

انسان:

انسان كے فضائل 1

بصيرت:اہل بصيرت اور موجودات كے لئے انواع اقسام كے رنگوں كا ہونا5

تفكر:تفكر كے مراتب 8

توحيد:توحيد كے دلائل5

ذكر :ذكر كے آثار 7

آیت 14

(وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُواْ مِنْهُ لَحْماً طَرِيّاً وَتَسْتَخْرِجُواْ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)

اور وہى وہ ہے جس نے سمندروں كو مسخر كرديا ہے تا كہ تم اس ميں سے تازہ گوشت كھا سكو اور پہننے كے لئے زينت كا سامان نكال سكو اور تم تو ديكھ رہے ہو كہ كشتياں كس طرح اس كے سينے كو چيرتى ہوئي چلى جا رہى ہيں اور يہ سب اس لئے بھى ہے كہ تم اس كے فضل و كرم كو تلاش كرسكو اور شايد اسى طرح اس كے شكرگذار بندے بھى بن جاؤ \_

1\_ خداوند عالم نے سمندر وں كو انسان كے ليے مسخّر كيا ہے\_وهو الذى سخّر البحر لتاكلوا منه

2\_ انسانوں كى بہرہ مندى كے ليے سمندروں كو مسخّر كرنے والا فقط خداوند عالم ہے\_وهو الذى سخّر البحر لتاكلوا منه

مبتدا ''ہو'' كا حصر نہ ہونا اور خبر ''الذي ... حصر'' پر دلالت كررہے ہيں \_

3\_ تازہ گوشت سے غذائي ضرورت پورى كرنا، سمندرى جواہرات اور كشتى سے استفادہ، سمندرى فوائد ميں سے ہے \_

سخّر البحر لتاكلوا منه كماً طريّاً و

تستخرجوا منه حلية تلبسونها و ترى الفلك

''طري'' كا معنى جديد اور تازہ اور ''حليتہ''زيور كے معنى ميں ہے\_

4\_ خوراك ، لباس اور آلات زيور كے ليے عالم طبيعت كے مظاہر سے استفادہ كرنا جائز ہے\_

لتاكلوا منه كماً طرياً و تستخرجوا منه حلية تلبسونه

5\_ قيمتى اور آرائشى اشياء كے استخراج كے ليے سمند ر ميں غوطہ زن ہونا جائز ہے\_و تستخر جوا منه حلية تلبسونه

6\_ خوبصورتى اور آلات زيور سے مزيّن ہونے كى طرف انسانوں كا ميلان\_تستخرجوا ...

فعل مضارع ''تلبسو نہا'' خارجى حقيقت سے حكايت كررہا ہے جو كہ آلات زيور سے استفادہ كرنا ہے اوردوسرى طرف تزئين انسان كى ضروريات كى خبر نہيں جبكہ ضروريات كے ساتھ اس كا بھى ذكر ہوا ہے اور يہ مذكورہ حقيقت سے حكايت ہے\_

7\_ سمندروں ميں پانى كى حركت كشتيوں كى روانى ايك دلكش اور حيرت انگيز منظر ہے\_وترى الفلك مواخر فيه

''ترى الفلك موا خرفيہ'' كى عبارت جملہ معترضہ ہے اور ايسے چند جملوں كے درميان واقع ہوئي ہے كہ جن كا ايك دوسرے پر عطف ہوا ہے\_ عطف كے ممكن ہونے كے با وجود جملہ معترضہ كا لا يا جانا اسلوب جملے كے خلاف اور اس كے تعجب كو بيان كرنے كے ليے ہے\_لازم الذكر ہے كہ ''مواخر'' ''ماخرہ'' ''مادہ'' ''منحر''كى جمع ہے جس كا معنى چير نا ہے\_

8\_ سمندر كا تازہ گوشت اور تزئين و آرائش و الى اشياء اور كشتى رانى كى سہولت ، خداوند عالم كى نعمت ہے\_

و ہوالذى سخّر البحر لتاكلوا منہ لحماً طريّاً و تستخرجوا منہ حلية تلبسونہا و ترى الفلك مواخر فيہ

9\_ سمند ر كے فوائد ، تازہ گوشت ، زينت و آرائش كى اشياء اور كشتى رانى ميں منحصر ہيں \_

سخر البحر لتاكلوا منه لحماً و طرياً و تستخرجوا منه حلية ... لتبتغوا منه حفظه

10\_خداوند عالم كى طرف سے سمندروں كى تسخير اور اس كے ليے بے شمار نعمتوں كا بيان، انسان كو شكر گزارى كى تشويق دلانے كے ليے ہے\_وسخر البحر لتاكلوا منه ... و لتبتغوا من فضله و لعلّكم تشكرون

11\_ خداوند عالم نے سمندر ميں بہت سے فوائد و عطا يا قرار ديے ہيں كہ جن سے كوشش اور جدو جہد كے ذريعے استفادہ كيا جا سكتا ہے\_

سخّر البحر لتاكلوا منه ... و لتبتغوا من فضله

''تبتغوا'' ( ابتغائ) سے مطلوبہ چيز كے حصول كے ليے كوشش اور جد وجہد كرنے كے معنى ميں ہے\_

12\_ سمندر اس كى نعمتوں كى طرف توجہ خدا كى شناخت اور اس كى نعمتوں كا شكر يہ ادا كرنے كا زمينہ فراہم كرتى ہے\_

سخر البحر ... لعلكم تشكرون

جملہ'' ولعلّكم تشكرون ''كا عطف ''ولعلكم تعرفون'' جيسے محذوف جملے پر ہے\_

13\_ خدا كى نعمتوں كے مقابلے ميں شكر ادا كرنا ضرورى ہے\_ولعلكم تشكرون

كيونكہ خداوند عالم نے اپنى بہت سى نعمتوں كے ذكر كا فلسفہ يہ بيان كيا ہے كہ انسان كے اند رشكر گزارى كا انگيزہ پيدا ہو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ شكر گزارى ايك ضرورى اور لازمى چيز ہے\_

14\_انسان كى ضروريات كو پورا كرنے كے سلسلہ ميں طبيعى اسبا ب، ارادہ خداوند كے جارى ہونے كا مقام ہيں \_

هو الذى سخّر البحر لتاكلوا فيه لحماً طرياً و تستخرجوا منه حلية تلبسونها و تريى الفلك مواخر فيه و لتبتغوا من فضله

احكام:4،5

الله تعالى :الله تعالى كى شناخت كا پيش خيمہ12; الله تعالى كى نعمتيں 8،11; الله تعالى كے ارادے كا مقام14;الله تعالى كے افعال1;الله تعالى كے مختصات2

انسان:انسان ميں خوبصورتى كى چاہت 6; انسان كى ضروريات 4; انسان كے فضائل1; انسان كے ميلانات6

توحيد:توحيد افعال2

حيوانات:سمندرى جانوروں كا گوشت3،8

ذكر:ذكر نعمت كے آثار12; سمندرى نعمتوں كا ذكر12

زينت:سمندرى زينتوں كا حصول5; زينت سے استفادہ 4; سمندرى زينتوں سے استفادہ 3; سمندرى زينتيں

سمندر:سمندر سے استفادہ 1،2; سمند ر كى تسخير1،10;

سمندرى مناظر7; سمندر كے فوائد3،9

شكر:شكر نعمت كى اہميت13; شكر نعمت كى ترغيب 10; شكر كا پيش خيمہ 12

ضروتيں :ضرورتوں كو پورا كرنے ميں مؤثر اسباب14

طبيعت:طبيعت سے استفادہ4

طبيعى عوامل:طبيعى عوامل كا كردار14

غوطہ زني:غوطہ زنى كے احكام5

كشتياں :كشتيوں كى حيرت انگيزرواني7

كشتى راني:سمندر ميں كشتى راني3

كھانے والى اشيائ:كھانے والى اشياء كا مباح ہونا4

لباس:لباس كا مباح ہونا14

مباحات:4

ميلانات:خوبصورتى كا ميلان6; آلات زيور كى طرف ميلان6

نعمت:سمندرى نعمتوں سے استفادہ 11; كشتى رانى كى نعمت8

آیت 15

(وَأَلْقَى فِي الأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَاراً وَسُبُلاً لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ)

اور اس نے زمين ميں پہاڑوں كے لنگر ڈال ديئے تا كہ تمھيں لے كر اپنى جگہ ہے ہٹ نہ جائے اور نہريں اور راستے بنادئے تا كہ منزل سفر ميں ہدايت پاسكو \_

1\_ خداوند عالم نے پہاڑوں كوزمين ميں محكم اور استوارركھا ہے تا كہ ان كو انسان كے ليے آرام دہ بستر كى مانند قرار دے\_والقى فى الارض رواسى ان تميدبكم

''رواسي'' مادہ ''رسو'' سے ''راسيہ'' كى جمع ہے جس كا معنى محكم اور استوار ہونا ہے اس سے مراد پہاڑ ہيں جن كا غالبى وصف كى بناء پر يہ نام ركھا گيا ہے اور ''القائ'' جب ''فى '' كے ساتھ ہو تو اس كا معنى قرار ديناہے\_

2\_ پہاڑ ، زمين كو جنبش اور حركت سے محفوظ ركھتے ہيں \_

لغت ميں ''ميد'' بڑى چيزوں كى لغزش اور اضطراب كو كہتے ہيں چونكہ يہ آيت، الہى نعمتوں كے مقام بيان ميں ہے اور زمين كى لغزش اور اضطراب نعمت ہيں جس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان ''تميد بكم'' اصل ميں ''لا ن لا تميد بكم'' يا ''كراہيتہ ان تميد بكم'' ہے يعنى پہاڑوں كو زمين ميں اس ليے قرار ديا گيا ہے تا كہ تمھارى زمين ميں لرزہ پيدا نہ ہوسكے\_

3\_ پہاڑوں كے بغير ، زمين متحرك اور لرز نے والى اور انسانى زندگى كے ليے مناسب زمين ہے\_

والقى فى الارض رواسى ان تميد بكم

4\_ پانى كى نہريں اور زمينى راستے ، انسانوں كے استفادہ كے ليے پيدا كيے گئے ہيں \_

والقى فى الارض ...وانهراً و سبلاً لعلكم تهتدون

5\_ نہروں كى خلقت اور طبيعى راستے ، انسانوں كے ليے راستہ دريافت كرنے كى علامات ہيں \_

ا نهراً وسبلاً لعلّكم تهتدون ...وعلمت

''پہاڑوں كے منافع ''اور بعدو الى آيت ميں ''علامات '' كے بيان كے قرينے كى بناء پر يہ احتمال ہے كہ ''لعلّكم تہتدون'' سے مراد، راستہ دريافت كرنا ہے\_

6\_ زمين كى پستى اور بلندياں ، زندگى كے فوائد اور انسانى سہوليات كى حامل ہيں \_

والقى فى الارض رواسى ان تميد بكم و انهراً و سبلاً لعلّكم تهتدون

7\_ پہاڑوں ، نہروں اور راستوں كى خلقت كا مقصد ، انسانوں كى ہدايت ہے \_

والقى فى الارض رواسي ... وانهراً و سبلاً لعلّكم تهتدون

مذكورہ استفادہ اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ جب ''تہتدون'' سے معنوى ہدايت مراد ہو\_

8\_ پہاڑ ، نہريں اور راستے، الہى نعمتيں ہيں \_والقى فى الارض رواسى ان تميد بكم و انهراً و سبلاً لعلّكم تهتدون

الله تعالي:الله تعالى كى نعمتيں 8; الله تعالى كے افعال1

انسان:

انسان كے فضائل 1;انسانوں كى ہدايت كى اہميت7

پہاڑ:پہاڑوں كى اہميت3; پہاڑوں كى خلقت كا فلسفہ 7; پہاڑوں كے فوائد 1،2،3

راستہ پانا:راستہ پانے كے وسائل5

راستے :راستوں سے استفادہ 4; راستوں كى خلقت كا فلسفہ 4،5،7

زمين:زمين كى لرزش كے موانع 2،3; زمين كى ناہموراى كے فوائد6; زمين كے سكون كے اسباب1

نعمت:پہاڑوں كى نعمت8; نعمتوں كے راستے 8; نہروں كى نعمت8

آیت 16

(وَعَلامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ)

اور علامات معين كرديں اور لوگ ستاروں سے بھى راستے دريافت كرليتے ہيں \_

1\_ خداوند عالم نے انسانوں كے راستہ دريافت كرنے كے ليے زمين ميں علامات اور نشانياں قرار دى ہيں \_

والقى فى الارض رواسي ... لعلّكم تهتدون و علامات

''علامات'' كا ''رواسى اور انھار'' پر عطف ہے اوراس سے مراد ايسى طبيعى علامات اور نشانياں ہيں جو زمين ميں موجود ہيں \_

2\_ مسافروں كے ليے راستہ دريافت كرنے كے ليے ستاروں كا نہايت اہم كردار ہے\_

و علامات و بالنجم هم يهتدون

عام '' علامات ''كے بعد خاص ''نجم'' جبكہ يقينى طور پر نجم خود علامات ميں سے ہے كا ذكر كرنا ممكن ہے مذكورہ نكتے كو بيان كررہا ہو\_

3\_ ''قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ''''وبالنجم هم يهتدون'' قال هو الجدى لانّه، نجم' لا تزول و عليه بقاء القبله و به يهتدى اهل البرّ و

البحر(1)

رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے خداوند عالم كے اس كلام ''وبالنجم هم يهتدون'' كے بارے ميں فرمايا: وہ ستارہ جدى ہے كيونكہ يہ وہ ستارہ ہے جو كبھى محو نہيں ہوتا اور قبلہ كى تشخيص كى اساس يہى ستارہ ہے اور اس كے ذريعہ سمندر اور خشكى والے راہنمائي ليتے ہيں ...''

الله تعالي:الله تعالى كے افعال1

راستہ پانا:راستہ پانے كى علامات 1; راستہ پانے كے وسائل 2

روايت:3

ستارے:ستاروں كے ذريعہ راستہ پانا2،3; ستاروں كے فوائد 2،3; ستاروں كے جدى 3

قبلہ:قبلہ كو معين كرنے كے وسائل 3

آیت 17

(أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لاَّ يَخْلُقُ أَفَلا تَذَكَّرُونَ)

كيا ايسا پيدا كرنے والا ان كے جيسا ہوسكتا ہے جو كچھ نہيں پيدا كرسكتے آخر تمھيں ہوش كيوں نہيں آرہا ہے \_

1\_ خداوندعالم ، تمام موجودات كا خالق اور انہيں پيدا كرنے والا ہے\_

خلق السموات والارض ...خلق الانسان ...والا نعام خلقها لكم ...و يخلق مالا تعلمون ... وماذرا لكم فى الارض ... ا فمن يخلق كمن لا يخلق

چونكہ مختلف مخلوقات كے بيان كے بعد خداوند عالم نے يہ فرمايا ہے: كيا خلق كرنے والا اس جيسا ہے جوخلق نہيں كرتا \_ اس سے معلوم ہو تا ہے كہ وہ تمام اشياء كا خالق ہے\_

2\_تمام موجودات كے خالق كى اس كے ساتھ كسى قسم كى شباہت نہيں جو كسى چيز كا خالق نہيں ہے\_

ا فمن يخلق كمن لا يخلق

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشي،ج2 ص256 ، نورالثقلين، ج3، ص46 ، ح51\_

3\_ خالق كبھى بھى غير خالق سے قابل مقائسہ نہيں ہے\_ا فمن يخلق كمن لا يخلق

4\_ خالق ہستى كا خلق كى قدرت سے مفقود موجود سے قابل مقائسہ نہ ہونا ،عقلى واضحات ميں ہے\_

ا فمن يخلق كما لا يخلق

آيت ميں جواب ديئے بغير مذكورہ سوال كا پيش آنا عقلى قسم كى طرف ارشاد و راہنمائي ہے\_

5\_ياد آورى اور ہوشيارى ، توحيد كى طرف ميلان كا سبب اور شرك ناسازگارہے\_ا فمن يخلق كمن لا يخلق ...ا فلا تذكرّون

6\_ موجودات اور مخلوقات كى ياد دہانى اس ليئے ہے تا كہ يہ چيز خلقت كے جھوٹے دعوے داروں كے ليے ، تنبيہ ، نصيحت اور خداوند عالم كى خالقيت كى تجديد معرفت كا سبب ہے\_ا فمن يخلق كمن لا يخلق ا فلا تذكّرون

كيونكہ خداوند عالم نے استفہام تو بيخى كے قا لب ميں ياد آورى اور تذكر كا حكم ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مخلوقات كى طرف توجہ ، تذكر كا سبب ہے\_

7\_ وجدان سے سوال اور تلاش حق كى حس كا برانگيختہ ہونا ، ہوشيار ى كا ذريعہ اور حقائق كے اثبات كا طريقہ ہے\_

ا فمن يخلق كمن لا يخلق فلا تذكّرون

8\_ خالق كا غير خالق سے قابل مقائسہ نہ ہونے كى طرف عدم توجہ، مذموم اور ناپسنديدہ ہے\_

ا فمن يخلق كمن لا يخلق ا فلا تذكّرون

الله تعالي:الله تعالى كى خالقيت1; خداشناسى كى روش6

ايمان:توحيد پر ايمان كے اسباب 6

باطل قياس 3،4،8

تذكر:تذكر كے آثار5;حقائق كے اثبات كى روش7

خالق:خالق كا بے نظير ہونا 3;خالق كے بے نظير ہونے كا بد يہات ميں سے ہونا 4

ذكر:موجودات كى خلقت كے ذكر كے آثار6

سوال:سوال كے فوائد 7

عبرت:عبرت كے اسباب6

عمل:ناپسنديدہ عمل8

غفلت:خالف كى بے نظير سے غفلت 8

موجودات :موجودات سے عبرت 6; موجودات كا خالق

1;خالق كے بے نظير ہونا2

وجدان:وجدان كا كردار 7

ہوشياري:شرك سے ہوشيارى كا ہم آہنگ نہ ہونا5; ہوشيارى كا زمينہ7; ہوشيارى كے آثار5

آیت 18

(وَإِن تَعُدُّواْ نِعْمَةَ اللّهِ لاَ تُحْصُوهَا إِنَّ اللّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ)

اور تم اللہ كى نعمتوں كو شمار بھى كرنا چا ہو تو نہيں كرسكتے ہو بيشك اللہ بڑا مہربان اور بخشنے والا ہے (18)

1\_ خداوند عالم كى نعمتيں فراواں اور بے شمار ہيں \_ان تعدّو انعمة الله لا تحصوها انّ الله لغفورٌ رحيم

2\_ خداوند عالم كى بے شمار نعمتوں كے حق كى ادائيگى اور مطلوبہ شكر گزارى ، انسان كے بس كا روگ نہيں ہے\_

ان تعدّو انعمة الله لا تحصوها انّ الله لغفورٌ رحيم

خداوند عالم نے بندوں پر بے شمار نعمتوں كے بيان كے بعد اپنے آپ كو ''غفور'' ( بہت بخشنے والا) سے متصف كيا ہے \_ لہذا اس سے يہ استفادہ كيا جا سكتا ہے كہ انسان خدا كى بے شمار نعمتوں كى شكر گزارى سے عہدہ برآ نہيں ہو سكتا ہے \_

3\_ خدا كى نعمتوں كے حق كى ادائيگى ، ايك شائستہ اور پسنديدہ عمل ہے\_ان تعدوا نعمة الله لا تحصوها انّ الله لغفورٌ

4\_ خداوند عالم ، غفور ( بہت بخشنے والا ) اور رحيم (مہربان) ہے\_

ان الله لغفور رحيم

5\_ بندوں كولا تعداد نعمتوں كا عطا كرنا، رحمت خداوند ى كا تقاضا ہے\_وان تعدو ا نعمة الله لا تحصوها انّ الله لغفور رحيم

6\_ خداوند عالم كى فراواں نعمتوں كا حق ادا نہ كرنا ، ايك قسم كا نقصان ، نقص اور قابل مذمت و سرزنش ہے \_

وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها انّ الله لغفورٌ رحيم

خداوند عالم كى فراواں نعمات كے بعد ''انّ الله لغفور'' كے ذكر سے يہ احتمال ہے كہ خداوند عالم كى نعمتوں كے حق كو كما حقّہ ادا نہ كرنا ايك قسم كا نقصان شمار ہوتا ہے اور اسى وجہ سے يہ قابل سرزنش ہے\_عبارت ''انّ الله لغفور'' اس نقصان ا ور نقص كر بيان كو رہى ہے كہ جسے خداوند تعالى اپنى بخشش كے زير سايہ قرار ديتا ہے\_

7\_ كائنات ميں انسان ايك خاص مقام كا حامل اور تمام طبيعى اسباب اس كى خدمت كے ليے ہيں \_

والا نعام خلقها لكم ...ماذرا لكم ... سخّر لكم ... وان تعدوا نعمة الله لا تحصوه

اس بات كو مد نظر ركھتے ہو ئے كہ آيت نمبر 5 سے ليكر 16 تك انسان كو عطا شدہ نعمتوں كا ذكر كيا گيا ہے اور آخر ميں خداوند عالم كى نعمتوں كے ناقابل شمار ہونے كو بيان كيا گيا ہے اس سے مذكور ہ بالا مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

اسماء صفات:رحيم4; غفور4

اقدار:اقدار كى ضد6

الله تعالي:الله تعالى كى رحمت كے آثار 5; الله تعالى كى نعمتوں كا سرچشمہ 5; الله تعالى كى نعمتوں كى فراوانى 1،2،5

انسان:انسان كا عاجز ہونا 2; انسان كے فضائل 7

شكر:نعمت كے شكر سے عاجزى 2; نعمت كے شكر كى اہميت 3

طبيعى عوامل:طبيعى عوامل كا كردار7

عمل :پسنديدہ عمل 3

كفران:كفران نعمت پر سرزنش 6

آیت 19

(وَاللّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ)

اور اللہ ہى تمھارے باطن و ظاہر دونوں سے باخبر ہے\_

1\_ خداوند عالم ، انسانوں كے تمام پوشيدہ اور آشكار امور سے آگاہ ہے\_والله يعلم ما يسرّون و ما تعلنون

2\_ خداوند عالم كا انسانوں كو اپنى فراوان نعمتوں كے مقابلے ميں ان كى رفتار پر خبردار كرنا\_

وان تعدوا انعمة الله لا تحصوها ... والله يعلم ما تسرّون و ما تعلنون

احتمال ہے كہ آيت ميں انسانوں كے آشكار و پوشيدہ امور پر خداوند عالم كى آگاہى كو بيان كرنے سے مراد، مذكورہ نكتہ ہو كيونكہ خداوند عالم كى ناقابل شمار نعمتوں كے بيان كرنے كے بعد ، انسانوں كو خطاب كركے كہا گيا ہے كہ : خداوند عالم تمھارے پوشيدہ اور آشكار امورسے آگاہ ہے يعنى تم نعمات الہى كے بارے ميں جو كچھ ظاہر و مخفى ركھتے ہو وہ خدا سے پوشيدہ نہيں ہے\_

3\_ خداوند عالم كا علم، مطلق اور تمام چيزوں پر حاوى ہے\_والله يعلم ما تسرّون وما تعلنون

الله تعالي:الله تعالى كا علم غيب1; الله تعالى كى فراوان نعمات2; الله تعالى كے انذار2; الله تعالى كے علم كى وسعت3

آیت 20

(وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ)

اور اس كے علاوہ جنھيں يہ مشركين پكارتے ہيں وہ خودہى مخلوق ہيں اور وہ كسى چيز كو خلق نہيں كرسكتے ہيں \_

1\_ مشركين كے دعوى دار خدا ، كسى چيز كى خلقت پر قدرت نہيں ركھتے ہيں \_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيائ

''الذين'' كا صلہ ''يدعون'' ہے اور صلہ كى ضمير مفعول كى ضمير ہے جو كہ محذوف ہے اور اس كا مرجع ''الذين'' ہے ماقبل آيات ( جو ناتوان خدائي دعوى كرنے والوں كے بارے ميں ہيں )كے قرينہ كى بناء پر ''الذين'' سے مراد ، مشركين كے خدا ہيں \_

2\_ مشركين كے خدائي دعوى دار، نہ فقط خالق نہيں بلكہ وہ خود بھى مخلوق اور پيدا كے گئے ہيں \_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شياء وهم يخلقون

3\_ خلق كرنے پر قدرت اور مخلوق نہ ہونا ، خدا اور معبود حقيقى كى علامت ہے\_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شياء وهم يخلقون

چونكہ مشركين كے معبودوں كى الوہيت كى نفى كے مقام پر خدا نے دواہم صفات كو شمار كيا ہے\_ اس سے استفادہ ہوتا ہے كہ ضرورى ہے''الله ''خالق ہواور مخلوق نہ ہو\_

4\_الوہيت كے ليے خالق ہونا اور مخلوق نہ ہونا ،عقلى واضحات ميں سے ہے\_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شياء وهم يخلقون

مشركين كے معبودوں كى الوہيت كى نفى كرنے كے سلسلہ ميں استدلال كے ... بغير تنقيد اس نكتے كى ياد آورى ہے كہ وہ خلقت پر قدرت نہيں ركھتے اور وہ خود مخلوق ہيں ، اس سے مذكورہ نكتہ كى حكايت ہوتى ہے\_

5\_ مشركين، قدرت سے مفقود اور اپنے ہاتھوں سے تراشے ہوئے موجودات كواپنا خدا قرار ديتے تھے\_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شياء وهم يخلقون

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پرہے جب ''يدعون'' سے مراد، ان موجودات كو خدا كے عنوان سے پكارنا ہو\_

6\_ ہاتھوں سے ترا شے ہوئے اور ہر قسم كى خلق كى قدرت سے عارى موجودات ، الوہيت كى اہليت نہيں ركھتے اور ان كے بارے ميں ہر قسم كا خد ائي عقيدہ ركھنا باطل ہے\_والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شياء وهم يخلقون

7\_ دوسروں كے عقائد اور مقدس نظريات ( اگر چہ باطل ہى كيوں نہ ہوں ) كے مقابلے ميں ادب كى رعايت ايك شائستہ عمل ہے\_والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيئاً وهم يخلقون

مشركين كے معبود جو عام طور پر پتھر ، لكڑى وغيرہ سے بنے تھے كے ليے ''الذين'' اور ''ہم'' جيسے كلمات كا استعمال جو كہ ذوالعقول كے ليے استعمال ہوتے ہيں ممكن ہے كہ مذكورہ بالا نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيئاً وهم يخلقون

8\_ مشركين كے متعدد معبود و خدا تھے\_والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيئاً و هم يخلقون

9\_ مشركين، ايسے معبودوں كى پر ستش كرتے تھے جو ہر قسم كى قدرت سے عارى تھے\_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيئاً وهم يخلقون

10\_ فقط خداوند عالم كى ذات اس كى سزاوار ہے كہ اس كى عبادت كى جائے اور مدد كے ليے پكارا جائے\_

والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيائ

آيت ، مشركين كے اس عمل كى سرزنش كررہى ہے جو انہوں نے متعدد معبود بنا ليے تھے اور يہ استفادہ ہوتا ہے كہ ايسا كام قبيح اور قابل مذمت ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كے شايان شان10; الله تعالى كے مختصات 10

الوہيت:الوہيت كا معيار 3،4،6،10

باطل معبودم باطل معبود اور خالقيت 1; باطل معبود وں كا عجز 1، 5 ،6،9; باطل معبودوں كا مخلوق ہونا 2; باطل

معبودوں كا متعدد ہونا 8

خالقيت:خالقيت و الوہيت 6

عقيدہ :باطل خداؤں كے عقيدہ كا باطل ہونا 6; باطل عقيدہ 6

سچا معبود:سچے معبود كى خالقيت 3; سچے مبعود كى خالقيت كا واضع ہونا 4; سچے معبود كى قدرت 3

عمل:پسنديدہ عمل7

مدد طلب كرنا :خالق سے مدد طلب كرنا10

مشركين:مشركين كے معبود 2،5

معاشرت :آداب معاشرت7

مقدسات:دوسروں كے مقدسات كا احترام 7

آیت 21

(أَمْواتٌ غَيْرُ أَحْيَاء وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ)

وہ تو مردہ ہيں ان ميں زندگى بھى نہيں ہے اور نہ انھيں يہ خبر ہے كہ مردے كب اٹھائے جائيں گے \_

1\_ مشركين كے خدا، ايسے بے جان موجودات ہيں جن ميں شروع ہى سے زندگى كى رمق نہ تھى اورنہ ہى وہ حيات كى لياقت ركھتے ہيں \_والذين يدعون من دون الله ...اموات غير ا حيائ

''اموات'' كے بعد ''غير احيائ'' كى عبارت كا ذكر ممكن ہے اس نكتے كى طرف اشارہ ہو كہ يہ موجودات مردہ ہونے كے علاوہ ، نہ سابقہ زندگى ركھتے تھے اور نہ انہيں حيات نصيب ہوگي\_

2\_ مشركين كے خدا ، زمانہ قيامت كے وقوع اور اپنے حشر كے بارے ميں بالكل نا آگاہ تھے \_

وما يشعرون ايّان يبعثون

مذكورہ بالا مطلب اس نكتہ پر موقوف ہے كہ جب ''يشعرون ''اور يبعثون'' فاعل كى ضيمر ك

مرجع وہ باطل معبود ہوں جن كے بارے ميں ماقبل آيت ميں گفتگو ہوئي ہے\_

3\_ مشركين كے معبودوں كى اپنے پرستش كرنے والوں كے حشر كے وقت سے ناآگاہى \_وما يشعرون ايّان يبعثون

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے جب ''يبعثون'' كى ضمير كا مرجع وہى بتوں كى پرستش كرنے والے ہوں جو ''يدعون '' كى ضمير فاعلى ہيں \_

4\_ جاندار ہونا اور قيامت كے وقت سے آگاہى ، الوہيت كى شرائط ميں سے ہے\_

اموات غير احياء وما يشعرون ايّان يبعثون

چونكہ خداوند عالم نے مشركين كے معبودوں كى الوہيت كى نفى كے مقام پر انہيں ايسے مردوں سے تعبير كيا ہے جو ہر قسم كى حيات و شعور سے عارى ہيں لہذا اس سے استفادہ كيا جا سكتا ہے كہ خدا كے ليے صاحب حيات و علم ہونا ضرورى ہے\_

5\_ مشركين، متعدد خداؤں كے حامل تھے\_اموات غير احياء وما يشعرون ايّان يبعثون

الوہيت:الوہيت كى شرائط 4

باطل معبود:باطل معبودوں كا بے جان ہونا 1; باطل معبودوں كا متعدد ہونا 5; باطل مبعودوں كى جہالت 2،3

حيات:حيات كا كردار

قيامت:قيامت كے وقت سے آگاہي4;قيامت كے وقت سے لا علمى 2،3

آیت 22

(إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ)

تمھارا خدا صرف ايك ہے اور جو لوگ آخرت پر ايمان نہيں ركھتے ہيں ان كے دل منكر قسم كے ہيں اور وہ خود مغرور متكبر ہيں \_

1\_ انسانوں كا تنہا، حقيقى مبعود ، خدائے وحدہ لا شريك ہے\_

الهكم اله واحد

گذشتہ آيات جو كہ خداوند عالم كى صفات كے بارے ميں اور مشركين كے معبودوں كى نفى كے بارے ميں تھيں انہيں مد نظر ركھتے ہوئے اور اس آيت ميں '' معبود'' اور'' الہ'' كو ايك ذات ميں منحصر كرنے سے واضح ہو جا تا ہے كہ ''الہ'' يگانہ سے مراد ذات الہى ہے\_

2\_ علم ، قدرت ، خالقيت اور حيات حقيقى خدا و معبود كى خصوصيات ميں سے ہے\_

ا فمن يخلق كمن لا يخلق ... والله يعلم ... والذين يدعون من دون الله لا يخلقون شيئاً وهم يخلقون اموات غير احياء ...الهكم اله واحد

خداوند عالم كى برجستہ صفات كے بيان كے بعد ''الہكم الہ واحد'' كى عبارت كو لانا اور باطل معبودوں كے ضعف و نقائص كى ياد آورى ان كى گفتگو كے نتيجے كو ذكر كرنے كے قائم مقام اور مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہے\_

3\_ وہ لوگ جو آخرت پر ايمان نہيں ركھتے ان كے دل حق كو قبول نہ كرنے والے اور استكبار انہ روش كے مالك ہيں \_

فاالذين لا يؤمنون بالآخره قلوبهم منكرة وهم مستكبرون

4\_خدائے وحدہ كو ثابت كرنے والے دلائل ، عالم آخرت پر ايمان كى بھى دليليں ہيں \_

الهكم اله واحد فاالذين لا يؤمنون بالآخره قلوبهم منكرة

''فالذين '' كا ''فا'' خدائے وحدہ كے اثبات كے ليے ذكر كيے گئے روشن دلائل كے ليے نتيجہ كے مقام پر ہے اس آيت ميں ''فا''كے آنے كا مطلب يہ ہے كہ يہ دلائل عالم آخرت كو بھى ثابت كرتے ہيں ان كى طرف توجہ كے ذريعہ عالم آخرت پر بھى ايمان لانا چاہئے وہ لوگ ان دلائل كى طرف متوجہ ہونے كے با وجود ايمان نہيں لائے ، ان كے دل حق كے منكر ہيں \_

5\_ حق قبول نہ كرنے والے قلوب ، عالم آخرت پر ايمان لانے كے ليے ركاوٹ ہيں \_

الهكم اله واحد فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة

''فالذين'' ميں ''فا'' تفريع كے ليے ہے اور يہ دلالت كررہى ہے كہ ما قبل آيات ميں ثابت شدہ توحيد ،ايسى كا مل توحيد ہے كہ جس كے ساتھ آخرت پر ايمان لانا بھى شامل ہے لہذا جو لوگ آخرت پر ايمان نہيں لاتے وہ حق كو قبول نہ كرنے والے اور استكبارى قلوب جيسے موانع كے حامل ہيں \_

6\_ تكبر اور احساس برترى ، عالم آخرت پر ايمان لانے سے مانع ہيں \_فالذين لا يؤمنوں بالآخرة ''هم مستكبرون''

7\_ حقائق كى قبوليت يا انكار كا مركز ، دل ہے\_فاالذين لا يومنون بالآخره قلوبهم منكرة

8\_ حق قبول نہ كرنا ، مرض قلبى كى نشانى ہے\_فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة

''لا يومنون'' ان كے اعيان نہ لانے كا فعل حق كو قبول نہ كرنے سے حكايت ہے اور ''منكرة ''كا معنى حق كے زير سايہ نہ جاناہے جو كہ ايك قسم كا مرض ہے\_

آخرت:آخرت كا انكار كرنے والوں كا حق كا قبول نہ كرنا3; آخرت كا انكار كرنے والے مستكبرين3

استكبار :استكبار كے آثار6

الله تعالى :الله تعالى كے مختصات1

ايمان:آخرت پر ايمان لانے كے دلائل 4;آخرت پر ايمان لانے كے موانع5،6; ايمان كا مقام7

برحق وسچے معبود:سچے معبودوں كا علم 2;سچے مبعود وں كى حيات 2; سچے معبودوں كى خالقيت 2; سچے معبودوں كى خصوصيات 2; سچے معبود وں كى قدرت 2

توحيد:توحيد عبادى 1; توحيد كے دلائل 4

حقائق:حقائق كو جھٹلانا 7; حقائق كو قبول كرن

خود پسندي:خود پسندى كے آثار6

قلب:دل كا كردار7; دل كى بيماريوں كى علامت8

مستكبرين:3

آیت 23

(لاَ جَرَمَ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ)

يقينا اللہ ان تمام باتوں كو جانتا ہے جنھيں يہ چھپاتے ہيں يا جن كا اظہار كرتے ہيں وہ مستكبرين كو ہرگز پسند نہيں كرتا ہے \_

1\_ خداوند عالم ، يقينى طورپر ان تمام امور سے مكمل طور پر آگاہ ہے جہنيں آخرت كے منكرين ، پنہاں يا ظاہر كرتے ہيں \_

لا جرم انّ الله يعلم ما يسّرون و ما يعلنون

''ما يسرّون و ما يعلنون'' ميں فاعل كى ضمير ماقبل آيت ميں ''الذين لا يومنون بالآخرة'' كى طرف لوٹ رہى ہے\_

2\_ خداوند عالم ، انسانوں كى نيّتوں اور باطنى حالات سے آگاہ ہے\_لا جرم انّ الله يعلم ما يسّرون

3\_ خداوند عالم كا عالم آخرت كے منكرين كو خبر دار كرنا\_فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة ... لا جرم انّ الله يعلم ما يسّرون وما يعلنون

منكرين آخرت كى تمام نيتوں اور ان كے كردار كے متعلق خداوند عالم كے يقينى علم كا اعلان، انہيں خبر دار اور دھمكى دينے سے كنايہ ہے\_

4\_ منكرين قيامت كى نيتوں اور باطنى كيفيات سے خداوند عالم كى آگاہى كا سرچشمہ، اس كا علم غيب ہے\_

فالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة ... لا جرم انّ الله يلعم ما يسرّون

5\_ مستكبرين ، خداوند عالم كى محبت سے محروم ہيں \_انّه لا يحب المستكبرين

6\_ عالم آخرت كے منكرين ، خداوند عالم كى محبت سے محروم ہيں \_

فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة وهم مستكبرون ...انّه لا يحب المستكبرين

7\_ حق كے منكرين ، الله تعالى كى محبت سے محروم ہيں \_

فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة وهم مستكبرون ...انّه لا يحب ّ المستكبرين

آخرت:آخرت كے جھٹلانے والوں كو انذار 3; آخرت كے منكرين كى محروميت6; آخرت كے منكرين كے راز،1

الله تعالي:الله تعالى اور آخرت كے جھٹلانے والے 1; الله تعالى اور معاد كے جھٹلانے والے 4; الله تعالى اور نيّات 2; الله تعالى كا علم غيب1،2،4; الله تعالى كي محبت سے محروم5،6،7; الله تعالى كے انذار3

الله تعالى كے علم كا سرچشمہ:4

ايمان:آخرت پر ايمان كى اہميت6

حق:حق كو جھٹلانے و الوں كى محروميت7

مستكبرين:مستكبرين كى محروميت5

معاد:معاد كو جھٹلانے والوں كى نيتيّں 4;معاد كو جھٹلانے والوں كے راز4

آیت 24

(وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ)

اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے كہ تمھارے پروردگار نے كيا كيا نازل كيا ہے تو كہتے ہيں كہ يہ سب پچھلے لوگوں كے افسانے ہيں \_

1\_ منكرين آخرت ، قرآنى آيات كو خود ساختہ كلام اور گذشتہ افراد كے تحريف شدہ قصّے قرار ديتے تھے \_

فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة ... واذا قيل لهم ما ذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاّولين

''اسطورة '' كى جمع ''اساطير'' ہے جس كا معنى

تحرير ى شكل ميں خود ساختہ داستانيں اور خيالى باتيں ہيں \_

2\_ عالم آخرت كے منكرين ، خداوند عالم كى جانب سے نزول قرآن كے منكر تھے\_

فاالذين لا يومنون بالآخرة ...اذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين

''اساطير'' كا مرفوع ہونا، مبتداء محذوف ''المنزل''يا (الذى يسئل عنه'') كى خبر ہونے كى وجہ سے ہے كہ جس سے مراد ، قرآن مجيد ہے\_

3\_حق قبول نہ كرنا اور استكبار ى فكر كا مالك ہونا ، خدا كى جانب سے نزول قرآن كے انكار كاسبب ہے\_

فاالذين لا يومنون بالآخرة قلوبهم منكرة وهم مستكبرون ...واذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين

4\_ معاد كے منكرين كا اپنى روشن فكرى اور سطح فكرى كے بلند ہونے كا دعوى دار ہونا \_

فاالذين لا يومنون بالآخرة اذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين

آخرت:آخرت كا انكار كرنے والوں كى تہمتيں 1; آخرت كا انكار كرنے والے 2; آخرت كر جھٹلانے والوں كا دعوي4; آخرت كو جھٹلانے والوں كى خود پسندى 4

استكبار:استكبار كے آثار3

حق:حق قبول نہ كرنے كے آثار3

روشن فكري:روشن فكرى كا دعوى كرنے والے 4

قرآن:قرآن پر افسانہ ہونے كى تہمت 1; قرآن كا وحى ہونا 2،3; قرآن كو جھٹلانے كے اسباب3; قرآن كو جھٹلانے والے 2

آیت 25

(لِيَحْمِلُواْ أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلاَ سَاء مَا يَزِرُونَ)

تا كہ يہ مكمل طور پر اپنا بھى بوجھ اٹھائيں اور اپنے ان مريدوں كا بھى بوجھ اٹھائيں جنھيں بلا علم و فہم كے گمراہ كرتے رہے ہيں \_ بيشك يہ بڑا بدترين بوجھ اٹھانے والے ہيں \_

1\_ حقانيت قرآن كى تكذيب كرنے والے ، بالآخر قيامت كے دن اپنے آپ كو اپنے عمل كے تمام گناہوں كا ذمہ دار ٹھہرايں گے\_واذا قيل لهم ماذا ا نزل ربّكم قالو اساطير الاوّلين \_ ليحملوا اوزار هم كا ملةيوم القيامة

''ليحملوا''ميں لام ، عاقبت كا ہے اور ''وزر''كى جمع (اوزار''كا معنى ثقيل اور سنگينى ہے اور يہ گناہ سے كنايہ ہے\_

2\_ قرآن كو افسانہ قرار دينے والے ، قيامت كے دن كسى رعايت كے بغير اپنے كيفر و كردار تك پہنچ جائيں گے\_

قالوا اساطير الاوّلين \_ ليحملوا اوزار هم كاملة يوم القيامة

3\_ قرآن كو خود ساختہ خيال كرنا ، بہت سخت اورعظيم گناہ ہے\_قالوا اساطير الاوّلين \_ ليحملوا اوزار هم كاملة يوم اليقامة

4\_ گناہ گار كے كندھے پر گناہ كا ايك بھارى بوجھ ہے\_ليحملوا اوزار هم كا ملة

گناہ كے يے ( وزر) كى تعبير كہ جس كا معنى ثقيل اور سنگينى ہوتا ہے مذكورہ بالا نكتہ پر دلالت كررہى ہے\_

5\_ قرآن كو خود ساختہ خيال كرنے كے ذريعہ دوسروں كو گمراہ كرنے والے ، ان كے كچھ گناہوں كا ذمہ دار ٹھہر تے ہيں \_

واذا قيل لهم ما ذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين \_ ليحملوا اوزار هم كا ملة يوم القيامة ومن اوزار الذين يضلّو نهم

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے جب ''من'' تبعيض كے ليے ہو\_

6\_قرآن پر افتراء باندھنے والے ، اپنے گناہ كے علاوہ ان لوگوں كے گناہوں كے بھى ذمہ دار ہوں گے جنہيں انہوں نے گمراہ كيا ہوگا\_قالوا اساطير الاوّلين \_ ليحملوا ا وزار هم كاملة يوم القيامة ومن اوزار الذين يضلّو نهم

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے جب ''من'' زائدہ يا جنس كے ليے ہو جيسا كہ مفسرين نے بھى يہ احتمال ديا ہے\_

7\_ قرآن كو افسانہ قرار دينے والے ، قرآن پر افتراء باندھنے كے گناہ كے علاوہ ( 1پنے گمراہ كردہ) دوسرے افراد كے كچھ گناہوں كے بھى ذمہ دارى بنتے ہيں \_قالوا اساطير الاوّلين ليحملوا ا وزار هم كا ملة يوم القيامة ومن اوزار الذين يضلّو نهم

يہ استفادہ اس بات پر موقوف ہے جب ''من اوزارالذين'' ميں ''من '' تبعيض كے ليے ہو\_

8\_ قرآن كو افسانہ قراردينا ، لوگوں كو ايمان سے روكنے كا سبب ہے\_قالوا اساطير الاوّ لين ليحملوا ... ومن اوزار الذين يضلّو نہم

9\_ انسانوں كے اعمال اور ان كا انجام مكمل طور پر تحرير اور محفوظ كيا جا تا ہے\_

ليحملوا اوزار هم كا ملة يوم القيامة ومن اوزار الذين يضلّونهم

اگر چہ اس آيت ميں گناہ كے بارے ميں گفتگو ہوئي ہے اوريہ كہ گناہ گارافراد اپنے گناہوں كا بوجھ اپنے كندھے پر اٹھاتے ہيں ليكن گناہ خصوصيت كا حامل نہيں اور اس چيز كو ثابت كر نے كے ليے نمونہ ہے كہ تمام اعمال لكھے جاتے ہيں \_

10\_ قرآن كو افسانہ سے تعبير كرنے والے ، لوگوں كى جہالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہيں قرآن سے بد گمان اور گمراہ كرتے ہيں \_قالوا اساطير الاوّلين ليحملوا ...ومن اوزار الذّين يضلّو نهم بغير علم

يہ مطلب اس بناء پر ہے جب (يضلّو نہم ) كى ضمير مفعولى كے ليے ( بغير علم ) حال واقع ہو \_

11\_ دوسروں كے سوء استفادہ كرنے كے ليے جہالت اورنادانى مناسب زمينہ اور موقع ہے \_يضلّونهم بغير علم

12\_ قرآن كے افسانہ ہونے كا ادعا ، جہالت پر مبنى اور علمى نظريات سے بعيد ہے\_قالوا اساطير الاوّلين ...يضلّونهم بغير علم مذكورہ استفادہ اس احتمال پر موقوف ہے كہ جب ''يضلّونہم'' كى ضمير فاعلى كے ليے ''بغير'' حال ہو اور چونكہ قرآن كو افسانہ قرادر دينا ضلالت ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ايسا دعوى ،علم پر مبتنى نہيں ہے\_

13\_گناہ كبيرہ كا ارتكاب اگر چہ جہالت ، تقليد اور پروپيگنڈہ كے تحت تاثير ہى كيوں نہ ہو ،سزا كا موجب ہے \_

ليحملوا ا وزارهم ...ومن اوزار الذين يضلّونهم بغير علم

يہ استفادہ اس بناء پر ہے جب'' من'' تبعيض كے ليے اور ''بغير'' ضمير مفعولى كے ليے حال ہو اس بناء پر عبارت كا معنى يہ ہوگا يہ لوگ اپنے گناہوں اور ان كے كچھ گناہوں كہ جن كو انہوں نے گمراہ كيا ہوگا كا بوجھ اپنے كندھوں پر لادتے ہيں اگرچہ يہ لوگ جاہل ہى كيوں نہ تھے\_

14\_ قرآن كو افسانہ قرار دينے كے گناہ كا بوجھ ، نہايت ناشائستہ اوربرا بوجھ ہے\_قالوا اساطير الاوّ لين ...الا ساء مايزرون

15\_ قرآن كو افسانہ قرار دينے والے ، اپنے گمراہ كن كلام كے انجام كى طرف متوجہ نہيں ہيں \_

قالوا اساطير ...ومن اوزار الذين يضلّو نهم بغير علم

16\_ قرآن كو افسانہ خيال كرنے والے اپنى بد عملى كى سزا اور گناہ كى عاقبت سے بے خبرى كى وجہ سے الہى تنبيہ كے محتاج ہيں \_قالوا اساطير الاوّ لين ليحملوا اوزار هم ...الاساء ما يزرون

17\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام '' فى قوله : (ليحملوا اوزارهم كاملة يوم القيامة ) يعنى ليستكملوا الكفر يوم القيامة ''ومن اوزارالذين يضلّونهم بغير علم ''يعنى كفر الذين يتولّونهم ''(1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس كلام ''ليحملوا اوزار ہم كا ملة يوم القيامة '' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا اس سے مراد يہ ہے كہ وہ قيامت كے دن اپنے كفر كو مكمل كريں اور آپ عليه‌السلام نے ''ومن اوزار الذين يضلّو نهم بغير علم ''كے بارے ميں فرمايا كے اس سے مراد يہ ہے كہ وہ اپنے پيرو كاروں كے كفر كا ذمہ دار بنتے ہيں \_

18\_ ''عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: ايّما داع دعى الى ضلالة فاتبع كان عليه مثل او زار من اتبعه من غير ان ينقص من اوزار هم شيئ ...(2)

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: جو شخص بھى لوگوں كو گمراہى كى دعوت دے اور اس كى پيروى كى جائے وہ ايسا ہے جيسے كہ اس نے اپنے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ، ص257 ، ح16 ، نورالثقلين ، ج3 ص 48 ،ح59\_

2) تفسير طبرى ، جز 14 ،ص96الدرالمنشور ، ج5 ، ص126\_

پيروكاروں كے گناہوں كے بوجھ كو اپنے كندھے پر لانے كى دعوت دى ہے بغير اس كے كہ اس كے كہ اس كے پيرو كاروں كے گناہوں ميں كوئي كمى كى جائے ...

الله تعالي:الله تعالى كے انذار16

ايمان:قرآن پر ايمان لانے كے موانع8

جہل:جہل كے آثار10،11،12

روايت:17،18

سوء استفادہ:سوء استفادہ كا سرچشمہ10،11

عمل :عمل كا ثبت ہونا 9; عمل كے آثار 9

قرآن:قرآن پر افتراء باندھنے كا گناہ 3،14; قرآن پر افتراء باندھنے كا نا پسنديدہ ہونا 14; قرآن پر افتراء باندھنے كے آثار 8،15; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كا فضول ہونا 12; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كا گمراہ كرنا10; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كا گناہ5،6،7; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كا ناپسنديدہ عمل 16; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كو انذار16; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كى اخروى سزا 2; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كى بے توجہى 15; قرآن پرافتراء باندھنے والوں كى سزا 6;قرآن پر افسانہ ہونے كى تہمت 2،3،5،7،8،،12،14،15،16;قرآن كو جھٹلانے والوں كا انجام1; قرآن كو جھٹلانے والوں كاگناہ1; قرآن كو جھٹلانے والے قيامت كے دن 1

قيامت:قيامت كى خصوصيات 17

كفار:قيامت كے دن كفار17; كافر پيروكاروں كا گناہ17

گمراہ:گمراہ لوگوں كا گناہ18

گمراہ كرنے والے :گمراہ كرنے والوں كا گناہ 18

گمراہي:گمراہى كا سرچشمہ10

گناہ:دوسروں كے گناہوں كو اٹھانا 5،6، 7،17،18;

گناہ كى سنگينى 4

گناہ كبيرہ:گناہ كبيرہ كى سزا 13

گناہ كرنے والے:گناہگاروں كا جاہل ہونا 13;گناہگاروں كى تقليد 13

لوگ :لوگوں كو گمراہ كرنے كا گناہ 5،6،7

آیت 26

(قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُونَ)

يقينا ان سے پہلے والوں نے بھى مكارياں كى تھيں تو عذاب الہى ان كى تعميرات تك آيا اور اسے جڑ سے اكھاڑ پھينك ديا اور ان كے سروں پر چھت گر پڑى اور عذاب ايسے انداز سے آيا كہ انھيں شعور بھى نہ پيدا ہوسكا \_

1\_دين كے خلاف سازش اوردھو كہ بازى كى ايك طولانى تاريخ ہے\_قد مكر الذين من قبلهم

''قالوا اساطير الاوّلين '' كے قرينہ كے مطابق آيت ميں ''مكر'' كا متعلق گذشتہ آسمانى كتابيں ہيں جو معارف دين الہى كا نمونہ اور ان پر مشتمل تھيں \_

2\_ قرآن كو افسانہ قرار دينا اوراس كو خود ساختہ خيال كرنا اس آسمانى كتاب كے دشمنوں كا دھوكہ اور سازش ہے \_

واذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالو ااساطير الاوّلين ...قد مكر الذين من قبلهم

3\_ دين الہى كے خلاف سازش كرنے والے اپنے گھروں كے اندر ہى اپنے اوپر چھتوں كے گرنے سے ہلاك ہوگئے\_

قد مكر الذين من قبلہم فاتى الله بينہم من القواعد فخر عليہم اسقف من فوقہم

''فخّر عليهم السقف'' ان پر چھت گر گئي كے بيان كے بعد'' من فوقہم'' كى قيد كا ذكر كرنا جب كہ چھت ہميشہ اوپر سے ہى گرتى ہے ممكن ہے اس مقصد كى خاطر ہوكہ وہ اپنے گھروں كے اندر ہى ملبے ميں دفن ہوگئے\_

4\_ خداوند عالم ، دين كے خلاف سازش كرنے والوں كى تمام ساز شوں اوران كے مكر كو خود ان كى طرف لوٹا ديتا ہے\_

قد مكر الذين من قبلهم فاتى الله بنيانهم من القواعد فخّر عليهم اسقف من فوقهم

احتمال يہ ہے كہ ''فاتى الله بنيانهم من القواعد ...'' كا جملہ حقيقى نہيں بلكہ ايك تمثيل ہے اس بناء پر آيت سے مراد يہ ہوگى كہ انہوں نے دين كے خلاف بہت زيادہ كوشش اور مستحكم فكرى بنيادوں كو استوار كيا تھا ليكن خداوند عالم نے ان بنيادوں كوخود انھيں كے خلاف استعمال كرديا\_

5\_ خداوند عالم نے دين كے خلاف سازش كرنے والوں كو عذاب سے دوچار ہونے سے اس طرح غافل كرديا كہ جس كا وہ گمان بھى نہيں كرسكتے تھے\_قد مكر الذين من قبلهم ...واتهم العذاب من حيث لا يشعرون

6\_ قرآن كريم پر افتراء باندھنے والوں كو خداوند عالم نے ہلاكت و نابودى كى تنبيہ كى \_

واذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين ...قد مكر الذين من قبلهم فا تى الله بنيانهم ...واتهم العذاب من حيث لا يشعرون

7\_ دين كے خلاف دشمنوں كى سازش اور مكر كے وقت ، تاريخى تحولات ميں خداوند عالم كى مداخلت \_

واذا قيل لهم ماذ ا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين ...قد مكر الذين من قبلهم فاتى الله بنيانهم ...واتهم العذاب

8\_ دين الہى كے خلاف سازش كرنے والوں كى بدعاقبت سے عبرت لينا ضرورى ہے \_

قد مكر الذين من قبلهم ف اتى الله بنيانهم ...وا تهم العذاب

خداوند عالم نے قرآن كے مخالفين كى حركات كو بيان كرنے كے بعد ان لوگوں كى داستان كو ذكر كيا ہے جنہوں نے انبياء كرام كى آسمانى تعليمات كے خلاف سازش اور مكر سے كام ليا اور اس كى وجہ سے وہ عذاب الہى سے دوچار ہوئے لہذا يہ تمام انسانوں كے ليے تنبيہ ہے كہ وہ اس واقعہ سے عبرت حاصل كريں \_

9\_ دين كے خلاف سازش كرنے والوں نے كبھى يہ تصور بھى نہيں كيا تھا كہ دين كے خلاف اپنے مكرو فريب كے چنگل ميں وہ خود ہى پھنس جائيں گے\_قد مكر الذين من قبلهم فاتى الله بنيادنهم من القواعد ... واتهم العذاب من حيث لا يشعرون

10\_ خداوند عالم دين الہى كے خلاف سازش كرنے والوں سے سخت ناراض ہوتا ہے\_فاتى الله ينبنهم من القواعد

يہ جو خدواند عالم نے دين كے خلاف ، سازش كرنے والوں كے عذاب كى كيفيت كو بيان كرنے كے ليے ''آتى امرالله '' كے بجائے ''آتى الله ''سے استفادہ كيا ہے اس سے مذكورہ مطلب كا احتمال پيدا ہوتا ہے \_

11\_ سازشى ، دين كے خلاف اپنى سازش ميں ناكامى اور شكست كے عوامل كو درك كرنے سے عاجز ہيں \_

قد مكر الذين من قبلهم ...واتهم العذاب من حيث الا يشعرون

12\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قول الله : (فا تى الله بنيانهم من القواعد '' قال : كان بيت غدر يجتمعون فيه،(1)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''فا تى الله بنيانہم من القواعد '' كے بارے ميں روايت ہے كے آپ عليه‌السلام نے فرمايا: وہ''بنياد'' خيانت والا گھر تھا جس ميں وہ جمع ہوتے تھے\_

13\_''عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله: (قد مكر الذين من قبلهم فا تى الله بنيانهم من القواعد فخّر عليهم اسقف من فوقهم و اتاهم العذاب من حيث لا يشعرون) قال : بيت مكر هم اى ماتوفا لقاهم الله فى النار ... (2)

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول'' ...فا تى الله بنيانہم من القواعد ...''كے بارے ميں روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اس سے مراد يہ ہے كہ خداوند عالم نے ان كے مكروفريب كو ويران كرديا يعنى وہ مرگئے اور خدا نے انہيں جہنم ميں ڈال ديا\_

الله تعالي:الله تعالى كا كردار7; الله تعالى كى سزا،12،13; الله تعالى كے افعال 4; الله تعالى كے انذار6; الله تعالى كے عذاب5

الله تعالى كے غضب شدہ 10

تاريخ:تاريخ كے تحولات كا سرچشمہ7

خود:اپنے آپ كو دھوكہ دنيا4،9

دين:دين كے خلاف سازش كى تاريخ1; دين كے دشمن 7; دين كے دشمنوں كا انجام 12،13; دين كے دشمنوں كا عاجز ہونا11; دين كے دشمنوں كا عذاب 3،5; دين كے دشمنوں كا غضب شدہ ہونا 10; دين كے دشمنوں كا مكر وفريب7; دين كے دشمنوں كى سازشوں كے آثار4; دين كے دشمنوں كى شكست كے اسباب11; دين كے دشمنوں كى غفلت5،9; دين كے دشمنوں كى ہلاكت كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ،ج2 ،ص258، ح19 ،بحارالانوار،ج14 ،ص458، ح11\_

2) تفسير قمى ، ج1،ص384 ،نورالثقلين ، ج3ص50،ح68 \_

كيفيت 3; دين كے دشمنوں كے انجام سے عبرت8;دين كے دشمنوں كے ساتھ فريب 4،9; دين كے دشمنوں كے گھروں كى ويرانى 3،12، 13; دين كے دشمنوں كے مكرو فريب كے آثار4،9

روايت:12،13

شكست:شكست كے اسباب جاننے سے عاجزى 11

عبرت:عبرت كى اہميت 8; عبرت كے اسباب8

قرآن:قرآن پر افتراء باندھنا 2; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كو انذار 6; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كى ہلاكت 6; قرآن پر افسانہ ہونے كى تہمت 2; قرآن كى اہميت 6;قرآن كے دشمنوں كامكر2; قرآن كے دشمنوں كى سازش 2

آیت 27

(ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالْسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ)

اس كے بعد وہ روز قيامت انھيں رسوا كرے گا اور پوچھے گا كہاں ہيں وہ ميرے شريك جن كے بارے ميں تم جھگڑا كيا كرتے تھے\_ اس وقت صاحبان علم كہيں گے كہ آج رسوائي اور برائي كافروں كے لئے ثابت ہوگئي ہے \_

1\_ خداوند عالم ، دين كے خلاف سازش كرنے والوں كو دنياوى عذاب سے دوچار كرنے كے علاوہ ، قيامت ميں حقيرانہ انداز ميں ذليل و خوار كرے گا\_قد مكر الذين من قبلهم ...واتهم العذاب ... ثم يوم القيامة يخزيهم ويقول ا ين شركائ

لغت ميں ''خزيٌ ''كا معنى شكست اور ذلت ہے يہ كيفيت كبھى خود شخصى كى طرف سے عارض ہو تى ہے او ر كبھى كسى دوسرے كى طرف سے ، اگر كسى

دوسرے كى طرف سے ہو تو اس كے ساتھ پستى اور حقارت ہوتى ہے \_

2\_ قيامت ميں مشركين كو اپنے شرك آلودہ عقيدہ كى وجہ سے دوبارہ طلب كيا جائے گا\_

ثم يوم القيامة ...ويقول ا ين شركاء ي

3\_ خداوند عالم قيامت ميں بہ ذات خود ، مشركين كو طلب كرے گا\_ويقول اين شركاء ي

4\_ مشركين ، خدائے وحدہ كے ساتھ ساتھ، متعدد خداؤں كے معتقد ہيں \_ويقول اين شركاء ي

''شركائ'' كو جمع لانا ان كے كے متعدد ہونے سے حكايت ہے او رضمير متكلم كى طرف اس كا مضاف ہونا اس چيز سے حاكى ہے كہ وہ خدا كے ساتھ دوسرے خداؤں كا بھى اعتقاد ركھتے تھے\_

5\_ مشركين، اپنے دعوى كردہ معبودوں كا سختى سے دفاع كرتے اوران كے بارے ميں توحيد پرستوں سے تنازع كرتے تھے\_اين شركاء ى الذين كنتم تشاقوّن فيهم

''مصدر شقاق'' سے ''تشاقون'' كا معنى اس طرح مخالفت ہے كہ ايك شخص ايك فريق اور دوسرا شخص دوسرا فريق ہو فعل ''تشاقون'' باب مفاعلہ جو دو طرفہ افعال كے استفادہ كے ليے ہوتا ہے \_قرينہ مقاميہ كى بناء پر مشركين سے تنازع كرنے والے دوسرے فريق وہ لوگ تھے جو خدائے وحدہ كے معتقد تھے اور انہيں موحدين سے تعبير كيا جاتا ہے\_

6\_ اپنے شرك آلودہ عقيدے كى وجہ سے مشركين كى توحيد پرستوں سے دشمنى ہميشہ جارى رہى ہے \_

اين شركاء ى الذين كنتم تشاقون فيهم

فعل ''كنتم''اور ''تشاقون'' كى تركيب ماضى استمرارى كا فائدہ دے رہى ہے اور مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہے \_

7\_ قيامت كے دن ، خداوندعالم كى پيشى كے مقابلے ميں مشركين جواب نہيں دے سكيں گے\_

اين شركاء ى الذين كنتم تشاقون فيهم قال الذين اؤ توا العلم

چونكہ آيت ميں مشركين كے جواب كو بيان كرنے كے بجائے ، دوسرے افراد كو مو رد گفتگو قرار دے ديا گيا ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند عالم كے مواخذہ كے مقابلے ميں مشركين كے پاس پيش كرنے كے ليے كوئي جواب نہيں ہوگا\_

8\_ قيامت ميں ، مشركين كے خداوں كا بطلان و فضول پن ظاہر ہوجائے گا\_يقول اين شركاء ى الذين كنتم تشاقون فيهم

چونكہ خداوند عالم قيامت ميں مشركين سے مواخذہ كرتے وقت ان سے پوچھے گا: تمھارے وہ خدا كہاں ہيں جن كا تم دعوى كرتے تھے اور وہ جواب نہيں دے سكيں گے لہذا يہ مشركين كے معبودوں كے بطلان كے آشكار ہونے سے حكايت ہے\_

9\_ قيامت كے دن مشركين كے دعوى كردہ معبودوں كے بارے ميں ان كى دوبارہ پيشى ، ان كى اخروى ذلت و خوارى كا ايك نمونہ ہے\_ثم يوم القيامة يخزيهم ويقول اين شركاء ى الذين كنتم تشاقون فيهم

''ويقول'' ميں ''واو'' عاطفہ ہے او ر ممكن ہے عطف تفسيرى ہو اس بناء پر ''مشركين كا مورد مواخذہ قرارپانا'' ان كا ذلت و خوارى كا نمونہ ہے\_

10\_ روز قيامت اہل علم ، كفار كو ان كو اس دن كى ذلت سے آگاہ كرديں گے\_

قال الذين اوتوالعلم ان الخز ى اليوم والسوٌ على الكافرين

11\_ قيامت ميں مشركين كا مواخذہ ،اہل علم كے حضور انجام پائے گا\_ويقول اين شركاء ي ...قال الذين اوتواالعلم

12\_ خداوند عالم كے عطا كردہ علوم كے مالك افراد ، شائستہ اور بلند مقام كے حامل ہيں \_

قال الذين اوتوا العلم ان الخزى اليوم والسوء على الكافرين

13\_ قيامت كے دن كچھ افراد ، بات كرنے ميں آزاد اور ان كے ليے كسى قسم كى ركاوٹ نہيں ہوگي\_

ثم يوم القيامة ...قال الذين اؤتوا العلم

14\_ قيامت بڑا سخت اور رسواء كرنے والا دن ہے\_ان الخزى اليوم والسوء على الكافرين

15\_ مشركين جو كہ قرآن كو افسانہ كہتے ہيں اور وہ لوگ جو دين الہى كے خلاف سازش كرتے ہيں ، وہ علماء دين كے ساتھ حقيرانہ اور رسوا ئي والا سلوك كرتے ہيں \_وا ذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين ... قد مكر الذين من قبلهم ... ثم يوم القيامة يخزيهم ... قال الذين اوتوا لعلم ان الخزى اليوم والسوء على الكفرين

قيامت كے دن مشركين كے مواخذہ كے وقت علماء كاحاضر ہونا اور ان كى طرف سے يہ كہنا كہ كافروں كے ليے روز قيامت خوارى اور رسوائي ہے اس نكتہ سے حكايت كررہا ہے كہ يہ علماء دنيا ميں مشركين كے ہاتھ ذليل و خوار ہوئے ہيں \_ واضح رہے كہ موضوع ( قرآن و تعاليم اديان آسماني) كى مناسبت سے ''اوتوا لعلم '' سے مراد ، علماء دين ہيں \_

16\_ مشركين جو كہ قرآن كو افسانہ كہتے ہيں نيز وہ افراد جو كہ دين الہى كے خلاف سازش كرتے ہيں \_وہ كافروں كے زمرے ميں ہيں \_واذا قيل لهم ما ذا نزل ربّكم قالوااساطير الاوّلين ... قد مكر الذين من قبلهم ... ثم يوم القيامة يخزيهم ... ان الخزى اليوم و السوء على الكفرين

الله تعالي:الله تعالى كا كردار 3; الله تعالى كے عذاب1

باطل معبود:باطل معبودوں كا فضول ہونا 8; باطل معبود وں كى حمايت 5

دين:دين كے دشمنوں كا كفر16; دين كے دشمنوں كو دنياوى عذاب 1; دين كے دشمنوں كى اخروى تحقير 1; دين كے دشمنوں كى اخروى ذلت1; دين كے دشمنوں كے برتاؤ كى روش 15

شرك:شرك كے آثار 2،6

علماء:علماء قيامت ميں 10; علماء كا اخروى كردار 11; علماء كى فكر12; علماء كے مقامات 12; كافر علماء10

علماء دين:علماء دين كى تحقير 15; علماء دين كے دشمن15

قرآن:قرآن پر افتراء باندھنے والوں كا كفر16; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كى روش 15

قيامت:قيامت كى خصوصيات 14; قيامت ميں آزادى بيان 13;قيامت ميں حقائق كا ظہور 8; قيامت ميں ذلت 14; قيامت كى سختى 14; قيامت ميں مواخذہ2،3

كافر:16كافر قيامت كے دن 10;كافروں كى اخروى ذلت10

مشركين:مشركين اور باطل معبود 5; مشركين قيامت ميں 7; مشركين كا اخروى مواخذہ 2،3،7،9،11; مشركين كا دنياوى عذاب 1; مشركين كا عقيدہ 4; مشركين كا كفر 16; مشركين كا موحدين كے ساتھ تنازع5; مشركين كى اخروى تحقير 1; مشركين كى اخروى ذلت 1،9; مشركين كى دشمني6; مشركين كے برتاؤ كى روش15; مشركين كے مبعودوں كا متعدد ہونا 4

موحدين:موحدين كے دشمن6

آیت 28

(الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ فَأَلْقَوُاْ السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِن سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ)

جنھيں ملائكہ اس عالم ميں اٹھاتے ہيں كہ وہ اپنے نفس كے ظالم ہوتے ہيں تو اس وقت اطاعت كى پيشكش كرتے ہيں كہ ہم تو كوئي برائي نہيں كرتے تھے\_ بيشك خدا خوب جانتا ہے كہ تم كيا كيا كرتے تھے\_

1\_ كفار وہ لوگ ہيں جو اپنے كفر كى وجہ سے اپنے نفس پر ظلم كرتے ہيں \_الكافرين الذين تتو فهم الملئكة ظالمى انفسهم

''الكافرين'' كے ليے ''الذين ''صفت ہے اور ظالمين اس كے ليے حال ہے لفظ ''الكافرين'' كے قرينے كى بناء پر ''ظالمى انفسہم'' سے مراد كفر اختيار كرنے كے ذريعہ اپنے نفس پر ظلم كرنے والے ہيں \_

2\_ جو كفار اپنے نفس پر ظلم ( كفر) كى حالت ميں اس دنيا سے اٹھيں گے ، قيامت ميں و ذلت و خوارى سے دوچار ہوں گے \_ان الخزى اليوم والسوء على الكافرين \_ الذين تتو فهم الملئكة ظالمى انفسهم

3\_ كفر، نفس پر ظلم كرنا ہے\_الكافرين \_ الذين ... ظالمى انفسهم

4\_ شرك، نفس پر ظلم ہے\_ويقول ا ين شركاء ى ...الكافرين \_ الذين تتوفّهم الملئكة ظالمى انفسهم

5\_ انسانوں كى روح، ملائكہ كے ذريعہ قبض كى جاتى ہے\_تتو فهم الملائكة

6\_ انسانوں كى روح كو قبض كرنے والے ، متعدد ملائكہ ہيں \_

تتو فهم الملائكه

7\_ انسان موت كے ذريعہ ، نابود و فنا نہيں ہوتا ہے\_تتو فهم الملئكة

''تتوفيّ'' ''توفيّ'' مصدر سے ہے جس كا معنى كسى چيز كو كامل طور پر لينا ہے اور يہ اس چيز سے حكايت ہے كہ انسان موت كے ذريعہ نابود نہيں ہوتا بلكہ اس كى حقيقت كو قبض اور منتقل كيا جاتا ہے\_

8\_ انسان ، جسم سے بالا ترايك حقيقت ہے\_تتو فهم الملائكة

واضح سى بات ہے كہ موت كے بعد انسان كا جسم ، زمين ميں رہ جاتا ہے اور بوسيدہ اور زائل ہوجاتا ہے اور يہ علامت ہے اس بات پر كہ جو چيز ملائكہ بہ صورت كامل قبض كرتے ہيں ضرورى ہے كہ وہ جسم كے علاوہ كوئي چيز ہو\_

9\_ موت كے وقت ، كفار مطيع و فرمانبردار ہوجائيں گے\_الكافرين \_ الذين تتو فّهم الملئكة ... فالقو السلم

10\_ كفار ، موت كے وقت وحشت اور خوف سے دوچار ہوں گے\_الكافرين \_ الذين تتوفّهم الملائكة ... فالقوا السلم

''ما كنّا نعمل من سوئً:''كے قرينہ كى بناء پر موت كے وقت كفار كا مطيع و فرمانبردار ہونا ،ممكن ہے مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

11\_ كفار ، موت كے بعد اپنے تمام قبيح اعمال كا انكار كريں گے\_الكافرين ... الذين تتو فّهم الملئكة ...ماكنّا نعمل من سوء

12\_ دنيا ميں قبيح اعمال كے ارتكاب كے ذريعہ اپنے نفس پر ظلم كرنے والے قيامت ميں ان اعمال كے منكر ہوں گے\_

الذين تتو فّهم الملئكة ظالمى انفسهم ... ما كنّا نعمل من سوئ

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے جب ''ماكنا نعمل من سوئ: ''( ہم نے قبيح اعمال انجام نہيں ديے تھے) كے قرينے كى بناء پر ''ظالمى انفسہم '' سے مراد وہ برے و قبيح اعمال ہوں جن كا ارتكاب كرنے والے ان كى اپنے آپ سے نفى كريں گے\_

13\_ كفار ، موت كے بعد ، حقائق كو پاليں گے اور اپنے گذشتہ كر تو توں سے پريشان ہوں گے \_

الكافرين \_ الذين تتو فّهم الملئكة ظالمى انفسهم ... ما كنا نعمل عن سوئ

موت كے بعد كفار بغير اس كے كہ كوئي بات كى جائے اپنا دفاع شروع كرديں گے اور اپنے قبيح اعمال كا انكار كريں گے اس سے معلوم ہوتا ہے كے وہ اپنى حالت بد اور اس كردار كے بارے ميں

جو ان كے عذاب سے دوچار ہونے كا باعث ہوگا جيسى چيزوں كے بارے ميں مطلع ہوجائيں گے\_

14\_ موت، انسان كے ليے حقائق كو كشف كرنے كا سبب ہے\_الذين تتو فهم الملائكه ... فا لقوا السلم ما كنا نعمل من سوئ

15\_ قرآن كو افسانہ قرار دينا، دين الہى كے خلاف سازش اور كفر كا انتخاب ، ناشائستہ اور ناپسنديدہ اعمال ہيں \_

واذا قيل لهم ماذا انزل ربّكم قالوا اساطير الاوّلين ... قد مكر الذين من قبلهم ... الكفرين ... الذين تتو فهم الملئكة ظالمى ا نفسهم ... ما كنّا نعمل من سوئ

16\_ خداوند عالم يقيناً كفار كے كرتوتوں سے آگاہ ہے\_انّ الله عليم بما كنتم تعملون

17\_ خداوند عالم ، جاننے والا ( صاحب علم) ہے\_انّ الله عليم

18\_ ملائكہ كا اس چيز پر اعتقاد اور علم ہے كہ خداوند عالم ، انسان كے كردار سے آگاہ ہے \_

بلى انّ الله عليم بما كنتم تعملون

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے جب ''بلى انّ الله ...'' كفار كے مقابلے ميں ملائكہ كا كلام ہو\_

19\_ روز قيامت ، كفار اپنے دفاع كے ليے جھوٹ سے كام ليں گے\_ما كنّا نعمل من سوء بلى ان الله عليم بما كنتم تعملون

20\_ قيامت ميں جھوٹ بولنے كا امكان\_ما كنا نعمل من سوء بلى ان الله عليم بما كنتم تعملون

21\_وہ كفار ، جو كفر كى حالت ميں دنيا سے اٹھتے ہيں وہ ہميشہ دنيا ميں غلط راستے پر چلتے اور قبيح اعمال كے مرتكب ہوتے ہيں \_ما كنّا نعمل من سوء ان الله عليم بما كنتم تعملون

عبارات ''ما كنّا نعمل'' اور '' ما كنتم تعملون'' ماضى استمرارى پر دلالت كرہى ہيں پہلى عبارت كفار كا كلام ہے كہ جس كے ذريعہ وہ اپنے تمام قبيح اعمال كے منكر ہيں اور دوسرى عبارت ان كفار كا جواب ہے جو ان كے مسلسل سياہ كرتوتوں كے ارتكاب پر دلالت كررہى ہے\_

22\_ ''عن امير المؤمنين عليه‌السلام ... انّه ليس ا حد من الناس تفارق روحه جسده حتى يعلم الى اى المنزلين يعير الى الجنة ام النار ... ان كان عدوالله فتحت له ا بواب النار ... ونظر الى ما ا عد الله له فيها ... كل هذا يكون عند الموت ... قال الله تعالي ... ''الذين تتو فّاهم الملائكة ظالمى

ا نفسهم ... فادخلوا ا بواب جهنم''(1)'

حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ ... ہر انسان كے بدن سے روح جدا ہوتے وقت اسے يہ معلوم ہوتا ہے كہ وہ كس مقام كى طرف جارہا ہے جنت : يا جہنم؟ اگر وہ دشمن خدا ہو تو جہنم كے درواز ے اس كے ليے كھول ديے جاتے ہيں ... اور وہاں جو كچھ خدا نے اس كے ليے آمادہ كيا ہوتاہے وہ اس كا مشاہدہ كرتا ہے ... يہ سب كچھ موت كے وقت ہوگا ... خداوند عالم نے فرمايا \_الذين تتو فّهم الملائكة ظالمى انفسهم ... فادخلو ابواب جهنم ...

اسماء وصفات :عليم17

الله تعالي:الله تعالى اور انسانوں كے عمل18; الله تعالى اور كفار كاعمل 16; الله تعالى كا علم

انسان:انسان كى خصوصيات 8; انسان كے ابعاد8; انسانوں كا انجام 7

جہنمي:جہنميوں كى قبض روح22

حقائق:حقائق كے ظہور كے اسباب14

خود:اپنے اور پر ظلم 1،2،3،4،12

دين:دين كے خلاف سازش15

ذلت:اخروى ذلت كے اسباب 2

روايت:22

روح :قابض روح 5،6

شرك:شرك كى حقيقت4

ظالمين:ظالموں كا ناپسنديدہ عمل 12;ظالمين قيامت ميں 12

عقيدہ:علم خدا پر عقيدہ 18

عمل :ناپسنديدہ عمل15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ج1 ، ص26، نورالثقلين ، ج3، ص 52 ، ح75\_

قرآن:قرآن پر افتراء باندھنے كا ناپسنديد ہ ہونا15; قرآن پر افسانہ ہونے كى تہمت 15

قيامت:قيامت ميں جھوٹ بولنا 19، 20; قيامت ميں حقائق كا ظہور 13; قيامت ميں عمل كو جھٹلانا 12

كافرين:كافروں كا اخروى كيفر كردار 2; كافروں كا تسليم ہونا 9; كافروں كا خوف 10; كافروں كا ظلم 1; كافروں كا ناپسنديدہ عمل 11،21; كافروں كى اخروى پريشانى 13; كافروں كى حالت احتضار9،10; كافروں كي خصوصيات 1;كافروں كى دروغگوئي 19; كافروں كى ذلت اخروى 2; كافروں كى موت 9،10;كفار اور عمل كا جھٹلانا11;كفار قيامت كے روز19; كفار مرنے كے بعد11

كفر:كفر كاناپسنديدہ ہونا 15; كفر كى حقيقت 1،3; كفر كى موت 2،21; كفر كے آثار 2

موت:حقيقت موت 7; موت كا كردار14

ملائكہ:ملائكہ پر عقيدہ 18; ملائكہ كا علم 18;ملائكہ كا كردار 5; موت كے ملائكہ 5; موت كے ملائكہ كا متعدد ہونا6

آیت 29

(فَادْخُلُواْ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ)

جاؤ اب جہنّم كے دروازوں سے داخل ہوجاؤ اور ہميشہ وہيں رہو كہ متكبرين كا ٹھكانا بہت برا ہوتا ہے \_

1\_ خداوند عالم كا كفار كو ان كى موت كے بعد جہنم ميں داخل ہونے كا حكم دينا\_

الكافرين الذين تتوفهم الملئكة ... فادخلوا ابواب جهنم

''فادخلوا'' ميں ''فا'' عاطفہ ہے اور اس كے ذريعہ مسبب كا سبب پر عطف كيا گيا ہے\_

2\_ كفار كے قبيح اعمال سے خداوند عالم كى آگاہى اس چيز كا سبب ہے كہ وہ انہيں جہنم ميں داخل ہونے كا حكم ديتاہے\_

الكافرين ...ان الله عليهم بما كنتم تعملون ... فادخلوا ابواب جهنم

''فادخلوا'' ميں ''فا'' عاطفہ ہے اور يہ مسبب كا سبب ( علم ) پر عطف كررہى ہے\_اس بناء پر آيت كا مطلب يہ ہوگا ; اب جبكہ خداوند عالم اس طرح تمھارے كردار سے آگاہ ہے پس جہنم ميں داخل ہوجاؤ\_

3\_ كفار ، مختلف دروازوں سے جہنم ميں داخل ہوں گے\_الكافرين ...فادخلو ابواب جهنم

4\_ جہنم كے متعدد اور مختلف دروازے ہيں \_ابواب جهنم

5\_ جہنم ، مختلف قسم كے عذابوں كا حامل ہے\_فادخلوا ابواب جهنم

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے جب ''ابواب '' سے مراد عذاب كے طبقات مراد ہوں ''خالدين فيہا'' ممكن ہے اس احتما ل پر قرينہ ہو \_ ''وخاليدن فيہا'' كى ضمير كا مرجع ''ابواب'' ہے كيوں كہ ابواب ميں جاودانيت معنى نہيں ركھتى اس ليئے ہو سكتا ہے ''ابواب '' طبقات كے معنى ميں ہو، اس صورت ميں طبقات ، مختلف قسم كے عذابوں كى موجود گى سے حكايت كررہا ہے\_

6\_ كفار ، ہميشہ جہنم ميں رہيں گے\_فادخلوا ابواب جهنم خالدين فيه

7\_ جہنم ، ابدى اور جاودانى مقام ہے\_جهنم خالدين فيه

جب جہنمى لوگ، جہنم ميں ہميشہ مظروف كے عنوان سے رہيں گے تو يہ اس بات كى مستلزم ہے كہ خود جہنم ظرف ابدى كے عنوان سے ہو\_

8\_ كفر ، جہنم ميں ہميشہ كے ليے گرفتار ہونے كا سبب ہے\_الكافرين ... فادخلو ابواب جهنم خلدين فيه

9\_ تكبر كرنے والوں كا مقام ، جہنم ہے\_فادخلوا ... جهنم ... فلبئس مثوى المتكبرّين

''بئس'' فعل مذمت ہے اور مخصوص بالذم ، كلمہ جہنم ہے جو كہ محذوف ہے\_

10\_ تكبرّ كرنے والوں كا مقام ، برا مقام ہے\_فلبئس مثوى المتكبرين

''مثوي'' ''ثوي'' سے اسم مكان ہے جس كا معنى قيام كى جگہ ہے\_

11\_ گناہوں كے مختلف مراتب ہيں اور يہ اپنے سے متناسب عذابوں كے حامل ہيں \_

فادخلوا ابواب جهنم خلدين فيها فلبئس مثوى المتكبّرين

مذكورہ بالا مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے جب ابواب سے مراد اصناف و اقسام ہوں اور يہ معنى ، گناہ سے متناسب عذاب كو ظاہر كر رہا ہے\_ مذكورہ مطلب پر مؤيّد يہ ہے كہ جہنميوں ميں سے تكبر كرنے والوں كو مخصوص قرار ديا گيا ہے\_

12\_ اپنے نفس پر ظلم كرنے والے كفار ، متكبر ہيں \_الكافرين \_ الذين تتو فّهم الملئكةظالمى انفسهم ... فلبئس مثوى المتكبرّين

الله تعالي:الله تعالى اور كفار كا عمل2; الله تعالى كے علم كے آثار 2; اوامر الہى 1; اوامر الہى كے اسباب2

جہنم:جہنم كا دائمى ہونا 7; جہنم كے اسباب 8; جہنم كے دروازوں كا متعدد ہوتا 3،4; جہنم كے عذاب 8; جہنم كے عذابوں كا مختلف ہونا 5; جہنم ميں ہميشہ رہنے والے 6; جنہم ميں ہميشہ كا رہنا 8

جہنمي:9

خود :اپنے اوپر ظلم12

كفار:جہنم ميں كفار 6;ظالم كفار كا تكبّر 12;كفار كا جہنم ميں داخل ہونا 1،2،3

كفر:كفر كے آثار8

كيفر:سزا كا نظام 11;گناہ كے مطابق سزا كا ہونا 11

گناہ:گناہ كے مراتب11

متكبرين:متكبرين جہنم ميں 9; متكبروں كا برا انجام 10; متكبرين كى برى جگہ10

آیت 30

(وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْاْ مَاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواْ خَيْراً لِّلَّذِينَ أَحْسَنُواْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ)

اور جب صاحبان تقوى سے كہا گيا كہ تمھارے پروردگار نے كيا نا زل كيا ہے تو انھوں نے كہا كہ سب خير ہے\_ بيشك جن لوگوں نے اس دنيا ميں نيك اعمال كئے ہيں ان كے لئے نيك ہے اور آخرت كا گھر تو بہرحال بہتر ہے اور وہ متقين كا بہترين مكان ہے\_

1\_ متقى لوگوں كا وحى الہى ( قرآن) كے خير مطلق ہونےپر عقيدہ ركھنا\_

وقيل للذين اتقوا ماذا انزل ربّكم قالوا خيرا وحى الہى (قرآن)

2\_ تقوى ، وحى الہى كى اہميت كو پہچاننے كا ذريعہ فراہم كرتا ہے\_وقيل للذين اتقوا ماذا انزل ربّكم قالوا خير

3\_ تقوى ، حقائق كا اعتراف اور ان كے سامنے سر تسليم خم ہونے كا زمينہ فراہم كرتاہے\_

وقيل للذين اتقوا ماذا انزل ربّكم قالوا خير

مذكورہ مطلب اس سورہ كى آيت نمبر 23 و 24 كو مدنظر ركھتے ہوئے ليا گيا ہے كہ جن ميں وہ تكبر كرنے والوں كے سامنے اس سوال كو پيش كرتے تھے اور وہ استكبارى فكر ركھنے كى وجہ سے قرآن كو انسانوں كا خود ساختہ قرار ديے تھے ليكن يہاں متقّين كو بيان كيا گيا ہے جو تقوى كى وجہ سے حقيقت وحى كے سامنے سرتسليم خم ہوئے اور اس كو مطلق خير قرار ديا\_

4\_ دين ، انسان كے ليے مطلق خيرہے\_وقيل للذين اتقوا ماذا انزل ربّكم قالوا خير

چونكہ وحى اور قرآن كے مضامين ، دين كے ليے خير محض ہيں اس سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ دين بھى خير ہے \_

5\_ اپنے بندوں پر قرآن ( تعليمات دين ) كانزول ، ربوبيت الہى كا تقاضا ہے\_وقيل للذين اتقوا ماذا انزل ربّكم قالوا خير

دنيا، آخرت كے ليے عمل كا مقام ہے\_اگر '' فى هذه الدنيا ''''احسنوا ''كے متعلق ہو تو يہ مذكورہ مطلب كا معنى ديتا ہے\_

7\_ دين ميں لوگوں كى دنياوى سعادت مضمرہے\_للذين احسنوا فى هذا الدني

8\_ احسان كرنے والے ، اس دنيا ميں اچھى طرح بہرہ مند ہوں گے\_للذين احسنوا فى هذا الدنيا حسنة

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے جب 'ہى ہذہ'' ''حسنہ'' كے متعلق ہو\_

9\_ دين اور وحى كے بارے ميں صحيح اظہار نظر ، احسان كا مصداق ہے\_

وقيل للذين اتقوا ماذا انزل ربّكم قالوا خيراً للذين احسنوا فى الدنيا حسنة

مذ كورہ مطلب اس بناء پر ہے جب ''للذين احسنوا ... '' خداوند عالم كا كلام ہونہ كہ متقين كے كلام كا تسلسل، اس بناء پر خداوند عالم اس بيان كے ذريعہ اہل تقوى كى يہ توصيف كررہا ہے كہ انہوں نے قرآن اور دين كو وحى سمجھا ہے\_

10\_ آخرت كا مقام ،دنياوى مقام سے بہت اچھاہے\_ولدار الآخرة خير

11\_ احسان كرنے والوں كى اخروى جزا، ان كى دنياوى پاداش سے بہت بہتر ہے\_

للذين احسنوا فى هذه الدنيا حسنة لدار الآخرة خير

اگر چہ آيت ميں اخروى پاداش كا ذكر نہيں آيا ليكن ''فى ہذہ الدنيا حسنہ'' ( دنيا ميں احسان كرنے والوں كے ليے نيكى ہے) كے قرينہ كى بناء پر جملہ ''ولدار الآخرہ خير'' جو كہ اخروى گھر كى برترى كو بيان رہا ہے اور اس نكتے كى طرف متوجہ كررہا ہے كہ اخروى زندگى كى پاداش اعلى وبرتر ہے \_

12\_ اخروى جزائيں ، دنياوى جزاؤں سے بہتر ہيں \_للذين احسنوا ء فى هذا الدنيا حسنة والدار الآخرة خير

13\_ انسان كا عقيدہ و عمل ، اس كى دنياوى و اخروى سعادت كى تعين ميں موثر ہے\_

وقيل للذين اتقو ماذا انزل ربّكم قالوا خيراً الذين احسنوا فى هذا الدنيا حسنة ولدار الاخرة خير

''ا تقوا''اچھے اور پسنديدہ عمل پر دلالت كررہا ہے اور ''قرآن كے مطلق خير ہونے پر يقين'' اچھے عقيدہ كى طرف اشارہ ہے كہ مجموعى طور پر دنياوى اور اخروى نيكى كو دريافت كرنے كا موجب بنيں گے\_

14\_ انسانوں كى زندگى ، موت كے ذريعہ ختم نہيں ہوگي\_للذين احسنوا ... ولدار الآخرة خير

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ آيت دوسرے جہان ميں نيك افراد كى پاداش كو بيان كررہى ہے\_ لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ موت ان كى زندگى كا خاتمہ نہيں ہے\_

15\_ آخرت ميں متقين كا بہت ہى اچھا مقام ہے\_ولنعم الدار المتقين

16\_ تقوى اور احسان كى عاقبت ، دنياوى اور اخروى سعادت ہے\_للذين احسنوا ... ولنعم دار المتقين

17\_ احسان ، متقين كى نشانى ہے\_للذين احسنوا ... ولنعم دار المتقين

18\_ قرآن كا خداوند عالم كى طرف سے نزول اور اس كے خير مطلق ہونے كا عقيدہ ركھنے والوں كے ليے آخرت ميں نہايت ہى اچھا مقام ہے\_وقيل للذين اتقو ماذا انزل ربّكم قالوا خيراً ولنعم دار المتقين

19\_ تقوى اور احسان دو اہم امور اور پاداش كے حامل ہيں \_للذين ...احسنوا فى هذه الدنيا حسنة ... ولنعم دارا لمتقين

20\_ متقين ، تكبر كى فكر سے منزّہ ہيں \_

فلبئس مثوى المتكبرين ... ولنعم دار المتّقين

متكبر گروہ كہ جن كے ليے برا مقام شمار كيا گيا ہے مقابلے ميں متقين كو پيش كرنا اور ان كے ليے اچھے مقام كا تعارف كروانے سے معلوم ہوتاہے كہ متقين تكبر جيسى صفت سے منزّہ ہيں \_

21\_ متقين ، صحيح عقيدہ اور اچھے عمل كے حامل ہيں \_وقيل للذين اتقواماذا انزل ربّكم قالوا خيراً للذين احسنوا ... المتقين

آخرت:آخرت كى ارزش10; آخرت كى دنيا پر برترى 10

احسان :احسان كى ارزش 19; احسان كى پاداش 19; احسان كے آثار 16; احسان كے موارد9

اقدار:19

اقرار:حق كے اقرار كا زمينہ 3

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 5

انسان :انسانوں كا انجام14

پا داش:اخروى پاداش كى ارزش 12 ; دنيوى پاداش كى ارزش12

تقوي:تقوى كى ارزش19; تقوى كى پاداش19; تقوى كے آثار 2،3،16

حق:حق كو قبول كرنے كا زمينہ3

حيات:موت كے بعد زندگي14

دنيا:دنيا كا كردار6; دنيا كى ارزش 10

دين:دين كا خير والا ہونا 4; دين كوبيان كرنے كا زمينہ5; دين كے بارے ميں اظہار نظر كرنا9; دين كے مقاصد 7

سعادت:اخروى سعادت كے اسباب 13،16 دنياوى سعادت كے اسباب7، 13،16

عقيدہ :عقيدہ كے آثار 13; قرآن كے خير ہونے كا عقيدہ 18; قرآن كے وحى ہونے كا عقيدہ 18

عمل :عمل كے آثار 13; عمل كى فرصت6

قرآن:قرآن پرايمان لانے والوں كے اخروى مقامات 18; قرآن كا خير ہونا 1;قرآن كے نازل ہونے كا زمينہ5

متقين:متقين اور تكبر10; متقين كا احسان 17; متقين كا پسنديدہ عقيدہ 21; متقين كا پسنديدہ عمل 21; متقين كا عقيدہ 1; متقين كا منزہّ ہونا 20; متقين كي خصوصيات 20; متقين كى علامات 17; متقين كے اخروى مقامات 15

محسنين:محسنين كى اخروى پاداش11; محسنين كى دنياوى پاداش 8; محسنين كى دنياوى پاداش كى ارزش11

موت:موت كا كردار 14

وحي:وحى كا خير ہونا 1; وحى كى ارزش كو پہچاننے كا زمينہ 2;وحى كے بارے ميں اظہار نظر كرنا9

آیت 31

(جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآؤُونَ كذالك يَجْزِي اللّهُ الْمُتَّقِينَ)

وہاں ہميشہ رہنے والے باغات ہيں جن ميں يہ لوگ داخل ہوں گے اور ان كے نيچے نہريں جارى ہوں گى وہ جو كچھ چاہيں گے سب ان كے لئے حاضر ہوگا كہ اللہ اسى طرح ان صاحبان تقوى كو جزا ديتا ہے \_

1\_ آخرت ميں اہل تقوى كامقام ، ہميشہ رہنے والى جنت ہے\_ولنعم الدار المتقين \_ جنّت عدن

2\_ اہل تقوى كى بہشت ميں بہت سى جارى نہريں ہيں \_جنّت عدن يدخلونها تجرى من تحتها الا نهار

3\_ جنت كے متعدد باغ اور باغيچے ہيں \_جنّت عدن

''جنت '' كا معنى ايسا باغ ہے جس ميں ايسے درخت ہوں جن كے جھنڈنے زمين كو چھپار كھا ہو\_ اس كو جمع لانامذكورہ نكتے كى طرف اشارہ كررہا ہے\_

4\_ جنت ميں متقين كى تمام خواہشات كو پورا كيا جائے گا\_دار المتقين جنت عدن يدخلونها ... لهم فيها مايشاء ون

5\_ جنت ميں انسان كى تمام قابل تصور نعمات اور اچھائياں پائي جائيں گي\_جنت عدن ... لهم فيها ما يشاء ون

6\_ اچھا مقام ، وہ مقام ہے جس ميں انسان كى تمام خواہشات كو پورا كيا جائے \_

ولنعم الدار المتقين جنت عدن ... لهم فيها ما يشاء ون

7\_ جاودانى جنت ميں داخل ہونا اور اس ميں تما م خواہشات كى تكميل ، خدواند عالم كى اہل تقوى كو جزا دينا ہے\_

دار المتقين جنت عدن ... لهم فيها ما يشاء ون

8\_ تقوى ، جنت ميں داخل ہونے اور نعمات الہى كے بحر بيكراں تك پہنچے كا زمينہ فراہم كرتا ہے \_

دار المتقين جنت عدن ...لهم فيها ما يشاء ون

9\_ اخروى سعادت تك رسائي ، جنت ميں مقام پانا اور اس ميں تمام خواہشات كا پورا كيا جانا يہ اہل تقوى كے ليے خدواند عالم كى پاداش ہے\_ولنعم الدار المتقين \_ جنت عدن ... لهم فيها ما يشاء ون لذلك يجزى الله المتقين

الله تعالى :الله تعالى كى جزائيں 7، 9; الله تعالى كى نعمات 8

انسان:انسان كى خواہشات كا پورا ہونا 6

بہشت:بہشت كى نعمات 5; بہشت كى نہريں 2;بہشت كے اسباب 8; بہشت كے باغوں كا متعدد ہونا 3; بہشت كى صفات 5

بہشتي:بہشتيوں كى خواہشات كى تكميل4

تقوي:تقوى كے آثار 8; تقوى كى اہميت 8،9

متقين:متقين بہشت ميں 1،4،7،9; متقين كى اخروى

پاداش 7،9 ; متقين كى اخروى سعادت 9: متقين كى خواہشات كا پورا ہونا 4،7،9

مقامات:اچھے مكان كے شرائط6

نعمت:نعمت كا زمينہ 8

آیت 32

(الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُواْ الْجَنَّةَ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ)

جنھيں ملائكہ اس عالم ميں اٹھاتے ہيں كہ وہ پاك و پاكيزہ ہوتے ہيں اور ان سے ملائكہ كہتے ہيں كہ تم پر سلام ہو اب تم اپنے نيك اعمال كى بنا پر جنّت ميں داخل ہوجاؤ\_

1\_ انسانوں كى روح ، ملائكہ كے ذريعے قبض ہوتى ہے\_الذين تتو فّهم الملائكة

2\_ انسانوں كى روح كو قبض كرنے والے ، متعدد ملائكہ ہيں \_الذين تتو فّهم الملائكة

3\_ اہل تقوى ، پاكيزہ انسان اور جہالت و گناہ سے منزہ ہيں \_

كلمہ طيّب كى جب انسان كى طرف نسبت دى جاتى ہے تو اس كا معنى آلودگى ، جہالت گناہ اور قبيح اعمال سے دورى ہوتا ہے\_

4\_ متقين ، قبض روح كے وقت ، نفس پر ہر قسم كے ظلم سے دور ہيں \_المتقين ... الذين تتو فّهم الملائكة طيبين

آيت ''الكفارين الذين تتوفّہم الملائكہ ظالمى انفسہم''سے مقابلہ كے قرينہ كى بناء پر يہ احتمال ہے كہ طيب ( پاكيزہ) سے مراد نفس پر ظلم سے دورى ہے\_

5\_ انسان، موت كے ذريعہ نيست و نابودنہيں ہوتا ہے\_الذين تتوفّهم الملائكه

( توفّى مصدر ہے) ''تتوفي'' كا معنى كسى چيز كو

بطور كامل لينا ہے اور يہ مطلب اس چيز سے حكايت ہے كہ انسان كى حقيقت كو اخذ كياجاتا ہے اور وہ منتقل ہوتى ہے\_آيت كا بعد والا حصہ (سلام عليكم ادخلوا الجنة) بھى اس مذكورہ مطلب پر مويد ہے\_

6\_ انسان ، جسم سے بالا تر حقيقت كا مالك ہے\_تتوفّهم الملائكة

واضح ہے كہ موت كے بعد انسان كا جسم ، زمين ميں رہ جائے گا اور بوسيدہ اور زائل ہوگا اور يہ اس بات پر علامت ہے كہ روح كو قبض كرنے والے ملائكہ جو چيز قبض كرتے ہيں \_ضرورى ہے وہ جسم كے علاوہ كوئي چيز ہو اور جو ''سلام'' اور ''ادخلوا'' كے خطاب كى قابليت ركھتى ہو \_

7\_ جن لوگوں كى روح پاكيزہ حالت ميں قبض ہوگى ملائكہ ان كا استقبال كريں گے\_

الذين تتو فّهم الملائكه طيبين يقولون سلم عليكم

8\_ متقين كى روح قبض كرتے وقت، ملائكہ ان پر درود وسلام بھيجتے ہيں \_

المتقين الذين تتوفّهم الملائكة طيبين يقولون سلم عليكم

9\_ ملائكہ ، متقين كا احترام و تكريم بجالاتے ہيں \_المتقين الذين تتوفّهم الملائكه طيبين يقولون سلم عليكم ادخلو الجنة

10\_ اہل تقوى كى روح قبض ہونے كے وقت ، ملائكہ كے پاس ان كى سلامتى اور خوشحالى كا پيغام ہوگا\_

المتقين الذين تتوفّهم الملائكةطيبين يقولون سلم عليكم ادخلوا الجنة

11\_ متقين، موت كے بعد مسلسل آسائش اور سلامتى ميں ہوں گے\_المتقين الذين تتو فّهم الملائكة طيبين يقولوں سلم عليكم

12\_ سلام، بہترين درود و تحفہ ہے\_يقولوں سلم عليكم

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ ملائكہ ، متقين كى روح كو قبض كرتے وقت انہيں خوش آمديد كے ليے كلمہ'' سلام '' سے استفادہ كريں گے اس سے واضح ہوتا ہے كہ بہترين تحفہ ، سلام كہنا ہے\_

13\_ ملائكہ ، متقين كى روح قبض كرتے وقت ، انہيں جنت ميں داخل ہونے كى دعوت ديں گے\_

المتقين الذين تتوفّهم الملائكة طيبين يقولون ادخلوا الجنة

14\_ اہل تقوى ، رغبت وميلان سے جنت ميں داخل ہوں گے\_المتقين جنت عدن يدخلونها ...يقولون سلم عليكم ادخلوا الجنةمتقين كے جنت ميں داخل ہونے كے ليے ''ادخلوا جہنم'' جو كہ اس كى بدى كو بيان

كرنے كے ساتھ كفار كو جہنم ميں داخل ہونے كا حكم ہے كے مقابلے ميں فعل و ''يدخلون'' اور فعل امر''ادخلو'' كا ''سلام عليكم'' كے ساتھ استعمال ، مذكورہ نكتے كا فائدہ دے رہا ہے\_

15\_ متقين كے اعمال ، انہيں جنت ميں داخل كرنے كا سبب ہيں \_المتقين ادخلو ا الجنة بما كنتم تعملون

16\_ بہشت ، متقين كے اعمال و كردار كى جزا ہے\_ادخلوا الجنة بما كنتم تعملون

17\_ انسانوں كا صحيح عقيدہ اور عمل صالح ، ان كى سعادت كے يقين ميں موثر ہے \_وقيل للذين اتقوما ذا انزل ربّكم قالوا خير

18\_ خداوند عالم كى جانب سے قرآن كے نزول اور اس كے خير مطلق ہونے كا عقيدہ ، انسان كو بلند مقام عطا كرنے كا سبب ہے\_وقيل للذين اتقوا ماا انزل ربّكم قالوا خيراً ... ولنعم دارلمتقين ... الذين تتوفّهم الملائكه يقولون سلم عليكم ادخلوا الجنة

19\_ نيك وبدكار افراد كى مثال اور نمونہ پيش كرنا ، قرآن كريم كا تربيتى طريقہ ہے\_

الكافرين الذين تتو فّهم الملائكه ظالمى انفسهم ... ادخلوا ابواب جهنم ...فلبئس مثوى المتكبرين ... المتقين ... الذين تتوفهم الملائكه طيبين يقولون سلم عليكم ادخلوا الجنة

20\_ بدبخت كفار كے انجام اور متقى افراد كى سعادت مند عاقبت كا ايك دوسرے كے ساتھ ذكر ، قرآن كا تبليغى طريقہ ہے\_

الكافرين

21\_ ''عن امير المؤمنين عليه‌السلام ...انّه ليس احد من الناس تفارق روضه جسده حتى يعلم الى ايّ المنزلين يعير الى الجنة ام النار ...فان كان ولياً لله فتحت له ابواب الجنة و شرع له طرفها ونظر الى ما اعدّ الله له فيها ... قال الله تعالى ، الذين تتوفاهم الملائكة طيبين سلام عليكم ادخلو الجنة ...''(1)

امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ كسى بھى انسان كے بدن سے اس وقت تك روح نہيں نكلتى مگر يہ كہ وہ جان ليتا ہے كہ وہ دو مقام بہشت ياجہنم ميں سے كس كى طرف جارہا ہے اگر يہ شخص الله تعالى سے محبت كرنے والاہے تو بہشت كے دروازے اس كے ليے كھول ديے جاتے ہيں اور ان كے راستے اس پر واضح ہوجاتے ہيں اور جو كچھ خدا نے اس كے ليے وہاں آمادہ كرركھا ہے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ، ج1،ص26 ، نورالثقلين ، ج3 ، ص52 ، ح75\_

اس كو ديكھتا ہے اس ليے كہ خداوند عالم نے ارشاد فرمايا ہے ''الذين تتوفاهم الملائكة طيبين ...''

انسان:انسان كى ابعاد 6; انسانوں كا انجام5

اولياء الله :اولياء الله كى قبض روح 21

بشارت:سرور كى بشارت 10; سلامتى كى بشارت 10;

بہشت:بہشت كى دعوت 13; بہشت كے اسباب 15،16

بہشتي:14

پاك لوگ:پاك لوگوں كا استقبال7; پاك لوگوں كى موت7

تبليغ :تبليغ كى روش20

تحيت وسلام :بہترين تحيّت و سلام 12

تذكر:متقين كى سعادت كا تذكر 20; كافروں كى شقاوت كا تذكر 20

تربيت:تربيت ميں نمونہ عمل 19; تربيت كى روش19

تكامل:تكامل كے اسباب18

حيات:مرنے كے بعد كى حيات5

خود:اپنے اور پر ظلم4

روان شناسى :تربيتى رواں شناسى 19

روايت:21

روح:روح كو قبض كرنے والا 1،2

سعادت:سعادت كے اسباب17

سلام:سلام كى خصوصيات 12

عقيدہ:عقيدہ كے آثار17; قرآن كے خير ہونے كے عقيدہ كے آثار 18; قرآن كے وحى ہونے پر عقيدہ كے آثار18

عمل:عمل كے آثار15،16

عمل صالح:عمل صالح كے آثار17

متقين:بہشت ميں متقين كا ورود14; متقين اور جہل 3; متقين اورفسق3; متقين بہشت ميں 15; متقين كا احترام 9; متقين كامنزہ ہونا 3،4; متقين كوبشارت 10; متقين كو دعوت 13; متقين كو سلام 8،10; متقين كى اخروى آسائش 11; متقين كى اخروى سلامتى 11; متقين كى پاداش 16; متقين كى حالت احتضار 4، 13; متقين كى قبض روح 8; متقين كے فضائل 3; متقين مرنے كے بعد11

موت:موت كى حقيقت 5

ملائكہ :ملائكہ اور متقين 9; ملائكہ كا استقبال كرنا 7;ملائكہ كا سلام 8; ملائكہ كا كردار 1; ملائكہ كى بشارتيں 10; ملائكہ كى دعوتيں 13; موت كے ملائكہ 1; موت كے ملائكہ كا متعدد ہونا 2

آیت 33

(هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كذالك فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّهُ وَلـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ)

كہ يہ لوگ صرف اس بات كا انتظار كر رہے ہيں كہ ان كے پاس ملائكہ آجائيں يا حكم پروردگار آجائے تو يہى ان كے پہلے والوں نے بھى كيا تھا اور اللہ نے ان پر كوئي ظلم نہيں كيا ہے بلكہ يہ خود ہى اپنے نفس پر ظلم كرتے رہے ہيں \_

1\_ حق قبول نہ كرنے والے كفار نے خداوند عالم كي دھمكيوں پر كان نہيں دھرا\_

الكافرين ...ظالمى ا نفسهم ... هل ينظرون إلاّ ا ن تاتيهم الملئكة ا وياتى ا مرربّك

مذكورہ مطلب ا س نكتہ پر موقوف ہے جب ''تاتيهم الملائكه'' ميں ملائكہ سے مراد، روح قبض كرنے والے فرشتے ہوں اور''يا تى امر ربّك'' سے مراد، عذاب ہو \_ اس احتمال كے مطابق ، كفار فقط موت كے آنے يا اپنے عذاب كے منتظر ہيں ، كا مطلب يہ ہے كہ انہوں نے خداوند عالم كى دھمكيوں كو كچھ اہميت نہيں دى اور مسلسل منحرف راستے پر گامزن رہے\_

2\_ حق كے منكر كفار مكّہ ، قرآن كى حقانيت كى تائيد كے ليے نزول ملائكہ كے معجزہ يا خداوند عالم كى طرف سے كسى خصوصى امر كے انتظار ميں تھے\_واذا قيل لهم ما ذا انزل ربّكم قالو اساطير الاولين ... هل ينظرون الاّ ان تاتيهم الملئكة او يا تى ا مر ربّك

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے جب گذشتہ آيات جو كہ قرآن مجيد كے بارے ميں تھيں كے قرينہ كى بناء پر ''تاتيهم الملائكة ''اور''يا تى ا مر ربّك'' ( ملائكہ ان كے ليے آئيں يا امر پروردگار ) قرآن كى تائيد كے ليے ملائكہ يا امر خدا كے آنے پر دلالت كررہى ہو\_

3\_نزول عذاب، خداوند عالم كے حكم سے ہے\_اويا تى ا مر ربّكممكن ہے ''امر ''كا متعلق عذاب ہو جيسا كہ مفسرين نے اس كى وضاحت كى ہے\_

4\_زمانہ اسلام سے پہلے كے كفار، اپنى آسمانى كتاب ساتھ صدراسلام كے كفار جيسا سلوك كرتے تھے \_

هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكة اويا تى ا مر ربّك كذالك فعل الذين من قبلهم

5\_ اديان كے دشمنوں كا اديان كے ساتھ سلوك كے سلسلہ ميں تاريخ اپنے آپ كو دہرا تى ہے\_كذالك فعل الذين من قبلهم

6\_ زمانہ اسلام سے پہلے كے كفار ، اپنى آسمانى كتاب كى حقانيت كى تائيد كے ليے فرشتوں كے آنے يا خدا جانب سے خصوصى امر كے نزول كے انتظار ميں تھے\_واذا قيل لهم ما ذا انزل قالو اساطير الاولين ... قد مكر الذين من قبلهم ...هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكة او يا تى امر ربّك كذالك فعل الذين من قبلهم

7\_آسمانى كتابوں كے دشمنوں كا ، ان كتابوں سے برتاؤ كا سليقہ ايك جيسا تھا\_واذا قيل لهم ما ذا انزل ربّكم قالو ا ساطير الاولين ... قد مكر الذين من قبلهم ... هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكه اوياتى امر ربّك كذالك فعل الذين من قبلهم

8\_ كفار نے آسمانى كتابوں كى حقانيت كا انكار كركے اپنے نفس پر ظلم كيا ہے\_

وما ظلمهم ولكن ...

9\_ وحى اور آسمانى كتابوں كا انكار ، اپنے نفس پر ظلم ہے\_هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكة او يا تى امر ربّك كذالك فعل الذين من قبلهم و ما ظلمهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون

10\_ آسمانى كتابوں كے مقابلے ميں قيام كے نتيجہ ميں كفار پر ہونے والا ظلم ، خدا كى طرف سے نہيں بلكہ خود ان ہى كى طرف سے ہے\_وما ظلهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون

11\_ عذاب كا حكم ، اگر چہ خداوند عالم كى طرف سے ہے ليكن اس كا زمينہ خود اہل عذاب نے فراہم كيا ہے\_

او يا تى امر ربّك ...وما ظلمهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون

12\_انسان كے انجام كى تعيين ميں عقيدہ و عمل، موثر ہيں \_هل ينظرون الا ان تأتيهم الملئكة اويا تى امر ربّك كذالك فعل الذين من قبلهم و ما ظلمهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون

13\_ آسمانى كتابوں كى حقانيت كا انكار ، ايسى چيز تھى جسے خود ان كے منكرين نے اختيار كيا اور خدا وند عالم نے انہيں اس كى ترغيب نہيں دلائي ہے\_كذالك فعل الذين من قبلهم و ما ظلمهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون

يہ مطلب اس احتمال كى بناء پرہے جب نفس پر ظلم سے مراد، حق كے راستے سے انحراف ہو كہ جسے خداوند عالم نے منحرفين كى طرف نسبت دى ہے اور اس سلسلہ ميں اپنے عمل و دخل كى نفى كى ہے\_

آسمانى كتب:آسماني8 كتب كى تكذيب9; آسمانى كتب كى تكذيب كے آثار8; آسمانى كتب كى حقانيت كے دلائل6; آسمانى كتب كے جھٹلانے والوں كا كردار13; آسمانى كتب كے دشمنوں كا باہمى توافق7

الله تعالي:الله تعالى كا كردار11،13; الله تعالى كے انذار سے اعراض1; اوامر الہي3; اوامر الہى كے نزول كى درخواست 2;6

انسان:انسان كا اختيار13

جبرواختيار:13

خود:اپنے نفس پر ظلم8،9،10

دين:تاريخ ميں دين كے دشمن5; دين كے دشمنوں ك

باہمى توافق 5

سرنوشت:سرنوشت ميں موثر اسباب12

ظالمين:8

عذاب:اہل عذاب كا كردار11; عذاب كا سرچشمہ3،11; عذاب كا زمينہ 11

عقيدہ:عقيدہ كے آثار12; عقيدہ ميں آزادي13

عمل:عمل كے آثار12

قرآن :قرآن كى حقانيت كے دلائل كى درخواست2

كفار:اسلام سے قبل كفار كى چاہت6; كفار اور كتب آسماني4; كفار پر ظلم كا سرچشمہ 10; كفار كا اعراض 1; كفار كا ظلم 8; كفار كى ہم آہنگي4

كفار مكّہ:كفار مكہ كى چاہت2

كفر :كفر كى حقيقت9

معجزہ:معجزہ اقتراحي2،6

ملائكہ:ملائكہ كے نزول كى درخواست2،6

وحي:وحى كى تكذيب

آیت 34

(فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُواْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ)

نتيجہ يہ ہوا كہ ان كے اعمال كے برے اثرات ان تك پہنچ گئے اور جن باتيں كا يہ مذاق اڑايا كرتے تھے انھيں باتوں نے انھيں اپنے گھيرے ميں لے ليا اور پھر تباہ و برباد كرديا \_

1\_گذشتہ اقوام كے قبيح اعمال ان كے گريبان گير ہوگئے اور انہيں عذاب سے دوچار كرديا\_

فاصابهم سيأت ما عملوا

''سيئة'' كى جمع ''سيئات'' كا معنى ، برے اعمال ہيں اور'' سئية'' كا پہنچنا مجاز عقلى ہے اور تقديراً مضاف ہے اس بناء پر ان تك برائي كے پہنچنے سے مراد، ان كے اعمال كے گناہ كے نتيجہ ميں ان كا سزا سے دوچار ہونا ہے\_

2\_ انسانوں كے اعمال پر نتيجہ ، مرتّب ہوتا ہے\_فأصابهم سيئات ما عملوا

3\_ آسمانى كتابوں كى حقانيت كے منكرين، عذاب سے دوچار ہوئے ہيں \_

كذالك فعل الذين من قبلهم وما ظلمهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون فاصابهم سيّات ما عملوا

4\_آسمانى كتابوں كى حقانيت كے انكار كے نتيجے ميں عذاب سے دوچار ہونے كے ذمہ دار، خود منكرين ہيں \_

كذالك فعل الذين من قبلهم و ما ظلمهم اللّه و لكن ...

5\_ اپنے عمل كى سزا سے دوچار ہونا ، نفس پر ظلم كرنے كا مظہر اور نمونہ ہے\_

ولكن كانوا انفسهم يظلمون فاصابهم سيئات ما عملوا

6\_آسمانى كتابوں كى حقانيت كا انكار كرنے والے كفار اور انبياء كا استہزاء كرنے والے متعدد قبيح اعمال كے مالك تھے\_

فاصابهم سيئات ما عملوا وحاق بهم ماكانوا به يستهزون

7\_ مورد استہزاء قرار پانے والے ، عذاب موعود نے استہزاء كرنے والے كفار كو اپنى لپيٹ ميں لے ليا \_

كذالك فعل الذين من قبلهم \_وحاق بهم ماكانوا به يستهزون

لغت ميں ''حاق'' كا معنى ''احاطہ'' ہے اور ''ماكانوا بہ'' ميں ''ما'' سے مراد، عذاب ہے\_

8\_ كفار، عذاب كے وعدہ كا مذاق اڑاتے تھے\_وحاق بهم ما كانوا به يستهزون''بہ'' كى ضمير كا مرجع ''ما '' ہے اور اس سے مراد ، عذاب ہے\_

9\_ كفار كى جانب سے عذاب كا وعدہ ، ہميشہ مورد استہزاء قرار پايا ہے\_وحاق بهم ما كانوا به يستهزون

10\_حقانيت قرآن اور قرآن كے منكر كفار كو نزول عذاب كى دھمكى دى گئي\_هل ينظرون الاّ ان تاتيهم الملئكة اوياتى امر ربّك كذالك فعل الذين من قبلهم ... \_ فاصابهم سيئات ما عملوا و حاق بهم ما كانوا به يستهزؤن

11\_ انسان كا عمل ان كى سرنوشت كى تعيين ميں موثر ہے فاصابهم سيات ما عملوا اوحاق بهم ما كانوا به يستهزؤن كيونكہ آيت ميں عذاب سے دوچار ہونے كو برے عمل اور انبياء عليه‌السلام كے استہزاء كا معلول قرار ديا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ خودانسا نوں كا عمل ان كى سر نوشت ميں موثر ہوتا ہے\_

12\_ قبيح اعمال كا انكار اور الہى وعدہ كا استہزاء ، اپنے نفس پر ظلم ہے\_وما ظلمهم اللّه ولكن كانوا انفسهم يظلمون

13\_خداوند عالم كا استہزاء كرنے والے كفار مكہ كو خبر دار كرنا\_هل ينظرون الا ان تاتيهم الملئكة ...كذالك فعل الذين من قبلهم فاصابهم سيئات ما عملوا وحاق بهم ما كانوا به يستهزون

14\_ كچھ گناہ ، وسيع عذاب كے موجب اور دوسرے گناہوں كى نسبت زيادہ سخت ہيں \_

فاصابهم سيئات ما عملوا و حاق بهم ما كانوا به يستهزون

''سيئة'' كے ليے كلمہ ''اصابہ' ' اور استہزاء كے ليے ''حاق '' كا استعمال ہو ا ہے اس سے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

15\_خداوند عالم كے وعدہ عذاب كا مورد استہزاء قرار پانا، كفار كے قبيح ترين اعمال ميں سے ہے \_فاصابهم

اس ميں شك زمين كہ خداوند عالم كے وعدہ عذاب كا استہزاء كفار كا برا عمل تھا ليكن عام ''سيئات '' كے بعد خاص كا ذكر ، اس كى خاص اہميت كو بيان كررہا ہے\_

آسمانى كتب:آسمانى كتب كو جھٹلانے والوں كا سرچشمہ4; آسمانى كتب كو جھٹلانے والوں كا كردار 4;آسمانى كتب كو جھٹلانے والوں كى سزا3;آسمانى كتب كوجھٹلانے والوں كے عمل كا ناپسنديدہ ہونا 6

استہزاء كرنے والے:استہزاء كرنے والوں كو انذار13

الله تعالي:الله تعالى كے انذار13;الله تعالى كے عذاب كا استہزاء كرنے والوں كے عذاب كا آثار12; الله تعالى كے عذابوں كا استہزاء كرنا 15; الله تعالى كے وعيد كا استہزاء كرنا 7،8،9،15

انبياء:انبياء كا استہزاء كرنے والوں كے عمل كا ناپسنديدہ ہونا 6

انذار:عذاب استيصال سے انذار

خود:خود پر ظلم 12; خود پر ظلم كى علامات 5

سرنوشت:سرنوشت كے موثر عوامل11

سزا:گناہ كے مطابق سزا كا ہونا14

عذاب:اہل عذاب 3; عذاب كے مراتب14

عمل:عمل كے آثار 2،11 عمل كى سزا 5; ناپسنديدہ عمل كے آثار 12

قرآن :قرآن كو جھٹلانے والوں كو انذار 10

كفار :كفار پر عذاب كا احاطہ ہونا7; كفار كا استہزاء 7،8،15; كفار كا انذار10; كفار كا ناپسنديدہ عمل15; كفار كے استہزاء كا دائمى ہونا 9

كفار مكہ :كفار مكہ كو انذار

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام كے عذاب كے اسباب2;گذشتہ اقوام كے ناپسنديدہ عمل كے آثار 1

گناہ:گناہ كے مراتب14

آیت 35

(وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ كذالك فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلاَّ الْبَلاغُ الْمُبِينُ)

اور مشركين كہتے ہيں كہ اگر خدا چاہتا تو ہم يا ہمارے بزرگ اس كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كرتے اور نہ اس كے حكم كے بغير كسى شے كو حرام قرار ديتے\_ اسى طرح ان كے پہلے والوں نے بھى كيا تھا تو كيا رسولوں كى ذمہ دارى واضح اعلان كے علاوہ كچھ اور بھى ہے \_

1\_ مشركين مكہ ، اپنى اور اپنے اباء و اجداد كى بت پرستى كو خدواند عالم كى مشيت كا تقاضا سمجھتے تھے\_

وقال الذين أشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء نحن ولا آباؤنا

سورہ نحل كے مكى ہونے كو مد نظر ركھتے ہوئے اور ''كذلك فعل الذين من قبلہم '' كے قرينے كى بناء پر ''الذين اشركوا'' سے مراد مكہ كے مشركين ہيں \_

2\_ مشركين مكہ كا مسلك، جبر تھا اور وہ مشيت خداوندى كو اپنے عمل كا اساس قرارديتے تھے\_

وقال الذين اشركوا لو شاء الله ما عبدنا من دونه من شيئ

3\_ مشركين مكہ، اپنے عقيدتى مركز كو استحكام بخشنے كے ليے اس بات كو دليل بناتے تھے كہ اس كا سرچشمہ تاريخى ہے \_

وقال الذين أشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء نحن ولاآباؤنا

مشركين كے كلام ميں ''ولااباؤنا''كا ذكر كرنا درحالانكہ ان كے بارے ميں بحث نہيں تھى ممكن ہے مذكروہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

4\_ مشركين مكہ ،خداوند عالم كى مشيّت پر يقين ركھتے اور اس غلط كى تفسير كرتے تھے\_

وقال الذين أشركو ا لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيئ:

5\_ مشركين ، انبياء كرام كا استہزا ء اور ان كا مذاق اڑاتے تھے\_وقال الذين أشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيئ

مذكورہ بالا استفادہ اس احتمال پر موقوف ہے كہ جب مشركين كا كلام (لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه) ايمان اور اعتقاد كى بناء پر نہ ہو چاہے وہ خدا پر عقيدہ اور اس كى ربوبيت كى صورت ميں مشرك نہ تھے بلكہ تمسخر اور استہزاء كى بنياد پر انہوں نے ايساكيا ہو\_

6\_مشركين مغالطہ آميز استدلال كے ذريعہ ، اس كوشش ميں تھے كہ وہ اپنے اعمال اور شرك آلود عقائد كى توجيہ كريں \_

وقال الذين أشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيئ

در حالانكہ خداوند عالم نے تشريعى لحاظ سے مشركين سے تقاضا كيا ہے كے وہ اپنے عقيدہ كى اصلاح اور توحيد كا انتخاب كريں يہى مشركين اس تقاضا كى نفى كرنے كے ليے اسے ارادہ تكوينى سے مخلوط كرتے تھے تا كہ اپنے سے وظيفہ كو رفع كرسكيں \_

7\_ مشركين مكہ نے متعدد خداؤں پر اعتقاد كے باوجود خداوند عالم پر عقيدے كا اظہار كيا اور كائنات ميں اس كے فيصلہ كو نا فذ سمجھتے تھے\_وقال الذين أشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيئ

8\_مشركين، كچھ مباح چيزوں كو بغير كسى دليل كے حرام قرار ديتے تھے \_

ولا حرّمنا من دونه من شيئ

9\_ مشركين ، بغير كسى دليل كے مباحات كو حرام قرار دينے ميں اپنى مداخلت كا سرچشمہ ، مشيت الہى بيان كرتے تھے\_

لو شاء اللّه ...ولا حرّمنا من دونه من شيئ

10\_ اسلام سے پہلے كے مشركين، صدر اسلام كے مشركين كى طرح مباحات كو بغير كسى وجہ كے حرام قرار ديتے تھے\_

وقال الذين أشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شى ئ\_ نحن ولاء ابا ء نا ولا حرّمنا من دونه من شى ء كذالك فعل الذين من قبلهم

11\_عبادت ميں شرك، مباحات كو حرام قرار دينا اور اسے مشيت الہى كى طرف نسبت دينا ، طول تاريخ ميں مشركين كا متداول طريقہ تھا\_وقال ألذين اشركوا لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء نحن ولا آباؤناا ولا حرّمنا من دونه من شيء كذالك فعل الذين من قبلهم

12\_ طول تاريخ ميں جبر پر اعتقاد، مشركين كا مسلك رہا ہے\_وقال الذين اشركوالوشاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء نحن ولاآباؤناا ولا حرّمنا من دونه من شيئ

13\_ انسان، دين كو قبول يا اسے رد كرنے كے سلسلے ميں صاحب اختيار ہيں \_

وقال الذين ، اشركوا لو شاء الله ما عبدنا من دونه من شي ... فهل على الرسل الّا البلغ المبين

آيت كے آخر ميں ''فهل على الرسل الاّ البلاغ ...''كى عبارت كولانا ، ممكن ہے عقيدہ جبر كے بارے ميں مشركين كے عقيدے كا جواب ہو وہ اس طرح كہ خداوند عالم ان كے جواب ميں فرما رہا ہے كہ انبياء فقط خداوند عالم كے پيغام كو پہنچانے كے ليے بھيجے گئے ہيں اور جبر سے اصلاً ان كا كوئي سر و كار نہيں ہے\_

14\_طول تاريخ ميں انبياء اور آسمانى تعليمات كے ساتھ مشركين كا برتاؤ برابر اور ايك جيسا رہا ہے \_

كذالك فعل الذين من قبلهم ...وقال الذين اشركوا لو شااللّه \_ كذالك فعل الذين من قبلهم

15\_ تمام انبياء الہى كا وظيفہ فقط واضح اور روشن صورت ميں خداوند عالم كے پيغام كا ابلاغ رہاہے نہ كہ لوگوں كو اس پر مجبور كرنا\_فهل على الرسل الا البلغ المبين

16\_ تمام انبياء باہمى توافق اور ايك جيسے وظيفہ كے مالك تھے\_فهل على الرسل الاّ البلغ المبين

17\_ مشركين، جبرى اعتقاد كى فكر كو عام كرنے كے ذريعہ، انبياء كى بعثت كو عبث، ثابت كرنا چاہتے

تھے\_وقال الذين أشركوا لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيئ\_فهل على الرسل الاّ البلغ المبين

مشركين كے عقائد كو بيان كرنے كے بعد ''فهل على الرسل الا البلاغ المبين'' كى عبارت ممكن ہے ان كا جواب ہو اس توضيح كے ساتھ كہ مشركين چاہتے تھے كہ ايمان اور كفر كو خداوند عالم كى طرف نسبت دے كريہ بيان كريں كہ اس چيز كے ليے انبياء كے آنے كى ضرورت نہيں اور خدواند عالم نے ''فہل على الرسل ...'' كے ذريعے ان كويہ جواب ديا ہے كہ انبياء كى بعثت ، عبث نہيں بلكہ الہى پيغام كے ابلاغ كے ليے ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كى مشيت كے آثار 1،2،9،11

انيبائ:انبياء كا استہزاء كرنے والے 5; انبياء كى تبليغ كى روش 15; انبياء كى ذمہ داري16; انبياء كى ذمہ دارى كى حدود15،16; انبياء كى ہم آہنگي16; انبياء كے ساتھ برتاؤ كى روش14

انسان:انسان كا اختيار 13

بدعت گزار:8

تبليغ:تبليغ ميں صراحت 15

جبر و اختيار13،15

دين:دين كى تبليغ 15; دين كے ساتھ برتاؤ كى روش14; دين ميں اختيار 13

عقيدہ:جبر كے عقيدہ كے آثار17; عقيدہ كى تاريخ12; مشيت خدا كا عقيدہ4

مباحات:مباحات كا حرام كرنا 8،9،10،11

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كى بدعت گزاري10; مشركين اور انبياء 14; مشركين اور دين 14; مشركين كا استہزاء 5; مشركين كا شرك عبادى 11; مشركين كا عقيدہ 12; مشركين كى بدعت گزارى 8،9،10،11; مشركين كى توجيہہ6; مشركين كى جبر گرائي9،10،11; مشركين كى ہم آہنگي10،14; مشركين كے ساتھ برتاؤ كى روش11; مشركين كے ناپسنديدہ عمل كى توجيہہ 6

مشركين مكہ:مشركين مكہ اور مشيّت خدا 4،7; مشركين مكہ كا عقيدہ 4،7;مشركين مكہ كى بت پرستى كا سرچشمہ 1; مشركين مكہ كى جبر گرائي 1،2،17; مشركين مكہ كى خداشناسى 7; مشركين مكہ كى دشمنى 17; مشركين مكہ كى فكر1،2; مشركين مكہ كى كوشش 3;مشركين مكہ كے عقيدتى نظريات 3

آیت 36

(وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولاً أَنِ اعْبُدُواْ اللّهَ وَاجْتَنِبُواْ الطَّاغُوتَ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلالَةُ فَسِيرُواْ فِي الأَرْضِ فَانظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ)

اور يقينا ہم نے ہر امّت ميں ايك رسول بھيجا ہے كہ تم لوگ اللہ كى عبادت كرو اور طاغوت سے اجتناب كرو پھر ان ميں بعض كو خدا نے ہدايت ديدى اور بعض پر گمراہى ثابت ہوگئي تو اب تم لوگ روئے زمين ميں سير كرو اور ديكھو كہ تكذيب كرنے والوں كا انجام كيا ہوتا ہے \_

1\_ تمام امتيں اور معاشرے ، خداوند عالم كى طرف سے مبعوث كيے گئے انبياء كى رسالت كے زير سايہ ہيں \_

ولقد بعثنا فى كلّ امة رسول

2\_ خدا كى عبادت اور طاغوت سے اجتناب ، تعليمات انبياء كے دو بنيادى ركن ہيں \_

ولقد بعثنا فى كل امة رسولاً ان اعبد واللّه و اجتنبوا الطغوت

3\_ ہر قسم كے باطل معبود سے اجتناب، تمام انبياء الہي كى واضح دعوت ہے\_

فهل على الرسل الا البلغ المبين \_ ولقد بعثنا فى كل امة رسولاً ان اعبدواللّه و اجتنبو الطغوت

لغت ميں ''طاغوت '' كامعنى خدا كے علاوہ ہر معبود اور پرستش قرار پانے والا ہے\_

4\_ بعثت انبياء كے سلسلہ ميں خداوند عالم كى سنت يہ ہے كہ ان ميں معاشروں اور امتوں كى طرف جانے كے ليے انگيزہ پيدا كرتا ہے\_

ولقد بعثنا فى كل امة رسول

چونكہ خداوند عالم نے انبياء كى بعثت اور تكذيب كرنے والوں كى طرف سے ان كى تكذيب كے مقام بيان ميں ''ناس'' كى جگہ ''امت'' سے استفادہ كيا گيا ہے اور امت كا اطلاق ايسے گروہ پر ہوتا ہے جو كسى سبب كے تحت ہوئي ہے اس سے مذكورہ نكتے كا استفادہ كيا جاسكتا ہے\_

5\_ تمام امتوں ميں توحيد عبادى كى دعوت كے ليے انبياء كو بھيجنا ، مشركين كے اس عقيدہ كے باطل ہونے پر دليل ہے كہ ان كا شرك جبرى ہے\_وقال الذين اشركوا لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء ...ولقد بعثنا فى كل امة رسولاً ان اعبدواللّه

مشركين كى اپنے شرك كے جبرى ہونے كے بارے ميں گفتگو كے بعد عبارت ''قد بعثنا ...''كالانا ان كے جواب كى حيثيت ركھتا ہے وہ اس طرح كہ اگر شرك، خداوند عالم كى مشيّت سے ہوتا تو خداوند عالم كو انبياء مبعوث نہيں كرنے چاہيئے در حالانكہ اس نے انہيں ہدايت كے ليے بھيجاہے اور يہ چيز ان كے اس عقيدہ كے باطل ہونے سے حكايت كررہى ہے\_

6\_ كچھ امتيں اپنى طرف انبياء كے آنے كى وجہ سے ہدايت پاگئيں اور كچھ اپنى گمراہى پر باقى رہيں \_

فمنهم من هدى اللّه ومنهم من حقت عليه الضللة

7\_ انسانوں كى ہدايت كا سرچشمہ ،خداوند عالم كى توفيق ہے\_فمنهم من هدى اللّه

8\_ گمراہ ہونے والوں كى گمراہى كاسبب وہ خود ہيں \_ّومنهم من حقت عليه الضللة

چونكہ خداوند عالم نے ہدايت اورگمراہى كے سرچشمہ كو بيان كرنے كے مقام پر فقط ہدايت كو اپنى طرف نسبت دى ہے لہذا اس سے مذكورہ بالا نكتے كا استفادہ كيا جا سكتا ہے\_

9\_ انبياء كى تكذيب كرنے والوں كے برے انجام كا مطالعہ كرنے كے ليے كائنات ميں گردش اور سيرو سياحت ضرورى ہے\_فسير وا فى الارض فانظر و ا كيف كان عقبة المكذّبين

''نظر'' مصدر سے ''''انظروا'' كا معنى كسى چيز كو ديكھنے اور اس كودرك و دريافت كرنے كے ليے آنكھ كا گھمانا ہے\_

10\_ طول تاريخ ميں انبياء كى تكذيب كرنے والے گروہ و اقوام ،عذاب سے دوچار ہوئے ہيں \_

فسيروافى الارض فانظر و اكيف كان عقبة المكذبين

انبياء كى تكذيب كرنے والوں كى عاقبت كا مطالعہ كرنے كے ليے جہان ميں سير و سياحت كى دعوت اس بات پر دلالت كررہى ہے كہ وہ عذاب سے دوچار ہوئے ہيں اور اس كا مطالعہ سبق آموزہے اور اگر وہ اپنى طبيعيموت سے مرے تو

دوسرے لوگوں اور ان كے در ميان كوئي فرق نہ ہوتا جس كے نتيجے ميں مطالعہ كے ليے كوئي خصوصيت در كار نہ ہوتي\_

11\_ امتوں ميں ايسے انسان موجود رہے ہيں جن پر گمراہى كى مہر لگى ہوئي ہے اور وہ كبھى بھى ہدايت نہيں پائيں گے\_

و منهم من حقّت عليه الضلالة حق كے چند معنى اور استعمال ہيں جن ميں سے ايك ايسا عمل اور گفتار ہے جو اس وجہ سے ظاہر ہو چونكہ اس كا وقوع لازم اور ضرورى تھا اس بناء پر عبارت ، ''حقت عليہ الضلالة'' كا مطلب يہ ہے كہ اس كے ليے يہ گمراہى ضرورى اور يقينى ہوتى ہے\_

12\_ زمين كے تمام وسيع علاقے كہ جہاں انسانى معاشرے موجود رہے ہيں اس بات پرشاہد ہيں كہ خداوند عالم كى طرف سے ان كى طرف انبياء بھيجے گئے ہيں \_ولقد بعثنا فى كل امة رسولاً ...فسيروا فى الأرض فانظرو

''فيسروا' ميں ''فا'' تفريع كے ليے ہے\_ ہر امت ميں انبياء كو مبعوث كرنے كے بيان كے بعد لوگوں كوكائنات ميں گردش كرنے كى دعوت كا مطلب يہ ہے كہ زمين كى وسعت، انبياء الہى كى تكذيب كرنے والوں كى عاقبت اور حالت پرگواہ ہے اس كے نتيجے كے طور پر ان كے آثار كو پيدا اور انہيں مورد مطالعہ قرار ديا جا سكتا ہے\_

13\_تاريخ كا مطالعہ، عبرت اور درس لينے كا وسيلہ ہے\_فسيروافى الارض فانظرو اكيف كان عقبة المكذبين

14\_ زمين اپنے سينے ميں گذشتہ امتوں كے عبرت انگيز آثار كو ليے ہوئے ہے\_

فسيروافى الأرض فانظر و ا كيف كان عقبة المكذبين

15\_انسان كا عمل، اس كى سرنوشت كى تعيين ميں موثر ہے\_فانظروا كيف كان عاقبة المكذّبين

16\_ طول تاريخ ميں انسانوں كى سعادت وكمال اور ان كى پستى كے راستے يكساں اور ايك قانون كے حامل ہيں \_

فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

لوگوں كو سير وسياحت اور مطالعہ كى دعوت ديناتاكہ وہ عبرت حاصل كريں اس كے ليے فعل امر''سيروا'' او ر ''انظروا'' كا استعمال اس چيز سے حكايت ہے كہ تمام جارى امور ميں يكساں قوانين نافذ ہيں \_

17\_ مشركين مكہ كو خداوند عالم كى طرف سے برے انجام سے خبر داركياگيا ہے\_وقال الذين أشركوا ...فسيروا فى الارض

فانظرو اكيف كا ن عقبة المكذبين

اس احتمال كى بناء پر فعل امر ''سيروا'' كے مخاطب ، مشركين مكہ ہيں اس چيز كا استفادہ ہوتا ہے كہ مشركين كا خدا كے بارے ميں اپنے نظريات كو بيان كرنے كے بعد انہيں زمين ميں انبياء كى تكذيب كرنے والوں كے انجام كا مطالعہ كرنے كے ليے زمين ميں سيرو سفر كى دعوت دينا گويا انہيں خبردار كرنا ہے\_

18\_ كچھ گناہ، دنياوى عذاب كے نزول كا سبب ہيں \_فانظروا كيف كان عقبة المكذبين

انبياء كرام كى تكذيب كرنے والوں كے انجام ميں انتہائي دقت اور عميق نگاہ كى دعوت اس نكتے كى طرف اشارہ ہے كہ تكذيب كرنے والے عذاب سے دوچار ہوئے ہيں \_ اس بناء پر اس چيز كا استفادہ ہوتا ہے كہ كچھ گناہ( انبياء كى تكذيب) دنياوى عذاب كا سبب ہيں \_

الله تعالي:الله تعالى كى توفيقات 7; الله تعالى كى سنتيں 4; الله تعالى كے انذار17

امتيں :امتوں كى گمراہي6; امتوں كى ہدايت6; ہدايت قبول نہ كرنے والى امتيں 11

انبياء :انبياء كو جھٹلانے والوں كى سزا 10; انبياء كو جھٹلانے والوں كے انجام كامطالعہ 9; انبياء كى بعثت كى اہميت12;انبياء كى بعثت كا فلسفہ 4،5; انبياء كى تعليمات كے اركان2; انبياء كى دعوتوں كا ہم آہنگ ہونا ; انبياء كى عالمگير رسالت 12; انبياء كى ہدايت كرنا6

انسان:انسانوں كى سعادت كے قوانين16;انسانوں كے قوانين كا انحطاط 16

باطل معبود:باطل معبودوں سے اعراض 3

تاريخ:تاريخ سے عبرت 13،14;تاريخ كے مطالعہ كے آثار 13

توحيد :توحيد عبادى كى دعوت 5

جبر و اختيار :جبر و اختيار كے بطلان كے دلائل 5

جہان گردي:جہان گردى كى اہميت 9

سرنوشت:سرنوشت كے موثر عوامل 15

طاغوت:طاغوت سے اجتناب كى اہميت 2

عبادت:عبادت خدا كى اہميت 2

عبرت:عبرت كے اسباب 13،14

عذاب:اہل عذاب 10; دنياوى عذاب كے اسباب18

عمل :عمل كے آثار 15

گذشتہ اقوام:گذشتہ اقوام كى تاريخ10،14; گذشتہ اقوام كى سزا 10

گمراہي:گمراہى كا سرچشمہ 8

گناہ:گناہ كے آثار18

مسافرت:مسافرت كى اہميت9

مشركين:مشركين كا باطل عقيدہ 5

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا برا انجام17; مشركين مكہ كو تہديد17

ہدايت:ہدايت كا سرچشمہ7

آیت 37

(إِن تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ)

اگر آپ كو خواہش ہے كہ يہ ہدايت پاجائيں تو اللہ جس كو گمراہى ميں چھوڑ چكا ہے اب اسے ہدايت نہيں دے سكتا اور نہ ان كا كوئي مدد كرنے والا ہوگا \_

1\_مشركين كى ہدايت كرنا، پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شديد خواہش اور آرزو تھي\_

وقال الذين ا شركوا ...حقت عليه الضللة ...إن تحرص على هداهم

2\_خداوند عالم جنہيں گمراہى ميں چھوڑديتاہے وہ انہيں ہدايت نہيں ديتا\_فانّ اللّه لا يهدى من يضل

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مشيت خداوندى كے بغير، گمراہ افراد كو ہدايت كرنے پر قادر نہيں ہيں \_

إن تحرص على هداهم فان اللّه لا يهدى من يضل

ان شرطيہ كا جواب ''لا تقدر '' محذوف ہے چونكہ عبارت ''فان ّ اللّه لا يهدى من يضل'' ميں ''فا'' كا تعليلہ ہونا اس پر قرينہ ہے يعنى اگر تم انہيں ہدايت كرنے پر حريص ہو تو بھى ہدايت نہيں كر سكتے چونكہ خداوند عالم كے ہاتھوں گمراہ ہونے والوں كو خداوند عالم ہدايت نہيں دے گا\_

4\_ گمراہ شدہ افراد كى ہدايت كے ليے فقط انبياء اور ہدايت دينے والوں كى كوشش كافى نہيں ہے\_

ان تحرص على هدهم فان اللّه لا يهدى من يضل

5\_ ہدايت اور گمراہى كى زمام ، خداوند عالم كے ہاتھ ميں ہے\_ان تحرص على هدهم فانّ اللّه لا يهدى من يضل

6\_ جن لوگوں كے ليے گمراہى مقدر ہو چكى ہے وہ كبھى بھى ہدايت نہيں پائيں گے\_

و منهم من حقت عليه الضللة ...فانَّ اللّه لا يهدى من يضل

7\_ فقط مناسب ہدايت كرنے والے كى موجود گي، ہدايت پانے كے لے كافى نہيں ہے\_

ان تحرص على هدهم فان اللّه لا يهدى من يضل

8\_ گمراہ افراد ہر قسم كے يارو مددگار سے محروم ہيں \_فان اللّه لا يهدى من يضل وما لهم من ناصرين

9\_ خداوند عالم كى ہدايت سے محروم ، بے يارو مددگار لوگ ہيں \_فان اللّه لا يهدى من يضل وما لهم من ناصرين

10\_ہدايت پانے والے ، خداوند عالم كى عنايت اور معاون و مددگار كے حامل ہوں گے\_

فمنهم من هدى اللّه و منهم من حقت عليه الضللة ...فان اللّه يهدى من يضل وما لهم من ناصرين

چونكہ خداوند عالم نے لوگوں كے دو گروہ ، ہدايت قبول كرنے والے اور گمراہ افراد كو بيان كيا ہے اورگمراہ افراد كو خدائي ہدايت سے محروم اور بے يارو مددگار قرار ديا ہے لہذا قرينہ مقابلہ كى بناء پر مذكورہ نكتہ كا استفادہ كيا جاسكتا ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كا كردار5; الله تعالى كى مشيت كے آثار 3; الله تعالى كى ہدايت سے محروم9; الله تعالى كے گمراہ كرنے كى خصوصيات2

انبياء:انبياء كى ہدايت كے تاثير كى شرائط 4

گمراہ:گمراہوں كا بے يارو مددگار ہونا 8،9;گمراہوں كا ہدايت نہ پانا2،6; گمراہوں كى محروميت8; گمراہوں كى ہدايت كے شرائط3،4

گمراہي:گمراہى كا سرچشمہ 5

لطف خدا:لطف خدا كے شامل حال افراد 10

محمد:حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ہدايت 1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ہدايت كے اثر كے شرائط3; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پسنديدہ 1

مشركين:مشركين كى ہدايت1

ہدايت:ہدايت كا سرچشمہ5; ہدايت كے شرائط 7

ہدايت پانے والے:ہدايت پانے والوں كا مددگار 10; ہدايت پانے والوں كے فضائل 10

ہدايت قبول نہ كرنے والے:2

آیت 38

(وَأَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لاَ يَبْعَثُ اللّهُ مَن يَمُوتُ بَلَى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَلـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ)

ان لوگوں نے واقعى اللہ كى قسم كھائي تھى كہ اللہ مرنے والوں كو دوبارہ زندہ نہيں كرسكتا ہے حالانكہ يہ اس كا برحق وعدہ ہے يہ اور بات ہے كہ اكثر لوگ اس حقيقت سے باخبر نہيں ہيں \_

1\_ انسانوں كى اخروى حيات كے انكار كے ليے ، مشركين كا الله كى قسم كھانا\_

واقسموا باللّه جهد ا يمنهم

2\_ مشركين مكہ، خداوند عالم كے وجود كا اعتقاد ركھتے تھے\_واقسموا باللّه جهد ا يمنهم

3\_ صدر اسلام ميں الله كى قسم كھانا ، لوگوں ميں رائج تھا\_واقسموا باللّه جهد ا يمنهم لا يبعث اللّه من يموت

4\_ موت كے بعد انسانوں كو دوبارہ زندہ كرنے كا انكار كرنے كے ليے مشركين كى جد وجہد\_

واقسموا باللّه ...لا يبعث اللّه من يموت

''جہد ''فعل محذوف كے ليے مفعول مطلق نوعى ہے جو فعل كے انجام كى تاكيد كے ليے ہوتا ہے اور ''ايمان ''(قسميں ) كو جمع لانا ممكن ہے مذكورہ مطلب كے ليے مويد ہو\_

5\_مشركين مكہ، زندگى كو دائرہ اختيار ميں سمجھتے تھے\_واقسموا باللّه ... لا يبعث اللّه من يموت

6\_ منكرين معاد،يہ خيال كرتے تھے كہ خود خداوند عالم ، مردہ انسانوں كو زندہ نہيں كرے گا\_

واقسموا باللّه ...لا يبعث اللّه من يموت

7\_ مشركين مكہ ،زوال پذير انسان كو مبعوث رسالت كے قابل نہيں سمجھتے تھے\_

ما قبل آيات جو كہ انبياء كى بعثت اور مشركين كى طرف سے اس كا انكار كئے جانے كے بارے ميں ہيں كے قرينہ كى بناء پر يہ احتمال ہے كہ آيت سے مراد ، مذكورہ نكتہ ہويعنى ''يبعث'' سے مراد نبوت كے ليے مبعوث كرنا ہے نہ كہ اخروى حشر مراد ہے\_

8\_ موت كے بعد انسانوں كو دوبارہ زندہ كرنے كے بارے ميں خداوند عالم كا وعدہ قطعى اور ناقابل تخلّف ہے \_

...لا يبعث اللّه ...بلى وعداً عليه حق

''وعداً وحقاً'' افعال محذوف كے ليے مفعول مطلق اور تاكيد پر دلالت كررہے ہيں اس بناء پر ''بلى وعداً عليہ حقاً''كا معنى يہ ہوگا، ہاں انسانوں كو دوبارہ زندہ كرنے كى خبر، حق كا وعدہ ہے اور اس ميں باطل كے ليے كوئي راہ نہيں ہے\_

9\_ انسانوں كى اكثريت ، انسانوں كو دوبارہ حيات عطا كرنے پر خداوند عالم كى قدرت سے نا آگاہ ہے \_

بلى وعداً عليه حقاً ولكن اكثر الناس لا يعلمون

ممكن ہے كہ موضوع كى مناسبت \_جو كہ معاد كا انكار اور اثبات ہے\_كے قرينے كى بناء پر ''لا يعلمون'' كا متعلق انسانوں كو دوبارہ حيات عطا كرنے پر خداوند عالم كى قدرت ہو\_

10\_ مشركين مكہ كى اكثريت ، انسانوں كو دوبارہ زندہ كرنے پر خداوند عالم كى قدرت سے بے خبر تھي\_

بلى وعداً عليه حقاً ولكن اكثر الناس لا يعلمون

مذكورہ بالا مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے جب ''الناس ''پر الف و لام عہد ذكر ى كاہو اور اس سے مراد ، وہ مشرك ہوں جن كے بارے ميں ماقبل آيات ميں گفتگو ہوئي ہے\_

11\_ حشر اور قيامت كے انكار كا سرچشمہ جہالت اور ناآگاہى ہے\_بلى وعداً عليه حقاً ولكن اكثر الناس لا يعلمون

12\_ جہالت اور نادانى ، حقائق كے انكار كا سبب ہے\_واقسموا باللّه ...لا يبعث اللّه من يموت بلى وعداً عليه حقاً ولكن اكثر الناس لا يعلمون

13\_ انسانوں كى اكثريت ،معاد كى حقيقت كے بارے ميں كچھ نہيں جانتى ہے\_ولكن اكثر الناس لا يعلمون

احتمال ہے كہ ''لا يعلمون '' كا مفعول بہ ''شيئاً'' محذوف ہو اور اس بناء پر مذكور بالا نكتے كا استفادہ ہو تا ہے\_

اكثريت:اكثريت كى جہالت 9،13

الله تعالي:الله تعالى كا كردار6; الله تعالى كى قدرت سے جہالت 9،10; الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا8

انسان:انسانوں كى جہالت9،13

جہالت:جہالت كے آثار 11،12

حقائق:حقائق كى تكذيب كرنے كے اسباب 12

حيات:اخروى حيات كو جھٹلانے والے1; حيات كا سرچشمہ5

قسم:خدا كى قسم1; صدر اسلام ميں خداكى قسم3

مردے:مردوں كى اخروى حيات سے جہالت 9، 10; مردوں كى اخروى حيات كا حتمى ہونا 8;مردوں كى اخروى حيات كى تكذيب4،6

مشركين:مشركين كا عقيدہ 5; مشركين كى سازش4; مشركين كى قسم1; مشركين كى كوشش4

مشركين مكہ:مشركين مكہ اور نبوت 7; مشركين مكہ كا عقيدہ 2;

مشركين مكہ كى اكثريت كا جاہل ہونا 10;مشركين مكہ كى خدا شناسى 2; مشركين مكہ كى فكر7

معاد:معاد سے جاہل 9،10،13; معاد كا حتمى ہونا8; معاد كو جھٹلانے والے 4; معاد كى تكذيب كا سرچشمہ 11; معاد كے جھٹلانے والوں كى فكر6

نبوت:بشر كى نبوت كا انكار كرنے والے 7;نبوت كے شرائط7

آیت 39

(لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَنَّهُمْ كَانُواْ كَاذِبِينَ)

وہ چاہتا ہے كہ لوگوں كے لئے اس امر كو واضح كردے جس ميں وہ اختلاف كر رہے ہيں اور كفار كو يہ معلوم ہوجائے كہ وہ واقعى جھوٹ بولا كرتے تھے \_

1\_ خداوند عالم ، موت كے بعد انسانوں كو زندہ كرے گا تا كہ حقائق كو ان كے ليے آشكار كردے\_

بلى وعداً عليه حقاً ...ليبين لهم الذى يختلفون فيه

2\_ اختلافى مسائل كى حقيقت كا ظاہر ہونا ، قيامت ميں انسانوں كے زندہ ہونے كى ايك دليل ہے\_

بلى وعداً عليه حقاً ...ليبين لهم الذى يختلفون فيه

3\_ قيامت ، حقائق كے آشكار ہونے كا دن ہے\_بلى وعداً عليه حقاً ...ليبين لهم الذي يختلفون فيه

4\_ اختلافى امور كى مكمل حقيقت ظاہر ہونا ،ا س دنيا ميں ممكن نہيں ہے\_بلى وعداً عليه حقاً ...ليبين لهم الذى يختلفون فيه

باوجود اس كے كہ دنيا ميں حقائق كو آشكار كرنا، خداوند عالم كے ليے ممكن ہے ليكن قيامت كے حتمى وقو ع كى دليل كو اس دن حقائق كے آشكار ہونے كو بيان كيا ہے يہ اس بات كى علامت ہے كہ حقائق كو آشكار كرنے كى علت فاعلى كى طرف سے كوئي مشكل نہيں ہے بلكہ ''ظرف'' اس چيز كى

قابليت نہيں ركھتا ہے\_

5\_حقائق كو آشكار كرنا ، نہايت اہم اور شائستہ اقدام ہے\_...ليبن لهم الذى يختلفون فيه

چونكہ خداوند عالم نے قيامت كے وقوع كى ايك دليل ، حقائق كو آشكار كرنا قرار دى ہے لہذا اس سے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

6\_ موحدين كے ساتھ مشركين كے اختلافات كى ہميشگي\_ليبين لهم الذى يختلفون فيه

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ جب اختلاف كا متعلق و ہ تعليمات ہوں جن كو انبياء لائے اور مشركين نے ان كا انكار كيا \_لازم الذكر ہے كہ فعل ''يختلفون''كا مضارع آنا اختلاف كے دائمى ہونے كو بتارہا ہے\_

7\_ اختلافى مسائل ميں حق كا واضح اور اختلاف كا برطرف ہونا ، بعثت انبياء كى حكمتوں ميں سے ہے\_

...ولقد بعثنا فى كل امة روسولاً ليبين لهم الذى يختلفون فيه

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے جب'' ليبين'' ميں لام تعليل ، آيت ''ولقد بعثنا فى كل امة رسولاً'' كے ليے علت ہو \_ فعل مضارع ''يختلفون'' جو زمانہ حال پر دلالت كرتا ہے ممكن ہے اس دنيا ميں آشكار اور واضح ہونے پر قرينہ ہو\_

8\_ كفار كا اپنى كذب بيانى سے مطلع ہونا، قيامت ميں انسانوں كے دوبارہ زندہ ہونے پر ايك دليل ہے\_

بلى وعداً عليه حقاً ...وليعلم الذين كفروا انَّهم كانو كذبين

9\_ كفار ، معاد كے بارے ميں ہميشہ كذب بيانى سے كام ليتے ہيں \_

واقسموا باللّه ...لا يبعث اللّه من يموت بلى وعداً عليه ...وليعلم الذين كفرواا نهم كانوا كذبين

10\_دنيا ميں كفار كا معاد كے بارے ميں اپنى كذب بيانى سے نا آگاہ ہونا\_

وا قسموا باللّه ... لا يبعث الله من يموت بلى وعداً عليه ... وليعلم الذين كفر ا ا نفهم كانوا كذبين

11\_ بعثت انبياء ، مشركين كے اس دعوى كہ ہدايت اورگمراہى جبرى ہے كے جھوٹ ہونے پر واضح دليل ہے\_

شيء ...ولقد بعثنا فى كل امّة رسولاً ... وليعلم الذين كفروا انهم كانوا كذبين

12\_معاد كا انكار، كفرہے\_وليعلم الذين كفروا انهم كانو اكذبين

''الذين كفروا ''سے مراد،وہ لوگ ہيں جو روز قيامت كو جھٹلانت تھے\_

اختلاف:اختلاف كو حل كرنے كى اہميت 7

انبياء:انبياء كى بعثت كا فلسفہ 7;انبياء كى بعثت كے آثار11

جبر و اختيار:جبر كے بطلان كے دلائل11

حقائق :حقائق كو بيان كرنے كى اہميت 5; حقائق كے ظہور كى اہميت 7

دنيا:دنيا ميں حقائق كا ظہور پذير ہونا 4

قيامت:قيامت كى خصوصيات 3; قيامت ميں حقائق كا ظہور 1،2،3،8

كفار:كفار اور معاد 9،10;كفار كى اخروى آگاہى 8 ; كفار كى جہالت 10; كفار كى كذب بيانى 8،9،10; كفار كى كذب بيانى كے دلائل 11; كفار كے دعوى كے بطلان كے دلائل 11

كفر:كفر كے اسباب 12

مردے:مردوں كو آخرت ميں زندہ كرنے كا فلسفہ 1،2،8

مشركين:مشركين كا جبر 11;مشركين كا موحدين كے ساتھ اختلاف 6

معاد:معاد كا فلسفہ 1،2،8;معاد كى تكذيب كے آثار12

آیت 30

(إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ)

ہم جس چيز كا ارادہ كرليتے ہيں اس سے فقط اتنا كہتے ہيں كہ ہوجا اور پھر وہ ہوجاتى ہے \_

1\_ خداوند عالم جس وقت كسى چيز كے تحقق كا ارادہ كرتا ہے تو ''تو ہوجا'' كے فرمان كے ذريعے سے وجود ميں لے آتا ہے\_

انّما قولنا لشيء اذا اردنه ان نقول له كن فيكون

2\_ خداوند عالم كے ارادہ اوراشياء كے پيدا كرنے كے ليے اس كے حكم كے در ميان فاصلہ نہيں ہوتا ہے\_

انّما قولنا لشيء اذا ا ردنه ان نقول له كن فيكون

3\_ خداوند عالم، مطلق قدرت كا مالك ہے\_انّما قولنا لشيء اذا ا ردنه ان نقول له كن فيكون

4\_ موجودات كى پيدائش و ايجاد ، ارادہ ( قضا) اور فرمان خداوند ى كے دومرحلوں كى بعد ہے\_

انّما قولنا لشيئ: اذا اردنه ان نقول له كن فيكون

5\_ خداوند عالم كے تكوينى فرامين، ناقابل تخلّف ہيں \_انّما قولنا لشيء اذا اردنه ا ن نقول له كن فيكون

6\_ خداوند عالم كا يہ فرمان ''كن'' ( ہوجا) اس كے ارادہ كے تحقق كے ليے كافى ہے\_

انمّا قولنا لشيء اذا ا ارنه ا ن نقول له كن فيكون

7\_ خداوند عالم كا ارادہ، اس كے حكم پر مقدم ہے\_انّما قولنا لشيء اذا ا ردنه ا ن نقول له كن فيكون

8\_ خداوند عالم كى خلقت و پيدائش ميں استمرار ہے اور تمام موجودات كو اس نے ايك ہى دفعہ خلق نہيں كيا ہے\_

انّما قولنا لشيء اذا ا رانه ا ن نقول له كن فيكون

''اذا '' زمانہ مستقبل كے ليے ظرف ہے اور صيغہ امر ''كن'' (ہوجا) كے متعلق كا آئندہ زمانے ميں وقوع پر دلالت كرتا ہے\_

9\_ خداوند عالم كى قدرت مطلقہ، انسانوں كو دوبارہ زندہ كرنے اور قيامت كے برپا كرنے كے وعدہ كے تحقق كى ضامن ہے\_

وا قسموا باللّه ...لا يبعث اللّه من يموت بلى وعداً عليه ... انّما قولنا لشى اذا اردنه ان نقول له كن فيكون

10\_مشركين ، موت كے بعد انسانوں كو دوبارہ زند ہ كرنے پر خداوند عالم كو قادر نہيں سمجھتے تھے\_

واقسموا بالله ...لا يبعث الله من يموت بلى وعداً عليه ... انما قولنا شيء اذا ا ردنه ا ن نقول له كن فيكون

انسانوں كو دوبارہ زندہ نہ كرنے كے بارے ميں مشركين كے نظريہ كو بيان كرنے كے بعد ''انّما قولنا لشيء اذا اردناان نقول له كن فيكون'' كہ جو خداوند عالم كى قدرت مطلقہ كے اثبات كے ليے ہے كا ذكر ممكن ہے مشركين پر اعتراض ہو چونكہ وہ اس نظريہ كے قائل تھے\_

11\_''عن صفوان بن يحيى قال : قلت لا بى

الحسن عليه‌السلام اخبر نى عن الار ادة من اللّه ... فقال ...الا رادة ... من الله تعالى احراثه ... فارادة الله الفعل لا غير ذلك يقول له ''كن فيكون'' بلا لفظ ولا نطق ...

صفوان بن يحيى كہتے ہيں : ميں نے امام ابولحسن عليه‌السلام كى خدمت ميں عرض كى مجھے بتايئےہ خداوند عالم كا ارادہ كيسا ہے؟ حضرت نے فرمايا ...ارادہ خداوند اس كى ايجاد ہے ...پس ارادہ خدا فعل ہے نہ كہ اس كے علاوہ كوئي چيز ( وہ جب ، چيز كا ارادہ كرتا ہے) تو كہتا ہے ''كن فيكون'' اور يہ زبان پر جارى كيئے بغير ہى كہتا ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كا ارادہ تكويني2; الله كى خالقيت كى دائمى ہونا8; الله تعالى كى قدرت 3،10; الله تعالى كى قدرت كے آثار 9; الله تعالى كے ارادے سے مراد 11; الله تعالى كے ارادے كا متحقق ہونا 6; الله تعالى كے ارادہ كا مقدم ہونا 7; الله تعالى كے ارادے كى حتميت1; الله تعالى كے اوامر 4،7; الله تعالى كے اوامر كى حتميت5; الله تعالى كے تكوينى ارادے كے كردار 6; الله تعالى كے تكوينى اوامر 2،5; الله تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا 9

روايت:11

قضاو قدر :4

قيامت:قيامت كا حتمى ہونا 9

مردے :آخرت ميں مردوں كا حتمى طور پر زندہ ہونا 9; مردوں كى اخروى حيات 10

مشركين :مشركين اورمعاد10; مشركين كا عقيدہ 10

آیت 41

(وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ فِي اللّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُواْ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ)

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے كے بعد راہ خدا ميں ہجرت اختيار كى ہے ہم عنقريب دنيا ميں بھى ان كو بہترين مقام عطا كريں گے اور آخرت كا اجر تو يقينا بہت بڑا ہے\_ اگر يہ لوگ اس حقيقت سے باخبر ہوں \_

1\_ وہ مسلمان جو مظلوم واقع ہوئے اورانہوں نے خدا كے ليئے ہجرت كى خداوند عالم دنيا ميں انہيں بہت اچھا مقام اور آخرت ميں عظيم اجر عطا كرتے گا\_والذين هاجروا فى اللّه من بعد ما ظلموا لبَوئنهم فى الدنيا حسنة والا جرالا خرة ا كبر

''في'' الله ''ميں ''فى ''لام'' كے معنى اور علت كے ليے ہے اس بنا ء پر عبارت كا معنى يہ ہوگا ہجرت خداوند عالم كى رضا كے حصول كے ليے ہے\_

2\_ صدر اسلام كے كچھ مسلمان ، مشركين مكہ كے ظلم و ستم سے نجات كى خاطر اس شرسے ہجرت كرگئے\_

والذين هاجروا فى الله من بعد ما ظلموا

سورة نحل چونكہ مكہ ميں نازل ہوتى ہے لہذا اس دليل كى بناء پر احتمال ہے كہ ''الذين ہاجروا'' سے مراد ايسے مسلمان ہوں جو مكہ سے ہجرت كركے حبشہ يا مدينہ چلے گئے تھے\_

3\_ مكہ ميں مسلمان، مشركين كے ظلم و ستم كا نشانہ بنے ہوئے تھے\_والذين هاجروا فى اللّه من بعد ما ظلموا

4\_مسلمان مہاجرين كى مكہ سے (مدينہ يا حبشہ) كى طرف ہجرت ،ان كے ليے شائستہ اور مناسب مقام تھا\_

والذين هاجروا فى اللّه من بعد ما ظلموا نبوّنهم فى الدنيا حسنة

5\_ ہجرت سے پہلے شہر مكہ، مسلمانوں كے ليے ناشائستہ اوران كى زندگى كے ليے نامناسب مقام تھا \_

والذين هاجروا فى الله من بعد ما ظلموا لنبوّئنهم فى الدنيا حسنة

6\_زندگى كے ليے مناسب اور شائستہ ما حول كا حصول ، ايك پسنديدہ اور مطلوب چيز ہے \_لنبوّ ئنهم فى الدنيا حسنة

7\_ ظالمين كے ظلم و ستم سے پچنا، ايك شائستہ عمل اور قابل تشويق ہے\_

والذين هاجروا فى اللّه من بعد ما ظلموا نبوّئنهم فى الدنيا حسنة

8\_ہجرت كى اہميت كى شرط يہ ہے كہ وہ راہ خدا ميں ہو\_هاجروا فى اللّه

احتمال يہ ہے كہ ''فى '' اپنے معنى ميں ہو اور اس بناء پر اس سے مراد ، ممكن ہے ''فى سبيل الله '' ہو\_

9\_ستم گر معاشروں سے ہجرت ،ظلم سے بچنے كا راستہ اور كاميابى كا پيش خيمہ ہے\_

والذين هاجروا فى اللّه من بعد ماظلمو

10\_خدا كى راہ ميں ہجرت كااخروى اجر، اس كے دنياوى اجر سے بہت زيادہ ہے\_

والذين هاجروا فى اللّه من بعد ماظلموا نبوّئنهم فى الدنيا حسنة لأ جر الاخرة ا كبر

11\_ خدا كى راہ ميں ہجرت كا اخروى اجر، قابل تو صيف نہيں ہے\_

والذين هاجروا فى اللّه ...لنبوّ ئنهم فى الدنيا حسنة لأ جر الاخرة ا كبر

''اكبر'' افعل تفضيل كا '' مفضل عليہ'' محذوف ہے اور اس كو عموميت دينے كے ليے حذف كيا گيا ہے اس بناء پر عبارت كا معنى يوں ہو گا ہجرت كا اخروى اجر اس سے بلند و بالا ہے كہ كوئي شخص اس كو درك كرسكے \_

12\_ مہاجرين ، خدا كى راہ ميں ہجرت كے دنياوى فوائد اور اخروى اجر سے بے خبر ہيں \_

والذين هاجروا ...الا جر الا خرة اكبر لو كانوا يعلمون

13\_ ظالمين، خدا كى راہ ميں ہجرت كى قدرو قيمت اور اس كے اجر سے نا آگاہ ہيں \_من بعد ما ظلموا ... لو كانوا يعلمون

مذكورہ بالا مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ جب ''يعلمون ''كى ضمير كا مرجع فعل ''ظلموا'' كا فاعل محذوف ہو\_

14\_ خدا كى راہ ميں ہجرت كے دنياوى فوائد اور اس كے اخروى اجر سے آگاہ ہونا، مطلوب خداوند ى ہے\_

والذين هاجروا ... لو كانوا يعلمون

''لو '' كا ايك استعما ل اور معني'' تمنّا'' ہے مذكورہ بالا مطلب اسى بناء پر ہے\_

15\_ خدا كى راہ ميں ہجرت كے تمام دنياوى فوائد اور اس كے اخروى اجر سے آگاہى ، ناممكن چيز ہے \_

والذين هاجروا فى اللّه ... ولأ جر الا خرة ا كبر لو كانوا يعلمون

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے جب''لو '' تمنّي''

كے ليے ہو اور ''لو'' تمنى وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں كو ئي امر محال يا محال كے حكم ميں ہو\_

16\_ علم و آگاہي، بيش بہا اقدار كى تشخيص كا وسيلہ ہے\_والا جر الاخره اكبر لو كانوا يعلمون

اجتماعى ماحول كى اہميت6

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 2،3،4،5

اقدار:اقدار كا ملاك8; اقدار كى تشخيص كا ملاك16

پاداش:اْخروى پاداش1; پاداش كے اسباب1; پاداش كے مراتب1،10

حبشہ:حبشہ كى طرف ہجرت 4;صدر اسلام ميں حبشہ كى معاشر تى حيثيت 4

خدا:خدا كے اجر، 1; خدا كے تقاضے 14

شناخت :شناخت كے وسائل 16

ظالمين:ظالمين اور ہجرت كى اہميت 13; ظالمين كى جہالت 13

ظلم:ظلم سے فرار7; ظلم سے فرار كى روش9

علم :علم كے آثار 16

عمل:پسنديدہ عمل7

كا ميابى :كا ميابى كا پيش خيمہ9

مدينہ:صدر اسلام ميں مدينہ كى معاشرتى حيثيت 4; مدينہ كى طرف ہجرت4

مسلمان:صدر اسلام كے مسلمانوں پر ظلم 3; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ہجرت4; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ہجرت كا فلسفہ 2; مظلوم مسلمانوں كا اجر،1

مشركين مكہ:مشركين مكہ كا ظلم2،3

مكّہ:صدر اسلام ميں مكہ كى معاشر تى حيثيت 5;مكہ كى

تاريخ5

مہاجرين:مہاجرين كى اخروى پاداش 1،12; مہاجرين كى جہالت 12; مہاجرين كى دنياوى پاداش1،12; مہاجرين كے اخروى مقامات 1; مہاجرين كے اخلاص كے آثار 1

نيت :نيت كے آثار 8

ہجرت:راہ خدا ميں ہجرت 1،8،10،11،14; ظالم معاشرہسے ہجرت 9; مكہ سے ہجرت 2،4; ہجرت كى اخروى پاداش سے آگاہي14،15; ہجرت كى ارزش كے شرائط 8; ہجرت كى اخروى پاداش كى اہميت; ہجرت كى دنياوى پاداش 10; ہجرت كے آثار9; ہجرت كے دنياوى فوائد سے آگاہى 14،15; ہجرت كے فوائد 12

آیت 42

(الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ)

يہى وہ لوگ ہيں جنھوں نے صبر كيا ہے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ كرتے رہے ہيں \_

1\_ مسلمان مہاجر ين ، مشركين مكہ كے ظلم كے مقابلہ ميں ايسے صابر افراد تھے كہ جنہوں نے ظالموں كے ظلم كے سامنے صبر و شكيبا ئي كامظاہرہ كيا\_والذين هاجروا فى اللّه ...الذين صبروا

''الذين'' گذشتہ آيت ميں ''الذين ''كے ليے عطف بيان ہے\_

2\_ دشواريوں كے مقابلہ ميں صبر كرنا ، دنياوى و اخروى فوائد كا حامل ہے\_

لنبؤنهم فى الدينا ...ولأجر الآخرة اكبر ...الذين صبروا

3\_ خداوند عالم كى راہ ميں ہجرت كرنے والوں كى دنياوى و اخروى سعادت كے عوامل و شرائط ميں صبرو شكيبائي اور خداوند عالم پر توكل كرنا ہے\_والذين هاجروا فى اللّه ...لنبؤنّهم فى الدنيا ... ولأ جرلآخرة اكبر ...الذين صبرو اعلى ربّهم يتوكلّون

4\_ خدا كى راہ ميں ہجرت اور وطن ترك كرنا ، مشكلات اور دشواريوں كا حامل ہے\_والذين هاجروا ... الذين صبرو

راہ خدا ميں مہاجرين كے ليے ''صبروا'' كى

صفت او ران كے ليے مقرر شدہ پاداش كا ذكر ممكن ہے اس نكتہ كى طرف اشارہ ہو كہ ہجرت ، بہت سى مشكلات كى حامل ہے اور مہاجرين نے اپنے آپ كو اس كے ليے آمادہ كيا ہے\_

5\_ خدا كى راہ ميں ہجرت كرنے والے ہميشہ اورتمام امور ميں فقط اپنے پرودرگار پر بھروسہ كرتے ہيں \_

والذين هاجروا فى اللّه ...و على ربّهم يتوكلّون

''على ربّہم'' كو مقدم كرنا ممكن ہے حصر كے ليئے ہے ہواور ''يتوكلون'' كے فعل كو مضارع لانا اور اس كے متعلق كا حذف، ممكن ہے استمرار اور اس نكتہ كى طرف اشارہ ہو كہ مہاجرين تمام امور ميں خدا پر توكل كرتے ہيں \_

6\_ تمام امور ميں خداوند عالم پر توكل كرنا، نہايت شائستہ و پسنديدہ اور دنياوى واخروى فوائد كا حامل ہے \_

الذين هاجروا ...و على ربّهم يتوكلّون

7\_ خداوند عالم كى ربوبيت ہر لحاظ سے اس پر توكل كرنے كے سزوار ہے\_وعلى ربّهم يتوكلّون

8\_ مسلمانوں كا صبر ، وقتى ضرورت اورجب كہ توكل كرنا دائمى ضرورت ہے\_

الذين هاجروا ...الذين صبروا و على ربّهم يتوكلّون

چونكہ مہاجرين كى صبر سے توصيف كرنے كے ليے فعل ماضى سے استفادہ كيا گيا ہے جبكہ ان كے توكل كى تعريف كے لے فعل مضارع كا استفادہ ہوا ہے لہذا ممكن ہے اس سے مذكورہ نكتہ كا استفادہ ہو\_

الله تعالي:الله تعالى كى بوبيت كے آثار7

توكل:الله تعالى پر توكل3،5،6،7،8; توكل كا ملاك 7 ; توكل كے آثار3; توكل كے اْخروى فوائد6; توكل كے دنياوى فوائد 6

سختى :سختى ميں صبر2

صابرين:1

صبر:صبر كے آثار 3; صبر كے اخروى فوائد2; صبر كے دنياوى فوائد 2

عمل:پسنديدہ عمل 6

مسلمان:مسلمانوں كى معنوى ضروريات 8

مشركين مكہ:مشركين مكہ كے ظلم پر صبر\_ 1

مہاجرين:مہاجرين كا توكل 5; مہاجرين كا صبر\_1; مہاجرين كى اخروى سعادت كے اسباب3; مہاجرين كى دنياوى سعادت كے اسباب3;

مہاجرين كے فضائل5

نيازمندي:توكل كى نيازمندي8; صبر كى نياز مندى 8

ہجرت:راہ خدا ميں ہجرت كى سختياں 4

آیت 43

(وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُواْ أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ)

اور ہم نے آپ سے پہلے بھى مردوں ہى كو رسول بناكر بھيجا ہے اور ان كى طرف بھى وحى كرتے رہے ہيں تو ان سے كہئے كہ اگر تم نہيں جانتے ہو تو جاننے والوں سے دريافت كرو\_

1\_ تمام انبياء اور الہى رسل كا تعلق جنس بشريت سے ہے\_وما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم

2\_ تمام انبياء، مرد تھے\_و ما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم

3\_ خداوند عالم ،تمام انبياء كى طرف و حى نازل كرتا رہا ہے\_وما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے متعدد انبياء مبعوث رسالت ہوئے ہيں \_وما ارسلنا من قبلك الاّ رجال

آيت، مشركين پراعتراض اور ان كے اس نظريے كا جواب ہے جيسا كہ قرائن اور قرآن كى دوسرى آيات ( سورة يونس آيت2) كى بناء پر وہ انبياء كو خداوند عالم كى طرف سے پيغمبر نہيں مانتے تھے آيت ميں فعل ''نوحي'' مذكورہ نكتہ پر قرينہ و علامت ہے\_

6\_نبوت، خداوند عالم كى عطا ہے جس سے اس نے اپنے پيغمبروں كو نواز ا ہے\_ّما ارسلنا من قبلك الا ّ رجالاً نوحى اليهم

7\_ نبوت وہ الہى ذمہ دارى ہے جو فقط مردوں كے سپرد كى گئي ہے\_وما ارسلنامن قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم

8\_ خداوند عالم كى طرف انبياء كا مبعوث ہونا، مشركين كے اس عقيدہ كے باطل ہونے كى دليل ہے كہ ان كے اعتقادات جبرى ہيں \_وقال الذين أشركوا لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه من شي ...وما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم

احتمال ہے كہ آيت مشركين كے اس خيال كے جواب كے بارے ميں ہے جس كى بناء پر وہ يہ كہتے تھے كہ خداوند عالم كى مشيّت نے انہيں شرك عبادى پرآمادہ كيا ہے( لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه)

خداوند عالم ان كو يہ جواب دے رہا ہے كہ لوگوں كى ہدايت كے سلسلہ ميں خداوند عالم كى سنت و طريقہ انسانوں كو ہدايت كے ليے آمادہ كرنا ہے اور اس سلسلہ ميں كسى قسم كا جبر در كار نہيں ہے\_

9\_ لوگوں كى ہدايت كے سلسلہ ميں خداوند مالك كايہ اصول نہيں كہ وہ اپنى قہرانہ قدرت سے استفادہ كرتے ہوئے انہيں مجبور كرے\_لو شاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء ...وما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم

10\_ خداوند عالم كا مشركين مكہ كو علماء سے تحقيق و جستجو كرنے كى دعوت دينے كا مقصد يہ ہے كہ وہ انسانوں پر وحى كے نزول كى حقيقت كو درك كرسكےں \_وما ارسلنامن قبلك الاّ رجالاً ...فاسئلوا اهل الذكران كنتم لا تعلمون

ما قبل آيات جو كہ مشركين كے بارے ميں تھيں كے قرينہ كى بناء پر ''فاسئلوا ''كا مخاطب ممكن ہے مشركين ہوں \_

11\_ انسان پر وحى كے امكان سے نا آگاہ افراد كے ليے اس كى حقيقت كو درك كرنے كے ليے ضرورى ہے كہ وہ علماء كى طرف رجوع كريں \_وما أرسلنامن قبلك ... فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

12\_ ناآگاہ افراد كو مختلف امور ميں اپنى جہالت دور كرنے كے ليے علماء كى طرف رجوع كرنا چاہيے\_

فاسئلو ا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

13\_ علم ، انسان كى ہوشيارى اوراس كى حقائق سے آگاہى كا سبب ہے\_فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

لغت ميں ''ذكر ''(علمى صورت ميں ) كسى چيز كادل ميں ہونا ہے اس معنى كے مطابق ذكر ، غفلت اور نسيان كى ضد ہوگا اور ''لا تعلمون'' كے قرينہ كى بناء پر اہل ذكر سے مراد صاحبان علم ہيں \_اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ علم كے ليے ذكر كى تعبير استعمال ہوتى ہے ممكن ہے مذكورہ نكتے كا فائدہ دے \_

14\_ سوال ، شناخت كا ذريعہ ہے\_فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

15\_ علماء كى اپنے علم كے دائرہ كا ر ميں رائے، معتبر اور قابل احترام ہے\_فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

نا آگاہ افراد كا انبياء كے بارے ميں اطلاعات اور حقيقت نبوت كو درك كرنے كے ليے علماء كى طرف رجوع، اس چيز سے حكايت ہے كہ ان كى بات معتبر ہے \_

16\_ صدر اسلام ميں مكّہ ميں آگاہ ، عالم اور انبياء الہى كے حالات سے مطلع افراد كا موجود ہونا \_

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

17\_ لوگوں كے سوالات كے مرجع، وہ علماء ہو سكتے ہيں جو مجسمہ علم ہوں \_فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

''اہل ذكر''ان افراد كو كہا جاتا ہے جن كے دلوں ميں غفلت اور نسيان نہ پائي جائے اس نكتہ كو مد نظر ركھتے ہوئے ''اہل علم'' كى جگہ ''اہل ذكر'' كالانا ممكن ہے مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

18\_ انبياء كى خصوصيات اور دين كے حقائق كے حصول كے ليے مشورت كرنا ضرورى ہے\_

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

''لا تعلمون'' كا متعلق محذوف ہے اور ابتداء آيت كے قرينہ كى بناء پر ممكن ہے اس كا متعلق انبياء اور ان كى خصوصيات ہوں اور چونكہ انبياء اور ان كے عقيدہ كے بارے ميں بحث دينى معارف ميں سے ہے لہذايہ كہا جاسكتا ہے كہ باقى دينى مسائل بھى اس ميں شامل ہيں \_

19\_''عن رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: لا ينبغى للعالم ان يسَلت على علمه وه ينبغى للجاهل ان يسَلت على جهله وقد قال اللّه : (فاسئلوا اهل الذكر ...''(1)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا كہ عالم كے ليے يہ سزاوارنہيں كہ وہ اپنے علم پرسكوت اختيار كرے اور جاہل كے ليے يہ شائستہ نہيں كہ وہ اپنى جہالت پر خاموش رہے جيسا كہ خداوند عالم نے فرمايا ہے: فاسئلوا اهل الذكر ...''

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 16

الله تعالي:الله تعالى كى دعوتيں 10; الله تعالى كى سنتيں 9; الله تعالى كى نعمات6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنشور ج5، ص133\_

انبياء:انبياء كا بشر ہونا \_1; انبياء كا مرد ہونا 2،7; انبياء كو وحى 3; انبياء كى بعثت كے آثار 8; انبياء كى تاريخ 4; انبياء كى جنس2; انبياء كى خصوصيات كى تحقيق18; انبياء كى نعمات6; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے انبياء 4

انسان:انسان كا اختيار 9; انسانوں كى ہدايت 9

تقليد:علماء كى تقليد 12; تقليدكے وجوب كے دلائل 12

جبر واختيار:جبر و اختيار كے باطل ہونے كے دلائل 8

جہلائ:جہلا اور علماء12

حقائق :حقائق بيان كرنے كے اسباب13

دين:دين كے حقائق كى تحقيق18

روايت:19

سوال:سوال كرنے كے فوائد 14

شناخت:شناخت كے وسائل 14

علم:علم كو چھپانے كى مذمت 19;علم كے آثار13

علماء:صدر اسلام كے علماء 16;علماء اور انبياء 16; علماء كا كردار 11،12; علماء سے سوال10،17،19; علماء كى طرف رجوع 12،17; علماء كى طرف رجوع كى اہميت 11; علماء كے قول كى حجيّت كى حدود 15

علماء مكہ:16

مشركين:مشركين كا باطل عقيدہ 8; مشركين كى جبر گرائي8

مشركين مكہ:مشركين اور بشر كا نبى ہونا 5; مشركين مكہ كو دعوت10; مشركين مكہ كى فكر 5

نبوت:نبوت كے شرائط 7

نبوت كى نعمت 6

وحي:بشر پر وحى كا نازل ہونا 5; بشر پر وحى نازل ہونے كے بارے ميں سوال 10

ہوشيارى :ہوشيارى كے اسباب 13

آیت 44

(بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ)

اور ہم نے ان رسولوں كو معجزات اور كتابوں كے ساتھ بھيجا ہے اور آپ كى طرف بھى ذكر كو (قرآن) نازل كيا ہے تا كہ ان كے لئے ان احكام كو واضح كرديں جو انكى طرف نازل كئے گئے ہيں اور شايد يہ اس بارے ميں كچھ غور و فكر كريں \_

1\_ خداوند عالم نے اپنے تمام انبياء اور رسولوں كو روشن دلائل ( معجزات ) اور كتاب كے ساتھ لوگوں كيطرف بھيجا ہے\_وماء ارسلنا من قبلك الا رجالاً بالبينّات و الزبر

''زبر'' ''زبور'' كى جمع ہے جس كا معنى كتابيں ہيں \_

2\_ انبياء اور د يگر انسانوں ميں فرق يہ ہے كہ انبياء ،خدا سے وحى دريافت كرتے اور مقام نبوت و آسمانى كتاب كے حامل ہوتے ہيں \_وما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم ...بالبيّنات و الزبر

مذكورہ مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے جب آيت ميں انبياء كے بارے ميں گفتگو جارى ہو وہ اسطرح كہ ان كا تعلق جنس بشريت سے ہے \_(وما ارسلنا من قبلك الاّ رجالاً نوحى اليهم ...) اور ان كيطرف وحى نازل ہوتى ہے وغيرہ

3\_خدوند عالم نے انبياء كو دلائل و كتاب دينے كے سلسلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قرآن مجيد عطا كيا ہے\_

وأنزلنا اليك الذكر

5\_ قرآن كريم كے ناموں ميں سے ايك نام ''ذكر'' ہے\_

وأنزلنا اليك الذكر

6\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى يہ ذمّہ دارى ہے كہ وہ لوگوں كے ليے قرآن مجيد كى وضاحت كر يں \_وأنزلنا اليك الذكر لبيّن للناس

7\_ قرآن كے مخاطب، تمام افراد ہيں اور اس كا پيغام عالميگر ہے\_وأنزلنا اليك الذكر لتبيّن ما نزّل اليهم

8\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا فہم و درك ، تمام انسانوں كے فہم سے زيادہ ہے\_وأنزلنا اليك الذكر لتبيّن للناس

9\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم ، فراموشى اور نسيان سے منزا او مبرّا ہے\_وأنزلنا الذكر لتبيّن للناس

مذكورہ مطلب اس نكتہ پر موقوف ہے جب ''مانزل اليہم'' كے قرينہ كى بناء پر ''الذكر'' سے مراد ''علم '' ہو اور لغت ميں ''ذكر''سے مراد كسى چيز كا (علمى صورت) ميں ہونا ہے چونكہ پيغمبر اكرم كو عطا شدہ علم كو ذكر سے تعبير كيا گيا ہے\_لہذا احتمال ہے كہ يہ اس وجہ سے ہے چونكہ اس ميں غفلت و فراموشى در كار نہيں ہے\_

10\_قرآن ايسى تعليمات و حقائق پر مشتمل ہے كہ جن كے فہم كى كنجى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہاتھ ميں ہے\_

وأنزلنا اليك الذكر لتبيّن للناس ما نزّل اليهم

11\_فقط قرآن وہ كتاب ہے جو گذشتہ انبياء كے دلائل اور معجزات كے كردار كو ادا كرنے والى ہے\_

وما أرسلنا ...بالبيّنات و الزبر و انزلنا اليك الذكر يتبيّن ما نزل اليهم

چونكہ خداوند عالم نے گذشتہ انبياء كو روشن دلائل اور كتاب عطا كرنے كے ذكر كے ساتھ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے لئے مخصوص كتاب كا ذكر كيا ہے لہذا ممكن ہے يہ مذكورہ نكتہ كى بناء پر ہو\_

12\_خداوند عالم نے گذشتہ انبياء كو حسّى معجزات عطافرمائے اور ان كے مقابلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ايك عالميگر آسمانى كتاب عنايت فرمائي ہے\_وما أرسلنا ...بالبيّنات والزبر و انزلنا اليك الذكر

''بيّنة'' كا معنى واضح اور روشن دليل ہے چاہے وہ دليل عقلى ہو يا حسى تا ريخى شواہد كے مطابق آيت ميں ''بيّنات'' سے مراد ممكن ہے حسى معجزات ہوں ، قرآن عطا كرنے كے سلسلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جدا ذكر كرنا، مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہے\_

13\_لوگوں كو چاہيے كہ وہ درك و فہم اور حقائق كو كشف كرنے كے ليے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف رجوع كريں \_

فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون ...أنزلنااليك الذكر لتبيّن للناس

14\_قرآن كے نزول اور اس كى وضاحت اور تفسير كا مقصد ، لوگوں كى فكر ى سطح كو بلند كرنا ہے \_

وأنزلنا اليك الذكر لتبيّن للناس ...لعلّهم يتفكّرون

15\_ تفكر ، معرفت اور حقائق كو درك كرنے كا ذريعہ ہے\_...ولعلّهم يتفكرون

16\_قرآن، د و قسم كے نزول( دفعى و تدريجي) كا حامل ہے\_وأنزلنا اليك الذكر لتبيّن للناس ما نزّل اليهم

نزول قرآن كے ليے دو فعل ''انزل ''اور ''نزّل'' كو لانا شايد اس وجہ سے ہو كہ '' نزل'' كا معنى پراگندہ اور تدريجى نزول ہے\_

17\_قرآنى آيات ميں تفكر، حقانيت كو كشف كرنے اور بشر پر نزول وحى كے جائز و ممكن ہونے كا سبب ہے\_

وما ارسلنا من قبلك الا رجالاً نوحى اليهم ... وأنزلنا الذكر لتبيّن للناس ... ولعلّهم يتفكرّون

احتمال ہے كہ ''يتفكّرون'' كا متعلق وہ اعتراض ہو جو مشركين كى طرف سے پيش كيا گيا ہے كہ بشر پر وحى كا نزول ، ممكن نہيں ہے\_

18\_تفكر اور غور و فكر، ايك مطلوب اور شائستہ چيز ہے\_ولعلّهم يتفكّرون

19\_ ''عن ابى عبداللّه عليه‌السلام ...وسمّى اللّه عزّوجل القرآن ذكراً فقال تبارك و تعالي: ''وأنزلنا اليك الذكر ...''(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ خداوند عالم نے قران كو ''ذكر ''كا نام ديا ہے\_ اور فرمايا ہے ''وأنزلنا اليك الذكر''

الله تعالي:الله تعالى كے عطايا 3،12

انبياء:آنحضرت سے پہلے والے انبياء كے معجزہ كى خصوصيات 12; انبياء عليه‌السلام كو وحي2;انبياء عليه‌السلام كى بعثت كے دلائل1; انبياء عليه‌السلام كى كتاب1،2; انبياء عليه‌السلام كى نبوت 2; انبياء عليه‌السلام كے بيّنات 1،2،3;انبياء عليه‌السلام كے حسى معجزات 12; انبياء عليه‌السلام كے خصوصيات 2; انبياء عليه‌السلام كے معجزات 1

تذكر كے اسباب

تفكر:تفكر كى اہميت 18; تفكر كے آثار 15; قرآن ميں تفكر كے آثار 17

حقائق:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ،ج1،ص295، نوراثقلين،ج3 ص57، ح97\_

حقائق كو بيان كرنے كى روش13; حقائق كو بيان كرنے كے اسباب17; حقائق درك كو كرنے كے وسائل15

ذكر:5،19

روايت19

شناخت:شناخت كے وسائل15

عمل:پسنديدہ عمل18

قرآن:قرآن فہمى كے اسباب10; قرآن كا اعجاز11،12; قرآن كا تدريجى نزول 16; قرآن كا كردار4; قرآن كا نزول دفعي16; قرآن كو بيان كرنا6; قرآن كوبيان كرنے كا فلسفہ14; قرآن كى فضيلت11،12; قرآن كے خصوصيات 4; قرآن كے مخاطب7; قرآن كے نام 5،19;قرآن كے نزول كا فلسفہ 14; قرآن مبين10

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نزول قرآن3;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كردار10،13; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا منزہ ہونا 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ داري6; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف رجوع 13; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى فہم و فراست8; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كتاب3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 8،9،10،12; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علم كى خصوصيات 9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے معجزہ كى خصوصيات12; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و فراموشي9; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و قرآن6

آیت 45

(أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُواْ السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللّهُ بِهِمُ الأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَشْعُرُونَ)

كيا يہ برائيوں كى تدبيريں كرنے والے كفار اس بات سے مطمئن ہوگئے ہيں كہ اللہ اچانك انہيں زمين ميں دھنسا دے يا ان تك اس طرح عذاب آجائے كہ انھيں اس كا شعور بھى نہ ہو \_

1\_خداوند عالم نے پيغمبر كے خلاف سازش كرنے والوں كو دھنسا دينے كى دھمكى دى \_

أفا من الذين مكرو السيّات ان يخسف اللّه بهم الأرض

ما قبل آيات جو كہ مشركين اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم وقرآن كے خلاف ان كى سازشوں كے بارے ميں ہيں كے قرينہ كى بناء پر ''الذين كفروا''سے مراد وہ افراد ہيں جو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى راہ ميں ركاوٹ بنے ہوئے تھے\_

2\_ قيامت اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں شبہ پيدا كرنا ، قبيح اور ناپسنديدہ عمل ہے\_

واقسموا باللّه جهد ايمانهم لا يبعث اللّه من يموت ...وما ارسلنا من قبلك الا رجالاً نوحى اليهم ...أفا من الذين مكرو السيّات

''سيّة'' كى جمع''سيّات'' ہر قبيح عمل كے معنى ميں ہے ''فاصابہم السيّات ما عملوا'' كے قرينہ كى بناء پر آيات ميں ''سيّات'' سے مراد ، ممكن ہے ايسے شبہات ہوں جو ما قبل آيات ميں مشركين كى جانب سے پيش كے گئے تھے\_

3\_پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والے مشركين كے احساس امن كى خداوند عالم نے مذمت كى ہے\_

أفأمن الذين مكروالسيّات

''ا فأمن'' ميں ہمزہ استفہام تو توبيخ كے ليے ہے\_

4\_بد كردار افراد، كو كبھى بھى الہى عذاب سے امان كا احساس نہيں كرنا چاہيے\_

ا فامن الذين مكرو السيّات ان يخسف اللّه بهم الارض

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ان كے مقصد سے روكنے كے ليے ہر قسم كى كوشش قبيح ہے\_ا فأمن الذين مكروا لسيّات

لغت ميں ''مكر'' كا معنى كسى شخص كو اس كے مقصد سے روكنا ہے اور ''سيّات '' فعل ''مكروا'' كے ليے مفعول بہ اور اس ميں ''عملوا'' جيسے فعل متعدى كا معنى متضمن ہے\_

6\_زمين ، الہى عذاب كا ايك ذريعہ ہے\_ان يخسف اللّه بهم الارض

7\_ قبيح اعمال كے ليے نقشہ كشى اور پروگرام بنانے والے،انواع و اقسام كے الہى عذاب سے دوچار ہوں گے \_

ا فأمن الذين مكروا السيّات ان يخسف اللّه بهم الأرض او يأتيهم العذاب من حيث لا يشعرون

8\_ خداوند عالم كى قدرت ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كى نقشہ كشى اور ان كے خلاف سازش كرنے والوں نيز ان كے مكر سے بلند و برتر ہے\_ا فأمن الذين مكرو السّيات ان يخسف اللّه بهم الأرض

9\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ان كے مقصد سے روكنے كے ليے لوگوں

كے ذہن ميں خدا، معاد اور پيغمبر كے بارے ميں شبہہ پيدا كرنا، مشركين كا نہايت ہى گھٹيا فعل تھا\_

قالوا لوشاء اللّه ما عبدنا من دونه من شيء ...واقسموا باللّه ... لا يبعث اللّه من يموت ... وما ارسلنا من قبلك الا رجالاً نوحى اليهم ...ا فامن الذين مكروالسيّات

يہ مطلب اس بناء پر ہے جب ''سيّات ''اس مصدر محذوف كے ليے صفت ہوجو فعل ''مكروا'' كے ليے مفعول مطلق ہے اس بناء پر قبيح اور برے مكر سے مراد، وہى نكات ہيں جو مشركين كى طرف سے خدا ، معاد اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں بيان كيے جاتے تھے\_

10\_بعض گناہوں كا ارتكاب، دنياوى عذاب كا حامل ہے\_

ا فأمن الذين مكروا السيّات ان يخسف اللّه بهم الارض اويأتيهم العذاب

11\_ كچھ گناہ ،زمين ميں دھنسے كى سزاكے حامل ہيں \_ا فأمن الذين مكروالسيّات ان يخسف الله بهم الارض

12\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والے مشركين كو ناگہانى عذاب كى دھمكى دى جانا \_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ...اويأتيهم العذاب من حيث لا يشعرون

13\_ الہى عذاب، درك، پيشگوئي اور دفع كے قابل نہيں ہے\_ا ويأتيهم العذاب من حيث لا يشعرون

14\_ قبيح اعمال كا ارتكاب اور پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و دين كے خلاف سازش كرنے والے ، انواع و اقسام كے عذاب سے دوچار ہيں \_ا فأمن الذين مكروا لسيّات ان يخسف اللّه بهم الأرض اويأتيهم العذاب

15\_ جس وقت انبياء و دين كے خلاف سازش كرنے والوں كى سازشيں سنگين اور حدسے بڑھ جائيں تو ان كا راستہ روكنے كے ليے خداوند عالم مداخلت كرتاہے\_ا فأمن الذين مكروالسيّات ان يخسف اللّه بهم الأرض او يأتيهم العذاب

سازش كرنے والوں كا سامنا كرنے كے ليے''خسف''(زمين ميں دھننسا) اور عذاب كو خداوند عالم كى طرف نسبت دنيا، ايك قسم كى پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان كے خلاف سازش برداشت نہ كرنے سے حكايت ہے ''سيّات'' كو الف لام كے ساتھ جمع لانا جوكہ عموميت كا فائدہ دے رہا ہے ممكن ہے سازش كى اقسام اور سنگينى اور اس كے مختلف زاويوں سے حكايت ہو\_

16\_ ''عن ابى عبداللّه عليه‌السلام '' سئل عن قول اللّه: ''ا فأمن الذين مكروا لسيّات ان يخسف اللّه بهم الارض''قال :هم اعداء اللّه وهم

يمسخون و يقذقون و يسيخون فى الأرض(1)

امام صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''ا فأمن الذين مكروا السيّات ان يخسف اللّه بهم الارض'' كے بارے ميں سوال كيا گيا تو امام نے جواب ميں فرمايا كہ وہ دشمنان الہى ہيں اور مسخ شدہ ہيں اور انہيں نشانہ بنايا جائے گا اور وہ زمين ميں دھنس جائيں گے \_

عياشى كے نسخہ ميں ''يسسيحون '' لكھا ہے ليكن ہم نے نورالثقلين سے نقل كيا ہے جو كہ صحيح معلوم ہوتا ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كا كردار15;الله تعالى كى سرزنشيں 3; الله تعالى كى قدرت8; الله تعالى كے انذار 1;الله تعالى كے بارے ميں شبہہ ڈالنا9; الله تعالى كے دشمنوں كو سز ا\_16;الله تعالى كے عذاب كى خصوصيات 13

انذار:زمين ميں دھنس جانے والے عذاب سے ڈرانا 1; عذاب سے ڈرانا12

بدكار:بدكاروں كا عذاب 14;بدكاروں كے عذاب كا حتمى ہونا4

دين:دين كے خلاف سازش كرنے كى ممانعت 15; دين كے دشمنوں كو عذاب14

روايت:16

زمين:زمين دھنس جانا16; زمين ميں دھنس جانے كے اسباب11

سازش كرنے والے:سازش كرنے والوں كو عذاب7

عذاب:دنياوى عذاب كے اسباب10;عذاب سے محفوظ ہونے كا احساس4;عذاب كا ٹل جانا13; عذاب كى پيشگوئي13;زمين كے ساتھ عذاب6; عذاب كے وسائل6

عمل :ناپسنديدہ عمل 2،5;ناپسنديدہ عمل كى نقشہ كشى كرنے والوں كا عذاب7

گناہ:گناہ كا دنياوى كيفر و سزا10; گناہ كى سزا\_ 11; گناہ كے آثار 10

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں شبہہ پيداكرنے والوں كى سرزنش2; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بارے ميں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشي، ج2، ص261، ح35 ، نور الثقلين، ج3 ص59، ح105\_

شبہہ ڈالنا9; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے پر سرزنش5; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے كى ممانعت 15; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كا مكر و فريب; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كو انذار 1،12; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كو عذاب 14; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كى سا زش8،9

مشركين:مشركين كا ناپسنديدہ عمل 9; مشركين كو انذار12; مشركين كے امنيت كے احساس كى سرزنش3; مشركين كے شبہہ ڈالنے كا فلسفہ9

معاد:معاد كے بارے ميں شبہہ ڈالنا 9; معاد كے بارے ميں شبہہ ڈالنے كى سرزنش2

آیت 46

(أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ)

يا انہيں چلتے پھرتے گرفتار كرلياجائے كہ يہ اللہ كو عاجز نہيں كرسكتے ہيں \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سارش كرنے وا لوں كو ان كى روزمرّہ كى سرگرميوں كى بناء پرہلاكت آميز عذاب كى دھمكى \_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ... اويأخذهم فى تقلّبهم

''اخذ''(لينا) ہلاكت سے كنايہ ہے اور ''تقلّب'' (تصرف) ممكن ہے كہ ہر قسم كى تلاش و كوشش اور آنے جانے اور سرگرميوں سے كنايہ ہو\_

2\_ بدكارلوگوں كو خداوند عالم كى طرف سے ہلاكت اور عذاب استيصال كى دھمكى دى گئي ہے\_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ... اوياخذ هم فى تقلّبهم

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والوں كو خداوند عالم كى طرف سے يہ دھمكى كہ انہيں سازش كے وقت ،ہلاكت آميز عذاب اپنى لپيٹ ميں لے لے گا\_

ا فأمن الذين مكرو السيّات ...اويأخذهم فى تقلّبهم

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پرہے كہ جب ''تقلّبہم'' سے مراد، مشركين اور سازش كرنے والوں كى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف اپنے مقاصد كو عملى جامہ پہنا نے كى كوشش ہو\_

4\_خداوند عالم كے دنياوى عذابوں ميں سے ايك ناگہانى ہلاكت ہے\_أو يأخذ هم فى تقلّبهم

5\_بد كارلوگ كبھى بھى خداوند عالم كے عذاب استيصال اور ہلاكت آميز عذاب سے امان ميں نہيں ہيں \_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ...اويأخذ هم من تقلّبهم

6\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والے اپنے آپ كو كبھى بھى عذاب استيصال الہى سے محفوظ نہ سمجھيں \_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ...أويأخذ هم فى تقلّبهم

7\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والوں كے پاس خداوند عالم كے عذاب استيصال سے فرار كا كوئي راستہ نہيں تھے\_ا فأمن الذين مكروالسيّات ...اويأخذ هم فى تقلّبهم فى هم بمعجزين

8\_ خداوند عالم كے عذاب كے مقابلے ميں انسانى توانائياں بے كار ہيں \_ا ويأخذهم فى تقلّبهم فما هم بمعجزين

9\_ عذاب الہى كے مقابلے ميں ناتوانى سبب بنتى ہے كہ انسان عذاب استيصال كے مقابلے ميں سر تسليم خم كرلے\_

أويأخذهم فى تقلّبهم فما هم بمعجزين

''فما ہم ''ميں ''فا'' علّت كے ليے ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كے انذار2،3

انذار:عذاب استيصال سے انذار2; عذاب سے انذار 1،3

انسان:انسان كا عجز8

بدكار:بدكاروں كو انذار2; بدكاروں كے عذاب كا حتمى ہونا5

عجز:عجز كے آثار9

عذاب:عذاب استيصال سے عذاب7; عذاب سے محفوظ ہونے كا احساس6; عذاب سے نجات8;عذاب كے مقابلے ميں تسليم ہوجانا9

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كو انذار 1،3; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كى ہلاكت1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كے عذاب كا حتمى ہونا 6،7

ہلاكت:ناگہانى ہلاكت

آیت 47

(أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرؤُوفٌ رَّحِيمٌ)

يا پھر انھيں ڈرا ڈرا كر دھيرے دھيرے گرفت ميں ليا جائے كہ تمھارا پروردگار بڑا شفيق اور مہربان ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والوں كو خوف و ہراس كى حالت ميں ہلاكت كى دھمكى دى گئي ہے\_

ا فأمن الذين مكرو السيّات ... اويأخذهم على تخوّف

''أخذ'' (لينا) ہلاكت سے كنايہ ہے اور ''على تخوّف'' ''يأخذ'' كے مفعول كے ليے حال ہے ممكن ہے ''تخّوف''كى اصل خوف ہو جس كا معنى ڈر ہے\_

2\_ بدكردار افراد كو خوف و ہراس كى حالت ميں دھمكى دى گئي ہے\_

ا فأمن الذين مكرو السيّات ...اويأخذ هم على تخّوف

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والوں كو تدريجى ہلاكت كى دھمكى دى گئي ہے\_

ا فأمن الذين مكرو السيّات ...او يأخذ هم على تخّوف

لغت ميں ''تخّوف'' كا معنى ''تنقص'' ذكرہوا ہے جس سے مراد ، موت كى وجہ سے انسانوں كے اموال اور نفوس كى تعداد ميں كمى واقع ہونا ہے اس بناء پر ''تخّوف'' يہ ہے كہ كچھ تعداد ہلاك ہوگئي ہے اور پھر دوسرے گروہ كى بارى آئے گى اور يہ

تدريجى ہلاكت سے حكايت ہے\_

4\_لوگوں كے ايك گروہ كو ہلاك كرنا اور اس كے بعد باقى افراد ميں نفسياتى بحران پيدا كرنا ، خداوند عالم كا ايك دنياو ى عذاب ہے\_اويأخذهم على تخّوف

5\_ خداوند عالم ، رؤوف( محبت ركھنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے\_فان ربّكم لروؤف رحيم

6\_خداوند عالم كى بندوں پر مہربانى و رحمت، اس كى ربوبيّت كا تقاضا ہے\_فان ربّكم لروؤف رحيم

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والوں كو دھمكى دينا ، خداوند عالم كى مؤمنين پر نرمى اور رحمت كا جلوہ ہے \_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ان يخسف اللّه بهم ...أويأتيهم العذاب ...فان ربّكم لروؤف رحيم

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے جب عبارت ''فان ربّكم لروؤف رحيم'' مؤمنين كو خطاب ہو اور سازشيوں كے خلاف انواع و اقسام كى دھميكوں كے بعد اس كا ذكر ممكن ہے مذكورہ نكتہ كى طرف اشارہ ہو\_

8\_بدكردار اور سازش كرنے والوں كو تدريجى طور پر ہلاك كرنا ، خداوند عالم كى نرمى اور رحمت كا جلوہ ہے\_

ا فأمن الذين امنوا مكروالسيّات ...اويأخذهم على تخوّف فان ربّكم لروؤف رحيم

''فانّ'' ميں ''فا'' علّت كے ليے ہے اور ممكن ہے بدكردار افراد كى ہلاكت كے تدريجى ہونے كى علّت كے سلسلہ ميں ہو\_

9\_بدكردار اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرنے والے، انواع و اقسام كے دنياوى عذاب سے دوچار ہيں \_

ا فأمن الذين مكروالسيّات ان يخسف اللّه بهم الأرض أويأتيهم العذاب ...اويأخذهم فى تقلّبهم ...اوياخذهم على تخّوف

10\_ منطقى استدلال كے بعد بدكردار وں كو دھمكى دينا، قرآن كريم كا ايك تبليغى شيوہ ہے\_

وما ارسلنا من قبلك الارجالاً نوحى اليهم فاسئلوا اهل الذكر ...وأنزلنا اليك الذكر لتبيّن للنّاس ...ا فأمن الذين مكروا ...ان يخسف اللّه بهم ...اؤيأخذهم على تخوّف

11\_ انسانوں ميں خوف و اميد كى حالت پيدا كرنا ، قرآن كريم كا ايك تبليغى طريقہ ہے\_

أويأخذ هم على تخّوف فان ربّكم لرؤوف رحيم

بدكردار افراد كو دھمكى دينے كے بعد ''فان ربّكم

لرؤوف رحيم'' كى عبارت جو كہ خداوند عالم كى محبت و مہربانى پر دلالت كررہى ہے كا ذكر ممكن ہے مذكورہ نكتہ كى طرف اشارہ ہو\_

12\_عملى طور پر اقدام كى جگہ عذاب كى دھمكى دينے كا سرچشمہ ، خداوند عالم كى نرمى اور رحمت ہے\_

أويأخذ هم على تخوّف فان ربّكم لروؤف رحيم

اسماء و صفات:روؤف5;رحيم5

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 6; الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 7،8; الله تعالى كى رحمت كے آثار12; الله تعالى كى مہربانى كا سرچشمہ6; الله تعالى كى مہربانى كى نشانياں 7،8; الله تعالى كى مہربانى كے آثار12

انذار:عذاب سے انذار1،2،3; عذاب سے انذار كا سرچشمہ12

بدكار:بدكاروں پر اتمام حجت 10;بدكاروں كا دنياوى عذاب9;بدكاروں كو انذار 2،10; بدكاروں كو ڈر2; بدكاروں كى تدريجى ہلاكت 8; بدكاروں كى ہلاكت 2;

تبليغ:تبليغ كا طريقہ كار10،11

خوف:خوف و اميد11

سازش كرنے والے:سازش كرنے والوں كى تدريجى ہلاكت 8

عذاب:دنياوى عذاب 4;عذاب سے باقى بچ جانے والوں كا خوف4

مؤمنين:مؤمنين پر رحمت7

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كاخوف1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كو انذار 1،3،7; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كى تدريجى ہلاكت 3; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كى ہلاكت 1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے دشمنوں كے ليے دنياوى عذاب9

آیت 48

(أَوَ لَمْ يَرَوْاْ إِلَى مَا خَلَقَ اللّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلاَلُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالْشَّمَآئِلِ سُجَّداً لِلّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ)

كيا ان لوگوں نے ان مخلوقات كو نہيں ديكھا ہے جن كا سايہ داہنے بائيں پلٹتا رہتا ہے كہ سب اس كى بارگاہ ميں تواضع و انكسار كے ساتھ سجدہ ريز ہيں \_

1\_ خداوند عالم نے انسانوں كو مادى موجودات اور ان كے سايہ كى گردش ميں دقت اور مطالعہ كى دعوت دى ہے\_

أولم يروا الى ماخلق اللّه من شى يتفيّوا ظلاله عن اليمين و الشمائل

مذكورہ مطلب درج ذيل نكات پر موقوف ہے \_1\_فعل''راي''جب ''الي'' كے ساتھ متصل ہو تو اس ميں ''نظر '' كا معنى متضمن ہوتا ہے اور لغت ميں ''نظر'' كا معنى كسى چيز ميں نگاہ كے ذريعہ تامّل كرنا ہے \_2\_ آيت ميں ''يروا'' كى ضمير كے مرجع كے بارے ميں احتمال ہے كہ وہ ''الناس'' ہو \_ 3\_ ہمزہ استفہام انكار تو بيخى ہے اور اس كا نتيجہ مطالعہ كى دعوت ہے \_

2\_خداوند عالم نے مشركين كو مادى موجودات اور ان كے سايہ كى گردش ميں دقت اور مطالعہ كى دعوت دى ہے\_

أولم يروا الى ما خلق اللّه من شى يتفّيوا ظلاله

اس مطلب ميں ''يروا'' كى ضمير كا مرجع مشركين ہے كہ جن كے بارے ميں ما قبل آيات ميں گفتگو ہوئي ہے\_

3\_ خداوند عالم نے نظام شمسى كے حركات و آثار ميں دقت اور مطالعہ كى دعوت دى ہے\_

أولم يروا الى ما خلق اللّه من شيء يتفيّوا ظلاله من اليمين والشمائل

مادى موجودات كے سايوں ميں دقيق نگاہ كى دعوت دنيا، ممكن ہے نظام شمسى ميں مطالعہ كى طرف اشارہ ہو كيونكہ اجسام كے سايہ كى گردش كى علت خود اجسام نہيں ہيں بلكہ نظام شمسى كے طلوع و غروب اور گردش كا نتيجہ ہے\_

4\_انسانوں كو چاہيے كہ وہ مادى موجودات اور ان كے

تحولات كا مشاہدہ كرنے كے ذريعہ ان كے بارے ميں دقيق مطالعہ كريں \_

ا ولم يروا الى ما خلق اللّه من شى يتفيّوا ظلاله من اليمين والشمائل

''ا ولم يروا''ميں ہمزہ ، توبيخى ہے اور 'راي'' كا معنى ديكھنا ہے چونكہ خداوند عالم نے لوگوں كو مادى اشياء كو نہ ديكھنے كى وجہ سے مورد سرزنش قرار ديا ہے لہذا يقيناً ان كى طرف نہ ديكھنے سے مراد ، نگاہ نہ كرنا نہيں ہے چونكہ لوگ مادى اشياء كو ديكھتے ہيں لہذا لوگوں كى سرزنش ، ان مادى موجودادت ميں عميق نگاہ نہ كرنے كى وجہ سے ہے\_

5\_ مادى موجودات اور ان كے سايہ كى پيدائش نيز دائيں اوربائيں طرف ان كى گردش ، خداوند عالم كى نشانيوں ميں سے ہے\_أولم يروا الى ما خلق الله من شى يتفيّوا ظلاله من اليمين والشمائل

اشياء اور ان كے سايہ كى گردش ميں عميق نگاہ نہ كرنے والوں كى سرزنش، يقيناً خود ان كى وجہ سے نہيں ہے بلكہ اس وجہ سے ہے كہ ان كى طرف نگاہ كے ذريعہ وہ خداوند عالم كو درك كرسكيں \_

6\_مادى موجودات ميں عميق نگاہ نہ كرنے كى وجہ سے مشركين ، خداوند عالم كى مذمت كے مصداق ٹھہرے ہيں \_

أولم يروا الى ما خلق الله من شى يتفيّوا ظلاله من اليمين والشمائل

7\_ سايہ دار اجسام اور ان كے سايہ كى تخليق ، خداوند عالم كے اختيار ميں ہے\_

أولم يروا الى ما خلق اللّه من شى يتفيّوا ظلاله من اليمين والشمائل

8\_ اجسام كے سايہ كى گردش ، خداوند عالم كے سامنے سجدہ ، فرمانبردارى اور ان كے تذلّل كى نشانى ہے \_

اولم يروا الى ما خلق الله من شى يتفيّوا ظلاله من اليمين والشمائل سجداً لله وهم داخرون

9\_ مادى موجودات ميں گہرا مطالعہ كرنے كے ذريعہ ، خداوند كے سامنے ان كى فرمانبردارى اور تذلل كا استفادہ كيا جا سكتا ہے\_اولم يروا الى ما خلق الله من شى يتفيّوا ظلاله عن اليمين و الشمائل سجداً للّه وهم داخرون

10\_خداوند عالم كے سامنے مادى موجودات كى فرمانبردارى اور تذلل ، يہ زمينہ فراہم كرتا ہے كہ انسان خدا كے سامنے تسليم خم ہو جائے \_اولم يروا الى ما خلق الله من شى ء يتفيّوا ظلاله عن اليمين و الشمائل سجداً وهم داخرون

خداوند عالم كے مقابلہ ميں مادى موجودات كے تذلل اور سجدہ كے بارے ميں غور فكر كى دعوت حقيقت ميں ان سے عبرت لينے كى دعوت ہے\_

11\_تمام موجودات مادي، مكمل خضوع كے ساتھ خداوند

عالم كو سجدہ كرتے ہيں \_اولم يروا، من شيء ...سجداً للّه وهم داخرون

لغت ميں ''داخر'' كا معنى ذليل ہے اور جملہ ''وہم ذاخرون'' كلمہ ''ظلال'' كے ليے حال ہے\_

12\_خداوند عالم كے سامنے سايوں كا مكمل خضوع و فرمانبردارى نے انہيں ايك خاص اہميت عطا كى ہے\_

من شيء يتفيّوا ظلاله ...سجداًللّه وهم داخرون

''ہم ''كى ضمير ذوالعقول كے ليے استعمال ہوتى ہے ''ظلال'' كے بارے ميں اس كا استعمال ممكن ہے مذكورہ نكتہ كى طرف اشارہ ہو\_

آيات خدا:خداوند عالم كى آفاقى آيات5

اقدار:اقدار كا ملاك12

پيدائش كائنات:پيدائش كائنات كے مطالعہ كى اہميت 4،6; پيدائش كائنات كے مطالعہ كى دعوت 1،2،3;

تسليم:خدا كے سامنے سر تسليم خم كرنے كا سرچشمہ9،10

خدا:خداوند عالم كى خالقيت7; خداوند عالم كى دعوتيں 1،2،3; خداوند عالم كى سرزنشيں 6

ذكر:موجودات كے تسليم ہونے كے ذكر كے آثار 10; موجودات كے خضوع كے ذكر كے آثار 10

سايہ:سايہ كا تسليم ہونا 8; سايہ كا خضوع 8; سايہ كا سجدہ كرنا8; سايہ كى قدر و قيمت12; سايہ كى گردش5،8; سايہ كى گردش كا سرچشمہ7; سايہ كے تسليم خم ہونے كے آثار 12; سايہ كے خضوع كے آثار12

سجدہ:خدا كے ليے سجدہ8،11

مشركين:مشركين كو دعوت 2; مشركين كو سرزنش6

منظومہ شمسي:منظومہ شمسى كى حركت كا مطالعہ3

موجودات:سايہ دار موجودات كى خلقت7;مادى موجودات 5; مادى موجودات كے مطالعہ كے آثار9; موجودات كا خضوع11 ; موجودات كا سجدہ11; موجودات كا سرتسليم كرنا9،11

آیت 49

(وَلِلّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مِن دَآبَّةٍ وَالْمَلآئِكَةُ وَهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ)

اور اللہ ہى كے لئے آسمان كى تمام چيزيں اور زمين كے تمام چلنے والے اورملائكہ سجدہ ريز ہيں اور كوئي استكبار كرنے والا نہيں ہے \_

1\_دنيا كے تمام چلنے والے موجودات ، خداوند عالم كے سامنے ہميشہ مطيع اور سجدہ ريز ہيں \_

وللّه يسجد ما فى السموات وما فى الأرض من دابّة والملائكة

2\_آسمانوں ميں چلنے والے جسمانى موجودات كا موجود ہونا\_وللّه يسجد ما فى السموات ...من دابّة

''من'' ''ما'' موصولہ كے بيان كے ليے ہے لغت ميں ''دابة ''كا معنى ايسا چلنے والا ہے جس كى حركت محسوس نہ ہو ''دابة'' محلاً منصوب ہے اور''يسجد'' كے فاعل كے ليے حال ہے، اس بنا ء پر ''ما ''پر ملائكہ جو كہ مجرد موجودات ہيں كا عطف كے قرينہ كى بناء پر ممكن ہے جسمانى موجودات ہوں \_

3\_كائنات كے متعدد آسمان ہيں \_ما فى السموات وما فى الارض

4\_ تمام چلنے والے موجودات اور ملائكہ ، فقط خداوند عالم كے سامنے سجدہ ريز ہوتے ہيں \_

وللّه يسجد ما فى السموات وما فى الأرض من دابة والملائكة

5\_كائنات كے زندہ موجودات كے د رميان، ملائكہ كا ايك بلند و بالا مقام ہے\_

ولله يسجد ما فى السموات وما فى الارض من دابة والملائكة

تمام موجودات ميں ملائكہ كے ذكر كے ساتھ تخصيص ممكن ہے ان كے بلند مقام سے حكايت ہو\_

6\_تمام چلنے والے موجودات ، خداوند عالم كے مقابلہ ميں مطيع ہيں اور وہ غرور تكبر سے كام نہيں ليتے ہيں \_

ولله يسجد ما فى السموات وما فى الارض من دابة ...وهم لايستكبرون

7\_ تمام ملائكہ ، خداوند عالم كے مطيع اور فرمانبردار اور اس كى احكام كى نافرمانى نہيں كرتے ہيں \_

وللّه يسجد ... والملائكه وهم لا يستكبرون

8\_استكبار ى فكر ، ايك ناپسنديدہ اور قبيح چيز ہے\_وهم لا يستكبرون

فرشتوں كى توصيف كے ليے ان سے تكبر كى نفى اس كے مذموم ہونے سے حكايت ہے\_

آسمان:آسمان كا متعدد ہونا 3

اخلاق:رزائل اخلاقي8

استكبار:استكبار كا ناپسنديدہ ہونا 8

اطاعت:خداوند عالم كى اطاعت6،7

چوپائے:چوپائے آسمانى مادي2;چوپائے اور استكبار 6; چوپاؤں كا سجدہ 1،4; چوپاؤں كا سر تسليم خم كرنا1،6; چوپاؤں كى توحيد عبادى 4

سجدہ:خداوند عالم كے ليے سجدہ1،4

ملائكہ:ملائكہ او رمعصيت7; ملائكہ كا سجدہ 4; ملائكہ كا سر تسليم خم كرنا7; ملائكہ كى توحيد عبادي4; ملائكہ كے خصوصيات 7; ملائكہ كے فضائل 5

آیت 50

(يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ)

يہ سب اپنے پروردگار كى برترى اور عظمت سے خوفزدہ ہيں اور اسى كے امر كے مطابق كام كر رہے ہيں \_

1\_ملائكہ، ہميشہ خداوند عالم كے مقام ربوبيت اور اس كے قہر و غضب سے خوف وہراس ميں ہيں \_

والملائكه ...يخافون ربّهم من فوقهم

''من فوقہم'' ''رب'' كے ليے حال ہے او ر خداوند عالم كے اس علم و برترى پر دلالت كر رہا ہے جو اس كے قہر و غضب سے حاكى ہے او رفعل مضارع ''يخافون'' ہميشگى پر دلالت كررہا ہے\_

2\_ملائكہ ، نفسياتى تاثير اور انعطاف كے حامل ہيں \_والملائكة ...يخافون ربّهم

3\_ملائكہ ہميشہ خداوند عالم كے بلند و برتر مقام كى طرف توجہ كئے ہوئے ہيں \_يخافون ربّهم من فوقهم يفعلون

4\_خداوند عالم كى ربوبيت و قہر كا مقام ، خوف و ہراس كے سزا وار ہے\_يخافون ربّهم من فوقهم

5\_ملائكہ ،ہميشہ خداوند عالم كے احكام اور فرامين كے مطيع ہيں اور اس كى نافرمانى نہيں كرتے ہيں \_

(نافرمانى سے معصوم ہيں )والملائكة ...يفعلون ما يؤمرون

6\_ملائكة ،اوامر الہى كو انجام دينے پرمامور ہيں \_والملائكة ...ويفعلون ما يؤمرون

7\_خوف الہي، اس كے احكام كى بجا آورى كا زمينہ فراہم كرتا ہے\_يخافون ربّهم ...ويفعلون ما يؤمرون

8\_خوف خدا اور اس كے فرامين كو بے چون وچرا انجام دينا ، پسنديدہ اور مطلوب امر ہے \_

يخافون ربّهم ...ويفعلون ما يؤمرون

9\_ملائكہ ، خداوند عالم كى خاص ربوبيت كے تحت ہيں \_والملائكة ...يخافون ربّهم

خداوند عالم كا تمام موجودات كے ''رب'' ہونے كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے اور لفظ ''رب'' كا ضمير ''ہم''كہ جس كا مرجع ملائكہ ہے كى طرف اضافہ ممكن ہے مذكورہ نكتہ كى طرف اشارہ ہو\_

10\_ مشركين ، ملائكہ كے بلند مقامات و مرتبہ كے معتقد تھے\_والملائكة وهم لا يستكبرون \_يخافون ربّهم

احتمال ہے كہ موجودات ميں سے ملائكہ كا خاص ذكر ، خداوند عالم كے سامنے ان كى اطاعت اور فرمانبردارى كى بناء پر ہو چونكہ مشركين ان كے بارے ميں بلند مقامات كے معتقد تھے خداوند عالم نے ان كى اطاعت اور فرمانبر دارى پر تاكيد كے ذريعہ مشركين كو اس فكر كے كسب كى دعوت دى ہے\_

اطاعت:خداوند عالم كى اطاعت5،8; خداوند عالم كى اطاعت كا زمينہ7

الله تعالى :الله تعالى كا علو3;الله تعالى كى خاص ربوبيّت9; اوامر الہي7،8

ذكر:ذكر الہي3

خوف:

خوف خدا\_8; خوف خدا كے آثار7; ربوبيت الہى كا خوف1،4; قہاريت الہى كا خوف1،4

عمل:پسنديدہ عمل8

مشركين:مشركين كا عقيدہ 10

ملائكہ:ملائكہ كا اثر قبول كرنا2; ملائكہ كا خوف\_1; ملائكہ كا سر تسليم خم كرنا 5; ملائكہ كا مرّبي9; ملائكہ كى خصوصيات 5; ملائكہ كى ذمّہ دارى 6; ملائكہ كى عصمت5; ملائكہ كے مقامات كا عقيدہ ركھنا10

آیت 51

(وَقَالَ اللّهُ لاَ تَتَّخِذُواْ إِلـهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلهٌ وَاحِدٌ فَإيَّايَ فَارْهَبُونِ)

اور اللہ نے كہہ ديا ہے كہ خبردار و خدا نہ بناؤ كہ اللہ صرف خدائے واحد ہے لہذا مجھ ہى سے ڈرو\_

1\_دو معبودوں كے انتخاب اور اس دو گانگى پر عقيدہ ركھنے سے خداوند عالم نے منع كيا ہے\_

قال اللّه لا تتخّذ واالهين اثنين

2\_خداوند عالم ، معبود يكتا اور خدائے وحدہ لا شريك ہے\_انّما هو الهٌ واحد

3\_خود خداوند عالم كى طرف سے اس كى يكتا ئي كا اعلان\_وقال اللّه ...انّما هو الهٌ واحد

4\_توحيد كى دعوت اور شرك كى نفى ، اديان الہى كى روح ہے\_

وقال اللّه لا تتخذوا الهين اثنين انّما هو الهٌ واحد

5\_ خداوند عالم كى يكتا ئي اوراس كے علاوہ ہر معبود كا باطل ہونا ، شرك سے اجتناب كے ضرورى ہونے پر دليل ہے\_

وقال اللّه لا تتخذوا الهين اثنين انّما هو الهٌ واحد

''انّما هو اله واحد'' كا جملہ ''لا تتخذوا '' نہى كے ليے علت ہے اور خداوند عالم كى وحدانيت اور اس كے علاوہ ہر غير خدا اور معبود كے بطلان پر دلالت كررہا ہے\_

6\_ فقط خداوند عالم كى ذات سے ڈرنا چاہيے\_فاياّى فارهبون

لغت ميں ''رہب'' ايسا خوف ہے جس كے ساتھ اضطراب ہو\_

7\_احكام كو مستدلّ اور منطقى قرار دينا ، ايك مطلوب اور پسنديدہ طريقہ اور اس كى پابندى كے ليے رغبت پيدا كرنے كى روش ہے\_لا تتخذوا الهين انّما هو الهٌ واحد

''انّما ہو الہٌ واحد'' كى علت لانا ممكن ہے مذكورہ نكتے كى طرف اشارہ ہو\_

8\_خداوند عالم كى يكتا ئي كا لازمہ يہ ہے كہ خوف كو صرف اس كى ذات سے ڈرنا قرار ديا جائے\_

انّما هو الهٌ واحد فاياّى فارهبون

9\_متعدد خداوؤں كا اعتقاد ركھنے والے مشركين اپنے معبودوں سے ہر اساں تھے\_لا تتخذوا الهين اثنين ...فاياّى فارهبون

''فايّاى '' ميں ''فا'' جو شرط مقدر كا جواب ہے اور اس كو مفعول مقدم كى ابتدا ء ميں لانا جو كہ حصر كا فائدہ دے رہا ہے ممكن ہے مذكورہ نكتہ كى طرف اشارہ ہو\_

اديان:اديان كى تعليمات4; اديان كى ہم آہنگي4

استدلال:استدلال كى اہميت7; اوامر ميں استدلال7

اطاعت:اطاعت پر تشويق كرنے كى روش7

الله تعالي:الله تعالى اور توحيد 3;الله تعالى كى نواہي1; الله تعالى كے مختصّات6،8

الوہيت:غير خدا كى الوہيت كا بطلان5

توحيد:توحيد ذاتى 2،5; توحيد كى طرف دعوت 4;توحيد عبادى 2;توحيد كا اعلان 3; توحيد كى اہميت4; توحيد كے آثار8

ثنويت :ثنويت كى نفي1

خوف:باطل معبودوں سے خوف 9;خوف الہي6،8

شرك:شرك سے اجتناب كى دعوت4; شرك سے اجتناب كے دلائل 5 شرك سے نہي1

مديريت:مديريت كى روش7

مشركين:مشركين كا خوف9

آیت 52

(وَلَهُ مَا فِي الْسَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِباً أَفَغَيْرَ اللّهِ تَتَّقُونَ)

اور اسى كے لئے زمين وآسمان كى ہر شے ہے اور اسى كے لئے دائمى اطاعت بھى ہے تو كيا تم غير خدا سے بھى ڈرتے ہو\_

1\_تمام آسمان اور زمين كے موجودات كى مالكيت اور ان پر حاكميت ، خداوند عالم كى ذات ميں منحصر ہے \_

وله ما فى السموات والارض

مالكيت كا لازمہ ، حاكميت ہے ممكن ہے عبارت ''افغير اللّہ تتقون'( كيا تم غير خدا سے ڈرتے ہو) اس بات پر قرينہ ہو كہ ''لہ ما فى السموات و ...'' سے مراد حاكميت بھى ہے\_

2\_كائنات ميں متعدد آسمان ہيں \_وله ما فى السموات والارض

3\_تمام موجودات پر خداوند عالم كى مالكيت ، اس كى وحدانيت كى دليل ہے\_انّما هو اله واحد ...وله ما فى السموات والارض

4\_دين كى تشريع اور قانون سازى كا حق، خداوند عالم كے ساتھ مخصوص ہے\_وله الدين واصب

5\_فقط خداوند عالم دائمى اطاعت كے سزاوار ہے\_وله الدين واصبا

لغت ميں ''دين'' كے بيان كے گئے معانى ميں سے ايك معنى اطاعت ہے يہ تفسير اس مذكورہ معنى كى بناء پر ہے\_

6\_خداوند عالم كى يكتا ئي كا لازمہ يہ ہے كہ دين كى تشريع كا حق اس كے ساتھ خاص ہے \_

انمّا هو اله واحد ...وله الدين واصبا

يہ جو خداوند عالم نے دو خداؤں پر عقيدہ سے اجتناب كے حكم كے سلسلہ ميں اپنى كچھ خصوصيات كہ جن ميں دين كا اس كے ساتھ خاص ہونا بھى ہے كا ذكر كيا ہے لہذا احتمال يہ ہے كہ ايسا مذكورہ نكتہ كے بيان كے ليے ہو\_

7\_ بندوں كو جزا(سزاوثواب) دينا، خداوند عالم كا دائمى اور مخصوص حق ہے\_وله الدين واصبا

''دين'' كے چند معانى ميں سے ايك معنى جزا ہے مذكورہ تفسير اس معنى كى بناء پر ہے\_

8\_غير خدا سے ڈرنا ،ايك نا پسنديدہ اور مذموم امر ہے\_افغير اللّه تتقون

تقوى كا اصل ميں معنى يہ ہے كہ اپنے آپ كو ايسى چيز سے محفوظ ركھنا جو پريشانى اور خوف كا سبب ہو اور يہ خود خوف كے معنى ميں بھى آيا ہے مذكورہ تفسير دوسرے معنى كى بناء پر ہے\_

9\_خداوند عالم كى وحدانيت اور كائنات پر اس كى تنہا مالكيت پر توجہ كرتے ہوئے ، غير خدا كا توہم كرنا تعجب خيز او رغير منطقى چيز ہے\_انمّا هو اله واحد ...وله ما فى السموات والأرض ...افغير اللّه تتقون

''افغير اللّہ'' ميں ہمزہ استفہام انكار ہے اور تعجب كے معنى كو متضمن ہے \_ تعجب و ہاں ہوتا ہے جہاں كام غير طبيعى اور معمول سے ہٹ كر ہو يہ جو ''انمّا ہو الہ واحد'' اور ''لہ ما فى السموات والارض'' كى ياد دہانى كے بعد تعجب خيز انذازميں ''افغير اللّہ تتقون'' كا اظہار كيا گيا ہے اس سے مذكورہ تفسير كا استفادہ ہوتا ہے\_

10\_جزا(ثواب و عقاب) كا خداوند عالم كى ذات ميں منحصر ہونے كا تقاضا يہ ہے كہ خوف كو اسى كے خوف كے ساتھ خاص قرارد يا :جائے\_وله الدين واصباً افغير اللّه تتقون

موضوع (غير خدا سے ڈرنے كى مذمت) كى مناسبت سے احتمال ہے كہ ''الدين'' سے مراد ، جزا ہو يہ جو غير خدا سے ڈرنے كى مذمت كى گئي ہے ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ جزا خداوند عالم كے اختيار ميں منحصر ہے اور اس صورت ميں غير خدا سے ڈرنے كا كوئي معنى نہيں بنتا\_

11\_ ''سماعة عن أبى عبداللّه عليه‌السلام قال: سا لته عن قول اللّه : ''وله الدين واصباً'' قال واجباً(1)

سماعة كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''ولہ الدين واصباً'' كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت نے فرمايا ''واصب''كا معنى واجب ہے\_

آسمان:آسمان كا متعدد ہونا 2

اطاعت:اللّہ تعالى كى اطاعت5

امور:حيرت انگيز امور9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ،ج2ص262،ح37 ،تفسير برہان ،ج2،ص373 ،ح1\_

الله تعالي:الله تعالى كى حاكميت1;الله تعالى كى مالكيت1; الله تعالى كى مالكيت كے آثار3;الله تعالى كے مختصات 1،3،4،5،7،10; حقوق الله 4،6،7

پاداش:پاداش كا سرچشمہ7،10

توحيد:توحيد كے آثار 6; توحيد كے دلائل 3

حقوق:قانون سازى كا حق 4

خوف:غير خدا سے خوف پر حيرت زدگى 9;غير خدا سے خوف پر سرزنش 8; غير خدا سے خوف كے اسباب10

دين:دين كى پيروى كا واجب ہونا11; دين كى تشريع كا سرچشمہ 4،6

ذكر:توحيد كا ذكر9; خدا كى مالكيت كا ذكر9

روايت:11

سزا:سزا كا سرچشمہ 7،10

صفات:ناپسنديدہ صفات8

موجودات:موجودات كا حاكم ،1; موجودات كا مالك، 1

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات1

آیت 53

(وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ)

تا كہ ان نعمتوں كا انكار كرديں جو ہم نے انھيں عطا كى ہيں خير چند روز اور مزے كرلو اس كے بعد انجام معلوم ہى ہوجائے گا \_

1\_تمام نعمات، خداوند عالم كے اختيار ميں ہيں \_وما بكم من نعمة فمن اللّه

2\_ خداوند عالم كا تمام نعمتوں كے بنيادى سر چشمہ ہونے كا تقاضا يہ ہے كہ خوف كو اس كى ذات كے خوف سے مخصوص قرارد يا جائے\_افغير اللّه تتقون ...وما بكم من نعمة فمن اللّه

چونكہ آيات كا سياق ايكہے او ريہ ايسے نكات كو بيان كہ رہى ہيں جو انسانوں كو خداوند عالم سے خوف كى ترغيب دلاتے ہيں لہذا غير خدا سے خوف كى توبيخ كے بعد ''وما بكم من نعمة ...'' كا بيان ممكن ہے مذكورہ مطلب كى خاطر ہو\_

3\_ انسان ، فقط ضعف كا احساس اور رنج و تكليف ميں مبتلا ہونے كى صورت ميں تضرع اور در خواست كے ساتھ بارگاہ خداوندى كا رخ كرتے ہيں \_ثم اذا مسّكم الضّر فاليه تجئرون

''ضرّ'' كا معنى جسمانى اور روحانى بيمارى اور اقتصادى كمى ہے اور ''جؤار مصدر سے'' ''تجئرون'' كا معنى تضرع ميں زيادتى ذكر ہوا ہے\_

4\_تمام انسان فطرتى طور پر فقط خداوند عالم كو اپنا ملجاء و ماؤى سمجھتے ہيں \_ثم اذا مسَّكْم الضّر فاليه تجئرون

5\_خداوند عالم كا تمام نعمتوں كے ليے سرچشمہ اور اس كا مصيبت اور رنج ميں گرفتار افراد كى تنہا پنا گاہ ہونا ، اس كى وحدانيت اور ( عقيدہ) دوگانگى كے بطلان پر دليل ہے\_

وقال اللّه لا تتخذوا الهين اثنين هو اله واحد ...ومابكم من نعمة فمن اللّه ثم اذا مسكم الضرّ فاليه تجئرون

6\_انسانوں كى دنياوى زندگى ، نعمت و محروميت پر مشتمل ہے\_وما بكم من نعمة من اللّه ثم اذا مسّكم الضّر

7\_مشكلات و تكاليف ميں گرفتار ہونا، انسانوں كى توحيدى فطرت كو بيدار كرنے كا سبب ہے\_

ثم اذا مسّكم الضرّ فاليه تجئرون

8\_ مشكلات سے دوچار ہونے كے وقت ، انسانوں كا خداوند عالم كى طرف متوجہ ہونا ، وجود خداوند ى پر دليل ہے \_

ثم اذا مسّكم الضّر فاليه تجئرون

اگرچہ ما قبل آيات ميں خداوند عالم كا شريك قرار دينے سے منع كيا گيا ہے اور بعد والى آيت ميں بھى انسانوں كے شرك سے ان كے مشكلات كے بارے ميں گفتگو ہوئي ہے اور ان آيات كا سياق توحيد كے بارے ميں ہے ليكن ان تمام اوصاف كے ذريعہ دلالت اقتضائي كى بناء پر يہ استفادہ كيا جا سكتا ہے كہ اس طريقہ سے بھى وجود خداوند عالم قابل اثبات ہے \_

ابتلائ:

سختى ميں ابتلاء كے آثار7

الله تعالي:الله تعالى كى پناہ 4،5; الله تعالى كى نعمتيں 1; الله تعالى كے مختصات4; خدا شناسى كے دلائل8

انسان:انسان كى پناہ گاہ3،4،5; انسان كى خصوصيات 3; انسانوں كى زندگى كے تحولات6: انسان كى فطريات4; انسان كے عجز كے آثار 3; سختى ميں انسان3

توحيد:توحيد كے دلائل5

ثنويت:ثنويت كے بطلان كے دلائل5

خوف:خوف خدا كے دلائل2

ذكر:سختى كے وقت ذكر خدا8

زندگي:دنياوى زندگى ميں محروميت6; دنياوى زندگى ميں نعمت 6

سختي:سختى ميں تضرّع3

فطرت:فطرت توحيدي7; فطرت كو متنبّہ كرنے كے اسباب7

نعمت:نعمت كا سرچشمہ1،2،5

آیت 54

(ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ)

اور جب وہ تكليف كو دور كرديتا ہے تو تم ميں سے ايك گروہ اپنے پروردگار كا شريك بنانے لگتا ہے \_

1\_مصائب سے دوچار ہونے كے وقت ، انسانوں كا تضرع كى حالت ميں خداوند عالم كى طرف رخ كرنے كے باوجود مشكلات كے دور ہوجانے كے بعد ان ميں ايك گروہ منہ پھير ليتا ہے اور شرك اختيار كر ليتا ہے \_

ثم اذا مسّكم الضرّ فاليه تجئرون \_ثم اذا كشف

الضرّ عنكم اذا فريق منهم برّبوهم يشركون

2\_انسانوں كى مشكلات اور مصائب كو دور كرنا ، خداوند عالم كے اختيار ميں ہے\_ثم اذل كشف الضرّ عنكم

3\_ناگوار حالات سے دوچار، انسانوں كى دعا اور تضرّع خداوند عالم كى بارگاہ ميں مستجا ب ہوتى ہے\_

اذا مسّكم الضرّ فاليه تجئرون \_ثم اذا كشف الضرّ عنكم

خداوند عالم كى بارگاہ ميں ملتمسانہ دعا كرنے والے مصائب ميں گرفتار افراد سے ناگوراى كو برطرف كرنا ، ممكن ہے ان كى دعاؤں كے سبب ہو\_

4\_مشكلات سے نجات يافتہ انسانوں كا خداوند عالم كى ربوبيت ميں شرك كرنا در حالانكہ انہى مصائب نے خداوند عالم كى طرف متوجہ كيا تھا ،ايك خلاف توقع اور تعجب خيز امر ہے\_

ثم اذا كشف الضّر عنكم اذا فريق منكم بربهّم يشركون

اس مقام پر ''اذا'' فجائيہ كا استعمال جو كہ خلاف توقع اور ناگہانى امور ميں استعمال ہوتا ہے ممكن ہے مذكورہ مطلب پر دليل ہو ضمير ''ہم'' كى طرف كلمہ ''رب'' كا مضاف ہونا بھى ممكن ہے مذكورہ مطلب پر مؤيد ہو\_

5\_انسان، آسائش اور مصائب سے چھٹكارے كے وقت يكساں نہيں ہيں \_

ثم اذا كشف الضّر عنكم اذا فريق منكم بربهّم يشركون

6\_ايسے انسان موجود ہيں جو ہر حالت ميں اپنے توحيدى عقيدہ كى حافظت كرتے ہيں \_

ثم اذا كشف الضّر عنكم اذا فريق منكم بربّهم يشركون

7\_مصائب سے چھٹكارا پانے والے كہ جنہوں نے شرك اختيار كيا با وجود اس كے كہ انہوں نے مصائب ميں دوچار ہوتے وقت خداوند عالم كى بارگاہ ميں التماس كى تھى انہوں نے توحيد ربوبى كو قبول نہيں كيا اور اپنى نجات كے سلسلہ ميں دوسرے اسباب كو دخيل سمجھتے ہيں \_ثم اذا كشف الضّر عنكم اذا فريق منكم بربّهم يشركون

''بربّہم'' فعل ''يشركون ''كے متعلق ہے مطلق كلام لانے يا توحيد كے باقى موارد كے ذكر كے بجائے كلمہ ''رب'' كا ذكر ان كى ربوبيت ميں شرك سے حكايت ہے اور خود يہى ممكن ہے اس بات پر قرينہ ہو كہ ان كا شرك ربوبيت كو اختيار كرنے كا شايد سبب ان كے عقيدہ ميں دوسرے اسباب كا موثر ہونا بھى ہو\_

8\_خداوند عالم كے ذريعہ، انسانوں سے مصائب و مشكلات كو دوركرنا ظاہرى اسباب و عوامل كى بناء پر ہے\_

ثم اذا كشف الضّر عنكم اذا فريق منكم بربّهم يشركون

ايمان:سختى ميں ايمان 1

الله تعالي:الله تعالى كى افعال 2; الله تعالى كے افعال كے مجاري8

امور:تعجب انگيز امور4

انسان:آسائش كے وقت انسان5; انسانوں كا تفاوت 5; سختى كے خاتمے پر انسان5

توحيد:توحيد ربوبى كو جھٹلانے والے 7

دعا:دعا كا مستجاب ہونا 3

سختي:سختى كے ختم ہونے كا سرچشمہ2،8;سختى ميں تضرّع 3 ، 7; سختى ميں دعا 3

شرك:سختى كے ختم ہونے كے وقت شرك1،4

طبيعى اسباب:طبيعى عوامل و اسباب كا كردار8

مشركين:مشركين كا عقيدہ 7; سختى كے ختم ہونے كے وقت مشركين7; سختى ميں مشركين 7

موحدين:موحدين كى استقامت6

نظام علّيت8

آیت 55

(لِيَكْفُرُواْ بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُواْ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ)

تا كہ ان نعمتوں كا انكار كرديں جو ہم نے انھيں عطا كى ہيں خير چند روز اور مزے كرلو اس كے بعد انجام معلوم ہى ہوجائے گا \_

1\_مصائب سے نجات يافتہ افراد كا شرك ربوبيت ، خداوند عالم كى نعمتوں كى ناشكرى ہے\_

بربّهم يشركون ليكفر وا بما آتيناهم

احتمال ہے كہ''ليكفروا'' ميں لام عاقبت كے ليے ہو اس بناء پر معنى يوں ہوگا :ان كے شرك كى عاقبت نعمتوں كا كفران ٹھرى لازم الذكر ہے كہ ''ما آتينا ہم'' كى مناسبت سے ''يكفروا''سے مراد ،ناشكرى ہے \_

2\_مصائب سے چھٹكارا پانے والوں كا شرك كى طرف ميلان ركھنے كا مقصد ، اپنى نجات كے خدائي ہونے سے انكار كرنا ہے\_ثم اذا مسّكم الضرّ ...ليكفروا بما آتينا هم

احتمال يہ كہ ''ليكفروا'' ميں لام ''كى '' كے معنى ميں ہو اس بناء پر آيت كا معنى يوں ہوگا انہوں نے شرك اختيار كيا تا كہ يہ ثابت كريں كہ ان كى نجات خداوند عالم كى طرف سے نہيں ہے اس تفسير ميں ''ما اتينا ہم'' سے مراد ، مصائب كو دور كرنا اور ''يكفروا'' كا معنى چھپانا اور انكار كرنا ہے\_

3\_مصائب اور مشكلات كو دور كرنا ، خداوند عالم كى نعمت اور عطيّہ ہے\_ثم اذا كشف الضّر عنكم ...بما آتينا هم

4\_ قد رناشناس مشركين، خداوند عالم كى شديد مذّمت كے مصداق ٹھہرے ہيں \_

بربّهم يشركون \_ليكفروا ...فتمتّعوا فسوف تعلمون

5\_نعمتوں كى ناشكرى كرنے والے مشركين ،الہى نعمتوں كے كفران كے باوجود ان سے بہرہ مند ہوئے اور انہيں زندگى كى مہلت مل گئي ہے \_بربّهم يشركون \_ليكفروا بما اتينا هم فتمتّعوا فسوف تعلمون

6\_ناسپاس مشركين ، اپنى ناشكرى كى سزا سے مطلع ہوجائيں گے\_بربّهم يشركون ...فتمتعوا فسوف تعلمون

7\_مشكلات و مصائب سے نجات پانے والے ناسپاس مشركين ، خداوند عالم كے شديد قہر و غضب كا نشانہ ہيں \_

ثم اذا كشف الضّر عنكم اذا ...بربّهم يشركون ...فتمتعوا فسوف تعملون

احتمال ہے كہ غيب كے صيغہ سے مخاطب كى طرف عدول كرنا ، خداوند عالم كے قہر و غضب كى شدت كو بيان كرنے كے ليے ہو\_

8\_دنياوى لذتوں اور نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كے بعد مشركين كا عذاب الہى ميں گرفتار ہونا\_

فتمتعوا فسوف تعلمون

الله تعالي:الله تعالى كى طرف سے نجات دينے كو جھٹلانے والے 2; الله تعالى كى نعمتيں 3; الله تعالى كے انذار4

شرك:

سختى كے ختم ہونے كے بعد شرك1

كفران:كفران نعمت1،5; كفران نعمت كى سزا 6

مشركين:سختى كے ختم ہوتے وقت2; مشركين كا كفر 1،4،5; مشركين كو عذاب 8; مشركين كو مہلت5;

ناسپاس مشركين پر غضب7;مشركين كى آگاہى 6; مشركين كے انذار\_7; مشركين كے مقاصد 2; مشركين كى دنياوى نعمت

مغضوبان خدا:7

نعمت:سختى كے ختم ہونے كے نعمت3

آیت 56

(وَيَجْعَلُونَ لِمَا لاَ يَعْلَمُونَ نَصِيباً مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ)

اور يہ ہمارے ديئے ہوئے رزق ميں سے ان كا بھى حصّہ قرار ديتے ہيں جنھيں جانتے بھى نہيں ہيں تو عنقريب تم سے تمھارے افترا كے بارے ميں بھى سوال كيا جائےگا\_

1\_مشركين ، عطا شدہ رزق ميں اپنے معبودوں كے ليے حصہ كے قائل تھے\_

يشركون ... و يجعلون لما لا يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم

آيت مشركين كى خلاف كاريوں كے بيان كا تسلسل ہے مذكورہ بالا مطلب اس پر موقوف ہے كہ ''ما'' موصول سے مراد معبود ہيں اور فعل ''يعلمون'' كا مفعول بہ محذوف ہے\_

2\_مشركين ، امور كى انجام دہى ميں اسباب اور ظاہري علل كى مستقل تاثير كے قائل تھے\_

بربهّم يشركون \_ليكفروا بما اتيناهم ... و يجعلون لما لا يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے جب ''ما '' موصول سے مراد ، وہ اسباب اور عوامل ہوں جنہيں مشركين مشكلات سے اپنى نجات كے سلسلہ ميں دخيل سمجھتے تھے در حالانكہ ان كى كيفيت سے آگاہ نہيں تھے اور يہ جو خداوند عالم نے مشركين كو اس فكر كى وجہ سے مورد سرزنش قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ ايسے اسباب كى

مستقل تاثير كے قائل تھے ورنہ سرزنش اور مذمت كا كوئي مقام نہيں تھا\_

3\_مشركين اپنى آمدنى كا كچھ حصّہ اپنے معبودوں كے ليے مخصوص كرتے تھے\_ويجعلون لما لا يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے جب ''لا يعلمون'' كا فاعل ''ما'' ہو كہ جس سے مراد، بْت ہوں اور اس كا مفعول حذف ہوا ہو اس بناء پر عبارت كا معنى يوں ہوگا مشركين ايسے موجودات كے ليے حصّہ قرار ديتے ہيں جنہيں كچھ معلوم نہيں ہے\_

4\_مشركين كے معبود، بے خبر اور نا آگاہ موجودات ہيں \_ويجعلون لما لا يعلمون نصيب

احتمال ہے كہ ''يعلمون'' كى ضمير كا مرجع وہ ''آلہہ'' ہو جس كا ''ما'' سے استفادہ ہوتا ہے لہذا جملہ ''لا يعلمون'' ''ما'' كى توصيف كے بيان كے ليے ہے\_

5\_تمام انسا نوں كى مانند مشركين كا رزق ، خداوند عالم كے اختيار ميں ہے\_ممّا رزقناهم

6\_ اپنے اموال كا، كچھ حصّہ باطل معبودوں كے ليے مخصوص قرار دينا ، مشركين كى بدعت ہے\_

ويجعلون لما يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم تالله تسئلنّ

7\_ عطا شدہ رزق ميں باطل مبعودوں كا حصّہ خيال كرنے كى خداوند عالم نے سرزنش كى ہے\_

ويجعلون لما يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم تالله تسئلنّ

8\_الله تعالى كے عطا كردہ رزق ميں باطل مبعودوں كا كچھ حصّہ مخصوص كرنے پر خداوند عالم نے مذمت كى ہے\_

يجعلون لّما لا يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم تاللّه لستئلنّ

9\_مشركين كو خبردار اور مورد مواخذہ قرار دينے كے ليے خداوند عالم نے اپنى ذات كى قسم اٹھائي ہے\_

تاللّه تسئلنّ عمّا كنتم تفترون

10\_خداوند عالم پر افتراء باندھنے كى وجہ سے مشركين كا مورد مواخذہ قرار پانا ،يقينى امر ہے \_تالله لتسئلنّ عمّا كنتم تفترون

11\_ مشكلات سے نجات دينے ( جو كہ خداوند عالم كا كام ہے) كى نسبت غير خدا كى طرف دينے پر شديد مؤاخذہ كيا جائے گا\_

ثم اذا كشف الضرّ عنكم اذا فريق منكم بربّهم يشركون ...ويجعلون لما لا يعلمون نصيباً ...تاللّه لتسئلنّ عمّا كنتم تفترون

12\_ بندوں كو رزق پہنچانے ميں باطل معبودوں كو دخيل سمجھنا، افتراء ہے\_

ويجعلون لما لا يعلمون نصيباً ممّا رزقنا هم تالله لتسئلن عمّا كنتم تفترون

ممكن ہے ''تفترون'' كا متعلق مشركين كى جانب سے باطل مبعودوں كے ليے ''جعل نصيب'' (حصّہ قرارد دينا ہو) اور معبودوں كے سہم قرار دينے سے مراد ، انہيں رزق پہنچانے كے سلسلہ ميں دخيل سمجھنا ہے\_

13\_خداوند عالم پر افتراء با ندھنا ( جو امر رزق ميں خداوند عالم كے شريك قرارد ينے پر مشتمل ہو) شرك ربوبيت پر اعتماد ركھنے والوں كا دائمى فعل ہے\_بربّهم يشركون ...ويجعلون لما لا يعلمون نصيباً ممّا رزقناهم ...كنتم تفترون

14\_ خداوند عالم پر افتراء باندھنا ، خداوند عالم كے شديد غضب و ناراضگى كا سبب ہے\_

ويجعلون لمّا لا يعلمون نصيباً ممّا رزقنا هم تالله لتسئلن عمّا كنتم تفترون

مخاطب سے غائب كے صيغہ كى طرف عدول ، ممكن ہے مذكورہ نكتہ سے حكايت ہو \_ لفظ جلالہ كے ذريعہ قسم اٹھانا اور فعل مجہول ''تْسئلنّ '' پر نون تاكيد كا آنا، نيز ممكن ہے مذكورہ تفسير پر مؤيّد ہو\_

15\_ شرك ربوبيّت (رزق پہنچانے ميں خدا كا شريك قرار دينا) كے معتقد افراد نے اپنے اعتقاد كى بنياد ، خود ساختہ جھوٹ پر ركھى ہے\_بربّهم يشركون ...ويجعلون لما لا يعلمون نصيباً ...عمّا كنتم تفترون

(مصدر ثلاثى مزيد)سے ''يفترون''كا معنى جھوٹ ہے اس كے اور كذب (خبر كا واقع كے مطابق نہ ہونا) كے در ميان فرق يہ ہے كہ ''افتراء ' خود ساختہ اور جعلى ہے\_

عوامل اور اسباب كے كرداركو مستقل قرارد ينا ، ايسا افتراء ہے جس پر مواخذہ كيا جا ئيگا\_

ويجعلون لما لا يعلمون نصيباً ...تاللّه لتسئلن عمّا كنتم تفترون

افترائ:خدا پر افتراء باندھنے كے آثار 14; افتراء كى مغضوبيت14; افتراء كے موارد12،16

الله تعالي:الله تعالى كے انذار9; الله تعالى كى رازقيّت5; الله تعالى كى سرزنشيں 7،8; الله تعالى كے مواخذے 11 ، 16; الله تعالى كے غضب كے اسباب14

باطل:باطل معبود وں كا جہل 4; باطل معبودوں كى رازقيّت 12،13; باطل معبودوں كے سہم المال كى سرزنش8; باطل معبودوں كا سہم المال3،6; باطل معبود اور رازقيّت1

خدا پر افتراء باندھنے والے:

خدا پر افتراء باندھنے والوں كے مواخذہ كا حتمى ہونا10

روزي:روزى كا سرچشمہ 5

شرك:رازقيّت ميں شرك1،12،13;رازقيّت ميں شرك كى سرزنش 7;شرك افعالى 2; شرك افعالى پر مواخذہ16; شرك ربوبى كا فضول ہونا 15

طبيعى عوامل:طبيعى عوامل كا كردار2،16

عقيدہ:باطل معبودوں كى رازقيّت پر سرزنش 7; شرك ربوبى كا عقيدہ13

قرآن:قرآن مجيد كى قسم9

قسم:خدا كى قسم9

مشركين:مشركين اور باطل معبود 3; مشركين كا مواخذہ 9;مشركين كى بدعت گذاري6; مشركين كى تہديد 9; مشركين كى روزي5; مشركين كى فكر1،2; مشركين كى كذب بياني15; مشركين كے افتراء 13; مشركين كے عقيدتى مباني5; مشركين كے مواخذ كا حتمى ہونا10

نجات:غيرخدا كى طرف نجات دينے كى نسبت كى سزا1

آیت 57

(وَيَجْعَلُونَ لِلّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ)

اور يہ اللہ كے لئے لڑكياں قرار ديتے ہيں جب كہ وہ پاك اور بے نياز ہے اور يہ جو كچھ چاہتے ہيں وہ سب انھيں كے لئے ہے \_

1\_زمانہ جاہليت كے مشركين ، خداوند عالم كى بيٹيوں كے قائل تھے\_ويجعلون للّه البنات

2\_مشركين ، وجود خدا كے معتقد تھے\_يجعلون للّه البنات

3\_خداوند عالم، بيٹيوں جيسى اولاد سے منزّہ ہے\_

ويجعلون للّه البنات سبحانه

4\_خداوند علم كے ليے اولاد (بيٹى كا ہونا ) نقص ہے\_ويجعلون للّه البنات سبحانه

تنزيہ كے ليے ''سبحان'' كا ذكر خداوند عالم كو اس نسبت سے منزّہ و مبرہّ قرار ديناہے جو مشركين اس كى طرف ديتے تھے اور يہ تنزيہ اس نقص و عيب سے حكايت ہے جو خداوند عالم كى طرف اولادكى نسبت دينے سے پيدا ہوتاہے\_

5\_خداوند عالم، اولاد و نسل سے منزّہ ہے\_ويجعلون للّه البنات سبحانه

6\_مشركين كا خدا كى طرف بيٹيوں كى نسبت دينا ، افتراء اور خودساختہ جھوٹ ہے\_

ويجعلون للّه البنات سبحانه

7\_مشركين كے تمايلات كى بنياد ، خواہشات نفسانى تھي\_ولهم ما يشتهون

8\_مشركين كے نزديك ، بيٹا ركھنا پسنديدہ اور بيٹى كا ہونا نا پسنديدہ تھا\_ويجعلون للّه البنات ...ولهم ما يشتهون

قرينہ مقابلہ كى بناء پر احتمال ہے كہ ''ما'' سے مراد بيٹے كى صورت ميں اولاد ہے\_ مشركين كا خداوند عالم كى طرف بيٹى كى نسبت دينے كا مقصد اس كى تنقيص تھا اور يہ اس چيز سے حكايت ہے كہ وہ لڑكى كے وجود سے نفرت كرتے تھے\_

9\_مشركين كا خداوند عالم كے ليے بيٹى ركھنے اور اپنے ليے دلخواہ اولاد ( بيٹا ) ركھنے كے بارے ميں اظہار نظر كى بنياد، خواہش نفسانى تھي\_ويجعلون لله البنات ...ولهم ما يشتهون

10\_ مشركين ، خداوند عالم كى طرف بيٹى كى نسبت دينے كے مقابلے ميں اپنى طرف دلخواہ اولاد (بيٹے) كى نسبت ديتے تھے\_

ويجعلون للّه البنات ...ولهم ما يشتهون

''ولہم'' ميں ممكن ہے ''واو'' حاليہ ہو او ريہ بھى ممكن ہے كہ عاطفہ ہو\_ عاطفہ ہونے كى صورت ميں جملہ ''ما ...'' ''البنات'' پر عطف كى وجہ سے محلاً منصوب ہوگا بہرحال ہر صورت ميں مذكورہ تفسير قابل استفادہ ہے اور خداوند عالم كى طرف بيٹى كى نسبت دينا اس بات پر قرينہ ہے كہ ''ما يشتہون''ميں ''ما '' سے مراد، بيٹے كى صورت ميں اولاد ہے\_

اسماء وصفات:صفات جلال 3،4،5

افترائ:الله تعالى پرافترائ6

الله تعالي:

الله تعالى اور بيٹى 3،4; الله تعالى اور توليد مثل 5; الله تعالى كا منزّہ ہونا 3،4،5;الله تعالى كى طرف بيٹى كى نسبت 1،6،9،10

جاہليت:جاہليت كے مشركين 6،9;جاہليت كے مشركين كا عقيدہ 1

عقيدہ:الله تعالى كے فرزند ركھنے كا عقيدہ1

علائق و محبت:بيٹے كے ساتھ محبت8

مشركين:مشركين اور بيٹى 8; مشركين كا بيٹے كو پسند كرنا8،9،10; مشركين كا عقيدہ 2; مشركين كى خواہشات نفسانى كى پرستش7;مشركين كى خدا شناسى 2; مشركين كى فكر 10;مشركين كے افترائ6; مشركين كے خواہشات كى پيروى كے آثار 9; مشركين كے علائق و بحث 8،10; مشركين كے ميلانات كا سرچشمہ 7

آیت 58

(وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالأُنثَى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً وَهُوَ كَظِيمٌ)

اور جب خود ان ميں سے كسى كو لڑكى كى بشارت دى جاتى ہے تو اس كا چہرہ سياہ پڑجاتا ہے اور وہ خون كے گھونٹ پينے لگتا ہے \_

1\_ لڑكى كى ولادت كى خبر سن كر زمانہّ جاہليت كے مشركين كا چہرہ، غصّہ اور ناراضگى كى شدت سے متغيّرہوجاتاتھا\_

واذا بشّر أحدهم بالانثى ظلّ و جهه مسودّا

2\_ انسان كے نفيساتى حالات كا اثر، اس كے جسم اور چہرہ پر ظاہر ہوتا ہے\_واذا بشّر أحدهم بالانثى ظّل وجهه

اگر چہ آيات ميں فقط ايك مقام پر ذكرہوا ہے كہ خبرچہر ے كے تغيّر و تبدل كا باعث ہوتى ہے ليكن يہى ايك مورد مذكورہ دعوى كے ليے كافى اور اس قضيہ كو ثابت كررہا ہے\_

3\_ ناگوار خبريں ، انسان پر اپنا اثر چھوڑتى ہيں \_واذا بشّر احدهم بالانثى ظلّ وجهه مسوّدا

4\_ بيٹى كى ولادت كى خبر سن كر مشركين كا دل غم و غصّہ

سے بھرجاتا تھا اور وہ انتہائي شرمندگى كى وجہ سے اپنا چہرہ نہيں دكھا تے تھے\_واذا بشرّ احدهم بالانثى

لغت ميں ''كظم ''كا معنى نفس كے خروج كا راستہ ہے اور نفس كے حبس اور سكوت كے معنى ميں بھى استعمال ہوتا ہے اور آيت ميں ''كظيم'' سے مراد ، و ہ شخص ہے جو غم واندہ سے پر ہو \_

6\_مشركين، بيٹياں ركھنے سے نفرت كرنے كے با وجود انہيں خداوند عالم كى طرف نسبت ديتے تھے \_

ويجعلون للّه البنات ...واذا بشر أحدهم بالانثى ظلّ وجهه مسودّا كظيم

7\_انسان اپنے غصّہ اور جذبات كو كنٹرول كرنے پر قادر ہے\_واذا بشّر احدهم بالانثى ظلّ وجهه مسودّا وهو كظيم

احساسات :احساسات كا معتدل كرنا7

الله تعالي:الله تعالى كى طرف بيٹى كى نسبت6

انسان:انسان كا غضب7; انسان كى انعطاف پذيري3; انسان كى صفات3،7

بدن:بدن ميں موثر اسباب2

بشارت:فرزند كى ولاد ت كى بشارت4

جاہليت:جاہليت كى رسوم; جاہليت كے مشركين1،5،6; جاہليت ميں بيٹى 1; جاہليت ميں فرزند كى ولايت

حالات رواني:حالات روانى كے آثار 2

مشركين:مشركين اور بيٹى 1،5،6; مشركين كا غم 5; مشركين كى صورت 1;; مشركين كى فكر6

مشركين كے غضب كے اسباب1

آیت 59

(يَتَوَارَى مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ أَيُمْسِكُهُ عَلَى هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلاَ سَاء مَا يَحْكُمُونَ)

قوم ہے منھ چھپا تا ہے که بہت برى خبرسنائي گئى ہے اب اس کو ذلت سميت زنده رکهے يا خاک ميں ملادے يقينا يہ لوگ بہت برا فيصلہ كر رہے ہيں \_

1\_زمانہ جاہليت ميں بيٹياں ركھنے والے مشركين كا مخفى اورچھپنے كا سبب وہ ناراضگى تھى جو بيٹى كى ولادت كى خبر سے پيدا ہوتى تھي\_واذا بشرّ احدهم بالانثى ...يتورى من القوم من سؤ ما بشرّ به

2\_لڑكى كى ولادت كى خبر، مشركين كے ليے ناگور اور برى خبر تھي\_يتورى من القوم من سؤ ما بشرّ به

3\_زمانہ جاہليت ميں خاندانوں پرمرد كى حاكميت\_

واذا بشّر احدهم بالانثى ظلّ وجهه ...يتورى من القوم من سو ما بشر به ايمسكه على هون ام يدسّه فى التراب

4\_مشركين اس بات ميں متحيّر اور متردّدتھے كہ نوذاد بيٹى كى كفالت ذلت كے ساتھ كريں يا اسے زندہ در گور كرديں \_

أيمسكه على هون ام يدسّه فى التراب

''يمسكہ'' ميں ضمير كامرجع ''مبشر بہ'' ہے اور اس سے مراد ، نوزاد بيٹى ہے اور ''على ہون'' ''يمسكہ''كى ضمير مفعول كے ليے حال ہے ''ہون'' كا معنى ذلّت اور خوارى ہے (دسّ) مصدر سے ''يدسّ'' كا معنى مخفى كرنا ذكر ہوا ہے\_

5\_زمانہ جاہليت ميں خواتين اور لڑكيوں كى كوئي قدر و قيمت نہيں تھى اور وہ مايہ ننگ و عار شمار ہوتى تھيں \_

أيمسكه على هون ام يدسّه فى التراب

6\_زمانہ جاہليت ميں بيٹى ركھنے والے مشركين، بيٹيوں

كى كفالت كو اپنے ليے ننگ وعار سمجھتے تھے\_أيمسكه على هون

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ''على ہون'' ''يمسكہ'' كى ضمير فاعل كے ليے حال ہو \_

7\_زمانہ جاہليت ميں مرد حضرات كو اپنى اولاد پر مكمل ولايت و اختيار حاصل تھا \_

أيمسكه على هون ام يدسّه فى التراب

يہ جو خداوند عالم نے نوزاد بيٹيوں كے بارے ميں مشركين كے اس ارادے كا ذكر كيا ہے كہ وہ انہيں زندہ ركھيں يا زندہ در گور كرديں اور كسى دوسرے شخص كو دخيل اور اعتراض كرنے والا قرار نہيں ديا لہذا ممكن ہے يہ مذكورہ نكتہ سے حكايت ہو\_

8\_ بيٹى ركھنے والے مشركين ، بيٹى ركھنے كى وجہ سے اپنى اجتماعى شخصيت كو خطر ے ميں ديكھتے تھے \_

يتورى من القوم من سوء ما بشرّ به أم يمسكه على هون أم يدسّه فى التراب

9\_مشركين كى طرف سے خداوند عالم كے ليے بيٹى اور اپنے ليے بيٹا قرار دينا ، نہايت قبيح اور نامناسب فيصلہ تھا\_

ويجعلون للّه البنات سبحانه و لهم ما يشتهون ... الأ ساء ما يحكمون

10\_زمانہ جاہليت كے مشركين كى طرف سے لڑكيوں اور لڑكوں كے ما بين تفاوت كا قائل ہونا، نا مناسب اور قبيح فيصلہ تھا\_ويجعلون للّه البنات سبحانه ولهم ما يشتهون ...الا ساء ما يحكمون

11\_نوزاد بيٹيوں كى ذلّت كے ساتھ كفالت يا انہيں در گور كرنے كے بارے ميں مشركين كا ارادہ نہايت قبيح اور نامناسب ارادہ تھا\_أيمسكه على هون ام يدسّه فى التراب الا ساء ما يحكمون

12\_ خداوند عالم نے مشركين كو نوزاد بيٹيوں كے بارے ميں تصميم لينے پر خبردار كيا ہے\_

أيمسكه على هون أم يدسّه فى التراب الا ساء ما يحكمون

13\_ اسلام نے عورتوں اور لڑكيوں كى شخصيت اور حقوق كا دفاع كيا ہے\_ألا ساء ما يحكمون

الله تعالى :الله تعالى كى طرف بيٹى كى نسبت دينا9; الله تعالى كے انذار12

باپ:باپ كى ولايت7

بيٹي:بيٹى كا زندہ در گور كرنا4; بيٹى كے زندہ در گور كرنے

كا ناپسنديدہ ہونا 11

جاہليت:جاہليت كى رسوم1،3،11; جاہليت كے مشركين 1، 2 ،12; جاہليت كے مشركين كا بيٹے سے محبت كرنا 9; جاہليت كے مشركين كا متحير ہونا 4; جاہليت كے مشركين كى فكر6،8; جاہليت كے مشركين كى ناپسنديدہ قضاوت 9،10; جاہليت ميں امتيازى سلوك 10 ; جاہليت ميں بيٹى 2،4،8،11،12; جاہليت ميں بيٹى كا بے وقعت ہونا 5; جاہليت ميں بيٹى كى ذلّت6; جاہليت ميں خاندان كا نظام 3; جاہليت ميں عورت كابے وقعت ہونا 5; جاہليت ميں مرد كى حاكميت 3،7

ذلت:ذلّت كے اسباب

عورت:عورت كى شخصيت13;عورت كے حقوق13

فرزند:فرزند پر ولايت7

مشركين:مشركين اور بيٹى 1،2; مشركين كا فرار 1; مشركين كے انذار 12

آیت 60

(لِلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّهِ الْمَثَلُ الأَعْلَىَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)

جن لوگوں كا آخرت پر ايمان نہيں ہے ان كى مثال بدترين مثال ہے اور اللہ كے لئے بہترين مثال ہے كہ وہى صاحب عزّت اور صاحب حكمت ہے \_

1\_ زمانہ جاہليت كے مشركين كا بيٹى كو قتل كرنے كا سبب، عالم آخرت پر ايمان نہ ركھنا ہے\_

واذا بشرّ احدهم بالانثى يتورى من القوم ...ام يد سّه فى التراب ...للذين لا يومنون بالاخرة

2\_ عالم آخرت پر ايمان نہ ركھنے والے ، قبيح صفت اور بدسيرت كے مالك ہيں \_

للذين لا يومنون بالاخرة مثل السّوئ

''مثل السّوئ''سے مراد جيسا كہ مفسرين كى جماعت نے كہا ہے \_برى اور قبيح صفت ہے\_

3\_عصر جاہليت كے مشركين، عالم آخرت كے منكر تھے\_للذين لا يومنون بالآخرة

يہ آيت ان آيات كے سياق ميں ہے جو مشركين كى مذمت كے بارے ميں تھيں اور يہ خود اس پر قرينہ ہے كہ ''الذّين'' سے مراد ، مشركين ہيں \_

4\_ جاہل مشركين كے نزديك بيٹى ركھنا ، قبيح صفت شمار ہوتا تھا\_للذين لا يومنون بالآخرة مثل السوّئ

''مثل السوئ'' ايسى مثل ہے جو كہ جاہل مشركين بيٹى والوں كے ليے استعمال كرتے تھے اور ان كى اس سے مراد بد حالى اور برائي كے ليے ضرب المثل تھا يہ جو خداوند عالم نے نوزاد بيٹى كے بارے ميں ان كے نظريے كو بيان اور ان كى مذمت كرنے كے بعد ، ''مثل السوئ'' كو خود ان كى طرف نسبت دى ہے ممكن ہے مذكورہ مطلب پر قرينہ ہو\_

5\_ عالم آخرت پر ايمان نہ لانا،قبيح ہے نہ كہ بيٹى ركھنا\_للذين لا يومنون بالآخرة مثل السّوئ

احتمال ہے كہ آيت ان مشركين پر انگشت نمائي كررہى ہے جو بيٹى ركھنے كو''مثل السّوئ'' سے تعبير كرتے تھے اور خداوند عالم جواب دے رہا ہے كہ عالم آخرت پر ايمان نہ ركھنا ''مثل السّوئ'' ہے\_

6\_عالم آخرت پر ايمان نہ ركھنے كى وجہ سے مشركين، قبيح صفت كے مالك ہيں \_

للذين لا يومنون بالآخرة مثل السّوئ

اسم ظاہر كى جگہ'' الذين'' موصول كو قرار دينا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ان كا بد صفت سے متصف ہونا ان كے كفر كى وجہ سے ہے\_

7\_عقيدہ، انسان كى روحانى صفات اور خصلتوں پر موثر ہوتا ہے\_للذين لا يومنون بالآخرة مثل السّوئ

8\_فقط خداوند عالم، بلند ترين صفات كا مالك ہے\_ولله المثل الا علي

9\_بلند ترين صفات كا مالك ہونا، اس بات پر دليل ہے كہ خداوند عالم مشركين كى ناروا نسبتوں سے منزّہ ہے\_

ويجعلون لما لا نصيباً ممّا رزقناهم ...كنتم تفترون ...ويجعلون لله النبات سبحانه ...ولله المثل الا علي

10\_خداوند عالم كى طرف بيٹى كى نسبت دينا ، اس كى بلند صفات اور اس كے بلند و برتر مقام سے سازگار نہيں ہے\_

ولله المثل الاعلي

عبارت'' ولله المثل الا علي'' اس ناروا نسبت كے جو اب كے مقام پر ہے جو مشركين خداوند عالم كى طرف ديتے تھے اور وہ نسبت خدا كے ليے بيٹى كا ہونا ہے در حالانكہ خداوند عالم بلند

ترين صفات كا مالك ہے اور يہ نسبت اس دعوى كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_

11\_خداوند عالم عزير (ناقابل شكست) اور حكيم (صاحب حكمت) ہے\_وهو العزيز الحكيم

12\_ عزت اور حكمت ، خداوند عالم كى عالى ترين صفات كا مظہر ہيں \_ولله المثل الا على وهو العزيز الحكيم

13\_خداوند عالم كى عزت و حكمت اس چيز سے سازگار نہيں كہ اس كى طرف بيٹى كى نسبت دى جائے \_

ويجعلون لله البنات ...وهو العزيز الحكيم

14\_ عن الصادق عليه‌السلام فى معنى قوله تعالي''وللّه المثل الا علي'' انّه قال: الذى لا يشتبه شى ولا يوصف ولا يتوهم ملاك المثل الا علي''(1)

امام صادق سے خداوند عالم كے اس قول ''وللّه المثل الّا علي'' كے معنى كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے : آپ عليه‌السلام نے فرمايا : خداوند عالم وہ ذات ہے جس كے مشابہ كوئي چيز نہيں اور وہ قابل توصيف نہيں ہے اور نہ ہى وہ وہم و خيال ميں سما سكتا ہے اور يہى ''ولله المثل الا علي'' كا مطلب ہے\_

آخرت:آخرت كو جھٹلانے والوں كى پليدى 2; آخرت كو جھٹلانے والے 3

اسماء وصفات:حكيم11; عزيز11

الله تعالي:الله تعالى كا بے نظير ہونا 14; الله تعالى كى توصيف14; الله تعالى كى حكمت 12،13; الله تعالى كى صفات8،9،10،11; الله تعالى كى طرف بيٹى كى نسبت دينا10،13; الله تعالى كى عزّت 12،13; الله تعالى كے مختصّات8; الله تعالى كے منزّہ ہونے كے دلائل 9

جاہليت:جاہليت كى رسوم1; جاہليت كے مشركين كا عقيدہ 3; جاہليت كے مشركين كى فكر 4; جاہليت ميں بيٹى 4; جاہليت ميں د ختر كشى كا سرچشمہ1

روايت:14

صفات:عالى ترين صفات 8،9،10; ناپسنديدہ صفات 5

عقيدہ:عقيدہ كے نفيساتى آثار 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ، ص324، ح1 ،50 تفسير برہان ، ج2 ، ص373 ،ح4\_

آیت 61

(وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَكِن يُؤَخِّرُهُمْ إلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاء أَجَلُهُمْ لاَ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلاَ يَسْتَقْدِمُونَ)

اگر خدا لوگوں سے ان كے ظلم كا مواخذہ كرنے لگتا تو روئے زمين پر كسى رينگنے والے كو بھى نہ چھوڑتا ليكن وہ سب كو ايك معين مدّت تك كے لئے ڈھيل ديتا ہے اس كے بعد جب وقت آ جائے گا تو پھر نہ ايك ساعت كى تاخير ہوگى اور نہ تقديم \_

1\_خداوند عالم ، ظالم افراد كو مہلت ديتا ہے اور انہيں ان كى خلاف كاريوں كے مقابلہ ميں فوراً ہلاك كرتا ہے \_

ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة ولكن يوخّر هم الى اجل: مسمّي

ظلم كے معنى \_ جو كہ اشياء كو ان كے مناسب مقام پر قراد نہ دينا ہے\_ كو مد نظر ركھتے ہوئے اس سے مراد ،ہر غلط اور نامناسب كا م ہے\_

2\_ظالم انسانوں كا مورد مؤاخذہ قرار پانا ، خود ان كے عمل كا نتيجہ ہے \_ولو يؤاخذاللّه الناس بظلمهم

3\_ خداوند عالم كى طرف سے ظالم افراد كے دنياوى مؤاخذہ كى صورت ميں زمين پر چلنے والى كوئي چيز باقى نہيں رہے گي\_

ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة

4\_ خدا پر افتراء اور شرك كى سزا، اس قدر شديد اور سخت ہے كہ اس كے تحقق كى صورت ميں تمام چلنے والى اشياء اس سے محفوظ نہيں رہيں گي\_

بربّهم يشركون ...كنتم تفترون \_يجعلون لله البنات ولويوا خذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة

5\_ خداوند عالم كى طرف نامناسب امور كى نسبت دينا اوربيٹيوں كا قتل ، ايك ظالمانہ فعل ہے\_

كنتم تفترون \_ ويجعلون لله البنات سبحانه ...ا م يدسّه فى التراب ...ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة

آيات كا سياق جو كہ مشركين اور خدا كے بارے ميں ان كے باطل عقائد كے سلسلہ ميں تھا كے قرينہ كى بناء پر ممكن ہے ''الناس'' سے مراد ، مشركين ہوں اور ''الناس'' پر الف لام عہد ذكرى ہو\_

6\_ خداوند عالم كى طرف ناروا باتوں كى نسبت دينے كے با وجود مشركين مكہ دنياوى عقوبت ميں گرفتار نہ ہوئے اور انہيں زندگى كى مہلت مل گئي\_كنتم تفترون \_ويجعلون لله لبنات ... ولو يؤاخذ اللّه الناس من بظلمهم ما ترك عليها من دابّة

7\_ظالموں كے دنياوى مؤاخذہ اور عقوبت پر خداوند عالم كى تصميم كى صورت ميں تمام انسان ہلاك ہو جاتے اور ان كى نسل ختم ہو جاتى \_ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة

احتمال ہے كہ ''الناس'' اور ''بظلمہم '' كے قرينہ نيز گناہ گار كے گناہ سے متناسب سزا كى بناء پر ''دابّة'' سے مراد ، انسان ہوں \_

8\_تمام انسانوں كى موت كا وقت، مقرر ہے\_ولكن يوخّر هم الى ا جل مسمّي

9\_ظالم افراد كو وقتى طور پر معاف كرنا اور ان كى عقوبت اور مؤاخذہ ميں تاخير كرنے كا مطلب يہ نہيں ہے كہ انہيں ہميشہ كے ليے چھوڑديا گيا ہے\_ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة ولكن يوخّر هم الى اجل مسّّمي

10\_ تمام انسان ايك قسم كے گناہ اور نامناسب فعل كے مرتكب ہوتے ہيں \_

ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة

كلمہ''الناس'' پر الف لام استغراق كى وجہ سے عموميت پر دلالت كررہا ہے اور نيز يہ كہ عقوبت اور مؤاخذہ كى صورت ميں كوئي انسان ( اگر دابّة سے مراد انسان ہوں ) باقى نہيں بچے گا ممكن ہے يہ مذكورہ تفسير كے ليے مويّد ہو\_

11\_ظالم انسانوں كى سزا اور مؤاخذہ، مقررہ وقت پر انجام پائے گا\_ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ...ولكن يوخّر هم الى اجل مسمّي

12\_ظالم انسانوں كى موت كا وقت مقرر ہونا، ان كے مؤاخذہ اور عقوبت كو تاخير ميں ڈالنے پر دليل ہے\_

ولو يؤاخذه اللّه الناس بظلمهم ...ولكن يوخّر هم الى اجل : مسمّي

13\_ انسانوں كے ليے موت كا وقت مقرر كرنا اور ظالموں كو سزا اور مؤاخذہ دينے كا ارادہ كرنا يا اسے موخّر كرنا خداوند عالم كے اختيار ميں ہے\_

ولو يؤاخذه اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة ولكن يوخّرهم الى اجل: مسمّي

14\_زمين پر زندگى كى بقاء كى مصلحت ، ظالموں كودنياوى سزا دينے كى مصلحت سے زيادہ اہم ہے \_

ولو يؤاخذ اللّه الناس بظلمهم ما ترك عليها من دابّة ولكن يوخرّ هم الى اجل: مسمّي

15\_ ظالم انسانوں كى موت كا مقرر وقت پہنچتے ہى وہ بغير كسى فاصلہ كے فوراً مرجائيں گے\_

فاذا جاء ا جلهم لا يستا خرون ساعة ولا يستقدمون

16\_ كوئي سبب بھى انسانوں كى موت كے مقررہ وقت ميں كمى و بيشى نہيں كر سكتا \_

فاذا اجلهم لا يستاخرون ساعة ولا يستقدمون

17\_''عن ابى عبداللّه'' ...وامّا الاجل المسمّى فهو الذى ينزّل ممّا يريد ان يكون من ليلة القدر الى مثلها من قابل ...''(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے ...''اجل مسمّي''يہ ہے كہ خداوند عالم ايك شب قدر سے دوسرى شب قدر كے ما بين جس چيز كا ارادہ كرتا ہے اس كا وقت پہنچ جاتا ہے\_

18\_ ''عن ابى عبداللّه عليه‌السلام '' ...قال: تعدّ السنين ثم تعّد الشهور ثم تعدّ الايام ثم تعدّا الساعات ثم تعّد النفس ''فإذا جاء اجلهم لا يستاخرون ساعة ولا يستقدمون''(2)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: عمر كے سال شمار ہوتے ہيں پھر اس كے مہينہ اور پھر اس كے دن اور اس كے بعد اس كى گھڑياں اور پھر انسان كے سانس: فإذا جاء اجلہم

19\_ ''عن ابى عبداللّه عليه‌السلام فى قوله تعالي''اجل مسمّى ''قال : ...هو الذى قال اللّه : (اذا جاء أجلهم لايستأخرون ساعة ولا يستقدمون'' وهوالذى سمّى لملك الموت فى ليلة القدر ...(3)

امام صادق عليه‌السلام سے اجل مسمّى كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ وہ اجل يہ ہے كہ جس كے بارے ميں خداوند عالم نے يہ فرمايا ہے: ''اذا جاء اجلهم ديستا خرون ساعة ولا يستقدمون'' اور وہى ہے كہ جس كا ذكر شب قدر ميں آسمان كے ملائكہ كے ليے كيا گيا ہے اور وہ معين شدہ ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ،ج1 ،ص354،ح5 ، نوراثقلين،ج1 ،ص703 ، ح14

2) كافى ج3، ص262،ح44 نورا لثقلين ،ج2، ص27 ح98\_

3) تفسير عياشى ،ج1،ص354، ح6نورالثقلين ،ج2 ،ص27 ، ح100\_

اجل:اجل مسمّي8،15; اجل مسمّى سے مراد17; اجل مسمّى كا حتمى ہونا 16،18،19; اجل مسمّى كو معين كرنے كا سرچشمہ 13

افترائ:الله تعالى پر افتراء 6; الله تعالى پرافتراء كا ظلم ہونا 5; الله تعالى پر افتراء كى سزا4

الله تعالي:الله تعالى كا ارادہ 7; الله تعالى كى سنتيں 1; الله تعالى كى مہلتوں كا فلسفہ 3; الله تعالى كى مہلتيں 1،6

انسان:انسانوں كا ختم ہو جانا 7; انسان كا معصيت كرنا 10 ; انسانوں كى اجل 8،13; انسانوں كى موت 15

دختر كشي:دختركشى كا ظلم ہونا 5

روايت:17،18،19

سنت الہي:الہى سنت كا مہلت دينا 1

سزا:سزا كے مراتب

شرك:شرك كى سزا4

ظالمين:ظالموں كو مہلت دينا 1،9، 14; ظالموں كو مہلت دينے كا فلسفہ 3،12; ظالموں كى دنياوى سزا14; ظالموں كى دنياوى سزا كے آثار 7; ظالموں كى سزا2; ظالموں كى سزا كا حتمى ہونا 11; ظالموں كى سزا كا سرچشمہ 13; ظالموں كى سزا كى تاخير كا فلسفہ 12; ظالموں كى سزا ميں تاخير 9،13; ظالموں كے دنياوى مؤاخذہ كے آثار 7

ظلم:ظلم كے موارد5

عذاب:عذاب كے اسباب2

عمل:عمل كے آثار2

گناہ گار:10

مكّہ كے مشركين:مكّہ كے مشركين كا افترائ6; مكّہ كے مشركين كو مہلت دينا 6

نسل:نسل كى بقاء كى اہميت 14

آیت 62

(وَيَجْعَلُونَ لِلّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى لاَ جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ الْنَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ)

يہ خدا كے لئے وہ قرار ديتے ہيں جو خود اپنے لئے ناپسند كرتے ہيں اور ان كى زبانيں يہ غلط بيانى بھى كرتى ہيں كہ آخرت ميں ان كے لئے نيكى ہے حالانكہ يقينى طور پر ان كے لئے جہنم ہے اور يہ سب سے پہلے ہى ڈالے جائيں گے \_

1\_زمانہ جاہليت كے مشركين ، خداوند عالم كى طرف ايسى چيزوں كى نسبت ديتے تھے \_جنہيں وہ خود اپنے ليے پسند نہيں كرتے تھے\_ويجعلون لله ما يكرهون

ما قبل آيات ( ويجعلون لله البنات) كے قرينہ كى بناء پر ''يجعلون'' ( وہ قرار ديتے ہيں ) سے مراد، نسبت دينا اور متصف كرنا ہے\_

2\_ زمانہ جاہليت كے مشركين ، اپنے ہاں بيٹى كى ولادت سے نفرت كرتے تھے\_

ويجلعون لله البنات ...واذا بشرّ احدهم بالانثى ظلّ وجهه مسوداً و هو كظيم ...ويجعلون لله ما يكرهون

آيت نمبر (57) ''ويجعلون لله البنات'' كے قرينہ كى بناء پر ''ما يكرہون'' ميں ''ما '' سے مرد ممكن ہے ''بنات'' ہو\_

3\_ مشركين، خداوند عالم كى پاكيزگى كو ختم اور اس كى عظمت كو كم كرنے كے در پے تھے\_ويجعلون لله ما يكرهون

احتمال ہے كہ خداوند عالم كى طرف مشركين كا ايسى مذموم چيز كہ جو خود ان كے ليے ناپسنديدہ تھى كى نسبت دينے كا مقصد، ممكن ہے مذكورہ نكتہ ہو\_

4\_زمانہ جاہليت كے مشركين ، خداوند عالم كى طرف ناروا چيزوں كى نسبت دينے كے باوجود اس كى

ذات پر يقين ركھتے تھے\_ويجعلون لله ما يكرهون

5\_زمانہ جاہليت كے مشركين ، جھوٹ بولنے والے اور جھوٹے مطالب كوآراستہ و مزّين كرنے والے تھے\_

وتصف السنتهم الكذب

''الكذب ''''تصف'' كا مفعول ہے \_ مشركين كے ليے فعل ''يكذب '' كى بجائے اس طرح صفت لانا ، اس چيز سے حكايت ہے كہ وہ جھوٹے مطالب كى توصيف كرتے اور ان كو آراستہ و مزّين صورت ميں پيش كرتے تھے\_

6\_ خداوند عالم كى طرف ناپسنديدہ امور كى نسبت دينے كے باو جود ، مشركين اپنے ليے اچھى عاقبت كا دعوى كرتے تھے\_

ويجعلون لله ما يكرهون و تصف السنتهم الكذب ان لهم الحسنى

7\_ مشركين كا اپنے ليے اچھے انجام كا دعوى كرنا ، ايك جھوٹا اور حقيقت سے دور دعوى تھا \_وتصف السنتهم الكذب ان لهم الحسنى ''ا ن لهم الحسنى '' ''الكذب'' كے ليے بدل ہے\_

8\_ مشركين يہ دعوى كرتے تھے كہ جنت ان كے ليے ہے \_وتصف السنتهم الكذب ان لهم الحسنى

احتمال ہے كہ بعد والے جملہ''ان لہم النار'' كے قرينہ كى بناء پر ''ان لہم الحسني'' سے مراد، بہشت ہو\_

9\_مشركين ، بيٹے كے ذريعہ اپنى نسل كوباقى ركھنا، اپنے ليے نيك انجام خيال كرتے تھے\_

ويجعلون لله ما يكرهون و تصف السنتهم الكذب ان لهم الحسنى

احتمال ہے كہ ''يجعلون لله البنات ...و لہم ما يشتہون'' اور 'يجعلون لله ما يكرہون'' كے قرينہ كى بناء پر ''الحسنى '' سے مراد، مشركين كا ان بيٹوں كے ذريعہ كہ جن كا وہ اپنے ليے دعوى كرتے تھے ، نسل كو جارى ركھنا ہے\_

10\_ خداوند عالم كى طرف ناروا امور كى نسبت دينے كے مقابلہ ميں مشركين اپنے ليے برتر چيزوں كے قائل تھے\_

ويجعلون لله ما يكرهون ...ان لهم الحسنى

11\_ بے شك، خداوند عالم پر افتراء باندھنے والے مشركين كى سزا ،جہنم كى آگ ہے\_لاجرم ان لهم النار

12\_ خداوند عالم پر افتراء باندھنا اور اس كى طرف ناروا نسبت دينا ، جہنم كى آگ كا سبب ہے\_

عمّا كنتم تفترون ويجعلون لله البنات ...ويجعلون لله ما يكرهون ...لا جرم ان لهم النار

13\_ مشركين ، سب سے پہلے جہنم كى آگ ميں داخل ہو نگے\_لا جرم ان لهم النار و انهم مفرطون

(فرط مصدر) سے مفرط كا معنى آگے ہونا ، سبقت اور جلدى كرنا ہے\_

14\_ افتراء باندھنے والے مشركين كو جہنم ميں ان كے حال پر چھوڑ ديا جائے گا اور ان كو فراموش كرد يا جائے گا\_

لا جرم ان لهم النار انهم مفرطون

لغت ميں ''فرط''كا معنى ترك ذكر ہوا ہے اور مذكورہ تفسير اسى معنى كى بناء پر ہے\_

افترائ:الله تعالى پر افتراء 1،10; الله تعالى پر افتراء باندھنے كى سزا 12

الله تعالي:الله تعالى پر افتراء باندھنے والوں كا جہنم ميں ہونا 14; الله تعالى پر افتراء باندھنے والوں كى سزا 11; الله تعالى پر افتراء باندھنے والے افراد 1،4; الله تعالى كى پاكيزگى كو ختم كرنا 3

بيٹي:بيٹى سے نفرت

جاہليت:زمانہ جاہليت كى رسومات2;زمانہ جاہليت كے مشركين كا افتراء 1;زمانہ جاہليت كے مشركين كا بيٹے كو پسند كرنا9; زمانہ جاہليت كے مشركين كا جھوٹ بولنا 5; زمانہ جاہليت كے مشركين كا دعوي8; زمانہ جاہليت كے مشركين كى خدا شناسى 4; زمانہ جاہليت كے مشركين كا عقيدہ 4; زمانہ جاہليت كے مشركين كى فكر9; زمانہ جاہليت كے مشركين 1،6،7; زمانہ جاہليت كے مشركين كے سلوك كا طريقہ 5; زمانہ جاہليت ميں بيٹى كا وجود2

جہنم:جہنم كے اسباب 11،12;جہنم ميں پہلے داخل ہونے والے 13

جھوٹ:جھوٹ بولنے والے افراد 5; جھوٹ كو مزّين و آراستہ كرنا5

مشركين:مشركين اور جنت 8; مشركين اور نيك انجام 6،7،9; مشركين جہنم ميں 13،14; مشركين كا باطل دعوى 7،8; مشركين كو فراموش كرد ياجانا 14; مشركين كى دشمني3; مشركين كى سزا 11; مشركين كى نسل كى بقائ9; مشركين كے افتراء 10; مشركين كے تسلط كى خواہش10; مشركين كے دعوے6

آیت 63

(تَاللّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

اللہ كى اپنى قسم كہ ہم نے تم سے پہلے مختلف قوموں كى طرف رسول بھيجے تو شيطان نے ان كار و بار كو ان كے لئے آراستہ كرديا اور وہى آج بھى ان كا سرپرست ہے اور ان كے لئے بڑا دردناك عذاب ہے \_

1\_ ظہور اسلام سے قبل ، مختلف امتوں كى طرف انبياء كوبھيجنے كے سلسلہ ميں خداوند عالم كا اپنى ذات كى قسم اٹھا نا\_

تالله لقد ارسلنا الى امم ميں قبلك

2\_ خداوند عالم نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے ، امتوں ميں انبياء كو بھيجاہے\_تاللّه لقد ارسلنا الى امم من قبلك

3\_ شيطان نے گذشتہ امتوں كے قبيح اعمال كو ان كى نگاہوں ميں مزّين كركے پيش كيا ہے\_

لقد ارسلنا الى امم من قبلك فزين لهم الشيطان اعملهم

عمل و كردار كو مزّين كرنا اور آيت كا ذيل ''ولہم عذاب اليم'' اس بات پر قرينہ ہے كہ اعمال سے مراد، نامناسب اور قبيح كردار ہے\_

4\_ نامناسب اعمال كو مزّين كركے پيش كرنا، شيطان كے اغوا كرنے كا ايك طريقہ ہے\_فزيّن لهم الشيطن اعملهم

5\_ انسان خوبصورتى كى طرف ميلان وجھكاؤ ركھتا ہے جبكہ بد صورتى سے منہ پھير تا ہے \_فزين لهم الشيطن اعملهم

چونكہ شيطان ،لوگوں كے قبيح اعمال كو آراستہ كركے پيش كرتا ہے اور اس طرح وہ ان كو گمراہ

كرتا ہے يہ مذكورہ نكتہ پر علامت ہے\_

6\_ گذشتہ اميتں شيطان پر فريفتہ ہوئيں او رانہوں نے انبياء كى اطاعت نہيں كي\_

لقد ارسلنا الى امم من قبلك فز ّين لهم الشيطان اعمالهم

اس آيت ميں امتوں كو ديئے گئے وعدہ عذاب كے قرينہ كى بناء پر جملہ ''زيّنا لہم الشيطان'' اس بات سے كنايہ ہے كہ وہ انبياء كے سامنے سر تسليم خم نہيں ہوئيں \_

7\_ ظاہرى نمود و نمائش كے ذريعہ ،دوسروں كو دھو كہ دينا شيطانى اور مذموم كام ہے\_فزيّن لهم الشيطان اعمالهم

8\_وہ امتيں جنہوں نے شيطانى كى گمراہى كے تحت تاثير، انبياء كى اطاعت نہيں كى وہ شياطين كى ولايت كے زير سايہ ہيں \_

امم من قبلك فزيّن لهم الشيطان اعمالهم فهو وليّهم اليوم

9\_ مشركين كا خداوند عالم پر افتراء اور اس كى طرف ناروا نسبت دينے كا سرچشمہ ، شيطان كى گمراہى ہے \_

ويجعلون لله النبات ... ويجعلون لله ما يكرهون ... لقد ارسلنا الى امم من قبلك فزيّن لهم الشيطان اعمالهم

گذشتہ امتوں كے درميان انبياء كى بعثت اور ان كا شياطين كى گمراہى كے تحت تاثير قرار پانے كاذكر ، ممكن ہے ان مشركين مكّہ پر انگشت نمائي ہو جو خداوند عالم كى طرف ناروا چيزوں كى نسبت ديتے تھے\_

10\_ مشركين كے منفى پر وپيگنڈہ اور افتراء كے مقابلے ميں خداوند عالم نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلّى دى ہے \_

ويجعلون لله البنات ...ويجعلون لله ما يكرهون ... تاللّه لقد ارسلنا الى امم من قبلك فزيّن لهم الشيطان اعمالهم

ان آيات كہ جن كا سياق ايك ہے ان ميں غيب كے صيغہ سے مخاطب كى طرف انصراف كرنے سے احتمال يہ ہے كہ يہ مذكورہ مطلب كى خاطر ہو \_

11\_ شيطان كى ظاہرى نمود نمائش ، انبياء كى تحريك كے ليے مانع ہے\_تاللّه لقد ارسلنا الى امم من قبلك فزيّن لهم الشيطان اعمالهم

12\_ شيطان كى گمراہى اور اس كا ظاہرسازى كو تسلم كرنا ، اس كى سرپرستى كو قبول كرنے كا سبب ہے\_

فز ّين لهم الشيطان اعمالهم فهو و ليّهم اليوم

13\_طول تاريخ ميں انبياء كى مخالفت كے واقعات ايك جيسے ہيں \_

تاللّه لقد ارسلنا الى امم من قبلك فز ّين لهم الشيطان اعمالهم فهو وليّهم اليوم

14\_ انبياء كى دعوت كا مناسب جو اب نہ دينے والى امتوں كے ليے دردناك عذاب ہے\_

ولهم عذاب اليم

15\_ خداوند عالم نے مشركين كو شيطان كے گمراہ كرنے اور اس كى ظاہرى سازش سے اجتناب كرنے سے خبر دار كيا ہے\_

تااللّه لقد ارسلنا الى امم من قبلك فزيّن لهم الشيطان اعمالهم ... ولهم عذاب اليم

اغوا كرنا:اغوا كرنے كى سرزنش7

افترائ:خدا كى طرف افتراء باندھنے كا سرچشمہ 9

الله تعالي:الله تعالى كى قسم1; الله تعالى كے انذار15

امتيں :امتوں كے عمال كو مزّين كرنا3

انبياء:انبياء كى تاريخ2،13; انبياء كى تحريك كے موانع 11; انبياء كے دشمن 13; بعثت انبياء1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے قبل انبياء1،2

انسان:انسان كى زيبائي طلبي5; انسان كے ميلانات 5

برائي:برائي سے نفرت 5

تاريخ:تاريخ كا تكرار13

شيطان:شيطان سے اجتناب 15; شيطان كا ور غلانا 3، 15; شيطان كى سرپرستى كا زمينہ12; شيطان كى سرپرستى كے شامل حالاافراد 8; شيطان كے پيروكار 6; شيطان كے پيرو كاروں پر ولايت8; شيطان كے ور غلانے كى روش 4; شيطان كے ور غلانے كے آثار 9،11; شيطان كے بہكاوے ميں آنے كے آثار 12

عذاب:عذاب كے اسباب 14; عذاب كے مراتب 14

عصيان:انبياء كى معصيت 6،14;انبياء كى معصيت كرنے كے آثار 8; انبياء كى معصيت كرنے والوں كو سزا 14

عمل:شيطانى عمل7; ناپسنديدہ عمل 7; ناپسنديدہ عمل كو مزيّن كرنا 3،4

قرآن:قرآن كى قسميں 1

گذشتہ امتيں :گذشتہ امتوں كا ورغلانے ميں آجانا 6

ميلانات :زيبائي كى طرف ميلانات 5

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دلداري10

مشركين:مشركين كا افترائ10; مشركين كے افتراء كا سرچشمہ9

مشركين مكّہ :مشركين مكہ كو انذار15

آیت 64

(وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلاَّ لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ)

اور ہم نے آپ پر كتاب صرف اس لئے نازل كى ہے كہ آپ ان مسائل كى وضاحت كرديں جن ميں يہ اختلاف كئے ہوئے ہيں اور يہ كتاب صاحبان ايمان كے لئے مجسمہ ہدايت اور رحمت ہے\_

1\_ قرآن ،خداوند عالم كى طرف سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل شدہ كتاب ہے\_وأنزلنا عليك الكتاب

''الكتاب'' ميں ''الف لام'' عہدى ذہنى ہے اور اس سے مراد ، قرآن كريم ہے\_

2\_ قرآن، نزول كے ابتدائي زمانہ سے ہى كتاب كے عنوان سے جانا پہچانا جاتا ہے\_وما أنزلنا عليك الكتاب

3\_ قرآن كريم كے نزول كا مقصد ، لوگوں كے عقائدى اختلافات كى وضاحت كرنا ہے\_

وما أنزلنا عليك الكتاب الاّلتبيّن لهم الذى اختلفوا فيه

4\_ لوگوں كے عقائدى اختلافات كى وضاحت كرنا ،

نہايت اہم اور ضرورى امر ہے\_وما أنزلنا عليك الكتب الاّ لتبيّن لهم الذى اختلفو ا فيه

5\_لوگوں كے عقائدى اختلاف كو حل كرنے كے ليے قرآن مجيد كى وضاحت كرنا، پيغمبر اكرم كى ايك ذمہ دارى ہے\_

وما أنزلناعليك الكتاب لتبيّن لهم الذى اختلفوا فيه

6\_ قرآن، معاشرہ ميں عملى طور پر متحقق ہونے كے ليے ايك مفسر قرآن كامحتاج ہے\_

وما أنزلنا عليك الكتاب التبيّن لهم الذى اختلفوا فيه

7\_ انسان، عقائدى اختلافات كو دور كرنے اور صحيح و برتر عقيدہ تك رسائي حاصل كرنے كے ليے وحى اور آسمانى تعليمات كا محتاج ہے\_وما أنزلنا عليك الكتاب لتبيّن لهم

9\_قرآن مجيد ، مؤمنين كے ليے ہدايت اور رحمت كى كتاب ہے\_وما أنزلنا عليك الكتاب ...هديً ورحمة لقوم يومنؤن

انسان :انسان كى معنوى ضرورتيں 7

ضرورتيں :دين كى ضرورت 7; وحى كى ضرورت 7

عقيدہ:عقيدتى اختلاف كو بيان كرنا3; عقيدتى اختلاف كوحل كرنا 5،7; عقيدتى اختلاف كو حل كرنے كى اہميت 4; عقيدہ كى تصحيح كے عوامل و اسباب7

علماء:علماء كى ذمہ دارى 6

قرآن:تاريخ قرآن2; قرآن كا كردار6; قرآن كا نزول 1; قرآن كا وحى ہونا 1; قرآن كا ہدايت كرنا3،9; قرآن كو بيان كرنا5; قرآن كو بيان كرنے كى اہميت6; قرآن كى رحمت9; قرآن كے اسماء گرامي2

كتاب:2

مؤمنين:مؤمنين پر رحمت9; مؤمنين كى ہدايت 9

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن 8; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم8; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو وحى 1; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 5

آیت 65

(وَاللّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ)

اور اللہ ہى نے آسمان سے پانى برسايا ہے اور اس كے ذريعہ زمين كو مردہ ہونے كے بعد دوبارہ زندہ كيا ہے اس ميں بھى بات سننے والى قوم كے لئے نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ خداوند عالم آسمان سے پانى (بارش) كو نازل كرنے والا ہے\_واللّه انزل من السّماء ماء

2\_ آسمان ، پانى كا سرچشمہ ہے\_واللّه انزل من السّماء ماء

3\_ خداوند عالم ، بارش كے پانى كے ذريعہ مردہ زمينوں كو زندہ كرنے والا ہے\_

واللّه انزل من السّماء ماء فا حيا به الارض بعد موته

4\_ خداوند عالم نے پانى كو زندہ موجودات كے ليے مايہ حيات قرارديا ہے\_فا حيا به الارض بعد موته

مذكورہ مطلب اس نكتہ پر موقوف ہے كہ جب ''الارض'' ''اہل زمين'' سے مراد ،ايسے زندہ موجودات ہوں جو زندگى اور موت كى لياقت ركھتے ہوں \_

5\_ زمين، پانى سے بہرہ مند ہونے سے پہلے حيات سے محروم تھي\_فاحياء به الارض بعد موته

6\_ طبيعى اسباب، خداوند عالم كى مشيت و ارادہ كے جارى ہونے كا مقام ہيں \_

واللّه انزل من السماء ماء فاحيا ء به الارض بعد موته

يہ جو خداوند عالم نے زمين كو پانى كے ذريعہ ، زندہ كيا( فاحيا بہ الارض) ممكن ہے مذكورہ تفسير كو بيان كررہا ہو \_

7\_ آسمان سے ، بارش كا نزول اور اس كا ذريعہ ،مردہ زمين كا زندہ ہونا ، خداوند عالم كى نشانى ہے\_

واللّه انزل من السّماء ماء فا حيا به الارض بعد موتها\_ ان فى ذلك لاية

8\_ بارش كے پانى اور موجودات كى حيات كا خداوندعالم كى نشانى ہونا ، اہل حق كے ليے قابل درك ہے\_

واللّه انزل من السماء ماء ...ان فى ذلك لاية لقوم يسمعون

9\_ حق كى سماعت، حقائق كو درك كا پيش خيمہ ہے\_إن فى ذلك لا ية لقوم يسمعون

آسمان:آسمان كے فوائد 2

آيات خدا:الله تعالى كى آفاقى آيات 7; آيات خدا كو درك كرنا8

برسنا:بارش كا برسنا 7; بارش كے فوائد 3; بارش كے برسنے كا سرچشمہ 1

پاني:پانى كے فوائد4،5; پانى كے منابع 2

حقائق:حقائق كو درك كرنے كا پيش خيمہ 9

حق:حق كو قبول كرنے كے آثار 6; حق كو قبول كرنے والوں كا ادراك 8

خدا :خدا كا زندگى عطا كرنا3;خدا كى مشيت كے مقامات كا اجراء 6; خدا كے افعال 1،3

زمين:زمين پرزندگى عطا كرنے كا سرچشمہ3; زمين پرزندگى كے اسباب5; زمين كو زندگى عطا كرنا 7; زمين كى تاريخ5

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا كردار 6

موجودات:موجودات كى زندگى كے اسباب4

آیت 66

(وَإِنَّ لَكُمْ فِي الأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَناً خَالِصاً سَآئِغاً لِلشَّارِبِينَ)

اور تمھارے لئے حيوانات ميں بھى عبرت كا سامان ہے كہ ہم ان كے شكم سے گوبر اور خون كے درميان سے خالص دودھ نكالتے ہيں جو پينے والوں كے لئے انتہائي خوشگوار معلوم ہوتا ہے \_

1\_ اونٹ ، گائے اور گوسفند ميں انسانوں كے ليے درس عبرت ہے\_وان لكم فى الانعام لعبرة نسقيكم

''انعام'' اونٹ ، گائے اور گوسفند كو كہا جاتا ہے\_

2\_ خداوند عالم ،اونٹ ، گائے اور گوسفند كے داخل معدہ ميں فضلات اور خون كے درميان سے خالص دودھ نكالنے والا ہے\_وان لكم فى الانعام لعبرة نسقيكم ممّا فى بطونه من بين فرث ودم لبناً خالصا ً سائغاً للشاربين

''فرث'' وہ گو برہے جو معدے كے اندر ہو اور ابھى باہر نہ نكلا ہو\_

3\_ اونٹ گائے اور گوسفند كے داخل معدہ ميں فضلات اور خون كے درميان سے خالص دودھ كو نكالنے اور اس كو پينے كے قابل بنانا ، خداوند عالم كى نشانى ہے\_وانّ لكم فى الا نعم لعبرة نسقيكم ممّا فى بطونه من بين فرث و دم لبناً خالصاً سائغاً للشاربين

4\_ اونٹ، گائے اور گوسفند كے غذائي فضلہ اور خون كے درميان سے خالص دودھ كو خارج كرنے ميں انسا نوں كے ليے عبرت ہے\_وانّ لكم فى الا نعم لبعرةٌ نسقيكم ممّا فى بطونه من بين فرث ودم لبناًخالصاً سائغ

للشاربين

5\_ اونٹ ، گائے اور گوسفند كا دودھ پينے كے قابل ، سالم اور تناول ميں سہل ہے\_

وان لكم فى الا نعم لعبرةٌ نسقيكم ممّا فى بطونه من بين فرث و دم لبناً خالصاً سائغاً للشاربين

''خالصاً'' ( ہر چيز كا نچوڑ) اس كى سلامتى سے حكايت اور ، ''سائضاً'' (آسانى سے جارى ہونے والا)تناول ميں سہل ہونے سے حكايت كررہاہے\_

6\_ طبيعى اسباب، خداوند عالم كے ارادہ اور مشيت كے تحقق كا مقام ہيں \_نسقيكم ممّا فى بطونه ...لبناً خالصاً سائغ

يہ جو خداوند عالم نے اونٹ گائے اور گوسفند كے خون اور فضلات سے انسان كے ليے خالص دودھ قرار ديا ہے\_ممكن ہے مذكورہ نكتے كو بيان كررہا ہو\_

7\_ اونٹ ، گائے اور گوسفند كے دودھ كى پيدا وار كا نظام اور اس كے غذائي مواد كى كيفيت ايك دوسرے سے مشابہ ہے\_

وان لكم فى الا نعم لعبرة نسقيكم ممّا فى بطونه من بين فرث ودم لبناً خالصاً سائغاً للشاربين

مذكورہ حيوانات كو مشترك تعبير ''انعام'' كے ساتھ ذكر كرنا ممكن ہے مذكورہ مطلب كو بيان كو رہا ہو\_

آيات الہي:آيات الہى كے موارد3

الله تعالي:الله تعالى كى مشيت كے اجرا كے مقام6; الله تعالى كے افعال 2

چوپائے:چوپاؤں كے دودھ دينے ميں مشابہت 7; چوپاؤں كے دودھ ميں مشابہت7

شتر:اونٹ سے عبرت حاصل كرنا1; اونٹ كے دودھ كا آيات الہى سے ہونا 3; اونٹ كے دودھ كے فوائد 5; اونٹ كے دودھ كے نكلنے سے عبرت حاصل كرنا 4; اونٹ كے دودھ كے نكلنے كى كيفيت 2

طبيعى عوامل:طبيعى عوامل و اسباب كا كردار 6

عبرت:عبرت كے اسباب 1،4

غذا:غذا كے منابع5

گائے:گائے سے عبرت 1; گائے كے دودھ كا آيات الہى سے ہونا 3; گائے كے دودھ كے فوائد 5; گائے كے دودھ كے نكلنے سے عبرت 4; گائے كے دودھ كے نكلنے كى كيفيت2

گوسفند:گوسفند سے عبرت 1; گوسفند كے دودھ كا آيات الہى سے ہونا 3; گوسفند كے دودھ كے فوائد5; گوسفند كے دودھ كے نكلنے سے عبرت 4; گوسفند كے دودھ كے نكلنے كى كيفيت 2

آیت 67

(وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَراً وَرِزْقاً حَسَناً إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ)

اور پھر خرمہ اور انگور كے پھلوں سے وہ شيرہ نكالتے ہيں جس سے تم نشہ اور بہترين رزق سب كچھ تيار كرليتے ہو اس ميں بھى صاحبان عقل كے لئے نشانياں پائي جاتى ہيں \_

1\_ خداوند عالم نے انسانوں كے ليے كجھور اور انگور كے ميوہ دار درختوں سے قابل نوش مائعات كا انتظام كياہے\_

نسقيكم ممّا ... ومن ثمرات النخيل والا عناب

''من ثمرات'' جارو مجرور ما قبل آيت ذكر ''نسقيكم'' كے قرينہ كى بناء پر كا متعلق ''نسقيكم'' مقدر ہے اوراسى طرح اس كا جملہ ''ان ّ لكم فى الانعام لعبرة'' پر عطف ہوا ہے\_

2\_ كجھور و انگور كے درخت اور ان سے پينے والى چيزوں كا حصول ،نصيحت اور عبرت ہے\_

من ثمرات النخيل و الا عناب تتخذون منه سكر

جملہ ''من ثمرات ...'' كا جملہ''وان لكم فى الانعام لعبرة'' پر عطف كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے مذكورہ تفسير كا استفادہ كيا گيا ہے\_

3\_ كجھور اورانگور كے درخت ، انواع و اقسام كے محصولات اور ثمرات كے حامل ہيں \_ومن ثمرات النخيل والا عناب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسن

4\_ صدراسلام ميں كجھور اور انگور سے شراب تيار كرنا رائج تھا\_

ومن ثمرات النخيل و الا عناب تتخذون منه سكراً و رزقاً حسن

5\_ نشہ آور چيزوں كے علاوہ كجھور اورانگور كے تمام محصولات اچھے اور پسنديدہ ہيں \_

ومن ثمرات النخيل والا عناب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسن

مذكورہ ''تفسير'' سكركے ''رزقاً حسناً'' كے تقابل سے حاصل ہوئي ہے يعنى سكرات كے علاوہ خرما اور انگور كے تمام محصولات كو اچھا اور پسنديدہ رزق قرار ديا گيا ہے\_

6\_ اسلام ميں مسكرات كا مقابلہ تدريجى صورت ميں اور مرحلہ وار تھا\_

ومن ثمرات النخيل والا عناب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسن

اس چيز كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ يہ سورة مكى ہے اور اس وقت مسكرات ، حرام نہيں ہوئے تھے \_ لہذا مسكرات كو پسنديدہ رزق كے مقابلہ ميں قرارد ينا ، مسكرات كے خلاف جہاد كرنے كے سلسلہ ميں پہلا قدم شمار كيا گيا ہے\_

7\_ خرما اور انگور كے محصولات، انسان كے ليے كھانے پينے كے بہترين اور سالم محصولات ہيں \_

نسقيكم ممّا ...من ثمرات النخيل والا عناب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسن

تمام كھانے پينے كى چيزوں ميں انگور اور كجھور كے درختوں كے محصولات كا خاص وطور پر ذكر كرنا، ممكن ہے مذكورہ تفسير كى طرف اشارہ ہو\_

8\_ صاحبان عقل كے ليے كجھور اور انگور كے محصولات ميں خداوند عالم كى قدرت اور ربوبيت كى آيت اور نشانى ہے \_

ومن ثمرات النخيل والاعنب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسناً ان فى ذلك لا يه لقوم يعقلون

9\_ كائنات كے حقائق كو صحيح درك كرنے اور آيات الہى سے بہرہ مند ى كے ليے سمجھ بوجھ اور عقل مندى شرط ہے\_

ان فى ذلك لا يه لقوم يعقلون

10\_ طبيعت اور قدرت الہيہ كے آثار كى شناخت كے ليے تعقل و خردمندى كے ذريعہ انسان كى تشويق كرنا چاہيے\_

ومن ثمرات النخيل ...ان فى ذلك لا ية لقوم يعقلون

مذكورہ تفسير اس نكتہ كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوتے ہے كہ آيت شريفہ كا لحن اور انداز تشويق اور ترغيب دلانے كے ساتھ سازگار ہے\_

11\_ تعقل اور خردمندى ، حقائق كى صيحح شناخت كا ذريعہ

ہے\_انّ فى ذلك لاية لقوم يعقلون

يہ تفسير اس نكتہ كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ خداوند عالم نے طبيعت اور قدرت ربوبيت كے آثار كى شناخت كے سلسلہ ميں انسان كوتعقل اور فہم كى دعوت اور تشويق دلائي ہے\_

12\_ ''عن ابى عبداللّه عليه‌السلام قال ...قد انزل اللّه ...''ومن ثمرات النخيل و الاعناب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسناً ''فكان المسلمون بذلك ثم انزل اللّه آية التحريم هذه الآية:''انّما الخمر والميسر والانصاب ... فاجتنبوا ...'' فهذه آية التحريم وهى نسخت الآية الاخري''(1)

امام صادق عليه‌السلام سے رويات نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ بے شك خداوند عالم نے ( يہ آيت) نازل فرمائي ہے ''ومن ثمرات النخيل والاعناب تتخذون منه سكراً ورزقاً حسناً'' لہذا مسلمان اس طرح ( شراب بنانا اور اس كو پينا) عمل كرتے تھے پھر خداوند عالم نے شراب كى تحريم كے سلسلہ ميں يہ آيت نازل فرمائي ''انمّا الخمر والمسير والا نصاب ...فاجتنبوا ...''پس يہ آيت تحريم اور آيت دوسرى آيت كو نسخ كررہى ہے\_

اللّہ تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 8; الله تعالى كى قدرت كى نشانياں 8; الله تعالى كے افعال1

آيات خدا:آيات آفاقى كو درك كرنے كى تشويق10; آيات خدا سے استفادہ كرنے كے شرائط 9; آيات خدا كو درك كرنے كے شرائط 9; الله تعالى كى آفاقى آيات 8

احكام:احكام كا تدريجى ہونا 12

انگور:آب انگور 1; انگور كا آيات الہى سے ہونا8; انگور كى محصولات 2،5،8; انگور كى محصولات كا متنوع ہونا 3;: انگور كے درخت سے عبرت 2;انگور كے درخت كے فوائد3; انگور كے فوائد1،7

تعقل:تعقل كے آثار 9،10،11

روايت:12

روزي:پسنديدہ روزي5

شناخت:شناخت كے وسائل 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج4، ص 263، ح 40 ; نور الثقلين، ج3، ص63، ح6 12\_

شراب:انگور سے شراب كا تيار ہونا 4; شراب كا شرعى طور پر حرام ہونا 12; شراب كو آمادہ كرنے كى تاريخ 4; شراب كے احكام12;صدر اسلام ميں شراب4; كھجور سے شراب كا تيار ہونا 4

طبيعت:طبيعت شناسى كى تشويق10

عقلمند:عقلمند اور آيات الہي8

عبرت:عبرت كے اسباب2

قرآن:قرآن كى منسوخ آيات 12

كھانے كى اشيائ:كھانے كى بہترين اشياء 7; كھانے كى صحيح و سالم

اشياء 7

كھجور:كھجوركا آيات الہى سے ہونا 8; كھجور كى محصولات 2،5،8;كھجوركى محصولات كا متنوع ہونا 3; كھجوركے فوائد 1،7

كھجوركا درخت:كھجور كے درخت سے عبرت 2; كھجور كے درخت كے فوائد3

مائع جات:بہترين مائع جات 7; سالم مائع جات7

محرمات;12

مسكرات:مسكرات كا ناپسنديدہ ہونا 5; مسكرات كے خلاف جہاد كى روش6

آیت 68

(وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاً وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ)

اور تمھارے پروردگار نے شہد كى مكھى كو اشارہ ديا كہ پہاڑوں اور درختوں اور گھروں كى بلنديوں ميں اپنے گھر بنائے \_

1\_ شہد كى مكھيوں كا الہى الہام كے ذريعہ پہاڑوں ، درختوں ،گھروں كى بلنديوں اور سائبانوں ميں گھر

كا انتخاب كرنا\_واوحى ربّك النحل ان اتخذى من الجبال بيوتاً ومن الشجر وممّا يعرشون

2\_ شہد كى مكھيوں كو خداوند عالم كا الہام اور انہيں اپنے ليے مناسب گھر بنانے كى ہدايت كرنا ، اس كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_واوحى ربّك الى النحل ...وممّا يعرشون

3\_ شہد كى مكھيوں ميں ايك قسم كا شعور اور وحى و الہى الہام دريافت كرنے كى صلاحيت موجود ہے\_

واوحى ربّك الى النحل

4\_ شہد كى مكھيوں كى زندگى كے ليے پہاڑوں كے دامن ، درختوں ، گھروں اور سائبانوں كى بلندى طبيعى اور مناسب مقام ہے\_واوحى ربّك الى النحل ان اتخذى من الجبال بيوتاً ومن الشجر وممّا يعرشون

5\_رات كے وقت شہد كى مكھياں ، پہاڑوں كے دامن درختوں ،مكانوں اور سائبانوں كى بلنديوں پر استراحت كرتى اور انہيں اپنى پناہ گاہ قرار ديتى ہيں \_وأوحى ربّك الى النحل ان اتخذى من الجبال بيوتاً ومن الشجر وممّا يعرشون

''بيت '' كا اصلى معنى رات كے وقت انسان كى پناہ گاہ ہے ( مفردات راغب ) شہد كى مكھى كے گھر كو ''بيت '' كا نام دينے كى وجہ ممكن ہے مذكورہ مطلب ہو\_

6\_ محمد بن يوسف عن ابيه قال : سا لت ا با جعفر عليه‌السلام عن قول اللّه : ''واوحى ربّك الى النحل ''قال : الهام(1)

محمد بن يوسف نے اپنے باپ سے نقل كيا ہے كہ وہ كہتے ہيں كہ ميں نے امام باقر عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول''واوحى ربّك الى النحل'' كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا :اس آيت ميں وحى كا معنى الہام ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كے آثار2

چھتا بنانا:درختوں كے اوپر چھتا بنانا4;سائبانوں كے اوپر چھتابنانا4;گھروں كے اوپر چھتا بنانا4

روايت:6

شہد كى مكھي:شہد كى مكھى رات كو 5; شہد كى مكھى كا چھتا بنانے كا سرچشمہ 1،2; شہد كى مكھى كاشعور3; شہد كى مكھى كو الہام 1،2،3،6; شہد كى مكھى كى استعداد3;شہد كى مكھى كى خصوصيات 3; شہد كى مكھى كى زندگى كرنے كا مكان 4; شہد كى مكھى كے استراحت كا زمانہ 5

آیت 69

(ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلاً يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاء لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ)

اس كے بعد مختلف پھلوں سے غذا حاصل كرے اور نرمى كے ساتھ خدائي راستہ پر چلے جس كے بعد اس كے شكم سے مختلف قسم كے مشروب برآمد ہوں گے جس ميں پورے عالم انسانيت كے لئے شفا كا سامان ہے اور اس ميں بھى فكر كرنے والى قوم كے لئے ايك نشانى ہے \_

1\_ خداوند عالم نے شہد كى مكھيوں كو گھر بنانے كے ليے الہام كرنے كے بعد انہيں پھولوں ، پھلوں كے غنچوں ، درختوں اور كوہستانى محصولات سے غذا حاصل كرنے كى راہنمائي كى ہے\_

واوحى ربّك الى النحل ان اتخذى من الجبال بيوتاً ... ثم كلى من كل الثمرات

شہد كى مكھى ايسا موجود ہے جو پھلوں ، درختوں اور نباتات كے شگوفوں سے غذا حاصل كرتا ہے\_

ثم كلى من كل الثمرات

3\_ خداوند عالم نے شہد كى مكھيوں كى زندگى گذارنے كے ليے ان كے ليے مناسب راستوں كو ہموار كيا ہے \_

فاسلكى سبل ربّك ذلل مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے جب ''ذللاً'' ''سبل''كے ليے حال ہو\_

4\_ خداوند عالم نے شہد كى مكھيوں كو ان كے مقرر كردہ راستوں پر انہيں اطاعت و خضوع كى حالت ميں حركت كرنے كا الہام كيا ہے\_فاسلكى سبل ربّك ذلل

مذكورہ تفسير اس نظريہ كى بناء پر ہے جب''ذللاً'' فعل ''فاسلكي''سے فاعل جو كہ ''انت '' كى ضمير ہے كے ليے حال ہو\_

5\_ شہد كى مكھياں ، خداوند عالم كے الہام كے مقابلہ ميں خاشع اور مطيع ہيں اور عالم طبيعت ميں مقرر شدہ راستہ پر گا مزن ہوتى ہيں \_فاسلكى سبل ربّك ذلل

6\_ عالم طبيعت ميں شہد كى مكھيوں كى زندگى كا راستہ متعدد اور مختلف قسم كا ہے\_فاسلكى سبل ربّك ذللا

مذكورہ بالا تفسير ''سبل'' كے جمع آنے سے حاصل ہوئي ہے\_

7\_ شہدكى مكھيوں كو طبيعى زندگي( گھربنانے كے انگيزہ كو ابھارنا ، نباتات سے عذا حاصل كرنا اور شہد كى پيداوار) كے راستہ كى نشاندہي، وپروردگار كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_فاسلكى سبل ربّك ذللا

8\_ خداوند عالم كى ربوبيت كا تقاضا يہ ہے كہ كائنات خشوع و اطاعت كى حالت ميں حركت كرے او ر انسان اس كى جانب سے مقرر شدہ راستہ پر گا مزن ہو\_فاسلكى سبل ربّك ذللا

اگر چہ آيت شريفہ شہد كى مكھى كے بارے ميں ہے ليكن انسان كے ليے ان كى زندگى كى ياد ممكن ہے اس پيغام كو ليے ہوئے ہو كہ انسان بھى دوسرے عالم طبيعت كے موجودات كى طرح ہے لہذا اسے اپنے پروردگار كے راستہ پر گامزن ہونا چاہيے\_

9\_ وسائل اور خداوند عالم كى نعمت سے اسكى مقررہ كردہ حدود ميں رہتے ہوئے بہرہ مند ہونا چاہيے \_

واوحى ربّك الى النحل ان اتخذى من الجبال بيوتاً ثم كلى من كل الثمرات فاسلكى سبل ربّك ذللا

10\_ شہد كى مكھيوں كا شكم، پھلوں اور پودوں كے اس كو شہد ميں تبديل كرنے كا مقام ہے\_

ثم كلى من كلّ الثمرات ...يخرج من بطونها شراب

11\_ طبيعى اور خالص شہد مختلف قسم كے رنگوں ميں دستياب ہے \_يخرج من بطونها شراب مختلف الوانه

12\_شہد كا انوا ع و اقسام كے رنگوں ميں ہونا ، شہد كى مكھيوں كا مختلف قسم كے پودوں سے استفادہ كا نتيجہ ہے \_

ثم كلى من كل الثمرات \_ يخرج من بطونها شراب

پھلوں اور مختلف نباتات سے شہد كى مكھيوں كى غذا حاصل كرنے كے بيان كے بعد انواع و اقسام كے شہد كا ذكر، ممكن ہے مذكورہ تفسير كى خاطر ہو\_

13\_شہد، تمام انسانوں كے ليے شفا بخش دوا ہے\_فيه شفاء للنّاس

14\_ خالص شہد سے استفادہ كرنے كے ليے خداوند عالم

نے تشويق دلائي ہے\_فيه شفاء للناس مذكورہ تشويق آيت كے انداز سے سمجھى جارہى ہے\_

15\_ طبيعت ( پہاڑ اور صحرا) اور شہد كى مكھى كو انسان كى خدمت كے ليے قرار ديا گيا ہے\_

واوحى ربّك الى النحل ان اتخذى من الجبال بيوتاً ...ثم كلى من كل ّ الثمرات ...فيه شفاء للناس

16\_خداوند عالم نے انسان كے امر اض كى شفا كو طبيعى علل واسباب ميں قرار ديا ہے\_

شراب مختلف الوانه فيه شفا للناس

مذكورہ تفسير اس وجہ سے ہے كہ خداوند عالم نے انسان كى بيمارى كى بہبود كو شہد جو كہ طبيعى طريقہ سے حاصل ہوتا ہے اور يہ خود اسباب طبيعت ميں سے ہے قرارد يا ہے\_

17\_ انسان ، عالم طبيعت كے ديگر موجودات كے مقابلہ ميں ايك خاص مقام و منزلت كا حامل ہے \_

ان لكم فى الانعام لعبرة نسقيكم ...شراب مختلف الوانه فيه شفا للناس

خداوند عالم نے عالم طبيعت كے بہت سے موجودات جيسے اونٹ ، گائے گوسفند اور شہد كى مكھيوں كو انسان كى بہر ہ مند ى كے ليے خلق كيا ہے يہ موضوع ممكن ہے كائنات ميں انسان كى خصوصى شرافت و منزلت سے حكايت كررہا ہو\_

18\_ شہد كى مكھيوں كى زندگى ميں صاحبان عقل و فكر كے ليے خدا كى شناخت پر اہم نشانى موجود ہے \_

واوحى ربّك الى النحل ...ان فى ذلك لدية لقوم يتفكرون

19\_ تفكر اور غور فكر ، حقائق كو صحيح درك كرنے اور آيات الہى سے بہرہ مند ى كى شرط ہے\_

ان فى ذلك لاية لقوم يتفكرون

20\_ خداوند عالم كا الہى حقائق كى شناخت كے ليے عالم طبيعت ميں تفكر اور غور و فكر كى تشويق اور دعوت دينا\_

ان فى ذلك لاية لقوم يتفكرون

21\_عالم طبيعت ميں غور و فكر اور تعقّل ، خداوند عالم كى شناخت اور كائنات كے حقائق كو درك كرنے كا راستہ ہے \_

ان فى ذلك لاية لقوم يتفكرون

22\_ ''عن امير المؤمنين عليه‌السلام قال ...لعق العسل شفاء من كلّ داء قال الله تبارك و تعالي:''يخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فيه شفاء للناس'' وهو مع قراء ة القرآن ...(1)

امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافي، ج6 ،ص 332 ، ح2 ،نورالثقلين ، ج3 ، ص 66 ،ح139\_

نے فرمايا: ايك انگشت كى مقدار ميں شہد كھانا تمام بيماريوں كے ليے شفاء ہے خداوند عالم نے فرمايا ہے ''يخرج من بطونها شرابٌ مختلف الوانه فيه شفاء للناس '' يہ اس صورت ميں ہے جب قرآن كى تلاوت بھى اس كے ساتھ ہو ...

الله تعالي:الله تعالى كا شفا دينا16; الله تعالى كا كردار 3; الله تعالى كى تقديريں 16 ; الله تعالى كى دعوتيں 20; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 7،8; خداشناسى كے دلائل 18،21

الله تعالى كى نشانياں :الله تعالى كى آفاقى نشانياں 18; الله تعالى كى نشانيوں سے استفادہ كرنے كے شرائط 19

اطاعت:الله تعالى كى اطاعت كى اہميت 9

انسان:انسان كے تسليم ہونے كے اسباب 8; انسان كے فضائل 15، 17

بيماري:بيمارى سے شفا حاصل كرنے كے اسباب16

تفكر:تفكر كى اہميت19; تفكر كى ترغيب20; تفكر كى دعوت 20; تفكر كے آثار 19; طبيعت ميں تفكر 20; طبيعت ميں تفكر كرنے كے آثار21

حقائق:حقائق كو درك كرنے كى روش21; حقائق كو درك كرنے كے شرائط19; حقائق كى تشخيص كى اہميت 20

روايت:22

شناخت:شناخت كے وسائل20

شہد:شہد بنانے كا سرچشمہ7; شہد سے استفادہ كرنے كى ترغيب 14; شہد كا شفا بخش ہونا 13،22; شہد كا مختلف رنگوں ميں ہونا 11;شہد كو بنانے كى جگہ 10; شہد كے فوائد13; شہد كے مختلف رنگوں ميں ہونے كا سرچشمہ12

شہد كى مكھي:شہد كى مكھى سے استفادہ كرنا 15; شہد كى مكھى كا تسليم ہونا4،5;شہد كى مكھى كو الہام 1،4،5; شہد كى مكھى كى حركت كا سرچشمہ 4،7; شہد كى مكھى كى خصوصيات 10; شہد كى مكھى كى زندگى كا سرچشمہ7; شہد كى مكھى كى زندگى كا مطالعہ كرنے كے آثار 18; شہد كى مكھى كى زندگى كى روش3،6; شہد كى مكھى كى غذا 1،2،12; شہد كى مكھى كى غذا كا سرچشمہ 7; شہد

كى مكھى كے چھتا بنانے كا سرچشمہ7 ;شہد كى مكھى كے فوائد22

طبيعى اسباب:طبيعى اسباب كا كردار16

طبيعت:طبيعت سے استفادہ كرنا15

غذا:پھل سے غذا 1،2; پھول سے غذا 1; شگوفہ سے

غذا 1،2; غذا كے منابع2

كائنات:كائنات كے تسليم ہونے كے اسباب 8

گياہ:گياہ كے متنوع رنگ كے آثار 12

نعمت:نعمت سے استفادہ كرنے كى كيفيت9

آیت 70

(وَاللّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لاَ يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئاً إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ)

اور اللہ ہى نے تمھيں پيدا كيا ہے پھر وہ ہى وفات ديتا ہے اور بعض لوگوں كو اتنى بدترين عمر تك پلٹا ديا جاتا ہے كہ علم كے بعد بھى كچھ جاننے كے قابل نہ رہ جائيں بيشك اللہ ہر شے كا جاننے والا اور ہر شے پر قدرت ركھنے والا ہے \_

1\_انسانوں كى خلقت اور موت خداوندعالم كے اختيار ميں ہے\_واللّه خلقكم ثم يتوفّاكم

2\_ موت، خداوند عالم كى طرف سے انسان كى مكمل طور پر روح كو قبض كرنا ہے نہ كہ اس كى نابودى مراد ہے\_

واللّه خلقكم ثم يتوفّاكم

بات تفاعل سے ''توفّي'' كا معنى كسى چيز كو مكمل اور پورے طور پر لينا ہے واضح سى بات ہے كہ موت كے وقت انسان كا بدن زمين كے اوپر باقى رہ جاتا ہے اور خداوند عالم كى طرف سے قبض كى جانے والى چيز وہ حقيقت ہے جس كا نام روح ہے \_

3\_ انسان كى روح اس كى انسانى حقيقت اور ماہيت كو تشكيل دينے والى ہے\_واللّه خلقكم ثم يتوفّاكم

مذكورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے جب موت كے وقت انسان كا جسم اس طرح باقى ہے اور وہ چيز خداوند عالم كے توسط سے قبض كى جائے گى وہ وہى روح ہے جسكو ضمير ''كم '' سے تعبير كيا گيا ہے\_

4\_ انسان كى زندگى كا آغاز ، ادارك اور جسم كے پست ترين مراتب سے ہوتا ہے اور بالآخر اس كى بازگشت اس نقطہ كى طرف ہوتى ہے\_واللّه خلقكم ثم يتوفكم و منكم من يردّالى ارذل

مادہ ''يردّ'' ميں بازگشت كا معنى مضمر ہے اس بناء پر يہ آيت اس بات پر دلالت كررہى ہے كہ ابتدا ء ميں انسان نطفہ تھا پھر اس نے كمال كے سفر كو طے كيا او ر بالآخر اسى نقطہ آغاز كى طرف لوٹ جائے گا خداوند عالم نے اس ابتدائي نقطہ كوزندگى كے پست ترين نقطہ سے ياد كيا ہے\_

5\_ بڑھاپے ميں انسان كى جسمانى اور فكر ى قوتوں كا ضعف ، تدبير الہى كے مقابلہ ميں اس كے مغلوب ہونے كا جلوہ ہے\_

ومنكم من يردّ الى ارذل العمر

خداوند عالم كازمانہ توانائي كے بعد انسان كى ناتوانى كا ذكر كرنا، ممكن ہے تدبير الہى كے مقابلہ ميں انسان كى مغلوبيت كى طرف اشارہ ہو كيوں كہ كلمہ ''يرّد'' جو مجہول كى صورت ميں آيا ہے انسان سے اختيار كى نفى كررہا ہے اور آيت ميں ''اللّہ خلقكم'' كى تعبير ممكن ہے اس چيز كى طرف اشارہ ہو كہ يہ بازگشت صرف اسى ذات كے اختيار ميں ہے جس كے قبضہ قدرت ميں زندگى اور موت ہے\_

6\_ بعض انسان ، زندگى كے تمام مراحل ميں اپنے علمى سرمايہ كى حفاظت كرنے سے عاجز ہيں \_

ومنكم من يرّد الي ...لكى لا يعلم بعد علم شي

7\_ انسان كى زندگى كا پست ترين مرحلہ بڑھاپے كا وہ زمانہ ہے جس ميں نادانى اور جہالت ہو \_

ومنكم من يرّد الى ارذل العمر لكى لا يعلم بعد علم شي

8\_ كچھ انسانوں پر بڑھا پا اس طرح آتاہے كہ وہ اپنے تمام علمى سرمايہ سے ہاتھ دھو بيٹھے ہيں \_ومنكم ...

9\_ علم و آگاہى كے بغير زندگى پست اور بے قيمت ہے\_من يرّد إلى ارذل العمر لكى لا يعلم بعد علم شي

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے انسان كى لا علمى اور ہر قسم كى آگاہى سے محروميت كے مرحلہ كو پست ترين مرحلہ قرار ديا ہے\_

10\_ خداوند عالم ، وسيع علم و قدرت كا مالك ہے\_ان ّ اللّه عليم قدير

11\_خلقت ، موت او ر انسان كو علم عطا كرنا يا اس سے محروم كرنا ، علم و قدرت الہى كا جلوہ ہے\_

واللّه خلقكم ثم يتوفّاكم ... ان اللّه عليم قدير

12\_ انسان كا علم و قدرت ناپائيدار اور خداوند عالم كى قدرت و علم جاودانى ہے\_

ومنكم من يرّد الى ارذل العمر لكى لا يعلم بعد علم شياً ان اللّه عليم قدير

13\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام اذا بلغ العبد ماءة منه فذلك ارذل العمر''(1)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ جس وقت بندہ سوسال كا ہو جائے تو ( اس كى عمر) ''ارذل العمر'' پست ترين عمر ہے\_

14\_''عن على فى قوله ''و منكم من يرّدالى ارذل العمر'' قال خمس و سبعون سنة''(2)

حضرت اما م علي عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے خداوند عالم كے اس قول ''منكم من يرّد الى ارذل العمر'' كے بارے ميں فرمايا: ارذل العمر''(پست ترين عمر) پچہتر سال كى ہے \_

15\_ روي: ان ارذل العمر ان يكون عقله عقل ابن سبع سنين(3)

روايت نقل ہوئي ہے كہ ''ارذل العمر '' (پست ترين عمر) وہ ہے كہ (بڑھا پے كى وجہ سے) انسان كى عقل سات سالہ بچے كى مانند ہو\_

اسماء وصفات:عليم10;قدير10

اقدار:اقدار كا ملاك9

الله تعالي:الله تعالى كى تدبير 5; الله تعالى كى قدرت كى جاودانگى 12; الله تعالى كى قدرت كى نشانياں 11; الله تعالى كے افعال 1،12; الله تعالى كے علم كى جاودانگى 12; علم الہى 10; علم الہى كى علامت 11; قدرت الہى 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي،ج2 ص79، تفسير برہان ،ج2 ، ص376، ح1 \_

2) تفسير طبرى ،ج7 ص615، الدر المنشور ، ج5 ص146\_

3) خصال صدوق ، ص546، ح25، نور الثقلين ،ج3، ص67،ح144\_

انسان:انسان كا انجام 4; انسان كى فراموشى 11; انسان كا بڑھاپا 13; انسان كى حقيقت 3: انسان كى خلقت 11: انسان كى خلقت كا سرچشمہ 1; انسان كى عمر 4،6،7،8; انسان كى قدرت كا نا پائيدار ہونا 12; انسان كے ابعاد 3; انسان كے علم كا ناپائيدار ہونا 12; انسانوں كا عجز آنا6; انسانوں كا علم 6،11; انسانوں كى موت11

بڑھاپا:بڑھاپے كے آثار15; بڑھاپے ميں جہالت 7; بڑھاپے ميں ضعف5; بڑھاپے ميں فراموشى 8

روايت:13،14،15

روح:روح كا كردار ;روح كو قبض كرنے والا2

زندگي:زندگى كا بے قيمت ہونا 9

علم:علم كى ارزش9

عمر:آغاز عمر 4; عمر كا بدترين دورانيہ 7،13،14،15; عمر كا دورانيہ 4،6،8

موت:موت كا سرچشمہ 1; موت كى حقيقت 2

آیت 71

(وَاللّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُواْ بِرَآدِّي رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاء أَفَبِنِعْمَةِ اللّهِ يَجْحَدُونَ)

اور اللہ ہى نے بعض كو رزق ميں بعض پر فضيلت دى ہے تو جن كو بہترين بنايا گيا ہے وہ اپنا بقيہ رزق ان كى طرف نہيں پلٹا ديتے ہيں جو ان كے ہاتھوں كى ملكيت ہيں حالانكہ رزق ميں سب برابر كى حيثيت ركھنے والے ہيں تو كيا يہ لوگ اللہ ہى كى نعمت كا انكار كر رہے ہيں \_

انسانوں كى نسبت بعض افراد كے رزق كي زياد تى ، خداوند عالم كے اختيار اور اس كى تقدير كے تحت ہے\_والله فضّل بعضكم على بعض فى الرزق

2\_ خدائي رزق و روزى سے بہرہ مند ہونے كے لحاظ سے انسان متفاوت ہيں \_والله فضّل بعضكم على بعض فى الرزق

3\_ انسانوں كا رزق متفاوت ہونے كے لحاظ سے خداوند عالم كى مشيت كا سرچشمہ ان كى ضروريات اور ان كے حقيقى مصالح سے متعلق اس كا علم ہے\_انّ الله عليم قدير\_ والله فضّل بعضكم على بعض فى الرزّق

خداوند عالم كے عالم و قادر ہونے كى يا د آورى كے بعد اس بات كى وضاحت كرنا كہ دوسروں كى نسبت بعض افراد كے رزق كى زيادتى كا سبب خداوند عالم كى ذات ہے ممكن ہے يہ اس حقيقت كو بيان كو رہا ہو كہ يہ برترى علم پر مشتمل ہے اور اس كا سرچشمہ انسانوں كے مصالح اور ان كى واقعى ضرورتوں سے خداوند عالم كى آگاہى ہے\_

4\_ انسانوں كے درميان ، مادى اور اقتصادى وسائل سے بہرہ مندى كے لحاظ سے مكمل مساوات ممكن نہيں ہے \_

والله فضل بعضكم على بعض

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے انسانوں كے تفاوت كو ايك سنت اور طريقہ كى صورت ميں ذكر كيا ہے اور نيز الہى سنتيں قابل تغيير نہيں ہيں \_

5\_ مالك كبھى بھى اپنے غلاموں كو اپنے فراوان اقتصادى وسائل اور معيشت ميں شريك نہيں كرتے ا ور اپنے آپ كو ان كے مساوى و برابر نہيں سمجھتے ہيں \_فما الذين فضلّوا برادّى رزقهم على ما ملكت ايمنهم فهم فيه سوائ

مذكورہ مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے جب آيت غلاموں سے متعلق حكم واقعى كے بيان كے سلسلہ ميں نہ ہو بلكہ ايك حقيقت اور مسئلہ شرك سے اس كے ربط كو بيان كررہى ہو اس بناء پر آيت كا پيغام يہ ہوگا جب تم لوگ خودغلاموں كو اپنے جيسا نہيں سمجھتے ہو تو پھر تم كيسے خدا كے كچھ بندوں كو خدا كے برابر قرار ديتے ہو اور انہيں خدا كا شريك خيال كرتے ہو؟

6\_ مالك حضرات اپنے آپ كو غلاموں جيسا نہيں سمجھتے اور كبھى بھى ان كى غلامى سے دستبردار نہيں ہوتے ہيں \_

فما الذين فضّلوا برادّى رزقهم على ما ملكت ايمنهم فهم فيه سوائ

7\_ انسانوں كے رزق كے تفاوت ميں سنت الہى كا مطلب يہ نہيں ہے كہ ان كى نسبت مساوات اور اجتماعى عدالت كا لحاظ نہيں كيا گيا ہے\_والله فضلّ ...فما الدين فضّلو برادّى رزقهم على ما ملكت ايمنهم فهم فيه سوائ

مذكورہ مطلب اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ جملہ ''فما الذين فضلّوا ...'' ان افراد كى توبيخ اور سرزنش

كے مقام پر ہو جو اپنے درميان مساوات كا لحاظ نہيں كرتے ہيں ابتداء آيت كو مدنظر ركھتے ہوئے يہ استفادہ كيا جاسكتا ہے كہ اگر چہ خداوند عالم نے رزق كے سلسلہ ميں انسانوں كو متفاوت قرارديا ہے ليكن اس كا يہ مطلب نہيں ہے كہ لوگ اپنے درميان مساوات كى رعايت نہ كريں \_

8\_ زندگى كے تمام حالات ميں آزادى و استقلال اور الہى رزق وروزى كى عطاء خداوند عالم كى واضح اور عظيم الشان نعمتوں ميں سے ہے\_فماالذين فضلّوا برادّى رزقهم على ما ملكت ايمانهم

9\_ وسائل سے بہرہ مند ہونا اور اپنے ما تحت افراد كو ان سے محروم ركھنا، حقيقت ميں نعمت خداوند ى كا انكار ہے \_

فما الذين فضلّوا برادّى رزقهم على ما ملكت ايمنهم فهم فيه سواء ا فبغمة اللّه يجحدون

10\_خداوند عالم كا شريك قرار دينا، اس كى نعمتوں كا انكار ہے \_ا فبعمة الله يجحدون

مذكورہ مطلب اس نكتہ كوملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے كہ آيت كے مخاطب ، مشركين مكّہ ہوں \_

آزادي:آزادى كا سرچشمہ8

الله تعالي:ارادہ الہي3; الله تعالى كى روزى 1،2،8; الله تعالى كى سنتيں 7; الله تعالى كى نعمتوں كى تكذيب9; الله تعالى كى نعمتيں 8; الله تعالى كے علم كے آثار 3: الله تعالى كے مقدرات 1

امور:ناممكن امور4

انسان:انسان كى مادى ضرورتيں 3; انسان كے مصالح 3; انسانوں كا اقتصادى لحاظ سے متفاوت ہونا 2،4; انسانوں كى روزى كا متفاوت ہونا 2،7; انسانوں كى روزى كے متفاوت ہونے كا سرچشمہ 3; انسانوں ميں مساوات 5،7

انفاق:انفاق كو ترك كرنے كى حقيقت 9; ما تحت افرا د پر انفاق كو ترك كرنا9

روزي:روزى كے زيادہ كر نے كا سرچشمہ 1

شرك:حقيقت شرك10

عدالت:سماجى عدالت كى اہميت7

غلام:

غلام كى اقتصادى محروميت5

غلام ركھنے والے:غلام ركھنے والوں كا برتاؤ 5; غلام ركھنے والوں كى فكر 5،6; غلام ركھنے والوں كى لجاجت6

كفران:كفران نعمت10

نعمت:آزادى كى نعمت 8; استقلال كى اہميت8

آیت 72

(وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ)

اور اللہ نے تمھيں ميں سے تمھارا جوڑا بنايا ہے پھر اس جوڑے سے اولاد اور اولاد اولاد قرار دى ہے اور سب كو پاكيزہ رزق ديا ہے تو كيا يہ لوگ باطل پر ايمان ركھتے ہيں اور اللہ ہى كى نعمت سے انكار كرتے ہيں \_

1\_ انسانوں كے ليے خود ان كى جنس سے شريك حيات قرارد ينا، خداوند عالم كى نعمتوں ميں سے ہے \_

واللّه جعل لكم من انفسكم ازواجا

2\_انسانوں كے نظام زندگى ميں ان كے منافع اور مصالح كى خاطر زوجيت ايك نعمت ہے \_

والله جعل لكم من انفسكم ازواجا

مذكورہ تفسير ،''لكم'' ميں ''لام '' سے استفادہ كرتے ہوئے ہے جو كہ انتفاع كے ليے ہے\_

3\_ مرد اور عورت ايك انسانى حقيقت و نفس كے مالك اور انسانيت كے لحاظ سے ان ميں ذرہّ برابر بھى تفاوت نہيں ہے\_والله جعل لكم من انفسكم ازوجا

يہ تفسير اس بناء پر ہے كہ تمام انسان چاہے وہ مرد ہوں ياعورت ''انفسكم'' كا مخاطب قرار پائے ہيں اور ان سب كو ايك روح اور جان شمار كيا گيا ہے\_

4\_ شريك حيات كے نظام كے زير سايہ انسان كا اولاد

كى نعمت سے بہرہ مند ہونا، خداوند عالم كى نعمت اور اس كى نشانيوں ميں سے ہے\_

والله جعل لكم من انفسكم ازوجاً وجعل لكم من ازوجكم بنين و حفده

مذكورہ آيت ان ما قبل چند آيات ميں سے ہے جو انسان پر احسان اور توحيد اور شرك كے باطل ہونے كے بارے ميں ہيں قابل ذكر ہے كہ اس آيت (ا فباطل يومنون ...) كا ذيل مذكورہ تفسير پر مويّد ہے\_

5\_ زوجيت اور ہمسرى كے ذريعہ نسل انسانى كے بقاء كى ضمانت دينا،خداوند عالم كى نعمت ہے\_

والله جعل لكم من انفسكم ازواجاً و جعل لكم من ازوجكم بنين وحفدة

6\_ ازدواج و ہمسرى اور اولاد سے بہرہ مند ہونا الہى سنت اور انسانى فطرت ميں شامل ہے\_

والله جعل لكم من انفسكم ازواجاً وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدة

مذكورہ بالا تفسير اس نكتہ كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے كہ مادہ ''جعل'' سنت الہى كو بيان كررہا ہے اور وہ چيز جو سنت كے عنوان سے بيان ہوئي ہے وہ طبيعى معمول كے مطابق ہوگي\_

7\_ ازدواجى زندگى ميں انسان كا اپنى اولاد اور رشتہ داروں جيسے افراد كى بے دريغ مدد سے بہرہ مند ہونا، خداوند عالم كى نعمت اور اس كى نشانيوں ميں سے ہے\_وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدة

''حفدة'' كا مادہ ان مددگاروں كے ليے استعمال ہوتا ہے جو خدمت گذارى كے سلسلہ ميں كسى قسم كا دريغ نہيں كرتے اور مفسرين نے اولاد يا تمام رشتہ داروں كو ا س معنى كا مصداق قرارد يا ہے\_

8\_انسان كى زندگى ميں رشتہ دارى كے تعاون كا اہم كرداروجعل لكم ...حفدة

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے شريك حيات اور اولاد كے موضوع كے بعد چند اہم نعمتوں كو شمار كرنے كے ضمن ميں رشتہ دارى كے متعلق مسئلہ كى طرف اشارہ فرمايا ہے جس كا''حفدہ'' كے لغوى معنى سے استفادہ كيا گيا ہے\_

9\_ انسان كا پاكيزہ اور پسنديدہ غذاؤں سے بہرہ مند ہونا ، خداوند عالم كى نعمت اور اس كى نشانيوں ميں سے ہے \_

والله جعل لكم ...ورزقكم من الطيبّات

10\_ اپنى زندگى كے تمام شعبوں ميں الہى نعمتوں اور آثار كا مشاہدہ كرنے كے باوجود ، كفار بطلان پر يقين ركھنے كى خاطر خداوند عالم كى سرزنش كا مصداق ٹھہرے ہيں \_والله جعل لكم ...اْفبالبطل يؤمنون و بنعمت الله هم يكفرون

11\_خاندان كى تشكيل ، صاحب اولاد ہونے ، اجتماعى تعاون اور خدائي حلال روزى سے بہرہ مند ہونے سے اعراض كرنا

ايك باطل اور غلط طريقہ ہے\_والله جعل لكم من انفسكم ازوجاً ... ا فبالبطل يؤمنون

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''والله جعل لكم ...'' شريك حيات و غيرہ كے موضوع كو اہميت دينے كے مقام بيان ميں ہے \_ اور آخرميں اعتراض آميز بيان ''ا فبالباطل يومنون'' ان لوگوں كے ردكے سلسلہ ميں ہے جو ان اقدار سے رو گردانى كرتے ہيں \_

12\_ كائنات كے مناظر ميں وجود خداوند كے آثار سے چشم پوشى كرنا ، اس كى نعمتوں كا كفرا ن اور ناشكرى ہے \_

والله جعل لكم ...بنعمت الله هم يكفرون

13\_ نعمت كى طرف توجہ كا لازمہ، منعم كى شكر گذارى ہے\_ا فبالباطل يؤمنون و بنعمت الله هم يكفرون

14\_''عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله الله ''وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدة'' قال: الحفدة بنو البنت ونحن حفدة رسول الله (1)

امام صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدہ'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''حفدہ'' سے مراد بيٹى كے بيٹے ہيں اورہم رسول خدا عليه‌السلام كے نواسے ہيں \_

15\_ ''الحفده'' هم اختان الرجل على بناته وهو المروى عن ابى عبدالله عليه‌السلام (2)

بيٹيوں كے شوہر (داماد) كو الحفدہ كہا جاتا ہے اور يہ مطلب امام صادق عليه‌السلام سے نقل ہوا ہے\_

آيات خدا:4،7

آيات خدا سے منہ موڑنا12

ائمہ عليه‌السلام :ائمہ عليه‌السلام كے فضائل 14

الله تعالي:الله تعالى كى سرزنشيں 10; الله تعالى كى سنتيں 6; الله تعالى كى نعمات 1،2،4،5،7،9

الله تعالى كى سنتيں :الله تعالى كى بقاء نسل كى سنت 6

انسان:انسان كى فطرت 6; انسان كے ابعاد 6; انسان كے مصالح2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج20،ص264، ح46، نورالثقلين ج3، خ68، ح150\_

2) مجمع البيان ، ج6،ص576،نورالثقلين ، ج3، ص68، ح152، فى مجمع البحرين '' ختن الرجل زوج البنتہ''\_

باہمى امداد:باہمى امدادكے آثار 8; سماجى امداد كو ترك كرنا 11; گھر يلو امداد 8

داماد:داماد كى رشتہ دارى 15

ذكر:نعمت كے ذكر كے آثار 13

رشتہ دار:رشتہ داروں كى امداد7; رشتہ داروں كى اہميت8

رويات:14،15

روزي:حلال روزى سے استفادہ كو ترك كرنا11

زہد:ناپسنديدہ زہد

شادي:شادى كا فطرى ہونا 6; شادى كو ترك كرنا 11; شادى كے آثار 5

شكر:نعمت كے شكر كا زمينہ13

طيّبات:طيّبات سے استفادہ كرنا9

عمل :ناپسنديدہ عمل 11

عورت:عورت كى حقيقت 3; عورت و مرد كا مساوى ہونا 3

كفار:كفار كا باطل عقيدہ 10; كفار كو سرزنش 10; كفار كى لجاجت 10

كفران:كفران نعمت 12

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نسل (نواسے ...)

مرد:مرد كى حقيقت3

نسل:بقاء نسل كى روش 5

نعمت:انسانوں ميں زوجيت كى نعمت 2;بقاء نسل كى نعمت 5; پاكيزہ طعام كى نعمت 9; رشتہ داروں كى نعمت 7; طيّبات كى نعمت 9; فرزند كى نعمت 4; مياں بيوى كى نعمت 1; نسل ( پوتے ونواسے ) كى نعمت 7

نسل كى امداد: 7

آیت 73

(وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقاً مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ شَيْئاً وَلاَ يَسْتَطِيعُونَ)

اور يہ لوگ اللہ كو چھوڑ كر ان كى عبادت كرتے ہيں جو نہ آسمان و زمين ميں كسى رزق كے مالك ہيں اور نہ كسى چيز كى طاقت ہى ركھتے ہيں \_

1\_ مشركين كے خدا ، انسانوں كو روز ى پہنچانے كے سلسلہ ميں كسى قسم كى تاثير نہيں ركھتے ہيں \_

ويعبدون من دون الله ما لا يملك لهم رزقا

2\_ فقط خداوند عالم، انسانوں كو روزى عطا كرنے والا اور وہى تنہا پرستش كے لائق ہے\_

ا فبالباطل يؤمنون ...ويعبدون من دون الله ما لا يملك لهم رزقا

اس آيت اور ما قبل آيت كے درميان ربط سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ خداوندعالم نے رازق ہونے كو اپنى ذات ميں منحصر قرارد يا ہے اور حقيقى روزى رساں كو عبادت كے لائق سمجھاہے اور اس ضمن ميں رازقيت ميں بتوں كے ہر قسم كے كردار كى نفى كى ہے\_

3\_ معبود حقيقى كا اس كے غير سے شناخت كا معيار، روزى پہنچانا ہے\_ويعبدون من دون الله ما لايملك لهم رزقا

4\_ انسانوں كو روزى پہنچانے ميں آسمان اور زمين موثر ہيں \_مالا يملك لهم رزقاً من السموات والارض شي

يہ جو خداوند عالم نے فرماياہے كہ معبود ، آسمان اور زمين سے انسان كو رزق پہنچانے پر قادر نہيں ہيں اس سے يہ استفادہ ہوتاہے كہ زمين اور آسمانوں ميں رزق پہنچانے كازمينہ موجود ہے\_

5\_ غيرخدا كى عبادت، باطل پر ايمان اور الہى نعمتوں كا كفران ہے\_

ا فبالباطل يؤمنون و بنعمت الله هم يكفرون ويعبدون من دون الله

6\_ غير موثر اور ناتوان عناصر كى پرستش ، مشركين كى پست فكرى اورجہالت كى علامت ہے \_

ويعبدون من دون الله مالا يملك لهم رزقاً ...ولا يستطيعون

7\_ مشركين كے معبود، كائنا ت ميں ہر قسم كى توانائي اور قدرت سے عارى ہيں \_

ويعبدون من دون الله ما لا يملك ...ولا يستطيعون

آسمان:آسمان كے فوائد4

الله تعالي:الله تعالى كى رازقيت2;الله تعالى كے مختصات2

الوہيت:الوہيت كا معيار 3

باطل معبود:باطل معبود اور رازقيت1;باطل مبعودوں كا عجز7; باطل معبودوں كى عبادت6

توحيد:توحيد افعالى 2; توحيد عبادي2; رازقيت ميں توحيد 2

جہلا:جہلا كى نشانياں 6

روزي:روزى كے موثر اسباب 4

زمين:زمين كے فوائد4

شرك:شرك كى حقيقت 5

صادق معبود:صادق معبودوں كى رازقيت 3

عبادت:غير خدا كى عبادت5; غير خدا كى عبادت كے آثار6

عقيدہ:باطل عقيدہ5

كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 2

كفران:كفران نعمت 5

مشركين:مشركين كى جہالت6; مشركين كے معبود7

آیت 74

(فَلاَ تَضْرِبُواْ لِلّهِ الأَمْثَالَ إِنَّ اللّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ)

تو خبردار اللہ كے لئے مثاليں بيان نہ كرو كہ اللہ كچھ جانتا ہے اور تم كچھ نہيں جانتے ہو \_

1\_ خداوند عالم كى مالكيت اور قدرت مطلقہ كا تقاضا يہ ہے كہ انسان توحيد كى طرف ميلان پيدا كرے اور اس كا شريك قرار دينے سے اجتناب كرے \_فلا تضربوا لله الا مثال

مذكورہ تفسير دو نكتوں پر موقوف ہے (1) ''فا'' نے اس آيت كے مضمون كو ماقبل آيت پر متفرع كيا ہے اور ما قبل آيت ميں خدا كى مالكيت اور قدرت مطلقہ كے بارے ميں گفتگوہوئي ہے\_

(ب)''ضَرَبَ مثَل''سے مراد، خداوند عالم كا شريك قراردينا ہو\_

2\_ خداوند عالم كا مخلوقات سے مقائسہ كرنا اور اس كى صفات كو مخلوق كى صفات كے مشابہ قرار دينا، ممنوع ہے\_

فلا تضربوا للّه الا مثال

3\_ خداوند عالم كى مالكيت و قدرت مطلقہ كى طرف توجہ اور اس كے مقابلہ ميں موجودات كى عاجز ى كا لازمہ يہ ہے كہ اس كو غير كے ساتھ تشبيہ نہ دى جائے\_ويعبدون من دون الله مالا يملك ...فلا تضربوا للّه الامثال

ما قبل آيات سے جس بہترين موضوع كا استفادہ ہوتا ہے وہ خداوند عالم كى مالكيت وقدرت مطلقہ اور مشركين كے جھوٹے خداوں سے ہر قسم كى مالكيت و قدرت كى نفى ہے اس آيت ميں خداوند عالم نے مذكورہ مطلب كا نتيجہ و لازمہ يہ قرار ديا ہے كہ اس كوغير كے ساتھ تشبيہ نہ دى جائے\_

4\_ فقط خداوند عالم ہى اپنى ذات كى حقيقت سے آگاہ ہے\_فلا تضربوا للّه الا مثال ان الله يعلم و انتم تعلمون

5\_ انسان كے ليے خداوند عالم كى ذات و صفات كى

حقيقت سے شناخت كا واحد راستہ، وحى ہے \_فلا تضربوا للّه الا مثال ان اللّه يعلم و انتم لا تعلمون

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہ كہ جملہ''ان اللّه يعلم و انتم لا تعلمون'' جملہ ''فلا تضربواللّه الامثال'' كے ليے تعليل واقع ہو اور فعل''يعلم'' و''تعلمون'' كا متعلق اور مفعول ،خدا اور اس كى مقدس ذات ہو يعنى تم خدا كے ليے شريك او رمثل تصور نہ كرو كيوں كہ تم اس كى ذات اور حقيقت كو درك نہيں كر سكوگے اور اس كا علم فقط خداوند عالم كو ہے نيز و حى كے علاوہ اس كى شناخت ممكن نہيں ہے\_

6\_خداوند عالم كو دوسرے موجودات سے تشبيہ دينے كا سرچشمہ يہ ہے كہ انسان خداوند عالم كے غير كى نسبت اس كى ذات و صفات كے امتيازات سے جاہل ہے\_فلا تضربوللّه الامثال ...انتم لا تعلمون

چونكہ''انتم لا تعلمون'' سے مراد ، مطلق علم كى نفى نہيں ہے كيونكہ واضح سى بات ہے كہ انسان اپنى مادى زندگى كےشعبوں ميں علم ركھتا ہے بلكہ علم كى نفى كا تعلق اس چيز سے ہے جس كا آيت ميں ذكر ہوا ہے يعنى خداوند عالم كى ذات و صفات دوسرى مخلوقات سے قابل مقائسہ نہيں ہيں لہذا اس سے مذكورہ تفسير كا استفادہ ہوتا ہے\_

الله تعالي:الله تعالى كا علم حضوري4; الله تعالى كى تشبيہ دينے كا سرچشمہ 6; الله تعالى كى تشبيہ دينے كے موانع3; الله تعالى كى قدرت كے آثار1; الله تعالى كى مالكيت كے آثار 1; الله تعالى كے مختصات 4; خدا شناسى كے راستے 5; صفات خدا كى خصوصيات6

ايمان:توحيد پر ايمان لانے كا زمينہ 1

جہالت:جہالت كے آثار 6

ذكر:خدا كى مالكيت كا ذكر 3; قدرت خدا كا ذكر3

شرك:شرك سے اجتناب كا زمينہ1

شناخت:شناخت كے وسائل5

قياس:قياس كا ممنوع ہونا 2

موجودات :موجودات كا عجز3

وحي:وحى كا كردار5

آیت 75

(ضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً عَبْداً مَّمْلُوكاً لاَّ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقاً حَسَناً فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرّاً وَجَهْراً هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ)

اللہ نے خود اس غلام مملوك كى مثال بيان كى ہے جو كسى چيز كا اختيار نہيں ركھتا ہے اور اس آزاد انسان كى مثال بيان كى ہے جسے ہم نے بہترين رزق عطا كيا ہے اور وہ اس ميں خفيہ اور علانيہ انفاق كرتا رہتا ہے تو كيا يہ دونوں برابر ہوسكتے ہيں \_ سارى تعريف صرف اللہ كے لئے ہى ہے مگر ان لوگوں كى اكثريت كچھ نہيں جانتى ہے \_

1\_ خداوند عالم كے مقابلے ميں مخلوق اس زر خريد غلام كى مانند ہے جو زرہ برابر ارادہ اختيار نہيں ركھتا ہے\_

ضرب مثلاً عبداً معلوكاً لا يقدر على شيئ

2\_ خداوند عالم نے عوام الناس كے ذہن كو مفاہيم وحى سے آشناكرنے كے ليے مثال اور تشبيہ سے استفادہ كيا ہے\_

ضرب اللّه مثلاً عبدا

3\_انسانوں كا رزق و روزي، خداوند عالم كى جانب سے ہے\_ومن رزقناه منّا رزقاً حسن

4\_انفاق كرنے كے ساتھ صاحب قدرت ہونا ، خداوند عالم كا انسان پر لطف اور اس كى نعمت ہے\_

ومن رزقنا ه مناً رزقاً حسناً فهو ينفق منه سراً وجهر

5\_ مالكيت اور اختيارات كے سلسلہ ميں انسان متفاوت ہيں \_

عبداً مملوكا لا يقدر على شيء ومن رزقنه ...فهو ينفق سراً وجهر

مذكورہ تفسير اس وجہ سے ہے كہ قرآن كى مثاليں حقيقى اور خارجى واقعيت سے حكايت كرتى ہيں نہ يہ كہ فرضى اور خيالى ہيں \_

پنہاں اور پوشيدہ طورپر انفاق، على الاعلان اور آشكار انفاق سے بہتر اور قابل قدر ہے\_فهو ينفق سراً و جهر

اس مطلب كا استفادہ اس ليے كيا گيا ہے كہ ''سراً'' كلمہ ''جھراً'' پر مقدم ہے\_

7\_حقيقى طور پر آزاد وہ ہے جو مال و منال كى بندگى سے آزاد اور اپنى دولت كو پنہان و آشكار خرچ كرنے والا ہو\_

عبداً مملوكاً لا يقدر على شيء ومن رزقنه منّا رزقاً حسناً فهو ينفق منه سراً وجهرا

مذكورہ تفسير اس بناء پرہے كہ خداوند عالم نے صاحب قدرت انفاق كرنے والے انسان كو فاقد قدرت غلاموں كے مقابلہ ميں قرار ديا ہے يعنى وہ شخص جو قدرت ركھتا ہو اور انفاق كرے وہ غلام نہيں بلكہ حر اور آزاد ہے\_

8\_ فقط حلال اور پسنديدہ روزى مقدّر شدہ اور الہى روزى ہے نہ كہ حرام اور ناپسنديدہ روزى \_

ومن رزقناه مناً رزقاً حسن

چونكہ خداوند عالم نے اپنى روزى ''رزقناہ'' كو اچھى و پسنديدہ روزى ''رزقاً حسناً'' سے مقيّد كيا ہے لہذا ممكن ہے كہ مذكورہ مطلب كا استفادہ كيا جا سكے\_

9\_ خداوند عالم جيسے غنى كے مقابلہ ميں تمام موجودات فقير اور ہر لحاظ سے محتاج ہيں \_

ضرب اللّه مثلاً عبداً مملوكاً لا يقدر على شيء ومن ...فهو ينفق منه سراً وجهر

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ خاوند عالم نے مشركين كے عقيدہ كو رد كرنے كے مقام پر اور اس حقيقت كى وضاحت كرتے ہوئے كہ خداوند عالم مخلوقات كے ساتھ قابل مقائسہ نہيں ہے ايسى مثال سے استفادہ كيا ہے جس ميں تمام كائنات كو ايك ناتوان غلام اور خداوند عالم كو صاحب قدرت انفاق كرنے والے كى مانند قرار ديا گيا ہے كہ كائنات جس كى نعمتوں سے بہرہ مند ہوتى ہے\_

10\_ دوسرى تعليمات اور اقدار الہى كى نسبت، انفاق ايك خاص مقام اور اہميت كا حامل ہے \_فهو ينفق منه

يہ جو خداوند عالم نے اچھے اور برے انسانوں كے ما بين فقط انفاق سے مقائسہ كيا ہے ممكن ہے اس تفسير كو بيان كررہا ہو\_

11\_ مالى لحاظ سے مستقل ہونا اور تونگرى كے ساتھ انفاق كرنا، دوسروں پر مالى لحاظ سے انحصار كرنا اور فقر او ر انفاق كرنے سے ناتوانى كے ساتھ قابل مقائسہ نہيں ہے\_

ضرب اللّه مثلاً مملوكاً لا يقدر على شيء ومن رزقنه هل يستون

12\_ خدا كے ساتھ مخلوقات كا قابل مقائسہ نہ ہونا ايك واضح اور غير مبہم چيز ہے\_

ضرب اللّه مثلاً عبداً مملوكاً ...ومن ...فهو ينفق منه سراً وجهراً هل يستون

''ہل يستون'' كا جواب واضح اور روشن ہونے كى وجہ سے ذكر نہيں ہوا ہے در حقيقت خداوند عالم فرمارہا ہے كہ جس طرح اختيار سے عارى غلام كا ايك قدرت اور آزاد كرنے والے شخص سے مقائسہنہيں كيا جا سكتا ہے اور يہ موضوع واضح اور بيان كے محتاج نہيں اسى طرح مخلوق كا خدا سے مقائسہ كرنا بھى ہے\_

13\_ حمد وستائش، خداوند عالم كے ساتھ مخصوص ہے\_الحمدللّه

14\_ تمام تعريفيں اس خدا كے ليے ہيں اور وہى اس كا سزا وار ہے\_الحمداللّه

''الحمدللّہ'' ميں ' الف و لام'' جنس كاہے اوراستغراق ( عموميت ) كا فائدہ دے رہا ہے\_يعنى ''كل حمدٌ لله ''

15\_ كائنات كے نظام ميں ہر قدر وقيمت اور خوبصورتى كا سرچشمہ، خداوند عالم كى ذات ہے \_الحمدلله

خداوند عالم كى ذات كے ليے ستائش كا منحصر ہونا اس وجہ سے ہے كہ خوبصورتى اور ہر ستائش كا سرچشمہ اس كى ذات ہے اور اس مطلب پر مويّد جملہ''ضرب اللّه مثلاً عبداً ...'' جو خدا اور مخلوقات كے درميان مقائسہ كے سلسلہ ميں ہے يعنى مخلوقات كے پاس جو كچھ بھى ہے وہ خدا كا عطا كردہ ہے\_

16\_ خداوند عالم كے علاوہ كوئي موجود بھى كمال ، جمال ، كامل اور مستقل نہيں ہے\_الحمدللّه

بے شك كائنات كے تمام موجودات ايك طرح كے جمال سے بہرہ مند ہيں لہذا تمام ستائش كا خداوند عالم كى ذات ميں منحصر ہوناممكن ہے اس حقيقت كو بيان كررہا ہو كا ان كا كما ل و جمال مستقلنہيں ہے بلكہ ناقص اور خدا سے وابستہ ہے\_

17\_ خداو عالم كى صفات اور مخلوقات كا اس سے قابل مقائسہ نہ ہونے كے لحاظ سے اكثر مشركين جاہل ہيں \_

بل اكثر هم لا يعلمون

مذكورہ تفسير اس وجہ سے ہے كہ ابتدا ء آيت ، مخلوق كا خدا سے قابل مقائسہ نہ ہونے كے بارے ميں ذكر ہوئي ہے اور علم كى نفى ''لا يعلمون'' بھى اسى لحاظ سے ہے\_

18\_ شرك كا سبب، جہالت اور پست فكرى ہے\_

بل اكثر هم لا يعلمون

خداوند عالم نے مخلوق كا خدا كے ساتھ قابل مقائسہ نہ ہونے كو سمجھانے كے ليے ايك واضح سى مثال سے استفادہ كيا ہے اور فرمايا ہے ان تمام وضاحت كے باوجود پھر بھى اگر مشركين شرك كے راستہ كو اختيار كرتے ہيں تو اس كا سبب فقط ان كى جہالت اور نادانى ہے\_

19\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام وابى عبداللّه عليه‌السلام قالا: المملوك لا يجوز طلاقه ولا نكاحه الاّ باذن سيده ...''ضرب اللّه مثلاً عبداً مملوكاً لا يقدر على شيئ''(1)

امام باقر عليه‌السلام و امام جعفر صادق عليه‌السلام سے رويات نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا غلام كا نكا ح اور طلاق اس كے مالك كى اجازت كے بغير نافذ نہيں ہے \_ضرب اللّه مثلاً عبداً مملوكاً لا يقدر على شيء ...

20\_ ''حسن العطّار ، قال: سا لت ابا عبداللّه عليه‌السلام عن رجل امر مملوكه ان يتمتع بالعمرة الى الحج اعليه ان يذبح عنه ؟ قال : لا ان اللّه تعالى يقول : ''عبداً مملوكاً لا يقدر على شيئ(2)

حسن عطا ركہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا كہ ايك شخص نے اپنے زر خريد غلام كو حكم ديا كہ وہ حج تمتع بجا لائے كيا اس غلام پر اپنے مولى كى طرف سے قربانى دينا واجب ہے ؟حضرت نے فرمايا نہيں خداوند عالم نے فرمايا ہے :'' عبداً مملوكاً لا يقدر على شي''

آزاد:آزاد بندوں كا انفاق7; آزاد بندوں كى خصوصيات 7

احكام:19،20

ازدواج:ازدواج كے احكام 19

استقلال:مالى استقلال كى اہميت 11

اقدار:6،10اقدار كا سرچشمہ 15

الله تعالي:الله تعالى كا بے نظير ہونا 17; الله تعالى كا بے نياز ہونا 9; الله تعالى كا كردار 15; الله تعالى كى رازقيت 3; الله تعالى كى روزى 8; الله تعالى كى نعمات 4; الله تعالى كے صفات17; الله تعالى كے كمال 16; الله تعالى كے مختصات13،14،16; الله تعالى كے مقدّرات

انسان:انسانوں كى مالكيت كى حدود5; انسانوں كے دائرہ اختيار كى حدود 5; انسانوں ميں اقتصادى تفاوت5

جہالت:جہالتكے آثار 18

حمد:خدا كى حمد 13،14

روايت:19،20

روزى :پسنديدہ روزى 8; حلال روزى 8: روزى كا سرچشمہ 3

زيبائي:زيبائي كا سرچشمہ 15

شرك:شرك كے اسباب18

طلاق:طلاق كے احكام 19

غلام:غلام كا حج 20

قرآن:قرآن كى تعليمات كى روش 2; قرآنى مثالوں كا فلسفہ 2; قرآنى مثاليں 1

قرآنى مثاليں :غلام كے ساتھ تشبيہ 1; موجودات كى مثال1

قياس:باطل قياس 11،12; موجودات كا خدا كے ساتھ قياس 12،17

كائنات:كائنات كى نياز مندى 9

مشركين:مشركين كى اكثريت 17; مشركين كى جہالت 17

موجودات:موجودات كا عجز 1; موجودات كا نقص 16

نعمت:ثروت كى نعمت 4

آیت 76

(وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لاَ يَقْدِرُ عَلَىَ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لاَ يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ)

اور اللہ نے ايك اور مثال ان دو انسانوں كى بيان كى ہے جن ميں سے ايك گونگا ہے اور اس كے بس ميں كچھ نہيں ہے بلكہ وہ خود اپنے مولا كے سر پر ايك بوجھ ہے كہ جس طرف بھى بھيج دے كوئي خير لے كر نہ آئے گا تو كيا وہ اس كے برابر ہوسكتا ہے جو عدل كا حكم ديتا ہے اور سيدھے راستہ پر گامزن ہے \_

1\_ خداوند عالم كى نسبت، مخلوق ناتوان ،گونگوں كى مثل اور سرپرست كى محتاج ہے\_

وضرب الله مثلاً رجلين احد هما ابكم لا يقدر على شيء وهو كل ّ على موله

2\_ خداوند عالم كا عوام الناس كو مفاہيم وحى سے آشنا كرنے كے ليے مثال اور تشبيہ سے استفادہ كرنا \_

وضرب اللّه مثلاً رجلين

3\_ كائنات كے موجودات عاجز اور اپنى حيات ميں خداوند عالم پر بھروسہ كيے ہوئے ہيں \_لا يقدر على شيء وهوكلّ على موله

4\_ كائنات كے تمام موجودات، خداوند عالم كى امداد اور تدبير كے بغير امور كى انجام دہى اور رائے خير وكمال كى نشاندہى ميں عاجز ہيں \_لا يقدر على شيء ...اينما يوجّهه لا يأت بخير

5\_ انسان كى حقيقى قدر و قيمت، اس كا سودمند اور اس كى خلقت كے اثر كا مثبت ہونا ہے\_اينما يوجّہہ لايا ت بخير

6\_ كائنات كے موجودات كى تمام اچھا ئيوں اور كمالات كا سرچشمہ، خداوند عالم كى ذات ہے \_أينما يوجّهه لايأت بخير

بے شك تمام موجودات ايك قسم كے خير اور فيض كمال سے بہرہ مند ہيں لہذا موجودات سے خير رسانى كى نفى كرنا اس بات پر دليل ہے كہ تمام اچھائيوں كا سرچشمہ خداوند عالم ہے \_

7\_ عدل كى دعوت دينا ،ايك جليل القدر انسان كى نشانى اور علامت ہے\_

ضرب اللّه مثلاً رجلين احد هما ابكم لا يقدر على شيئ ...هل يستوى هوو من يا مر بالعدل

8\_مخلوقات كا خداوند عالم سے قابل مقائسہ نہ ہونا، ايك واضح ، روش اور غير مبہم امر ہے \_

وضرب اللّه مثلاً رجلين احدهما ابكم لا يقدر على شيء ...هل يستوى هو و من يامر بالعدل

مذكورہ تفسير كا استفادہ جو اب استفہام ( ہل يستوى ہو ...) كے حذف سے كيا گيا ہے ممكن ہے كہ جسے واضح اور بديہى ہونے كى بناء پر حذف كيا گيا ہو\_

9\_ خداوند عالم انسانوں كو عدل كى دعوت دينے والا ہے\_هل يستوى هو ومن يا مر بالعدل

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ آيت كى ضرب المثل كو شرك كى نفى كے ليے قرار ديں يعنى عاجز گونگا انسان ، مخلوقات كے ليے مثال ہو اور عدل كا حكم دينے والا خداوند عالم كے ليے مثال ہو\_

10\_ فقط باكردار او رصراط مسقيم پر قائم انسان، دوسروں كو عدل كى دعوت دينے كى لياقت ركھتا ہے\_

ومن يا مر بالعدل وهو على شيء صراط مستقيم

عدل كى دعوت دينے والے كو اس بات سے متصف كرنا كہ وہ خود صراط مستقيم پر ہو يہ در حقيقت اس مسؤليت كى لياقت كے ليے شرط كو بيان كرنے كے ليے ہے\_

11\_ نظريہ عدالت پر انسانى معاشرہ كى اصلاح كرنا ضرورى ہے اور فقط اپنى تربيت پر اكتفا ء نہ كيا جائے\_

ومن يامر بالعدل وهو على صراط مستقيم

مذكور تفسير اس بناء پر ہے ہے كہ خداوند عالم نے جہاں اس بيان ''وہو على صراط مستقيم'' كے ذريعہ خود سازى كو اہميت دى ہے وہاں عدالت كى طرف دعوت اور اصلاح معاشرہ كو بھى بيان فرمايا ہے بلكہ اس كو مقدّم قرار ديا ہے\_

12\_ عدالت كى دعوت اور صراط مستقيم پر ہونا ، قدرت، استقلال اور معاشرہ كے ليے خير كا سبب ہے\_

احد هما ابكم لا يقدر على شيء ...هل يستون هو ومن يا مر بالعدل وهو على صراط مستقيم

مذكورہ تفسير كا ''من يامر بالعدل ...''اور ''احد هما ابكم ...'' ''لايات بخير'' كے باہمى مقابل سے استفادہ كيا گيا ہے\_

13\_عدالت طلبى كى فكر سے عارى انسان ، الہى فكر كے مطابق گونگا اور بے قدر و قيمت انسان ہے \_

احد هما ابكم ...ومن يا مر بالعدل

مذكورہ مطلب كا ''يامر بالعدل '' ''ا بكم''سے تقابل كى بناء پر استفادہ كيا گيا ہے\_

اصلاح:سماجى اصلاح كى اہميت11

اقدار:اقدار كا ملاك

الله تعالي:الله تعالى كى امدار كے آثار4; الله تعالى كى تدبير كے آثار 4; الله تعالى كى دعوتيں 9

انسان:انسان كى سودمند ى كے آثار 5; انسان كى قدر وقيمت كا معيار 5; با ارزش انسان كى علامت 7

بھروسہ :الله تعالى پر بھروسہ 3

تزكيہ:تزكيہ كى اہميت11

ثابت قدم رہنے والے:صراط مستقيم پر ثابت قدم رہنے والے10

خير:خير كا سرچشمہ 6

شخصيت :شخصيت كو نقصان پہنچانا13

صالحين:صالحين كى دعوتيں 10

صراط مستقيم:صراط مستقيم كى دعوت 12

ظالم:ظالموں كا گنگ ہونا 13

عدالت:عدالت كى طرف دعوت دينا 7،9،10،12

عدالت خواہي:عدالت خواہى كى اہميت13

قرآن:قرآن كى تعليمات كى روش2; قرآنى مثاليں 1،2

قرآنى مثاليں :

گنگ ہوجانے كى مثال1; موجودات كى مثال1

قياس:باطل قياس8; موجودات كا خدا كے ساتھ قياس 1،8

مثال:مثال كے فوائد2

معاشرہ:معاشرے كے استقلال كا سرچشمہ 12; معاشرے كى قدرت كا سرچشمہ12

موجودات:موجودات پر بھروسہ3;موجودات كا عجز 3،4

ہدايت پانے والے:ہدايت پانے والوں كى دعوتيں 10

آیت 77

(وَلِلّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلاَّ كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

آسمان و زمين كا سارا غيب اللہ ہى كے لئے ہے اور قيامت كا حكم تو صرف ايك پلك جھپكنے كے برابر يا اس سے بھى قريب تر ہے اور يقينا اللہ ہر شے پر قدرت ركھنے والا ہے \_

1\_ آسمانوں اور زمين كے غيبى امور، خداوند عالم كے ساتھ خاص ہيں \_ولله غيب السموات والارض

2\_ آسمانوں اور زمين كے پنہانى حوادث كا وجود، انسانوں كے ليے قابل كشف نہيں ہے\_

ولله غيب السموات والارض

آسمانوں ميں موجود بعض واقعات اور اموركو غيب قرار دينا، اس بات پر دليل ہے كہ يہ انسانى علم كے دائرہ سے خارج ہيں \_

3\_آنكھ جھپكنے يا اس سے بھى كم تر وقت ميں لحظہ قيامت كا واقع ہونا \_وما ا مر الساعة الاّ كلمح البصر ا و هو ا قرب

4\_قيامت كا بر پا اپنى تمام وسعت اور عظمت كے باوجود، خداوند عالم كے ليے آسان ہے\_

وما ا مر الساعة الا كلمح البصر ا و هو ا قرب

5\_ انسانوں كى نگاہ ميں قيامت كا برپا ہونے كى دورى كے باوجود، نگاہ قدرت ميں اس كا نزديك ہونا \_

وما ا مر الساعة الاّ كلمح البصر ا وهو ا قرب

مذكورہ تفسير اس نكتہ اس بناء پر ہے كہ ''امر الساعة'' سے مراد ، قيامت كا واقع ہونا ہو نہ كہ اس كے برپا ہونے كا حكم اس صورت ميں ممكن ہے آيت اس چيز كى طرف اشارہ كرے كہ قيامت كا واقع ہونا لوگوں كى نگاہ ميں دور ہے\_

6\_ قيامت كا برپا ہونا آسمانوں اور زمين كے غيبى امور ميں سے ہے\_ولله غيب السموات والارض وما ا مر الساعة

امور غيبى كو خداوند عالم كے ساتھ خاص كرنے بعد قيامت كے بر پا ہونے كے مسئلہ كى ياد آورى ممكن ہے اس كو امور غيبى ميں سے قرار دے رہى ہو\_

7\_وحى كے علاوہ انسان كے ليے قيامت كى حقيقت ، كيفيت اور اس كے وقوع كے وقت سے آگاہى ممكن نہيں ہے\_

ولله غيب السموات الارض وما ا مر الساعة

''لله غيب السموات '' كے بعد ''امر الساعة'' كا بيان ممكن ہے عام كے بعد خاص كے ذكر كے عنوان سے ہو\_

8\_توحيد كے بعد معاد اور قيامت، دينى معارف كے اہم ترين موضوعات ميں سے ہيں \_وماا مر الساعة الا كلمح البصر

مذكورہ تفسير كو آيات كے باہمى ارتباط اور گذشتہ آيات ميں اصل موضوع توحيد اور شرك سے پرہيز كى بناء پر اور اس آيت ميں جو قيامت كے برپا ہونے كے بارے ميں گفتگو ہوئي ہے سے استفادہ كيا گيا ہے\_

9\_ خداوند عالم كى قدرت كى حدو انتہا نہيں ہے اور وہ ہر كام انجام دينے پر قادر ہے\_انّ اللّه على كلّ شيء قدير

10\_ قيامت كا برپا ہونا ، الہى قدرت مطلقہ كا جلوہ ہے\_وماا مر الساعة الا كلمح البصر ا ...ان اللّه على كلّ شيء قدير

11\_ خداوند عالم كى مطلق اور لا متناہى قدرت اس بات پر دليل ہے كہ قيامت كا بر پا اس كے ليے آسان ہے\_

وما ا مر الساعة الا كلمح البصر ا و هو ا قرب إنّ اللّه على كلّ شيء قدير

جملہ'' انّ اللّہ ...''جملہ ''وما ا مر الساعة ...'' كے ليے تعليل كے مقام امر قيامت، خدا كے ليے آسان ہے چونكہ وہ ہر كام انجام دينے پر قادر ہے\_

آسمان:آسمانوں كے پوشيدہ راز 1،2،6

الله تعالي:الله تعالى كا علم غيب1; الله تعالى كى قدرت4; الله تعالى كى قدرت كى خصوصيات 9; الله تعالى كى قدرت كى نشانياں 10; الله تعالى كى قدرت كے آثار11; الله تعالى كى وسعت قدرت 9; الله تعالى كے مختصّات1

انسان:انسانوں كى جہالت 2

توحيد:توحيد كى اہميت8

حقائق:حقائق غيبي6

دين:اصول دين8

زمين:زمين كے پوشيدہ راز 1،2،6

قيامت:قيامت كا برپا ہونا 6،10; قيامت كا علم 7; قيامت كا ناگہانى بر پا ہونا 3; قيامت كا نزديك ہونا 5; قيامت كا وقت 5; قيامت كى اہميت8; قيامت كى خصوصيات 3; قيامت كى سہولت كے دلائل 11

معاد:معاد كى اہميت 8

وحي:وحى كا كردار7

آیت 78

(اللّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لاَ تَعْلَمُونَ شَيْئاً وَجَعَلَ لَكُمُ الْسَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَالأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)

اور اللہ ہى نے تمھيں شكم مادر سے اس طرح نكالا ہے كہ تم كچھ نہيں جانتے تھے اور اسى نے تمھارے لئے كان آنكھ اور دل قرار ديئے ہيں كہ شايد تم شكرگذار بن جاؤ \_

1\_ انسانوں كى اپنى ماؤں سے ولادت، خداوند عالم كى قدرت مطلقہ كا جلوہ ہے\_

ان ّ اللّه على كلّ شى قدير واللّه اخرجكم من بطون امهاتكم

مذكورہ تفسير كا اس آيت اور ما قبل آيت كہ جس كے آخر ميں خداوند عالم كى لا متناہى قدرت كے بارے ميں گفتگو ہوئي ہے كہ باہمى ارتباط سے استفادہ كيا گيا ہے\_

2\_والدہ سے پيدائش كے وقت انسان ،ہر قسم كے علم و آگاہى سے عارى ہے\_اخرجكم من بطون امهتكم لا تعلمون شي

3\_ ولادت كے وقت اولاد انسان كا سماعت ،بصارت اور قلب كے ذريعہ علم و آگاہى سے بہرہ مند نہ ہونا الہى تدبير اور حكمت كى علامت ہے\_واللّه اخر جكم من بطون امهتكم لا تعلمون شي

يہ آيت توحيد كے اثبات اور انسانوں كو الہى آثار و نشانيوں كى طرف متوجہ كرنے كے مقام پر ہے اس بناء پر ولادت كے مراحل اوراس كے بعد اولاد انسان كا علم سے خالى ہونا او راپنى حيثيت كى طرف اس كى عدم توجہى ممكن ہے حكمت الہى اور انسانوں كى زندگى ميں اس موضوع كى اہميت كى طرف اشارہ ہو\_

4\_ سماعت ، بصارت اور قلب( ادراك كا مركز) شناخت كے اہم ترين ذرائع ہيں \_

واللّه اخرجكم ...لا تعلمون شيائً وجعل لكم السمع والابصرا والا فئدة

5\_ سماعت ، بصارت اور دل ( ادارك كى قدرت ) خداوند عالم كى اہم ترين نعمتوں ميں سے ہے\_

واللّه اخر جكم ... وجعل لكم السمع الا بصر والا فئدة

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے كے آيت كريمہ قدرت الہى كى نشانيوں كو بيان كرنے كے علاوہ الہى نعمتوں كو شمار كرنے كے ساتھ مقام امتنان ميں ہے\_

6\_حقائق كى شناخت كے ليے انسان كے پاس حسى اور غير حسى دو ذرائع ہيں \_وجعل لكم السمع والابصر والا فئدة

7\_ حس اور تجربہ ( سننا اور ديكھنا) ادراك اور انسانى علوم كے پروان چڑھنے كا سبب ہيں \_

وجعل لكم السمع و الابصر والافئدة

يہ تفسيراس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''السمع والابصار'' كا ''ا فئدة'' پر مقدم ہونا ،مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

8\_سماعت ، بصارت اور ادراك كى اہميت كى طرف توجہ كا لازمہ يہ ہے كہ انسان خداوند عالم كا شكر ادا كرے\_

وجعل لكم السمع والا بصر والا فئدة لعلّكم تشكرون

9\_ خداوند عالم كى نعمتوں كا شكر ،ايك ضرورى اور لازمى چيز ہے\_

وجعل لكم ...لعلّكم تشكرون

10\_ انسان كى خلقت اور اس كو نعمت ( قوت ادراك و غيرہ) عطا كرنے كا مقصد، خداوند عالم كى شناخت اور اس كا شكرہے\_واللّه اخرجكم من بطون ...وجعل لكم السمع ...لعلّكم تشكرون

11\_ انسان، خداوند عالم كى نعمتوں كى ناشكر ى كے خطر ہ سے دوچار ہے\_

ادراك:ادراك كا زمينہ7; ادراك كى اہميت 8; قوت ادراكى كا فلسفہ 10

الله تعالي:الہى تدابير كى علامات3; الہى حكمت كى علامات 3; الہى قدرت كى علامات 1; الہى نعمات5; الہى نعمات كا فلسفہ 10; خداشناسى كى اہميت 10

انسان:انسان كى خلقت كا فلسفہ 10;انسانوں كى جہالت2 2،3; انسانوں كى ولادت 1،2،3

بچہ:بچے كا ادراك 3; بچے كا دل 3; بچے كى بينائي 3; بچے كى سماعت 3

بينائي :بينائي كا كردار 7;بينائي كى اہميت 4،8

تجربہ:تجربہ كردار7

تعليم:تعليم كا زمينہ 7

حواس:حواس كے ذكر كے آثار 8

سماعت:سماعت كا كردار7;سماعت كى اہميت 4،8

شكر:شكر خداكى اہميت 10; شكر كا زمينہ 8; شكر نعمت كى اہميت9

شناخت:شناخت حسى كے وسائل 6; شناخت كے وسائل 3،4; شناخت كے وسائل كى اقسام 6; غير حسى شناخت كے وسائل6

قلب:قلب كى اہميت4

كفران:كفران نعمت كا زمينہ11

نعمت:بينائي كى نعمت5; دل كى نعمت 5; سماعت كى نعمت 5 ; قوت ادراك كى نعمت 5; مہم ترين نعمت 5

آیت 79

(أَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاء مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلاَّ اللّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ)

كيا ان لوگوں نے پرندوں كى طرف نہيں ديكھاكہ وہ كس طرح فضائے آسمان ميں مسخر ہيں كہ اللہ كے علاوہ انھيں كوئي روكنے والا اور سنبھالنے والا نہيں ہے بيشك اس ميں بھى اس قوم كے لئے بہت سى نشانياں ہيں جو ايمان ركھنے والى قوم ہے \_

1\_ انسانو ں كے ليے آسمانى فضاميں پرندوں كى پرواز كى كيفيت اور اس پر حاكم قوانين كے بارے ميں تدبرّ كرنا ضرورى ہے\_ا لم يروا الى الطير مسخّرات: فى جوّ السّماء

''روئيت''كہ جس كا معنى آنكھ كے ذريعہ ديكھنا ہے جب بھى ''الى '' كے ذريعہ متعدى ہو اس ميں دقت اور غور كا معنى متضمن ہوتا ہے\_

2\_پرندوں كى پرواز كى كيفيت ميں دقت اور فكر ، خدا كى شناخت كا ايك ذريعہ ہے\_

ا لم يروا الى الطير مسخرات فى جو السّما ما يمسكهنّ الا اللّه

3\_اجرام فلكى كى منظم حركت اور ان كى تسخير ميں خدا وند عالم كى شناخت كا ايك طريقہ ہے \_

الم يروا الى الطير ...ما يمسكهنّ الا اللّه

ممكن ہے كے ''طير'' سے مراد صرف پرندے نہ ہوں بلكہ يہ فضاميں پرواز كرنے والے تمام اجسام كو شامل ہو\_

4\_آسمانى فضاميں سكوت كيے بغير پرندوں كى پرواز قدرت الہى كى نشانيوں ميں سے ہے\_

الم يروا الى الطير مسخرت فى جوّ السماء ما يمسكهنّ الا اللّه

5\_ طبيعى اسباب، خداوند علم كى قدرت اور ارادے كے جارى ہونے كا مقام ہيں \_

الم يروا الى الطير ...ما يمسكهنّ الا اللّه

با وجود اس كے كہ پرندوں كى پرواز اس خاص طاقت كى وجہ سے ہے جو ان كے وجود ميں پوشيدہ ہے ليكن خداوند عالم نے اس توانائي كو اپنى طرف نسبت دى ہے ا س سے معلوم ہوتا ہے كہ تمام طبيعى اسباب خداوند عالم كے ارادہ كے بل بوتے پر ہيں \_

6\_پرندوں كى حركت، با قاعدہ طو رپر خداوند عالم كى قدرت او رحفاظت پر موقوف ہے\_

الم يروا الى الطير ...ما يمسكهنّ الا اللّه

7\_ پرندوں كى پرواز اور آسمانى اجرام كى حركت ميں خداوند عالم كى عظمت اور قدرت پر بہت زيادہ نشانياں ہيں \_

الم يروا الى الطير ...ما يمسكهنّ الا اللّه ان فى ذلك لأيآت لقوم يؤمنون

8\_آيات الہى سے بہرہ مند ہونے كے ليے حق قبول كرنے اور حق كى تلاش كى فكر كا ہونا شرط ہے\_

ان فى ذلك لا يت لقوم يؤمنون

آسمانى فضا 1،2

آيات الہي:آفاقى آيات الہى 2،3; آيات الہى سے استفادہ كى شرائط 8

اجرام آسماني:اجرام آسمانى كا سرتسليم خم كرنا 2; اجرام آسمانى كى حركت 7;اجرام آسمانى كى حركت كا مطالعہ3

الله تعالي:ارادہ الہى كے جارى ہونے كا مقام5; الله تعالى كى قدرت كے آثار 6; خداشناسى كے دلائل 2،3; عظمت خداكى علامات 7 ; قدرت الہى كى علامات 4،7

پرندے:پرندوں كا محافظ 6; پرندوں كى پرواز 4،7; پرندوں كى پرواز كا سرچشمہ 6; پرندوں كى پرواز كا مطالعہ 1،2

تعقّل:تعقّل كى اہميت1

حق:حق كو قبول كرنے كى اہميت 1

حق طلبي:حق طلبى كى اہميت 8

طبيعى عوامل:طبيعى عوامل كا كردار 5

كائنات:كائنات كا مطالعہ 1; نظام كائنات1

آیت 80

(وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَناً وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الأَنْعَامِ بُيُوتاً تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثاً وَمَتَاعاً إِلَى حِينٍ)

اور اللہ ہى نے تمھارے لئے تمھارے گھروں كو وجہ سكون بنايا ہے اور تمھارے لئے جانوروں كى كھالوں سے ايسے گھر بناديئے ہيں جن كو تم روز سفر بھى ہلكا سمجھتے ہو اور روز قيامت بھى ہلكا محسوس كرتے ہو اور پھر ان كے اون، روئيں اور بالوں سے مختلف سامان زندگى اور ايك مدت كے لئے كار آمد چيزيں بناديں \_

1\_ خداوند عالم نے گھر او ر مكان كو انسان كے ليے آرام اور سكون كا سرچشمہ قررد يا ہے\_واللّه جعل لكم من بيوتكم سكن

2\_ انسان كا اپنے گھر ميں آرام و سكون سے بہرہ مند ہونا ، خداوند عالم كى نعمت ہے\_واللّه جعل لكم من بيوتكم سكن

3\_ انسان كى زندگى ميں آرام و سكون كى اہميت\_واللّه جعل لكم من بيوتكم سكن

مذكورہ مطلب كا آيت ميں موجود دو نكات سے استفادہ ہوتا ہے (1) آيت امتنان اور الہى نعمتوں كو شمار كرنے كے مقام پر ہے (2) گھر اور منزل كے تمام فوائد ميں سے فقط اس كے آرام اور سكون كى طرف اشارہ ہوا ہے\_

4\_ آسائش و سكون كى فراہمى ، گھر اور منزل بنانے كى حكمت اور فلسفہ ہے\_واللّه جعل لكم من بيوتكم سكن

5\_ چوپايوں ( اونٹ ، گائے اور گوسفند ) كى طرح خلقت كہ ان كى جلد سے گھر اور ہلكى اور قابل انتقال پنا ہ گاہ بنائي جائے يہ خداوند عالم كى قدرت ہے \_واللّه ...جعل لكم من جلود الا نعم بيوتاً تستحفونها يوم ظعنكم و يوم اقامتكم

6\_ ہلكى اور قابل ا نتقال چھت بنانے كے ليے چوپايوں ( اونٹ ، گاء ، گوسفند) كے چمڑے سے انسان كا استفادہ كرنا ،الہينعمتوں ميں سے ہے\_وجعل لكم من جلود الا نعم بيوت

7\_ سفر و حضر ميں انسان كى آسائش اور سہولت كے اسباب كا خداوند عالم كى طرف سے انتظام كيا گيا ہے\_

واللّه ...وجعل لكم ...تستخفونها يوم ظعنكم ويوم اقامتكم

8\_ حيوانات كى پشم كھال اور بالوں سے زندگى كا ساز و سامان بنانے كے ليے استفادہ كرنا ايك الہى نعمت ہے\_

ومن اصوا فها و ا وبارها و اشعارها ا ثثاً و متاعا

9\_ چوپايوں ( اونٹ، گائے ، گوسفند) كى پشم ، بال اور كھال زندگى كے لوازمات بنانے كے ليے انسان كى طبيعى زندگى كے مناسب ہيں \_جعل لكم من الا نعم ...تستخفونها ...اثثاً ومتاعا

يہ جو خداوند عالم نے چوپايوں كى پشم ، كھال اور بالوں كو زندگى كا ساز و سامان مہيّا كرنے كے ليے خلق كيا ہے گو يا يہ انسان كى طبيعى زندگى كے متناسب ہے چونكہ خداوند عالم حكيم اور دانا ہے\_

10\_ انسانوں كے ليے اپنى زندگى كى طبيعى ترين سہوليات ميں فكر كرنا اور اس سلسلہ ميں كردار الہى كى طرف توجہ كرنا ضرورى ہے \_

11\_ خداوند عالم نے انسان كى ضروريات كو اس كى زندگى كى مختلف شرائط كے متناسب فراہم كيا ہے\_

يوم ظعنكم و يوم اقامتكم ومن اصوافها واوبارها و اشعارها اثثاً ومتاعا

مذكورہ تفسير اس وجہ سے ہے كہ خداوند عالم نے حيوانات كى جلد كو اس لحاظ سے نعمت كے عنوان سے ياد فرمايا كہ يہ سفر و حضرميں چھت بنانے كے ليے مناسب و سيلہ ہيں \_

12\_ دنيا ميں انسان كى زندگى محدور اور دنياو ى نعمتوں سے اس كا بہرہ مند ہونا ،بہت كم اور ايك مقرر مدت تك ہے\_

اثثاً و متعاً الى حين

13\_دنياوى نعمتوں كى ناپائدارى كى طرف توجہ كرنا ضرورى ہے\_

اثاثاً و متعاً الى حين

14\_ حيوانات كى پشم ، كھال اور بالوں سے انسان كا بہرہ مند ہونا، ايك خاص زمانہ تك محدود ہے\_

ومن اصوافها و ا بارها وا شعار ها اثثاً ومتعاً الى حين

''الى حين'' كے ليے چند احتما ل موجود ہيں ان ميں ايك يہ ہے كہ مذكورہ اشياء خاص ادوار اور زمانوں ميں قابل استفادہ ہيں \_

آرام :آرام كى اہميت3،4; آرام كے عوامل1

آسائش :آسائش كا سرچشمہ 7; آسائش كى اہميت 4

الله تعالي:الله تعالى كى قدرت كے آثار 5; الله تعالى كى نعمات 2،6،8;الله تعالى كے عطايا 11

انسان:انسان كى ضرورتوں كو پورا كرنے كا سرچشمہ 11

اونٹ:اونٹ كى پشم كے فوائد9; اونٹ كى كھال كے فوائد9; اونٹ كے بال كے فوائد9; اونٹ كے چمڑے كے فوائد 5،6

تعقل:تعقل كى اہميت10; زندگى ميں تعقل 11

چوپائے :چوپايوں كى پشم كے فوائد\_ 9، 14;چوپايوں كى خلقت كا فلسفہ5;چوپايوں كى كھال كے فوائد 5، 6; چوپايوں كے فوائد 9،14; چوپايوں كے بالوں كے فوائد9،14

حيوانات:حيوانات سے استفادہ 14;حيوانات كى پشم سے استفادہ 14; حيوانات كے بالوں سے استفادہ 14

خانہ بدوش:خانہ بدوشوں كا گھر بنانا5

ذكر:دنيا كى نعمتوں كى ناپائدارى كا ذكر13; ذكر خدا كى اہميت 10

رفاہ:رفاہ كا سرچشمہ 7

زندگي:دنياوى زندگى كا محدود ہونا 12

صحرا نشين:صحرا نشينوں كا گھر بنانا5

گائے:

گائے كى كھال كے فوائد 5،6; گائے كے بالوں كے فوائد 9

گھر:گھر كا اثاثہ مہيا كرنا 8،9; گھر كا كردار1;گھر ميں سكون 1،2; ہلكا گھر بنانے كے وسائل 5،6

گھر سازي:گھر سازى كا فلسفہ 4

گوسفند:گوسفند كى پشم كے فوائد 9; گوسفند كى كھال كے فوائد 5،6; گوسفند كے فوائد 9

مسافرت:مسافرت ميں آرام7; مسافرت ميں سكون7

نعمت:آرام كى نعمت 2; اونٹ كى كھال كى نعمت 6;حيوانات كى پشم كى نعمت 8; حيوانات كے بالوں كى نعمت 8; گھائے كى كھال كى نعمت 6; گوسفند كى كھال كى نعمت 6;نعمت سے استفادہ كرنے ميں محدويت 12

نيازمندي:نيازمندى كو پورا كرنے كا سرچشمہ 11

آیت 81

(وَاللّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلاَلاً وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَاناً وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ كذالك يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ)

اور اللہ ہى نے تمھارے لئے مخلوقات كا سايہ قرار ديا ہے اور پہاڑوں ميں چھپنے كى جگہيں بنائي ہيں اور ايسے پيراہن بنائے ہيں جو گرمى سے بچاسكيں اور پھر ايسے پيراہن بنائے ہيں جوہتھياروں كى زد سے بچا سكيں \_ وہ اسى طرح اپنى نعمتوں كو تمھارے اوپر تمام كرديتا ہے كہ شايد تم اطاعت گذار بن جاؤ \_

1\_ ايسے موجودات كى خلقت جو انسان كے ليے سائبان كى خاصيت ركھتے ہيں خداوند عالم كى قدرت كى بناء پر ہے\_

واللّه جعل لكم ممّا خلق ظلال

2\_انسان كا سائبان اور مختلف اشياء كے ذريعہ چھت سے بہرہ مند ہونا، ايك الہى نعمت ہے\_

واللّه جعل لكم ممّا خلق ظلال

3\_ سايہ كى اہميت ، سايہ كرنے كے اسباب اور مسلسل سورج كى تپش سے محفوظ رہنے ميں غور و فكر كرنا ،خدا كى شناخت كا ايك ذريعہ ہے\_واللّه جعل لكم ممّا خلق ظلال

4\_ پہاڑوں كى اس طرح خلقت جو انسان كے ليے پناہ لينے كے قابل ہو قدرت خداوند كا نتيجہ ہے\_

واللّه ...جعل لكم من الجبال ا كنانا

5\_ پہاڑوں كى چوٹيوں اور غاروں ميں انسان كے ليے پناہ گا ہ كا ممكن ہونا، الہى نعمت ہے\_

وجعل لكم من الجبال ا كنانا

6\_ بعض موجودات اور الہى مخلوقات فاقد سايہ ہيں \_واللّه جعل لكم ممّاخلق ظلال

مذكورہ تفسير اس احتما ل كى بناء پر ہے كہ ''ممّا خلق'' ميں ''من'' غير سايہ مخلوقات كو سايہ دار موجودات سے جدا كرنے كے ليے ہو\_

7\_ حرارت اور جنگى شدائد سے اپنے آپ كو محفوظ ركھنے كے ليے انسان كى مناسب لباس تك دسترسي، الہى نعمت ہے \_

وجعل لكم سرابيل تقيكم الحّر و سربيل تقيكم بائسكم

8\_ خدا كى شناخت كے ليے اپنى مورد استعمال اشياء كے خواص ميں غور و فكر كرنا ،انسان كے ليے ضرورى ہے\_

ممّا خلق ظلالاً ...من الجبال اكناناً ...سربيل تقيكم الحّر و سربيل تقيكم با سكم

9\_ انسان كى زندگى ميں مسكن ، سايہ ، پہاڑى پناہ گائيں حفاظتى اور انواع و اقسام كے لباس كى اہميت\_

واللّه جعل لكم من بيوتكم سكناً ...ضلالاً ...ا كناناً سربيل تقيكم الحّر ...تقيكم با سكم

10\_ انسان كى زندگى كے مختلف وسائل كى فراہمى اور اس كى ضرورتوں كے متناسب سہوليات كے ذريعہ خداوند عالم نے انسان پر نعمت كو مكمل كر ليا ہے\_واللّه جعل لكم من بيوتكم سكناً ...اثثاً و متعاً ...سربيل تقيكم با سكم كذالك يتمّ نعمة عليكم

11\_ خداوند عالم كى وسيع نعمتوں اور اس كى اہميت كى طرف توجہ ،اس بات كا سبب ہے كہ انسان اس كے ارادہ اور فرمان كے سامنے سر تسليم خم ہو\_كذالك يتمّ نعمة عليكم

12\_ انسان كے اختيار ميں مختلف قسم كى نعمتوں كو دينے كا اصل مقصد يہ ہے وہ خدا كے سامنے سر تسليم خم ہو\_

كذالك يتّم نعمة عليكم لعلّكم

13\_ خداوند عالم كے سامنے سر تسليم خم ہونا، اس كے مقابلہ ميں انسان كى شكر گذارى كا ايك نمونہ ہے\_

لعلّكم تشكرون ...كذالك يتّم نعمة عليكم لعلّكم تسلمون

مذكورہ تفسير اس سورہ كى آيت نمبر78( واللّه اخرجكم من بطون ...لعلّكم تشكرون)كہ جس ميں انسانوں كو نعمتيں عطا كرنے كا فلسفہ و مقصد پرودگار كى شكر گذارى بيان كيا گيا ہے كے ساتھ باہمى ربط كو ملحوظ خاطر ركھے ہوئے كى گئي ہے\_

14\_ مادہ طبيعت كے مناظر ، انسانوں كا خدمت اور ان كے منافع كى خاطر خلق كيے گئے ہيں \_

واللّه جعل لكم من بيوتكم ...لعلّكم تسلمون

''لكم'' ميں ''لام'' انتفاع كے ليے اور دونوں آيات ميں تكرار كى صورت ميں اس كا ذكر ہونا ممكن ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

15\_ انسان، خداوند عالم كے خاص لطف و كرم اور كائنات ميں ايك خاص مقام و منزلت پر فائز ہے\_

واللّه جعل لكم من بيوتكم ...وجعل لكم من الجبال ...لعلّكم تسلمون

16\_ انسان كے ليے لباس كى ضرورت ايك دائمى ضرورت ہے اور حيوانى محصولات سے اس كى فراہمى ايك وقتى چيز ہے\_ومن اصوافها و ا و بارها و ا شعارها ا ثثاً و متعاً الى حين ...وجعل لكم سربيل تقيكم الحرّ

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''الى حين'' كى قيد كا تعلق پشم ، كھال اور بال سے بہر ہ مند ى كے محدود ہونے كے ساتھ ہواور يہ جو مذكورہ اشياء محدود وقت سے مقيّد ہوئي ہيں ليكن ''سرابيل'' جو خاص كے بعد عام كے ذكر ہونے كے عنوان سے ہے كے ليے اس قيد كا ذكر نہيں ہوا ممكن ہے اس سے مذكورہ نكتہ كا استفادہ ہوتا ہو\_

17\_ انسانوں كى لازم ضروريات كى فراہمى كے بعد ان سے ہدايت و تربيت كى اميد ركھنا، ايك بجا اور مناسب اميد ہے\_

واللّه جعل لكم ...لعلّكم تسلمون

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے انسانوں پر اپنى فراواں نعمتوں كا ذكر كرنے كے بعد جملہ''لعلّكم تسلمون'' كو بيان كيا ہے\_

18\_ خداوند عالم كے سامنے سر تسليم خم ہونا، ايك بلند اور قابل قدر مقام ہے\_

واللّه جعل لكم عليكم لعلّكم تسلمون

مذكورہ تفسير اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے كہ انسان كى خلقت اور اس كو انواع و اقسام نعمتوں كى عطا كا مقصد، انسان كا تسليم ہونا ہے\_

19\_ خداوند عالم كے مقابلہ ميں انسان، سر كشى كے خطرہ سے دوچار ہے\_كذالك

كلمہ''لعّل'' كا استعمال جو تو قع اور فقط انتظار كے ليے استعمال ہوتا ہے اس بات كو بيان كررہا ہے كہ اگر خداوند عالم كى فراواں نعمتوں كى طرف توجہ نہ ہوتو اس كے سامنے انسان كا سر تسليم خم ہونا دور كى بات ہے\_

آيات خدا:الله تعالى كى آفاقى نشانياں

الله تعالي:الله تعالى كى قدرت كے آثار 1; الہى نعمات 2، 5، 7 ; الہى نعمات كا وافر ہونا11; خداشناسى كے دلائل 3،8; قدرت الہى 4; متنوع الہى نعمات كا فلسفہ 12

اميدواري:پسنديدہ اميدوارى 17

انسان:انسان كى پناہ گاہ4،5; انسان كى دائمى ضرورتيں 16; انسان كى ضروريات كو پورا كرنا10; انسانوں كى عصيان گرى كا خطرہ19; انسان كى كرامت 15; انسان كى مادى ضرورتيں 15; انسان كے مقامات 15; انسان كے منافع 14

پہاڑ:پہاڑ وں كى خلقت4; پہاڑوں ميں سكونت 5; پہاڑى پناہ گا ہوں كى اہميت9

تربيت:تربيت كا زمينہ17

تسليم:خدا كے سامنے تسليم ہونا 13; خدا كے سامنے تسليم ہونے كا زمينہ 11; خدا كے سامنے تسليم ہونے كى اہميت 12، 18; مقام تسليم كى ارزش 18

تعقل:تعقل كى اہميت 8; سايہ ميں تعقل 3

چوپائے :چوپايوں كے فوائد16

ذكر:نعمت كے ذكر كے آثار 11

شكر:شكر خدا كى علامات 13

عصيان:خدا كى عصيان كا خطرہ19

لباس:لباس كو تہيہ كرنے كے منابع16

لطف خدا:لطف خداكے شامل حال15

مادى امكانات :مادى امكانات سے استفادہ 14; مادى امكانات كا فلسفہ14

مسكن:مسكن كى اہميت 9

نعمت:اتمام نعمت10; پہاڑوں كى نعمت 5; سايہ كى نعمت2; لباس كى نعمت 7

نيازمندى :ضرورى حاجتوں كو پورا كرنے كى اہميت 17; لباس كى ضرورت 16

ہدايت:ہدايت كا زمينہ17

آیت 82

(فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ الْمُبِينُ)

پھر اس كے بعد بھى اگر يہ ظالم منھ پھير ليں تو آپ كا كام صرف واضح پيغام كا پہنچا دينا ہے اور بس \_

1\_ كفارپرآيات الہى كو واضح كرنے كے بعد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت سے ان كى روگردانى كے سلسلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كوئي ذمہ دارى نہيں تھي\_فان تو لّو ا فانّما عليك البلغ المبين

2\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وظيفہ فقط انسانوں تك الہى پيغام پہنچانا تھا نہ كہ لوگوں كو اس پيغام كو قبول كرنے پر مجبور كرنا \_

فانّما عليك البلغ المبين

مذكورہ آيت ميں ''فانّما عليك'' كى حصر اضافى حصر ہے اور اجبار و كراہت كى نسبت مطابقت ركھتى ہے \_

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وظيفہ ہے كہ وہ دين كى تبليغ كے سلسلہ ميں واضح اور ر وشن مفاہيم كا استعمال كريں \_

فانّما عليك البلغ المبين

''بلاغ'' كا معنى تبليغ اور پيغام كا پہنچانا ہے اس كى ''المبين''''واضح اور آشكار'' سے توصيف، مذكورہ مطلب كو بيان كررہى ہے\_

4\_ تبليغ دين كے سلسلہ ميں واضح اور روشن مفاہيم اور مطالب سے استفادہ كرنا ضرورى ہے\_

فانّما عليك البلغ المبين

5\_ فقط لوگوں كى دينى رہبروں سے روگردانى كى وجہ سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دينى راہنماؤں سے ابلاغ دين كے وظيفہ كا سلب نہ ہونا \_فان تولّوا فانّما عليك البلغ المبين

مذكورہ تفسيركا اس احتمال كى بناء پر استفادہ ہوتا ہے كہ اس آيت كا معنى اس طرح ہو كہ اگر لوگ روگردانى كريں تو تم اپنى ذمہ دراى كو تر ك نہ كرو بلكہ اس طرح الہى پيغام كے ابلاغ كى كوشش كرتے رہو\_قابل ذكر ہے كہ''فانما عليك''كے جملے كا اسميہ كى صورت ميں آنا جو كہ استمرار پر دلالت كرتا ہے اسى مطلب پر مويّد ہے\_

6\_ خداوند عالم كا حق قبول نہ كرنے والوں كى روگردانى كى وجہ سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پريشانى پر انہيں تسلّى دينا \_

فان تولّوا فانّما عليك البلغ المبين

7\_ حق اور دينى حقائق كے واضح اور روشن ہونے كے باوجود ان سے انسان كى روگردانى ممكن ہے\_

فان تولّوا فانّما عليك البلغ المبين

8\_ زندگى كے مختلف شعبوں ميں الہى نعمتوں كا بيان 'بلاغ مبين'' (روشن اور واضح دين كا بيان ) كا مصداق ہے \_

والله جعل لكم ممّا خلق ظلالاً ...كذالك يتّم نعمة عليك لعلّكم تسلمون ...فإنما عليك البلغ المبين

گذشتہ آيات ميں خداوند عالم كى مختلف نعمات بيان ہوئي ہيں آخر ميں يہ اشارہ ہوا ہے كہ ان نعمتوں كے بيان كا مقصد انسانوں كا خدا كے سامنے سر تسليم خم ہونا ہے اور اگر لوگ رو گردانى كريں تو اس روشن بيان (نعمتوں كا بيان ) كے علاوہ كو ئي ذمہ دارى نہيں ہے\_

آيات خدا:آيات خداكو بيان كرنا 1

الله تعالي:الله تعالى كى نعمات كا بيان 8

تبليغ:تبليغ ميں صراحت3،4

جبر و اختيار:2

حق:حق سے منہ پھيرنا 7;حق كو قبول نہ كرنے والوں كا اعراض6

دين:تبليغ دين كى اہميت 5; تبليغ دين كى روش 3،4; تبليغ دين ميں استقامت 5،8; دين سے منہ پھيرنا7; دين كو بيان كرنے كى روش\_8;دين ميں اكراہ كى نفي2

دينى رہبر:دينى رہبروں كى ذمہ داري5

كفار:كافروں كا منہ پھير نا1

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے اعراض1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دلدارى 6; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ 2،3; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ داري3،5; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى كى حدود 1،2

آیت 83

(يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ)

يہ لوگ اللہ كى نعمت كو پہچانتے ہيں اور پھر انكار كرتے ہيں اور ان كى اكثريت كافر ہے \_

1\_ مشركين ،الہى نعمتوں كى شناخت كے باوجود ان كا عملى طور پر انكار كرتے ہيں اور ناشكرى كى راہ اختيار كرتے ہيں \_

يعرفون نعمت الله ثم ينكرو نه

اس آيت ميں انكار، معرفت اور شناخت كے مقابلہ ميں قرار پايا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے كہ نعمت كے انكار سے مراد عملى انكار ہے نہ كہ اعتقادى \_

2\_ صدراسلام كے اكثر مشركين نے الہى نعمتوں سے آگاہى كے باو جود نا شكرى كے راستہ كو اختيار كيا اور كافر ہوئے\_

يعرفون نعمت الله ثم ينكرونها و اكثر هم الكافرون

3\_ صدر اسلام كے اكثر مشركين نے الہى نعمتوں كا عملاً انكار كرنے كے علاوہ زبانى طور پر بھى كفر اختيار كيا\_

يعرفون نعمت الله ثم ينكرونها و اكثر هم الكافرون

الہى نعمتوں كا انكار اور نا شكرى يا زبان كے ساتھ ہے يا عمل كے ذريعہ جملہ''ثم ينكرونها''عملى كفران نعمت اور جملہ ''اكثرهم الكافرون'' زبانى طور پر نا شكرى كو بيان كررہا ہے\_

4\_ الہى نعمتوں كا اكثر انكار كرنے والے، كفر كا مجسمہ كامل اور مصداق ہيں \_يعرفون نعمت الله ...واكثر هم الكافرون

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ ''ہم'' كى ضمير ''يعرفون'' كے فاعل كى طرف لوٹ رہى ہواور ''الكافرون'' ميں ''الف و لام'' استغراق(عموميت) كے ليے ہو\_

الله تعالي:الله تعالى كى نعمتوں كى تكذيب كرنے والے 1،3; الله تعالى كى تكذيب كرنے والوں كى اكثريت 4; الہى نعمتوں كى تكذيب كرنے والوں كا كفر4

كفار:2،3،4

مشركين:صدر اسلام كے مشركين كا كفر 2،3; صدر اسلام كے مشركين كا كفران2،3; صدراسلام ميں مشركين كى اكثريت3; مشركين كا كفر1; مشركين كى لجاجت1

آیت 84

(وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً ثُمَّ لاَ يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ وَلاَ هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ)

اور قيامت كے دن ہم ہر امت ميں سے ايك گواہ لائيں گے اور اس كے بعد كافروں كو كسى طرح كى اجازت نہ دى جائے گى اور نہ ان كا عذر ہى سناجائے گا \_

1\_ روز قيامت ہر امت ميں سے ايك فرد گواہ اورشاہد كے عنوان سے مبعوث ہوگا\_ويوم نبعث من كل امّة: شهيد

2\_ خداوند عالم نے انسانوں كو قيامت يا د كرنے كى تاكيد كى ہے\_ويوم نبعث من كل امّة شهيد

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ ''يوم '' ظرف تقدير ميں ''ذكر'' يا''اذكروا'' كےمتعلق ہو\_

3\_ روز قيامت تمام زمانوں كے متعلق ہر امت ميں سے ايك فرد شاہد اور گواہ كے عنوان سے حاضر ہوگا\_ويوم نبعث من كل امة شهيد

ہر امت كے ايك گواہ كا حاضر ہونا ممكن ہے اس صورت ميں ہو كہ ہر زمانہ اور نسل سے متعلق تمام امتوں ميں سے ايك شخص گواہ كے عنوان سے روز قيامت حاضر ہوگا اس بناء پر نسلوں اور زمانوں كى تعداد كے مطابق گواہ ، گواہى ديں گے\_

4\_ ہر زمانہ ميں تمام امتوں ميں سے خدا كى جانب سے افراد، لوگوں كے اعمال پر نظارت ركھتے ہيں \_

ويوم نبعث من كل امة شهيد

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ نظارت ركھنا گواہى دينے كا لازمہ ہے كيونكہ جب تك كسى چيز پر نظارت نہ كى جائے اس كے متعلق گواہى دينا ممكن نہيں ہوگا\_

5\_ قيامت ، تمام انسانوں كے اعمال و كردار اور حقيقت كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_ويوم نبعث من كل امة شهيد

مذكورہ تفسير اس ليے ہے كہ گواہوں كى گواہى دينے كے ذريعہ انسانوں كے اعمال، كردار و غيرہ جو روز قيامت تك پنہاں ہوں گے سے پردہ چاك كرديا جائے گا\_

6\_ قيامت كے دن اپنى امت كے اعمال پر گواہى دينے والے اپنى امت كے بہترين اور ممتاز افراد ہيں \_

ويوم نبعث من كل امة شهيد

ہر امت ميں سے گواہ و شاہد كا انتخاب اس چيز كو بيان كررہا ہے كہ وہ گواہ امت كے بہترين اور ممتاز افراد ہوں گے كيوں كہ اگر ان كا تعلق بھى گناہ گار افراد سے ہواور ان كے اعمال پر كوئي دوسرا گروہ شاہد ہو تو گواہى دينے كے ليے ان كا انتخاب لغو اور بے ہودہ قرار پائے گا\_

7\_ ہر زمانے اور عصر ميں گناہ و خطا سے محفوظ اور صالح انسان موجود ہوتا ہے\_ويوم نبعث من كل امّة شهيد

8\_ روز قيامت امت كے گواہوں اور شاہد كے حضور كے وقت كفار كو بات اور معذرت كرنے كى اجازت نہيں ہوگي\_

ويوم نبعث من كل امّة شهيداً ثم لا يوذن للذين كفروا

9\_ روز قيامت گواہوں كے پيش ہونے سے كفار كے ليے اپنا دفاع كرنے كى مہلت ختم ہوجائے گي\_

ويوم نبعث من كل امّة شهيداً ثم لا يوذن للذين كفروا

كلمہ''ثم'' جو ترتيب كے ليے ہے ممكن ہے اس نكتہ كى طرف اشارہ ہو كہ گواہوں كے پيش ہونے كے بعد او ر نہ اس سے پہلے كفار كوا جازت نہيں ہوگي\_

10\_ قيامت كى عدالت ميں كفار كى محكوميت گواہوں كى شہادت كے ذريعہ ہوگي\_

ويوم نبعث من كل امّة شهيداً ثم لا يوذن للذين كفروا

11\_ قيامت ميں گواہوں كى شہادت ناقابل خدشہ اور رد نہيں كى جاسكتى ہے\_ويوم نبعث من كل امّة شهيداً ثم لا يوذن

للذين كفروا

12\_ روز قيامت كفار پر خداوند عالم كى رضايت كو جلب كرنے كے تمام راستے مسدود ہوجائيں گے\_

ثم لا يوذن للذين كفروا ولا هم يستعتبون

''استعتاب''( يستعتبون) كا مصدر ہے جس كا معنى برائي كرنے والے سے بد كارى سے بازگشت كى در خواست اور جس كے ساتھ برائي ہوئي ہے اس كى جلب رضايت كرنا ہے اس بناء پر جملہ ''ولا هم يستعتبون'' كا معنى يہ ہوگا كہ ان يہ نہيں كہا جائے گا كہ وہ عذر خواہى كريں يا خدا كى رضايت جلب كرنے كے ليے كوئي اقدام كريں \_

امتيں :امتوں كے برگزيدہ 6; امتوں كے صلحاء 7; امتوں كے گواہ1،2،3،4،6،8،9; امتوں كے معصوم7

خدا:خدا كى تاكيديں \_2

ذكر :قيامت كے ذكر كى اہميت2

عمل:گواہوں كا عمل 4;گواہوں كے عمل كا برگزيدہ ہونا 6

قيامت:قيامت كى خصوصيات 5; قيامت ميں حقائق كا ظہور5; قيامت ميں گواہ 1،3،6،8،9; قيامت ميں گواہى 11; قيامت ميں گواہى كا قبول ہونا 11; قيامت ميں گواہى كى خصوصيات11

كفار:قيامت ميں كفار12; كفار اور خداوند عالم كى جلب رضايت 12;كفار كى آخرى مہلت9; كفار كى اخروى مذمت 10; كفار كى اخروى معذرت8

معصومين:7

آیت 85

(وَإِذَا رَأى الَّذِينَ ظَلَمُواْ الْعَذَابَ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ)

اور جب ظالمين عذاب كو ديكھ ليں گے تو پھر اس ميں كوئي تخفيف نہ ہوگى اور نہ انھيں كسى قسم كى مہلّت دى جائے گئي \_

1\_ ظالم افراد اپنے عذاب كے حتمى ہونے كے بعد ذرہ بھر رعايت اور مہلت سے محروم ہوں گے \_

وإذا را الذين ظلموا العذاب فلا يخففّ عنهم

اس آيت ميں ''رويت''سے مراد آنكھ سے ديكھنا نہيں ہے بلكہ اس كا كفائي معنى مراد ہے يعنى عذاب كاحتمى ہونا \_

2\_ كافر، ظالم افراد ہيں \_لا يوذن كفروا ...وإذا رأ الذين ظلموا العذاب

3\_ ظلم ، عظيم اور ناقابل بخشش گناہ اور انسان كے اخروى عذاب ميں مبتلا ء ہونے كا سبب ہے \_

وإذا راء الذين ظلموا العذاب

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ با وجود اس كے كہ آيت قيامت كے دن كفار كى حالت بيان كرنے كے سلسلہ ميں ہے ليكن انہيں ظالم افراد سے توصيف كيا ہے اور وصف علت كو بيان كررہا ہے قابل ذكر ہے كہ اخروى عذاب كا وعدہ اس كے عظيم اور ناقابل معافى ہونے كو بيان كررہا ہے\_

4\_ ظالم كفار ، عذاب الہى كا مشاہدہ اور سزا كے حتمى ہونے كے بعد اپنى سزا ميں رعايت اور تاخير كے خواہشمند ہوں گے\_

فلا يخففّ عنهم العذاب ولا هم ينظرون

ظالموں كو عذا ب ميں رعايت اور مہلت نہ دينے كے بارے ميں الہى تذكر اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ وہ رعايت اور مہلت طلب كرنے كے خواہش مندہوں گے\_

ظالم:عذاب كے وقت ظالم 4; ظالموں كے عذاب كا حتمى ہونا 1

ظلم:ظلم كا گناہ ہونا 3; ظلم كے آثار 3

عذاب:اخروى عذاب كے اسباب3; عذاب كى تخفيف كى در خواست4

كفار:عذاب كے وقت كفار 4;كفار كا ظلم2; ظالم كفار كا مہلت طلب كرنا4; ظالم كفار كى خواہشات 4

گناہ:گناہ كے آثار3; ناقابل معافى گناہ3

گناہ كبيرہ:3

آیت 86

(وَإِذَا رَأى الَّذِينَ أَشْرَكُواْ شُرَكَاءهُمْ قَالُواْ رَبَّنَا هَـؤُلاء شُرَكَآؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوْ مِن دُونِكَ فَألْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ)

اور جب مشركين اپنے شركاء كو ديكھيں گے تو كہيں گے پروردگار يہى ہمارے شركاء تھے جنھيں ہم تجھے چھوڑكر پكارا كرتے تھے پھر وہ شركاء اس بات كو انھيں كى طرف پھينك ديں گے كہ تم لوگ بالكل جھوٹے ہو \_

1\_ مشركين روز قيامت اپنے جھوٹے معبودوں كا سامنا كرتے وقت ان سے نزاع پر اترآئيں گے \_

وإذا را الذين اشركوا شركاء هم قالوا ربّنا هؤلائ شركاؤن

2\_ روز قيامت مشركين ، خداوند عالم سے تكلم كريں گے اور اپنے معبودوں كى شكايت كريں گے\_قالوا ربّنا هوء لاء شركاؤن

جملہ''فالقوا اليهم القول ...'' ممكن ہے اس

بات پر قرينہ ہو كہ مشركين كى بات ( قالوا ...) شكايت كے عنوان سے ادا ہوگي\_

3\_ قيامت كے دن مشركين ،خداوحدہ كى ربوبيت كا اقرار كريں گے\_قالوا ربّنا هو لاء شركاء ن

4\_ قيامت كے دن مشركين اپنے دائمى شرك كے گناہ اور غلط ہونے كا عتراف كريں گے\_

هولاء شركا ء نا الذين كنّا ندعوا من دونك

5\_ قيامت كے دن مشركين كى يہ كوشش ہوگى كہ وہ اپنى گمراہى كے سلسلہ ميں اپنے معبودوں كے جھوٹ كو دخيل قرار ديں \_وإذا رأ الذين اشركوا شركاهم قالوا ربّنا هولاء شركائْ نا الذين كنّا ندعوا من دونك

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ مشركين كا اپنے جھوٹے معبودوں كى نشاندہى كرنے كى غرض اپنے گناہ كے بوجھ كو كم كرنا اور اسے اپنے معبودوں كے دوش پر لادنا ہو\_

6\_ قيامت كے دن مشركين كا خداوند عالم كے ليے معبودوں كو شريك قرا ر دينے كا دعوى ،خود معبودوں كى طرف سے جھوٹا قرار ديا جائے گا\_فالقوا اليهم القول انّكم لكازبون

قيامت كے دن مشركين كااپنے معبودوں سے شكوہ ( قالوا هؤلائ ...) ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ وہ معبودوں كو اپنى گمراہى كا سبب قرار ديں گے اس بنا پر معبودوں كى تكذيب ممكن ہے اسى دعوى سے متعلق ہو\_

اقرار:ربوبيت خدا كا اقرار3; گناہ كا اقرار4

باطل معبود:باطل معبودوں كا كردار5; باطل معبودوں كى تكذيب6; باطل معبودوں كى شكايت2; باطل معبودوں كے ساتھ نزاع\_1

مشركين:قيامت ميں مشركين 5،6; مشركين اور باطل معبود1; مشركين كا اخروى اقرار 3،4; مشركين كا اخروى نزاع 1; مشركين كا خدا سے كلام 2; مشركين كى اخروى شكايت 2; مشركين كى اخروى كوشش 5; مشركين كى گمراہى كے اسباب5; مشركين كے دعوى كى تكذيب6

آیت 87

(وَأَلْقَوْاْ إِلَى اللّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ)

اور پھر اس دن اللہ كى بارگاہ ميں اطاعت كى پيشكش كريں گے اور جن باتوں كا افترا كيا كرتے تھے وہ سب غائب اور بے كار ہوجائيں گى \_

1\_ روز قيامت مشركين خداوند عالم كے حضور اپنے تسليم ہونے كے مراتب كا اظہار كريں گے \_

وإذا راء الذين ا شركوا ...وا لقوا الى الله يومئذ: السّلم

2\_ مشركين ، فقط قيامت كے دن اور مجبورى كے بعد تسليم خم ہوں گے\_وا لقوا الى اللّه يومئذ السّلم

يہ بات مخفى نہ رہے كہ مشركين دنيا ميں كبھى بھى فرمان خدا كے سامنے سر تسليم خم نہ تھے\_

(يعرفون نعمت الله ثم ينكرو نها ...) اس بناء پر اظہار تسليم كو ''يومئذ'' ( اس دن) كے ساتھ مقيّد كرنا مذكورہ تفسير كو بيان كرر ہا ہے\_

3\_ قيامت كے دن مشركين ، خداوند عالم كا شريك قرار دينے والے اپنے خود ساختہ جھوٹے خداؤں كو نہيں پائيں گے\_

وضلّ عنهم ما كانوا يفترون

4\_ شرك، جھوٹ سے كام لينا اورشرك آلو نظريات ، باطل اور بے بنياد ہيں \_

وإذا رء الذين اشركوا ...وضلّ عنهم ماكانوا يفترون

شرك:شرك كا بے منطق ہونا 4

مشركين:قيامت ميں مشركين1،2; مشركين كا آخرت ميں تسليم ہونا 1،2; مشركين كى آخرت ميں ناكامي3; مشركين كى افتراء بازى 3; مشركين كى فكر3

آیت 88

(الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُواْ يُفْسِدُونَ)

جن لوگوں نے كفر اختيار كيا اور راہ خدا ميں ركاوٹ پيدا كى ہم نے ان كے عذاب ميں مزيد اضافہ كرديا كہ يہ لوگ فسادبرپا كيا كرتے تھے\_

1\_راہ خدا كو مسدود كرنے والے كفار ،دوسرے كفار كى نسبت عظيم عذاب سے دوچار ہيں \_

الذين كفروا وصّد وا عن سبيل الله زدنهم عذاباً فوق العذاب

2\_ معارف اور آسمانى اديان كے قوانين ، ''سبيل الله '' كا مظہر ہيں \_الذين كفروا و صدّوا عن سبيل اللّه

3\_ دين الہى كى ترويج سے روكنا ،فساد بر پا كرنا ہے اور راہ خدا مسدود كرنےوالے مفسد ہيں \_

الذين كفروا و صدّوا عن سبيل الله ...بما كانوايفسدون

4\_ معاشرہ ميں فساد كو ترويج دينے كى سزا فساد سے آلودہ ہونے سے زيادہ ہے\_

الذين كفروا وصّدوا عن سبيل الله زدنهم عذاباً فوق العذاب بما كانوا يفسدون

5\_ الہى اديان ، انسانى معاشرہ كو خير و بھلائي فراہم كرنے كے ليے ہيں \_الذين كفروا ...بما كانوا يفسدون

''افساد '' كے بازگشت كا معنى يہ ہے كہ انسان خير كو ختم كردے يا اس كے تحقق كے ليے ركاوٹ بنے اس بناء پر الہى اديان كى مفسدين كے ساتھ جنگ در حقيقت معاشرہ ميں خير و صلاح سے دفاع ہے\_

6\_ الہى اديان كے نفوذ كے ليے ركاوٹ بننا اور بے دينى كى ترويج، معاشرہ ميں فساد اور تباہ كار ى كے رائج ہونے كا پيش خيمہ ہے\_الذين وكفروا صدّوا عن سبيل الله ...بما كانوا يفسدون

7\_ كفار كا عذاب، ان كے اعمال اور فساد كے لحاظ سے متفاوت ہے\_زدنهم عذاباً ...بما كانوا يفسدون

8\_ كفار كا اخروى عذاب، خو د ان كے مسلسل فساد پھيلانے كا نتيجہ ہے\_زدنهم عذاباً ...بما كانوا يفسدون

9\_''ان النبي'' سئل عن فوق الله ''زدنا هم عذاباً فوق العذاب''قال: عقارب ا مثال النخل الطوال ينهشو نهم فى جهنّم (1)

رسول خدا سے خداوند عالم كے اس قول ''زدنہم فوق العذاب'' كے بارے ميں سوال ہوا تو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا ( عذاب زيادہ ہونا) كجھور كے بلند درختوں كى مانند بچھوہيں جو جہنم ميں جہنميوں كو ڈسے \_

10\_ ''عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ''قال : الزيادة خمسة ا نهار تجرى من تحت العرش على رؤس من اهل النار فذلك قوله :''زدناهم عذاباً فوق العذاب ...''(2)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا : عذاب كا اضافہ پانچ نہريں ہيں جو عرش كے نيچے سے اہل جہنم پر جارى ہوں گى ...اور خداوند عالم كے اس قول ''زدنهم عذاباً فوق العذاب'' سے يہى مراد ہے\_

اديان:اديان كا كردار 5; اديان كى تعليمات 2; اديان كے قوانين2

بے ديني:بے دينى كے آثار6

جرم:جرم كا زمينہ6

دين:دين كے پھيلاؤ كى ممانعت 3،6

روايت:9،10

سبيل الله :سبيل الله سے روكنے والوں كا عذاب1; سبيل الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنشور ،ج5،ص157\_

2) الدر المنشور ،ج5،ص 158\_

سے روكنے والوں كا فساد كرنا3; سبيل الله كے موارد2

سزا:سزا كا نظام7; سزا كے مراتب4; گناہ كى مناسبت سے سزا4

عذاب:عذاب كے مراتب1،7،9،10

فساد:سماجى فساد كا زمينہ 6; فساد پھيلانے كى سزا 4;فساد كى سزا 4

فساد پھيلا نا:فساد پھيلا نے كے موارد 3

كفار:كفار كا فساد پھيلانا 7; كفار كے اخروى عذاب كے اسباب8; كفار كے عذاب 1; كفار كے فساد پھيلانے كے آثار 8

مفسد:3

معاشرہ:معاشرہ كى اجتماعى آسيب شناسي6; معاشرہ كے اجتماعى مصالح كو پورا كرنا5

آیت 89

(وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً عَلَى هَـؤُلاء وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ)

اور قيامت كے دن ہم ہر گروہ كے خلاف انھيں ميں سے ايك گواہ اٹھائيں گے اور پيغمبر آپ كو ان سب كا گواہ بناكر لے آئيں گے اور ہم نے آپ پر كتاب نازل كى ہے جس ميں ہر شے كى وضاحت موجود ہے اور يہ كتاب اطاعت گذاروں كے لئے ہدايت، رحمت اور بشارت ہے \_

1\_ انسان كى ذمہ دارى ہے كہ وہ ہرزمانہ ميں اپنے اعمال پر الہى گواہوں كى نظارت كى طرف متوجہ رہے

ويوم نبعث فى كلّ ا مّة شهيدا

چند آيات كے ضمن ميں ''يوم نبعث ...'' كے مضمون كا تكرار نيز''اذكر'' يا ''اذكروا'' كا تقدير ميں ہونا، الہى گواہوں كى نظارت اور اس سلسلہ ميں انسان كى تكليف كے موضوع كى اہميت كو بيان كررہا ہے\_

2\_ روز قيامت جن حقائق كا ہر صورت ميں انسانوں كو سامنا كرنا پڑے گا ان كى طرف توجہ كرنا ضرورى ہے\_

ويوم نبعث فى كل امّة شهيدا

''يوم'' سے مراد، قيامت كا دن ہے خداوند عالم كى طرف سے اس دن كى يادآورى كى تاكيد كہ جس كا ''اذكر'' امر سے استفادہ ہوتا ہے مذكورہ مطلب سے حكايت ہے\_

3\_قيامت، ہرا مت ميں سے ان كے متعلق شہادت دينے كے ليے گواہوں كے مبعوث ہونے كا دن ہے \_

ويوم نبعث فى كلّ امّة شهيداً عليهم من ا نفسهم

4\_ قيامت كے دن امت كے اعمال سے متعلق گواہى دينے والے افراد فقط اپنى امت كے بہترين اور ممتاز افراد ہوں گے\_ويوم نبعث فى كلّ امّة عليهم من انفسهم

ہر امت ميں سے ايك گواہ اور شاہد كا انتخاب اس بات كو بيان كررہا ہے كہ وہ افراد امت كے بہترين اور ممتاز افراد ہوں گے كيوں كہ اگر ان افراد كا تعلق گناہ گار افراد سے ہو او ران كے اعمال پركوئي دوسرا گروہ گواہ و شاہد ہو توگواہى و شہادت كے ليے ان كا انتخاب لغو اور بے ہو دہ قرار پائے گا\_

5\_ ہر زمانے ميں گناہ و خطا سے معصوم اور صالح انسان كاموجود ہونا\_ويوم نبعث فى كلّ ا مّة شهيدا ً عليهم من انفسهم

6\_ خداوند عالم كا قيامت كے دن انسانوں كے ما بين فيصلہ اور حكم، دليل او رگواہوں كى شہادت كى بنياد پرہوگا\_

ويوم نبعث فى كلّ ا مّة شهيداً عليهم من انفسهم

مذكورہ مطلب اس نكتہ كو ملحوظ خاطر ركھنے كى بناء پر ہے كہ گواہوں كى پيشي، حكم اورفيصلہ كے سلسلہ ميں ہے اور نيز يہ اتمام حجت كى خاطر اس كا م كو انجام ديا جائے گا\_

7\_ ہرزمانے اور گروہوں كے در ميان شائستہ اور بلند كردار انسانوں كى موجود گى ، خداوند عالم كى دوسروں پر اتمام حجت كا سرچشمہ ہے\_ويوم نبعث فى كلّ امّة شهيداً عليهم من انفسهم

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ شہادت اور گواہى سے مراد ، شہادت اور گواہى قولى نہ ہو بلكہ شہادت عملى ہو يعنى خود صالح افراد كا وجود دوسروں پر اتمام حجت كا ذريعہ ہے\_

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنى امت كے اعمال پر ناظر اور روز قيامت ان پر گواہ ہيں \_وجئنا بك شهيداً على هؤلائ

مذكورہ تفسير آيت ميں موجود دو نكات كو مدنظر ركھتے ہوئے ہے (الف) اس بناء پر كہ ''فى كل امّة'' ميں امت سے مراد ہر زمانے كے لوگ نہ ہوں بلكہ ہرپيغمبر كى امت ہو (ب) ''ہؤلائ'' قيامت كے دن تك پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تمام امت كى

طرف اشارہ ہونہ فقط آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے كے لوگوں كى طرف \_

9\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مقام عصمت پر فائز ہيں \_وجئنا بك شهيدا ً على هؤلائ

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اپنى امت كى نسبت گواہ ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ وہ خود معصوم ہيں ورنہ وہ خود كسى اور گواہ كے نيازمند ہيں \_

10\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،طول تاريخ كے تمام گواہوں پر شاہد و گواہ ہيں \_وجئنابك شهيداً هؤلائ

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے كا ''ہؤلائ'' كا اشارہ ''شہيداً '' يعنى ہر امت كے گواہوں كى طرف ہو\_

11\_تاريخ بشريت ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،كامل ترين اور بلند كردار انسان ہيں \_

مذكورہ مطلب اس بناء پر ہے كہ ''ہؤلائ'' كا اشارہ ''شہيداً'' يعنى ہرا مت كے گواہ ہوں \_

اس صورت ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم وہ اكيلے انسان ہوں گئے جو طول تاريخ كے انسانوں اور تمام گواہوں پر شرافت و برترى ركھتے ہيں \_

12\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن مجيد كا نزول انسانى رشد و سعادت اور اس كى ہدايت سے متعلق ضروريات كے حقائق كى وضاحت كے ليے ہے\_ونزلّنا عليك الكتب تبيّناً لكلّ شيئ

اگر چہ ''كل شيئ'' عموميت كا فائدہ ديتا ہے او ر ظاہر اً كائنات كے تمام حقائق كو شامل ہو سكتا ہے ليكن يہاں عرفى قرائن كى بناء پر اس كا دائرہ محدود ہے جن ميں سے ايك يہ كہ چونكہ قرآن كتاب ہدايت اور سعادت و رشد كى كتاب ہے وہ ايسے حقائق كو بيان كرتى ہے جو ان تين موضوعات سے متعلق ہوں \_

13\_ قرآن ، كائنات كے تمام حقائق پر مشتمل ہے جن سب سے آگاہى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اختيار قدرت ميں ہے \_

ونزّلنا عليك الكتب تبيناً لكلّ شيء وهديً

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''تبيناً لكل شى ئ'' سے مراد ، كائنات كے تمام حقائق ہوں ليكن چونكہ قرآن ذات پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہوا ''نزلّنا عليك'' اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قرآن حقائق كى وضاحت كرنے كے ذمہ دارى ہيں ''وانزلن

عليك الذكر لتبيّن للناس ...'' اس ليے يہ كہاجا سكتا ہے كے تمام قرآن كے حقائق جو كائنات كے حقائق پر مشتمل ہيں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پاس موجود ہيں اور مصلحت كے مطابق كچھ حقائق كو لوگوں كے ليے بيان كرتے ہيں \_

14\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم شائستہ ترين انسان اور قرآن مجيد انسانوں كے رشد اور ہدايت كے ليے كامل ترين پروگرام ہے \_

وجئنا بك شهيداً على هؤلاء و نزلنا عليك الكتب تبياناً لكلّ شيء و هديً

آيت كے دوجملوں كے باہمى ربط كو مد نظر ركھتے ہوئے يعنى ''وجئنا بك شہيداً ...'' اور ''ونزلّنا عليك ...'' نيز اس بناء پر كہ ''شہيداً''كا معنى نمونہ قرار ديں اور شہادت سے مراد عملى شہادت ليں تو ممكن ہے كہ مذكورہ مطلب كا استفادہ ہو\_

15\_ انسان كے رشد و ہدايت كے حقيقى عوامل كى شناخت كے ليے قرآن مجيد كى طرف رجوع كرنا ضرورى ہے \_

ونزلّنا عليك الكتب تبياناً لكلّ شيء هديً

16\_ انسانوں كے ليے خداوند عالم كى اتمام حجت كے طور پر قرآن مجيد ايك بہترين آئين نامہ ہے \_

ويوم نبعث فى كلّ امّة شهيداً ...ونزلّنا عليك الكتب تبياناً لكلّ شيء وهديً

17\_ حق كے سامنے تسليم ہونے والوں كے ليے قرآن ہدايت ، رحمت اور بشارت كا سرچشمہ ہے \_

ونزلنا عليك الكتب ...وهدى و رحمة و بشرى للمسلمين

18\_ ہدايت ، رحمت اور قرآنى بشارت سے بہرہ مند ہونے كے ليے حق قبول كرنے كى فكر ، شرط ہے\_

ونزّلنا عليك الكتب ...وهديً و رحمة و بشرى للمسلمين

19\_ علم ، ہدايت كا مقدمہ اور ہدايت رحمت الہى كو جلب كرنے كا پيش خيمہ اور رحمت مسلمانوں كى بشارت اور سرورحقيقى كا سبب ہے\_ونزلّنا عليك الكتب ...وهديً ورحمة وبشرى للمسلمين

مذكورہ مطلب اس نكتہ پر موقوف ہے كہ آيت ميں ترتيب رہتى ہو يعنى ان ميں ہر ايك دوسرے كے ليے مقدّمہ ہو\_

الله تعالي:الله تعالى كى اتمام حجت7،16;الله تعالى كى اخروى قضاوت كرنے كا معيار6; الله تعالى كى رحمت كا زمينہ19; الله تعالى كى رحمت كے آثار 19

امتيں :امتوں كے برگزيدہ4; امتوں كے صلحائ5; امتوں كے صلحاء كا كردار7; امتوں كے گواہ3 ،4، 8، 10:

امتوں كے گواہوں كا كردار7; امتوں كے معصوم5

انسان:انسان كا مل 11،14; انسان كى ذمہ داري1; انسان كى سعادت كا زمينہ1; انسان كى معنوى ضرورتيں 12

بشارت:بشارت كے اسباب19

تكامل:تكامل كا زمينہ 12،14

حق:حق قبول كرنے والوں كو بشارت 17;حق قبول كرنے كے آثار 18;حق قبول كرنے والوں پر رحمت كے اسباب17; حق قبول كرنے والوں كى ہدايت كے اسباب19

ذكر:عمل كے گواہوں كا ذكر1

رحمت:رحمت سے استفادہ كى شرائط 18; رحمت كا زمينہ19

رشد:رشد كے اسباب 15

زندگي:زندگى كا بہرين پروگرام14،16

سرور:سرور كے اسباب19

عصمت:مقام عصمت 9

علم:علم كے آثار 19

عمل:عمل كے گواہوں كا برگزيدہ ہونا 4

قرآن:رحمت قرآن17; فضيلت قرآن 14; قرآن كا كردار12; قرآن كا كمال 14; قرآن كى اہميت 15; قرآن كى بشارتوں كى تاثير كے شرائط 18; قرآن كى بشارتيں 17;قرآن كى تعليمات 13، 14، 15 ،16 ; قرآن كى خصوصيات13،14; قرآن كى ہدايت كى تاثير كے شرائط 18; قرآن كى ہدايت گرى 12،15 ،17; قرآن كے نزول كا فلسفہ 12

قيامت:قيامت كے خصوصيات3; قيامت كے گواہوں كا كردار 6; قيامت ميں گواہ4،8; قيامت ميں حقائق كا ظہور كرنا2; قيامت ميں گواہي3

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن كانزول 12; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قيامت ميں 8; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا علم لدنى 13; حضرت

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كردار 10; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا كمال 11،14; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عصمت 9; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى گواہى 8،10; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 11،14; حضر ت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقامات 9

مسلمان:مسلمانوں كا سرور19;مسلمانوں كو بشارت 19

معصومين:5،9

ہدايت:ہدايت كا زمينہ12; ہدايت كے آثار 19; ہدايت كے اسباب 15

آیت 90

(إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيتَاء ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاء وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ)

بيشك اللہ عدل، احسان اور قرابت داروں كے حقوق كى ادائيگى كا حكم ديتا ہے اور بدكاري، ناشائستہ حركات اور ظلم سے منع كرتا ہے كہ شايد تم اسى طرح نصيحت حاصل كرلو\_

1\_خداوند عالم ، عدل كى رعايت اور رشتہ داروں پر احسان اور بخشش كا حكم ديتا ہے\_

انّ اللّه يامر بالعدل والاحسان وايتا ى ذى القربي

2\_عدل ،احسان اور صلہ رحمى ،ہدايت قران كے اہم ترين احكام ہيں \_

ونزلنا عليك الكتاب ان اللّه يأمربالعدل والاحسان وايتاى ذى القربي

خداوند عالم نے قران كے تعارف كے بعد عدل ، احسان اور رشتہ داروں پر بخشش كے مسئلہ كو پيش كياہے ان موضوع كا با ہمى ربط ممكن ہے مذكورہ مطلب كو بيان كررہاہو

3\_تمام نيكيوں ميں سے رشتہ داروں پر بخشش ايك خاص اہميت كى حاصل ہے\_

ان الله يأمر بالعدل والاحسان وايتاى ذى القربي

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ يقينى طو پر رشتہ داروں سے بخشش احسان كے مصاديق ميں سے ہے اور يہ جو دوبارہ جداگانہ طور پر اس كا ذكر ہوا ہے يہ اس كى اہميت كى طرف اشارہ ہے\_

4\_صلہ رحمى ،مسئوليت كا سبب اور خصوصى حقوق كے پيدائش كا سرچشمہ ہے \_

ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاى ذى القربي

5\_اسلام كى سياست ،رشتہ داروں سے صلہ رحمى اور ان كى موجودہ مشكلات كو دور كرنے كے استحكام پر مشتمل ہے\_

ان الله يأمر بالعدل والاحسان

6\_خداوندعالم،عدالت كى رعايت كے علاوہ انسان كے معاشرتى تعلقات پر روح احسان كى حاكميت كو چاہتاہے \_

ان الله يأمربالعدل والاحسان

7\_عدالت كى رعايت،لوگوں پراحسان اور رشتہ داروں پر بخشش كرنے سے اہم اور ترجيح ركھتى ہے \_

ان اللّه يأمر بالعدل والاحسان وايتاى ذى القربي

احسان اور رشتہ داروں پربخشش سے پہلے عدل كا ذكر ممكن ہے تقدم رتبى كا فائدہ دے رہاہو كيوں كہ عدالت كى رعايت ايك عمومى ذمہ دارى اور ايسى چيز ہے جس سے صرف نظر نہيں كيا جاسكتا اور اس كى رعايت كے بغير احسان اور بخشش كى كوئي قدر وقيمت نہيں ہوگى \_

8\_خداوند عالم نے قبيح،ناپسنديدہ اعمال اور ظلم وسركشى سے منع كيا ہے \_وينهى عن الفحشا والمنكر والبغي

9\_فحشا وقبيح اور ظلم كے ارتكاب سے نہى ،قران مجيد كے اہم ترين انذار اور نواہى ميں سے ہے \_

ونزلنا عليك الكتاب ان الله ينهى عن الفحشا والمنكر والبغي

10\_اسلام نے انسانوں كے اجتماعى تعلقات كو سالم قرار دينے اور اسے محكم نيز معاشرہ كو برائي اور فحشا اور ظلم وسركشى سے پاك كرنے كے ليے اہتمام كيا ہے\_ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاى ذى القربى و ينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغي

11\_معاشرہ ميں عدالت كى رعايت نہ كرنا اور رشتہ داروں پر احسان نہ كرنا اور قطع تعلق كرنا،معاشرہ ميں برائي وفحشا ء اور ظلم وسركشى كے رواج پانے كا سبب ہے\_ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاى ذى القربى وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغي

مذكورہ تفسير كا استفادہ ، عدل واحسان اور رشتہ داروں پر انفاق كا فحشا ء ومنكر كے با ہمى تقابل سے ہوتا ہے اگر معاشرہ ميں عدالت ہو تو برائي و فحشا ء كے پھيلانے كا سبب ختم ہو جاتا ہے \_

12\_دوسروں كے حقوق پر ظلم وتجاوز ، دوسرى برائيوں كى

نسبت بہت زيادہ قبيح ہے \_وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغي

مذكورہ مطلب اس نكتہ كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے كہ با وجو د اس كے كہ ''بغى '' خود منكرات كا ايك مصداق ہے ليكن خصوصى طور پر اس كا جدا ذكر ہوا ہے \_

13\_تمام كمالات ونقائص كى وضاحت ،قران مجيد كى ذمہ دارى ہے \_

تبيانا ً لكل شى ء ان اللّه يأمر بالعدل والاحسان وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغي

قران مجيد كو ''تبياناًلكل شى ئ'' سے متصف كرنے كے بعد عدالت كى رعايت غيرہ كا حكم اور فحشا ء سے انذار ممكن ہے مذكورہ مطلب كو بيان كر رہا ہو يعنى قران تمام كمالات ونقائص كو بيان كرنے والا ہے \_

14\_لوگ،معاشرہ ميں بے عدالتى ،فحشاء وبرائي ،ظلم ،فقر اور لوگو ں كى اقتصادى ضروريات جيسے مسائل كى نسبت ذمہ دار ہيں \_انّ اللّه يأمر بالعدل والاحسان وايتاى ذى القربى وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغى يعظكم

15\_خداوند عالم كا امر ونہى لوگوں كو وعظ كرنے كے لئے ہے \_انّ اللّه يأمر بالعدل والاحسان وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغى يعظكم

16\_عدالت كى رعايت ،احسان ، رشتہ داروں كے حقوق كى ادائيگى ،فحشاء وقبيح اور ظالمانہ اعمال سے دورى خداوند عالم كا انسان كو ايك وعظ ونصيحت ہے \_ان الله يامربالعدل والاحسان وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغى يعظكم

17\_خداوند عالم كے وعظ ونصيحت انسانوں كى عقل وفطرت كو بيدار كرنے كے ليے ہيں \_

انّ اللّه يأمر بالعدل والاحسان وينهى عن الفحشا ء والمنكر والبغى يعظكم لعلكم تذّكرون

''تذّكرون مادہ''سے ''تذّكر'' كا معنى كسى فراموش شدہ چيز كى يادآورى ہو اس بناء پر مواعظ الہى كا تذكر ايسے امور كى بارے ميں وعظ ونصيحت ہے جن تك انسان تعليم وحى كے بغير نہيں پہنچ سكتا اور در حقيقت فطرتى وعقل چيز ہے ليكن انسانوں نے اس كو فراموش كرديا ہے وحى كے ذريعہ ان كو اس كى يادد ہانى كرائي جاتى ہے\_

18\_ عدل و احسان اور رشتہ داروں پر انفاق ، انسانى فطرت كے ميلانات ميں سے ہے\_

يا مر بالعدل والاحسن وا يتاى ذى القربى لعلّكم تذكرون

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے عدالت و غيرہ كے امر كو انسانوں كے تذكر كى خاطر مواعظہ قرار ديا ہے او رلفظ ''تذكر'' ميں يہ

معنى مضمر ہے كہ مذكورہ كمالات كى طرف ميلان كى اصل تمام انسانوں ميں موجود ہے اور غفلت كى صورت ميں ياد دہانى كى ضرورت ہوتى ہے \_

19\_ فحشاء ، برائي اور ظلم سے بيزاري، انسانوں كى سرشت ميں مضمر ہے\_و ينهى عن ... لعلّكم تذكّرون

''تذكر'' ايسى چيز كى ياد آورى ہے كہ جس كے بارے ميں انسان پہلے سے ايك قسم كى آگاہى ركھتا ہو اور اس كى طرف مائل ہو\_

20\_ انسان ، غفلت اور اپنى فطرتى ميلانات اور عقلى معلومات سے روگردانى كے خطرہ سے دوچار اور تذكراور بيدارى كا محتاج ہے\_انّ الله يا مر ...وينهى ...يعظكم لعلكّم تذكرّون

21\_ لوگوں كى بيدارى اور ہوشيارى كے ليے موعظہ ، قرآن كا ايك تربيتى و ہدايتى طريقہ ہے\_

22\_''قال على عليه‌السلام :فى قوله تعالى ''ان الله يا مر بالعدل و الا حسان ''العدل الانصاف والا حسان: التفيضل(1)

حضرت علي عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''انّ الله يا مربالعدل والاحسان'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا :عدل كا معنى انصاف اور احسان كے معنى تفضّل ہے\_

احسان :احسان كا مفہوم 22;احسان كو ترك كرنے كے آثار 11; احسان كى اہميت1،2،3،4،6،7،16

اقدار:اقدرا كو بيان كرنا 13

اسلام:اسلام كى تعلميات 5

الله تعالي:الله تعالى كى تاكيد يں 6; الله تعالى كى نواہى كا فلسفہ 15; الله تعالى كے اوامر 1; الله تعالى كے اوامر كا فلسفہ 15; الله تعالى كے مواعظ16; الله تعالى كے نواہى 8،9;الله تعالى كے وعظ كا فلسفہ17

انسان:انسان كى سماجى ذمہ داري14; انسان كى عدالت خواہي18;انسان كى غفلت 20; انسان كى فطريات 18،19; انسان كى معنوى ضروريات 20; انسانون كو موعظہ كرنے كى اہميت 15

تجاوز :تجاوز سے اجتناب 10; تجاوز سے نہى 8; تجاوز كا زمينہ 11;تجاوز كا ناپسند ہونا12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)نہج البلاغہ صبحى صالح، كلمات قصار ، كلمہ 231; بحار الانوار ،ج72، ص29، ج21\_

تربيت:تربيت كا روش 21

رشتہ درا:رشتہ داروں پر احسان 1،3،18; رشتہ داروں كو ہبہ كرنا 1،3،7،18

رشتہ دارى :رشتہ دارى كے آثار 4; رشتہ دارى كے حقوق كا زمينہ4; رشتہ دارى كى رعايت كرنے كى اہميت 16;رشتہ دا رى كے روابط كى اہميت5

روابط:سالم سماجى روابط كى اہميت10; سماجى روابط ميں احسان 6; سماجى روابط ميں عدالت6

روايت:22

صلہ رحم:صلہ رحم كى اہميت2،5; قطع رحم كرنے كے آثار 11

ظلم:ظلم سے اجتناب 10; ظلم سے اجتناب كى اہميت 16; ظلم سے نفرت 19; ظلم سے نہي8،9; ظلم كا زمينہ 11

عدالت:عدالت كا مفہوم22; عدالت كى اہميت 1،2 ،6، 7،16

عمل:ناپسند عمل سے اجتناب كى اہميت 16; ناپسندعمل سے نفرت 19; ناپسند عمل سے نہي8،9

فحشاء:فحشاء سے اجتناب 10; فحشاء سے اجتناب كى اہميت 16; فحشاء سے نفرت 19; فحشاء سے نہي8،9; فحشاء كا زمينہ 11

فطرت:فطرت سے اعراض 20; فطرت كو متنبّہ كرنے كى اہميت17

قرآن:قرآن مجيد كا كردار 13; قرآن مجيد كى مہم ترين تعليمات 2،13; قرآن مجيد كى ہدايت گرى 2; قرآن مجيد كے انذار9

گناہ:گناہ سے اجتناب 10

گھر:گھريلو مشكلات دور كرنے كى اہميت5

لوگ:لوگوں كى ہوشيارى كى اہميت 21

مسؤليت:مسؤليت كا زمينہ2

مشكلات:سماجى مشكلات دور كرنے كى اہميت 14

معاشرہ:معاشرہ كى اہميت10،14

موعظہ:موعظہ كا كردار21

ہبہ:ہبہ كى اہميت1،3

ہدايت:ہدايت كى روش21

آیت 91

(وَأَوْفُواْ بِعَهْدِ اللّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلاَ تَنقُضُواْ الأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلاً إِنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ)

اور جب كوئي عہد كرو تو اللہ كے عہد كو پورا كرو اور اپنى قسموں كو ان كے استحكام كے بعد ہرگز مت توڑو جب كہ تم اللہ كو كفيل اور نگراں بناچكے ہو كہ يقينا اللہ تمھارے افعال كو خوب جانتا ہے \_

1\_خداوند عالم سے باندھے گئے پيمان و عہدوں كى پابندى انسان كے ليے ضرورى ہے\_وا وفوا بعهد الله إذا عهد تم

2\_ خداوند عالم كے ساتھ خداوند عالم كا پيمان باندھنا ايك مشروط اور دين ميں قابل قبول عمل ہے\_

وا وفو بعهد الله إذا عهد تّم

3\_ خدا كى محكم قسم كھا نے كے بعد اسے توڑنا حرام ہے\_ولا تنقضوا لا يمن بعد توكيدها

4\_ خداوند عالم كى قسم كھانا جائز ہے\_ولا تنقضوا الا يمن بعد توكيدها

5\_ قسم پر متوجہ اور سنجيدہ ہونا اس كے وقوع اور ترتيب اثر كى شرط ہے\_ولا تنقضوا الا يمن بعد توكيدها

6\_ انسان ، خداوند عالم كے ساتھ با ندھے گئے پيمان اور عہدوں كو توڑنے كے خطرہ سے دوچار ہے\_

واؤفوا بعهد الله إذا عهد تّم ولا تنقضوا الا يمن بعد توكيدها

7\_ خداوند عالم سے پيمان باندھنا اور اس كى قسم كھانا درحقيقت خداوند عالم كو اپنے نفس كے ليے ضامن اور كفيل قرار دينا ہے\_وا وفوا بعهد الله ...وقد جعلتم الله عليكم كفيل

8\_خداوند عالم سے كيے گئے عہد اور قسم توڑنا ضمانت الہى سے خيانت كے مترادف ہے \_

ولا تنفضوا الا يمن بعد توكيد ها و قد جعلتم اللّه

9\_ خداوند عالم ، انسان كے تمام اعمال سے آگاہ ہے\_انّ الله يعلم ما تفعلون

10\_انسان كا اپنى رفتار و كردار پر خداوند عالم كے علمى احاطہ كى طرف توجہ ، پيمان اور قسم توڑنے ميں ركاوٹ ہے\_

وا وفوا ...ولا تنقضوا ...انّ اللّه يعلم ما تفعلون

11\_ تمام انسانوں كے اعمال سے متعلق خداوند عالم كے علم پر اعتقاد اورتوجہ اس كے احكام اور فرامين كو جارى كرنے ميں معاون اور مدد گارہے\_وا وفوابعهد الله ...انّ اللّه يعلم ما تفعلون

مذكورہ تفسيرجملہ ''انّ الله يعلم ما تفعلون'' كے علت واقع ہونے سے حاصل ہوئي ہے يعنى خداوند عالم كے ساتھ عہد و پيمان سے وفا كرو كيونكہ خداوند عالم تمھارے اعما ل سے آگاہ ہے\_

احكام:1،3،4،5

اطاعت:خدا كى اطاعت كرنے كے اسباب11

الله تعالى :الله تعالى كا علم غيب1; الله تعالى كى كفالت 7;1لله تعالى كے ساتھ عہد شكني6،8; الله تعالى كے ساتھ عہد كى حقيقت 7; الله تعالى كے ساتھ عہد كى شرعى حيثيت2

انسان:انسان كا عمل9،11

خيانت:الله تعالى كے ساتھ خيانت 8

ذكر:علم خدا كے ذكر كے آثار 10،11

شرعى ذمہ داري:شرعى ذمہ دارى پر عمل كا پيش خيمہ 11

قسم:

الله تعالى كى قسم4; الله تعالى كى قسم كى حقيقت 7; جائز قسم 4; قسم توڑنے كے موانع10; قسم كا توڑنا 8;

قسم كى تاكيد3; قسم كے احكام 3،4،5; قسم كے عملى ہونے كے شرائط5

عقيدہ:علم خدا كا عقيدہ ركھنے كے آثار 11

عہد:عہد كے احكام 1،2; وفا، عہد كا واجب ہونا 1

عہد شكني:عہد شكنى كے موانع 10

محرمات:3

واجبات :1

آیت 92

(وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثاً تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ)

اور خبردار اس عورت كے مانند نہ ہوجاؤ جس نے اپنے دھاگہ كو مضبوط كاتنے كے بعد پھر سے ٹكڑے ٹكڑے كرڈالا\_ كيا تم اپنے معاہدے كو اس چالاكى كا ذريعہ بناتے ہو كہ ايك گروہ دوسرے گروہ سے زيادہ فائدہ حاصل كرے\_ اللہ تمھيں انھيں باتوں كے ذريعہ آزما رہا ہے اور يقينا روز قيامت اس امر كى وضاحت كردے گا جس ميں تم آپس ميں اختلاف كر رہے تھے \_

1\_ حتمى عہد و پيمان توڑنا ، محكم رشتہ جو ڑنے كے بعد اسے توڑنے كى مانند ہے\_

ا وفوا بعهد الله ...ولا تنفضوا ...ولا تكونوا كا لتى نقضت غزلها من بعد قوّة انكث

2\_ پيمان شكنى ايك غير عاقالانہ اور ناقابل توجيہ كام ہے\_والا تكونوا كالتى نقضت غزلها من بعد قوة ا نكث

رشتہ جوڑنے كے بعد اسے توڑنا نقض غرض كا واضع نمونہ ہے اور روشن سى بات ہے كہ نقض غرض غير عاقلانہ كام ہے \_

3\_ دوسرے لوگوں كو دھوكہ دينے كے ليے قسم كو بطور وسيلہ استعمال كرنا ممنوع ہے\_

ولا تكونوا ...تتّخذون ايمنكم دخلاً بينكم

4\_ الہى فكر كے مطابق لوگوں كو دھوكہ اور فريب دينا، ناپسنديدہ فعل ہے\_تتخذون ايمنكم دخلاً بينكم

5\_ اجتماعى تعلقات ميں قسم اور پيمان پر عمل كرنا ،ايك ضرورى امر او راہم اصول ہے\_

ولا تكونوا كا لتى نقضت غزلها ...تتخذون ايمنكم دخلاً بينكم

6\_ دوسروں سے كے گئے عہد و پيمان كو توڑنا اگر چہ اس ميں بہت زيادہ فائد ہ ہى كيوں جائز نہيں ہے\_

ولاتكونوا ...تتخذون ايمنكم دخلاً بينكم ا ن تكون امّة هى اربى من امة

7\_ طاقتور گروہ سے پيمان باندھنے كى خاطر كسى دوسرے گروہ سے پيمان توڑنا، حرام اور غير عاقلانہ كام ہے\_

ولا تكونوا ...تتّخذون ايمنكم دخلاً بينكم ا ن تكون امّة هى ا ربى من امّة

8\_ طرف مقابل ميں كمزورى كا مشاہدہ كرنے كى وجہ سے اہل پيمان كو عہد شكنى كا رخ نہيں كرنا چايئے

تتّخذون ايمانكم دخلاً بينكم ا ن تكون امّة هى ا ربى من امّة

9\_ قسم اور پيمان ايسى قابل قدر چيز ہے جسے مادى معاملات كے تحت الشعاع نہيں ہونا چاہيئے

دخلاً بينكم ان تكون امّة هى ا ربى من امّة

10\_ خداوند عالم كا پيمان و عہد اور قسم كو تو ڑنے سے اجتناب كرنے كا حكم دينا فقط انسان كى آزمائش كے ليے ہے\_

وا وفوا بعهدالله ...ولا تكونوا ...تتخذون ايمنكم دخلاً بينكم ...انما يبلوكم الله به

11\_ قسم اور دوسروں كے ساتھ انسان كا پيمان اس كے ليے الہى آزمائش كا پيش خيمہ ہے\_

تتخذون ايمنكم ...انما يبلوكم به

12\_ خداون عالم يقينى طور پر قيامت كے دن انسانوں كے مورد اختلا ف حقائق كو بيان كرے گا\_

وليبيّن لكم يوم القيمة ما كنتم فيه تختلفون

13\_ قيامت كے دن پيمان توڑنے والے خداوند عالم كے مورد مواخذہ اور فيصلہ قرار پائيں گے\_

تتخذون ايمنكم دخلاً ...وليبيّن لكم يوم القيمة ما كنتم فيه تختلفون

14\_ عہد و قسم توڑنے والوں كو خداوند عالم كا خبر دار كرنا ، روز قيامت ان كے مواخذہ پر مشتمل ہے\_

ا وفوا بعهد الله ...تتخذون ايمنكم دخلاً ...وليبيّن لكم يوم القيمة ماكنتم فيه تختلفون

15\_ دنياوى زندگى ميں انسانوں كے مسلسل جھگڑے اور اختلافات موجود ہيں \_وليبيّن لكم يوم القيمة ماكنتم فيه تختلفون

فعل''كنتم'' اور اس كى مانند فعل كا دوسرے فعل كى ابتداء ميں آنا اس فعل كے استمرار مضمون كو بيان كررہا ہے\_

16\_ دنيا ميں انسانوں كے كچھ مورد اختلاف حقائق و مسائل مخفى ہيں \_وليبيّن لكم يوم القيمة ما كنتم فيه تختلفون

اس ميں شك نہيں كہ دنيا ميں لوگوں كے بعض مورد اختلاف مسائل كا حق ہونا واضح ہے اس بناء پر قيامت كے دن مورد اختلاف حقائق كى وضاحت ان مسائل سے متعلق ہے جن كا حق ہونا واضح نہيں ہے\_

17\_ قيامت كى طرف انسان كى توجہ اور اعتقاد اس كى پيمان شكنى سے مانع ہے\_

وا وفوا بعهد ...تتخذون ايمنكم دخلاً بينكم وليبينّ لم يوم القيمة ما كنتم فيه تختلفون

پيمان اور قسم توڑنے كے مسئلہ كے بعد خداوند عالم كا روز قيامت حقائق كى وضاحت كے بارے ميں تذكر، ممكن ہے مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

عى ا بى جعفر عليه‌السلام قال: الّتى نقضت غزلها إمراة ...يقال لها ء رابطة (ريطة) كانت حمقا ء تغزل الشعر فإذا غزلت نقضه ثم عادت فغزلله فقال الله ''كالتى نقضت غزلها ...''

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ وہ عورت جو رشتہ ناطہ جو ڑنے كے بعد توڑنى ہے وہ عورت ...رابطہ يا ريطہ ) ...ہے وہ ايك بے وقوف عورت تھى جو بكرى كے بالوں كو بنتى تھى اور پھر اسے كھول ديتى تھى اور پھر دوبارہ بننا شروع كرديتى تھى پس خداوند عالم نے اس كے بارے ميں فرمايا :''كالتى نقضت غزلها ...''(1)

احكام3،6،7

الله تعالي:الله تعالى كى اخروى قضاوت 13; الله تعالى كى سرزنشيں 4; الله تعالى كا امتحان 10،11; الله تعالى كے اوامر كا فلسفہ10; الله تعالى كے ڈراوے14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمي، ج1 ،ص389، نورالثقلين ،ج3، ص82، ح 215\_

امتحان:امتحان كا زمينہ 11; عہد پورا كرنے كا امتحان 10;قسم كو پورا كرنے كا امتحان10

انسان:انسانوں ميں اختلاف 12،15،16

دينا:حقائق كا دنيا ميں مخفى ہونا 16

ذكر:قيامت كے ذكر كے آثار 17

روابط:سماجى روابط كے اصول 5

روايت:18

زندگي:دنياوى زندگى كى خصوصيات 15

عقيدہ:قيامت پر عقيدہ ركھنے كے آثار 17

عمل:جاہلانہ عمل 2،7; ناپسنديدہ عمل4

عہد:عہد كو پورا كرنے كى اہميت 5،8،14; عہد كى اہميت9; عہد كے آثار 11; عہد كے احكام 6،7

عہد توڑنا:عہد توڑنے كا بے منطق ہونا 2،7; عہد توڑنے كى حرمت 6،7; عہد توڑنے كے موانع 17

عہد كو توڑنے والے:عہد كو توڑنے والوں كا اخروى مواخذہ 13،14; عہد كو توڑنے والوں كوانذار14

عہد كرنے والے :عہدكرنے والوں كى ذمہ دارى 8

قرآن:قرآن كى تشبيہات 1،18

قرآنى تشبيہات :بننے كے ساتھ تشبيہ دينا 1; عہد شكنى كى تشبيہ1

قسم:حرام قسم كھانا 3; قسم كو پوراكرنے كى اہميت5،14; قسم كى اہميت9; قسم كے آثار11; قسم كے احكام3

قسم توڑنے والے:قسم توڑنے والوں كا اخروى مواخذہ14;قسم توڑنے والوں كو انذار14

قيامت:قيامت ميں اختلاف كو بيان كرنا12; قيامت ميں حقائق كا ظہور ہونا 12

محرمات;6،7

معاملہ:معاملہ ميں قسم9

مكر:قسم كھانے كے ساتھ مكر كرنا 3;مكر كى سرزنش4

آیت 93

(وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ)

اور اگر پروردگار چاہتا ہو جبراً تم سب كو ايك قوم بنا ديتا ليكن وہ اختيار دے كر جسے چاہتا ہے گمراہى ميں چھوڑ ديتا ہے اور جسے چاہتا ہے منزل ہدايت تك پہنچا ديتا ہے اور تم سے يقينا ان اعمال كے بارے ميں سوال كيا جائے گا جو تم دنيا ميں انجام دے رہے تھے \_

1\_انسان كے عقائد و فكر ى اختلافات كا ختم ہونا اور امتوں كا ايك امت ميں تبديل ہونا مشيت الہى ميں ايك ممكن امر ہے\_و لوشاء لجعلكم امّة وحدة

جملہ''يضلّ من يشاء يہدى من يشائ ...'' كے قرينہ كى بناء پر ''امت واحدہ ''سے مرادعقيدہ اور دين ميں امت كا واحد ہوناہے \_ جيسا كہ لغت كے لحاظ سے كلمہ '' امت'' ايسے گروہ كے ليے استعمال ہوا ہے جن كا دين ايك ہے ( مفردات راغب)

2\_ خداوند عالم كا ارادہ اور مشيت ناقابل تخلفّ ہے\_ولو شاء لجعلكم امّة واحدة

3\_ تمام انسانوں كا عقيدہ كردار ميں ايك جيسانہ ہونا اور ان كے در ميان تفاوت ،خداوند عالم كى مشيت اور تديبركى بناء پرہے\_ولو شاء لجعلكم امّة واحدة

4\_ ايك گروہ كا ہدايت اور دوسرے كا گمراہى كے راستہ كو اختيار كرنا، مشيت الہى پر مبتنى ہے\_

يضلّ من يشاء و يهدى من يشاء

5\_ انسانوں كا جبر و اكراہ كى بجائے اختيار و زمہ دارى كے راستہ پر گامزن ہونا، مشيت خداوند عالم ہے \_

مشيت الہى كو بيان كرنے كے بعد انسان كى مسؤليت ''لتسل ن ...''كا ذكر اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ مشيت الہى انسان سے مسؤليت كے سلب كا سبب نہيں ہے بلكہ مسؤليت كو تحقق بخشتى ہے\_

6\_ انسان اپنے اعمال كے بارے ميں مسئول ذمہ دار ہے\_ولتسل ن عمّا كنتم تعملون

7\_ قيامت كے دن انسانوں سے ان كے اعمال كے بارے ميں باز پرس ہوگي\_ولتسئلن عمّا كنتم تعملون

8\_ خداوند عالم كے توسط سے انسان كى ہدايت اور گمراہى خود ان كى خواہش اور انتخاب كے تابع ہے\_

يضّل من يشاء و يهدى من يشاء

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''يشائ'' ميں فاعل ايسى ضمير ہو جو ' ' من'' كى طرف لوٹ رہى ہو اور ''يضّل'' كے فاعل سے متحد نہ ہو\_

الله تعالي:الله تعالى كى تدبير كے آثار 3; الله تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 2; الله تعالى كى مشيت كے آثار 1،3،4; مشيت الہى 5

امتيں :امت واحدہ1

انسان:انسان كا اختيار 5،8;انسانوں كا اخروى مواخذہ 5;انسانوں كا عقيدہ 3; انسانوں كا عمل3; انسان كى مسؤليت 5،6; انسانوں ميں تفاوت 3

جبر و اختيار:جبر كا باطل ہونا 5

عقيدہ :عقيدتى مسائل كے حل ہونے كا امكان1

عمل:عمل كا ذمہ داري6

گمراہى :گمراہى كاسرچشمہ 4،8

ہدايت:ہدايت كا سرچشمہ4، 8

آیت 94

(وَلاَ تَتَّخِذُواْ أَيْمَانَكُمْ دَخَلاً بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُواْ الْسُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ)

اور خبردار اپنى قسموں كو فساد كا ذريعہ نہ بناؤ كہ نو مسلم افراد كے قدم ثابت ہونے كے بعد پھر كھڑجائيں اور تمھيں راہ خدا سے روكنے كى پاداش ميں بڑے عذاب كا مزہ چكھنا پڑے اور تمھارے لئے عذاب عظيم ہوجائے \_

1\_ فريبانہ مقاصد كى پيش رفت كے ليے قسم كو وسيلہ قرار دينا حرام ہے\_ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً بينكم

2\_ اسلام نے لوگوں كو اپنى قسموں اور پيمان كى پابندى كرنے كى تاكيد كى ہے\_ولا تنقضوا ايمنكم دخلاً بينكم

3\_ ناشائستہ مقاصد تك دسترسى كے ليے دينى اقدار كو وسيلہ قرار دينا ممنوع ہے\_ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً بينكم

مذكورہ بالا تفسير ''ايمان'' كى خصوصيت كو ختم كرنے اور اسے تمام اقدار او ر مقدسات ميں عموميت دينے كے ليے ہے\_

4\_ قسم اور دينى مقدسات سے سوء استفادہ كرنا ، دوسروں كے عقيدہ اورايمان كو ضعيف كرنے كا سبب ہے\_

ولا تتخدوا ايمنكم دخلاً بينكم فتزلّ قدم بعد ثبوته

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ 'قدم''سے مراد ان لوگوں كا ايمان اور عقيدہ ہو جنہوں نے دين كى طرف ميلان پيدا كيا ہو اور كچھ دينى اقدار سے سوء استفادہ كا مشاہدہ كرنے كى وجہ سے وہ لغزش كا شكار ہوجائيں اور ايمان سے منہ پھر ليں \_

5\_ قسم كے ذريعہ دوسروں كو دھوكہ دينا اپنے آپ كوبد اعتماد كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً بينكم فتزلّ قدم بعد ثبوته

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ان كے قدموں كا ضعيف ہونا لوگوں كى نگاہ ميں اصل قسم كے بے اعتبار ہونے سے كنايہ ہو\_

6\_ دين اوردينى مقدسات كى نسبت لوگوں كو بے عقيدہ كرنے كا زمينہ فراہم كرنا حرام ہے\_

ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً بينكم فتزلّ قدم بعدثبوتها و تذوقوا السوئ

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ ''حنث قسم'' (قسم توڑنا ) سے نہى اس وجہ سے كى گئي ہے كہ يہ دوسروں كے عقيدہ كو ضعيف كرنے كا ہوتا ہے \_ آيت كے ذيل ميں يہ عمل ''صد عن سبيل الله '' اور عظيم عذاب كے عنوان سے بيان كيا گيا ہے\_

7\_ قسم توڑنے اور لوگوں كو دھوكہ دينے كا ضرر اور نقصان خود قسم توڑنے اور دھو كہ دينے والوں كو ہوگا\_

ولا تتخدوا ايمنكم دخلاً بينكم فتزل ّ قدم بعد ثبوتها وتذوقوا لسوئ

يہ جو خداوند عالم نے قسم توڑنے كے نقصان كو خود قسم توڑنے والوں كے ليے قرار ديا ہے اور انہيں مخاطب قرار ديا ہے( وتذوقوا السوئ) اس سے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

8\_قسم توڑنے والے لوگوں كو خدا كى راہ سے روكنے والے ہيں \_ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً ...بما صددتمّ عن سبيل الله ولكم عذاب عظيم

9\_ دينى مقدسات سے سوء استفادہ كے ذريعہ لوگوں كے ايمان كوضعيف كرنا ''صد عن سبيل الله '' ہے \_

ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً ...وتذوقوا السوئ

يہ جو خداوند عالم نے حنث قسم اور فريب كارى كو راہ خدا كو مسدود كرنے سے تعبير كيا ہے (بما صددتم عن سبيل الله ) اس سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ حنث قسم اور فريب كارى كے ذريعہ لوگوں كے ايمان كو ضعيف كرنا راہ خدا كو مسدود كرنے كا واضح مصداق ہے\_

10\_ قسم اور پيمان كو توڑنا، سخت دنياوى عكس العمل اور عظيم عذاب كا حامل ہے\_

ولا تتخذوا ايمنكم دخلاً ...وتذوقوا لسوء بما صددتم عن سبيل الله ولكم عذاب عظيم

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''تذوقوا ...'' ديناوى سختيوں كى طرف اور ''عذاب عظيم''اخروى عذاب كى طرف اشارہ ہو\_

11\_راہ خدا ( دينى الہي) ميں روڑے اٹكانا، دنياوى مشكلات اور عظيم اخروى عذاب كاسبب ہے\_

وتذوقوا السّوء بما صددتم عن سبيل الله ولكم عذاب عظيم

''سبيل الله '' سے مراد، دين خدا ہے قرآن كى بہت سارى آيات ميں اسى عنوان سے يہ ذكر ہوا ہے\_

اپنى ذات:اپنى ذات كو نقصان7

احكام:1،6

اسلام:اسلام كى تعليمات 2

اقدار:اقدار سے سوء استفادہ 3;اقدار سے سوء استفادہ كے آثار 4; اقدار كى اہميت3

ايمان:ايمان ميں سستى كا زمينہ9; ايمان ميں سستى كے اسباب 4

دين:دين سے ممانعت كے آثار 11; دين سے ممانعت كے اخروى آثار11

دينداري:ديندارى ميں سستى كا زمينہ 6

سبيل الله :سبيل الله سے روكنے والے8; سبيل الله سے ممانعت 9;سبيل الله سے ممانعت كے آثار11; سبيل الله سے ممانعت كے اخروى آثار 11

سختي:سختى كے اسباب11

قسم:حرام قسم1; قسم توڑنے كا اخروى عذاب 10; قسم توڑنے كا ضرر 7;قسم توڑنے كے اسباب10; قسم سے سوء استفادہ 1; قسم سے سوء استفادہ كے آثار 4،5; قسم كو پورا كرنے كى اہميت2; قسم كے بے اعتبار ہونا كازمينہ5

قسم توڑنے والے:8

عذاب:عذاب كے اسباب 10،11; عذاب كے مراتب 10،11

عقيدہ:عقيدہ ميں سستى كے اسباب4

عہد شكني:عہد شكنى كا اخروى عذاب10;عہد شكنى كے آثار 10

محرمات:1،6

مقدسات:مقدسات سے سوء استفادہ كے آثار 9

آیت 95

(وَلاَ تَشْتَرُواْ بِعَهْدِ اللّهِ ثَمَناً قَلِيلاً إِنَّمَا عِندَ اللّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ)

اور خبردار اللہ كے عہد كے عوض معمولى قيمت (مال دنيا) نہ لو كہ جو كچھ اللہ كے پاس ہے وہى تمھارے حق ميں بہتر ہے اگر تم كچھ جانتے بوجھتے ہو \_

1\_ الہى عہد و پيمان سے سودا بازى اور دنيا كى ناچيز قيمت كے مقابلہ ميں اسے پامال كرنا ممنوع اور ناقابل بخشش گناہ ہے\_

ولا تتخذوا ايمانكم دخلاً ...ولكم عذاب عظيم ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلا

خدا كے عہد وپيمان سے سودا بازى سے نہى ''لا تشتروا '' اوراس كا عظيم گناہ ہونا ما قبل آيت كے ذيل ''ولكم عذاب عظيم ''جو كہ عظيم عذاب سے خبر دار كياگيا ہے سے استفادہ كيا گيا ہے\_

2\_ دنيا كا مال ومتاع اگر چہ ظاہرى طور سے عظيم اور بہت زيادہ ہى كيوں نہ ہو الہى عہد و پيمان توڑنے كے مقابلہ ميں نا چيز اور بے قيمت ہے\_ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلا

3\_ دين اور معنويات كى بلند قدر و قيمت مادى امور سے قابل مقائسہ نہيں ہے\_

ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلاً انما عند الله هو خير لكم

4\_ الہى قسم اور عہد كو توڑنے والے افراد، دنياپرست ، پست فكر، عاجز اور ناتواں ہيں \_

لا تتخذو ا ايمانكم دخلاً بينكم ...ولا تشتروا بعهد الله ثمنا قليلا

''ثمناًقليلاً'' ( كم اور ناچيز قيمت) كى تعبير سے پست فكرى اور ناتوانى كا استفادہ ہوتا ہے كيونكہ كوئي صاحب عقل و فكر اجناس كو كم اور ناچيزقيمت

اور اس كى حقيقى قيمت سے كم نہيں بيچتا \_

5\_ انسان ،ماديات كے حصول كے ليے معنوى مقدسات كوپامال كرنے كے خطرہ سے دوچار ہے\_

ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلا

6\_ پست فكرى ، ناتوانى اور دنيا طلبي، انسان كا الہى پيمانوں كوتوڑنے كى طرف ميلان اور دنيا كو آخرت پر ترجيح دينے كاسبب ہے\_ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلا

7\_ انسانوں كا حقيقى نفع اور خير، دنيا كے ناچيز مال و متاع كى بجائے فقط معنوى والہى مقدسات ميں مضمر ہے\_

ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلاً انمّا عندالله هو خيرّ لكم

8\_ الہى عہد سے وفا كرنے والوں كى جزا، خداوند عالم كے ہاں محفوظ ہے\_

ولا تشتروا بعهد اللّه ...انما عند الله هو خير لكم

9\_ سب سے برترين الہى پاداش كى طرف توجہ ، انسان كو خداوند عالم سے كے گئے پيمان سے روگردانى كرنے سے روكتى ہے\_ولا تشتروا بعهد الله ...انما عند الله هو خير لكم ان كنتم تعلمون

10\_ دين كے ساتھ سودا بازى اوردنيا كو آخرت پر ترجيح دينا ، جہالت اور نادانى كى علامت ہے \_

ولا تشتروا بعهد الله ...انمّا عند الله هو خير لكم ان كنتم تعلمون

11\_ ذمہ داريوں اور الہى تعہدّات سے رو گردانى كرنے والے لوگ، جاہل اورخداوند عالم كى عظيم پاداش كى طرف متوجہ نہيں ہيں \_ولا تشتروا بعهد اللّه ...انمّا عندالله هوخير لكم ان كنتم تعلمون

12\_ علوم و افكار كى سطح كوبلند كرنا ، عظيم الہى مقدسات اور حقيقى نفع و نقصان كو بہتر سمجھنے كا وسيلہ ہے\_

ولا تشتروا بعهد اللّه ...انمّا عندالله هو خير لكم ان كنتم تعلمون

13\_ انسان، عظيم اقدار كا اسير ہے\_انمّا عندالله هو خير لكم ان كنتم تعلمون

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے برترين مقدسات كى نشاند ہى كے ذريعہ انسان كو حقيقى اقدار كى طرف راہنمائي كى ہے\_

14\_ اسلام انسان كے ليے اقدار كا معيار مقرر كرنے والا اور برترين اقدار كا تعارف كرانے والا ہے\_

ولا تشتروا بعهد الله ثمناً قليلاً انمّا عندالله

هو خير لكم ان كنتم تعلمون

15\_ انسان ، اقدار كى تشخيص اور قدرو قيمت لگانے كے لحاظ سے خطا سے دوچار ہوتا ہے\_

ولا تشتروا ...ثمناً قليلاً انمّا عندالله هو خير لكم ان كنتم تعلمون

اسلام :اسلام كا كردار14

اقدار:اقدارسے سوء استفادہ كرنا5;اقداركا معيار 14; اقدار كوبيان كرنا14; اقداركوسمجھنے كے اسباب12

اقدار كا مقائسہ كرنا:اقدار كا مقائسہ كرنے ميں غلطى كرنا 15

الله تعالى :الله تعالى كى جزائيں 8;الله تعالى كے ساتھ عہد شكنى كا زمينہ6; الله تعالى كے ساتھ عہدشكنى كا گناہ 1 ; الله تعالى كے ساتھ عہد شكنى كا ممنوع ہونا1;الله تعالى كے ساتھ عہد شكنى كے موانع9

انسان:انسان كى خطائيں 15;انسان كے مصالح 7 ; انسان كے ميلانات 13

جہالت :جہالت كى نشانياں 10

دنيا :آخرت پر دنيا كو ترجيح دينے كا سبب6\_آخرت پر دنيا كو ترجيح دينے كے آثار10

دنيا طلبى :دنيا طلب كرنے والے2; دنيا طلبى كے آثار 6

دين :دين سے اعراض كرنے والوں كى جہالت 11; دين سے اعراض كرنے والوں كى غفلت 13;دين كى اہميّت 3

دين فروشى :دين فروشى كے آثار 10

ذكر :خدا كى جز او ں كے آثار كا ذكر 9

علم :علم كے اضافہ كے آثار 12

عہد :عہد سے وفا كرنے والوں كى پاداش 8\_عہدسے وفا كى اہميّت 2

عہد توڑنے والے :عہد توڑنے والوں كى تنگ نظرى 4\_عہد توڑنے والوں كى دنيا طلبى 4

غافل افراد :خداكى پاداش سے غافل افراد11

كوتاہ نظرى :كوتاہ نظرى كے آثار 6

گناہان كبيرہ: 1

مادى امكانات :مادى امكانات كى بے وقعتى ،2،3،7

ميلانات :اقدار كى طرف ميلانات 13

معنويات :معنويا ت سے سوء استفادہ5; معنويات كى اہميّت 7;معنويات كى قدر وقيمت3

آیت 96

(مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ وَمَا عِندَ اللّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ)

جو كچھ تمھارے پاس ہے وہ سب خرچ ہوجائے گا اور جو كچھ اللہ كے پاس ہے وہى باقى رہنے والا ہے اور ہم يقينا صبر كرنے والوں كو ان كے اعمال سے بہتر جزا عطا كريں گے \_

1\_انسان كا حاصل كردہ مادى مال ومتاع فنا ہونے والے اور معنوى مقدسات اور الہى جزائيں باقى اور جاودانى ہيں \_

ما عندكم ينفد و ما عندالله باق

2\_معنوى مقدسات اور الہى پاداش كى جاودانيت ان كى مادى مال ومتاع پرمطلق برترى كا راز ہے\_

انّما عندكم هو خير لكم ما عندكم ينفد وما عندالله باق:

3\_خداوند عالم صابرين كے ہر نيك عمل كے مطابق انہيں بہترين جزا دے گا\_

ولنجزينّ الذين صبروا اجرهم باحسن ما كانوايعملون

4\_ہرنيك عمل نيكى ميں مختلف مراتب اور گوناگوں اور متناسب پاداش كا حامل ہے \_

ولنجزينّ الذين صبروا ا جرهم با حسن ما كانوا يعملون

يہ جو خداوند عالم صبر كرنے والوں كو ان كے نتيجہ ميں بہترين نوعيت كى جزا دے گا اس چيز پر علامت ہے كہ ہر نيك عمل مختلف انواع ومراتب كا حامل ہے كہ خداوند عالم نے مقام جزا ميں ان كى بہترين نوعيت كو معيار قرار ديا ہے اور صابرين كو عطا كرے گا\_

5\_صبر كرنے والے خداوند عالم كے خصوصى لطف و كرم سے بہرہ مند ہيں \_

ولنجزينّ الذين صبروا اجرهم باحسن ما كانوا يعملون

6\_تعہّدات اور پيمان كى پاسداري، برترين الہى جزاو ں سے بہرہ مند ہونے كا سبب ہے \_

ولا تشتروا بعهدالله ثمناًقليلاًولنجزينّ الذين صبروا اجرهم با حسن ما كانوا يعملون

7\_خداوند كى جاودانى جزاو ں تك پہنچے كى اميد سے ماديات سے دست بردار ہونا، صبر وشكيبائي كا محتاج ہے \_

ما عندكم ينفذ وما عنداللّه باق ولنجزينّ الذين صبروا اجرهم باحسن ما كانوايعملون

ماديات كے فنا ہونے اور معنويات كى جاودانيت كا تذكر اور پھر صبر وشكيبائي كے مسئلہ كو پيش كرنے سے معلوم ہوتا ہے كہ ماديات كو چھوڑنا اور اخروى نعمتوں سے دل لگانا، صبر كا محتاج ہے \_

8\_ايسا عمل جو سختى ،تسلسل صبر او ر استقامت كے ساتھ انجام پائے وہ عظيم قدر وقيمت كا حامل ہے\_

ّولنجزينّ الذين صبروا ا جرهم باحسن ما كانوا يعملون

9\_انسانى سعادت اور بارگاہ الہى ميں بلند مقام كے حصول ميں صبر واستقامت كا اہم كردار ہے \_

ولنجرينّ الذين صبروا ا جرهم باحسن ما كانوا يعملون

جزا اور معنوى مقام تك رسائي كے ليے مؤمنين كى بہترين اور خوب صفات ميں سے صبر واستقامت كى صفت كا خصوصى طور پر ذكر كرنے سے مذكو رہ مطلب كا استفادہ ہوتاہے \_

10\_انسان كے عمل كا تسلسل ،الہى فضل سے بہرہ مند ہونے اور معنوى مقام اور اخروى سعادت تك رسائي كا سرچشمہ ہے \_ولنجزينّ الذين صبروا ا جرهم با حسن ما كانوا يعملون

اقدار :اقدار معنوى كا بر ترہونا 2;اقدار معنوى كا جاودانہ ہونا 1،2;اقدار معنوى كاملاك8;

الله تعالى :الله تعالى كى برترين جزائيں 2;الله تعالى كى جزاو ں كاسبب7;الله تعالى كى جزاو ں كى جاودانيت 1،2;الله تعالى كے فضل كا سبب10;

جزا:جزا كے اسباب 6;جزاكے مراتب;4

سختى :سختى كے آثار 8

سعادت :اخروى سعادت كا سرچشمہ 10;سعادت كے عوامل 9

صبر:صبر كى اہميّت8;صبركے آثار 7،8،9

صبر كرنے والے افراد:صبر كرنے والوں پر لطف وكرم 5;صبركرنے والوں كا پسنديدہ عمل 3;صبر كرنے والوں كى پاداش3;صبركرنے والوں كے مقامات5

عہد :عہد سے وفا كے آثار 6

عمل :پسنديدہ عمل كى پاداش 4;پسنديدہ عمل كے مراتب4;عمل كى قدروقيمت8;عمل كے آثار10

لطف خدا:لطف خدا كے شامل حال افراد5

مادى امكانات :مادى امكانات سے اعراض كا سبب 7;مادى امكانات كى ناپائيداري1

معنوى مقامات:معنوى مقامات كے اسباب9،10

آیت 97

(مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ)

جو شخص بھى نيك عمل كرے گا وہ مرد ہو يا عورت بشرطيكہ صاحب ايمان ہو ہم اسے پاكيزہ حيات عطا كريں گے اور انھيں ان اعمال سے بہتر جزا ديں گے جو وہ زندگى ميں انجام دے رہے تھے \_

1\_خدا كى بارگاہ ميں عمل صالح كى اہميّت، ايمان كے ساتھ مشروط ہے \_من عمل صالحاًوهومؤمن

2\_الہى پاداش سے بہرہ مند ہونے اورپاكيزہ وپسنديدہ حيات سے مستفيد ہونے ميں مرد وعورت برابر ہيں \_

من عمل صالحاًمن ذكر وانثى وهومؤمن فلنحيينّه حياةًطيّبهً

3\_انسان كا پاكيزہ اور خوشحال زندگى كا حصول، ايسے عمل صالح كا مرہون منت ہے جس كا سرچشمہ ايمان ہو\_

من عمل صالحا ًوهومؤمنٌفلنحيينّه حياةًطيبةً

4\_انسان كے ليے كمال اور برترين حيات تك رسائي كے ليے ايمان اور عمل صالح دو اہم سبب ہيں \_

من عمل صالحاًوهومؤمن ٌفلنحيينّه حياةطيبةً

''فلنحيينّه حياةطيبةً'' جملہ سے مراد، معنوى زندگى ہے چونكہ يہ واضح سى بات ہے جو لوگ عمل صالح انجام ديتے ہيں ان كے پاس مادى زندگى ہے اور معنوى حيات سے مراد، وجود كا كمال و رشد وبلندى ہے \_

5\_انسان كى دنيوى زندگى كى سلامتى اور پسنديدہ ہونے

ميں ايمان اور عمل مو ثر ہيں \_من عمل صالحا ًوهومؤمن فلنحيينّه حياةطيبةً

مذكورہ بالاتفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ '' حياة طيبةً'' سے مراد، يہى دنيوى زندگى ہو\_

6\_حقيقى اور قابل قدر زندگى ايسى زندگى ہے جو ايمان اور عمل صالح كے ساتھ ہو\_من عمل وهومؤمنٌفلنحيينّه حياةً طيبةً

مذكورہ تفسير دو نكات پر موقوف ہے (الف)اس بناء پر كہ '' حياةً طيبةً'' سے مراد، دنيوى زندگى ہو (ب)دنيوى زندگى ميں مؤمن اورنيك كردار لوگوں كا زندہ ہونا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوكہ زندگى ايمان كے بغير در حقيقت انسان كے ليے شائستہ اور اس كى شان كے خلاف ہے اور حقيقى زندگى ايمان اور عمل صالح ہے\_

7\_خداوند عالم نيك كردار مؤمنين كو ان كے بہترين عمل كى بنا ء پر پاداش عطا كرنے والا ہے \_

من عمل صالحاً ...وهو مؤمن ... لنجز ينهّم ا جر هم باحسن ما كانوا يعملون

8\_سعادت اور اخروى پاداش تك رسائي ميں عمل صالح كا اساسى اوربنيادى كردار ہے\_

من عمل صالحاً وهو مؤمن ...لنجز ينّهم اجر هم باحسن ما كانوا يعملون

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ آيت كى ابتداء ميں عمل كا موثرہونا، ايمان كے ساتھ مشروط ہے\_

(ومن عمل صالحاً ...وهو مؤمن ) در حالانكہ آيت كے آخر ميں اخروى پاداش كو فقط عمل كے ساتھ مربوط قرار ديا گيا ہے اور ايمان كے بارے ميں گفتگو نہيں كى گئي\_

9\_ ''عن النبى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فى قوله تعالى ''فلنحيينه حياة طيبةّ'' قال : انّها القنا عة والرضا بما قسم الله (1)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے خداوند عالم كے اس قول ''فلنجينّہ حياة طيبة'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا : بے شك حيات طيبہ يہ ہے كہ خداوند عالم نے جو چيز تقسيم كى ہے اس پر قانع اور راضى ہوجائيں \_

اقدار:اقدار كا ملاك1،6

الله تعالي:الله تعالى كى جزائيں 7; الله تعالى كے افعال7; الله تعالى كے مقررات پر راضى ہونا 9

ايمان:ايمان كے آثار 1،3،4،5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ،ج6،ص593،نورالثقلين ،ج3، ص84 ، ح206\_

پاداش:اخروى پاداش كے اسباب 8; پاداش سے استفادہ 2; پاداش كے اسباب7

تكامل:تكامل كے اسباب4

حيات:حيات طيبہّ سے مراد 9

زندگي:پاكيزہ زندگى كا سبب3; زندگى ميں ايمان 6; زندگى ميں عمل صالح 6; سلامت زندگى كے اسباب5; قابل قدر زندگي6

روايت:9

سعادت:سعادت كے عوامل8

عورت:عورت كى پاكيزہ زندگى 2;مرد و عورت كا مساوى ہونا 2

عمل صالح:عمل صالح كى قدر وقيمت كے شرائط 1; عمل صالح كے آثار 3،4،5،8

قناعت:قناعت كى اہميت 9

مرد:مرد كى پاكيزہ زندگي2

معنوى مقامات:معنوى مقامات كے اسباب 4

آیت 98

(فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)

لہذا جب آپ قرآن پڑھيں تو شيطان رجيم كے مقابلہ كے لئے اللہ سے پناہ طلب كريں \_

1\_ قرآن كى تلاوت كے وقت شيطان كے شر سے خداوند عالم كى پناہ لينا ضرورى ہے\_

فإذا قرا ت القرآن فاستعذ باللّه من الشيطان الرجيم

2\_ شيطان كے شر سے محفوظ رہنے ميں استعاذہ اور خدا كى پناہ موثر ہے\_فاستعذ با للّه من الشيطان الرجيم

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نزول وحى كے ابتدائي مراحل ميں قرآن ،اسلام كى آسمانى كتاب كے ناموں سے متعارف تھا\_

فإذا قرآت القرآن

4\_ تلاوت قرآن كے وقت انسان، شيطان كے حملہ و غضب كے خطرہ سے دوچار ہوتا ہے \_فإذا قرا ت القرآن فاستعذ

5\_ شيطان، قرآن كى تلاوت اور انسان كا اس كى تعليمات سے آگاہ ہونے كے مخالف ہے\_

فإذا قرا ت القرآن فاستعذ باالله من الشيطان الرجيم

شيطان كے شر سے انسان كى خداوند عالم كى پناہ لينا اس چيز كو بيان كررہا ہے كہ شيطان تلاوت قرآن اور اس سے آشنائي سے خوش نہيں ہے قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت جو كہ شيطان كے تسلط اور مؤمنين كے اس تسلط سے محفوظ رہنے كے بارے ميں ہے اس مطلب پر موّيد ہے\_

6\_ شيطان ، بارگاہ الہى سے دھتكار ا ہوا ہے\_من الشيطان الرجيم

7\_ بارگاہ الہيّہ سے شيطان كا دھتكار ا جانا اس بات كا سبب ہے كہ وہ انسان كے ليے شر پيدا كرتا ہے اور اس كے شر سے خدا كى پناہ لينے كے ضرورى ہونے كا فلسفہ بھى يہى ہے \_فاستعذ باللّه من الشيطان الرجيم

8\_ شيطان كى ''رجيم'' كے ساتھ توصيف ، ممكن ہے علّت كو بيان كرنے كى طرف اشارہ اور پناہ لينے كے لزوم كا فلسفہ ہو\_

9\_ تلاوت قرآن، عمل صالح اور خاص اہميت كى حامل ہے\_من عمل صالحاً ...فاذا قرا ت القرآن فاستعذ

مذكورہ تفسير ما قبل آيت جو عمومى صورت ميں عمل صالح كے بارے ميں تھى اور مذكورہ آيت كہ جو ايك باعظمت عمل (تلاوت قرآن) كے بارے ميں ہے كے با ہمى ربط كى بناء پر ہے\_

10\_انسان ہر نيك عمل ميں شيطان كے حملہ و وسوسہ سے دوچار اورخداوند عالم كى پناہ لينے كا محتاج ہے \_

من عمل صالحاً ...فاذا قرا ت القرآن فاستعذبالله من الشيطن الرجيم

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ تلاوت قرآن عمل صالح كے ايك نمونہ كے عنوان سے

ذكر ہو كہ ما قبل آيت ميں اس كے بارے ميں گفتگو ہوئي تھى \_

11\_ تمام انسان حتى كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بھى شيطان كے شرسے خدا كى پناہ لينے كے محتاج ہيں \_

فاذا قرا ت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم

12\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: فاذا قرا ت بسم الله الرحمن الرحيم فلا تبالى الا تستعيذ ...امام باقر عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا : جس وقت بھى تم ''بسم الله الرحمن الرحيم''كى تلاوت كرو تو ضرور استعاذہ ''اعوذ بسم الله من الشيطان الرجيم '' بھى كہو\_

13\_ عن سماعة عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله : ''واذا قرا ت القرآن فاستعذبالله من الشيطن الرجيم ''قلت كيف اقول قال: تقول : استعيذ بالله السميع العليم من الشيطن الرجيم و قال :انّ الرجيم ا خبث الشيّاطين(1)سماعة كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول''واذا قرا ت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم''كے بارے ميں سوال كيا كہ ہم كس طرح پڑھيں توحضرت نے فرمايا كہ اس طرح كہو ''استعيذ باالله السميع العليم من الشيطان الرجيم'' ''رجيم'' خبيث ترين شيطان ہے \_

14\_''عن على بن محمد العسكرى عليه‌السلام يقول : معنى الرجيم انه مرجوم باللعن مطرود من مواضع الخير لا يذكره مؤمن الا لعنه و ان فى علم الله السابق انه إذا خَرَجَ القائم عليه‌السلام لا يبغى مؤمن فى زمانه الا رجمه بالحجاره كما كان قبل ذلك مرجوماً باللعن (2)امام ہادي عليه‌السلام سے ''رجيم'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ اس ''شيطان'' كو لعنت كے ساتھ رجم اور خير كے دروازے نكالاا اور دھتكارا گياہے مؤمن جب بھى اس كو ياد كرتا ہے تو اس پر لعنت بھيجتا ہے چونكہ علم الہى ميں يہ واضح تھا كہ جب حضرت قائم آل محمد عليه‌السلام خروج فرمائيں گے تو اس وقت ہر مؤمن شيطان كو پتھر كے ساتھ رجم كرے گا جيسا كہ وہ اس سے پہلے لعنت كے ذريعہ رجم ہوا تھا \_

استعاذہ:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عياشى ، ج 2، ص270 ، ح67، نورالثقلين ، ج3، ص 85 ، ح225 \_

2) معانى الاخبار ، ص139، ح1، نورالثقلين ، ح3 ، ص85 ، ح227\_

استعاذہ كى كيفيت 12;الله تعالى كى پناہ ميں جانا 1،9،10،11; الله تعالى كى پناہ ميں جانے كا فلسفہ 7;الله تعالى كى پناہ ميں جانے كى اہميت 10; الله تعالى كى پنا ہ ميں جانے كے آثار 2; تلاوت قرآن مجيد ميں استعاذہ 1،12; شيطان سے استعاذہ 1، 10 ، 11 ،12; شيطان سے استعاذہ كا فلسفہ 7

انسان:انسان كى معنوى ضروريات 9،10

بسم الله :بسم الله كے آثار 11

حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى معنوى ضروريات 10

خدا كے دھتكارے ہوئے :6،13

روايت:11،12،13

شيطان:شيطان پر لعنت 13; شيطان سے محفوظ رہنے كا زمينہ 2; شيطان كا دھتكار اجانا 6،13;شيطان كى دشمنى 4،5; شيطان كى شرارت كے اسباب7; شيطان كے دھتكار ے جانے كے آثار 7; شيطان كے غضب شدہ 4; شيطان كے وسوسہ ڈالنے كازمينہ 9

عمل صالح:عمل صالح كے آثار 9

قرآن:قرآن كى تلاوت كى اہميت 8; قرآن كى تلاوت كے آداب 1; قرآن كى تلاوت ميں استعاذہ 1،12; قرآن كے اسماء گرامى ; قرآن كے دشمن 5; قرآن كے قاريوں كے دشمن 4،5

آیت 99

(إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ)

شيطان ہرگز ان لوگوں پر غلبہ نہيں پاسكتا جو صاحبان ايمان ہيں اور جن كا اللہ پر توكل اور اعتماد ہے \_

1\_ خدا پر توكل كرنےوالے مؤمنين پر شيطان ہر قسم كے تسلط سے عاجز ہے\_

الشيطان الرجيم انه ليس له سلطان على الذين امنوا و على ربهم يتوكلّون

لفظ ''سلطان'' چونكہ ''تنوين'' كے ساتھ اورحرف نفى كے بعد آيا ہے لہذا مطلق نفى پر دلالت كر رہا ہے \_

2\_ خدا پرتوكل كے ساتھ ايمان ، انسان پر شيطان كے ہر قسم كے تسلّط كے ليے ركاوٹ ہے \_

انه ليس له سلطان على الذين ء امنوا و على ربّهم يتوكّلون

3\_ فقط ، خداوند عالم پرتوكل كرنے والے مؤمنين ،شيطان كے تسلط سے امان ميں ہيں \_

انه ليس له سلطان على الذين ء امنوا وعلى ربّهم يتوكلّون

مذكورہ تفسير اس بات كوملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے كہ آيت تمام انسانوں كى نسبت شيطان كے كردار كو بيان كرنے كے مقام پر ہے اور متوكلّ مؤمنين كو جملہ وصفيہ كى صورت ميں استثنا ،كرنا حصر پر دليل ہے\_قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت ''انمّا سلطانه على الذين يتولونه ...'' اسى مطلب پر مويد ہے\_

4\_ خداوند عالم كى پناہ طلب كرنا، اس پر ايك قسم كا توكل كرنا اور شيطان كے تسلط سے ركاوٹ ہے\_

فاستعذ بالله من الشيطن الرجيم \_ انه ليس له سلطان على الذين ء امنوا و على ربّهم يتوكّلون

مذكورہ تفسير كا جملہ ''انّه ليس له سلطان على الذين ...يتوكلون'' ''فاستعذ بالله '' كے ليے علت ہے سے استفادہ ہوتا ہے\_

5\_ خداوند عالم پر توكل اور بھروسہ كرنے سے غافل مؤمنين، شيطانى تسلّط سے دوچار ہونے كے خطرے ميں ہيں \_

انّه ليس له سلطان على الذين و امنوا وعلى ربّهم يتوكّلون

شيطان كے تسلط سے محفوظ رہنے كى بنياد دو اصول پر ہے (1) ايمان(2) پرودگار عالم پر توكّل اس بناء پر اگر ايمان ہو ليكن توكّل نہ ہو تو مكمل طور پر تحفظ حاصل نہيں ہوگا\_

6\_ انسان ، شيطانى وسوسوں اور ساز شوں كے مقابل ميں خود مختار اور اس كى مخالفت پر قادر ہے \_

انّه ليس له سلطان على الذين ء امنوا وعلى ربّهم يتوكّلون

7\_ خداوند عالم كى ربوبيت كا تقاضا ہے كہ اس كى ذات پر توكل كيا جائے \_وعلى ربّهم يتوكلون

8\_ ''ابو بصير عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : قلت له: ''فاذا قرا ت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم انه ليس له سلطان على الذين امنوا وعلى ربّهم يتوكلون؟ فقال :

يا ا با محمد يسلطّ والله من المؤمن على بدنه ولا يسلط على دينه ... (1)

حضرت ابوبصير كہتے ہيں كہ ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''فاذا قرا ت القرآن فاستعذ باالله من الشيطان الرجيم انّه ليس له سلطان على الذين آمنوا و على ربّهم يتوكلون ''كے بارے ميں سوال كيا تو آپ عليه‌السلام فرمايا كہ اے ابو محمد خدا كى قسم شيطان، مؤمن كے بدن پر مسلّط ہوگا ليكن اس كے دين پر مسلّط نہيں ہوگا ...

استعاذہ:الله تعالى كى پناہ ميں جانے كے آثار 4

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 7

انسان:انسان كا اختيار 6; انسان كى قدرت 6

ايمان:ايمان كے آثار 2

توكل:توكل كا زمينہ 7; توكل كے آثار 2; توكل كے موارد4

روايت:8

شيطان:شيطان سے محفوظ رہنا 1،3،8; شيطان كا عجز 1; شيطان كى سازش كو دفع كرنے كا ممكن ہونا 6; شيطان كے تسلّط كا زمينہ 5; شيطان كے تسلط كى حدود 1،3،8; شيطان كے تسّلط كے موانع 2،3; شيطانى وسوسوں كو دفع كرنے كا ممكن ہونا 6

مؤمنين:غير متوكل مؤمنين 5; مؤمنين كا محفوظ ہونا 1،3،8

متوكلين:متوكلين كا محفوظ ہونا 1،3

آیت 100

(إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ)

اس كا غلبہ صرف ان لوگوں پر ہوتا ہے جو اسے سرپرست بناتے ہيں اور اللہ كے بارے ميں شرك كرنے والے ہيں \_

1\_ شيطان كا تسلّط اور حكمرانى فقط دوگروہوں ، اس كى اطاعت كرنے والوں اور مشركين پر ہے\_

انّما سلطانه على الذين يتولّونه والذين هم به مشركون

2\_ انسان ، شيطانى وسوسوں اورسازشوں كے مقابلہ ميں خودمختار اوراس كى مخالفت پر قادر ہے \_

انّما سلطانه على الذين يتولّونه

3\_ خودانسان كا كردار و عمل شيطان كے تسلط كازمينہ فراہم كرتاہے \_انّما سلطانه على الذين يتولّونه

4\_ فقط مؤمنين اورخداوند عالم پرتوكل كرنے والے شيطانى تسلط سے آزاد ہيں \_

ليس له سلطان على الذين ...انما سلطانه على الذين يتولّونه والذين هم به مشركون

5\_ شيطان كى سرپرستى كو قبول اوراس كى اطاعت كرنا ، خداوند عالم كے ساتھ شرك ہے \_

الذين يتولّونه ...هم به مشركون

مذكورہ مطلب اس نكتہ پر موقوف ہے كہ ''بہ'' ميں ''با'' سببيت كے ليے ہو اور اس كى ضمير ( قبول كرنے ) جو (يتولونہ) (اس كے حكم كى اطاعت كرتے ہيں ) كے معنى ميں مضمر ہے لوٹ رہى ہو\_

6\_ شرك، انسان پر شيطانى تسلط اور حكمرانى كازمينہ فراہم كرتا ہے\_انمّا سلطانه على ...الذين هم به مشركون

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ''بہ'' كى ضمير لفظ ''الله '' كى طرف لوٹے اس صورت ميں آيت كا معنى يہ ہو گا ، اور شيطان كا تسلط بھى ان افراد پر ہوگا جو خدا كے ساتھ شريك قرار ديتے ہيں \_

7\_ شيطان ، خداوند عالم كے ساتھ شريك قرار دينے كااصلى سبب ہے \_والذين هم به مشركون

مذكورہ تفسيراس احتمال كى بناء پر كہ''بہ'' كى ضمير شيطان كى طرف لوٹے اور ''با'' سببيت پر دلالت كررہى ہو\_

8\_ ابى بصير عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: قلت له ...قوله تعالى :''انّما سلطان على الذين يتوكّلون والذين هم به مشركون'' قال : الذين هم بالله مشركون يسلط على ا بدانهم و على ا ديانهم''(1)

ابوبصير كہتے ہيں كہ امام صادق عليه‌السلام سے الله تعالى كے اس قول: ''انمّا سلطانه على الذين يتولونه والذين هم به مشركون''كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا: وہ لوگ جنھوں نے خدا كے ساتھ شريك قرار ديا ( شيطان) ان كے بدن اوردين پر مسلطّ ہو جائے گا''

انسان:انسان كا اختيار 2; انسان كى قدرت 2

روايت :8

شرك:شرك كے آثار 6; شرك كے اسباب 7; شرك كے موارد5

شيطان:شيطان سے محفوظ ہونا 4; شيطان كا كردار 7; شيطان كى پيروى 5; شيطان كى سازش كو دفع كرنے كا ممكن ہونا 2; شيطان كى ولايت كو قبو ل كرنا 5; شيطان كے پيروكار 1،8; شيطان كے تسلّط كا زمينہ 3،6; شيطان كے تسلّط كى حدود 1،8; شيطانى وسوسوں كو دفع كرنے كا ممكن ہونا 2

عمل:عمل كے آثار 3

مؤمنين:مؤمنين كا محفوظ ہونا 4

متوكلين:متوكلين كا محفوظ ہونا 4

مشركين:مشركين پر شيطان كا تسلّط 1،8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج8 ،ص288، ح433، نورالثقلين ، ج3 ، ص86، ح 224\_

آیت 101

(وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُواْ إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ)

اور ہم جب ايك آيت كى جگہ پر دوسرى آيت تبديل كرتے ہيں تو اگر چہ خدا خوب جانتا ہے كہ وہ كيا نازل كر رہا ہے ليكن يہ لوگ يہى كہتے ہيں كہ محمد تم افترا كرنے والے ہو حالانكہ ان كى اكثريت كچھ نہيں جانتى ہے \_

1\_قرآن مجيد كى بعض آيات كا نسخ اور ايك پيغام كو دوسرے پيغام ميں تبديل كرنے كى وجہ سے مشركين كا پيغمبر اكرم پر جھوٹ كى تہمت لگانا \_واذا بدّلنا اية مكان اية قالوا انّما انت مفتر

2\_نسخ اور بعض الہى پيغامات كى تبديلى ، مشركين كے ليے پيغمبر اكرم كے ساتھ جدال اور انہيں جھوٹ سے متہم كرنے كے ليے سہارا تھا\_واذا بدّلنا اية مكان آية قالوا انّما انت مفتر

3\_قرآن مجيد ميں نسخ اور بعض الہى پيغامات كى تبديلى كا خود قران مجيد كے ذريعہ موجودہونا \_واذا بدّلنا ا ية مكان آية

4\_قرآنى آيات ،تدريجى اور مرور زمان كے ساتھ نازل ہوئي ہيں \_واذا بدّلنا ا ية مكان آية

قرآنى پيغامات ميں تبديلى يا آيات كا نسخ ان كے تدريجى نزول كا لازمہ ہے\_

5\_ قرآنى آيات كا تدريجى نزول اور بعض ميں مرورزمان كے ساتھ مضمون كے اعتبار سے تبديلى كا سر چشمہ علم الہى ہے \_

و اذابدّلنا ا ية مكان آية والله اعلم بماينزل

6\_نسخ وقرآنى پيغامات اور آيات كى تبديلى حكمت اور عالمانہ دليل كى بناء پر ہے \_

واذا بدّلنا ء اية مكان آية والله اعلم بما ينزّل

7\_اكثر منكرين اور قرآن وپيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى تكذيب كرنے والے،نسخ كى حقيقت اور اس كى حكمت سے جاہل ہيں \_واذابدّلنا ء اية اكثرهم لا يعلمون

8\_مشركين اور پيغمبر اكرم كى تكذيب كرنے والوں ميں بعض آگاہ وخود غرض افراد كا موجود ہونا \_بل اكثرهم لا يعلمون

9\_كفر وشرك اور پيغمبر اكرم كى تكذيب كى طرف ميلان كا اصلى سبب جہالت اور نادانى ہے \_

قالوا انّما انت مفتر بل اكثرهم لا يعلمون

صدر اسلام كى تاريخ :2،8

الله تعالى :الله تعالى كا علم 5

جہالت :جہالت كے آثار 9

شرك:شرك كا سرچشمہ9

قرآن:قرآن مجيد كا تدريجى نزول 4،5; قرآن مجيد كو جھٹلانے والوں كى جہالت 7; قرآن مجيد ميں نسخ 1،3،5; قرآن مجيد ميں نسخ كا فلسفہ 6،7; قرآن مجيد ميں نسخ كى حقيقت 7; قرآن مجيد ميں نسخ كے آثار 2

كفر:كفر كا سرچشمہ 9

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر كذب كى تہمت 1،2; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں كى جہالت 7; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں كى لجاجت 8; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تكذيب كا سرچشمہ 9; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مبارزہ 2

مشركين:لجوج مشركين 8; مشركين كى بہانہ جوئي 2; مشركين كى تہمتيں 1،2; مشركين كے علماء كى دشمني8

آیت 102

(قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ)

تو آپ كہہ ديجئے كہ اس قرآن كو روح القدس جبريل نے تمھارے پروردگار كى طرف سے حق كے ساتھ نازل كيا ہے تا كہ صاحبان ايمان كو ثبات و استقلال عطا كرے اور يہ اطاعت گذاروں كے لئے ايك ہدايت اور بشارت ہے \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وظيفہ ہے كہ وہ وحى كى حقيقت كو واضح كرتے ہوئے مشركين كے ان اعتراضات كا جواب ديں جو قرآن كے خود ساختہ ہونے پر مبتنى ہيں \_انّما انت مفتر ... قل نز ّله روح القدس من ربّك

2\_ ناسخ اور منسوخ تمام آيات ، پرودرگار كى طرف سے نازل ہوئي ہيں \_قل نزّله روح الله القدس من ربّك

3 \_ روح القدس ( جبرائيل ) ابلاغ وحى كا واسطہ اور پرودرگار كى طرف سے منزّہ مخلوق ہے\_

قل نزّله روح القدس من ربّك

اس بات كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے كہ ''قدس'' كا معنى طہارت اور پاكيزگى ہے حضرت جبرائيل كا روح القدس سے ملقب ہوناممكن ہے ان كے آيات الہى ميں دخل و تصرف سے منزّہ ہونے كو بيان كرنے كے ليے ہو\_

4\_قرآن ، ايك بلند و بالا حقيقت كا حامل ہے\_قالوا انّما انت مفتر ...قل نز ّله روح القدس من ربّك

''نزّل'' كہ جس كا معنى او پر سے نيچے كى جانب نازل ہونا ہے كى تعبير حضرت جبرئيل كے توسط سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پرقرآن كو القاء كرنے كے سلسلہ ميں ممكن ہے مذكورہ نكتہ سے حكايت ہو\_

6\_ قرآن مجيد ، مجسمہ حق اور باطل و بيہودہ كلام سے منزّہ كتاب ہے\_قل نزّله روح القدس من ربّك بالحق

7\_قرآن مجيد كا تدريجى نزول اور اس كا ناسخ و منسوخ ہونا ،ايك برحق اور درست امر ہے\_

واذا بدلّنا ء آيه مكان ايه ...قل نز ّله روح القدس من ربّك بالحقّ

8\_ قرآن اور اس كى آيات كا تدريجى نزول ، مؤمنين كے ايمان كو محكم اور پختہ كرنے كا سرچشمہ ہے \_

نز ّله ...ليثبّت الذين ء امنو

9\_قرآن اور اس كى آيات مسلمانوں كے ليے ہدايت اور بشارت كى حامل ہيں \_وهدى ً وبشرى للمسلمين

10\_ نسخ اور الہى پيغامات ميں تبديلى نيز قرآنى آيات سے تدريجى نزول كا مقصد ، مؤمنين كے ايمان كو پختہ اور مسلمانوں كو ہدايت اور بشارت دينا ہے \_واذا ابدلنّا اية مكان ء اية ...قل نزّله ... ليثبّت الذين ء امنوا وهدى و بشرى للمسلمين

11\_ہدايت اور قرآنى بشارت سے بہرہ مند ہونے كى شرط يہ ہے كہ انسان حق كے مقابلہ ميں تسليم كى فكر ركھتا ہو\_

وهديً بشرى للمسلمين

12\_ مؤمنين ،حق كے مقابلہ ميں روح فرمانبردارى سے بہرہ مند ہيں \_ليثبّت الذين ء امنوا وهديً و بشرى للمسلمين

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ ''للمسليمن'' ''الذين ء امنوا'' كے ليے دوسرى صفت ہو نہ كہ لوگوں كے دوسرے گروہ كو بيان كرنے والاہو\_

13\_ قرآن سے لوگوں كا بہر ہ مند ہونا ، متفاوت اور مختلف مراتب كا حامل ہے \_

قل نز ّله روح القدس من ربّك بالحق ليثبّت الذين ء امنوا و هديً وبشرى للمسلمين

يہ جو قرآن مجيد نے اپنے مقصد كو مؤمنين كى ثابت قدمى پيدا كرنے والا اور مسلمانوں كے ليے بشارت اور ہدايت قرار ديا ہے اور يہ دونوں گروہ متفاوت ہيں اس سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ قرآن سے بہرہ مند ہونے كے لحاظ سے لوگ يكساں نہيں ہيں \_

14\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''روح القدس ''قال هو جبرئيل ، والقدس الطاهر ...''(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)بحار الانوار ج9 ص 221 ح 106 نورالثقلين ج3 ص 86 ح 227\_

امام باقر عليه‌السلام سے خدا كے كلام ميں ''روح القدس'' كے بار ے ميں روايت نقل ہوئي ہے آپ نے فرمايا : وہ جبريل عليه‌السلام ہے اور قدس كا معنى پاك و پاكيزہ ہے\_

15\_''عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : ان الله تبارك و تعالى خلق روح القدس فلم يخلق خلقاً ا قرب الى الله منها وليست با كرم خلقه عليه فاذا ا راد ا مراً فا لقاه اليها فا لقاه الى النجوم فجرت به(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا كہ خداوند تبارك و تعالى نے ''روح القدس'' كو خلق كيا ہے اور كسى مخلوق كو خلق نہيں كيا كہ جو اس كى نسبت خدا كے زيادہ نزديك ہو ليكن وہ خدا كے نزديك تمام مخلوقات ميں معززّ نہيں ہے پس جب بھى خداوند تعالى الہى امر كا ارادہ كرتا ہے تو روح القدس كو اس كا القاء كرتا ہے اور پھرستاروں كو اور اس طرح وہ امر ستاروں كے ذريعہ انجام پاتا ہے\_

انسان:انسانوں كى فہم كا متفاوت ہونا 13

جبرئيل:جبرئيل كا تقدس 5; جبرئيل كا كردار 3،15; جبرئيل كا منزّہ ہونا 4;جبرئيل كى امانت داري4;جبرئيل كے فضائل 15

حق:حق كو تسليم كرنے كے آثار 11

روايت:14، 15

روح القدس :روح القدس سے مراد 14

قرآن مجيد:قرآن مجيد سے استفادہ كے مراتب 13; قرآن مجيد كا كردار 8; قرآن مجيد كا منزّہ ہونا 6; قرآن مجيد كا وحى ہونا 2; قرآن مجيد كو جھٹلانے والوں كو جواب 1; قرآن مجيد كى بشارتوں سے استفادہ 11; قرآن مجيد كى بشارتيں 9; قرآن مجيد كى حقانيت 6; قرآن مجيد كى حقيقت 5; قرآن مجيد كى فضيلت 5; قرآن مجيد كى منسوخ آيات 2; قرآن مجيد كى مسنوخ آيات كى حقانيت 7; قرآن مجيد كى ناسخ آيات 2; قرآن مجيد كى ناسخ آيات كى حقانيت 7; قرآن مجيد كى ہدايت كرنا 9; قرآن مجيد كے تدريجى نزول كا فلسفہ 10; قرآن مجيد كے تدريجى نزول كى حقانيت 7; قرآن مجيد كے تدريجى نزول كے آثار 8; قرآن مجيد ميں نسخ 2; قرآن مجيد ميں نسخ كا فلسفہ 10; نزول قرآن 3

مؤمنين:مؤمنين كا حق قبول كرنا 12; مؤمنين كا سرتسليم خم كرنا 12; مؤمنين كے ايمان كى تثبيت 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج2، ص270 ، ح70، نورالثقلين،ج3، ص 87، ح 228\_

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

مسلمان:مسلمانوں كو بشارت 9،10; مسلمانوں كو ہدايت 9، 10

مشركين:مشركين كى تہمتوں كا جواب 1

ملائكہ:ملائكہ اور وحى 3

وحي:وحى كو بيان كرنا 1

ہدايت:ہدايت كى شرائط 11

آیت 103

(وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَـذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ)

اور ہم خوب جانتے ہيں كہ يہ مشركين يہ كہتے ہيں كہ انھيں كوئي انسان اس قرآن كى تعليم دے رہا ہے\_ حالانكہ جس كى طرف يہ نسبت ديتے ہيں وہ عجمى ہے اور يہ زبان عربى واضح و فصيح ہے \_

1\_ خداوند عالم كا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت و قرآن كے خلاف كفار اور مشركين كى مخفيانہ سازشوں سے پردہ چاك كرنا اور ان كے بارے ميں خبر دينا\_ولقد نعلم انهّم يقولون انما يعلّمه بشر

2\_ كفار اور مشركين لوگوں ميں قرآن كا اس عنوان سے تعارف كرتے تھے كہ يہ ايك عجمى انسان كى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو سكھائي گئي تعليمات ہيں \_ولقد نعلم انهم يقولون انما يعلّمه بشر ...ا عجمي

خداوند عالم كے اس جواب ميں كہ جس ميں اس نے فرمايا :''لسان الذى يلحدون اليہ اعجمى ...'' سے قرآن كے عجمى سمجھنے كا استفادہ ہوتا ہے\_

3\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر كفار و مشركين كى ايك تہمت يہ تھى كہ يہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشر كا سكھا يا ہوا كلام ہے \_

ولقد نعلم انهم يقولون انما يعلّمه بشر

4\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے قرآن نامى كتاب پيش كرنے ميں كسى انسان كى مدد نہيں لى ہے\_

نز ّله روح القدس من ربّك ...ولقد نعلم انهم يقولون انما يعلّمه بشر

پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين نے ضمناً يہ اعتراف كيا كہ كوئي عرب ، قرآن جيسے مطالب لانے كى قدرت نہيں ركھتا ہے \_

ولقد نعلم انهم يقولون انما يعلّمه بشر لسان الذى يلحدون اليه اعجمي

اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ مشركين ، قرآن كو عجمى افراد كى تعليمات قرار ديتے تھے اور كہتے تھے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے ان مطالب كو ان سے حاصل كياہے سے واضح ہوتا ہے كہ وہ قرآنى مطالب كو اپنى طاقت سے بالاتر سمجھتے تھے\_

6\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كى كوشش رہى ہے كہ وہ قرآن مجيد كو غير الہى جلوہ ديں \_يقولون انما يعلّمه بشر

7\_ قرآن مجيد ، فصيح و واضح عربى زبان كے قالب ميں نازل ہوا ہے\_

لسان الذى يلحدون اليه اعجمى وهذا لسان عربى مبين

8\_ عربى زبان كے قالب ميں فصيح ور وشن قرآن كا بيان اس بات پر واضح ترين دليل ہے كہ يہ عجمى شخص (غير عرب) كے توسط سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل نہيں ہوا ہے\_لسان الذى يلحدون اليه اعجمى و هذا لسان عربى مبين

9\_قرآن مجيد كى اعلى ترين فصاحت اور اس كا واضح بيان كو تمام افراد حتى كہ كفار اور مشركين بھى قبول كرتے ہيں \_

وهذا لسان عربى مبين

كفار كے دعوى كو رد كرنے كے ليے خداوند عالم كا استدلال اس بات پر مبتنى ہے كہ قرآن مجيد كى فصاحت كو تمام لوگ قبول كريں \_

10\_ قرآن كو بشر كى طرف نسبت دينا، ايك ناروا اور حق سے دور نسبت ہے \_لسان الذى يلحدون اليه اعجمي

''الحاد'' كے مفہوم ميں حق سے انحراف ،مضمر ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كا بھيدوں كو كھولنا 1

حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تعليم دينے كى تہمت 2،3; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كو بے نقاب كرنا 1;حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كا اقرار 5; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين

كى كوشش 6

قرآن:قرآن مجيدپر افتراء باندھنا 10; قرآن مجيد كا بے نظير ہونا 5; قرآن مجيد كا عربى ہونا 7; قرآن مجيد كا وحى ہونا 4،10; قرآن مجيد كى فصاحت 7،8; قرآن مجيد كے خلاف سازش كو بے نقاب كرنا 1; قرآن مجيد كے عجمى ہونے كارد8; قرآن مجيد كے وحى ہونے كو پنہاں كرنا6; قرآن مجيد كے وحي ہونے كے دلائل 8

كفار:كفار اور قرآن مجيد كى فصاحت 9; كفار كى تہمتيں 2،3; كفار كى سازش كو بے نقاب كرنا 1

مشركين:مشركين اور قرآن مجيد كى فصاحت 9; مشركين كى تہمتيں 2،3; مشركين كى سازش كو افشاء كرنا 1

آیت 104

(إِنَّ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّهِ لاَ يَهْدِيهِمُ اللّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

بيشك جو لوگ اللہ كى نشانيوں پر ايمان نہيں لاتے ہيں خدا انھيں ہدايت بھى نہيں ديتا ہے اور ان كے لئے دردناك عذاب بھى ہے \_

1\_وہ لوگ جنہوں نے كفر پر اصرار اورھٹ دھرمى كى وجہ سے حق قبول نہيں كيا الہى ہدايت سے محروم ہيں \_

انّ الذين لا يومنون بايات الله لا يهديهم الله

فعل مضارع ''لا يومنون'' استمرار پر دلالت كرتا ہے اور اس بات كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے كہ قرآن واضح اور فصيح زبان ميں نازل ہوا ہے ليكن اس كے باوجود كفار اس پر ايمان نہيں لائے ممكن ہے يہ ان كى ھٹ دھرمى اور حق قبول نہ كرنے كى فكر كو بيان كر رہا ہو\_

2\_ واضح ترين الہى دلائل ، ھٹ دھرم وحق قبو ل نہ كرنے والوں كے دل پراثر انداز نہيں ہوتے \_

لسان الذى يلحدون اليه اعجمى و هذا لسان عربى مبين ان الذين لا يومنون ... لا يهديهم الله

خداوند عالم نے ما قبل آيت ميں واضح ترين بيان كے ساتھ قرآن كى حقانيت پر استدلال كيا ہے \_

اور اس آيت ميں بھى فرمايا : يہ دليل اپنى وضاحت كے ساتھ ان لوگوں كے ليے فائدہ مند نہيں ہے

جنہوں نے ايمان نہ لانے كا پختہ ا رادہ كيا ہے \_

3\_ ہدايت تك رسائي خود انسان كى خواہش اور اس كے ارادہ و اختيار سے وابستہ ہے \_

انّ الذين لا يومنون با يات الله لا يهديهم الله

''لا يومنون'' سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ وہ لوگ جوايمان نہيں لا نا چاہتے الہى ہدايت و لطف سے محروم ہيں لہذ ا اس كى ہدايت او رلطف تك پہنچنا خود انسان كے ارادہ سے مشروط ہے \_

4\_ وہ كفار جو ھٹ دھرمى اورعناد كى وجہ سے الہى آيات پر ايمان نہيں لاتے ان كا انجام اور سزا، دردناك عذاب ہے\_

انّ الذين لا يومنون با يات الله ...لهم عذاب اليم

الہى آيات:الہى آيات كو جھٹلانے والے4

انسان:انسان كا اختيار 3

جبر و اختيار: 3

حق:حق قبول نہ كرنے كے آثار1; حق قبول نہ كرنے والوں كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 2; حق قبول نہ كرنے والوں كى لجاجت 2; حق قبول نہ كرنے والوں كى محروميت 1

عذاب:اہل عذاب4; دردناك عذاب4; عذاب كے اسباب 4; عذاب كے مراتب 4

كفار:لجوج كفار كا عذاب 4; لجوج كفار كى سزا 4; كفار كى محروميت 1

كفر:كفر پر اصرار كے آثار 1

ہدايت:ہدايت سے محروم 1;ہدايت كا زمينہ3

آیت 105

(إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأُوْلـئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ)

يقينا غلط الزام لگانے والے صرف وہى افراد ہوتے ہيں جو اللہ كى آيتوں پر ايمان نہيں ركھتے ہيں اور وہى جھوٹے بھى ہوتے ہيں \_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين ،قرآن مجيد كو خداوند عالم كى طرف نسبت دينے پر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھوٹا اور افتراء پر داز سمجھتے تھے \_يقولون انما يعلمّه بشر ...انما يفترى الكذب الذين لا يومنون با يات الله

2\_ فقط ، الہى آيات پر ايمان نہ ركھنے والے قرآن پر جھوٹ اور افتراء باندھتے ہيں \_

انمّا يفترى الكذب الذين لا يومنون بايات الله

3\_ كفر اور حق كا انكار، دينى حقائق پر جھوٹ اور افتراء باندھنے كا سرچشمہ ہے\_

انمّا يفترى الكذب الذين لا يومنون بايات الله

4\_ فاسد عمل ، باطل عقيدہ كى پيدا وار ہے\_انمّا يفترى الكذب الذين لا يومنون با يا ت الله

''افترائ'' ايسا فاسد عمل ہے جس كا سرچشمہ كفار كاباطل عقيدہ ہے\_

5\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مقام و منزلت ، خداوند عالم پر جھوٹ باندھنے سے منزّہ ہے\_

انّما يفترى الكذب الذين لا يومنون با يات الله

مذكورہ بالا تفسير اس بناء پر ہے كہ آيت ان لوگوں كے جواب ميں ہے جو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھوٹ باندھنے والا شمار كرتے تھے خداوند عالم نيز ان كے ردّ ميں فرماتاہے كہ افتراء كفر كى پيدا وار ہے اور وہ پيغمبر جو الہى آيات پر ايمان ركھتا ہے اس سے افتراء صادر نہيں ہو سكتا ہے\_

6\_ ايمان ، جھوٹ اورافتراء پردازى كے ليے ركاوٹ

ہے\_انّما يفترى الكذب الذين لا يومنون بايات الله

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن پر افتراء باندھنے والے خود حقيقى جھوٹے افراد ہيں \_واولئك هم الكذبون

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن مجيد پر افتراء باندھنا، دردناك اخروى عذاب كاموجب ہے \_

لهم عذاب اليم \_ انما يفترى الكذب الذين لا يومنون

آيات الہي:آيات الہى كو جھٹلالنے والے 2

افترائ:افتراء كے موانع 6; الله تعالى پر افتراء باندھنا5

ايمان:ايمان كے آثار 6

جھوٹ:جھوٹ كے موانع 6

حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء باندھنے والوں كا جھوٹ بولنا 7; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء باندھنے والوں كى سزا 8; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء كى تہمت 1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا منزہ ہونا 5; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف جھوٹ كى نسبت1; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كى تہمتيں 1

حق:حق كو قبول نہ كرنے والوں كے آثار3

جھوٹ بولنے والے:7

دين:دين پر افتراء باندھنے كا سرچشمہ 3;دين كو ضرر پہنچانے والى چيزوں كو پہچاننا3

عذاب:دردناك عذاب8 ; عذاب كے اسباب8; عذاب كے مراتب 8

عقيدہ:باطل عقيدہ كے آثار 4

فساد:فساد كا سر چشمہ 4

قرآن:قرآن پر افتراء باندھنے والوں كا جھوٹ بولنا7; قرآن پر افتراء باندھنے والوں كى سزا 8; قرآن پرافتراء باندھنے والے 2

كفر:كفر كے آثار3

آیت 106

(مَن كَفَرَ بِاللّهِ مِن بَعْدِ إيمَانِهِ إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلَـكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراً فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ)

جو شخص بھى ايمان لانے كے بعد كفر اختيار كرلے \_ علاوہ اس كے كہ جو كفر پر مجبور كرديا جائے اور اس كا دل ايمان كى طرف سے مطمئن ہو\_ اور كفر كے لئے سينہ كشادہ ركھتا ہو اس كے اوپر خدا كا غضب ہے اور اس كے لئے بہت بڑا عذاب ہے \_

1\_ايمان قبول كرنے كے بعد كفر كى طرف ميلان و رغبت ( ارتداد) خداوند عالم كے شديد غضب كا سبب ہے \_

من كفر بالله من بعد ايمنه ...فعليهم غضب من الله

2\_ مؤمنين كے زمرے ميں شامل ہونے كے بعد ايمان پر ثابت قدم رہنا ضرورى ہے\_

من كفر بالله من بعد ايمنه ...فعليهم غضب من الله

3\_قلبى طور پرمحكم ايمان كے با وجود جبرو اكراہ كى صورت ميں دين ميں تقيّہ اور لفظى طور پر كفر كا اظہار كرنا جائز ہے \_

الاّ من اكره و قلبه مطمئن بالايمان

4\_ صدر اسلام كے كچھ مسلمانوں ( جيسے عمار ياسر) نے اپنے باطنى ايمان كے باوجود كفار كے شديد دباؤكى وجہ سے اپنى زبان پر كفر آميز الفاظ جارى كيے\_من كفر بالله من بعد ايمنه الاّ من اكره و قلبه مطمئن بالايمان

آيت كے بارے ميں ذكر ،شان نزول كے مطابق يہ واقعہ حضرت عماّر ياسر كے متعلق ہے جنہوں نے شكنجہ كى سختى كى وجہ سے كفر آميز الفاظ اپنى زبان پر جارى كيے\_

5\_ انسان كے قلبى اعتقادات ،اس كے ايمان و كفر كا حقيقى معيار ہيں \_الاّ من اكره قلبه مطمئن بالايمان

6\_ اجبار اور اكرہ كے بغير عام حالات ميں زبان پر كفر آميز الفاظ كا جارى كرنا جائز نہيں ہے\_

من كفر بالله من بعد ايمنه الاّ من اكره ...فعليهم غضب من الله

7\_ حقيقى مؤمنين اپنے ايمان اور عقيدہ كى حقانيت ميں ذرہ بھر شك اور ترديد سے منزّہ ہيں \_وقلبه مطمئن بالايمان

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ ''ايمان پر مطمئن ہونے سے مراد ، اپنے عقائد كے صحيح ہونے اور ان كى حقانيت پر مطمئن ہونا ہے\_

8\_ ايمان كا اظہار كرنے كے بعد اجبار واكراہ كے بغير قلبى طور پر كفر قبول كرنے كا نام، ارتداد ہے \_

من كفر بالله من بعد ايمنه ...ولكن من شرح بالكفر صدر

9\_ ان لوگوں كے ليے تقيّہ اور زبانى طور پر كفر كا اظہار كرنا ممنوع ہے كہ جن كا عمل دوسروں كو كفر كى طرف ميلان پيدا كرنے كا سبب ہے \_ولكن من شرح بالكفر صدر

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''لكن '' كا استدراك''من اكرہ'' سے ہويعنى اكراہ كى شرائط ميں تقيّہ كرنا جائز ہے ليكن اگر كسى كا تقيّہ اس بات كا سبب بنے كہ دوسرے مؤمنين ايمان ميں ضعف كا شكار ہوں اور كفر كى طرف ميلان پيداكريں توجائزنہيں ہے\_

10\_ اكراہ واجبار، رفع تكليف كے اسباب ميں سے ہيں \_من كفر الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان

يہ جو خداوند عالم نے اجبار و اكراہ كى صورت ميں زبان پر كفر آميز كلمات بيان كرنے كى اجازت فرمائي ہے اس سے يہ استفادہ ہوتا كہ اكراہ و اجبار كى صورت ميں تكليف ساقط ہوجاتى ہے\_

11\_ اسلام اور كفر ، فقط زبانى اور كلامى نہيں ہيں \_

من كفر بالله من بعد ايمانه الا من اكره و قلبه مطمئن بالايمان ولكن من شرح بالكفر صدراً فعليهم غضب من الله

يہ جو خداوند عالم نے ان افرادكو كہ جوزبانى طور پر كافر ہوں ليكن قلبى طور پرمؤمن ہوں كو كفار كے زمرے ميں قرارنہيں ديابلكہ انہيں مؤمن سمجھا ہے اس سے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

12\_ اسلام ايك پيار ومحبت اور تمام شرائط اور تحولات سے سازگار آئين ہے\_

من كفر ...الاّ من اكره ...ولكن من شرح بالكفر صدراًفعليهم غضب من الله

يہ جو خداوند عالم نے جبر و اكراہ كى شرائط ميں زبان پر كفر آميز كلمات جارى كرنے كى اجازت فرمائي ہے اس سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ اسلام ايك ايسا دين ہے جو انسانى زندگى كے تمام حالات و شرائط سے سازگاراور مہر ومحبت كا دين ہے اور اس نے انسانى زندگى كے حالا ت و شرائط كو اپنے احكام ميں ملحوظ خاطر ركھا ہے\_

13\_مرتد لوگوں پر خداوند عالم كا قہر و غضب نازل ہوتا ہے\_من كفر بالله من بعد ايمانه ... فعليهم غضبٌ من الله

14\_ مرتد افراد كے ليے خداوند عالم كا عظيم عذاب ہے\_من كفر بالله من بعد ايمانه ...لهم عذاب عظيم

15\_ عظيم عذاب، خداوند عالم كے شديدغضب كا پرتو ہے\_فعليهم غضب من الله ولهم عذاب عظيم

16\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: ...ما فرض على القلب من الا يمان فالاقرار و المعرفة ...وهو قول الله عزّوجل ''الاو مَن اكره وقلبه مطمئن بالايمان''

امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا:وہ چيز جو دل پر ايمان كے ليے واجب ہوئي ہے وہ اقرار اور معرفت ہے ...اور يہى خداوند عالم كے اس فرمان كا مطلب ہے ''الا ّ من اكره و قلبه مطمئن بالايمان ''

17\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام ...انزل الله عزوجل فيه( عمار بن ياسر) الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان''(2)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ خداوند عالم نے آيت ''الا ّ من اكرہ و قلبہ مطمئن ... ''كو حضر ت عمّار ياسر عليه‌السلام كے بارے ميں نازل فرمايا ہے ...''

18\_ ''بكربن محمد عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : انّ التقيه ترس المؤمن ولاايمان لمن لا تقيه له قلت جعلت فداك ا رايت قول الله تبارك و تعالى ''الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان'' قال : هل التقيه الا هذا'' (2)

بكربن محمد نے امام صادق عليه‌السلام سے روايت نقل كى ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ ''تقيہ مؤمن كى ڈھال ہے ...اور جو تقيّہ نہ كرے وہ مؤمن نہيں ہے بكر كہتے ہيں كہ ميں نے امام عليه‌السلام كى خدمت ميں عرض كى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج2ص 34 ح1 ،نورالثقلين ج3 ص 88 ح 235\_

2) كافى ،ج2، ص129، ح10، نورالثقلين ، ج3 ،ص89، ح237\_

3) قرب الاسناد، ص35، ، ح114، نورالثقلين ، ج3 ، ص89، ح241\_

آپ فدا ہو جاؤں : خداوند عالم كے اس قول كے بارے ميں آپ كى كيا نظر ہے ''الا ّ من اكرہ و قلبہ مطمئن بالايمان'' توحضرت عليه‌السلام نے فرمايا : كہ تقيّہ اس كے علاوہ كچھ اور ہے ؟''

19\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم رفع عن امتى اربع خصال ...وما اكرهوا عليه وذلك قول الله عزوجل ...''الاّ من اكره وقلبه مطمئن بالا يمان''(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: ميرى امت سے چہار چيزوں كو اٹھايا گيا ہے (ان ميں سے ايك) وہ چيز ہے كہ جہاں ايك چيز كو دوسرے پر زبردستى ٹھونسا جائے ...اور يہ ہے خداوند عالم كا فرمان ''الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان''

اجبار:اجبار كے آثار 10

احكام:احكام ثانوي3،10،19

ارتداد:ارتداد كا مفہوم 8; ارتداد كے آثار 1

اسلام:اسلام كى انعطاف پذيرى 12; اسلام كى حقيقت 11; اسلام كے خصوصيات 12; صدر اسلام كى تاريخ 4

اطمينان:اطمينان قلب سے مراد16

اكراہ:اكراہ كے آثار 10

الله تعالي:الله تعالى كے غضب كى علامات 15; الله تعالى كے غضب كے اسباب1

ايمان:ايمان كا معيار 5;ايمان ميں ثابت قدم رہنے كى اہميت2; قلب ايمان كى اہميت11

تقيّہ:تقيّہ كى اہميت 8; تقيّہ كے احكام 3،9;جائز تقيّہ 3; ممنوع تقيّہ 9

دين:دين ميں جبركى نفى 19

روايت:16،17،18،19

شرعى ذمہ داري:شرعى ذّمہ دارى كے رفع كے اسباب 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ح2 ، ص462،ح1 ،نورالثقلين ، ج3، ص89، ح 239 \_

عذاب:اہل عذاب14;عذاب كے مراتب 14; عظيم عذاب 14، 15

عقيدہ:عقيدہ كے آثار

عمار ياسر:عمار ياسركا ايمان 3; عمّار ياسر كا تقيّہ 4; عمار ياسر كا جبرى كفر 4

كفار:صدر اسلام كے كفار كى دھمكيوں كے آثار 4

كفر:كفر كا زبانى اظہار 3،6،9;كفر كا معيار5; كفر كى حقيقت 11; كفر كى طرف تشويق9

مجبور:مجبور انسان كے احكام 19

مؤمنين:مؤمنين كا اطمينان 7; مؤمنين كا منزّہ ہونا 7

مرتد:مرتدوں پر غضب 13; مرتدوں كا عذاب14

مسلمان:صدراسلام كے مسلمانوں كا زبانى طور پر كفر كا اظہار 4

مغضوب خدا:13

ميلانات:كفر كى طرف ميلان ورجحان1

آیت 107

(ذَلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّواْ الْحَيَاةَ الْدُّنْيَا عَلَى الآخِرَةِ وَأَنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ)

يہ اس لئے كہ ان لوگوں نے زندگانى دنيا كو آخرت پر مقدم كيا ہے اور اللہ ظالم قوموں كو ہرگز ہدايت نہيں ديتا ہے\_

1\_ ارتداد اور كفر كى طرف ميلان كا اصل سرچشمہ ، آخرت كى زندگى پر دنياوى زندگى كو ترجيح دينا ہے \_

من كفر بالله من بعد ايمانه ...ذلك بانهم استحبوا الحىاة الدنيا على الاخرة

جملہ ''ذلك بانّہم ...'' ما قبل آيت كے ليے علّت كے مقام پر ہے اور ''ذلك'' كا ايمان كے بعد كفر اور ارتداد كى طرف اشارہ ہے\_

2\_ ارتداد كے مادى اسباب ہيں نہ كہ عقلى اور حقيقى دلائل\_من كفر بالله من بعد ايمانه ...ذلك بانهم استحبوا الحياة الدنيا على ا لاخرة

3\_ ايمان كى پابندى كا لازمہ ،دنيا اور مادى منافع سے دل نہ لگا نا ہے\_ذلك بانهم استحبوا الحياة الدنيا على الاخرة

4\_انسان كى دنيا سے دل لگى اور آخرت كو پس پشت ڈالنا ، غضب الہى اور اخروى عذاب كا سبب ہے\_

فعليهم غضب ...ذلك با نهم استحبوا الحياة الدنيا على الاخرة

اس بناء پر كہ ''ذلك'' ''غضب من الله ...'' كى طرف اشارہ ہو سے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہوتا ہے \_

5\_ آخرت كى توجہ اور اسے اہميت دينا، ايمان سے روگردانى اور كفر و ارتداد كى طرف ميلان كے ليے ركاوٹ ہے\_

ذلك با نهم استحبوا الحياة الدنيا على الاخرة

''ذلك بانہم'' كا جملہ مرتد اور ارتدادكے انگيزہ كو بيان كرنے كے سلسلہ ميں ہے \_ اور وہ ايسا شخص ہے جو دنياوى زندگى كو آخرت پر ترجيح دے در حالا نكہ اگر وہ آخرت كو ملحوظ خاطر ركھتااور اس كى اہميت كا قائل ہوتا تو ايمان سے دستبردار اور مرتد نہ ہوتا \_

6\_ دنيا كو آخرت پر تر جيح دينا(نہ صرف ضروريات زندگى كى فراہمي) ايك مذموم امر ہے\_

فعليهم غضب من الله ...ذلك با نهم استحبوا الحىاوة الدينا على الاخرة

7\_ دنيا پرست كفار ،الہى ہدايت سے محروم ہيں \_استحبوا الحياة الدنيا على الا خرةوان الله لا يهدى القوم الكفرين

ارتداد:ارتداد كا انگيزہ 2; ارتداد كا بے منطق ہونا 2; ارتداد كا زمينہ 1; ارتداد كے موانع 5

الله تعالي:الله تعالى كى ہدايت سے محروم 7;الله تعالى كے غضب كا زمينہ 4

ايمان:ايمان سے اعراض كے آثار 5; ايمان كے آثار 3

دنيا:

آخرت پر دنيا كو ترجيح دينا1،4،6

دنيا كو طلب كرنے والے :دنيا كو طلب كرنے والوں كى محروميت 7

دنيا طلبي:دنيا طلبى كى سرزنش6; دنيا طلبى كے آثار 1،4

ذكر:آخرت كے ذكر كے آثار 5

زندگي:زندگى كى ضرورتوں كو پورا كرنے كى اہميت6

زہد:زہد كا زمينہ 3

عذاب:اخروى عذاب كے اسباب 4

غفلت:آخرت سے غفلت كے آثار 4

كفار:كفاركى محروميت7

ميلانات:كفر كى طرف ميلان كا زمينہ 1; كفر كى طرف ميلان كے موانع5

آیت 108

(أُولَـئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَـئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ)

يہى وہ لوگ ہيں جن كے دلوں پر اور آنكھ كان پر كفر كى چھاپ لگا دى گئي ہے اور يہى وہ لوگ ہيں جو حقيقتاً حقائق سے غافل ہيں \_

1\_خداوند عالم نے دنيا پرست كفار (مرتدين) كے دلوں اور قوت سماعت وبصارت پر مہر لگادى ہے اور انہيں حقائق كو درك كرنے سے محروم ركھا ہے\_استحبوا الحياة الدنيا ...الكفرين \_ اولئك

الذين طبع الله على قلوبهم ...واولئك هم الغفلون

2\_انسانوں كا اپناكردار ( كفر اور دنيا پرستى ) ان كے معنوى حقائق كو درك كرنے سے محروميت كا سبب ہے \_

من كفر بالله ...با نهم استحبوا الحىاة الدنيا ...اولئك الذين طبع الله على قلوبهم

جملہ ''اولئك الذين طبع الله ...'' ان لوگوں كى سزا كو بيان كرنے كے مقام پر ہے جنہوں نے اپنے اختيار سے كفر اختيار كيا اور دنيا كو آخرت پر ترجيح دى ہے كہ جس كے بارے ميں ما قبل آيت ميں گفتگو ہوئي ہے لہذا يہى اختيار اور انتخاب \_كہ يہ اختيار ى عمل ہے\_ سزا ، دلوں پر مہر كا موجب ہے\_

3\_ دنيا پرست كفار( مرتدين) كا معنوى حقائق كے درك سے محروميت ،وہى الہى ہدايت سے محروميت ہے \_

لا يهدى القوم الكفرين \_ اولئك الذين طبع الله على قلوبهم

جملہ ''اولئك الذين طبع الله ...'' جملہ ''ان ّ الله لا يهدى القوم الكافرين ''كو بيان كررہاہے يعنى ہدايت الہى سے كفار كى محروميت كى كيفيت اور تفسير بتارہا ہے\_

4\_ آخرت پر دنياوى زندگى كو ترجيح دينے والوں كى سزا ، دل اور قوت سماعت و بصارت پر مہر (درك حقائق سے محروميت )ہے\_استحبوا الحىاة الدنيا ...اولئك الذين طبع الله على قلوبهم

5\_ دل ،آنكھ اور كان ، معرفت كا ذريعہ ہيں \_طبع الله على قلوبهم و سمعهم و ابصرهم

6\_ معرفت اور شناخت فقط حسى ذرائع ميں منحصر و موقوف نہيں ہيں \_طبع الله على قلوبهم و سمعهم و ابصرهم

7\_ دنيا پرست كفار ، حقيقى غافل ہيں \_استحبوا الحى وةالدنيا ...الكفرين ...واولئك هم الغفلون

8\_ دنيا پرستى اہم اور علمى حقائق سے انسان كى غفلت كا سبب ہے\_

ذلك بانهم استحبوا الحىاة الدنيا على الاخرة ...والئك هم الغفلون

آيت كريمہ ميں ''غافلون'' كا متعلق ذكر نہيں ہو ا يعنى يہ بيان نہيں ہوا كہ دنيا پرست كفار كس چيز كى نسبت غافل ہيں اس بناء پر اسے ذكر نہ كرنا اس بات پردليل ہے كہ انسان كے ليے ہر قسم كے حقائق كو درك كرنے سے غفلت كا سبب ، دنياپرستى ہے\_

9\_ ادراكى ذرائع پرمہر لگنے كا انسان كى مكمل غفلت سے براہ راست رابطہ ہے\_

طبع الله على قلوبهم وسمعهم و ابصرهم اولئك هم الغفلون

ادراك:قوت ادراكى كے ختم ہونے كا زمينہ 9

الله تعالي:الله تعالى كى ہدايات سے محروميت 3

چشم:چشم كا كردار5

حقائق:حقائق كو درك كرنے سے محروم 1; حقائق كو درك كرنے سے محروميت 3،4;حقائق كو درك كرنے سے محروميت كے اسباب2

دنيا:آخرت پر دنياكو ترجيح دينا4

دنيا كو طلب كرنے والے:دنيا كو طلب كرنے والوں كا اندھاپن 4; دنيا كو طلب كرنے والوں كا بہرہ پن 1،4; دنيا كو طلب كرنے والوں كى سزا 4; دنيا كو طلب كرنے والوں كى غفلت 7; دنيا كو طلب كرنے والوں كى محروميت 1; دنيا كو طلب كرنے والوں كے دل كا ختم ہونا 1،4

دينا طلبي:دينا طلبى كے آثار 2،8

شناخت :شناخت كے وسائل 5،6

عمل:عمل كے آثار 2

غافل:7

غفلت:غفلت كے آثار 9; غفلت كے اسباب 8

قلب:قلب كا كردار5

كان:كان كا كردار5

كفار:دنيا طلب كفاركى محروميت 3;كفار كى غفلت 7;كفار كے دل كا ختم ہونا 1

كفر:كفر كے آثار 2

مرتد:مرتدوں كا اندھاپن1; مرتدوں كا بہرہ پن1; مرتدوں كى محروميت 1،3; مرتدوں كے قلب كا ختم ہونا 1

آیت 109

(لاَ جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرونَ)

اور يقينا يہى لوگ آخرت ميں گھاٹا اٹھانے والوں ميں ہيں \_

1\_بے شك غافل و دنيا پرست كفار( مرتدين) آخرت ميں نقصان و زياں اٹھانے والے ہيں \_

استحبوا الحياة الدنيا ...القوم الكفرين ...هم الغفلون \_لا جرم انهم فى الاخرة هم الخاسرون

2\_ انسان كا اخروى نقصان وزيا ن ، اس كى دنيا پرستى اور غفلت سے نہ بچنے كا قہرى نتيجہ ہے\_

استحبوا الحىاة الدنيا ...القوم الكفرين ... اولئك هم الغفلون \_ لاجرم انهّم فى الاخرة هم الخاسرون

3\_ دنيا ميں الہى ہدايت سے محروم افراد ، آخرت ميں نقصا ن اور حقيقى سرمايہ كھو دينے والے ہيں \_

وان الله لا يهدى القوم الكفرين ...لا جرم انهم فى الاخرة هم الخاسرون

4\_ معنوى حقائق كے فہم كے سلسلہ ميں معرفت كے ذرائع سے بہرہ مند نہ ہونا آخرت ميں انسان كے حقيقى زياں كا سرچشمہ ہے\_طبع الله على قلوبهم و سمعهم و ا بصرهم ...لا جرم انهم فى الاخرة هم الخاسرون

5\_ آخرت پر دنيا كو ترجيح دينا ،آخرت ميں انسان كے حقيقى نقصان اور گھاٹے كا سبب ہے\_

ذلك بانّهم استحبوا الحىاة الدنيا على الاخرة ...لا جرم ا نهم فى الا خرة هم الخاسرون

6\_ اخروى دنيا ، انسان كے حقيقى سود و زياں كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_لاجرم انهم فى الاخرة هم الخاسرون

كفار كے اخروى گھاٹے كا ذكر اور اس پر تاكيد ممكن ہے اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے ہو كہ دني

تمام زياں و نقصان كے ظاہر ہونے كى جگہ نہيں ہے بلكہ يہ آخرت ہے كہ جب ہر صورت ميں نقصان اٹھانے والوں كے زياں كو آشكار كيا جائے گا\_

آخرت:آخرت كى خصوصيات 6; آخرت ميں حقائق كا ظہور 6

الله تعالي:الله تعالى كى ہدايات سے محروم3

دنيا:آخرت پر دنيا كو ترجيح دينا 5

دنيا كو طلب كرنے والے:دنيا كو طلب كرنے والوں كا آخرت ميں خسارہ 1

دنيا طلبي:دنيا طلبى كے آثار 2،5

زياں :اخروى زياں كے اسباب 2،4،5

زياں كار:اخروى زياں كار 1،3

شناخت:شناخت كے وسائل سے استفادہ 4

غافل:غافلوں كى اخروى زيان كارى 1

غفلت:غفلت كے آثار 2

كفار:كفار كى اخروى زيان كارى 1

مرتد:مرتد كى اخرى زياں كارى 1

آیت 110

(ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُواْ مِن بَعْدِ مَا فُتِنُواْ ثُمَّ جَاهَدُواْ وَصَبَرُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ)

اس كے بعد تمھارا پروردگار ان لوگوں كے لئے جنھوں نے فتنوں ميں مبتلا ہونے كے بعد ہجرت كى ہے اور پھر جہاد بھى كيا ہے اور صبر سے بھى كام ليا ہے يقينا تمھارا پروردگار بہت زيادہ بخشنے والا اور مہربان ہے \_

1\_خداوند عالم نے ايسے مؤمنين كى تمجيد كى ہے جو مشكل اور كھٹن وقت ميں ايمان پر ثابت قدم رہے انہوں نے ہجرت ، جہاد اور صبر كا مظاہرہ كيا\_ثم انّ ربّك للذين هاجرو ا من بعد ما فتنوا

2\_ خداوندعالم ان مہاجرين كى نسبت بہت زيادہ مہربان اور بخشنے والا ہے جنہوں نے ہجرت ،جہاد اور صبر كے ذريعہ اپنے دين كى حفاظت كي\_ثم انّ ربّك للذين هاجروا من بعد ما فتنوا ثم جهدوا و صبروا

''انّ ربّك للذين ...'' كى خبر محذوف ہے جس پر ''لغفور ٌ رحيم'' دلالت كررہا ہے\_

3\_ اسلام كے دشمنوں كا مؤمنين كو اذيت و آزار پہنچان ان كے ايمان كى آزمائش كا پيش خيمہ ہے\_

الا ّ من اكره وقلبه مطمئن بالايمن ...ثم ّ ان ربّك للذين هاجروا من بعد ما فتنوا

اس آيت ميں جو لفظ ''فتنوا'' امتحان اور آزمائش كے معنى ميں استعمال ہوا ہے اس ميں رنج و عذاب كا معنى مضمر ہے اس فعل كى اصل كا معنى سونے كو خالص بنانے كے ليے ركھنا ہے (مفردات راغب) قابل ذكر ہے كہ آيت نمبر 106، ميں جو مسلمانوں كا آزار و اذيت سے دوچار ہونے اور تقيّہ كے حكم كے بارے ميں ہے اس مطلب پر مويّد ہے\_

4\_ كچھ مسلمان، دشمنوں كے رنج و تكليف كو برداشت كرنے كے بعد حبشہ كى طرف ہجرت كر گئے\_

للذين هاجروا من بعد ما فتنوا

''فتنہ'' كا ايك معنى آزار و اذيت دينا ہے (مفردات راغب) اور مذكورہ تفسير اسى معنى پر موقوف ہے\_

5\_ايمان كى حفاظت ، جابرانہ ما حول اور كفر كى حاكميت سے نجات كے ليے حركت كرنا ،ہجرت كہلاتا ہے \_

هاجروا من بعد ما فتنوا

اس آيت اور آيت ''من كفر بالله من بعد ايمانهم الا من اكره ...'' كے درميان موجود ربط كہ جس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ سخت اور مشكل شرائط ميں تقيّہ كرنا جائز ہے ليكن انسان كو ہميشہ ظاہرى كفر كا اظہار نہيں كرنا چاہيے بلكہ ممكن صورت ميں كفر كے ماحول كو ترك كردينا چايئےو مد نظر ركھتے ہوئے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہوتا ہے\_

6\_ جب انسان كے ليے مسلسل كفر كا اظہار ضرورى ہوجائے تو اس صورت ميں خداوند عالم نے كفر كى سرزمين سے ہجرت كرنے كى تاكيد فرمائي ہے\_الاّ من اكره ...ثم ّ ان ربّك للذين هاجروا من بعد ما فتنوا

يہ آيت ان لوگوں كے بارے ميں ہے جنہوں نے جبر كى وجہ سے كفر آميز كلمات زبان پر جارى كيے اور خداوند عالم يہ فرماتا ہے :ايسے لوگ اس كام كے بعد اگر ہجرت و غيرہ كريں تو خداوند عالم كى بخشش ان كے شامل حال ہوگى اس بيان سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ ايسے افراد كى ہجرت ايك ضرورى امر ہے\_

7\_ ايمان اور جہاد كو محفوظ ركھنے كے ليے ہجرت كا راستہ معاشرہ ميں دينى تفكر كى ركاوٹوں كو ختم كرنے كا سرچشمہ ہے\_

هاجروا من بعد ما فتنوا ثمّ جهدوا و صبروا

ہجرت كے ساتھ جہاد كا قرار پانا اور اس كى تكميل شمار ہونا ،ممكن ہے مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

8\_ ہجرت اور جہاد كے راستہ ميں صبرو استقامت ايك اہم اور ضرورى عنصر ہے\_للذين هاجروا ...ثمّ جهدوا و صبروا

يہ جو ہجر ت اور جہاد كے ساتھ مسلسل مشكلات اور شديد صبر و استقامت كى ضرورت ہے \_ اور اس كے با وجود خداوند عالم نے صبر استقامت كى تاكيد فرمائي ہے\_ لہذا كہا جا سكتا ہے كہ يہ تاكيد ہجرت اور جہاد كے ميدان ميں صبر كے خصوصى موثر ہونے كو بيان كررہى ہے\_

9\_رنج والم كو برداشت كرنے والے مہاجرين ، مجاہد اور صبر واستقامت كا مظاہر كرنے والے خداوند عالم كى خصوصى عنايت اور اس كى نصرت سے بہرہ مند ہيں \_ثم انّ ربّك للذين هاجروا من بعد ما فتنوا ثمّ جهدوا و صبروا

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ ''انّ'' كا اسم ''ربّك''ہو اور حرف جر ''لام'' ''الذين''

''ہونا صر لم '' كى مانند محذوف خبركے متعلق ہو\_

10\_ مجاہد مہاجرين اور صابرين كو خداوند عالم كى مغفرت اوروسيع رحمت كى بشار ت دى گئي ہے \_

ثم انّ ربّك للذين هاجروا ... انّ ربّك من بعد ها لغفوررحيم

11\_ ہجرت ،جہاد اور صبر، بخشش اور وسيع رحمت الہى كو جلب كرنے كا كوموجب ہيں \_

ثم انّ ربّك للذين هاجروا ...انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

12\_ زبان پر كفر آميز كلمات جارى كرنا اگر چہ تقيّہ اور مجبورى كى خاطر ہى كيوں نہ ہوں مفغرت الہى كا محتاج ہيں \_

الاّ من اكره و قلبه مطمئن بالايمن ... ان ربّك من بعدها لغفور رحيم

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ ''ان ّ ربّك ...'' ان لوگوں كے حال كو بيان كررہا ہے جنہوں نے اجبار و اكراہ كى صورت ميں كفر كا اظہار كيا ہے كہ اس صورت ميں خداوند عالم كاكيا گيا مغفرت كا وعدہ اس بات پر علامت ہے كہ يہ چيز مغفرت كى محتاج ہے\_

13\_مغفرت اور رحمت الہى سے بہرہ مند ہونا ، خود انسانوں كى كوشش اور جد وجہدكا محتاج ہے\_

للذين هاجروا ...وصبروا انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

14\_ خداوند عالم كے ہاں مرتد كى توبہ قبول ہوناممكن ہے\_من كفر بالله من بعد ايمنه ...ثم ...انّ ربّك من بعدهالغفور رحيم

ممكن ہے يہ آيتبلكہ ان لوگوں كے متعلق ہو جنہوں نے تقيّہ كے بغير كفر اختيار كيا اور اگر ''فتنوا'' كا معنى فريب كھانا ہو تو يہ مذكورہ مطلب پر موّيد ہوگا\_

15\_ مرتدين افراد ، توبہ ، ہجرت ، راہ خدا ميں جہاد اور كفار كے مقابلہ ميں صبر و استقامت كے ذريعہ الہى مغفرت اور رحمت كے مصداق قرار پائيں گے\_من كفر بالله من بعد ايمنه ... ثمّ ...ان ربّك من بعدها لغفور رحيم

16\_ سختى اور مجبورى كى حالت ميں زبان پر كفر آميز كلمات جارى كرنے كا عذر اس وقت قابل قبول ہے\_ جب اپنى صداقت كو ہجرت جہاد اور راہ خدا ميں استقامت كے ذريعہ ثابت كيا جائے\_

من كفر بالله ...الاّ من اكره وقلبه مطمئن بالايمن ...انّ ربّك للذين هاجروا انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

17\_ الہى كفر ميں لغزشوں كا تدارك ممكن ہے\_ان ّ ربّك من بعد ها لغفور رحيم

18\_ گناہ گاروں كا رحمت اور بخشش الہى سے بہر ہ مند ہونا، توجہ اور گذشتہ غليطوں كے تدارك سے مشروط ہے \_

ثم انّ ربّك للذين هاجروا من بعد ها فتنوا ثم ّ جهدوا وصبرو ا انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

استغفار:استغفار كے موارد12

اسلام:دشمنان اسلام كے شكنجے 3; صداسلام كى تاريخ 4

امتحان:امتحان كے آلات 3; شكنجہ كے ساتھ امتحان 3

الله تعالي:الله تعالى كى بشارتيں 10; الله تعالى كى تاكيديں 6; الله تعالى كى مدحتيں 1

الله تعالى كى امداد:الله تعالى كى امداد كے شامل حال 9

ايمان:ايمان كى حفاظت كے اسباب 7; حفظ ايمان كى اہميت 5

بخشنا:بخشنے كا زمينہ 13; بخشنے كے اسباب11; بخشنے كے شامل حال 2،10،15

تفكر:دينى تفكر كا زمينہ 7

توبہ:توبہ كے آثار 15،18

جہاد:جہاد كے آثار 7،11،15،16; جہاد ميں صبر كى اہميت 8

حبشہ :حبشہ كى طرف ہجرت4

دشمن:دشمن كے شكنجوں پر صبر 4

دينداري:ديندارى ميں استقامت 2

رحمت:رحمت كا زمينہ 13; رحمت كے شامل حال 2،10 ،15 ; رحمت كے شرائط18

صابر:صابروں كو امداد9; صابروں كو بشارت 10; صابروں كى مدح 1; صابروں كے فضائل 9

صبر:صبر كے آثار 11، 15،16

عذر:عذركے قبول كرنے كے شرائط 16

عذرخواہي:عذر خواہى ميں صداقت 16

عمل:عمل كے آثار 13

كفر:اجبارى كفر 16;جبرى كفر سے استغفار 12; كفر سے نجات كى اہميت 5; كفر كا لفظى اظہار 12،16

گناہ:گناہ كا جبران 17;گناہ كے جبران كے آثار 18

گناہ گار:گناہ گاروں پر رحمت كے شرائط18; گناہ گاروں كى بخشش كے شرائط 18

لطف خدا:لطف خدا كے شامل حال 2،9

مؤمنين:مؤمنين كى مدح 1; مؤمنين كے امتحان كا زمينہ 3

مجاہدين:مجاہدين كو بشارت 10; مجاہدين كى امداد 9; مجاہدين كى ديندارى 2; مجاہدين كى مدح 1; مجاہدين كے فضائل 2،9

مرتد:مرتدوں كى بخشش كے شرائط 15; مرتدوں كى توبہ كا قبول ہونا 14

مسلمان:صدرا سلام كے مسلمانوں كو شكنجہ4; صدراسلام كے مسلمانوں كى ہجرت 4

مہاجرين:مہاجرين كوامداد9; مہاجرين كو بشارت 10; مہاجرين كى دينداري2; مہاجرين كے فضائل 2،9

ہجرت:دارالكفر سے ہجرت 6; ہجرت كا فلسفہ 5; ہجرت كى تاكيد6; ہجرت كے آثار 7،11،15 ،16; ہجرت ميں صبر كى اہميت 8

آیت 111

(يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ)

قيامت كا دن وہ دن ہوگا جب ہر انسان اپنے نفس كى طرف سے دفاع كرنے كے لئے حاضر ہوگا اور ہر نفس كو اس كے عمل كا پورا پورا بدلہ ديا جائے گا اور كسى پر كوئي ظلم نہيں كيا جائے گا \_

1\_ قيامت ہر انسان كا اپنے نفس( عقائد ، كردار ، عواطف) سے سخت دفاع كرنے كا دن ہے \_

يوم تا تى كلّ نفس تجدل عن نفسه

2\_ تمام انسان ، قيامت كے دن اپنى سرنوشت كے بارے ميں پريشان ہيں \_يوم تا تى كلّ نفس تجدل عن نفسه

ہر شخص كا اپنے نفس سے دفاع اور مجادلہ كرنا اس بات پردليل كہ روز قيامت لوگ پريشان ہو ں گے \_

3\_ قيامت كے دن ہر شخص كى توجہ اور كوشش، فقط اپنا ذاتى دفا ع كرنے كى طرف مبذول ہوگى \_

يوم تا تى كلّ نفس تجدل عن نفسه

4\_ روزقيامت ،مغفرت اور خدا كى وسيع رحمت كے جلوہ اور ظہور كرنے كا دن ہے\_

انّ ربّك ...لغفور رحيم \_ يوم تا تى كل نفس تجدل عن نفسه

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ ''يوم'' ''لغفوررحيم'' كے ليے ظرف ہو \_

5\_ قيامت كے دن تمام انسان مغفرت ورحمت الہى كے سخت محتاج ہيں \_

انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم\_ يوم تا تى كل نفس تجدل عن نفسه

مذكورہ تفسير اس مطلب كو مد نظر ركھتے ہو ئے ہے كہ ما قبل آيت مغفرت اور رحمت الہى كى بشارت دے رہى ہے اور مغفرت كے وعدہ كى بشارت

اس صورت ميں ہے كہ جب انسان اس كا سخت محتاج ہو كيونكہ اپنے نفس كے ليے دفاع اور مجادلہ خداوند عالم كى عنايت كى طرف محتاج ہونے كو بيان كررہا ہے \_

6\_ قيامت كى طرف توجہ اور اس كى ياد آورى ايك ضرورى امر اور كردار ساز ى اور ہدايت ميں موثر ہے \_

يوم تا تى كل نفس تجدل عن نفسه

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ ''يوم'' فعل مقدر ''اذكر'' يا ''اذكروا'' كى وجہ سے منصوب ہو \_

7\_قيامت كے دن تمام انسانوں كو ان كے اعمال كى سزا مل جائے گي\_يوم ...وتوفّى كلّ نفس ما عملت

مادہ (توفّي) سے ''توفّي'' كا معنى مكمل طور پر دينا اور لينا ہے \_

8\_ انسانوں كا عمل ، روزقيامت اس كى سرنوشت كو معين كرنے والا ہے\_يوم و تجادل عن نفسها و توفّى كلّ نفس ما عملت

9\_ قيامت كے دن ، انسان كا اپنے كردار سے دفاع اس كى سرنوشت ميں كسى طرح موثرنہيں ہوگا \_

يوم تا تى كل نفس تجدل عن نفسها و توفيّ كلّ نفس ما عملت

خداوند عالم نے انسان كے عمل كو سزا اور پاداش كى تعيين كا معيار اور اس كى سرنوشت ميں اسے موثر قرار ديا ہے (و توفّى كل نفس ما عملت) اور يہ اس بات پر قرينہ ہے كہ انسان كا اپنے اعمال كى توجيہہ كے ذريعہ اپنے نفس كا دفاع بے فائدہ ثابت ہوگا\_

10\_ دنيا ، عمل كا ميدان اور آخرت سزا و جزا دريافت كرنے كا مقام ہے\_يوم تا تى ...و توفّى كلّ نفس ما عملت

11\_ روز قيامت ، اعمال كا مجّسم ہونا \_يوم ...توفّى كلّ نفس ما عملت

يہ جو دريافت كو خود عمل كى طرف نسبت دى گئي ہے نہ كہ سزا اورجزا كى طرف ممكن ہے مذكورہ تفسير كو بيان كررہاہو\_

12\_ روز قيامت كوئي انسان بھى اپنے اعمال كى سزا اور جزا كے سلسلہ ميں ظلم اوربے عدالتى كا مشاہدہ نہيں كرے گا\_

يوم توفّى كلّ نفس ما عملت و هم لا يظلمون

آخرت:آخرت ، روز جزا10; آخرت سزا كا مقام 10

الله تعالي:قيامت ميں الله تعالى كابخشنا4; قيامت ميں الله

تعالى كى رحمت 4

انسان:انسان كى اخروى ضرورتيں 5; انسان كى معنوى ضرورتيں 5; انسانون كى پريشاني2

خود:اپنے آپ سے قيامت كے دن دفاع 1،3

ذكر:قيامت كے ذكر كى اہميت 6; قيامت كے ذكر كے آثار 6

سرنوشت:اخروى سرنوشت سے پريشانى 1; اخروى سرنوشت كے موثر اسباب 8،9

سزا كا نظام:7

عمل:عمل كا مجسم ہونا 11; عمل كى اخروى پاداش 7،10; عمل كى اخروى سزا 7،10; عمل كى سزا كا مكان 10; عمل كى سزا كو جھٹلانے والے 10; عمل كى فرصت 10; عمل كے آثار 8

قيامت:قيامت كے خصوصيات 1،3،7; قيامت ميں دفاع كا بے اثرہونا 9; قيامت ميں سزا كا نظام 13; قيامت ميں عدالت 12

نيازمندي:بخشنے كى ضرورتيں 5; رحمت كى ضرورت 5

ہدايت:ہدايت كازمينہ 6

آیت 112

(وَضَرَبَ اللّهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّهِ فَأَذَاقَهَا اللّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ)

اور اللہ نے اس قريہ كى بھى مثال بيان كى ہے جو محفوظ اور مطمئن تھى اور اس كا رزق ہر طرف سے باقاعدہ آرہا تھا ليكن اس قريہ كے رہنے والوں نے اللہ كى نعمتوں كا انكار كيا تو خدا نے انھيں بھوك او رخوف كے لباس كا مزہ چكھا ديا صرف انكے ان اعمال بناپر كہ جو وہ انجام دے رہے تھے \_

1\_خداوند عالم كا مثل اور نظير لانا ، اس كى نعمتوں كي كفران كے قبيح انجام كى تصوير كشى كرنا ہے\_

ضرب الله مثلاً قرية ...فكفرت با نعم الله فا ذقها ... بما كانوا يصنعون

2\_ اجتماعى و سماجى امن و سكون ،خداوند عالم كى اہم نعمت ہے\_قرية كانت ا منه مطمئنة ...با نعم الله

3\_ معاشرہ كى اقتصاد ترقى اور وسيع پيمانہ پرتجارتى معاملات خداوند عالم كى نعمت ہيں \_

قرية ...يا تيها رزقها رغداًمن كلّ مكان فكفرت با نعم الله

4\_ معاشرہ كى اقتصادى اور فلاحى ترقى كا حصول ، اجتماعى امن و سكون كے مرہون منت ہے \_

قرية كانت ء امنة مطمئنة يا تيها رزقها رغداً من كل مكان

مذكورہ تفسير ''آمنةٌ مطمئنة'' كے بعد جملہ ''يا يتہا رزقہا'' كے ذكر كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے قابل ذكر ہے كہ ابتدا ميں فعل ''كانت'' كا صيغہ ماضى كى صورت ميں ہونا اور اس كے بعد ''يا تيہا'' كا فعل مضارع كى صورت ميں آنا مذكورہ تفسير پر موّيد ہے\_

5\_ آسائش و فلاح كے بعد معاشرہ ،الہى نعمتوں كے كفران كے خطرہ سے دوچار ہے\_

قرية كانت ا منة مطمئنة ياتيها رزقها رغداً ...فكفرت با نعم الله

6\_ الہى نعمتوں كى ناشكرى كے نتيجہ ميں معاشرہ ، بھوك ، فقر اور ناامنى سے دوچار ہو جاتا ہے\_

قرية كانت ء امنة مطمئنة ...فكفرت با نعم الله فا ذقها الله لباس الجوع و الخوف

7\_ ناسپاس معاشرہ كى كم ترين الہى سزا يہ ہے كہ غربت ، بھوك اور ناامنى اسے اپنے لپيٹ ميں لے ليتى ہے\_

فاْذاقهاالله منه لباس الجوع و الخوف

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''اذاق'' سزا كے ايك گوشہ كو ظاہر اور چكھانے كى طرف اشارہ ہو اور لباس اس سزا كے اثرات اور پھيلاؤ كى طرف اشارہ ہو\_

8\_ بھوك اور ناامنى اہم معاشرتى مصائب ميں سے ہيں \_قرية كانت ا منة مطمئنة ...فا ذقها الله لباس الجوع والخوف

9\_ گناہوں كے ليے جديد طريقوں كى ايجاد اور اس كا تسلسل نيز خدا كے مقابلہ ميں نا شكرى ، معاشرتى فقر ، بھوك اور ناامنى كے اسباب ہيں \_فكفرت با نعم الله ...بما كانوا يصنعون

مذكورہ تفسير كلمہ''يصنعون'' جو كہ مسبوق بالعدم چيز كو ايجاد كرنے كا معنى بيان كررہا ہے كو مد نظر ركھتے ہوئے كى گئي ہے \_

10\_ الہى نعمتوں كا شكر ادا كرنا ضرورى ہے\_

فكفرت با نعم الله فا ذقها الله لباس الجوع و الخوف

11\_ خداوند عالم كا امن سے بہرہ مند اور خوشحال قوموں كو اپنى نعمتوں كے كفران كے بارے ميں خبردار كرنا \_

قرية كانت ا منة ...فكفرت با نعم الله فا ذقها الله لباس الجوع والخوف بما كانوا يصنعون

12\_ معاشرتى گناہ اور ناشكرى ، تمام معاشرہ كے ليے برے آثار كى حامل ہے\_

قرية كانت ء امنة ...فكفرت ...فاذا قها الله لباس الجوع والخوف

13\_ نعمتوں كى ناشكرى ان كے سلب اور شكر گذارى ان كى بقاء كا سبب ہے \_

قرية كانت ء امنة مطمئنة ...فكفرت با نعم الله فا ذقها الله لباس الجوع و الخوف

آيت كے مفہوم سے استفادہ ہوتا ہے كہ اگر ناشكرى انجام نہ پاتى تو نعمتيں بھى سلب نہ ہوتيں \_

14\_ شہر مكہ كے آباد ہونے كے بعد فقر، بھوك اور ناامنيت كا اس كى طرف رخ كرنا ، الہى نعمتوں كے كفران كا نتيجہ ہے\_

ضرب الله مثلاً قرية كانت ء امنة مطمئنة ...فاذا قها الله لباس الجوع والخوف بما كانوا يصنعون

مذكورہ تفسير جيسا كہ بعض مفسرين نے كہا ہے اس احتمال كى بناء پر ہے كہ آيت ميں مثال كا مورد ،شہر مكہ كى قحطى ہے\_

15\_لوگوں كا فقر او ر بھوك ، معاشرتى نا امنى كا پيش خيمہ ہے \_فكفرت با نعم الله فاذاقها الله لباس الجوع و الخوف

خداوند عالم نے كفران نعمت كى سزا سے پہلے فقر و بھوك اور پھر خوف و ناامنى كوبيان كيا ہے ممكن ہے كہ اس سے يہ استفادہ كيا جائے كہ فقر وبھوك معاشرتى ناامنى جيسے چورى و غيرہ كا زمينہ فراہم كرتے ہيں \_

16\_معاشرتى امن كا حصول، اقتصادى ترقى اور فلاح يا معاشرہ كا فقر ،بھوك اور نا امنى سے دوچار ہونا اس معاشرہ كے افراد كے اعمال كامرہون منت ہے \_

وضرب الله مثلاً قرية كانت ء امنة مطمئنة فكفرت با نعم الله فاذا قها الله لباس الجوع والخوف بما كانوا يصنعون

17\_''عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال ...ان اهل قرية ممّن كان قبلكم كان الله قد اوسع عليهم حتى طغوا فقال بعضهم لبعض: : لو عمدنا الى شيء من هذا النقى فجعلنا ه نستنجى به كان ا لين علينا من الجحارةفلّما فعلوا ذلك بعث الله على ارضهم دواباً اصغر من الجراد فلم يدع لهم شيا خلقه الله ... الاّ اكله من شجراً ا و غيره فبلغ بهم

الجهد إلى ان اقبلوا على الذى كانوا يستنجون به فا كلوه وهى القرية التى قال الله ''ضرب الله مثلاً قرية كانت ا منة مطمئنة يا تيها رزقها رغداً من كلّ مكان فكفرت با نعم الله فاذاقها الله لباس الجوع والخوف بما كانوا يصنعون''(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ...تم سے پہلے ايسى بستياں تھيں جہنيں خداوند عالم نے زندگى كى آسائشات سے مالامال كيا تھا يہاں تك كہ انہوں نے سركشى كى اور بعض نے بعض دوسروں سے كہا كہ اگر ہم ان روٹيوں كو ليں اور ان كے ذريعہ استنجا كريں تو يہ ہماريے ليے پتھر سے بہت زيادہ نرم ثابت ہوگا اور كيونكہ انہوں نے ايسا ہى كيا تو خداوند عالم نے ٹڈى سے چھوٹى رينگنے والے مخلوق كو ان كى زمينوں ميں بھيجا جس نے خدا وند عالم كى تمام پيدا كردہ چيزوں درخت و غيرہ كو كھا ليا جس كے نتيجہ ميں سختى اورتنگى اس نيتجہ تك پہنچ گئي كہ ان روٹيوں كو كہ جن سے وہ استنجا كرتے تھے ان كو ليتے اور كھا ليتے تھے اور يہ بستى ہے جس كے بارے ميں خداوند عالم نے فرمايا ہے ''ضرب الله مثلاً قرية ً كانت آمنة ً مطمئنة ...''

آرام و سكون:اجتماعى آرام و سكون كے آثار 4

آسائش:آسائش كے آثار 5

آسودہ لوگ:آسودہ لوگوں كو انذار 11

اقتصاد:اقتصادى رشد كے اسباب 16;اقتصادى كے رشد كا زمينہ 4

امنيت:سماجى امنيت كے آثار 4; سماجى امنيت كے اسباب 16

الله تعالي:الله تعالى كى سزائيں 7; الله تعالى كى مہم نعمتيں 2 ; الله تعالى كے انذار 11

انذار:كفران نعمت سے انذار 11

انجام:برا انجام 1

بلا:سماجى بلائيں 8

بھوك:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسيرعياشى ج2 ص 273 ح 79 نورالثقلين ح3 ص 92 ح 248

بھوك كى بلائيں 8; بھوك كے آثار 15; بھوك كے اسباب 9،16

رشد:سماجى رشد كے اسباب 16

رفاہ:رفاہ كے آثار5

روايت:17

شكر:نعمت كے شكر كى اہميت 10; نعمت كے شكر كے آثار 13

عمل:سماجى عمل كے آثار 16

فقر:فقر كے آثار 15; فقر كے اسباب 6،7،9،16

قرآن:قرآنى مثالوں كا فلسفہ 1

كفران:كفران نعمت كا انجام 1; كفران نعمت كى سزا 7،17; كفران نعمت كے آثار 13;كفران نعمت كے اجتماعى آثار 6،9،12،14

گناہ:گناہ كے اجتماعى آثار 9،12

معاشرہ:معاشرتى آسيب شناسى 5، 6،12،15; معاشرہ ميں كفران نعمت 5

مشكلات :اجتماعى مشكلات 8

مكّہ:اہل مكہ كے كفران كے آثار 14; مكہ كى تاريخ 14; مكہ ميں بھوك كے اسباب 14;مكہ ميں فقر كے اسباب14; مكہ ميں نا امنى كے اسباب 14

ناامني:اجتماعى ناامنى كا زمينہ 15; اجتماعى ناامنى كے اسباب 6،7،9،16; ناامنى كى بلائيں 8

نعمت:اقتصادى رشدكى نعمت 3;سماجى آرام كى نعمت 2;سماجى امنيت كى نعمت 2; نعمت كى بقاء كے اسباب 13; نعمت كے سلب كے اسباب 13; نعمت كے شامل حال كو انذار11

آیت 113

(وَلَقَدْ جَاءهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ)

اور يقينا ان كے پاس رسول آيا تو انھوں نے اس كى تكذيب كردى تو پھر ان تك عذاب آپہنچا كہ يہ سب ظلم كرنے والے تھے \_

1\_ انبياء و رسول ، قوموں كے ليے نعمت ہيں \_فكفرت با نعم الله ...ولقد جاء هم رسول منهم

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ آيت كريمہ ما قبل آيت ميں ذكر شدہ خداوند عالم كى عطا كردہ نعمتوں ميں سے دوسرے مصداق كو بيان كررہى ہے \_

2\_ انبياء اور رسل عليه‌السلام كو عوام الناس اور خود ان كے معاشرہ ميں سے مبعوث كيا گيا ہے \_جاء هم رسول منهم

3\_ انبياء اور الہى قائدين كى تكذيب ، خداوند عالم كى نعمتوں كا كفران ہے\_فكفرت با نعم الله ...ولقد جاء هم رسول منهم فكذّ بوه

4\_ خود انسانوں اور ان كے معاشرہ ميں سے انبياء كا انتخاب ، رسالت ميں اہم كردار كا حامل ہے\_جاء هم رسول منهم

خداوند عالم كا عبارت ''رسول ٌ منهم'' ( خود ان ميں سے رسول) كى تصريح كرنا ،ممكن ہے مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

5\_امتوں كا عذاب اور سزا ، ان ميں انبياء بھيجنے كے ذريعہ الہى حجت كو تمام كرنے كے بعد تھا \_

لقد جاء هم رسول منهم فكذّبوه فا خذهم العذاب

6\_ معاشرہ كى حيات و بقائ،مادى نعمتوں كے علاوہ معنوى كمالات كے زير سايہ ہے \_

يا تيها رزقها رغداً من كلّ مكان ...ولقد جاء هم رسول منهم

جملہ ''يا تيہا رزقہا ...'' ممكن ہے مادى نعمتوں كى طر ف اور ''ولقد جاء ہم رسول منہم'' معنوى اقدار كى طرف اشارہ ہو\_

7\_ فقر ، ناامنى اور دنياوى عذاب ،انبياء اور الہى رسولوں كى تكذيب كرنے والوں كى عاقبت ہے \_

فا ذا قها الله لباس الجوع و الخوف ...رسول منهم فكذّبوه فا خذهم العذاب

8\_ رسولوں اور الہى قائدين كى تكذيب ، ظلم اور عذاب، دنياوى مشكلات كا سبب ہے \_

رسول منهم فكذّ بوه فا خذهم العذاب و هم ظلمون

9\_ خود انسانوں كا كردار،ان كے خداوند عالم كے وسيع عذاب ميں مبتلاء ہونے كا سبب ہے \_

فكذّبوه فا خذهم العذاب و هْم ظلمون

10\_اہل مكّہ ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تكذيب كے بعد عذاب سے دوچار ہوئے\_

قرية كانت ا منة ...ولقد جاء هم رسول منهم فكذّبوه فا خذهم العذاب

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ ما قبل آيت ميں مذكورہ ''قريہ'' سے مراد''مكہ ''ہو اور (جاء ہم) و (فا خذہم) كى ضيمر يں اہل مكہ كى طرف لوٹ رہى ہوں \_

اتمام حجت:اتمام حجت كا كردار5

اقدار:معنوى اقدار كے آثار 6

الله تعالي:الله تعالى كا اتمام حجت كرنا 5; الله تعالى كى سزا كا قانون كے مطابق ہونا 5; الله تعالى كى نعمتيں 1; الله تعالى كے عذاب 9

امتيں :امتوں پر اتمام حجت5; امتوں پر عذاب كا قانون كے مطابق ہونا 5

انبياء:انبياء كا انسانوں ميں سے ہونا 2; انبياء كى بعثت كے آثار 5; انبياء كى تكذيب3; انبياء كى تكذيب كے آثار 7،8; انبياء كى ذمّہ دارى ميں موثر اسباب 4; انبياء كے انسان ہونے كا كردار4; انبياء كے تقاضے 2،4

دينى رہبر:دينى رہبروں كى تكذيب كے آثار 8

رشد:اجتماعى رشد كے اسباب 6

سختي:سختى كے اسباب8

ظلم:

ظلم كے موارد8

عذاب:اتمام حجت كے بعد عذاب 5; دنياوى عذاب كے اسباب 7; عذاب كے اسباب 8،9،10

عمل :عمل كے آثار 9

فقر:فقر كے اسباب9

كفران:كفران نعمت 3

مادى امكانات:مادى امكانات كے آثار 6

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تكذيب كے آثار 10

مكہ:اہل مكہ پر عذاب 10

ناامني:سماجى نا امنى كے اسباب7

نعمت:انبياء كا نعمت ہونا 1

آیت 114

(فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلالاً طَيِّباً وَاشْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ)

لہذا اب تم اللہ كے ديئےوئے رزق سے حلال و پاكيزہ كو كھاؤ اور اس كى عبادت كرنے والے ہو تو اس كى نعمتوں كا شكريہ بھى ادا كرتے رہو \_

1\_حلال اور پسنديدہ رزق و روزى سے بہرہ مند ہونا ، جائز اور مطلوب ہے\_

فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاًطيبا

2\_ حلال اور پسنديدہ الہى رزق اور روزى سے بہرہ مند ہونے كے مقابلہ ميں انسان كا شكر ضرورى ہے\_فكلوا ممّا رزقكم الله حللاًطيباً واشكروا نعمت الله

3\_ پاك و پاكيزہ اور پسنديدہ ہونا ،حلال روزى كے حلال ہونے كا راز اورحكمت ہے\_فكلوا ممّا رزقكم الله حللاً طيب

مذكورہ تفسير ميں ''حللاً'' ''فكلوا'' كے ليے مفعول بہ اور ''طيباً'' اس كے ليے توضيحى صفت ہے يعنى فقط حلال اورمشروع روزى كھانے كے قابل ہے اور يہ حلال روزى وہى پاك و پاكيزہ اور پسنديدہ رزق ہے\_

4\_ انسانوں كا تمام رزق و روزى ،خداوند عالم كى طرف سے ہے \_يا تيها رزقها ...فكلوا ممّا رزقكم الله

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے انسانوں ميں موجود تمام رزق كو اپنى طرف نسبت دى ہے اور ان كا خدا كى عطا كردہ روزى كے عنوان سے تعارف كرايا ہے\_

5\_ خداوند عالم ، انسانوں كى ضرورت سے پہلے رزق ان كے اختيار ميں دے ديتا ہے \_فكلوا ممّا رزقكم الله حللاً طيب

اس با ت كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ ''ممّا رزقكم الله '' ميں ''من'' تبعيض كے ليے اوردوسرى طرف خداوند عالم نعمتوں كو كھانے كى تشويق دلاتاہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ كچھ روزى خدا ، انسان كے ليے كافى ہے اور اس كے مفہوم سے اس تفسير كا استفادہ ہوتاہے \_

6\_ حرام چيزوں سے استفادہ كرنا ، الہى نعمتوں كى ناشكرى ہے\_

يا تيها رزقها رغداً من كل مكان فكفرت با نعم الله ... فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيباً واشكروا نعمت الله

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''فكلوا ممّا ...حلالاً طيباً'' اس چيز كى طرف اشارہ ہو كہ ما قبل آيت ميں ذكر شدہ كفران سے مراد ، حرام سے استفادہ كرنا ہے \_

7\_ حلال اور پسنديدہ رزق كو حرام قرار دينا اور ان سے استفادہ نہ كرنا ،الہى نعمتوں كا كفران ہے\_

فكفرت با نعم الله ...فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيبا

اس بات كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے كہ بعد والى آيت نے كھانے والى حرام چيزوں كو چند اشياء ميں محدودكيا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ كفران سے مراد حلال روزى كو حرام اور ان سے استفادہ نہ كرنا ہے\_

8\_فلاح و بہبود كا تسلسل اور معاشروں كى اقتصادى حيات ، حلال روزى سے بہرہ مند ہونے كا پرتو اور ان سے بہترين استفادہ نيز نا شكرى سے اجتناب ميں مضمر ہے\_وضربّ الله مثلاً قرية ...فكفرت با نعم الله ...فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيباً واشكروا

''فكلوا'' ميں ''فا''اس جملہ كو ما قبل آيا ت پر متفرع كرنے كے ليے ہے يعنى حلال اور پسنديدہ رزق سے استفادہ كروا ور الہى نعمت كا شكر بجالاؤ تا كہ ان لوگوں جيسا تمھارابھى انجام نہ ہو جو آسائش كى دولت سے مالامال تھے ليكن كفران نعمت كى وجہ سے عذاب سے دوچار ہوئے ہيں \_

9\_ نعمتوں كى نابودى ميں كفران نعمت كى تاثير كى طرف توجہ ، قناعت كا باعث اور انسان كو حلال اور پسنديدہ روزى پر اكتفاء كرنے اور ان سے بہتر استفادہ كرنے كا سبب ہے\_فكفرت با نعم الله ...فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيباً و اشكروا

10\_ اقتصادى اور معاشرتى نعمتوں كا شكر ، ان سے صحيح اور جائز استفادہ كرنا ہے \_

فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيباً واشكروا نعمت الله

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ ''واشكروا نعمت الله ''جملہ ''كلوا ... حلالاً طيباً'' كے ليے تفسير ہو\_

11\_ حلال اور دلپذير رزق ،شكرگذارى كے قابل نعمتيں ہيں \_فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيباً واشكروا نعمت الله

12\_ فقط ، حلال اور طبيعت انسان كے مطابق خوراك ، انسانوں كے ليے خداوند عالم كارزق ہے نہ كہ حرام اور ناپاك رزق \_فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيب مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ ''حلالاً طيباً'' حال موكدّہ ہو\_

13\_ الہى احكام ، فطرت اور طبيعت كے مطابق ہيں \_حلالاً طيبا

مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہے كہ ''طيب'' كا معنى ايسى چيز ہے كہ جسے انسان نفس كى رضااور مكمل رغبت سے قبول كرے اور قرآن نے ايسى چيز كو حلّيت كے متعلق قرار ديا ہے\_

14\_ خوراك اور كھانے والى چيزوں كے جواز كا معيار ، ان كا انسانى طبيعت كے مطابق اور شرعى طور حلال ہونا ہے \_

فكلوا ممّا رزقكم الله حلالاً طيبا

مذكورہ تفسير اس بنا ء پر ہے كہ آيت شريفہ بعد والى آيت (انمّا حرم عليكم الميتة)كے قرينہ كى بناء پر كھانے والى چيزوں كے جائز اور ناجائز ہونے كو بيان كررہى ہو\_

15\_ خداوند عالم كے ليئے عبادت كے مخصوص ہونے پر اعتقاد، اس كى نعمتوں كے شكر كو مستلزم ہے \_

واشكروا نعمت الله ان كنتم اياّه تعبدون

جملہ''ان كنتم ايّا ه تعبدون'' كا ''اشكروا'' كے ليے جملہ شرطيہ كى صورت ميں آنا ، شكر اور توحيد عبادى پر اعتقاد كے درميان ناقابل انفكاك

اتصال اور لازمہ كو بيان كررہا ہے \_

آسائش :آسائش كے باقى رہنے كے اسباب 8

احكام:14

اشياء خود دونوش :اشياء خوردونوش كى حلّيت كے شرائط 14

الله تعالي:الله تعالى كا رزق وروزى 12; الله تعالى كى رازقيّت 4،5

انسان:انسانوں كى روزي5

دين:دين كا فطرتى ہونا13

ذكر:كفر ان نعمت كے ذكر كے آثار 9

رفاہ و آسودگى :رفاہ و آسودگى كى بقاء كے اسباب 8

روزي:پاكيزہ روزى 1،3،11،12; پاكيزہ روزى كو حرام كرنا 7; حرام روزى 12; حلال روزى 12; حلال روزى سے استفادہ 1،2; حلال روزى سے استفادہ كے آثار 8; روزى كاسرچشمہ 4،5; روزى كے حلال ہونے كا فلسفہ 3

شكر:شكر نعمت 10،11; شكر نعمت كى اہميت 2; نعمت كے شكر كے اسباب 15

عقيدہ:توحيد عبادى كا عقيدہ 15

قناعت:قناعت كے اسباب 9

كفران:كفران نعمت 6،7; كفران نعمت سے اجتناب كے آثار 8

مباحات:مباحات كو حرام كرنا 7

محرمات:محرمات سے اجتناب كے اسباب 9; محرمات سے استفادہ 6

نعمت:پاكيزہ نعمت11 ; حلال روزى كى نعمت 11; نعمت سے صحيح استفادہ 10

آیت 115

(إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ)

اس نے تمھارے ليے صرف مردار، خون، سور كا گوشت اور جو غير خدا كے نام پر ذبح كيا جائے اسے حرام كرديا ہے اور اس ميں بھى اگر كوئي شخص مضطر و مجبور ہوجائے اور نہ بغاوت كرے نہ حد سے تجاوز كرے تو خدا بہت بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے \_

1\_ مرداد ، خون اور سور كا گوشت كھانا حرام ہے \_حرّم عليكم الميتة والدم و لحم الخنزير

2\_ ايسے حيوانات كا گوشت كھا نا حرام ہے جن كو ذبح كرتے و قت غيرالله كا نام ليا گيا ہو\_

حرّم عليكم الميتة ...ما اهل لغيرالله به

مذدكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ ''ما اہل'' سے مراد حيوانات كو ذبح كرتے وقت غيرخدا جيسے بت و غيرہ كا نام لينا ہو \_

3\_ غير خدا كے ليے قربانى شدہ حيوان كا گوشت كھا نا حرام ہے\_حرّم عليكم ... ما اهل لغيرالله به

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ''ما اہل ...'' سے مراد وہ قربانياں ہوں جو مشركين بتوں كے ليے انجام ديتے تھے\_

4\_ اسلام كا وسيع پيمانہ پر شرك اور شرك آلودہ ، افعال كے خلاف جہاد \_حرّم عليكم ... ما ا هل لغيرالله به

مذكورہ تفسيراس بناء پر ہے كہ جب خداوند عالم نے حتى اس گوشت كا كھانا كہ جس پر غير خدا كا نام ليا گيا ہو حرام قرارد ديا ہو \_

5\_ تمام خوردونوش كى چيزوں ميں پہلا اور بنيادى قاعدہ ، ان كا حلال ہونا ہے\_

فكلوا ...حلالاً طيباً ...انما حرّم عليكم الميتة ...وما اهل لغيرالله به

''كلوا'' كا مطلق ہونا اور ''انما حرم'' سے حصر كا استفادہ ، مذكورہ مطب كا فائدہ دے ديا ہے \_

6\_ حرام خوردونوش كى چيزيں محدود اور خاص دليل كى محتاج ہيں \_انمّا حرّم عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير و ما اهل لغيرالله به

مذكورہ تفسير اس بناء پر ہے كہ خداوند عالم نے حلال چيزوں كو ذكر كرنے كے سلسلہ ميں كْلى بيان پر اكتفاء كيا ہے ليكن محرّمات كو عليحدہ عليحدہ اور مشخص كيا ہے\_

7\_ اضطرار اور مجبورى ، حرام شدہ اشياء سے ممنوعيت كو برطرف كرنے كا سبب ہے\_

انما حرّم عليكم الميتة ...فمن اضطرّ ...فانّ الله غفور رحيم

8\_ جو شخص ، سركشى اور ظلم كے سلسلہ ميں حرام كھانے پر مضطّر و مجبور ہوا ہو تو اسےمضطرّ كے احكام شامل نہيں ہو نگے\_انما حرّم الميتة ...فمن اضطرّغير باغ ولا عاد فانّ الله غفور رحيم

9\_ مضطرّ سے حرمت كا بر طرف ہونا اس بات سے مشروط ہے كہ اس نے خود اپنے نفس كو اضطرار سے دوچار نہ كيا ہو\_

فمن اضطرّ غير باغ ولا عاد:حقيقت ميں ''بغي''كا معنى طلب ہے اور ما قبل جملات كے قرينہ كى بناء پر ''غير باغ '' سے مراد غير طالب''لا ضطرّار ''ہے يعنى در حالانكہ اپنے آپ كو اضطرار ميں ڈالنے كے در پے نہ ہو \_

10\_اضطرارى حالت كے برطرف ہوتے ہى حرمت كا حكم لوٹ آتا ہے \_

انمّا حرّم عليكم الميتة ...فمن اضطرّ غير باغ ولا عاد:

11\_اضطرارى حالت ميں حرام سے استفادہ كرنے ميں فقط ضرورى مقدار پر اكتفاء كرنا ضرورى ہے\_

انما حرّم عليكم الميتة ...فمن اضطرّ غير باغ والا عاد:

''مضطرّ'' كا ''لا عاد'' ( زياد ہ چاہنے والا نہ ہو ) سے مقيّد ہونا ، گويا اس نكتہ كوبيان كرتا ہے كہ مضطرّ كے ليے اس صورت ميں حرام كھاناجائز ہے جب وہ اس كے كھانے ميں افراط اور زيادہ روى سے كام نہ لے اور اس سے مراد كم سے كم اور بمقدار ضرورت پر اكتفا ء كرناہے \_

12\_ احكام اورالہى وظائف ميں انسان كى ضرورت اور طاقت كو ملحوظ خاطر ركھا گيا تھے\_

انما حرّم عليكم ...فمن اضطرّ غير باغ ولا عاد: فان الله غفور رحيم

13\_ اسلام ، آسان ومعتدل اور انسان كى ضرورتوں اور

احتياج كے مقابلہ ميں عطوفت پذير دين ہے \_انما حرّم عليكم الميتة ...فمن اضطرّ غير باغ: ولا عاد: فان ّ الله غفور رحيم

14\_ مضطرّ شخص سے حرمت كى برطرفي، خداوند عالم كى بخشش او ر وسيع رحمت كا جلوہ ہے\_

انما حرّم ...فمن اضطرّ ...فان الله غفور رحيم

15\_ دينى تعليمات ميں سلامتى كى حفاظت اور بدن كى لازم ضروريات كا خصوصى طور پر خيال ركھا گيا ہے\_ خداوند عالم نے اضطرارى صور تحال ( بدن كى لازم ضرورت اور جسم كى سلامتى كا حرام خوردونوش كى طرف محتاج ہونا ) ميں حرام اشياء كو حلال قرار ديا ہے اس سے مذكورہ مطلب كا استفادہ ہونا ہے \_

16\_ اضطرار ، شرعى محرمات كى حقيقى قباحت اور خباثت كو دور كرنے كے بجائے فقط ان كى ممنوعيت كوبرطرف كرتاہے \_انما حرّم عليكم الميتة ...فمن اضطرّ ...فان الله غفور رحيم

الہى رحمت اور مغفرت كا ذكركرنا ،ممكن ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ فعل حرام اضطرارى ميں ايك قسم كى قباحت باقى رہتى ہے\_

17\_ اضطرارى حالت ميں خوردونوش كى حرام اشياء كے جائز ہونے كا حكم خداوند عالم كى طرف سے تمام مكلفين پر ايك احسان ہے \_انما حرّم عليكم الميتة ...فمن اضطرّ ...فان الله غفور رحيم

مذكورہ تفسير جملہ ''فان الله غفور ر حيم'' كے علت واقع ہونے سے استفادہ كيا گيا ہے \_ چونكہ رحمت اور مغفرت وہاں قابل تصور ہے كہ جہاں كوئي حق ہو اور خدائي حق كا ترك ،محرمات ميں سے ہے پس محرمات كو ترك كرنے كا جواز اس بات پر علامت ہے كہ خداوند عالم كا اپنے بندوں پر خاص لطف و كرم اور احسان ہے \_

18\_ خداوند عالم وسيع رحمت اور مغفرت كا مالك ہے \_فان الله غفور رحيم

احكام:1،2،3،7،8

احكام ثانويہ:7،9،11،17; احكام ثانويہ كا رفع 10; احكام ثانويہ كى خصوصيات 12; احكام ثانويہ كے شرائط 10

اسلام:اسلام كا آسان وسہل ہونا 13; اسلام كا شرك سے مقابلہ 4; اسلام كا عطوفت پذير ہونا 13

اضطرار:اضطرار كے آثار 7،16،17; اضطرار كے احكام 11; اضطرار كے رفع كے آثار 10; اضطرار كے شرائط 8،9; اضطرار معمولى 8; اضطرار ميں سركشى 8،9

الله تعالي:الله تعالى كا احسان 17; الله تعالى كى رحمت 18; الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 14;الله تعالى كى مغفرتيں 18

انسان:انسان كى ضروريات 12

خوردونوش كى اشياء :حرام خورد ونوش كى اشياء 1،2،3; حلال خوردونوش كى اشياء 5; خوردونوش اشياء كے احكام 1،2،3

خون:خون كا حرام ہونا 1

دين:دين اور حقيقت 12،15

ذبيحہ :بغير بسم الله والے ذبيحہ كا حرام ہونا 2

سلامتي:سلامتى كى اہميت 15

شرعى وظيفہ:شرعى وظيفہ كے رفع كى شرائط 9،10; شرعى وظيفہ كے رفع كے اسباب 16; شرعى وظيفہ ميں قدرت 12

ضرورتيں :ضرورتوں كو پورا كرنے كى اہميت 15

آیت 116

(وَلاَ تَقُولُواْ لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَـذَا حَلاَلٌ وَهَـذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُواْ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ لاَ يُفْلِحُونَ)

اور خبردار جو تمھارى زبانيں غلط بيانى سے كام ليتى ہيں اس كى بناپر يہ نہ كہو كہ يہ حلال ہے اور يہ حرام ہے كہ اس طرح خدا پر جھوٹا بہتان باندھنے والے ہوجاؤگے اور جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہيں ان كے لئے فلاح اور كاميابى نہيں ہے\_

1\_ اپنے بے بنياد اور جھوٹے فہم كودين كى طرف نسبت دينا حرام اور ممنوع ہے \_

ولا تقولوا لما تصف السنتكم الكذب هذا حلالً و هذا حرام

2\_ كسى منطقى و شرعى دليل كے بغير امور كو حلال يا حرام قرار دينا ،حرام اور خداوند عالم نے اس سے منع فرمايا ہے\_

ولا تقولوا ...هذا حلل وهذا حرام

3\_ حرمت يا حليت كا حكم فقط شارع مقدس ( خداوند عالم ) كے اختيار و قدرت ميں ہے \_

ولا تقولو ا ...هذا حلالً هذا حرام

4\_ بدعت ( بے نبياد اور خود ساختہ حكم كودين كى طرف نسبت دينا) خداوند عالم پر جھوٹى تہمت ہے\_

ولاتقولوا ... هذا حلالً وهذا حرام لتفتروا على الله الكذب

مذكورہ تفسير اس نكتہ كى بناء پر ہے كہ ''لتفتروا '' ميں لام نتيجہ كے بيان كيلئے ہو\_

5\_ دين ميں بدعت پيدا كرنے كا سبب ، بے بنياد اور جھوٹے نظريات اور آراء ہيں \_

ولا تقولوا لما تصف السنتكم الكذب هذا حلالً وهذا حرام لتفتروا على الله الكذب

6\_ خدا پر افتراء باندھنے والے ،فلاح و كاميابى سے محروم افراد ہيں \_ان الذين يفترون على الله الكذب لا يفلحون

7\_ دين ميں بدعت اور خداوند عالم كى طرف بغير دليل كے احكام كى نسبت دينا، فلاح و كاميابى سے محروميت كا سبب ہے\_ولا تقولوا ...هذا حلالً وهذا حرام ...ان الذين يفترون على الله الكذب لا يفلحون

8\_ فلاح و كاميابى كا راستہ، الہى حلال و حرام كے مقابلہ ميں تسليم خم ہونے كا پرتو ہے\_

ولا تقولوا ...هذا حلل و هذا حرام لتفتروا على الله الكذب ...لا يفلحون

يہ تفسير اس آيت كريمہ كے مفہوم سے استفادہ كى بناء پر ہے \_

احكام1،2:احكام كى تشريع كا سرچشمہ 3

افترائ:خداپر افتراء باندھنا 4

الله تعالي:الله تعالى كى خصوصيات 3; الله تعالى كے نواہي2

الله تعالى پر افتراء باندھنے والے :الله تعالى پر افتراء باندھنے والوں كى محروميت 6

بدعت :بدعت سے نہى 2; بدعت كا سبب 5; بدعت كى حرمت 2; بدعت كى حقيقت 4;بدعت كے آثار 7

جھوٹ :جھوٹ كے آثار 5

دين:دين پر افتراء باندھنا 1; دين ميں بدعت پيدا كرنا 5; دينى آفات كى پہچان 1

فرمانبرداري:فرمانبردارى كے آثار 8

فلاح و كاميابي:فلاح و كاميابى سے محروم ہونے والے 6; فلاح و كاميابى كے اسباب 8; فلاح و كاميابى كے موانع7

محرمات:1،2

آیت 117

(مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

يہ دنيا صرف ايك مختصر لذت ہے اور اس كے بعد ان كے لئے بڑا دردناك عذاب ہے \_

1\_دين ميں بدعت پيدا كرنے كے ذريعہ حاصل كردہ سود، دوسرے خساروں كى نسبت بہت ہى ناچيز ہے\_

ولاتقولوا ...هذا حلالً وهذا حرام لتفتروا على الكذب ...لا يفلحون \_ متاع قليل ولهم عذاب اليم

ممكن ہے كہ آيت كريمہ سوال مقدر كا جواب ہو وہ اس طرح كہ كفار اور دين ميں بدعت پيدا كرنے والے كيوں دنياوى مال ومتاع سے بہرہ مند ہيں اور كس ليے ان سے دنيا سلب نہيں ہوئي ہے\_

2\_ ہر دنياوى فائدہ ،دردناك اْخروى عذاب كے مقابلے ميں ناچيز ہے \_متاع قليل و لهم عذاب ا ليم

3\_ بدعت پيدا كرنا ،دردناك اخروى عذاب كا حامل ہے\_ولا تقولوا ...هذا حللً وهذاحرام ...متاع قليل ولهم عذاب اليم

4\_ تھوڑى سى دنياوى بہرہ مند ى كے بعد بدعت پيد

كرنے والوں كا دردناك عذاب سے دوچار ہونا انكى ناكامى پر گواہى ہے \_

انّ الذين يفترون على الله الكذب لا يفلحون ... متاع قليل و لهم عذاب اليم

5\_ امور كا خا تمہ اور انجام، انكى قدر و قيمت كى تشخيص كيلئے ايك شائستہ معيار ہے \_متاع قليل ولهم عذاب اليم

6\_ دنياوى زندگى كے متاع كا فانى ہونا ،اسكى حقارت اور پستى پر دليل ہے\_متاع قليل و لهم عذاب اليم

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ''قليل'' سے قلت زمانى مراد ہو\_ اس بناء پردنياوى كو تاہ بہرہ مندى كے مقابلہ ميں آخرت كا دردناك عذاب قرار پانا ،مذكورہ مطلب كو بيان كررہا ہے\_

امور:امور كا انجام 5

بدعت:بدعت كا زيان1;بدعت كے منافع كى بے وقعتي1;بدعت كى سزا 3

دنيا:ديناسے تھوڑ استفادہ4

فلاح و كاميابي:فلاح و كاميابى سے محروم افراد4

عذاب:اخروى عذاب2; اخروى عذاب كى دردناكى 2،3; اخروى عذاب كے اسباب3; اخروى عذاب كے مراتب 2،3;اہل عذاب 4

قيمت كى تشخيص:قدر و قيمت كا معيار 5

مادى وسائل :مادى وسائل كا فناء ہونا 6; مادى وسائل كى بے وقعتى كے دلائل6

منافع:دنياوى منافعوں كى بے وقعتي2

آیت 118

(وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَـكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ)

اور ہم نے يہوديوں كے لئے ان تمام چيزوں كو حرام كرديا ہے جن كا تذكرہ ہم پہلے كرچكے ہيں اور يہ ہم نے ظلم نہيں كيا ہے بلكہ وہ خود اپنے نفس پر ظلم كرنے والے تھے \_

1\_خداوند عالم كى جانب سے يہوديوں پر اصل محرمات كے علاوہ بعض حلال چيزوں كا حرام ہونا\_

وعلى الذين هادوا حرّمنا ما قصصنا عليك من قبل

آيت ما قبل ميں محرمات كے ذكر كے بعد ممكن ہے كہ كوئي شخص يہ سوال كرے كہ يہود پر كس ليئے اصلى محرمات كے علاوہ دوسرے امور كو بھى ممنوع قرار ديا گيا ہے؟ تو خداوند عالم اس سوال كے جواب ميں فرماتاہے : يہ اضافى محرمات فقط انكے خاص كردار كى وجہ سے ہے اس ليئےيہ ثابت اور باقى نہيں رہے گئيں \_

2\_ تما م امتوں ميں فقط اہل يہودزيادہ اور سخت ترين شرعى وظائف انجام دينےكے ذمہ دار قرار پاتے تھے\_

وعلى الذين هادو احرّمنا

''على الذين'' جارو مجرور فعل ''حرّمنا '' كے متعلق ہے اور اسكا فعل پر مقدم ہونا، حصر كا فائدہ دے رہا ہے \_

3\_ دوسرى اقوام كى نسبت اہل يہودكيلئے زيادہ شرعى وظائف ،انكى سزا ومجازات كے سبب تھے نہ كہ ان سے ضررو مفسدہ دور كرنے كيلئے \_وعلى الذين هادوا حرّمنا

دين ميں كسى چيز كا حرام قرار پانا، مفسدہ اور ضرر كو دور كرنے كيلئے ہے اور اہل يہود كيلئے خصوصى طور پر حرمت اس مطلب كو بيان كررہى ہے كہ يہ حرمت كسى اور امركى وجہ سے ہے وگرنہ تمام مكلفين كيلئے يہ چيزيں حرام ہوتيں اور جملہ ''و لكن كانوا انفسهم يظلمون'' بتاتا ہے كہ اس تحريم كا فلسفہ انكے ظلم كى سزا تھى اور قابل ذكر ہے كہ ( آيت نمبر126) سورہ انعام) كے جملہ ''جز ينا ہم بغيہم'' ميں اس كى وضاحت كى گئي ہے\_

4\_ بعض حلال چيزوں كو اہل يہودپر حرام كرنا ، الہى ستم كے بجائے خود انكے ظالمانہ كردار كا عكس العمل اور سزا تھى \_

وعلى الذين هادو احرّمنا ... وما ظلمنهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون

5\_ رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان محرمات سے جنہيں فقط قوم يہود كيلئے حرام قرار ديا گيا تھا وحى كے ذريعہ آگاہ ہوئے\_

وعلى الذين هادوا حرّمنا ما قصصنا عليك من قبل

6\_ خوردونوش اشياء كى اصل حرمت تمام شريعتوں ميں جارى ہے \_

وعلى الذين هادوا حرّمنا ...وما ظلمنهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون

جيسا كہ اس آيت اور ما قبل آيت كے باہمى ارتباط سے يہ استفادہ ہوتا ہے كہ آيت كريمہ اس سوال مقدر كے مقام جواب ميں ہے كہ كسى ليے اہل يہود كو زيادہ تكاليف كامكلف ٹھرايا گيا ہے \_ ليكن مقام بيان ميں يہ نہيں كہاگيا ہے كہ ہر شريعت كى مخصوص تكليف ہے بلكہ شرعى وظائف كى يكسانيت كو بتلايا گيا ہے\_ اور اسى بناء پر اہل يہودكے ظالمانہ كردار كو بعض حلال چيزوں كو حرام قرار دينے كى دليل كے طور پر ذكر كيا گيا ہے \_

7\_ خداوند عالم،دينى تكاليف ميں بے عدالتى اور بندوں پر ظلم كرنے سے منزّہ ہے\_

وعلى الذين هادوا حرّمنا ...وما ظلمناهم

8\_ مشكلات سے دوچار ہونے ميں انسان كا ظالمانہ اور دائمى كردار موثر ہے\_و ما ظلمنا ولكن كانوا انفسهم يظلمون

فعل مضارع''يظلمون'' فعل ''كانوا'' جو كہ ''يظلمون ''كے مضمون كى تاكيد كيلئے آياہے كے ضميمہ كيساتھ استمرار پر دلالت كررہا ہے\_

9\_ ممكن ہے كہ بعض الہى محرمات كا جعل ،ان ميں مفسدہ وضرر موجود ہونے كى بناء پر نہ ہو بلكہ سزا كى خاطر ہو\_

و على الذين هادوا حرّمنا ...وما ظلمناهم ولكن كانواانفسهم يظلمون

اہل يہود كيلئے خاص محرمات ،خود انكے كردار كى سزا تھى اور اگروہ ظلم نہ كرتے تو ان امور ميں كوئي مفسدہ ايسانہيں تھا كہ ان كو حرام قرار ديا جاتا\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل يہودكے محرمات 5; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحي5

احكام:

احكام كا فلسفہ 9; احكام كى تشريع 7

اديان:اديان كا توافق6; اديان ميں محرمات 6

اسماء صفات:صفات جلاليہ 7

الله تعالى :الله تعالى اور ظلم4،7;الله تعالى كا منزہ ہونا 7

اہل يہود:اہل يہود پر حلال چيزوں كى حرمت 14; اہل يہود كى تاريخ 2;اہل يہود كى خصوصيات 2; اہل يہود كى دنياوى سزا 4; اہل يہود كى سزا كے اسباب 3; اہل يہودكے شرعى وظائف كى سختى 2; اہل يہودكے شرعى وظائف كى سختى كا فلسفہ 3

خوردونوش اشيائ:خوردونوش اشياء كى حرمت 6

سختي:سختى كے اسباب 8

سزا:سزا كے ذرائع 9

ظلم :ظلم كے آثار 8

آیت 119

(ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواْ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ)

اس كے بعد تمھارا پروردگار ان لوگوں كے لئے جنھوں نے نادانى ميں برائياں كى ہيں اور اس كے بعد تو بہ بھى كرلى ہے اور اپنے كو سدھار بھى ليا ہے تمھارا پروردگار ان باتوں كے بعد بہت بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے \_

1\_ خداوند عالم نے بدكار افراد كو توبہ اور اصلاح كرنے كى صورت ميں حتمى طور پر انكے گناہوں كى بخشش كا وعدہ

فرمايا ہے\_ثم انّ ربّك للذين عملوا السوء بجهالة ثم تابوا من بعد ذلك وا صلحوا ء انَّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

2\_ توبہ كے ذريعے ہر قسم كے گناہ اور بدكارى قابل بخشش ہے\_

ثم ان ربّك للذين عملوا السوء ...ثم تابوا من بعد ذلك ...لغفور ر حيم

قابل ذكر ہے كہ مذكورہ بالا تفسير كلمہ'' السوئ'' كے مطلق ہونے كو مد نظر ركھتے ہوئے ہے\_

3\_ ہر قسم كا قبيح اور ناشائستہ عمل ، اپنے نفس پر ظلم كرنا ہے\_ولكن كانوا نفسهم يظلمون ...للذين عملوا السوئ

4\_ خداوند عالم اس صورت ميں بدكار افراد كى بخشش كرے گاجب انہوں نے عمداً اور سركشى كرنے كى بجائے انجام كے حقائق سے جہالت و نادانى كى بناء پرگناہ كا ارتكاب كيا ہو\_ثمّ انّ ربّك للذين عملوا السوء بجهالة

ممكن ہے كہ ''بجہالة'' سے مراد علم كے مقابلہ ميں الہى احكام سے جہالت نہ ہو كيونكہ اس صورت ميں گناہ سرزد نہيں ہوا ہے تا كہ توبہ يا مغفرت الہى كى ضرورت ہو بلكہ اس سے مراد سركشى اور جانتے ہوئے عمل كرنے كے مقابلہ ميں جہالت ہے اور بلند آسمانى معارف سے جہالت بھى مراد ہے\_

5\_ حقائق سے جہالت و ناداني، ہرگناہ اور بدكارى كا سبب ہے\_للذين عملوا السوء بجهالة

كلمہ ''بجہالة'' بدكار افراد كو دو گروہوں ميں تقسيم نہيں كررہا ہے بلكہ احتمال يہ ہے كہ يہ بدكردار افراد كى ماہيت كى وضاحت كے بيان كے مقام پر ہے يعنى ہر بدكار حتمى طو ر پرجاہل اور بے عقل ہے \_ كيونكہ اگر وہ عقل مند ہوتا تو وہ اپنے آپ كو گناہ كے برے انجام ميں كبھى بھى مبتلا نہ كرتا\_

6\_ گذشتہ لغزشوں كى اصلاح اور عملى طور پر اصلاح كى طرف ميلان، حقيقى توبہ كى علامت اور اسكى قبوليت كى شرط ہے\_

ثم تابوامن بعد ذلك وا صلحوا انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

مذكورہ تفسيراس بناء پر ہے كہ ''اصلحوا'' كا متعلق اور مفعول ذكر نہيں ہوا ہے \_ليكن ما قبل جملہ (للذين عملوا السوئ ...) جو كہ خطاء اور بدكارى كے بارے ميں بيان كررہا ہے ، كے قرينہ كى بناء پر اس سے مقصور گذشتہ حالت كى اصلاح اور اصلاح كرنے كے درپے ہونا ہے \_

7\_ اگر امور كو حلال و حرام قرار دينا ( بدعت پيدا كرنا) جہالت اور كم علمى كى وجہ سے ہو تو توبہ اورگذشتہ غلطيوں كى اصلاح كى صورت ميں الہى مغفرت اور بخشش كے قابل ہے \_

لا تقولوا ...هذا حلال وهذا حرام ...وعلى الذين هادوا حرّمنا ...ولكن كانوا نفسهم يظلمون ثم انّ ربّك للذين عملوا السوء بجهالة ...انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

8\_انسان كا عمل ، اسكے عقائدو نيت اور باطنى كيفيات پر علامت ہے :ثم تابوا من بعد ذلك و ا صلحو

آيت كريمہ ميں عملى طور پر اصلاح كرنا، توبہ كى شرط اوراسكے حقيقى ہونے كے عنوان سے ذكر ہوا ہے اور يہ اس بات پر علامت ہے كہ انسان كے خداكى طرف اندرونى تحولات عمل صالح كے بغير ناممكن ہيں \_

9\_ گناہگار توبہ كرنے والوں كى نسبت مغفرت اور وسيع رحمت ، خدا وند عالم كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

إنّ ربّك للذين ...انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

10\_ خداوند عالم، وسيع رحمت اور بخشنے والا ہے \_انّ ربّك ...لغفور رحيم

11\_ ظلم اور گناہ ،انسان كيلئے مغفرت اور خدا كى وسيع رحمت سے بہر ہ مند ہونے كيلئے ركاوٹ ہے\_

كانوا ا نفسهم يظلمون ...ثم تابوا ...وانّ ربّك من بعد هالغفور رحيم

''من بعدہا '' كى تعبير اور قيد يہ بتارہى ہے كہ حقيقى توبہ سے پہلے انسان خداوند عالم كى اس قدر وسيع رحمت اور بخشش سے بہرہ مندنہيں ہو سكتا ہے\_

12\_خداوند عالم كى بخشش ،مہربانى سے مخلوط ہے\_انّ ربّك من بعدها لغفور رحيم

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ''رحيم '' كلمہ ''غفور'' كيلئے صفت ہو \_

اصلاح:اصلاح كے آثار 1،7

الله تعالي:الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 9; الله تعالى كى رحمت 10; الله تعالى كى مغفرتيں 10; الله تعالى كى مغفرت كى خصوصيات 12; الله تعالى كى مہربانى 12; الله تعالى كے وعد ے 1

ايمان:ايمان كے علامتيں 18

بدعت:بدعت كى بخشش كے شرائط7; بدعت كے بارے ميں جہالت 7

بد كار افراد:بدكار افراد كى مغفرت 1

توبہ :

توبہ كى قبوليت كے شرائط 6; توبہ كے آثار 1،2

توبہ كرنے والے:توبہ كرنے والوں كى مغفرت كا سبب9

جہالت:جہالت كے آثار 4،5،7

رحمت:رحمت كاسبب 9;رحمت كے موانع 11

ظلم:ظلم كے آثار 11

عمل:عمل كى اصلاح6; عمل كے آثار 8; نا پسنديدہ عمل كا ظلم 3; ناپسنديدہ عمل كا سرچشمہ 5

گناہ:جاہلانہ گنا ہ كى مغفرت 4; گناہ سے پشيمانى 6; گناہ كا سرچشمہ 5; گنا ہ كى مغفرت كے اسباب 2; گناہ كے آثار 11

نفس:نفس پر ظلم 3

آیت 120

(إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتاً لِلّهِ حَنِيفاً وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ)

بيشك ابراہيم ايك مستقل امت اور اللہ كے اطاعت گذار اور باطل سے كترا كر چلنے والے تھے اور مشركين ميں سے نہيں تھے \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام اكيلے ايك امت كے مقام وبلند منزلت پر فائز اور تما م انسانى فضائل اور اقدار كے مالك تھے\_

انّ ابراهيم كان امّة

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كي''امت '' كيساتھ توصيف ممكن ہے اس وجہ سے ہو كہ تمام فضائل و اقدار جنكا ايك قوم نہ كہ فرد ميں جمع ہونا ممكن ہو ان حضرت عليه‌السلام ميں جمع تھا اور وہ ايك ايسے مكمل معاشرہ كہ جسميں تمام گوناگوں فضائل اور اقدار موجود ہوں سے بہرہ مند تھے\_

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اپنى نبوت كے آغاز ميں ہى اپنے زمانے كے تن تنہا موّحد اور عبارت كرنے والے تھے\_

ان ابراهيم كان اْمّة قانتاًلله

3\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ''توحيدى امت كے عظيم بانى ہيں ''انّ ابراهيم كان امّة

مذكورہ تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام پر امت كا اطلاق اس وجہ سے ہو كہ آنحضرت عليه‌السلام كا توحيد

ى امت كى تشكيل ميں اہم كردار ہو\_ مسلسل اور پر اخلاص عبادات نيز افراط وتفريط و كج روى سے اجتناب ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اہم خصوصيات ميں سے ہے \_انّ ابراهيم ...قانتا لله حنيف

مذكورہ تفسير دو نكتہ پر موقوف ہے\_

1\_ ''قنوت'' كا معنى خاضعانہ اطاعت كا تسلسل ہے\_

2\_ ''الحنف'' كا معنى گمراہ سے ہدايت اور حق كى طرف ميلان ہے (مفردات راغب) اور اس ميں افراط و تفريط سے دورى اور حد وسط و ميانہ روى كى طرف ميلان كامعنى مضمر ہے\_

4\_ خدا كے سامنے زيادہ سے زيادہ سر تسليم خم اور سيدھے معتدل راستہ پر گامزن ہونا ،اسكے نزديك انسانى كمالات كى بلندى كا سبب ہے\_ان ّ ابراهيم كان اْمّة قانتا ً لله حنيف

5\_ شريعتوں كے احكام كے صحيح اور نا صحيح ہونے كا معيار و ملاك ،دين ابراہيم عليه‌السلام كيساتھ تو افق اور عدم توافق ہے \_

ولا تقولوا ...هذا حلال وهذا حرام لتفتروا على الله الكذب ... انّ ابراهيم عليه‌السلام كان امّة قانتا لله حنيفاً ولم يك من المشركين

اس آيت كريمہ كا ما قبل آيت سے ربط اور درج ذيل 3 نكات كو مد نظر ركھتے ہوئے مذكورہ تفسير كا استفادہ ہوتا ہے\_

1\_گذشتہ آيات بدعت اور حلال كو حرام اور حرام الہى كو حلال كرنے كے بارے ميں تھيں \_

2\_ تمام آسمانى اديان كے پيروكار حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كے دعوى دار ہيں \_

3\_ اس چيز كا ذكر كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام خداكے سامنے خاضع اور حنيف تھے ان افراد پر انگشت نمائي ہے جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى پيرو ى كا دعوى كرتے ہيں ليكن اسكے باو جود كسى دليل كے بغير امو ر كو حلال اور حرام قرار ديتے ہيں \_

6\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،شرك سے منزہ اور مشركيں كيصنف سے جدا تھے\_انّ ابراهيم ...ولم يك من المشركين

7\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''انّ ابراهيم عليه‌السلام كان امّة قانتا للّه حنيفا'' وذلك انه على دين لم يكن عليه احد غيره فكان اُمة واحدة وا مّا ''قانتاً'' فالمطيع وامّا الحنيف فالمسلم ...''

امام باقر عليه‌السلام سے خدا وند عالم كے اس قو ل''ان ابراهيم كان امة قانتاً لله حنيفاً'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا امت ہونااس وجہ سے ہے كہ وہ ايسے دين پر تھے كہ جس دين پر انكے علاوہ كوئي دوسر انہيں تھا اور'' قانتا''كا معنى مطيع اور''حنيف'' مسلم كے معنى ميں ہے \_

ابراہيم عليه‌السلام :حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور شرك7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اخلاص 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اعتدال 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا امت ہونا 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا حنيف ہونا 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا كردار3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا منزہّ ہونا 7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اطاعت 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى توحيد عبادي2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خصوصيات 2،4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى عبادت كا دوام 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے امت ہونے كا فلسفہ 8;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى اہميت 6; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 1،4

اديان:اديان كے صحيح ہونے كا معيار 6

اطاعت:اطاعت كے آثار 5

اعتدال:اعتدال كے آثار 5

اقوام:توحيد ى امت كا بانى 3

تسليم:خدا كے سامنے تسليم كے آثار 5

روايت:8

صراط مستقيم:صراط مستقيم كى اہميت 5

موّحد افراد :2،7

آیت 121

(شَاكِراً لِّأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ)

وہ اللہ كى نعمتوں كے شكرگذار تھے خدا نے انھيں منتخب كيا تھا اور سيدھے راستہ كى ہدايت دى تھى \_

1\_ خداوند عالم كى نعمتوں كے مقابلہ ميں شكر گزارى ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے اوصاف اور خصوصيات ميں سے تھا\_

ان ابراهيم عليه‌السلام كان ... شاكراً لا نعمه

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام خدا كے برگزيدہ ( بندے) تھے\_ان ابراهيم عليه‌السلام ... اجتباه

3\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ميں فرمان خداكو دل و جان سے قبول كرنے كى فكر ، انكى حق پرستى اور شرك سے اجتناب نيز ان كى شكر گزارى نے خداوند عالم كى جانب سے ان كے انتخاب ميں اہم كردار ادا كيا\_

ان ابراهيم عليه‌السلام ...اجتباه كان امّة قانتاً لله حنيفاً ولم يك من المشركين شاكراً الا نعمه اجتباه

خداوند عالم نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ليے چار كسبى صفات بيان كرنے كے بعد ان كے انتخاب و برگزيدگى كے مسئلہ كو پيش كيا ہے ان دوكلاموں كے درميان باہمى ارتباط سے استفادہ ہوتا ہے كہ معنوى اوصاف اور اخلاقى فضائل كے حصول نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے انتخاب ميں اہم كردار ادا كيا ہے \_

4\_ خداوند عالم نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ''صراط مستقيم'' كى طرف ہدايت فرمائي ہے \_هذ ه إلى صراط مستقيم

5\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا صراط مستقيم كى طرف ہدايت پانے كے سلسلہ ميں ان ميں خدا كے سامنے سر تسليم خم ہونے كى فكر ، حق پرستى ، شرك سے اجتناب اور ان كى شكر گزارى كا اہم كردار ہے\_

ان ابراهيم كان امّة قانتاً لله حنيفاً ولم يك من المشركين شاكراً الا نعمه اجتباه وهذه الى صراط مستقيم

6\_صراط مستقيم كو پانے كے ليئے انسان الہى ہدايت ك

محتاج ہے\_هذه إلى صراط مستقيم

7\_ خداوند عالم كى جانب سے انسانوں كے انتخاب كے سلسلہ ميں ان كى معنوى شخصيت اور شخصى فضائل ، معيار ہيں \_

ان ابراہيم كان امة قانتالله حنيفاً و لم يك من المشركين شاكراً لا نعمہ اجتبہ

8\_ صراط مستقيم كے راستے پر گامزن ہونے كى توفيق كے حصول كے ليئے انسان كى شخصى كوشش اور معنوى فضائل كا كسب مؤثر ہے\_ان ابراهيم كان امة قانتا لله حنيفاً \_ هذه الى صراط مستقيم

ابراہيم :حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا انتخاب 20; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اطاعت كے آثار 3،5;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى حق پرستى 3،5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شكر گزارى 3،5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شكر گزارى كے آثار 3،5; حضرت ابراہيم كى صفات 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ہدايت 5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ہدايت كے اسباب 5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے شرك سے مقابلہ كے آثار 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مقامات 2

الله تعالى :الله تعالى كى ہدايتيں 4; الله تعالى كے منتخب شدہ بندے 2

انتخاب:انتخاب كا معيار 7

آیت 122

(وَآتَيْنَاهُ فِي الْدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ)

اور ہم نے انھيں دنيا ميں بھى نيكى عطا كى اور آخرت ميں بھى ان كا شمار نيك كردار لوگوں ميں ہوگا \_

1\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دنياوى زندگى ميں خداوند عالم كى عنايات اور احسانات سے بہرہ مند ہونا \_

ان ابراهيم كان ...وء اتينه فى الدنيا حسنة

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام آخرت ميں صالحين كے زمرہ ميں ہيں \_وانه فى الاخرة لمن الصالحين

3\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين ميں الہى احسانات و نعمتوں اور آخرت ميں بلند و برتر منزلت سے بہرہ مند ہونے ميں خدا كے سامنے سر تسليم خم ہونے كى فكر، حق پرستى ، شرك سے اجتناب اور انكى شكر گذارى كا اہم كردار ہے\_

انّ ابراهيم عليه‌السلام كان امّة قانتاً لله ...وء اتينه فى الدنيا حسنة و انّه فى الاخرة لمن الصالحين

4\_ آخرت ميں صالحين كا مقام و منزلت ، بلند اور خصوص مقام ہے \_وانه فى الاخرة لمن الصالحين

يہ جو خداوند عالم نے حضرت ابر اہيم عليه‌السلام پر احسان جتلانے كے مقام پر انہيں صالحين كے زمرہ ميں شمار كيا ہے يہ اس

بات كى علامت ہے كہ صالحين كا مقام و مرتبہ بلند و برتر ہے اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام جيسى شخصيات اس مقام كے اہل ہيں ( وانّه فى الاخرة لمن الصالحين)

5\_دنيا ميں انسان كا عنايات و احسانات اور آخرت ميں بلند مقامات سے بہرہ مند ہونا ، خود اس كى كوشش اور معنوى فضائل كے حصول كا مرہون منت ہے\_ان ابراهيم عليه‌السلام كان امّة قانتاً لله و انّه فى الاخرة لمن الصالحين

6\_ نعمت كا شكر ، دنياوى نعمتوں ميں اضافہ كا سبب ہے\_شاكراً لاً نعمه ...و ء اتينه فى الدنيا حسنة

7\_ الہى پاداش و اجر ، اخروى جہان ميں منحصر نہيں ہے\_واتينه فى الدنيا حسنة وانه فى الاخرة لمن الصالحين

8\_ دين ، سعادت اور دنياوى و اخروى نيكيوں كا حامل ہے \_واتينه فى الدنيا حسنة وانه فى الاخرة لمن الصالحين

آخرت :آخرت ميں اخروى مقامات كا سبب 5

ابراہيم عليه‌السلام :حضرت ابراہيم عليه‌السلام صالحين كے زمرہ ميں 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اطاعت كے آثار 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى حق پرستى كے آثار 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شكرگذارى كے آثار 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نعمتيں 1،3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے شرك سے مقابلہ كے آثار 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مقامات اخروي3

اقدار:اقدار كى تحصيل كے آثار 5

الله تعالي:الله تعالى كى اخروى جزائيں 7; الله تعالى كى دنياوى جزائيں 7

دين:دين كا كردار

سعادت:سعادت كے عوامل 8

شكر:شكر نعمت كے آثار 6

صالحين:آخرت ميں صالحين 2; صالحين كے اخروى مقامات 4

عمل :عمل كے آثار 5

نعمت:نعمت كا سبب 5; نعمت كے اسباب 3; نعمت كے شامل حال افراد 1; نعمت ميں اضافہ كے اسباب 6

آیت 123

(ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ)

اس كے بعد ہم نے آپ كى طرف وحى كى كہ ابراہيم حنيف كے طريقہ كا اتباع كريں كہ وہ مشركين ميں سے نہيں تھے\_

1\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،دين ابراہيم عليه‌السلام كى پيروى پر مامور ہوئے ہيں \_ثم ا وحينا اليك ان ابتع ملّة ابراهيم

2\_ ہر قسم كے انحراف و شكر سے اجتناب كے سلسلہ ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى پيروى كرنا ضرورى ہے \_

ثم اوحينا اليك ان ابتع ملّة ابراهيم عليه‌السلام

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، وحى كے ذريعہ دين ابراہيم عليه‌السلام سے آگاہ ہوئے\_ثم ا وحينا اليك ا ن اتبع ملّة ابراهيم حنيف

مذكورہ تفسير اس نكتہ پر موقوف ہے كہ جملہ ''ان اتبع ...'' جملہ تفسير يہ نہ ہو يعنى ہم نے تيرى طرف وحى كى ہے اور ہمارى وحى كا مضمون وہى دين ابراہيم عليه‌السلام ہے \_

4\_ اسلام ،دين ابراہيمى عليه‌السلام اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى تعليمات و معارف كے مطابق اور اسكے سازگار ہے\_

اتبع ملّة ابراهيم حنيف

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى پيروى كرنے كا فلسفہ و حكمت ان حضرت عليه‌السلام كا توحيد پرست اور ہر قسم كى كج روى اور افراط و تفريط سے منزّہ و مبّرا ہوناہے \_اتبع ملّة ابراهيم حنيف

''حنيفاً'' جو ابراہيم عليه‌السلام كيلئے حال ہے اتباع كے حكم كے ليے بمنزلہ علت ہے يعنى دين ابراہيم عليه‌السلام كى اتباع كروچونكہ وہ ''حنيف'' ہے \_

6\_حضرت ابراہيم عليه‌السلام اپنے تمام عرصہ حيات ميں حق پرست شخصيت ، شرك سے منزّااور مشركين كے مقاصد سے الگ انسان تھے \_ملّة ابراهيم حنيفاًوما كان من المشركين

7\_ابراہيمى مقاصد پراعتقاد ، خداوند عالم كے ساتھ ہر قسم كا شريك قرار دينے سے ناسازگار ہے\_

ملّة ابراهيم حنيفاً وما كان من المشركين

مذكورہ تفسيرا س نكتہ كو مدّ نظر ركھتے ہوئے ہے كہ عبارت ''ما كان من المشركين ''ان مشركين مكہ پر انگشت نمائي ہو جو ايك طرف تو ، خانہ كعبہ كے بانى حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو اہميت ديتے تھے ليكن دوسرى طرف شرك اختيار كرتے تھے \_

8\_ صحيح فكر اور دين ( توحيد) كا مالك ہونا ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بنيادى اور برجستہ خصوصيت تھي\_

يہ جو خداوند عالم نے ماقبل آيات ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى چار صفات ميں سے صفت ''حنيف'' كو پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے ان كى پيروى كا معيار قرار ديا ہے اس سے مذكورہ تفسير كا استفادہ ہوتاہے\_

9\_ حق و صحيح فكر اور مقصد ، انسانوں كى قدر و قيمت كا معيار ہے\_اتبع ملّة ابراهيم حنيفاً و ماكان ميں المشركين

10\_ حنيف( معتدل اور كج روى سے پاك) ابراہيمى مقاصد كى پيروى ميں دنياوى نيكياں اور اخروى اصلاح مضمر ہے\_

وء اتينه فى الدنيا حسنةً و انّه فى الاخرة لمن الصالحين ...اتبّع ملّة ابراهيم حنيف

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى پيروى كے آثار10; ابراہيم اور شرك ، ابراہيم كى ميانہ روى 5; ابراہيم كى دين كى اہميت 1; ابراہيم كے دين كى پيروى 1،2; ابراہيم كى پاكى 6،5;ابراہيم كى توحيد 8،5; ابراہيم كى حق دوستى 6; ابراہيم كا دين 8; ابراہيم كا عقيدہ 8; ابراہيم كى پيروى كى وجہ 5; ابراہيم كى خصوصيات 8; ابراہيم كے دين كى خصوصيات

اديان:اديان كى ہم آہنگى 4

عظمتيں :عظمتوں كا معيار 9

اسلام:اسلام اور ابراہيم عليه‌السلام كا دين 4; اسلام كى حقيقت 4

انحراف :انحراف سے دورى 2

فكر كرنا:درست فكر كرنے كا كردار9

اچھائياں :دنياوى اچھائيوں كا سبب10

شرك:شرك سے دورى 2; شرك كى مشكلات 7

بھلائي:آخرت كى بھلائي كا سبب10

عقيدہ:ابراہيم عليه‌السلام كے دين پر عقيدہ 7

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ابراہيم 4،5; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ابراہيم كا دين محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحي3

وحي:وحى كا كردار3

آیت 124

(انَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ)

ہفتہ كے دن كى تعظيم صرف ان لوگوں كے لئے قر ار دى گئي تھى جو اس كے بارے ميں اختلاف كر رہے تھے اور آپ كا پروردگار روز قيامت ان تمام باتوں كا فيصلہ كردے گا جن ميں يہ لوگ اختلاف كر رہے ہيں \_

1\_ ہفتہ كے دن كو چھٹى كے طورپر معين كرنا، يہوديوں كے ساتھ ايك خاص حكم تھا\_

انما جعل السبت على الذين اختلفوا فيه

''سبت'' لغت كے اعتبار سے ''قطع''كے معنى ميں ہے اور اس ايت ميں اس سے يہوديوں كے لئے ہفتہ كے دن كى چھٹى مراد ہے اسلئے كہ چھٹى كے دن تمام كام اور كوششيں چھوڑ دى جاتى ہيں \_

2 \_ ہفتہ كے دن چھٹى كا قانون جو يہوديوں كے برخلاف ايك حكم تھا وہ ان كے ابراہيم عليه‌السلام كے توحيدى دين كے بارے ميں اختلاف كرنے كے جرم ميں ديا گيا تھا \_انما جعل السبت على الذين اختلفوا فيه

يہ آيت اس سوال كا جواب ہے كہ : ابراہيم عليه‌السلام كے دين اور ان كے بعد والے اديان ميں تو جمعہ كے دن كو چھٹى كا دن قرار ديا گيا ليكن يہوديوں كے كيوں ہفتہ كے دن كو چھٹى كا دن قرار ديا گيا ؟

جواب يہ ہے كہ: يہوديوں كے لئے يہ خاص حكم ان كے دين ابراہيم عليه‌السلام ميں اختلاف كرنے كے جرم ميں قرار ديا گيا تھا\_ كہا جاسكتاہے كہ ''فيہ'' كى ضمير حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى طرف، مضاف كو مقدر مانتے ہوئے يعنى ''ملتہ'' لوٹتى ہے\_

3 \_ چھٹى كے دن كى تعيين ميں يہوديوں كا اختلاف ، ان كے لئے ہفتہ كے دن كو چھٹى كا دن قرار دينے كا باعث بنا\_انما جعل السبت على الذين اختلفوا فيه گذشتہ مطلب اس نكتے كى بناپر ہے كہ ''جعل السبت'' ، ''اختلفوا فيه''كا نتيجہ اول معلول ہو اور ''فيہ '' كى ضمير ''سبت'' كے لغوى معنى (كہ جو چھٹى كا دن ہے)كى طرف لوٹتى ہے نہ اس كے اصطلاحى معنى كى طرف كہ جو ہفتہ كے دن معنى ميں ہے\_

4\_ توحيدى مذاہب ميں ہفتہ ميں ايك دن كى چھٹى ، ايك سابقہ اور تاريخى حيثيت ركھتى ہے\_انما جعل السبت على الذين اختلفوا فيه

گذشتہ مطلب اس نكتے كى بناپر ہے اس آيت ميں اديان الہى ميں ہفتے ميں ايك دن كى چھٹى كے بارے ميں بحث نہيں كى گئي ہے بلكہ يہوديوں كے لئے خاص طور سے ہفتہ كے دن كو چھٹى كا دن قرار دينے كى علت كے متعلق بات كى گئي ہے\_

5\_ قيامت ميں خداوند عالم يہوديوں كے اختلافات اور انحرافات كا فيصلہ كرے گا\_

و ان ربك ليحكم بينهم يوم القى مة فيما كانوا فيه يختلفون

6\_قيامت، انسان كے اختلافات اور انحرافات ميں خدا كے فيصلہ كرنے كا دن ہوگا\_

و ان ربّك ليحكم بينهم يوم القى مة فيما كانوا فيه يختلفون

7\_يہوديوں كا چھٹى كے دن كے بارے ميں اختلاف، ايك طويل اور بے نتيجہ قسم كا اختلاف تھا\_

و ان ربّك ليحكم بينهم يوم القى مة فيما كانوا فيه يختلفون

گذشتہ مطلب اس نكتے كى بناپر ہے كہ ''فيہ'' كى ضمير ''سبت'' كى طرف لوٹے\_ كہا جاسكتاہے كہ فعل مضارع ''يختلفون'' فعل ''كانوا'' كے ہمراہ مضمون كے استمرار اور دوام پر دلالت كرتاہے\_

8\_ يہوديوں كے دين حق اور صراط مستقيم كے بارے ميں اختلافات ايك طويل اور بے نيتجہ قسم كے اختلافات تھے\_

و ان ربك ليحكم بينهم يوم القى مة فيما كانوا فيه يختلفون

گذشتہ مطلب اس نكتے كى بناپر ہے كہ ''فيہ'' كى ضمير ابراہيم عليه‌السلام اور ان كے دين كى طرف لوٹے\_

9 \_ حق و باطل كى آخرى شناخت اور انسانى اختلافات كا فيصلہ ، خدا كى ربوبيت كا تقاضا ہے\_

و ان ربّك ليحكم ... فيما كانوا فيه يختلفون

ابراہيم عليه‌السلام :دين ابراہيم عليه‌السلام ميں اختلاف 2

اختلاف :اختلاف كے حل كے اسباب9

اديان:اديان كا معطّل ہوجانا4

الله تعالي:الله تعالى كى اخروى قضاوت5،--6; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 9

باطل :باطل كو بيان كرنے كے اسباب9

حق:حق كو بيان كرنے كے اسباب 9

دين:دين حق ميں اختلاف9

سنيچر:

سنيچر كو تعطيل1

صراط مستقيم:صراط مستقيم ميں اختلاف8

قيامت :قيامت كے خصوصيات6;قيامت ميں قضاوت 5،6

معطلّي:ہفتہ ميں تعطيل كى تاريخ4

يہود:يہود كى تاريخ 7،8; يہوديوں كى شرعى ذمہ دارياں 1 ، 2 ; يہوديوں كے اختلاف 2 ، 5; يہوديوں كے اختلاف كے آثار 3;يہوديوں كے انحرافا ت 5يہوديوں كے خصوصيات 1; يہوديوں ميں تعطيل 1،7; يہوديوں ميں سنيچر 1،7;يہوديوں ميں سنيچر كو تعطيل كا فلسفہ 2; يہوديوں ميں سينچر كى تعطيل كے اسباب3

آیت 125

(ادْعُ إِلِى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ)

آپ اپنے رب كے راستے كى طرف حكمت اور اچھى نصيحت كے ذريعہ دعوت ديں اور ان سے اس طريقہ سے بحث كريں جو بہترين طريقہ ہے كہ آپ كا پروردگار بہتر جانتا ہے كہ كون اس كے راستے سے بہك گيا ہے اوركون لوگ ہدايت پانے والے ہيں \_

1\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، لوگوں كو حكمت ( عقلى و نقلى دلائل ) اور موعظہ حسنہ كى روشنى ميں پرودگار عالم كے راستہ كى طرف دعوت دينے پر مامور تھے\_اُدع الى سبيل ربّك بالحكمه والموعظة الحسنة

''حكمت'' كا معنى علم و عقل كے پر تو ميں حق كو حاصل كرناہے (مفردات راغب) لہذا ''بالحكمة'' يعنى عقلى و علمى دلائل كے بل بوتے پر حق تك پہنچنا \_

2\_ خداوند عالم كے راستہ كى طرف دوسروں كو دعوت دينے كاتقاضا يہ ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا رشد وكمال ، ربوبيت الہى كى روشنى ميں ہو\_ادع الى سبيل ربّكلغت ميں ''ربّ''كا لفظ تربيت كے معنى ميں آتاہے ( مفردات راغب)ممكن ہے كہ اس سے مراد بيان يہ ہو كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ربوبيت الہى سے بہرہ مند ہونا ،اس بات كا تقاضا كرتا ہے كہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بھى دوسروں كو ربوبيت الہى سے بہرہ مند كريں \_

3\_ راہ خدا پر دوسروں كو تبليغ اور دعوت دينا ، تمام انسانوں كى شرعى ذّمہ دارى ہے \_ادع الى سبيل ربّك

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں حاصل ہوتا ہے جب يہ فرض كريں كہ آيت شريفہ ميں مخاطب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علاوہ دوسرے افراد بھى ہوں (يعنى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خصوصيات كو ملغى كريں )

4\_ مخاطبين كى مناسبت سے دعوت دين دينے كے ليے مختلف تبليغى طريقہ كار اختيار كرنے ضرورى ہيں \_

ادع الى سبيل ربّك بالحكمة والموعظة الحسنة وجندلهم

راہ خدا كى طرف دعوت دينے كے ليے ''حكمت'' ''موعظہ'' اور احسن طريقہ سے جدال جيسے الفاظ كو بطور وسيلہ ذكر كرنا، مندرجہ بالا معنى كو بيان كررہا ہے\_

5\_ تبليغى طريقے پر جمود ، عمومى ہدايت كے ليے ضرورى وسائل كے فقدان كا سبب ہے \_ادع الى سبيل ربّك بالحكمة والموعظة الحسنة وجاد لهم مختلف طريقہ كا راور روشوں ( برہان ،موعظہ وجدال احسن ) سے استفادہ كرنے كا الہى حكم، يہ بتاتا ہے كہ ايك ہى طريقہ كار كو بروئے كا رلانا كافى نہيں ہے \_

6\_ مبلغين دين كے ليے ضرورى ہے كہ وہ حكمت ، موعظہ اور برترين جدلى طريقہ كا ر سے آشنا ہوں \_

ادع الى سبيل ربّك بالحكمة ولموعظة الحسنة وجادلهم بالتى هى احسن

دين كى تبليغ كے ليے حكمت ، موعظہ حسنہ اور برترين جدل كو اختيار كرنے كا الہى حكم يہ بتاتا ہے كہ جو لوگ ان طريقہ كا ر كو نہيں اپنا تے وہ تبليغ دين كے سلسلہ ميں ضرورى و شائستہ و سائل سے بے بہرہ ہيں \_

7\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وظيفہ ہے كہ وہ كفار اور مشركين كے ساتھ بہترين انداز وروش سے مجادلہ مناظرہ كريں \_

وجادلهم بالّتى هى ا حسن

8\_ تبليغ دين كے ليے حكمت ( دلائل عقلى و علمي) بنيادى اور ارزش مندترين وسيلہ ہے \_

ادع الى سبيل ربّك بالحكمة ولموعظه الحسنة وجادلهم

مندرجہ بالا مطلب اس صورت ميں ليا گيا ہے كيونكہ ''حكمت''كو ''موعظہ''اور''جدال'' پر مقدم كيا گيا ہے اور يہ ان كى اہميت و ارزش كے ليے معلول واقع ہو رہا ہو \_اس كے علاوہ ''حكمت'' كا مطلق استعمال كرنا اور ''جدال '' اور ''موعظہ'' كو ''احسن'' كے ساتھ مقيّدكرنا، مندرجہ بالا مطلب كى تائيدكرتا ہے \_

9\_ انسان، راہ خدا كى طرف ميلان پيدا كرنے كے ليے

محكم عقلى دلائل كے ساتھ ساتھ موعظہ حسنہ كا محتاج ہے \_ادع الى سبيل ربّك بالحكمة والموعظة الحسنة

مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ ''الموعظہ''كا عطف''بالحكمة ''پر ہے اور ايك ہى سياق ميں ذكر ہواہے\_جبكہ ''جادلہم'' ايك دوسرے مطلب كو بيان كرنے كے ليے اور جدا ذكر ہوا ہے\_

10\_ تبليغ دين كے سلسلے ميں انسان كے عقلى ، برہانى ، عاطفى اور احساسى پہلو كو مد نظر ركھنا ضرورى ہے\_

ادع الى سبيل ربّك الحكمة والمرعظة الحسنة

11\_ راہ خدا اور اسلام ، عقل ، علم اور انسانى احساسات كے ساتھ سازگار ہيں \_ادع الى سبيل ربّك بالحكمة والموعظة الحسنة

12\_ نيك اور اور موثر روش كى مراعات كرنا ، وعظ وخطابت كے شرائط ميں سے ہے\_ادع ...و لموعظة الحسنة

13\_ مسائل دينى اور حقائق الہى كو اجا گر كرنے كے ليے، جدل ( مباحثہ و مناظرہ) ميں برترين اور موثر ترين طريقہ كار كو اپنانا چاہيے \_ادع الى سبيل ربّك ...وجادلهم بالتى هى احسن

14\_تبليغ دين اور وسعت اسلام كے سايہ ميں ثقافتى حركت \_ادع الى سبيل ربّك بالحكمة ولموعظة الحسنة وجالهم بالتى هى احسن

15\_ تبليغ دين ميں ''حكمت،موعظة حسنة'' ا ور بہترين مناظرہ سے استفادہ كرنا، روش ابراہيمى ہے\_

اتبع ملّة ابراهيم ...ادع الى سبيل ربّك بالحكمة والموعظة الحسنة وجالهم بالتى هى احسن

16\_ مختلف تبليغى طريقہ كار اپنانا ، اتمام حجت كے ليے ہے نہ كہ يہ سبب ہے كہ تمام لوگ حتماً ہدايت يافتہ ہو جائيں \_

ادع ...ان ربّك هو اعلم بمن ضلّ عن سبيله و هو اعلم بالمهتدين جملہ ''انّ ربّك ...بالمہتدين'' سے معلوم ہو تا ہے كہ انسانوں كے دوگروہ ہيں :

گمراہ اور ہدايت يافتہ ، اس بناء پر ''ادع '' كا فرمان اتمام حجت كے ليے ہے نہ كہ تمام انسان كى ہدايت كے ليے \_

17\_ بعض افراد ، ہر قسم كى مناسب تبليغى روش كے باوجود ہدايت يافتہ نہيں ہو سكتے اگر چہ ان كو ہدايت اور تبليغ كرنے والى ذات پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہى كى كيوں نہ ہو\_

ادع الى سبيل ربّك بالحكمة ...ان ربّك هو اعلم بمن ضلّ عن سبيله و هو اعلم بالمهتدين

18\_ خداوند عالم ، گمراہوں اور ہدايت يافتہ لوگوں كے بارے ميں مكمل آگاہى ركھتا ہے \_

انّ ربّك هو اعلم بمن ضلّ عن سبيله وهو اعلم بالمهتدين

19\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام '' قال : والله نحن السبيل الذى ا مركم الله باتباعه ، قوله ''وجادلهم بالتى هى احسن'' يعنى بالقرآن(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : خدا كى قسم وہ راہ جس پيروى كا امر ، خداوند عالم نے آپ كو ديا ہے وہ ہم ہيں اور خداوند عالم كے اس قول ''وجادلهم بالتى هى احسن' ' سے مراد، قرآن مجيد ہے\_

ابراہيم عليه‌السلام :حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى روش تبليغ

اتما م حجت:اتمام حجت كے اسباب 16

اسلام :اسلام كا احساسات كے ساتھ ہم آہنگ ہونا 11; اسلام كا عقل كے ساتھ ہم آہنگ ہونا 11; اسلام كا علم كے ساتھ ہم آہنگ ہونا 11; اسلام كى وسعت كے اركان 14; اسلام كے خصوصيات 11

اطاعت:ائمہ طاہرين عليه‌السلام كى اطاعت 19

الله تعالي:الله تعالى كا علم 18; الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 2

انسان:انسان كى معنوى ضرورتيں 9

برہان:برہان عقلى كى اہميت 9

تبليغ:تبليغكا مخاطبين كى مناسبت سے ہونا 4; تبليغ كى تاثير كے موانع5; تبليغ كى روش 4،5،6،10; تبليغ كے اركان 14; تبليغ كے ضرر كوپہچاننے5; تبليغ كے وسائل 8; تبليغ ميں احساسات 10; تبليغ ميں احسن مناظرہ 5،6; تبليغ ميں انعطاف پذيرى 5; تبليغ ميں برہان 10; تبليغ ميں حكمت 6،8،15; تبليغ ميں مختلف روشوں سے استفادہ كرنا 16; تبليغ ميں موعظہ 6،15

ثقافت:ثقافت كى اہميت 14

حقائق:حقائق كو بيان كرنے كى روش13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ،ج5، ص13،ح1، نورالثقلين ،ج 3، ص 95، ح265\_

حكمت:حكمت سے استفادہ 15; حكمت كى قيمت 8

دعوت:دعوت كى روش 1،2; دعوت ميں برہان 1،9; دعوت ميں حكمت 1; دعوت ميں موعظہ 1،9

دين:دين كى تبليغ 3; دين كى روش بيان كرنے كا طريقہ 13

روايت:19

سبيل الله :سبيل الله سے مراد 19; سبيل الله كا عقل سے ہم آہنگ ہونا 11; سبيل الله كا علم سے ہم آہنگ ہونا 11; سبيل الله كى خصوصيات 11; سبيل الله كى طرف دعوت 1،2،3،9

شرعى ذمہ داري:شرعى ذمہ دارى كا تمام افراد كے ليے ہونا 3

قرآن:قرآن كے ساتھ مجادلہ و مناظرہ19

كفار:كفار كے ساتھ مجادلہ ومناظرہ7

گمراہ:گمراہوں كا علم 18

مبلغين:مبلغين كا كردار 17; مبلغين كى ذمہ دارى 6

مجادلہ:بہترين انداز ميں مجادلہ 7،13، 15،19; مجادلہ كى روش 13

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مجادلہ و مناظرہ 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوتيں 2; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ داري1،7 ; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے تكامل كے آثار 2

مشركين:مشركين كے ساتھ مجادلہ

موعظہ:موعظہ سے استفادہ 15; موعظہ كے شرائط 12; موعظہ ميں روش شناسي12

مہتدين :مہتدين كا علم 18

ميلانات :سبيل الله كى طرف ميلان كا زمينہ 9

نياز مندى و ضرورتيں :موعظہ كى ضرورت 9

ہدايت:ہدايت سے محروم لوگ17

آیت 126

(وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُواْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرينَ)

اور اگر تم ان كے ساتھ سختى بھى كرو تو اسى قدر جس قدر انھوں نے تمھارے ساتھ سختى كى ہے اور اگر صبر كرو تو صبر بہرحال صبر كرنے والوں كے لئے بہترين ہے \_

1\_ دشمن كے ساتھ مقابلہ بالمثل كے سلسلہ ميں عدالت و انصاف كى رعايت كرنا ضرورى ہے\_

وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به

2\_ قصاص اور مقابلہ بالمثل ميں ہرلحاظ سے مساوات كى رعايت ضرورى ہے\_

وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عو قبتم به

3\_ كفار كو دين اسلام كى دعوت ديتے وقت يہ امكان بھى موجود ہے كہ وہ مسلمانوں پر ظلم و ستم كريں \_

ادع الى سبيل ربّك ...او عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به

4\_ قصاص اور مقابلہ بالمثل ، اسلام ميں قابل قبول امور ہيں \_وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به

5\_ قصاص اور بالمثل مقابلہ كرنے كى بجائے صبر و شكيبائي سے كام لينا ،زيادہ باعظمت اور مفيد ہے \_

انّ عاقبم فعا قبوا ...ولن صبرتم لهو خير للصابرين

6\_ تبليغ دين اور لوگوں كو ہدايت كرنے كا نتيجہ ، دشمنوں كى طرف سے اذيت و آزار اور استقامت كى ضرورت ، صبر و شكيبائي اور عفو ودر گذر ہے\_

ادع الى سبيل ربّك ...ان عاقبتم ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين

7\_ اسلام كى دعوت ديتے ہوئے مؤمنين كا عظيم نفع اور صلاح اس ميں ہے كہ وہ صبر سے كام ليں اور دشمن سے مقابلہ بالمثل يا انتقام لينے ميں عجلت كا مظاہر ہ نہ كريں \_ادع الى سبيل ربّك ...وان عاقبتم فعاقبوا ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين

8\_ دشمن كو معاف كردينا اور اس كى دى گئي اذيتوں اور تكاليف سے صرف نظر كرنا ، ايك انتہائي مشكل امر ہے جو كہ صبر و شكيبائي كا تقاضا كرتا ہے\_و عاقبتم فعا قبوا ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين

9\_ ''عن على بن الحسين عليه‌السلام ...و اما حق من ساء ك القضاء على يديه بقول ا و فعل فان كان تعمد ها كان العفو ا ولى بك لما فيه له من القمع و حسن الا دب ... قال عزّوجل '' ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين'' ...فان لم يكن عمداً لم تظلمه ...''(1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ...جس شخص كى بات يا كسى عمل سے تجھے نقصا ن پہنچا ہو اس كا تجھ پر يہ حق ہے كہ اگر اس نے جان بوجھ كرتيرے ساتھ برائي كى ہو تو تيرے ليے بہتر ہے كہ اسے معاف كردے اس ليے كہ يہ معاف كرنا سبب بنے گاكہ و ہ شخص برائي كرنے سے اجتناب كرلے اورايك نيك انسان بن جائے ... خداوند عالم فرماتا ہے :'' ...ولئن صبرتم لہو خير للصابرين ...'' اور اگر اس نے جان بوجھ كر برائي نہيں كى ( تو معاف كرنےكى وجہ سے ) تونے اس پر كوئي ظلم نہيں كياہے\_

اسلام :اسلام كى دعوت دينے ميں صبر 7

انتقام :انتقام ميں صبر 7

تبليغ:تبليغ كے آثار 6; تبليغ ميں صبر 6،7; تبليغ ميں عفو 6

دشمن:دشمنوں كو معاف كرنا 8; دشمنوں كى اذيتوں پر صبر 8، 9; دشمنوں كى اذيتوں كا زمينہ 6;دشمنوں كے ساتھ مقابلہ بالمثل 1،7

دين:دين كى دعوت دينے كے آثار 3

روايت:9

1) تحف العقول ص271، فراز 48، بحارالا نوار، ج71، ص 20، ح 2\_

صبر :صبر كى اہميت 7; صبركى فضيلت 5; صبر كى قيمت 5;صبر كے آثار 7

عدالت:عدالت كى اہميت 1،2

عفو:عفو كى سختى 8، عفو كى قيمت 9

قصاص:قصاص كا شرعى ہونا 4; قصاص كى قيمت 5; قصاص كے شرائط 2;قصاص ميں عدالت 2

كفار:كفار كے ستم كرنے كا زمينہ 3

مؤمنين:مؤمنين كے مصالح 7

مقابلہ بالمثل :مقابلہ بالمثل كاشرعى ہونا 4; مقابلہ بالمثل كى قيمت 5; مقابلہ بالمثل كے شرائط 1،2; مقابلہ بالمثل ميں صبر 7; مقابلہ بالمثل ميں عدالت 1،2

ہدايت:ہدايت كے آثار 6

آیت 127

(وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلاَّ بِاللّهِ وَلاَ تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلاَ تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ)

اور آپ صبر ہى كريں كہ آپ كا صبر بھى اللہ ہى كى مدد سے ہوگا اور ان كے حال پر رنجيدہ نہ ہوں اور ان كى مكاريوں كى وجہ سے تنگدلى كا بھى شكار نہ ہوں \_

1\_ دشمنوں كے آزار واذيت كے مقابلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كاوظيفہ صرف يہ تھا كہ وہ صبر و شكيبائي سے كام ليں انہيں مقابلہ بالمثل كرنے كى اجازت نہيں تھي\_ادع الى سبيل ربّك ...وان عاقبتم فعا قبواو اصبر

گذشتہ آيت ميں خداوند عالم نے تمام مسلمانوں كو مقابلہ بالمثل كرنے كى اجازت دى ہے \_ ليكن

اس آيت ميں صرف پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خطاب كيا ہے اور انہيں مخصوصاً صبرو استقامت كا حكم ديا ہے \_ ان دونوں آيات كے با ہمى ربط سے مندجہ بالا معنى حاصل ہوتا ہے\_

2\_ دينى مبلغين كى ذمہ دارى ہے كہ وہ تبليغ كى راہ ميں پائيدار اور دشمنوں كى اذيت و تكليف كے مقابلے ميں استقامت كا مظاہرہ كريں \_ادع الى سبيل ربّك ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين واصبرو ما صبرك الاّ بالله

3\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا وظيفہ ہے كہ دشمنوں كو دعوت ديتے وقت برترين اور باعظمت ترين راستوں پر گامزن اور ان كا انتخاب كريں \_ولئن صبرتم لهو خير للصابرين واصبر

مندرجہ بالا معنى اس بناء پر ہے كہ گذشتہ آيت ميں مسلمانوں كے ليے قصاص اور صبر دونوں كى اجازت دى گئي ہے ليكن اس آيت ميں شخص پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے اور صرف صبركو جو كہ برترين راستہ ہے مشخص كيا گيا ہے\_

4\_ دشمنان دين كى آزارو اذيت كے مقابلے ميں صبر و استقامت موثرترين جوابى كا روائي اور تبليغ دين كے ليے بہترين راستہ ہے\_ادع الى سبيل ربّك ...وان عاقبتم ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين \_ واصبر

5\_ دشمنان دين كى ا ذيت و تكليف كے مقابلہ ميں صبرو استقامت ، صرف خداوند عالم كى عنايت و مدد كے زير سايہ حاصل ہوتے ہيں \_ولئن صبرتم لهو خير للصابرين \_ واصبرو ما صبرك الا بالله

6\_ دشمنوں كے ظلم ستم كے مقابلہ ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا صبرو شكيبائي ، خداوند عالم كى مدد اور توفيق كامحتاج ہے\_

واصبرو ما صبرك الا بالله

7\_ دشمنان دين كى اذيت و تكليف اور ستم ، بہت زيادہ سخت اوراس كو برداشت كرنا پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے بہت دشوار تھا\_واصبر وما صبرك الا ّ بالله

چونكہ خداوند عالم نے فرمايا ہے : كہ اے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تير ا صبر صرف تو فيق الہى كى وجہ سے ہے ، اس سے مندرجہ بالا معنى حاصل ہوتاہے\_

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، كفار كے حق كو قبول نہ كرنے كى وجہ سے بہت پريشان اور غمگين تھے\_ولا تحزن عليهم

9\_ كفار كى طرف سے مؤمنين كو شكنجہ اور اذيت دينے پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سخت پريشان اور متاثر ہوتے تھے\_

ولا تحزن عليهم مندرجہ بالا مطلب اس بناء پر ہے كہ ''عليہم'' كى ضمير كا مرجع مؤمنين ہوں جو كہ مكّہ كے كفار اور مشركين كى طرف سے سخت شكنجہ واذيت ميں مبتلاء تھے\_

10\_ كفار كے كفر اور حق قبول نہ كرنے پر، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جوغم و حزن تھا خداوند عالم نے انہيں اس پر دلدارى و تسلّى دى ہے\_ولا تحزن عليهم

11\_ لوگوں كى ہدايت پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بہت زيادہ اشتياق تھا\_ولا تحزن عليهم

اس ميں كوئي شك نہيں ہے كہ كفار كے بارے ميں پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا حزن و ملال اس وجہ سے تھا كہ وہ لوگوں كى ہدايت كو بہت زيادہ چاہتے تھے اگر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى يہ چاہت نہ ہوتى تو ان ميں حزن ملال بھى موجود نہ ہوتا \_

12\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوت اور ہدايت كے مقابلہ ميں كفار كا دائماً مكر و حيلہ سے كام لينا \_

ولا تك فى ضيق مّما يمكرون

13\_ كفار كے مسلسل مكرو و حيلہ پر پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا حزن و ملال\_ولا تك ضيق ممّا يمكرون

14\_ دشمن كى اذيت و تكليف اور ستم كے مقابلہ ميں پيغمبراكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، صبر و تحمل كے اعلى ترين مرتبہ پر فائز تھے\_

واصبر ... ولا تحزن عليهم و لا تك فى ضيق ممّا يمكرون

چونكہ صبر اختيار كرنا ، صرف پيغمبر اكرم كے ساتھ مخصوص تھااورانہيں اس كا حكم تھا اور ان كا صبر، الہى مدد اور عنايت كى روشنى سے ميسر تھا \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا صبر ايك مخصوص اور عظيم الشان تھا\_

الله تعالي:الله تعالى كى امداد كے آثار 5; الله تعالى كى توفيقات كى اہميت 6

تبليغ:تبليغ كى روش 4; تبليغ ميں صبر 2

دشمن:دشمن كى اذيتوں پر صبر 1،2،4،5،14; دشمنوں كے ساتھ روش كا طريقہ كار 3،4

دين:دشمنان دين كى اذيت كى سختى 7

صابر:14

صبر:صبر كے مراتب 14

كفار:كفار كى چالوں اور فريبوں كا دائمى ہونا 12،13 كفار كے حق كو قبول نہ كرنے پر غمگين ہونا 8،10;كفار

كے شكنجے 9

مبلغين:مبليغن كى ذمہ دارى 2

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور لوگ 11; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا صبر1،14; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دلدارى 10; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خواہش وچاہت 11; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوتوں كى روش 3;

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دعوتيں 12; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1،3; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كي ضرورتيں 6; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مشكلات 7; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ہدايت گرى 11،12;محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے صبركا زمينہ 6; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے غمگين ہونے كے اسباب 8،9،12

مسلمان:صدر اسلام ميں مسلمانوں كو شكنجہ 9

نيازمندى و ضرورتيں :خداوند عالم كى امدار كى ضرورت 6

آیت 128

(إِنَّ اللّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ)

بيشك اللہ ان لوگوں كے ساتھ ہے جنھوں نے تقوى اختيار كيا ہے اور جو نيك عمل انجام دينے والے ہيں \_

1\_ خداوند عالم كى حمايت اور لطف ، متقى لوگوں كے ساتھ ہے \_ان ّ الله مع الذين اتقوا

2\_ خداوند عالم كى حمايت اور لطف، نيك لوگوں كے شامل حال ہو تا ہے\_ان ّ الله مع ...الذين هم محسنون

3\_ مقابلہ بالمثل كرتے ہوئے عدالت كى رعايت يا معاف و درگذر كردينا ، تقوى و احسان كى علامت اور خداوند عالم كى حمايت جلب كرنے كے اسباب ہيں \_

وان عاقبتم فعا قبوا بمثل ما عوقبتم به ولئن صبرتم ...ان الله مع الذين اتقوا و الذين هم محسنون

4\_ تبليغ دين اور لوگوں كو ہدايت كرنے ميں صبر اختيار كرنا ، تقوى اور احسان ہے \_

ادع الى سبيل ...واصبر ...ان الله مع الذين اتقّّوا والذين هم محسنون

5\_ہدايت كرنے والے اور دين كے صابر مبلغين كو دشمنوں كے آزار و اذيت اور فريب وچالوں كے مقابلہ ميں خداوند عالم كى حمايت و لطف، شامل حال تھا\_واصبر ...انّ الله مع الذين اتقوا و الذين هم محسنون

6\_ احسان اور تقوى اختيار كرنا خداوند عالم كى حمايت و عنايت جلب كرنے كے دو اسباب ہيں \_

انّ الله مع الذين اتقّوا والذين هم محسنون

تقوى اختيار كرنا اور احسان ، ہردو كومستقل جملوں كى صورت ميں ذكر كرنا، اس نكتہ كو بيان كررہا ہے كہ يہ دونوں ،خداوند عالم كى حمايت جلب كرنے كے مستقل اسباب ہيں \_

7\_ دشمن سے انتقام ليتے وقت ،عدل و انصاف كى رعايت كرنا، تقوى اختياركرنے كے مصاديق ميں سے ہے\_

وانّ عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم ...انّ الله مع الذين اتقوا

8\_ تبليغ دين كى راہ ميں دشمن كو معاف كردينا اور انتقام و مقابلہ بالمثل سے چشم پوشى كرنا ، احسان كے مصاديق ميں سے ہے\_وان عاقبتم فعاقبوا ...ولئن صبرتم لهو خير للصابرين ...ان الله مع ...والذين هم محسنون

9\_ متقى اور نيك لوگوں كے ليے خداكى حمايت پر توجہ كرنا، نفسياتى دباؤ ميں جانے سے مانع ہے \_

ولا تك فى ضيق ممّا يمكرون \_انّ الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون

10\_ مختلف رسوم و جاہلانہ اخلاق ميں مبتلاء انسانوں كى تربيت اور انہيں ان سے نجات دينا ، خصوصى تربيتى مراحل كى رعايت كا محتاج ہے\_وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به ولئن صبرتم لهو خير ...واصبر ...ان الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون

جملہ ''ان عاقبتم ...''يہ انتقام اور مقابلہ بالمثل كى محدوديت كو بيان كررہا ہے جو كہ تربيتى كام كا نقطہ آغاز ہے اس ليے صبر اختيار كرنے اور انتقام سے دستبردار ہونے كى تاكيد ہے اور اس كے بعد تقوى اور احسان كا مرحلہ بيان كيا گيا ہے \_ ان نكات كو اس ترتيب سے بيان كرنا ، مندرجہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ہے\_

احسان:احسان كے آثار 6; احسان كے علامات 3; احسان كے موارد 4،8

الله تعالي:الله تعالى كى حمايت كے اسباب3،6; الله تعالى كے لطف كے اسباب 6

الله تعالى كى حمايت :الله تعالى كى حمايت كے شامل حال افراد 1،2،5،9

انتقام:انتقام سے درگذر كرنا8; انتقام ميں عدالت 7

تبليغ:تبليغ ميں صبر 4

تربيت:تربيت كى روش10

تقوى :تقوى كے آثار 6; تقوى كے علامات 3; تقوى كے موارد 4،7

جہلائ:جہلاء كى تربيت 10

دشمن:دشمن سے انتقام7; دشمن سے درگذر كرنا 8

ذكر:الله تعالى كى حمايت كے ذكر كے نفسياتى آثار 9

لطف خدا:لطف خدا كے شامل حال افراد 1،2،5

لوگ:لوگوں كى ہدايت 4

مبلغين:مبلغين كے فضائل 5

متقى لوگ:متقى لوگوں كى حمايت 9; متقى لوگوں كے فضائل 1

محسنين:محسنين كى حمايت 9; محسنين كے فضائل 2

مشكلات :نفسياتى مشكلات كے موانع 9

مقابلہ بالمثل:مقابلہ بالمثل سے درگذر كرنا 3،8; مقابلہ بالمثل ميں عدالت 3

ہدايت كرنے والے :ہدايت كرے والوں كے فضائل 5

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :

آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :

آرزو:ر \_ ك انبياء، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل'' (چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' \_'' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكاروں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

اشاريے (1)

''آ''

آبرو:\_ كى حفاظت ; \_كى ہتك ، اس كے موانع ،15/ 69;اس كا فطرتى ہونا ،15/69;ا س كى اہميت ،15/69

نيز ر\_ك لوط عليه‌السلام

آگ:دنياوى \_ اس كى خصوصيات ،15/27 ; زہريلى \_ ، 15/27نيز ر\_ك جن ، جہنم

آثار قديمہ :\_ سے عبرت ،15/ 79;\_ كى حفاظت ،15/79نيز ر\_ك اصحاب ايكہ ،ظالم افراد ، قوم لوط عليه‌السلام اور مكہ

آخرت:\_ كا آسمان ،14/48; \_ كو جھٹلانے والے 16/ 24،60;\_كى اہميت ،16/ 30; \_كى خصوصيات 14/31،16 /109\_كى دنيا پر برترى ،16/ 30; ; \_كى زمين ،14/ 48;\_كى قدر و قيمت ،15/85; \_ ميں اخروى مقامات اس كا سبب 16/ 122 ;\_ميں حقائق كا ظاہر ہونا ،16/109; \_ميں دوستى ، 14/ 31; \_ميں قطع تعلقات14/31; ميں معاملہ 14/31 ;\_ ان كے دعوے،16/24;ان كا استكبار ،16 /22; ان كا انذار ،16/23; ان كى خباثت ،16/60;ان كى تہمتيں ،16/ 24;ان كا حق كو قبول نہ كرنا16/ 22; ان كے اسرار 16/24; ان كى خود پسندى 16/ 24;ان كى محروميت 16/ 23

نيز ر\_ ك آخرت فروشى ، ايمان ، دنيا ، ذكر ، صالحين ، عمل ، غفلت ، كفراور مشركين

آخرت فروشي:

\_كى ناپسنديدگى 14/3 ;\_ كے آثار 14/3نيز ر\_ ك آخرت اور كفار

آسودہ حال افراد:\_كا انذار ، 16/ 112نيزر\_ك قائدين

آدم عليه‌السلام :\_كے سامنے پہلا سجدہ كرنے والا ،15/30; \_كى تحقير 15/33; \_كى خلقت ،15/ 29; \_كے سامنے سجدہ ;اس كا ترك ،15/32،33 ;\_كو ترك كرنے كے آثار 15/35، 39; \_كے سامنے ملائكہ كاسجدہ 15/ 29،30; اس كا زمانہ ،15/ 30;اس كى مدت 15/30;\_كى نسل ، اس ميں اضافہ 15/40;\_ميں نفخ روح 15/ 40نيز ر\_ك ابليس

آرام و سكون:معاشرتي\_، اس كے آثار ،16/ 112; اس كى اہميت ،16/80; \_كے اسباب ،14/27، 15/98، 16/80

نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام گھر ، زمين اور نعمت

آرزو:باطل \_،اس كے آثار 15/3;مسلمانى \_15/ 2; ناپسنديدہ \_،15/3نيز ر\_ك كفار

آزاد افراد:\_ پر انفاق ،16/ 75;\_كى خصوصيات 16/ 75

آزادي:\_كا سرچشمہ ،16/ 71نيز ر\_ك ، عقيدہ ، قيامت ،متقين اور نعمت

آزمايش:ر\_ك ، آزمايش اور امتحان

آسائش:\_ كے آثار ،16/ 112; \_كى اہميت ،16/80;\_ كى بقاء ، اس كے عوامل 16/114;\_كا سرچشمہ 16/80

نيز ر\_ك اہل بہشت ، متقين اور سفر

آسمان:\_ كے برج،15/ 16; \_كى تبديلي، 14/ 48; اس كا فلسفہ 14/51;\_ كى زينت،15/ 16; \_كا تعدّد ،14/ 2، 10، 19، 32، 48،15/ 85، 16/31، 29، 52; ان كى فضا 16/79; ان كا خالق، 14/ 10، 32،16/ 3; \_كى خبر يں ،15/ 18 ; \_ كى خلقت 14/19،32، 16/3; ان كى حقانيت 25/85;\_ان كى عظمت 14/ 19; ان كا مقصد ،14/19; \_كے دروازے، ان كى وسعت 15/14، 15;\_كا شگافتہ ہونا 14/ 10;\_ كا غيب، 16/ 77; \_كے فوائد 14/32 ،16/22 ، 16/10،65/73; كى حفاظت ، 15/ 17 ،18;\_كے موجودات ، ان كا مالك ،14/2

نيز ر\_ك آخرت ،ابليس ، زمين پر رينگنے والے ، ذكر ، شيطان، شيطان اور قيامت

آفت پذيرى :ر\_ك انسان// آفت كى پہچان:ر\_ك تبليغ ، معاشرے، دين اور شخصيت

آل ابراہيم: 14/36

آل فرعون:\_كا ظلم ،14/6;\_كے شكنجے 14/ 6نيز ر\_ك فرعون اور فراعنہ

آل محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 14/36:\_كى پيروى ، اس كے آثار 14/36; \_كى ولايت ، اس كے آثار 14/ 36نيز ر\_ك ائمہ عليه‌السلام اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم //آرزوئيں :ر\_ك آرزو

آيات خدا16/72:آفاقى آيات 14/10،19،32،33، 15/16، 19، 22، 16/3، 10،11، 12،13،48،65،67، 69، 79، 81; ان كا درك 14/19،ان كى طرف تشويق 16/67 ;آيات انفس، 15/26; \_سے استفادہ اس كى شرائط 16/67، 69، 79; \_سے اعراض ، 15/81، 16/ 72، اس كى سزا 15/83; \_كى وضاحت 16/82; \_كى تكذيب ، اس كے آثار 15/83; \_كا درك ، 16/ 65; اس كا سبب ، 14/15، 16/ 11; اس كى شرائط 14/5،16/67;\_ كى شناخت 15/77; اس كا سبب 15/75; \_كو جھٹلانے والے 15/13،16/104،105; \_كے موارد 15/27، 77 ،16/66;\_كا نقش 14/5

نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ،انگور، اياّم اللہ ، بارش، تعقّل، اونٹ ،حيات ، خرما، عقلمند افراد، قوم ثمود، قوم لوط، گائے ، گنہگار افراد، گوسفند، نباتات، لوط عليه‌السلام ، موت

آيات الاحكام:ر\_ك احكام

آئندہ زمانے كے افراد:\_كا علم ،15/24،25

آئين:ر\_ك دين

''1''

ائمہ عليه‌السلام :\_سے سوال 14/25;\_ كا علم 14/ 25; \_كے فضائل14/ 37،16،72; \_كے مقامات 14/ 24

نيز ر\_ك :آل محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، اطاعت ، امام على عليه‌السلام ،امام مہدي عليه‌السلام اور نعمت

ابتلائ:سختى ميں \_ ; اس كے آثار 16/53نيز ر\_ك بنى اسرائيل

ابراہيم عليه‌السلام :\_صالحين كے زمرہ ميں 16/ 122; \_حنيف 16/120;\_ اور شرك 16/120، 123; \_اور قوم لوط كا عذاب 15/58;\_ اور ملائكہ 15/54، 57، 58;\_ كا اخلاص،16/ 120;\_كا ادب 14/36; \_كا استغفار 14/41; \_كا اضطراب 15/52; اس كا سبب 15/52; \_كى ميانہ روي،16/120، 123; \_كا اقرار 14/38; \_كو نمونہ عمل بنانا ،14/36; \_كا امت ہونا ، 16/120; اس كا فلسفہ 16/120; \_كى اميدواري14/36،15/56;\_ كى اطاعت، 16/ 120 ; اس كے آثار ،-16/121، 122;\_ كا آل ابراہيم عليه‌السلام كا اہتمام كرنا 14/41;\_كا مكہ كے امن كا اہتمام كرنا ،14/35;\_

كا توحيد كيلئے اہتمام 14/ 41; \_كا اہتمام عبادت 14/41; \_كا اولاد كيلئے اہتمام 14/36، 41;\_ كا محبت خدا كا اہتمام 14/ 36;\_ كا نماز كيلئے اہتمام 14/40;\_كے زمانہ ميں بت پرستى ،14/35;\_ كا انتخاب 16/121; اس كے اسباب 16/\_12;\_كو بشارت 15/53، 54،55، 57; \_كا بشر ہونا 15/57; \_كى فكر 14/36; \_كے والد 14/ 41;ان كا ايمان14/ 41; ا ن كى توحيد 14/41; \_كا بيٹا ،اس كے مقامات 15/53; \_كى پرستش 15/54، 57،58; \_كے پيرو كار ، ان كى محبوبيت 14/36; \_كى پيروى ، اس كا فلسفہ 16/123;\_ كا بڑھا پا15/55; \_كى تاريخ 15/ 59; اس كا سبب 15/52; \_كا تضرّع، 14/ 37; \_ كا تعجب،15/54،56;اس كا فلسفہ 15/ 56;\_كا منزّہ ہونا 16، 120، 123;\_ كى توحيد ،16/123; اس كى توحيد عبادى 16/120،123; \_كو وصيت15/ 55; \_كى حق طلبى 16/123، اس كے آثار 16،121،122;\_ كا حلم 14/36; \_كى حمد وثناء 14/ 39; \_كا خاندان ، اس كا اضطراب ،15/52; اس كا خوف 15/52; \_كى خواہشات 15/54; \_سے سكون كى درخواست 15/53; \_كى دعا 14/ 35، 36،37،38،39،40،41; اس كى اجابت 14/39; اس كى قبوليت 14/ 40، اس كا فلسفہ 14/ 36; \_كو تسلّى ،15/ 53; \_كا دين ، 16/120 ، 123; اس ميں اختلاف 16/124،اس كى اہميت ،16/120، 123، اس كى پيروى ، 16/ 123; اس كى پيروى كے آثار 16/ 123; اس كى خصوصيات ،16،123; \_پر سلام 15/ 52; \_كا شرك سے مقابلہ ،14/35،36; اس كے آثار 16/121،122;\_ كى شكر گزارى 16/121; اس كے آثار ،16/121، 122; \_كى صفات ، 15/ 52، 57، 16/121; \_كى عبادات، ان كا دوام 16/120:\_ كا عقيدہ ،15/56،16/ 123;\_ كے علائق ،15، 53 ; \_كا علم 15/58; اس كا دائرہ كار ،15/ 57 ; \_كى اولاد14/35،39; ان كا تعدّد14/ 35 ; ان كى توحيد 14/35;وہ اور بت پرستى ، 14/35; بڑا بيٹا 14/39; \_كى اولاد،14/ 39 ، 15/ 54، 55، 56، 57; \_كے فضائل 14 / 36، 37، 15/53 ، 16/ 120،121،122;\_كا قصہ ، 14/ 37، 15/ 52، 53، 54، 57، 58، 16/120 ; اس سے آگاہى ،15/51; اس ميں خدا كى نشانياں ، 5 1 / 75; اس كے بيان كى اہميت 15/ 51; اس كى اہميت 15/51; اس كى تعليمات 14/35; اس سے عبرت 14/ 35; اس كے فوائد ،15/51; \_كى خدا سے كلام ، 14/36; \_كى ملائكہ سے گفتگو 15/52; \_كى ماں ،14/ 41; \_كے محبوب افراد، 14/36; \_كے زمانہ كے لوگ ، ان كى بت پرستى 14/ 36; ان كى گمراہى ،14/ 36; ان كى گمراہى كے اسباب،16/36; \_كا لوگوں سے سلوك، 14/ 41; \_كے مقامات ،16/121; ان كے اخروى مقامات ،16/ 122 ; \_كے مہمان، 15/ 51، 52،53; ان كى اہميت 15/ 51; ان كى ذمہ دارى 15/57; ان كى خصوصيات 15/52;\_كى مہمان نوازى ، 15/52; \_

كى نسل ، اس كى مكہ ميں سكونت ، 14/ 37; اس كى مكہ ميں سكونت كا فلسفہ 14/ 37; اس كى بقاء ،15/35; اس كى توفيق كيلئے در خواست ، 14/ 37; اس كى محبوبيت كيلئے در خواست ، 14/37; اس كے ليے نعمت كى درخواست، 14/ 37; اس كى شكر گزارى ،14/ 37; اس كے فضائل ، 15/ 53; اس سے مراد ،14/ 37;\_ كى نعمتيں ، 16/ 122; \_كا نقش،16/ 120; \_كى پريشانى ، 14/36; \_كے زمانہ ميں نماز، 14/37;\_ پر ملائكہ كا نزول ، 15/52،53; \_كى خصوصيات 16/120،123;\_ كى ہدايت ، 16/121; اس كے عوامل 16/121;\_كى نااميدى ،14/39،15/54نيز ر\_ك :آل ابراہيم عليه‌السلام ، اسلام ،انبياء، تذكر، عقيدہ، قوم ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،ملائكہ اور نماز

ابليس:\_ملائكہ ميں سے ،15/31; \_قيامت كے دن ، 14/ 22; \_اورآ دم عليه‌السلام 15/33; \_اور آدم عليه‌السلام كو سجدہ ،15/ 31; \_انسان كى خلقت كے وقت، 15/31;\_ كا اختيار15/ 31;\_ كا اخراج،15/34; \_كے دعوے، 15/42;\_ كا ارادہ 15/31;\_ كى مہلت طلب كرنا، 15/36;اس كى اجابت،15/ 37،38; \_كى گمراہى قبول كرنا ،اس كے آثار ،15/42;\_ كا گمراہ كرنا ، 15/39، 40،41،42; اس كا طريقہ ، 15/39; اس كا سبب ، 15/42; اس سے نجات كے شرائط ، 15/40; اس كے عوامل ، 15/39; اس كا دائرہ كار ، 15/40; اس كى جگہ ، 15/39; \_كااقرار، 15/36،39; \_كا پيماں ، 15/36;\_ كى فكر ، 15/33،39; \_كے پيرو كار ، 15/42: ان كا جہنم ميں ہونا ، 15/43; ان كى گمراہى ،15/42; ان كى مدّت، 15/43; ان كو عذاب كا وعدہ ، 15/43; \_كى پيروى ، اس كے آثار ،15/43; \_كى برائت، 14/22:\_ كى نسلى تفريق ،15/33;\_كا ترك سجدہ، 15/32; اس كے آثار ،15/34 ، 35 ، 39 ; اس كا انگيزہ ، 15/ 32، 33; اس كے عوامل ، 15/33; \_كا تكبرّ، 15/ 33; اس كے آثار ،15/34;\_ كا شرعى وظيفہ ، 15/31; \_كى جنس، 15/31;\_ كى دعا ، 15/ 36; اس كى اجابت،15/37; \_كا رجم، اس سے مراد 15/34; \_كى سرزنش ،15/32; \_كا تسلّط، اس كا سبب ،15/42; اس كا دائرہ كار ،15/42; اس كے شامل حال افراد، 15/ 42; اس سے تحفظّ 15/ 42; اس كى نفي،15/42; \_كا مردود ہونا ، 15/34، 35، 36; \_كا عجز، 15/42;\_ كا دنياوى عذاب ، 15 / 36 ; \_ كا عصيان،15/31،32; اس كے آثار 15/34،35; اس كا سبب ،15/32، 33; اس كے آثار ،15/34،35; اس كا انگيزہ، 15/32،33; اس كے عوامل ،15/33;\_ كا عقيدہ ، 15/ 36،39; \_كا علم ، 15/33،40; \_كى عمر، اس كا خاتمہ، 15/38، اس كى طولانى عمر ، 15/36،37; \_كاكفر ،14/22; \_كى سزا، 15/ 39 ; اس كى اخروى سزا ،15/35; اس كى دنياوى سزا ، 15/35; \_كى خدا سے گفتگو ،15/ 32، 37;\_ كى

گمراہى ، 15/ 39; اس كا سبب ، 15/39; اس كے عوامل ،15/39; \_پر نعت،15/34،35;اس كا دن ،15/35;\_ كا مواخذہ، 15/32; \_كى محروميت ، 15/35; \_كى موت ،15/38; \_كى مغضوبيت، 15/35;\_كى مہلت ، اس كا فلسفہ ،15/37،38; \_سے نجات ، اس كے عوامل ، 15/42; \_كا آسمان ميں نفوذ،15/17; \_كا كردار، 15/39;\_ كا وعدہ ، اس كا تخلّف، 14/22; \_كا سقوط، 15/34; اس كے عوامل ، 15/34نيزر\_ك كفار

اتحاد:\_كا معيار ، 14/36

اتفاق:ر\_ك اتحاد

اتمام حجت:\_كے اسباب ، 16/125;\_ كاكردار ، 15/83، 16/113نيز ر\_ك امتيں ، بدكار افراد، خدا ، ظالم افراد ، عذاب، گہنكارافراد، قوم لوط عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام

اجبار:\_كے آثار ،16/106

اجر:ر\_ك پا داش

اجرام فلكي:\_كى اطاعت ، 16/79;\_ كى حركت ، 16/79; \_كا مطالعہ ، 16/79نيز ر\_ ك ، سورج ، چاند، ستارے

احتضار:ر\_ك كفار اور متقين

احسان:\_كے آثار ، 16/30،128; \_كى قدرو قيمت، 16/ 30; \_كى اہميت ،16/90; \_كى پاداش، 16/30;\_ كا ترك، اس كے آثار ،16/90; \_كا مفہوم، 16/90; \_كے موارد ، 16/30،128;\_كى نشانياں ، 16/128نيز ر\_ك ، خدا، رشتہ دار، تعلّقات اور متقين

احكام:14/31،15/94،16/6،7،8،14،67،75،91،92،94، 106،114،115،116;\_ ثانويہ،16/106، 115، ان كا رفع ، 16/115; اس كے شرائط ، 16/115;\_كا تدريجى ہونا 16/67; \_كى تشريع،16/118، ان كا سرچشمہ، 16/115; \_ كا فلسفہ 16/118; \_ كى خصوصيات 16/115

( خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے)

اختلاف:\_كا حل ، اس كى اہميت ،16/39; اس كے اسباب، 16/124نيز ر\_ك ، ابراہيم عليه‌السلام ، انسان، دين، صراط مستقيم، عقيدہ، قيامت ، مشركين اور يہود

اختيار:\_كے آثار 14،15نيزر \_ك ابليس، انسان، جبر و اختياراور دين

اخلاص:\_كے آثار ،15/40; \_كى اہميت 15/41نيز ر\_ك ، ابراہيم عليه‌السلام ، متقين اور مہاجرين

اخلاق:اخلاقى رزائل،16/49

ادب:ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام اور انبياء

ادراك:\_كى اہميت، 16/78; \_كا سبب، 16/78; \_كى قوّتيں ، ان كے خاتمہ كا سبب، 16/108، اس كا فلسفہ، 16/78

نيز ر\_ك ، كائنات ، حق ، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، نعمت اور نوزاد

اديان:\_كى امداد ، 14/47;\_كى كا ميابي،14/26;\_ كى تعليمات،16/51،88; \_كا تعدّد، 14/12; ميں تعطيل 16/124; \_كا تنوّع ،14/12; \_كى جاودانيت ، 14/46;\_ كا صحيح ہونا ، اس كا معيار، 16/\_120;\_كے قوانين،16/88; \_ميں محرّمات 16/118; \_كا نقش، 16/88; \_كا باہمى توافق ، 15/80،16/51،118،123نيز ر\_ك اسلام

ارتداد:\_كے آثار ،16/106; \_كے اسباب 160/107; \_كى بے منطقي،16/107; \_كى دھمكي،14/13; كا سبب ،16/107; \_كا مفہوم،16/106; \_كے موانع، 16/107

ارشاد:ر\_ك تبليغ

ازدواج:\_كے آثار ، 16/72; \_كے احكام، 16/75; \_كا ترك، 16/72; \_كى فطريت، 16/72; \_كے موانع، 150/71نيز ر\_ك قوم لوط و لوط عليه‌السلام

استبداد:كى شكست،14/ 15;\_ كا انجام، 14/15نيزر\_ك فرعون

استدلال:اوامر ميں \_،16/51،\_ كى اہميت ،16/51

استعاذہ:شيطان سے \_،16/98; \_كا فلسفہ، 16/ 98; خدا كا\_، 16/98، اس كے آثار، 16/98، 99، اس كى اہميت،16/ 98; اس كا فلسفہ 16/98;اس كى كيفيت ،16/ 98نيز ر\_ك قرآن

استعداد:

\_كا كردار،14/5نيزر\_ك انسان اور شہد كى مكھي

امور كى تنظيم:\_كا طريقہ، 16/ 51

اندھاپن:ر\_ك دنيا طلب افراد اور مرتدين

انجام:برا\_،16/ 112; اس كا سبب 14/21، اس كے عوامل، 14/28

(خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے)

استغفار:\_كے موارد ، 16/110نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، باپ ، كفر ، مومنين اور ماں

استقامت:\_كے عوامل، 15/98نيز ر\_ك ، ايماں ، دين د، دين داري، خدا كے رسول، سختى ،آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور موحدين

استقلال:\_مالى ،اس كى اہميت، 16/75نيز ر\_ك معاشرہ اور نعمت

استكبار:\_كے آثار،16/22،24;\_سے مراد، 14/21; \_كى ناپسنديدگي، 16/49نيز ر\_ك آخرت ، زمين پر رينگے والے جانور اور قائدين

استہزائ:ر\_ك اسلام ، اقوام، انبياء، خدا، دشمن، قرآن، قريش، كفار ، گنہگار افراد، مبلغين، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين

استہزاء كرنے والے:\_كاانذار، 16/34نيز ر\_ك انبياء، قرآن اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

اسحاق عليه‌السلام :14/39\_كا علم ،15/53; \_كے فضائل، 15/53;\_ كى ولادت، 140/39; \_كى تاريخ، 14/39

اسلام:\_اور دين ابراہيم عليه‌السلام 14/123; \_كا عطوفت پذير ہونا 16/106،155; \_كى كاميابي،16/1; صدر \_ كى تاريخ،14/28،15/6،7،8، 85، 90،94 ،95 ، 16/41،43،101،106،110;\_ كا تجزيہ،اس سے اجتناب ، 15/91; \_كاتجزيہ قبول نہ كرنا ، 15/91 ; \_كى تعليمات، ان كا باہمى ربط ،15/91 ; \_ كى حقانيت،اس كا ظہور، 15/3; \_كى حقيقت ، 16/ 106،23; \_كے دشمن ، ان كى اذيتيں ، 15/ 97، ان كے استہزائ، 15/97، ان كے شكنجے ، 16/110 ; \_كا سہل ہونا ، 16/115;\_كا شرك سے مقابلہ، 16/115; \_كيطرف دعوت، اس ميں صبر ، 16/126 ; \_كى قبوليت اس كے شرائط ، 15/2;\_كا پھيلاؤ ،

اس كا امكان، 16/125;\_ كا كردار، 16/95; \_كى خصوصيات، 16/ 106 ،155 ، 125; \_كا عقل كے ساتھ ساز گارہونا، 16/125;\_ كا علم كے ساتھ سازگار ہونا ، 16/ 125; \_كى احساسات كے ساتھ سازگارى 16/125نيز ر\_ك كفار

اسماعيل عليه‌السلام :14/39\_كى مكہ ميں سكونت،14/37; \_كى ولادت ، 14/39; اس كى تاريخ، 14/39

اسماء صفات:حكيم،14/4،15/25،16/60; حميد،14/801، خلاّق، 15/86; ذوانتقام، 14/47; رؤوف ،16/7، 47;ربّ ، 15/ 92; رحيم، 14/ 43، 15/ 49، 16/7، 18، 47; سريع الحساب، 14/ 51; صفات جلاّلية، 16/ 57، 118; عزيز، 4/ 1،4،47، 16، 60;عليم ، 15/25، 86، 16/ 28، 70; غفور ، 14،36،15/ 49، 16/18; غني،14/8 ، قدير ، 16/ 70; قہار، 14/48، واحد 14/48، وارث ، 15/23نيز ر\_ك دع

اصحاب ايكہ:\_كے صدر اسلام ميں قديمى آثار 15/79; \_سے انتقام ،15/79\_; \_كے پيغمبر ،15/78; \_كا ظلم ، 15/ 78; اس كے آثار ،15/79نيز ر\_ك سرزمين او رمكہ

اصلاح :\_كے آثار، 16/119; معاشرتي\_، اس كى اہميت ، 16/76نيزر\_ك عمل

اصل اباحة :16/115

اصول دين: ر\_ك دين

اضطراب:\_كا رفع ، اس كے اسباب ، 14/ 27نيز ر\_ك ، ابراہيم عليه‌السلام ا،نبياء اور ظالمين

اضطرار:\_كے آثار 16/115; \_كے احكام، 16/ 115; \_ميں بغاوت كرنے والا ، 16/ 115; \_كارفع ، اس كے آثار 16/ 115; \_كے شرائط ، 16/ 115; \_ميں معمول16/115

اضلال:ر\_ك ، بت پرست ، بت ،دولت مند افراد، خداوند عالم ، دنيا پرست ، شيطان ، ظالم افراد ،قرآن اور لوگ

اطاعت:\_كے آثار ،14/ 1،16/ 120; ائمہ عليه‌السلام كي\_ ،16/، 125 ; اس كى اہميت ،14/37،انبياء كى \_، 14/ 44; اس كے آثار 14/44، خداوند عالم كي\_ ،14/1، 16/29، 50/ 52، اس كے آثار ،14/44، اس كى اہميت، 16/69; اس كا سبب، 16/50; اس كے عوامل ، 16/91; قرآن كى \_، 14/1; \_كى طرف تشويق، اس كا طريقہ ، 16/51

اطمينان:\_قلب، اس سے مراد، 16/ 106نيز ر\_ك مومنين اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

اعتدال:\_كے آثار ، 16/120نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام

اعتراف:ر\_ك اقرار

اعداد:سات كا عدد 15/44

افترائ:خدا پر\_ ، 14/ 21،16/56، 57، 61، 62، 105، 116 ; اس كے آثار، 16/ 56; اس كا ظلم ، 16/61; اس كى سزا، 16/61،62; اس كا سرچشمہ ، 16/63;\_ كى مغضوبيت، 16/56، \_كے موارد، 160، 56; \_كے موانع، 16/105

نيز ر\_ك تہمت، جاہليت، دين ،رہبر ، قرآن ، قريش، مشركين، مشركين مكہ اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

افسانہ :ر\_ك قرآن

اقتصاد:اقتصادى ترقي، اس كا سبب،16/112، اس كے عوامل ،16/112، نيز ر\_ك انسان ، غلام ، مكہ اور نعمت

اقرار:حشر كا \_، 15/36، خدائي ودعدوں كى حقانيت كا \_، 14/22; حق كا \_، 14/11/22; اس كا سبب، 16/ 30; ربوبيت كا \_، 16/86، گمراہى كا \_، 15/39; گناہ كا \_، 16/86، قيامت كا \_،15/36; \_كا بے ثمر ہونا 14/22

اقوام:\_كو كسى كے مقام، پر قراردنيا، 14/ 19;اس كا سرچشمہ ، 14/19; \_كا عمل ، اس كے آثار ،15/69نيز ر\_ك قوم ابراہيم عليه‌السلام ، قوم ثمود، قوم لوط عليه‌السلام ، قوم عاد، قوم نوح عليه‌السلام

اكثريت:\_كا گمراہى كو قبول كرنا، 15/40،41; \_كى جہالت، 16/ 38نيز ر\_ك اللہ تعالى ، مشركين اور مشر كين مكّہ

الوھيت:\_غير خدا كى \_ اس كا بطلان، 16/56; \_كے شرائط ،16/21;\_ كا معيار، 16/20، 73نيز ر\_ك خالقيت اور خد

الہام:ر\_ك شہد كى مكھي

امامت:\_كے شرائط، 14/35

امام على عليه‌السلام :

\_كے فضائل ،14/35، 15/41; \_كے مقامات، 14/24نيز ر\_ك ائمہ عليه‌السلام

امام مہدي عليه‌السلام :\_كا ظہور، اس كا دن ، 14/ 5نيز ر\_ك ائمہ عليه‌السلام

امانت داري:ر\_ك جبرائيل

امتحان:\_كا ذريعہ، 14/6، 16/110;\_ شكنجہ كے ساتھ، 14/6،16/110; \_قتل كے ذريعہ،14/6; \_نجات كے ذريعہ، 14/ 6 ; \_قسم سے وفا كے ذريعہ، 16/ 92; \_عہد سے وفا كے ذريعہ، 16/92; \_عظيم ،16/6; \_كا سبب، 16/92;\_ كے مراتب، 14/61نيز ر\_ك انسان، بنى اسرائيل ، خدا اور مومنين

امتوں :\_پر اتمام حجت، 16/113;\_ كى موت ، 15/5،8; \_كے استہزاء ،15/ 11; موحد امت ، 16/120; امت واحدة،16/93; گذشتہ امتيں ، ان كا گمراہى قبول كرنا،16/63; \_كے برگزيدہ افراد ، 16/84، 89;\_ كے صالحين، 16/84، 89; ان كا نقش، 16/ 89;\_ كا ظلم، اس كے آثار، 14/45;\_كا عجز، 15/ 5; \_كا عذاب، 1س كا قانون كے مطابق ہونا ، 16/113; اس كے اسباب، 14/45; \_كا عمل ، اس كى تزيين ، 16/ 63; \_كاانجام ، اس سے عبرت، 14/ 45; \_كے گمراہى ، 16/36; \_كى گواہ، 16/84/ 89; ان كا كردار، 16/ 89; \_كے معصوم افراد 16/84، 89;\_ كى ہدايت ، 16/36; \_كا ہدايت قبول نہ كرنا، 16/36

الہى امداد:\_كے شامل حال افراد، 14/14/،47، 16/110

امن و امان:معاشرتى \_، اس كے آثار، 14،35،16/112; اس كى اہميت، 14/35; اس كے عوامل،16/112; اخروي\_، اس كے عوامل ، 15/46; \_كى اہميت، 15/46نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، علائق، لوط عليه‌السلام ،متقين، مكہ اور نعمت

اموات:ر\_ك مردے

امور:\_پسنديدہ\_ 15/ 16; تعجب خيز\_،16/4،52، 54 ; نا ممكن\_، 16/ 71; \_كا انجام، 16/117;\_ كا استحكام، اس كاسرچشمہ، 14/14

اميدواري:خداوند عالم كى مغفرتوں پر \_،اس كا اہميت15/ 49; خدا كى حمايت پر\_ ،15/97; رحمت خدا پر\_ ،15/ 37، اس كى اہميت، 15/49، 55; اس كے عوامل 15/56، بڑھاپے ميں اولاد كي\_، 15/56; لطف خدا پر\_ 15/ 55،97، اس كى اہميت، 15/55; پسنديدہ\_، 16/81;\_كى اہميت ، 15/50; \_كا سبب ، 14/ 39; اس كى اہميت، 15/50نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، خوف ، دينى قائدين ، گنہگار افراد، اور مبلّغين

انبياء:\_كا استدلال،14/10; اس كا طريقہ ، 14/ 10،11; \_كے اختيارات، ان كا دائرہ كا ر،14/11; \_كا ادب، 14/11; \_كو اذيت، 14/12،14;\_ كا استہزاء كرنے والے ، 15/12،15/35; ان كا ناپسنديدہ عمل ،16/34; \_كا استہزائ، 14/ 9،5/ 11، 12،13; اس كا جرم ،15/12;\_ كى امداد، 14/47; \_اپنى سرزمين ميں 14/14; \_كا اضطراب، 15/52; \_ اور گذشتہ اقوام، 14/ 11; \_اور خدائي امداد، 14/14; \_ اور برہان ، 14/10;\_اور منطقى جواب، 14/11;\_ اور دين كى وضاحت ، 14/4; \_اور خوف، 15/52; \_اور تقليد، 14/10;\_اور كفار كے شبہات، 14/ 11; \_اور دل خواستہ معجزہ، 14/11; \_ اور ہدايت ، 14/4; \_اولوالعزم، ان كے علم كا دائرہ كار ،15/ 52، 57;\_ آنحضرت سے پہلے 15/ 10، 16/43،44،43، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ہم عصر\_،15/ 59;\_ كے انذار ، 16/2; \_كا يماں ، 14/ 11;\_كا برتاؤ ، ان كا طريقہ ، 14/11; \_كے ساتھ برتاؤ، اس كا طريقہ ، 16/35; \_كا انتخاب، 14/11، 16/2; \_كا بشر ہونا، 14/10،11، 15/ 97، 16 /43; \_كى بعثت،14/9، 16/63; اس كے آثار ، 16/ 39، 43، 113; اس كى اہميت، 16/ 36 ; اس كے دلائل، 16/44، اس كا فلسفہ، 16/36، 39; اس كا سرچشمہ، 14/4; \_كى دليليں ، 14/9 ، 13 ، 16/44; ان سے اعراض، 14/15; كى فكر 14/ 11/12; \_كى كاميابى 14/15; \_كى تاريخ 14/9، 10، 15/ 11،16/43، 63، اس كى اہميت، 14/9، اس كے مطالعہ كى اہميت، 15/11; \_كى تاثير پذيري، 15/97; \_كى تبليغ، اس كا طريقہ، 16/ 35; اس سے ممانعت، 14/9; \_كى تعليمات، 14/11،12; ان كے اركان، 16/36، ان سے سو ء ظن، 14/9، ان سے سوء ظن كے آثار،14/ 9; ان پرشك، 14/9، ان پر شك كے آثار، 14/9; ان كا فہم ، 14/4;ان كى خصوصيات، 14/4; \_كى فكرى تقويت، 15/11; \_كى تكذيب، 15/80،16/113; اس كے آثار ،14/45، 15/63،83،16/ 113; اس كا جرم، 15/12; اس كى سزا، 15/83;\_ كا تواضع، 14/11 ; \_ كى توحيد، 14/ 12;\_كا توّكل، 14/12; \_كو دھمكي، 14/13،14; اس كے آثار، 14/13; \_كا حامي، 14/13،14; \_كى درخواست، كا مقام، 16/113; \_كاخوف خدا ،14/14; \_كى خدا شناسي، 14/10; \_كے تقاضے، 14/15; \_كے دشمن، 14/9،13، 63 15، 16 ان كى خواہشات 14، 15 ، ان كا ظلم 14،13;ان كى ہلاكت، 14/13;\_كى دعا، 14/15، اس كى اجابت، 14/ 15;\_ كى دعوتيں ، 14/9، 10،12، 16/2; ان كاردّ، 14/10، ان كا طريقہ 15/71 ;ان كا باہمى توافق،16/36; \_كو تسلّي، 14/14،15/11; اس كا راستہ، 14/12; \_كى رسالت ; اس كا عالمگير ہونا، 16/ 36; \_كا شرك سے مقابلہ، 14/10; \_كا صبر، 14/12;\_ كا علم،اس كا دائرہ كار ، 15/52، 57; \_كے فضائل، 14/11، 12،14، 16/2; \_كا انكار كرنے والے ، 14/ 9; \_كى

كتاب، 16/44; \_كے ساتھ مقابلہ، 14/13;\_ كے مخالفين، ان كے استہزائ، 15/11; ان كے برتاؤ كا طريقہ، 14/10، 15، 11; ان كا باہمى توافق، 15/11;\_ كا مربّي، 14/13;\_ كا مرد ہونا ، 16/43; \_ كا لوگوں ميں سے ہونا 14/113; ان كا نقش 16/113;\_كى ذمہ داري، 14/4،16،13;اس ميں موثر عوامل، 16/113; اس كادائرہ كار 14/4، 16/35;\_ كے مشتركات، 15/80; \_كو جھٹلانے والے ، 15/80; اس كى سزاء 16/36; ان كے انجام كا مطالعہ 16/36; \_كى نبوت ، 16/44; اس كا فلسفہ، 15/10;\_ كى نعمتيں ، 16/43; \_كى نفرين ، 14/15; \_كاكردار، 14/4،15/ 12;\_ كى نہضت، اس كے موانع ، 16/ 63; \_كى ضرورتيں ، 15/11; ان كى معنوى ضروريات،14/41;\_ پر وحي، 14/ 13 ، 16/43،44;\_ كو وعدہ، 14/14،47; ان كو سكونت كا وعدہ، 14/14;\_ كى خصوصيات، 16/ 44; ان كى تحقيق، 16/43; \_كا كار ہدايت، 14/5، 10،16/36; \_كى ہدايات، اس كى تاثير كى شرائط، 16/37; \_كا باہمى توافق،14/5،10،11، 80، 16/35; \_كا لوگوں كے ہم زبان ہونا، 14/4;اس كا فلسفہ، 14/4; \_كى مايوسي، 14/15نيزر\_ك اطاعت، گذشتہ اقوام، خوف، سرزمينيں ، عصياں ، علماء، قوم ثمود، كفر ، مشركين، نعمت، ضرورت، ہدايت قبول نہ كرنے والے اور انبياء ميں سے ہر ايك

انتقام:\_ميں صبر،16/126; \_ميں عدالت، 16/ 128; \_سے در گذر، 16/128نيز ر\_ك اصحاب ايكہ ، خدا، دشمن، ظالم افراداور قوم لوط عليه‌السلام //انحراف:\_سے اجتناب، 16/123نيز ر\_ك انحراف جنسي، دين اور كفار

اندوہ:\_كا رفع ،اس كے عوامل ، 15/ 98نيز ر\_ك : خدا، كفار ، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين

انذار:\_كے آثار،15/ 3;\_ كا ذريعہ، 14/52; عذاب سے \_16/ 45،46،47; اس كا سرچشمہ،16/ 47; نزول عذاب سے \_،140/44،46; برے انجا م سے \_،15/3; زمين ميں دھنسنے سے \_،16/45; كفران نعمت سے \_،16/112; سزا سے \_،14/7; ہلاكت سے \_،15/4نيز ر\_ك آخرت ، استہزاء كرنے والے، امتيں ، انبياء، انسان، بدكار افراد، تبليغ ، تربيت ، حق كاا نكار كرنے والے ، خدا ، خطرہ ، قسم تو ڑنے والے، ظالم افراد، عہد توڑنے والے ، قرآن ، قوم ثمود، قوم لوط عليه‌السلام ، كفار ، كفار مكہ ،آسمانى كتابيں ، كفر كرنے والے ، لوط عليه‌السلام ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، لوگ ، عيش پرست افراد، مشركين، مشركين مكّہ، موسى عليه‌السلام اور نعمت//انسان:\_وں كى آفت پذيري، اس كا سبب،14/52; \_وں كے ابعاد، 15/29، 16/28،32،70،72; \_ وں كى موت ، 16/61; \_نوں كا اختلاف، 16/92 ;\_وں كا اختيار ، 14/3،22،51،15/42، 60، 16/ 9، 33،35،43،93،99،100، 104; \_ں كے اختيارات ، ان كا دائرہ كار،16/75;\_ وہ كى قدر وقيمت ، اس كا معيار ، 16/76; \_ وں كى استعداد ، 16/4;\_وں كے اعضاء ان كا تناسب ،

15/29;\_ وہ كى گمراہى قبول كرنا، 15/ 39 ،0 4،41; \_وں كے امتحان، 14/6; \_وں كى پستى ان كا قانون كے مطابق ہونا ، 16/36;\_ قابل قدر ، اس كى نشانياں ، 16/76، \_ خشك مٹى سے ،15/2،82،33; \_ نطفہ سے 16/4; \_ كا مل ،16/89; \_وں كا سختى ميں ہونا ، 16/ 53; \_ وں كا قيامت ميں ہونا ، 14/21،28; \_ وں كا خدا كى بارگاہ ميں ہونا ، 14/21،28;\_ آسانى كے وقت، 16/54; \_ سختى دور ہونے كے وقت، 16/54;\_ پيرو كار ، ان كى اخروى استعداد، 14/21; ان كا اعتراض، 14/21;ان كا قيامت ميں ہونا، 14/21; ان كى رحم دلّي،16/58; \_وں كا خاتمہ ، 16/61;\_ كى اطاعت، اس كے عوامل، 16/69;\_ كا بدن، 15/29 ;\_ كى ملائكہ پر برترى ، 15/29،30; \_وں كى اخروى پاداش،14/51;\_ وں كى پناہ گاہ، 16/53،81; \_ وں كى پيدائش، اس كا سرچشمہ ، 16/ 4;\_ وں كا بڑھاپا ، 16/70;\_ كا متاثر ہونا، 15/39، 64;\_ \_وں كا تساوى ہونا، 16/71; \_ \_وں ، كا تفاوت، 14/11، 16/54 ، 93; \_وں كى اقتصادى تفاوت، 16/71، 75;\_ وں كا تكلّم، 16/ 4; \_ وں كى تكليف، 15/99;\_ وں كوخبر دار كرنا،15/89; \_ وں كى جہالت ، 16/8، 77، 38 ،78; \_ وں كا اخروى حساب و كتاب، 14/14; \_ وں كا اخروى حشر ، 14/21، 15/25، 36; \_ وں كى حقيقت ، 16/70;\_ وں كے حقوق ، 14/ 33، 16/10;\_ كى حيات ،اس كا تداوم ، 15/25; اس كا سبب، 16/2; اس كا سرچشمہ 15/29; \_ وں كا خالق، 16/4;\_ وں كى خدمت، 14/31; \_ وں كى خطائ، 16/15; \_ وں كى خلقت ، 14/20،15/26،29،16/4، 70; اس كى تاريخ ، 15/ 27، 28; اس كى تدريجى خلقت، 15/29; اس كا عنصر، 15/26; 28،29، 33; اس كا فلسفہ، 16/78; اس كى كيفيت، 15/29; اس كا سرچشمہ ،16/70;\_ وں كى خواہشات، اس كى اجابت، 16/31; \_ وں كى دشمني، 16/4; اس كى حيرت انگيزى ، 16/4; \_ وں كى روح، 15/29; اس كى خلقت ، 2915; \_ وں كى روزي، 16/114; اس كا تفاوت، 16/71; اس كے تفاوت كا سبب، 16/71 ; \_ وں كى حسن پرستي، 16/4، 63;\_ وں كے سامنے ملائكہ كا سجدہ 15/29;\_ وں كى سعادت ، اس كا سبب، 16/ 89; ان كا قانون كے مطابق ہونا ،16/36;\_ وں كى فائدہ مندي، اس كے آثار 16/76;\_ وں كى شخصيت، اس كا نقش، 16/121; \_ وں كى صفات، 14/34، 16/ 54 ،58; \_ وں كى طبيعت، 14/34;\_ وں كا ظلم ، 14/34;\_ وں كا خاندان ، ان كى روزي، 15/ 20 ; \_ وں كا عجز، 14/34،46، 15/22، 84، 16/ 18 ،46، 70، اس كے آثار ،16/ 53 ; \_ وں كى عدالت خواہي، 16/90;\_ وں كا كار عصيان، 16/61; اس كا خطرہ ، 16/81;\_ وں كى عظمت ، 14/ 33;اس كا سبب، 15/29;\_ وں كا عقيدہ، 14/18، 16/93;\_ وں كے علائق، 15/ 48 ; \_ وں كا علم، 16/70;\_وں كا عمل، 14/ 38، 16/ 91

،93; \_ وں كا غضب، اس كاغصہ كو كنٹرول كرنا، 16/58;\_ وں كى غفلت ، 16/90;\_ وں كى فراموشي، 16/70;\_ وں كا انجام، 16/28، 30، 32، 16/70;\_ وں كے فضائل ،14/32، 33، 34، 15/20 ،29، 16/5 ،11 ،12 ،13،14،15،18، 69;\_ وں كى فطريات، 15/69 ،16/53 ،72، 90; \_وں كا فہم، اس كا تفاوت، 16/102;\_ وں كى كرامت، 16/81;اس كا سرچشمہ، 15/29;\_ وں كا كفران، 14/34; \_ وں كى اخروى سزا، 14/ 51; \_ وں كے ميلانات، 15/39 ،39، 16/6، 14،63،95;\_ وں كى گمراہي، 15/40، 89;\_كى مالكيت اس كا دائرہ كار، 16/75;\_ وں كا اخروى مؤاخذہ، 16/ 93;\_ وں كا مجادلہ كرنا، 16/4;اس كى حيرت انگيزي، 16/4;\_وں كا مربي، 14/ 18; \_ وں كى موت، 14/20، 16/61، 70;\_كى مسئووليت ، 14/22، 51،15 /93 ، 16/89، 93; ان كى معاشرتى مسئووليت، 16/90;\_ وں كے مصالح، 16/71،72، 95; \_وں كى معيشت، اس كى فراہمي، 15/20;\_ وں كے مقامات، 15/29، 30 ،16/81;\_ وں كى مقہوريت، 16/70;\_ وں كے منافع، 16/81; \_ وں كا موعظہ اس كى اہميت 16/90;\_ وں كى نعمتيں ، 14/34;\_ وں ميں نفح روح،15/29; اس كے آثار، 15/29; اس كا سرچشمہ، 15/29; \_ وں كا نقش، 14/7، 18، 15/ 42;\_ وں كى پريشاني، 16/111;\_ كى ضروريات ، 14/33 ، 16/14، 115; ان كى فراہمي، 14/33، 34،39، 16/9 ،11، 14، 80، 81; ان ميں بعض كى فراہمي، 14/34; اس كى اخروى ضرويات، 16/ 111، اس كى دائمى ضروريات ، 16/81، ان كى مادّى ضرويات ، 14/ 34 ، 16/9 ،71 ،81; ان كى معنوي، ضروريات، 14/31 ،41، 16/9، 64 ، 89، 90،98، 11،121 ،125; \_وں كى ولادت ، 16/78;\_ وں كى خصوصيات، 15/29، 39، 16/ 28، 35;\_وں كى ہدايت، 14/1، 25، 15/10، 16/43; اس كى اہميت، 15/12، 16/15 ; \_ وں كو خبردار كيا جانا، 16/19نيز ر\_ك خلقت، ابليس، تذكر ، خدا، ذكر ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور نعمت

انفاق:\_كى اہميت، 16/75;آشكار\_، 16/75;اس كى اہميت، 14/31،16،75، اس كى قدر و قيمت، 14/31;حلال چيزوں سے \_، 14/31; ماتحت افراد پر \_،اس كا ترك، 16/71; پنہاني\_، 16/ 5 7 ; اس كى قدر قيمت، 14/31،16/75; اس كى اہميت، 14/31; ثروت مندى كى حالت ميں \_ ،16/75; اس كى اہميت،16/75، موت سے پہلے \_، 14/31; واجب\_، 14/31; اس كى اہميت ، 14/31، 16/75 ; \_ كا ترك ، اس كى حقيت ، 16/71; \_كى تشريع، اس كى تاريخ، 14/31; اس كا مكہ ميں ہونا، 14/31;\_كيطرف دعوت، 14/ 31; \_ كا سبب، 14/31;\_ كے شرائط، 14/31نيز ر\_ك آزادافراد، حلال چيزيں اور ضروريات//انگور:\_كا پاني، 16/67; \_ كى قدر و قيمت، 16/11; \_كا آيات خداوندى ميں سے ہونا،16/67;\_ كا درخت، اس كو اُگانے والا،16/11; اس كا اگنا،

16/11; اس سے عبرت، 16/67; اس كے فوائد، 16/67; \_ كے محصولات ، 16/67; ان كا تنّوع، 16/67; \_كے فوائد، 16/67نيز ر\_ك شراب

انگيزہ:\_كے عوامل 14/23،31

اولياء اللہ:\_ كى قبض روح، 16/ 32

اہل عذاب:ر\_ك عذاب اہل كتاب:ر\_ك قرآن

اياّم اللہ:14/6\_كى اہميت،14/5;\_اور آيات خدا، 14/5; \_سے مراد، 14/5;\_كا نقش، 14/5نيز ر\_ك :تذكر، ذكر ، شكر كرنے والے اور صابرين

ايمان:\_ كے آثار ، 14/10،11،27، 52 ،15/77، 16/97، 99،105،107;\_ ميں استقامت، اس كى اہميت، 16/106;\_ كى اہميت، 14/10،23;\_ سے اعراض اس كے موانع، 16/107;آخرت پر\_اس كى اہميت، 16/23; اس كے دلائل، 16/22; اس كے موانع،16/22; قرآن كے كچھ حصّہ پر\_ 15/91; توحيد پر \_، اس كا پيش خيمہ، 16/74، اس كے عوامل 16/71; سختى ميں \_، 16/54، قلبي\_، اس كى اہميت،16/106;\_اور عمل صالح، 14/18، 23;\_ ميں سبقت لينے والے ، 15/24;\_ كى تاثير اس كے شرائط، 14/27;\_ ميں ثابت قدم،14/27; \_كا مقام ، 16/23; \_ كى حفاظت، اس كى اہميت، 16/110; اس كے عوامل،16/110; \_ كى طرف دعوت، 14/10; \_ميں سستي، اس كا سبب16/94; \_كى مہلت، 15/8; \_كے فوائد، 14/10; \_سے محروم افراد، 15/44 ;\_كے مراتب،15/99;\_كا معيار، 16/106; \_ كى نشانياں ، 16/119;\_ كا نقش، 15/88

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائي

اہل جہنم:14/ 16، 29، 30، 15/ 43، 16/ 29\_ كا مشروب، اس كى كيفيت، 14/ 17; \_ كى اقسام، 15/ 44; \_كا پيراہن، اس كى بو، 14/ 50،\_ كى تشنگى (پياس) ، 14/17;\_كى جاودانيت، 14/17; \_كاجزع، (گريہ و زاري) اس كا بے فائدہ ہونا،14/21;\_ كا صبر، اس كا بے ثمر ہونا، 14/21; \_قيامت ميں ، 14/ 21;\_اور موت، 14/17; \_ كى سرزنش، 14/ 22; \_كى قبض روح ، 16/28;\_ كى گمراہى ، اس كے عوامل ، 14/ 22; \_ كا ايك دوسرے كو پہچا ننا ، 14/ 21; \_ميں ورود ، اس كى كيفيت ، 15/ 44نيز ر\_ك جہنم//اہل تشيع:\_كے فضائل ، 14/ 37، 15/ 42; \_كے مقامات، 14/ 24

اشاريے (2)

''ب''

باپ:\_كيلئے استغفار،14/14/;\_ كى ولايت، 16/59نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام

باديہ نشين افراد:\_ كى تعمير منازل ،16/80

بارش:\_كا برسنا، 15/22، 16/10،65;\_آيات الہى ميں سے ، 16/11; اس كے عوامل، 15/23; اس كا سرچشمہ، 15/22،16/65;\_كى تقدير،15/22;\_ كے فوائد،15/22، 16/10،65;\_كا سرچشمہ، 14/32،16/10; \_ كا نقش ، 14/32

سامان كا حمل و نقل:ر\_ك چوپائے اور اونٹ

دينا كى طرف بازگشت:\_ كى درخواست، 14/44

باطل:\_كى وضاحت، اس كے عوامل، 16/124; \_كى تشخيص، اس كا طريقہ 14/26نيز ر\_ك ، آرزو، حق ، عقيدہ، قياس، كفار اور مشركين

بت پرست افراد:14/35،36;\_كا اضلال، 14/36نيز ر\_ك ، بت پرستي

باطل معبود:\_وں سے روگرداني، 16/ 36; \_وں كى بے شعوري، 14/ 10;\_وں كا بطلان، 16/ 27; \_وں كا تعدد، 16/ 20،21; \_وں كى تكذيب، 16/ 86; \_وں كى جہالت، 16/ 21، 56; \_وں كى حمايت ، 16/ 27; \_وں كى رازقيت، 16/ 56; \_وں كا سہم المال 16/56; اس كى مذمت 16/56;\_سے شكايت، 16/ 86; \_وں كى عبادت، 16/ 73; \_وں كا عجز; 16/ 20، 73; \_وں كے ساتھ مجادلہ، 16/ 86; \_وں كى مخلوقيت، 16/ 20; \_وں كا مردہ ہونا، 16/ 21; \_اور خالقيت، 16/ 20;\_اور رازقيت، 16/ 56، 73;\_كا نقش ، 16/ 68نيزر\_ك خوف، عقيدہ، مشركين اور سچے معبود

بت پرستي:\_ كے آثار ، 14/36; \_كى تاريخ ،14/35;\_كا پھيلاؤ ،اس كى پريشانى ، 14/36; اس سے محفوظ رہنا، اس كى درخواست، 14/35،36نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام اور مشركين مكہ

بھروسہ:خدا پر\_ ،16/76نيز ر\_ك موجود ات

بادل:\_كا برسنا،15/ 22; اس كے اسباب 15/22; \_ميں پانى كا جمع ہونا، 15/22; \_كى حركت،اس كے عوامل 15/22; \_كے فوائد،15/22

بتوں :\_كا گمراہ كرنا، 14/36نيز ر\_ك بت پرستي

بخشش:ر\_ك مغفرت

بدعت:\_كے آثار ، 16/116;\_ كى مغفرت، اس كے شرائط ، 16/119; \_ميں جہالت، 16/119; \_ كا حرام ہونا،16/116;\_ كى حقيقت، 16/116; \_كا زياں ، 16/117;\_ كى سزا، 16/117; \_كے منافع ،ان كى بے قعي، 16/117; \_كا سبب، 16/116;\_ سے نہي، 16/116نيز ر\_ك بدعت پيدا كرنے والے

بدعت پيدا كرنے والے:16/35\_ں كا عذاب، 16/117;\_ں كى محروميت، 16/117نيز ر\_ك بدعت

بدعت پيدا كرنا:ر\_ك بدعت پيدا كرنے والے اور مشركين

بہترين\_، 14/23،16/32نير ر\_ك اہل بہشت

بہرہ پن :ر\_ك دنيا طلب افراد اور مرتدين

برائياں :\_وں كى تزيئين ، اس كے عوامل ، 15/ 39;\_ وں سے نفرت، 16/ 63بيت المال:16/10

بيٹي:\_سے نفرت، 16/ 62; \_ كى زندہ در گوري، 16/59; اس كى ناپسنديدگى ، 16/ 59نيز ر\_ك جاہليت، خدا ، لڑكى كا قتل، لوط عليه‌السلام اور مشركين بے جا توقعات:15/ 8

بيٹا:ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، بنى اسرائيل اور علائق

بيٹے سے محبت:ر\_ك مشركين اور مشركين مكہ

برائت:ر\_ك ابليس، شرك اور شيطان

بڑھاپا:\_كے آثار ، 15/54،55، 16/70;\_ميں جہالت ، 16/70;\_ميں ضعف،16/70;\_ميں فراموشي، 16/70; \_ميں اولاد، 14/39، 15/ 54 ; اس سے تعجب ، 15/54، 56نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، اميدوارى اور انسان

بدكار افراد:

\_كى مغفرت، 16/119; \_پر اتمام حجت، 16/48; \_كو انذار ، 16/47;\_كا خوف، 16/47; \_ كا عذاب،16/45; اس كا حتمى ہونا، 16/45، 46; ان كا دنياوى عذاب ، 16/47; \_كى ہلاكت، 16/47; ان كى ہلاكت تدريجى ، 16/47

بدن:\_بہشت ميں ، 15/47; اس كى خلقت، 15/29; \_ميں موثرعوامل، 16/58نيز ر\_ك انسان

بھائي چارگي:\_كے عوامل،15/47

برترى كى خواہش:ر\_ك مشركين

برگزيد گى :\_كا معيار ، 16/121نيز ر\_ك ابراہيم، عليه‌السلام انبياء، برگزيدہ افراد، شرك كرنے والے ، صبر كرنے والے اور عمل

برہان:\_ان 14/10; \_عقلى ، اس كى اہميت ، 16/125نيز ر\_ك انبياء ، تبليغ اور دعوت

بسملہ:\_كے آثار ، 16/98

بشارت:بے اولاد افراد كو \_، 15/55; پاداش كى \_،14/7; سرور كى \_، 16/32; سلامتى كي\_ ،16/32; عالم بيٹے كى \_15/53; بيٹے كى ولادت كى \_، 16/58; \_كے عوامل ، 16/89

خاص موارد ميں خود موضو ع ميں تحقيق كى جائے

بشر:ر\_ك انبياء، انسان، كفار مكہ، مشركين مكہ، نبوت اور وحي

بيٹى كا قتل:\_ كا ظلم ، 16/ 61نيز ر\_ك جاہليت

بصيرت:\_ كى قدر و قيمت، 15/72; اہل\_اور موجودات كے رنگ كا تنوع، 16/13

بعثت:ر\_ك انبياء، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور لوگ

بلائيں :معاشرتي\_،16/112; طبيعي\_، ان كا سبب، 15/4بندگان خدا:15/45;\_كاگمراہ نہ ہونا ، 15/40، 41; \_كا تقرّب، 14/31;\_كى دعوت، 14/31; \_كى كمى ، 15/40; \_ كى مصونيت، 15/42;\_ كى نشانياں ، 14/31

بندگى :ر\_ك عبوديت

بنى اسرائيل:\_كى تاريخ سے آشنائي، 14/9;\_ كا امتحان، 14/6;\_كى اذيت، 14/6;\_كى آزمائش، 14/ 6 ; \_ اور قوم ثمود كى تاريخ، 14/9; \_اور قوم عاد كى تاريخ ، 14/ 9; \_اور قوم نوح كى تاريخ ، 14/9; \_كى غلط فكر ، 14/8; \_كے بيٹے ، ان كا قتل ، 14/6;\_كى تاريخ، 14/6;\_كو تذكر ، 14/9;\_كو تاكيد ، 14/7;\_كى خواتين، ان كا حيائ، 14/6 ; \_ كى سرزنش، 14/9;\_كا شكنجہ، 14/8; \_سے عبرت نہ لينا، 14/9; \_كا كفر، 14/8; كى گمراہي، 14/5; \_ كى نجات، 14/6،7; اس كے عوامل ، 14/6;\_كى نعمتيں ، 14/6،7;\_كو نہي، 14/8;\_ كى ہدايت، 14/5;\_اس كى اہميت،14/5ينز ر\_ك ، تذكر، ذكر ، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور موسي عليه‌السلام

بہشت:\_كے باغات،15/45; ان كا تعدّد، 14/23، 16/31 ; ان كا تنوع، 15/45; \_ كے تخت، 15/47;\_ميں ہميشہ رہنے والے ،14/23 ، 15/48،16/31;\_ كى جاودانيت، اس كے شرائط 14/23، اس كے عوامل، 14/23; \_كے چشمے ، 15/45; ان كا تنوع، 15/45;\_ كے درخت، 14/23; كى طرف دعوت، 15/46 ، 16/32; \_ ميں كينہ كى برطرفي، 15/47; \_كى صفات، 14/23، 16/ 31;\_كے اسباب، 14/23 ،15/ 45 ، 16/31، 32; \_ كى نعمتيں ، 15/45، 16/31; اس كى مادى نعمتيں ، 15/48; اس كى معنوى نعمتيں ، 15/48;\_كى نہرين، 14/32، 16/31

نيزر\_ك: بدن، اہل بہشت، تذكر، مومنين، متقين اور مشركين

اہل بہشت:14/23،15/45،46،16/324;\_كى آسائش ، 15/47،48; \_كابرتاؤ ، اس كا طريقہ، 14/23;\_كى محفل، 15/47; \_اور كينہ، 15/47;\_ كا تحيت و سلام، 14/23;\_ كى خواہشات ، ان كى اجابت، 16/31;\_ كا رفاہ، 15/48 ; \_كے تعلقات، 14/23; \_كو سلام، 14/23;\_كا سلام ، 14/23;\_كى محبت، 14/23نيز ر\_ك بہشت

بے تقوي:ر\_ك تقو

بے ديني:\_كے آثار ، 16/88

خوف:ر\_ك خوف

بيماري:\_كى شفائ، اس كے عوامل، 16/69نيز ر\_ك قلب

بينائي:\_ كى اہميت، 16/78;\_ كا نقش،16/78ر\_ك نعمت اور نوزاد

''پ''

پاداش:

\_سے استفادہ، 16/97;\_اخروي، 16/41; اس كى قدر و قيمت، 16/30;اس كے عوامل، 14/51، 16/97; \_دنياوى ، اس كى قدر و قيمت، 16/30; \_ مادّى اس كا وعدہ، 14/10; \_معنوى ، اس كا وعدہ، 14/10;عمل كے متناسب\_ ،14/51;\_كا سبب، 14/51، 15/93;\_كے عوامل ، 14/51، 16/96 ، 97; \_كے مراتب، 16/41، 96; \_كا سرچشمہ، 16/52;\_كے اسباب ، 16/41

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائي

پاكيزگي:\_كے آثار ، 15/59;\_كى نشانياں ، 15/60نيز ر\_ك پاكيزہ افراد اور لوط عليه‌السلام

پاني:\_سے استفادہ ،16/10; \_كے فوائد ،14/32 ، 16/11،65; \_كے منابع ،14/32، 15/22 ، 16/10،65;پينے كا\_، اس كے منابع ، 15/ 22نيز ر\_ك بادل اورانگور

پرہيز گار افراد:ر\_ك متقين

پرہيزگاري:ر\_ك تقو

پاكيزہ افراد:\_كا استقبال، 16;\_كا خاندان، ان كا حق كو قبول نہ كرنے كا امكان، 15/60;ان كے فساد كا امكان، 16/60;ان كا كفر كا امكان، 15/60;\_ كے ساتھ رشتہ دارى ، اس كے آثار ،15/60; اس كا نقش، 15/60;\_كى موت، 16/32نيز ر\_ك پاكيزگي

پائيداري:ر\_ك استقامت

پريشاں :ر\_كا رفع ، اس كے اسباب، 14/ 27نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، گذشتہ اقوام، انسان، بت پرستي، سرنوشت، شرك ، كفار ، لوط عليه‌السلام اور محمد صلعم

پنہانى طور پر باتيں سننا:ر\_ك جن اور شيطان

پركھنا:\_كا معيار، 16/41

پرستش:ر\_ك عبادت

پرندے:\_وں كى پرواز،16/79;\_وں كا مطالعہ، 16/ 79 ;\_وں كا سرچشمہ، 16/79;\_وں كا محافظ، 16/79

پشم:ر\_ك چوپائے،حيوانات، اونٹ، گائے، گوسفند اور نعمت

پشيماني:

\_كے عوامل،140/22، 15/2،3نيز ر\_ك كفر ، گناہ اور قيامت

پليدگي:ر\_ك آخرت اور مشركين

پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :ر\_ك آنحضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

پيغمبران:ر\_ك انبياء

پيمان:ر\_ك عہد

پستي:ر\_ك ذلت

پہاڑ:\_وں كا استقرار ، 15/19; \_وں ميں سكونت ، 16/ 81; \_وں كى اہميت، 16/ 15; كو ہستانى پناہ گاہ، 16/ 81; \_وں كى پيدائش ، اس كى تاريخ ، 15/ 19; \_وں كى خلقت، 15/ 19، 16/ 81 ;اس كا فلسفہ ، 15/ 19، 16/ 15; \_ كے فوائد، 15/ 19، 16/ 15نيز ر\_ك نعمت

پھل:\_وں كا اگنا، اس كے عوامل، 14/ 32; اس كا فلسفہ، 14/ 32; اس كا نقش ، 14/ 32نيزر\_ك تغذيہ اور نعمت

''ت''

تاريخ:\_كے تحولات ، ان سے آگاہى كے آثار ، 15/11; ان كى شناخت، 15/77; ان ميں موثر عوامل ، 14/14، ان كا سرچشمہ، 14/6، 15/4، 16/26 ; \_ كا تكرار 16/63;\_ سے عبرت، 14/45 ، 15/ 75، 76،77، 16/36;\_ كے فوائد، 14/ 9 ، 45 ، 15/77;\_كا مطالعہ ، اس كے آثار ، 16 / 36; اس كى اہميت، 15/76;\_كے مخفى گوشے ، 14/9 ;\_كا نقل، اس كى اہميت، 15/51; اس كے فوائد، 15/51

تمام نقلى تاريخ كے موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائي

تبليغ:\_كے آثار ، 16/126;\_كى آفت شناسي، 15/13، 16/125;\_ كا ذريعہ، 16/125;\_ كے اركان، 16/ 125;\_ميں انذار ،15/98;\_ميں عطوفت پذيري،16/125;\_ميں برہان، 16/125;\_كى تاثير ، اس كے موانع، 16/125;\_مخاطبين كے متناسب، 16/125;\_ميں حكمت، 16/125;\_كا طريقہ ، 14/4، 16/32،47،125،127;اس كو استعمال كرنے كے آثار ، 16/125;\_كے شرائط، 15/13،85;\_ميں صبر ، 16/126 ،127 ،128; \_ميں صراحت، 15/94،16/35،82;\_ميں عفو، 16/126; \_ميں جذبات، 16/125; \_ميں لوگوں كى تہذيب، 14/4;\_ميں قاطعيت، 15/94; \_

ميں احسن مجادلہ، 16/125;\_ميں موعظہ، 16/ 125نيز ر\_ك :ابراہيم عليه‌السلام ،انبياء، دين ، دينى قائدين ،شرك اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

تجاوز:\_سے اجتناب، 16/90;\_كا پيش خيمہ، 16/90; \_ كى ناپسنديدگي، 16/90;\_سے نہي، 16/90

تجاوزكرنا:ر\_ك كفار

تجربہ:\_كا نقش، 16/78

تدبير:ر\_ك خد

تہذيب و تمدن:\_كے آثار14/ 10; \_كى اہميت، 16/ 125; \_اور عقيدہ، 14/ 10نيز ر\_ك انبياء اور تبليغ

تذكر:\_كے آثار ، 16/17;\_كا ذريعہ، 14/25;بہشت ميں خواہشات كے پورا ہونے كا \_،15/48;ايام اللہ كا \_، 14/5;گذشتہ اقوام كى تاريخ كا\_، 14/9;بنى اسرائيل كى تاريخ كا \_،14/9; قوم ثمودكى تاريخ كا\_، 14/9 ;قوم عاد كى تاريخ كا \_، 14/9;قوم نوح كى تاريخ كا \_،14/9;خلقت انسان كا \_،15/28;ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كا \_، 14/ 35; متقين كى سعادت كا \_،16/22; كفار كى شقاوت كا\_، 16/32;قصہ ابراہيم عليه‌السلام كا\_، 14/35; قصہ موسى عليه‌السلام كا \_،14/6;\_كے عوامل ، 15/9،16/24

نيزر\_ك صاحبان عقل بنى اسرائيل اور ضرورتيں

تربيت:

\_ميں نمونے ،16/32;\_ كا طريقہ ، 14/97 ،15/50،51، 16/32،90،128;\_كا پيش خيمہ، 16/81ينز ر\_ك: جاہل افراد

ترحم:ر\_ك كفار اور مشركين

تزكيہ:\_كى اہميت، 16/76

تسبيح:ر\_ك خدا، ذكر، عبادت اور موجودات

تسليم:\_كے آثار ، 16/116; خدا كے سامنے\_، 16/ 81; اس كے آثار ، 16/ 120; اس كى اہميت، 16/81; اس كا پيش خيمہ، 16/48،81; اس كا انجام ، 15/2;\_ كا مقام ، اس كى اہميت، 16/81نيز ر\_ك :حق ، دين، عذاب اور مشركين

تضرّع:ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، دعا اور سختي

تعاون:\_كے آثار، 16/ 72; اجتماعي\_، اس كا ترك، 16/ 72; خانداني\_، 16/ 72

تعصّب:ر\_ك گذشتہ اقوام

تعطيل كا دن:ہفتہ وار\_، اسكى تاريخ، 16/124نيز ر\_ك اديان، سينچر اور يہود

تعقل:\_كے آثار ،14/52، 15، 75، 16/ 12،67;\_ كى اہميت، 16/12،79،80،81; خلقت ميں \_ ،16/ 12; آيا ت خدا ميں \_، 15/ 75; زندگى ميں \_، 16/80; تاريخ ميں \_، 15/75، سايوں ميں \_ 16/81; طبيعت ميں \_، اس كى اہميت، 16،12; صحيح\_، اس كا نقش، 16/123; \_ كى طرف دعوت ، 15/75; \_كے موانع، 15/72نيز ر\_ك تفكر او رمومنين

تعليم:ر\_ك تعليم

تعلم:\_ كا پيش خيمہ، 16/78نيز ر\_ك كشتى رانى اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

تعليم:\_كا طريقہ، 14/ 19،24

تعمير منزل:\_ كى تاريخ، 15/82; \_كا فلسفہ، 16/ 80نيز ر\_ك باديہ نشين افراد، گھر ، قبائل اور قوم ثمود

تعظيم:\_كى نشانياں ، 15/29

تفرقہ:ر\_ك اختلاف

تقرّب:\_خدا ، اس كے عوامل ، 15/ 42; اس سے محروم افراد، 14/36نيز ر\_ك بندگان خدا اور مومنين

تقليد:قائدين كي\_، 14/21; علماء كى \_، 16/43; گمراہوں كى \_، 14/21; مستكبرين كي\_،14/21; اس كے عوامل، 14/21; آباو و اجداد كي\_، 14/10; اندھى \_، 14/10،21; اس كے آثار ، 14/ 21; ناپسنديدہ 14/10; واجب\_، اس كے دلائل ، 16/43نيز ر\_ك گذشتہ اقوام، انبياء، كفار اور گنہگار افراد

تقوي:\_كے آثار ، 15/45،46،47،69، 16/ 30، 31، 128;\_كى قدرو قيمت، 16/ 2، 30;\_ كى اہميت،16/2،31; عدم تقوي، اس كے آثار،15/69; \_كى پاداش، 16/30; \_ كى دعوت ، 15/69، 16/2; \_كا پيش خيمہ، 16/ 2; \_كے

موارد، 16/128; \_كى نشانياں ، 16/128

تقيہ:\_كے احكام ، 16/ 106، \_كى اہميت، 16/106;\_ كا جواز، 16/ 106;\_ كى ممنوعيت، 16/ 106نيز ر\_ك عمار ياسر

تفكر:\_كے آثار ، 16/42،69; \_كى اہميت، 15/ 44، 69; \_كى طرف تشويق، 16/69، عالم طبيعت ميں \_، 16/11; 69; اس كے آثار ، 16/69; اس كى اہميت، 16/11; كفر كے رہنماؤں كے انجام ميں \_، 14/28; كفر كرنے والوں كے انجام ميں \_، 14/28; قرآن ميں \_، اس كے آثار ، 16/44;ديني\_، اس كا پيش خيمہ، 16/110; \_كى طرف دعوت ، 16/69; \_كا پيش خيمہ، 16/ 11;\_ كے مراتب ، 16، 13; \_ كا نقش، 16/81نيز ر\_ك متفكرين

تكامل:\_ كا پيش خيمہ، 16/89;\_ كے عوامل ، 14/ 5، 16/32، 97نيز ر\_ك حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

تكبّر:\_كے آثار ، 15/33نيز ر\_ك ابليس، كفار اور متقين

تكليف: (شرعى وظيفہ)\_كى عموميت، 15/99، 16/ 125;\_كا رفع، اس كے شرائط ،16/115; اس كے عوامل، 16/ 106، 115;\_ پر عمل ، اس كا پيش خيمہ، 16/115; اس كے عوامل ، 16/106، 115; \_ پر عمل ، اس كا پيش خيمہ، 16/91; \_ميں قدرت ، 16/ 115; اہم ترين\_، 14/31، 37،40نيز ر\_ك ابليس، انسان، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مضطر اور ملائكہ

تمثيل:ر\_ك قرآنى مثاليں

تمدّن:\_ تاريخ، 15/67نيز ر\_ك لوط عليه‌السلام

توبہ كرنے والے افراد:\_كى مغفرت ، اس كا پيش خيمہ، 16/ 119نيز ر\_ك توبہ

تواضع:\_كا ملاك ، 15/88نيز ر\_ك انبياء، مومنين، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور نعمت

توبہ:\_كے آثار ، 16/ 110،119، بے نتيجہ\_، 14/ 44;\_ كى قبوليت ، اس كے شرائط، 16/119

نيز ر\_ك توّابين

توحيد:

\_ كے آثار ، 16/51،52;\_ كا اعلان، -16/ 51; \_كى اہميت، 14/ 52، 15/75، 77، 16/2، 51،

77;\_ افعالى ، 15/ 23; 25، 16/3، 10، 14 ،73;\_در خالقيت ، 15/ 86،16/ 3، 7;\_ دررازقيت، 16/ 73; \_ذاتى ، 16/51;\_ ربوبي، 14/18; اس كے دلائل، 14/ 34، 16/7; اس كى تكذيب كرنے والے ، 16/54;\_عبادي، 16/ 22، 51،73; اس كيطرف دعوت، 16/ 36; \_كى دعوت، 16/2،51;\_ كے دلائل ، 14/32،33، 52; 16/ 3، 4، 10، 11،13، 22، 52، 53; \_كا پيش خيمہ ، 14/ 52; \_سے اعراض كرنے والے، اس كا ظلم، 14/ 15; ان كى ہٹ دھرمى ، 14/ 15

نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، انبياء، ايمان، زمين پر رينگنے والے ، خدا، ذكر ، قائديں ، عقيدہ، فطرت ، قيامت ، مكہ ، ملائكہ اور ہدايت

تورات:\_ كى تعليمات، 14/ 5; \_كا ہدايت كرنا، 14/ 5

توفيقات:خدا كى توفيقات سے محروم افراد، 15/35; شكر گزارى كى توفيق ، اس كى درخواست، 14/37; عبادت كى توفيق، اس كا پيش خيمہ، 14/ 37; \_ ميں موثر عوامل ، 16/121نيز ر\_ك فرزند اور نماز

توكل:\_كے آثار ، 14/ 13 ، 16/ 42، 99;\_ كى اہميت، 14 /11، 12; خدا پر \_، 14/ 12،13، 16/ 42، 99;\_ كى دعوت، 14/11، 12; \_كا پيش خيمہ، 14/ 11،12 ،16/99 ; \_ كے فوائد; اس كے اُخروى فوائد، 16/42 ; اس كے دنياوى فوائد، 16/ 42; \_كا معيار ، 16/42; \_كے موارد، 16/99نيز ر\_ك انبياء، مہاجرين، اور ضرورتيں

تہمت:ر\_ك آخرت، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين، قرآن ، قريش، كفار ، كفار مكّہ

''ث''

ثابت قدم افراد:14/27;\_صراط مستقيم پر 16/76

ثابت قدمي:\_كے عوامل، 14/27نيز ر\_ك ايمان ، قرآن اور مومنين

ثروت:\_ كا سرچشمہ، 15/ 88نيز ر\_ك دولت مند افراد، ذكر اور نعمت

ثروت مند افراد:\_كا گمراہ كرنا، 14/ 30نيز ر\_ك ثروت

ثنويت(دوگانگي):\_كا بطلان، اس كے دلائل، 16/ 53; \_سے نہي، 16/ 51

ثواب:

ر\_ك پاداش

''ج''

جادو:ر\_ك حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

جاہل افراد:\_كى تربيت،16/ 128;\_اور علماء،16/ 43نيز ر\_ك جہالت اور معاد

جاہليت:\_ميں تفريق، 16/59;\_ ميں لڑكى ، 16/58، 59، 60،62; اس كى بے وقعي، 16/ 59; اس كى ذلّت، 16/ 59; \_ميں لڑكى كا قتل، اس كا سبب، 16/ 60; \_كى رسوم، 16/ 58، 59، 60،62;\_ميں عورت ، اس كى بے وقعى ، 16/ 59; \_ميں مرد كى حاكميت، 16/ 52;\_ كے مشركين، 16/57;، 58،59، 62;ان كے دعوے، 16/62;ان كے افترائ، 16/ 62; ان كى فكر، 16/59، 60، 62; ان كى بيٹے سے محبت، 16/59; 62; ان كى حيرانگي، 16/59; ان كى خداشناسي، 16/ 62; ان كا جھوٹ بولنا، 16/ 62; ان كے بر تاؤ كا طريقہ 16/ 62; ان كا عقيدہ، 16/57، 60، 62; ان كى ناپسنديدہ قضاوت، 16/ 59; \_ميں خاندان كا نظام، 16/59 ; \_ميں فرزند كى ولادت، 16/ 58

جبرائيل:\_كى امانت داري، 16/ 102;\_ كا تقدس، 16/ 102; \_كا منزہ ہونا، 16/102; \_كے فضائل ،16/102; \_كا نقش، 16/102نيز ر\_ك خدا كے برگزيدہ افراد

جبر كا اعتقاد:ر\_ك قائدين ، مشركين اور مشركين مكّہ

جبر اور اختيار:14/3،21،22، 15/ 42، 60، 16/ 9، 33، 35، 43، 82، 93، 104جبر كا بطلان، ، 16/ 93; اس كے دلائل ، 16/ 36، 39، 43نيز ر\_ك عقيدہ

جرم:\_ كے اقسام، 15/44; \_كا پيش خيمہ، 16/88;\_ كا انجام، 15/ 44; \_ كے موارد، 15/ 12نيزر\_ك انبياء اور گناہ

جزائ:ر\_ك پاداش ، سزا اور جزائي نظام

جزير ة العرب:\_كى مادّى ضروريات، ان كى فراہمى ، 16/8;\_ كى معنوى ضروريات ، ان كى فراہمى ، 16/8

جن:\_كاآ سمانى خبريں سننا، 15/17;\_ كى جنس ، 15/ 27; \_آگ سے ، 15/27; \_كا پوشيدہ ہونا،

15/27; \_ كى خلقت ، 15/ 27; اس كى تاريخ، 15/ 27; اس كاعنصر ، 15/27; \_ كا دھتكارا جانا، 15/17;\_ كى ماديت، 15/27

جذبات:\_كا اعتدال، 16/58

جن:\_سے مراد، 14/25

جنگلات:\_ كى پيدائش ، اس كے عوامل ، 16/ 10; \_كے فوائد ،16/ 10

جہاد:\_كے آثار، 16/110، \_ميں صبر اس كى اہميت، 16/110

جہان:ر\_ك خلقت

جہان كى سير:\_كى اہميت، 16/ 36

جہل:\_كے آثار ، 16/25، 38، 74، 75، 101، 119; \_كى نشانياں ، 16/73، 95

نيز ر\_ك اكثريت ، انسان، بدعت، بڑھاپا، جاہل افراد، خدا ، دين، ظالم افراد، قرآن ، قيامت ، كفار ، گنہكار افراد، متقين، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مردہ افراد، مشركين ، مشركين مكّہ ،باطل معبود اور مہاجرين

جہنم:\_ كى آگ ، 15/44;\_ كے مشروبات، 14/16، 17; \_ميں پہلے جانے والے ، 16/62; ميں ہميشہ رہنے والے، 14/17، 16/29; \_كى جاودانيت ،16/ 29;\_ميں ہميشگى ، 16/29; \_ كا جسمانى ہونا، 14/17; \_كا گندا پاني، 14/16، 17; \_ كے دركات ، 15/ 44; \_كے دروازے ، 15/ 44; ان كى تعداد ، 15/ 44; ان كا تعّدد ، 16/29; \_كى قباحت،14/ 29; \_كى صفات ، 14/ 17، 29; \_ميں عذاب ، اس كا دوام ، 14/ 17; \_ كے عذاب 14/2، 6،29; ان كى اقسام، 14/ 17; ان كا تنوع ، 14 / 17، 15 /44، 16/29; ان كى شدت، 14/17; ان كے مراتب، 14/ 17، 15/ 44;\_ كے اسباب ، 14/ 29، 15/ 43، 16/ 29، 62; \_ سے نجات، اس كا وعدہ، 14/ 21;\_ ميں ہلاكت، 14/ 29

نيز ر\_ك ابليس، گمراہ كرنے والے ، اہل جہنم، قائدين، شرك ، ظالم افراد، كفار ، گمراہ افراد، متكبر افراد، مشركين، خدا پر افتراء باندھنے والے اور منحرف افراد

جھوٹ:\_ كے آثار ،16/ 116; \_ كو مزيّن كرنا، 16/ 62; \_ كے موانع، 16/ 105

نيز ر\_ ك افترائ، جھوٹ بولينے والے افراد، ظالم افراد، قرآن، قيامت ،كفار، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور

مشركين

''چ''

چراگاہ:ر\_ك چوپائے

چشم:\_ كا نقش ، 16/108نيز ر\_ك بصارت، ظالم افراد اور قيامت

چشم پوشي:ر\_ك عفو

چشمہ :ر\_ك بہشت

چوپائے:\_سے استفادہ 16/ 5، 7; \_ پر سامان لادنا 16/ 8; \_ كى چراگاہ سے بازگشت، ان كى خوبصورتي، 16/6;\_ كى پشم، 16/5; اس كے فوائد، 16/ 80; \_كى كھال، اس كے فوائد 16/ 80; \_ كا چر نا 16/ 10; \_ رات كے وقت 16/ 10; \_صبح كے وقت، 16/ 6;\_ كا خالق 16/ 5\_ كى خلقت، اس كا فلسفہ ، 16/ 5، 7 80; \_ كا چراگاہ كيطرف جانا ، ان كى خوبصورتى 16/ 6; \_كا دودھ ، 16/5; اس كى مشابہت 16/66; \_كا دودھ دينا، اس كى مشابہت16/66;\_كے فوائد16/80; \_كا گوشت، 16/ 5; صدر اسلام ميں اس كا كھانا، 16/8، \_ كے بال 16/ 5; اس كے فوائد 16/80; \_ كا نقش، 16/ 8نيز ر\_ك نعمت

''ح''

حاكميت:ر\_ك خداوند عالم

حبشہ:\_ صدر اسلام ميں ، اس كا معاشرتى مقام، 16/ 41; \_ كيطرف ہجرت، 16/41،110

حج:ر\_ك غلام حروف مقطعات:14/1، 15/1; \_ كى عظمت، 15/1; \_ كا فلسفہ، 15/ 1

حزن:ر\_ك غم و اندوہ

حساب و كتاب:ر\_ك انسان، خوف، خدا، دين، عمل، قرآن، قيامت اور كفار

حمد كرنا:ر\_ك ذكر اور عبادت

حسنات:\_ اخروى ان كا پيش خيمہ، 16/ 122; \_دنياوى ، 16/122; ان كا پيش خيمہ، 16/ 122، 123نيز ر\_ك عمل صالح

حس گرائي:ر\_ك كفار مكہ

حشر:ر\_ك اقرار، انسان، ظالمين، كفار اور گنہگار افراد

حق:\_سے اعراض ، 16/82; \_كى پيروي، 14/ 46; \_كى وضاحت، اس كے عوامل، 16/ 124; \_كے سامنے تسليم خم، اس كے آثار، 16/102; اس كا پيش خيمہ ، 16/30; \_ كى تشخيص ، اس كا طريقہ ، 14/ 26\_قبول كرنے والے ، اس كا ادراك 16/65; \_پر رحمت ، اس كے عوامل ، 16/89; اس كى بشارت كے عوامل ، 16/89;\_ كى ہدايت كے عوامل ،16/89;\_ كى قبوليت ، اس كے آثار ،15/ 77، 16/65، 89; اس كى اہميت ، 16/79; اس كے موانع ، 15/ 3; \_كا انكار كرنے والے ، 15/ 15 ، 81،6/22;ان كا اعراض ،16/ 82; ان كى اس سے نفرت، 15/3; ان كى ہٹ دھرمى ، 16/104; ان كى محروميت، 16/ 104; ان كا ہدايت قبول نہ كرنا ، 16/104;\_ قبول نہ كرنا ، اس كے آثار ، 16/22، 24،104،105;\_سے اعراض كرنے والے ، ان كى ہٹ دھرمى ، 14/15;\_ اور باطل كا مقايسہ ، 14/26;\_ كى تكذيب كرنے والے ، ان كى محروميت ،16/ 23;\_ اور باطل كا امتياز ، 15/1نيز ر\_ك آخرت ، اقرار، حق طلبي، دين ، عقيدہ ، قوم ثمود، ميلانات اور مومنين

حقانيت:\_كا معيار، 14/36

حقائق:\_كا اثبات، اس كا طريقہ ، 16/17; اس كے ليے قسم كااٹھانا، 15/92;\_ كى وضاحت ، اس كى اہميت، 16/39; اس كا طريقہ ، 16/44، 125 ; اس كے عوامل، 16/43، 44; \_ كى تشخيص ، اس كى اہميت، 16/ 69; \_ كى تكذيب ، 16/23; اس كے عوامل، 15/ 15، 16/38; غيبي\_، 16/77; \_ كا درك، اس كا ذريعہ ، 16/44; اس كا طريقہ ، 16/69; اس كا پيش خيمہ ، 16/65، اس كے شرائط، 16/69; اس سے محروم افراد، 16/108; اس سے محروميت ،16/108;اس سے محروميت كے عوامل 16/108; \_كا ظہور اس كى اہميت 16/39 اس كے عوامل 16/28 ، \_كى قبوليت ، 16/22

نيز ر\_ك آخرت ، دنيا، دين، قيامت اور يقين

حقوق:\_ كا ضائع كرنا، اس كے موانع، 15/69; حق تمتع، 14/33، 16/10; حق قانون گذاري، 16/52نيز ر\_ك انسان، خدا وند عالم ، رشتہ داري، عورت اور فقراء

حق طلبي:\_ كى اہميت، 16/79

نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام اور حق

حكمت:\_كى قدر و قيمت، 16/ 125;\_ سے استفادہ ، 16/125نيز ر\_ك تبليغ، خداوند عالم ، دعوت اور عقيدہ

حكومت:ظالمانہ\_، 14/6،7نيز ر\_ك فرعون

حلال چيزيں :\_وں سے انفاق، 14/31نيز ر\_ك انفاق، روزى ، نعمت اور يہود

حمد:\_خدا، 14/8، 39،16/75; اس كے آثار ، 14/7; اس كے آداب، 14/39; اس كى اہميت، 14/39،15/98; اس كے دلائل ، 14/ 2; اس كے عوامل، 15/98نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام

حمل و نقل:\_ كے وسائل، 16/ 7;\_ كى پيشگوئي ، 16/ 8

حوادث:\_ كى اطلاعات كا مركز ، 15/4

حواس:\_ كا نقش، 16/78

حيات:\_ اخروي، اس كى تكذيب كرنے والے ، 16/38; \_ كا تداوم، 15/23;\_ آيات خدا ميں سے ، 15/23; \_ موت كے بعد 16/30، 32;\_طيبہ ،اس سے مراد، 16/97; \_كے عوامل ، 14/32; \_كا سرچشمہ، 15/32، 25،36، 16/38; \_كا نقش، 16/21نيز ر\_ك انسان، معاشرہ ، سچے معبود اور موجودات

حيات طيبہ:ر\_ك حيات

حيوانات:\_كے احكام، 16/ 7،8; \_ كى پشم ، اس سے استفادہ، 16/ 80; \_ كے پر ، ان سے استفادہ، 16/80; \_ كے بال ، ان سے استفادہ ، 16/80; سمندرى \_، ان كا گوشت، 16/14نيز ر\_ك نعمت

''خ''

خالق:\_كى بے نظيرى ، 16/17; اس كى وضاحت، 16/17

نيز ر\_ك آسمان، كائنات، گھوڑا، خچر، استمداد، گدھا، انسان، چوپائے ، زمين، اونٹ، غفلت، گائے ،گوسفند اور موجودات

خالقيت:\_ اور الوہيت، 16/20نيز ر\_ك توحيد، خداوند عالم ، عقيدہ ، معبود اور باطل معبود

خاندان:\_كا دائرہ كار، 15/60; خاندانى مشكلات ، ان كے رفع كے اہميت، 16/90نيز ر\_ك جاہليت اور لوط عليه‌السلام

خداكے خدمتگزار: 15/ 57، 85، 59،60، 63، 64، 16، 2

خداوند عالم:\_كى مغفرتيں ، 14/ 36، 16/ 115، 119; قيامت دن مغفرتيں ، 16/ 111;ان كا اعلان، 15/ 49; ان كے اعلان كى اہميت، 15/49; ان كى خصوصيات، 15/ 49، 16/119; \_ كى ابديت، 15/ 33;\_ كا اتمام حجت، 14/ 45 ، 15/12، 83، 16/89،113; \_ كا احسان، اس كے موارد، 14/34; \_كا خبر دينا، اس كى حتميت، 16/ 1; \_ كے مختصات، 14/ 2، 9، 32، 39، 15/ 4، 23،25، 86،16/ 2، 9، 10، 14، 20، 22، 51، 52، 53، 60، 73، 74 ، 75، 77، 116; \_كا اذن ، 15/ 29; اس كى اہميت، 14/ 11، 23، 25; \_كا نقش ، 14/ 1; \_ كا ارادہ ، 15/ 84، 16/ 61، 71; اس كے آثار ، 14/39; اس كا ارادہ تكويني، 16/ 40; اس كا تحقق، 16/40; اس كا تقدم ، 16 / 40; اس كى حتميت، 16/40; اس كے جارى ہونے كے مقامات، 15/ 20، 22، 26، 27، 73، 16/ 4، 11، 14، 79; اس سے مراد، 16/ 40; اس كا نقش ، 15/ 4، 22; \_كى طرف بيٹى كى نسبت، 16/57، 58، 59، 60 ; \_ كا گمراہ كرنا، 14/27، 15/ 39; اس كے آثار، 15/ 39; اس سے مراد 14/ 27; اس كى خصوصيات، 16/ 37; \_كا راز فاش كرنا، 16/ 103; \_ كے افعال، 14/5، 14/27 ، 32،33،15/ 1، 12، 13، 16، 17، 9 1 ،20، 21 ، 22 ، 25، 47،66، 74، 16/7، 11، 12، 13، 14،15، 16، 26، 54، 65، 66، 67، 70، 97; ان كا سہل ہونا، 14/ 20; ان كے جارى ہونے كے مقامات ، 14/32، 15/22، 60، 16/54;\_ كى الوہيت، 14 / 20; اس كے آثار، 14/ 51; \_ كے امتحان، 14/ 6، 16/ 92; \_كا امتنان ، 16/ 115; \_ كى امداد، اس كے آثار، 14/21، 16/ 76، 127; اس كے شرائط ، 14/ 14; \_ كا انتقام، 14/ 48،15/79; اس كا وقت، 14/48; اس كا سرچشمہ ، 14/51; اس كے اسباب، 15/79; اس كى نشانياں ، 14/49; \_ كے انذار ، 14/ 42، 15/ 3، 4، 16/ 19، 23، 25، 26، 34، 36، 45، 46،55، 56، 59، 63، 92، 112; ان سے اعراض ، 16/ 33 ، \_ كے اوامر، 14/ 32، 15/8، 29، 30، 34، 60، 94، 99، 16/ 1، 2، 23، 29، 33، 40، 50، 90; اس كے آثار، 16/ 12;اس كے تكوينى اوامر، 16/40; ان تكوينى اوامر كا نقش، 16/ 40; اس كى اہميت، 14/25; اس كا تحقق، 16/ 12; اس كى حتميت، 16 /2، 40; اس كے نزول كى درخواست، 16/ 33; اس كے عوامل ، 16/ 29; اس كا فلسفہ ، 16/ 90، 92; \_كو جارى كرنے والے ، 16/2; \_ كى بشارتيں ،15/95،96،16/ 110; \_ كے بارے ميں غلط فكر ، 16/ 3; \_كى بے نظير ي، 16/60، 75; \_ كى بے نيازي، 14/ 12، 16/ 75; اس كے آثار، 14/81;\_ كى جزائيں ، 16/ 31، 41، 95، 97; اس كى برترى كى اخروى جزائيں 16/22; \_ كى دنياوى جزائيں 16/ 122; ان كى جاودانيت، 16/ 96; ان كا پيش خيمہ، 16/ 96 ;

\_كى طرف پناہ، 16/53;\_ كى تجلّى 14/ 5;\_ كى تدبير ، 16/ 10; اس كے آثار، 16/ 76، 93; اس كى نشانياں ، 16/ 78; \_ كى تسبيح ،اس كى اہميت، 15/ 98; اس كے عوامل، 15/ 98; \_كى تشبيہ،اس كا سبب، 16/74; اس كے موانع ، 16/74; \_ كى تشويقات، 14/14/ 32; \_ كا تكلّم، اس كا ملائكہ كے ساتھ تكلم، 15/ 28; \_ كا منزہ ہونا ، 16/ 1،57، 118; اس كے دلائل ، 16/60; \_ كى توصيف، 16/60; \_ كى وصيتيں ، 15/88، 98، 99 ، 16/84، 90، 110; \_ كى توفيقات ، 16/ 36; اس كى اہميت، 16/127; كى دھمكياں ، 14/14،\_ كى حاكميت، 15/ 41، 16/52; \_كا حساب و كتاب، اس كى سرعت ، 14/ 51; \_ كے حقوق، 16/ 52; \_كى حكمت، 14/ 19 ، 15/ 85، 16/60; اس ميں ہدايت ، 14/4; اس كى نشانياں ، 16/ 78; اس كا نقش ، 14/4; 15/ 25;\_ كى حمايتيں ، 14/13، 14، 15/ 98; اس كا پيش خيمہ، 14/ 13; اس كے اسباب،16/128; \_ كى حيات بخشى ، 16 / 65; \_ كى خالقيت، 14/10; 19، 32،15/26، 27، 28، 29، 33، 85،86، 16/ 3، 4، 5، 8، 17، 48; اس كا تداوم، 16/ 8، 40; اس كا نشانياں ، 15/ 87; \_ كى شناخت، اس كے آثار ، 15/56; اس كى اہميت، 15 /75، 77، 16/ 78; طبيعت ميں اس كى شناخت، 16/ 12، 13; اس كے دلائل ، 14/10، 19، 33، 16/ 11، 13، 53،69، 79 ، 81; اس كے راستے ، 16/ 74;اس كا طريقہ ،14/ 10، 16/ 17 ; اس كا پيش خيمہ ، 15/ 76 ، 77، 79، 16/ 12، 14; \_ اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا غم و اندوہ، 15/97; \_ اور انسانوں كا ايمان 14/ 8; \_ اور تاريخ ، 14/ 9; \_ اور توحيد ، 16/ 51; \_ اور مثل كا پيدا كرنا، 16/ 57; \_ اور نسلوں كى جايگزينى ، 14/ 20; \_ اور لڑكي، 16 / 57;\_ اور شريك، 16/ 1; \_ اور انسان كا ضمير ، 15/ 97; \_ اور ظالم افراد، 14/ 42; \_ اور ظلم، 16/ 118; اور انسانوں كا عمل ، 16 /28; \_ اور كفار كا عمل ، 16/ 28، 29; \_ اور غفلت ، 14/ 42; \_ اور انسانوں كا كفر، 14/ 7 ;\_ اورمعاد كى تكذيب كرنے والے ، 16/ 23; \_اور انسان كى ضرورتيں ، 16/ 9;\_ اور نيتيں ، 15/ 23; \_ كے خزانے، 15/ 21; ان كا مقام، 15/ 21; \_ كے تقاضے ، 16/ 41; \_ كے دشمن، ان كى سزا، 16/ 45; \_ كى دعوتيں ، 14 / 10، 19، 24، 28، 31، 44، 16/ 43، 48، 69،76; ان كى اجابت ، 14 / 44; \_ كے ساتھ دوستي، 14/ 31; \_ كى رازقيت، 14/31; 15/ 20، 16/ 56،71، 73، 55، 114; \_كى مہرباني، اس كے آثار 16/ 47; اس كا سرچشمہ ، 16 /47; اس كى نشانياں ، 16/47;\_ كى ربوبيت، 14/ 13، 18، 35; 15/ 22; 98، 99; اس كے آثار، 14 /1، 7، 13، 23، 35، 25، 40، 15/ 25، 28،86، 93، 16/ 30 ،42، 47، 68، 69، 99، 119، 124، 125 ; اس كى ربوبيت خاص 16/ 50; اس كى نشانياں ، 14/6، 16/ 7، 67; \_كى رحمت، 15/ 49، 56، 16/ 7، 115، 119; اس كے آثار ،

15/ 56، 16/ 7، 18، 47، 89; اس كا اعلان، 15/ 49; اس اعلان كى اہميت، 15/ 49; اس كا تقدم، 15/ 50; قيامت كے دن رحمت ، 16/ 111; اس كا پيش خيمہ، 16/ 89; اس كى عظمت، 15/ 50; \_كى روزي، 14/ 31، 16/56، 71، 75،114;\_ كا ضرررقبول نہ كرنا، 14/ 8; اس كے دلائل 14 / 8; اس كے عوامل 15/ 98;\_ كى سرزنش 14/ 44، 45، 15/ 32، 16/ 45، 48، 56، 72 ،92; \_كى سنتيں ، 14/ 13، 42، 45، 15/ 8، 13، 41، 16/ 36، 43، 61، 71، 72; ان كى حتميت14/ 45; \_ كى قسميں ، 15 / 72;\_كے شئوون، 16/ 2، 20;\_ كے بارے ميں شبہات، 14/ 10; \_كے بار ے ميں شبہ پيدا كرنا، 16/ 45; \_ كى شفا بخش، 16/ 69; \_ كى سماعت، 14/ 39; \_ كى صفات ، 16/ 60، 75; ان كى خصوصيات، 16 /4 7 ;\_ كے عذاب، 14/ 5، 26، 15/ 50، 73، 74، 82، 83، 84، 16/ 26، 27، 113; ان سے آگاہى ، 15/ 50; ان كا استہزاء 16/ 34; ان كے استہزاء كے آثار، 16/ 34; ان كے اعلان كى اہميت، 15/ 50; ان كا غلبہ، 15/ 50; ان كا قانونى ہونا، 15/ 63، 83; ان كى خصوصيات، 14/ 7; 16/ 45; \_ كى عزت ، 16/ 60; اس كے دلائل ،14/ 2; اس كى نشانياں ، 14/ 49; اس كا نقش ، 14/ 4; \_ كى عطايا، 14/ 11، 34، 39، 15/ 21 ، 87 ، 16/ 44، 80; \_كى عظمت، 15/ 9; اس كى نشانياں ، 15/ 75، 16/ 79; \_ كا علم ، 14/ 9، 45، 15 / 38، 86، 97، 16/ 28، 70، 101 ، 125; اس كے آثار، 16/ 29، 71; اس كى جاوانيت، 16 / 70; اس كا كائنات كے متعلق علم، 14/ 39; اس كا گنہگاروں كے بارے ميں علم ، 15/ 24; اس كا آئندہ كے مومنين كے بارے ميں علم، 15/ 24; اس كا گذشتہ مومنين كے بارے ميں علم، 15/24; اس كا محسنين كے بارے ميں علم ، 15/ 24; اس كا علم حضورى ، 16/ 74; اس كا سرچشمہ،16/ 23; اس كى نشانياں ، 15/ 87، 16/ 70; اس كا نقش، 15/ 2;اس كى وسعت، 14/ 38، 15/ 24،16/ 19; \_ كا علم غيب، 14/ 38، 15/ 25; اس كى وسعت، 14/ 38; \_ كى بلندى ، 16/ 1، 3، 50; \_ كے ساتھ عہد، 16/ 91; اس كى حقيقت، 16/ 91; اس سے سوء استفادہ، 16/ 95; اس كى مشروعيت، 16/ 91; \_كے ساتھ عہد شكني، 16/ 91; اس كا پيش خيمہ، 16/ 95; اس كے موانع، 16/ 95; \_ كا غضب ، 15/ 50; اس كا پيش خيمہ، 16/ 107; اس كے اسباب، 16/ 56، 106;اس كى نشانياں ، 16/ 106; \_ كا فضل ، 14/ 11; اس كا پيش خيمہ، 16/ 96; \_ كى قاہريت، اس كى نشانياں ، 14/ 49; \_كا تقدس، اس كى شكست، 16/ 62;\_ كى قدرت، 14/ 19، 34، 46، 15/ 9، 41، 84، 16/ 12، 45، 70، 77، 79، 80، 81; اس كے آثار، 14/ 47، 15/54، 16/ 40، 74، 77، 79، 80، 81; اس كى جاودانيت، 16/ 80; اس سے جہالت ، 16/ 38; اس كے

دلائل، 14/ 19، 16/ 3; اس كے جارى ہونے كے مقامات ، 16/ 79; اس كا سرچشمہ، 14/ 20; اس كى نشانياں ، 14/ 19، 16، 13، 67،70، 78، 79; اس كا نقش ، 15/ 22; اس كى وسعت، 14/ 27، 15/ 21، 16/40، 77; اس كى خصوصيات، 16/ 77; \_كى اخروى قضاوت، 16/ 92، 124; اس كا معيار ، 16/ 89; \_ كى كفالت16،98; \_ كا كلام اس كے آثار14/27;\_كا كمال 14/12 ،11،75 ; \_ كى سزائيں ، 14/ 51، 16/ 26، 112; اس كا قانونى ہونا، 16/ 113; \_ كا لطف، اس كے آثار 14/ 27، 36، 15/ 54، 56; اس كى اہميت، 14/ 27; اس كا لطف خاص ، 14/ 13، 31; اس كے اسباب، 16/ 128; اس كى نشانياں 14/ 32، 33 ; \_كى مالكيت، 14/ 2، 15/ 21، 22،88، 16/ 52; اس كے آثار ، 16/ 52، 74;اس كى وسعت، 15/ 21;\_ كے مواخذے ، 16/ 56; \_كے بارے ميں مجادلہ، 16/ 4;\_كى مدح 16/ 110; \_ كى مشيت، 14/ 11، 21، 27، 16/ 2، 7، 9; اس كے آثار ، 14/ 4، 39، 16/ 9، 35، 37، 93، اس كى حتميت14/ 14، 27، 16/ 93; اس ميں حكمت، 14/ 4; اس ميں جارى ہونے كے مقامات، 14/1،15/ 28، 33، 16/65، 66; اس سے مراد، 14/ 27;اس ميں گمراہي، 14/ 4; اس ميں ہدايت، 14/4، اس كا نقش، 14/ 1، 19، 27، 15، 4;\_ كے ساتھ معاملہ، 14/ 31; \_ كے مقدرات، 15/ 4، 5، 21،60، 66، 16/ 69، 71، 75; اس سے راضى ہونا ، 16/97; \_ كے مواعظ ، 16/ 90; اس كا فلسفہ، 16/ 90; ناس كى مہرباني، 14/ 36، 16/ 7،119; اس كے آثار ، 16/ 7; اس كا اعلان، 15/ 49; اس كى نشانياں ، ، 16/ 7: \_ كى مہلتيں ، 15/ 4، 16/ 61;اس كا فلسفہ ، 16/ 61; \_ كى نجات بخشي، 14/ 6; اس كو جھٹلانے والے ، 16/ 55; \_ كى نظارت، 14/ 42; \_ كى نعمتيں ، 14/ 55، 6، 11، 28، 32، 33، 39، 15/ 53، 16/ 5، 9، 13، 14، 15 ، 31، 43،53، 55، 71 ، 72، 75، 78، 80، 81، 112، 113; ان كا بيان، 14/ 39، 16/ 82، ان كى تكذيب، 16/71; ان كى شناخت، 14/ 34 ; ان كے تنوع كا فلسفہ 16، 81 ، ان كا فلسفہ 14/37 ، 16/ 78; ان كى تكذيب كرنے والے، 16/ 83، ان كى تكذيب كرنے والوں كى اكثريت، 16/83; ان تكذيب كرنے والوں كى سزا ، 16/83; ان كا سرچشمہ ، 16/112; ان كے مقامات 14/34 ان كا اہم ترين ہونا 16/112; ان كا وافرہونا، 14/ 34، 16/18، 19، 81; ان كا نقش ، 14/ 6، 7، 16/ 26، 27، 33، 37، 38، 45، 49، 75;\_ كے نواہي، 15/ 65، 88، 16/ 51، 90، 116; ان كا فلسفہ، 16/ 90; \_پر وجوب، 16/ 9; اس كى وراثت، 15/ 23; \_كے وعدے، 14/ 14، 47، 16/119; ان پر شك كے آثار، 15/ 63; ان ميں جلد بازى سے اجتناب، 16/ 1; ان كے تحقق ميں تعجيل، 16/1; ان كى حتميت، 14/22، 47، 16/ 1، 3،38،

40; ان ميں تعجيل كى در خواست، 16/1; ان كى حقانيت، 14/ 22; ان كى حتميت كے دلائل، 14/47; ان كے بارے ميں سوء ظن، 14/ 47; ان كے تحقق پر صبر ، 16/1; \_ كے عذاب كے وعدے ، 14/19، 47، 15/ 43; ان كا استہزاء ، 16/ 34; ان كى حتميت15/ 4; ان كا قانونى ہونا، 15/ 4; \_كا كار ہدايت، 15/12; \_ كى ہدايتيں ، 14/ 21، 27، 15/ 10، 16/ 9، 121; ان سے محروم افراد، 16/37، 104، 107، 109; ان سے محروميت، 16/ 108; اس كى خاص ہدايتيں ، 14/ 12; \_ كى خبر داري، 14/ 19; \_ كيلئے ہم مثل كى تخليق، 14/ 30نيز ر\_ك آيات خدا، ابراہيم عليه‌السلام ، بھروسہ ، استعازہ، استمداد، اسماء وصفات، اطاعت، افترائ، اقرار، الہى امداد، اميدوارى ،انبياء، انسان، خدا كے برگزيدہ افراد، خدا كے بندے ، خوف ، سر تسليم خم ہونا، تقرّب، توسل ،توفيقات ،توكل، جاہليت، خدا كى حمايتيں ، حمد، خدا پرستي، خوف خدا ركھنے والے ، دعا، ذكر ، خدا كے رسول، سجدہ، خدا كى سنتيں ،قسم، شكر ، عبادت، نافرماني، عقيدہ، غفلت برتنے والے ، غفلت، قياس، قيامت، كفر، لطف خدا، لعنت، مبغوض خدا لوگ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مشركين، مشركين مكہ، خدا كے مردود افراد، خدا كے مغضوب لوگ، خدا پر افتراء باندھنے والے ،موجودات، ضرورتيں ، ہجرت اور نااميدي

خدا پرستي:\_كى طرف دعوت، 14/ 10نيز ر\_ ك گذشتہ اقوام//خوف الہى ركھنے والے :\_وں كے مقامات، 14/14

خوف الہي:ر\_ك انبياء//خدا كى شناخت:ر\_ك انبياء، جاہليت، خدا ، مشركين اور مشركين مكہ

خواري:ر\_ك ذلت//خرما:\_ كى قدرو قيمت،16/ 11; \_ آيات خداوند ى ميں سے ، 16/ 67; \_ كے محصولات، 16/ 67; ان كا تنوع، 16/ 67; \_ كے فوائد، 16/ 67نيز ر\_ك خمر اورنحل

خسارت:ر\_ك زياں //خصومت:ر\_ك دشمني

خضوع:ر\_ك ذكر ، سائے، موجودات اور نماز

خطاء:\_ كے اقسام، 15/ 44; \_ كا انجام، 15/ 44نيز ر\_ك قيمت كا اندازہ اور انسان

خطرہ:\_ كا پيش خيمہ، 15/ 89نيز ر\_ك انسان اور عصيان

خلقت:\_ كا تداوم ، 16/ 8; خشك مٹى سے \_، 15/ 26، 29نيز ر\_ك آدم عليه‌السلام ، آسمان ، كا ئنات، ابليس، گھوڑا، خچر، گدھا، انسان، تذكر، جن، چوپائے ،ذكر ، راستے ، زمين، اونٹ ، طبيعت، پہاڑ، گائےگوسفند، ملائكہ، موجودات اور نہريں

خدا پر افتراء باندھنے والے:16/ 64\_وں كى سزا، 16/ 62; \_وں كا مواخذہ، اس كى

حتميت، 16/ 56; \_وں كى محروميت، 16/ 116; \_جہنم ميں ، 16/ 62

خدا كى حمايتيں :\_وں كے شامل حال افراد، 15/95، 16/128

خوف:اخروى \_،اس كے مراتب، 14/43; انبياء،كى تعليمات ميں سے \_14/13،خدا كے حساب و كتاب سے \_، 14/14،اس كى قدر و قيمت، 14/14;اس كى تشويق ، 14/14; خدا سے \_، 16/50،51;اس كے آثار، 14/14،16/50; اس كا پيش خيمہ، 16/2; اس كے عوامل ، 16/52، 53; ربوبيت خداوند سے \_،16/50; غير خدا كا \_، اس كى مذمت 16/52; اس كى حيرانگى ، 16/52; خدا كى قہاريت سے \_، 16/50; باطل معبودوں سے \_، 16/51; خدا كے عذاب كے وعدوں سے \_،14/14; اس كى قدر و قيمت، 14/14; اس كى تشويق، 14/14; \_اور اميدوارى ،16/48; \_ كا سبب ،اس كى اہميت، 15/50نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، گذشتہ اقوام، انبياء، بدكار افراد، ظالمين، عذاب ، قيامت، كفار ، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مشركين اور ملائكہ

خچر:سے استفادہ ،16/8;\_ كا خالق،16/ 8; \_كى خلقت ،اس كا فلسفہ، 16/8; \_كا زينت ہونا، 16/8; \_كى سواري، 16/ 8; \_كا صدراسلام ميں گوشت ،اس كا كھانا،16/8

خود:\_سے دفاع ، اس كى اہميت، 15/ 69; قيامت كے دن دفاع، 16/ 111; \_ كو نقصان پہنچانا، 14/8، 16/ 94; \_ پر ظلم، 14/ 34; 16/ 28، 29، 32،33، 34، 119;اس كے آثار ، 14/ 45; اس كے موارد، 14/ 45; اس كى نشانياں ، 16/ 34; \_ سے دھوكا ، 16/ 26

خود كو برتر خيال كرنا:ر\_ك تكبر

خود پسنديدي:ر\_ك تكبر اور خود پسندي

خود سازي:ر\_ك تزكيہ

خوردو نوش كى اشيائ:\_ كے احكام ، 16/114، 115;بہترين، 16/67; \_كى حليّت اس كے شرائط ، 16/ 114; حرام \_، 16/ 115،118;\_حلال\_سالم، مباح \_،16/14

خوشبختي:ر\_ك سعادت

خوف :ر\_ك خوف

خون:\_ كى حرمت، 16/115

اشاريے (3)

خيانت :خدا كے ساتھ \_، 16/ 91نيز ر\_ك خد

خير :\_ كا سرچشمہ، 16/ 76

خير خواہي:\_ كى تاثير، اس كے موانع، 15/ 72

''د''

دار الكفر:ر\_ك ہجرت

داماد:\_ كى رشتہ دارى ، 16/ 72

درخت:\_وں سے استفادہ ، 16/ 11; اس كے عوامل، 15/ 22; \_وں كى زوجيت، 15/ 22; \_وں كا گنا، اس كے عوامل، 16/11; اس كا فلسفہ، 16/11نيز ر\_ك انگور، بہشت ، زيتون، منزل سازي، قرآنى مثاليں اور نخل

دشمن:\_وں كى ازيتيں ، 15/ 86; اس كا پيش خيمہ، 16/ 126; اس پرصبر ، 16/ 126، 127; \_وں كا استہزاء ، 15/ 97; \_وں سے انتقام، 16/ 128; \_وں سے برتاؤ، اس كا طريقہ، 16/127; \_وں كے شكنجے، ان پر صبر، 16/ 110;\_وں كو عفو، 15/86، 16/126 ، 128; اس كى اہميت، 15/ 85; اس كا پيش خيمہ، 15/85; \_وں سے ان جيسا مقابلہ، 16/126

نيزر\_ك اسلام، انبياء، خداوند عالم، دشمنى ، دين ، دينى علماء، قرآن، كتب آسماني، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور موحّد ين

دشمني:\_كا مقام، 15/47; \_ كى برطرفى ، اس كا سبب، 15/ 47; \_كى مذمت، 16/4نيز ر\_ك گذشتہ اقوام ، انسان، دشمن، شيطان، قريش، كفار، متقين اور مشركين

دعا:\_كے آثار، 14/ 37، 39;\_ كے آداب، 14/ 35، 38، 39، 40، 41، 15/ 36،37; \_ كى اجابت، 16/ 54; اس كے عوامل ، 14/ 40; اس كے موانع، 14/ 34; \_قبول كرنے والا، 14/39; \_ كى استجابت، 14/40;\_ ميں اسماء و صفات ، 14/ 38; \_ ميں تضرّع، 14/ 37; دوسروں كيلئے \_، 14/ 41; اس كى قدر وقيمت، 14/ 41; ربوبيت خدا ميں \_ 15/ 36; \_ كا فلسفہ ، 14/ 39نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ابليس، انبياء، تذكر، سختى ،فرزند، نعمت اور مردودان خد

دعوت:\_ميں برہان، 16/ 125; حكمت ميں \_، 16/ 125; \_ كا طريقہ ، 16/ 125; \_ ميں وعظ و نصيحت 16/ 125

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے

دفاع:ر\_ك خود ، قيامت اور مہمان

دلائل:ر\_ك انبياء ، صالح عليه‌السلام ، نوح عليه‌السلام اور ہود عليه‌السلام

دلداري:ر\_ك ابراہيم، عليه‌السلام انبياء اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

دلسوزي:ر\_ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

دليل:ر\_ك برہان

دنيا :\_كى قدر وقيمت ،16/ 30; \_ سے كم استفادہ ، 16/ 117; \_ كى آخرت پر ترجيح ، 14/ 3، 16/ 107، 108، 109; اس كے آثار ، 16/ 95; اس كا سبب، 16/ 95; \_ ميں حقائق، ان كا خفاء ، 16/ 92; ان كا ظہور، 16/ 39; \_ كا نقش، 16/ 30

نيز ر\_ك آخرت ، دنيا كى طرف بازگشت ، دنيا طلب افراد اور دنيا طلبي

دنيا طلب افراد: 16/ 95

\_ كا گمراہ كرنا،14/ 30; \_ كے دل پر مہر، 16/ 108; \_كا دنياوى زياں ، 16/ 109; \_كى غفلت، 16/ 108; \_ كا بر انجام، 15/ 3; \_ كا بہرہ ہونا ، 16/ 108; \_ كا اندھاپن ، 16/ 108; \_ كى سزا ، 16/ 108; \_ كى گمراہي، 14/ 3; \_ كى محروميت، 16/ 107، 108نيز ر\_ك دنيا، دنيا طلبى اور كفار

دنيا طلبي:\_ كے آثار، 14/ 3،15/ 3، 16/ 95، 107، 108، 109; \_ كى مذمت، 15/ 88، 16/ 107; كے ساتھ مقابلہ ، اس كا طريقہ ، 15/ 3;\_ كى ناپسنديدگي، 14/ 3; 15/ 3نيز ر\_ك رہبر ، دنيا، دنيا طلب افراد، قسم توڑنے والے ، عہد شكن افرادا ور كفار

دوزخ:ر\_ك جہنم

دوزخى افراد:ر\_ك اہل جہنم

دھمكى دينا:ر\_ك اقوام گذشتہ، انبياء، انسان، وطن در بدري، خدا، كفار، مشركين اور مشركين مكّہ

دن:\_سے استفادہ، 16/ 12; \_كى تسخير، 14/ 33، 16/ 12;اس كا نقش، 14/ 33; \_ كا نقش، 14/ 33

دينى قائدين:\_كى اميدوارى ، 15/ 97; \_كے خلاف پر و پيگنڈہ، 15/ 97;\_ كى تكذيب ، اس كے آثار، 16/113; \_ كا شرعى و ظيفہ، 15/ 94; \_ كا زہد، 15/ 88; \_كى ذمہ دارى ، 15/ 88، 89، 16/ 82، 84; \_ كا نقش، 14/ 1، 5; \_كى ضروريات، 15/ نيز ر\_ك رہبران//درگذر:ر\_ك عفو

دل پر مہر :ر\_ ك دنيا طلب افراد ، كفار اور مرتدين

دوستي:\_ كا معيار ، 14/36نيز ر\_ك آخرت، خداوند عالم اور متقى افراد

دين :دينى آفت شناسي، 14/ 3، 9، 15/3، 90، 16/ 105; 116; \_ميں اختيار، 16/ 35; \_كى قدرو قيمت ، 16/ 95، \_ كے اصول ،16/ 77; اس كے علم كى اہميت، 14/ 52; \_ كے بارے ميں اظہار نظر، 16/30; \_ سے اعراض ، 16/ 82; \_ پر افترائ، 16/ 116; \_ كا سرچشمہ ، 16/ 105; \_ميں اكراہ ، اس كى نفي، 16/ 82، 106; \_ميں انحراف، 14/ 30; \_ كے اہداف ، 16/ 30; \_كى اہميت، 14/ 25، 15/ 3، 89;\_ ميں بدعت، 16/ 116; \_ كے بد نماياں افراد، ان كى گمراہى ، 14/3; \_ كى بدنمائي ، 14/ 3; اس كے آثار، 14/ 3; \_ كى پيروى ، اس كا وجوب ، 16/ 52; \_ كى تبليغ، 15/94، 16/ 35، 125; \_كى وضاحت، 14/ 4; اس كا ذريعہ ، 14/ 4; اس كى اہميت، 14/ 84; اس كى روش ، 16/ 83، 125; \_ كا تجزيہ كرنے والے ، ان كا مواخذہ، 15/ 92; \_ كا تحقق، اس كا سبب ،14/ 1، 5; \_ كے سامنے سر تسليم خم ، اس كے موانع ، 5/15 ;\_ كى تشريع ، اس كا پيش خيمہ ، 16/ 30; اس كا سر چشمہ ، 16/ 52; \_ كى تعليمات، ان پر عمل، 14/ 36; \_ كے كچھ حصّہ كى تكذيب، اس كے آثار، 15/ 90; \_كى تنقيص ،14/ 3; \_ كے خلاف سازش ، 16/ 28; اس كى تاريخ، 16/ 26; اس سے ممانعت، 16/ 45; \_كے حقائق، اس كى تحقيق، 16/ 43; \_ كا خير ہونا، 16/ 30; \_ كے دشمن، 14/ 3، 13; ان كى اذيتيں ، ان كى اذيتوں كى سختي، 16/ 127; ان كى اخروى حقارت، 16/ 27; ان كى سازش، 16/ 26 ; ان كى سازش كے آثار ، 16/ 26; ان كى تاريخ ، 16 /27; ان كى شكست، 14/ 46; ان كى شكست كے عوامل ، 16/26; ان كا ظلم ، 14/ 13; ان كے انجام سے عبرت، 16/ 26; ان كا عجز ، 16/ 26; ان كا عذاب، 16/26، 25; ان كا دنياوى عذاب، 16/ 27; ان كى غفلت، 16/26; ان كا كفر ، 16/27; ان كى سزا ، 16/ 26: ان كى مبغوضيت،16/26: ان كو دھوكا ، 16/ 26; ان كا مكر، 16/ 26; ان كے مكر كے آثار ، 16/ 26; ان كے گھر كى و يرانى ، 16/ 26; ان كى ہلاكت، ان كى ہلاكت كى كيفيت، 16/ 26; ان كا باہمى توافق ، 16/ 36; \_ كى طرف دعوت ، اس كے آثار ، 16/ 126; اس كا طريقہ ،15/ 48; \_ حق ، اس ميں اختلاف، 16/ 124; \_ حنيف، اس كى پيروى كے آثار ، 16/ 123; \_اور عينيت، 14/ 1، 5، 15/ 71، 16/115; \_ سے برتاؤ كا طريقہ ، 16/ 35; \_ كى عقلانيت، 14/ 52; \_كى فطريت ، 16/ 114; \_ كا فہم ، اس كى اہميت، 14/4، 24; اس كا معيار ، 14/ 4; \_ كى قبوليت، اس كے كچھ حصّہ كو قبول كرنے كے آثار ، 15/90; \_ كے

ساتھ مقابلہ، اس كا پيش خيمہ، 14/3; \_ كى وسعت، اس كى ممانعت، 16/ 88; \_ سے اعراض كرنے والے ، ان كى جہالت، 16/95; ان كى غفلت، 16/ 95; \_ سے ممانعت، اس كے آثار ، 16ّ 94; ان كا اخروى عذاب، 16/ 94; \_ كا نقش ، 14/ 1، 15/ 89، 16/ 122نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، انبياء، دين داري، دينى فروشي، دينى علماء، لوط عليه‌السلام ، مشركين اور مكہ

دين دارى :\_ كى قدرو قيمت، 15/ 88; \_ ميں استقامت، 14/ 36، -16/ 110; \_ كى درخواست، 14/ 35; \_كى دعوت، 14/ 44; \_كا ضعف ، اس كى مقدمہ سازى ، 16/ 94; \_ كا معيار، 14/ 36; \_ كا نقش، 14/ 36نيز ر\_ك دين ، دين فروشى مجاہدين اور مہاجرين

دين فروشي:\_ كے آثار، 16/ 95نيزر\_ك دين اور دين داري

''ذ''

ذبيحہ:بغير بسملہ كے \_، اس كى حرمت،16 /115

ذكر :15/ 6، 9، 16/ 44; \_ كے آثار، 14 / 42، 16/ 13; كفران نعمت كے آثاركا\_، 16/ 114;آخرت كا \_، اسكے آثار، 16/ 107; موجودات كى فرمانبردارى كا\_، اس كے آثار، 16/ 48; ايام اللہ كا \_، 14/ 5; خدا كى جزاؤں كا \_، اس كے آثار، 16/ 95; تاريخ بنى اسرائيل كا\_، 14/ 6; توحيدكا \_، 16/ 52; خدا كى وصيتوں كا \_، 14/ 7; خدا كى حمايتوں كا \_، اس كے نفسياتى آثار ، 16/ 128; خداكى حمايت، 16/ 50; اس كے آثار، 15 / 98; اس كے آداب، 15/ 98; اس كى اہميت، 15/ 98، 16/ 80; اس كى حمد، 15/ 98; اس كى تسبيح ، 15/ 98 ; سختى ميں حمايت، 16/ 53; موجودات كے خضوع كا \_، اس كے آثار ، 16/ 48; خلقت انسان كا \_، 15 / 28; موجودات كى خلقت كا \_ اس كے آثار، 14/ 10، 16/ 17; علم خداكا\_، اس كے آثار، 16/ 91; خدا كے علم غيب كا \_، 14/ 42; قدرت خدا كا \_، 16/ 74; موسي عليه‌السلام كے قصہ كا \_، 14/ 6 ; قيامت كا \_، اس كے آثار، 16/ 92، 111; اس كى اہميت، 16/ 84، 111; عمل كے گواہوں كا \_،16/ 89; مالكيت خدا كا \_، 16/ 52، 74; ثروت كے سرچشمہ كا \_، اس كے آثار، 14/ 31; دنياوى نعمتوں كى ناپائيدارى كا \_، 16/ 80; بنى اسرائيل كى نجات كا \_، 14/ 6; نعمت كا \_، 14/ 6; اس كے آثار، 14/ 6، 16/ 14، 72، 78،81; اس كى اہميت، 14/ 6; سمندرى نعمتوں كا \_، 16/ 14نيز ر\_ك تذكرذلت:اخروى \_، اس كے عوامل ، 16/ 28; \_ كے عوامل ، 15/ 69، 16/ 59

نيز ر\_ك جاہليت ، دين، قائدين، ظالمين، قيامت، كفار ، لوط عليه‌السلام اور مفسدين

''ر''

راز ظاہر كرنا:ر\_ك خد

رازقيت:ر\_ك توحيد، خداوند عالم ، شرك ، عقيدہ، سچے معبود اور باطل معبود

راستے:\_وں سے استفادہ، 16/ 15; \_وں كى خلقت، ان كا فلسفہ، 16/ 15نيز ر\_ك نعمت

راستہ كا حصول:\_ كا ذريعہ، 16/ 15، 16; \_كى نشانياں ، 16/ 16نيز ر\_ك ستارے

را فت:ر\_ك خد

ربوبيت:ر\_ك خد

رجعت:روز \_14/5

راز و نياز:ر\_ك دع

رجم:ر\_ك ابليس اور شيطان

رحمت:\_سے استفادہ ، اس كے شرائط، 16/ 89; \_كا پيش خيمہ ، 16/ 89، 110، 119;\_ كے شرائط ، 16/110;\_ سے مايوس افراد، 15/ 56;\_ كے شامل حال افراد، 16/ 110; \_ كے موانع ، 16/ 119; \_ كے اسباب، 16/ 110

نيز ر\_ك اميد واري، حق، خداوند عالم ، اولاد، قرآن ، گنہگار افراد، مومنين، ضرورتيں اور نااميدي

رزائل اخلاقي:ر\_ك اخلاق

رزق:ر\_ك روزي

روز قيامت:ر\_ ك قيامت اور معاد

رسوائي:\_كے عوامل ، 15/ 68

انبياء الہى : 14/ 9، 15/ 52، 57، 58، 59، 63;

ان كى استقامت، 15/ 11; ان كى ذمہ دراى ، 15/ 11

رنگ:ر\_ك بصيرت ، شہد، نباتات اور موجودات

رسوم:ر\_ك جاہليت اور قوم لوط عليه‌السلام

رشد:معاشرتي\_، اس كے عوامل ، 16/ 112 ، 113; \_ كے عوامل، 16/ 89نيز ر\_ك اقتصاد، لوگ اور نعمت

رفاقت:ر\_ك دوستي

روابط:معاشرتى \_، ان ميں احسان، 16/ 90;ان كے اصول،16/ 92; ان كى سلامتى كى اہميت، 16/ 90; ان ميں عدالت، 16/90; دينى \_ ان كى قدر و قيمت، 14/ 36

روايت:14/ 5، 7، 12، 14، 15، 16، 17، 18، 21، 22، 24، 25، 26، 27،28، 31، 35،36 ،37،48 ، 50 ، 15/ 1، 2 ، 16 ،17، 18، 19، 21، 22، 24، 27، 29، 30، 34، 35، 37،38، 41،42، 43، 44، 46، 52، 53، 63،65، 70، 71،78، 85، 87، 90، 91، 94، 95، 16 /1، 2، 16، 25، 26، 27، 32، 40، 43، 44، 45، 52، 60، 61، 67، 68، 69، 70، 72، 75، 88، 90، 92، 97 ، 98، 99، 90 ، 100 ، 102، 106، 112، 125، 126

رشتہ دار:\_وں پر احسان، 16/ 90; \_وں كى امداد،16/ 73 ; \_وں كى اہميت، 16/ 72; \_وں كو بخشش، 16/ 90نيز ر\_ك رشتہ دارى اور نعمت

رشتہ داري:\_ كے آثار ، 16/ 90;\_ كے حقوق، ان كى رعايت كى اہميت، 16/ 90; اس كاپيش خيمہ، 16/ 90; \_ كے تعلقات، ان كى قدرو قيمت، 14/ 36; ان كى اہميت، 16/ 90نيز ر\_ك پاكيزہ افراد، رشتہ دارى اور داماد

رگوں كا پھول جانا: (ايك بيماري)ر\_ك قرآنى تشبہات

ر وح:\_كى اہميت، 15/ 29; \_كى حقيقت ، 16/12; \_ميں موثر عوامل، 14/ 37; \_كا قابض، 16/28، 32، 70; \_كى لطافت، 15/ 29; \_سے مراد، 15/ 29، 16/2; نفخ\_، اس كى كيفيت، 15/ 29; \_كا نقش ، 16/ 70نيز ر\_ك آدم عليه‌السلام اور انسان

روح القدس:\_سے مراد، 16/ 102

روزي:

\_كا اضافہ،اس كا سرچشمہ، 16/ 71; \_كى حلّيت، اس كا فلسفہ، 16/ 114; پاكيزہ\_، 16/ 114; اس كى حرمت، 16/ 114; پسنديدہ \_، 16/ 67، 75; حرام\_، 16 / 14، حلال \_، 16 / 75، 114; اس سے استفادہ ، 16/ 114; اس سے استفادہ كے آثار، 16/ 114; اس سے استفادہ كا ترك، 16/ 72; \_كے عوامل ، 16/ 73; \_كا سرچشمہ، 14/ 31، 15/ 20، 16/ 56، 75، 114نيز ر\_ك انسان، خدا ، مشركين، موجودات اور نعمت

روشن فكري:\_كے دعوى دار، 16/ 24

روش شناسي:ر\_ك موعظہ

رياست طلبي:ر\_ك قائديں

''ز''

زبردستي:ر\_ك كفار//زمان:\_وں كا تفاوت، 14/ 5

زمين:\_ كا آرام و سكون، اس كے عوامل، 16/ 15; \_كا احيائ، 16/ 65; اس كے عوامل، 16/ 65; اس كا سرچشمہ، 16/ 65; \_سے استفادہ 15/20; \_كے وسائل، 15/ 20; \_كى تاريخ، 15/ 19، 16/ 10،65; \_ كى تبديلى ، 14/ 48; اس كا فلسفہ، 140/ 51; \_كا مسطح كرنا، 15/ 19; \_ كا ثبات، اس كے عوامل، 15/ 19; \_ كا خالق، 14/ 10، 32، 16/ 3; \_ كى خلقت، 14/ 19، 32، 15/ 19، 16/ 3; اس كى حقانيت، 15/ 85; اس كى عظمت، 14/19; اس كا بامقصد ہونا، 14/ 19; \_ قيامت كے دن، 14/ 48; \_ كا شگافتہ ہونا، 14/ 10; \_كا غيب، 16/ 77; \_ ميں دھنسنا، 16/45; اس كے اسباب، 16/ 45;\_ كے فوائد، 15/ 20، 16/73; \_كى وسعت، 15/ 19; \_كى لرزش، اس كے موانع، 16/ 15; \_كے موجودات، 14/ 10، 15/ 20; ان كا مالك، 14/ 2; \_ كے ناہموارياں ، اس كے فوائد، 16/ 15; \_ كا نقش ، 15/20نيز ر\_ك آخرت ،عذاب اور قيامت

زندگي:\_ميں ايمان ، 16/ 97; \_كا پروگرام، بہترين پروگرام ، 16/ 89;\_ كى مادى ضروريات كى فراہمى ، اس كى اہميت، 16/ 107; \_ اخروى ، 14/ 48; قابل قدر \_، 16/ 97; بے وقعت\_، 16/ 70; پاكيزہ\_، اس كا پيش خيمہ، 16/ 97; دنياوى \_، 14/ 48; اس كى محدوديت، 16/ 80; اس سے محروميت، 16/ 53; اس ميں نعمت، 16 / 53; اس كى خصوصيات، 16/ 92; ناپسنديدہ\_، 5/ 3;

سلامت \_ ،اس كے عوامل ، 16/97;\_ميں عمل صالح ، 16/ 97; \_ ميں موثر عوامل، 14/ 14نيز ر\_ك انسان، عورت، شہد كى مكھى ، ظالم افراد، مرد اور معاش

زہد:\_كى اہميت، 15/ 88; \_كى تشويق، 15/ 23; \_كا پيش خيمہ، 16/ 107; ناپسنديدہ\_، 16/ 72نيز ر\_ك دينى قائدين

زياں :اخروى \_كى تشخيص، اس كے عوامل ، 16/ 109; اس كے مدارد، 14/ 15نيز ر\_ك بدعت ، خدا ، خود، زيانكارافراد، قسم ، ظالم افراد، كفار اور منحرف افراد

زيان كار افراد:14/ 15; اخروى \_، 16/ 109

زيبائي:\_كى قدر و قيمت، 15 /16;\_كا سرچشمہ ، 16/ 75ينز ر\_ك خلقت ، چوپائے ، زيبائي طلبي، زينت اور ميلانات

زمين پررينگنے والے جانور:\_وں كى فرمانبردارى ، 16/ 49; \_ كى توحيد عبادي، 16/49; \_آسمانى مادى ، 16/49;\_ اور استكبار ، 16/ 49;\_ وں كا سجدہ، 16/49

زرعى محصولات:\_كو اُگانے والا، 16/ 11

زيبائي طلبي:\_يك اہميت، 16/ 6نيز ر\_ك زيبائي

زيتون:\_كى قدر وقيمت، 16/ 11; \_كادرخت، اس كو اگا نے والا، 16/ 11; اس كى پيدائش ،16 /11

زينت:\_سے استفادہ، 16/ 14; سمندرى \_يں 16/ 14; ان كا استخراج، 16/ 14; ان سے استفادہ، 16/ 14نيزر\_ك گھوڑا ، خچر اور گدھا

زيور كے آلات :ر\_ك ميلانات

'' س''

الساعة :15/85

سائبان:ر\_ك تعمير منازل

سايہ :\_وں كى فرمانبردارى ، 16/48; اس كے آثار ، 16/ 48; \_وں كى قدر و قيمت، 16/ 48; \_وں كا خضوع، 16/ 48; اس كے آثار، 16/ 48; \_وں كا سجدہ، 16/ 48; \_وں كى گردش، 16/ 48; ان كے مطالعہ كى دعوت،16/ 48; ان كا سرچشمہ، 16/ نيز ر\_ك تعقل، موجودات اور نعمت

سبيل اللہ :\_كى بدنمائي ، 14/3; \_كا نيك انجام، 14/ 1; \_كى طرف دعوت، 16/125; \_سے روكنے والے ، 14/ 3، 16/94; ان كا افساد، 16/ 88; ان كى گمراہى ، 14/3; ان كا عذاب، 16/ 88; \_سے مراد، 16/125; \_سے ممانعت، 16/94; اس كے آثار، 14/3، 16/94; ان كا اخروي، عذاب، 16/ 94; \_كے موارد، 16/ 88; \_كى نورانيت، 14/ 5;اس كى وحدت، 14/1; \_كى وضاحت، 14/1; \_كى خصوصيات، 16/ 125; \_كا عقل كے ساتھ توافق، 16/ 125; \_كا علم كے ساتھ توافق، 16/ 125نيزر \_ك ميلانات

سپاسگزاري:ر\_ك شكر

ستارے:\_وں سے استفادہ، 16/ 12; \_وں كى تسخير،16/ 12; اس كے اسباب، 16/ 12; \_وں كى حركت، 15/ 16; \_كے ذريعہ راستہ كا حصول، 16/16; ستارہ جدي، 16/ 16; \_وں كے فوائد، 15/ 16

ستائش:ر\_ك حمد

ستمگر افراد:ر\_ك ظالم افراد

ستمگرى :ر\_ك ظلم

سجدہ:\_كے احكام، 15/ 29;\_كى حقيقت، 15/ 29; خدا كے سامنے \_، 16/ 48، 49; غير خدا كے سامنے \_، 15/ 29; \_ كا جواز، 15/ 29نيزر \_ك آدم عليه‌السلام ، ابليس، انسان، زمين پر رينگنے والے جانور، سائے ،ملائكہ ، موجودات اور نماز

سجيل:ر\_ك عذاب

سخاوت:ر\_ك لوط عليه‌السلام

سختي:\_كے آثار، 16/96;\_ ميں استقامت، 15/11; \_كى تسہيل، اس كا طريقہ، 15/ 98; اس كا پيش خيمہ، 15/11; اس كے عوامل،15/85; \_ميں تضرع ، 16/ 53، 54; \_ميں دعا، 16/ 54; \_كا رفع، 16/7; اس كا پيش خيمہ، 16/ 7; اس كا سرچشمہ، 16/54;\_ميں صبر، 14/ 45، 16/ 42; \_ كے عوامل، 16/94، 113، 118نيز ر\_ك ابتلائ، انسان، ايمان، دين ، ذكر، شرك، عفو، مشركين، نعمت اور يہود

نافرماني:ر\_ك عصيان

سفر:\_ميں آسائش، 16/80; \_كى اہميت، 16/36; \_ ميں رفاہ اورآسودگى 16/ 80

سرزمينيں :اصحاب ايكہ كى سرزمين، اس كى سرسبز و شادابي، 15/78; اس كا جغرافيائي مقام، 15/ 78; گذشتہ اقوام كى سرزمين، اس كى مالكيت، 14/ 13; انبياء كى سرزمين، اس كى مالكيت، 14/ 13; قوم ثمود كى سرزمين، اس كى جغرافيائي حالت، 15/ 82; قوم لوط عليه‌السلام كى سرزمين، 15/ 79; اس كا صدر اسلام ميں ہونا ، 15/ 76; اس پر عذاب، 15/ 60; اس كى سرنگوني، 16/74; اس سے ہجرت، 15/65نيز ر\_ك گذشتہ اقوام اور انبياء

سرزنش:\_كے عوامل، 14/ 22

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كے جائے

سر گرداني:\_كے عوامل ،15/ 72نيزر\_ك قوم لوط عليه‌السلام

سرمستى :\_كے آثار ، 15/72، 73نيزر \_ك قوم لوط عليه‌السلام

سرنوشت:اخروي\_، اس ميں موثر عوامل، 15/ 93، 16/ 111; اس كى پريشاني،16/ 111;\_ ميں موثر عوامل، 15/ 44، 60نيزر \_ك فرزند

سرور:\_كا پيش خيمہ، 16/ 6; \_كے عوامل، 16/ 89نيز ر\_ك بشارت، قوم لوط عليه‌السلام اور مسلمان افراد

سعادت:اخروي\_، اس كى درخواست، 14/ 35; اس كے عوامل، 14/ 18، 51، 15/ 46، 16/ 30; اس كا سرچشمہ، 16/ 96; ادنياوي\_، اس كا پيش خيمہ، 14/ 31; اس كے عوامل، 16/ 30; \_كے عوامل، 14/ 18، 16/ 32، 96، 97، 122

نيزر\_ك انسان ، تذكر، سعادت مندافراد، متقى افراد اور مہاجرين

سلام:\_كى اہميت، 14/ 23، 15/ 52; \_كى خصوصيات، 16/32نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، اہل بہشت، متقى افراد اور ملائكہ

سازش:ر\_ك گذشتہ اقوام ، دين ، شيطان، قرآن ، كفار ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين

سازش كرنے والے :\_لوں كا عذاب، 16/45;\_لوں كى تدريجى ہلاكت، 16/47

سركشي:ر\_ك نافرماني

سچے معبود:\_وں كى حيات، 16/ 22; \_وں كى خالقيت، 16/20،22; اس كا واضح ہونا، 16/ 20; ان كى رازقيت، 16/ 73; ان كا علم ، 16/ 22; ان كى قدرت ، 16/ 20، 16/ 22;ان كى خصوصيات، 16/ 22نيز ر\_ك مشركين اور باطل معبود

سزا:\_كا ذريعہ، 16/ 118; \_كا گناہ سے تناسب، 14/ 51، 15/ 44; 16/ 29، 34، 88; \_كا پيش خيمہ ، 14/ 51، 15/ 93; \_كے عوامل ، 14/ 51; اخروى \_ ، اس كے عوامل، 14/ 51; اس كے مراتب ، 14/ 42 ، 43; دنياوي\_، اس كے اسباب، 14/ 45; \_ كے مراتب، 15/ 96، 16/ 61، 88; \_كا سرچشمہ ، 16/ 52; كيفرى نظام، 15/ 44، 16/ 29، 43،88

( خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے)

سوال:\_پيش كرنا ، اس كى اہميت، 14/10;\_ كے فوائد، 16/17،43نيز ر\_ك ائمہ عليه‌السلام ، ابراہيم، عليه‌السلام خدا، عصياں ، علماء، قانون شكني، ملائكہ اور وحي

سلامتي:\_كى اہميت، 15/ 46، 16/ 115; اخروي\_، اس كے عوامل، 15/ 46نيزر\_ك بشارت ، علائق اور متقى افراد

سنت:\_كا كار ہدايت، 14/ 1

خدا كى سنتيں :نسل كا بقاء كى سنت16/ 72; سزا كى سنت، 14/ 45; مہلت كى سنت، 14/ 42; 16/ 61

سنگ:ر\_ك قوم لوط عليه‌السلام

سنگ تراشي:\_كى تاريخ، 15/ 82نيزر\_ك قوم ثمود

سورج:\_سے استفادہ، 16/ 12;\_ كى تسخير، 14/ 33، 16/ 13; \_كى گردش، اس كا دوام، 14/33; \_ كا نقش، 14/ 33

سود:\_كا حرام ہونا، 16/ 115

سينچر:\_كى تعطيل16/ 124،نيز ر\_ك يہود

سماعت:\_كى اہميت ،16 / 78; \_كا نقش، 16/ 78 نيز ر\_ك خدا شيطان اور نو مولود

سمندر:\_وں سے استفادہ، 14/ 32، 16/ 14; \_وں كى تسخير، 16/ 14; \_وں كے مناظر، 16/ 14; \_وں كے فوائد، 14/ 34، 16/ 14;\_وں كا نقش ، 14/33نيز ر\_ك سمندرى غوطہ زني، كشتى راني

سوء استفادہ:\_كا پيش خيمہ، 16/25نيز ر\_ك اقدار، خداوند عالم، قسم، معنويات اور مقدسات

سو ء ظن:ر\_ك گذشتہ اقوام، انبياء، خداوند عالم ، قوم ثمود، قوم عاد اور قوم نوح

سوء نيت:ر\_ك قوم لوط عليه‌السلام

سورہ حجر:\_كى آيات، ان كى عظمت، 15/ 1

سورہ حمد:\_كى فضليت 15/ 87; \_كے نام، 15/ 87نيز ر\_ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

سہم المال:ر\_ك باطل معبود

سيارے:\_وں كى تسخير، 16/ 12

''ش''

شب:\_سے استفادہ، 16/ 12; \_كى تسخير، 14/ 33، 16/ 12 ; \_كا نقش، 14/33

شبہات:ديني\_، ان كے جواب كى اہميت، 14/11نيز ر\_ك چوپائے اور شہد كى مكھي

شبہ پيدا كرنا:ر\_ك گذشتہ اقوام، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مشركين اور معاد

شتر:\_سے استفادہ ،16/8;\_كے زريعہ سامان كا حمل ونقل ،16/7،8;\_كى پشم ،اس كے فوائد ، 16/ 80; \_كى كھال، اس كے فوائد، 16/ 80; \_كا خالق ، 16/5; \_كى خلقت ، اس كا فلسفہ ، 16/ 5; \_صد راسلام ميں ، 16/ 7; \_كا دودھ ، اس كا آيات خدا ميں سے ہونا ، 16/66; اس كا خارج ہونے سے عبرت، 16/ 66; اس كے فوائد، 16/66; اس كے نكلنے كى كيفيت، 16/ 66;\_سے عبرت، 16/ 66 ; \_كے فوائد، 16/ 5، 7; \_كى طاقت، 16/ 7; \_ كے بال ، اس كے فوائد، 16/ 80; \_كا گوشت ، اس صدر اسلام ميں كہانا ، 16/ 8; \_كى خصوصيات

، 16/ 7نيز ر\_ك نعمت

شجرہ خبثيہ :\_سے مر اد ، 14/ 26

شجرہ طيبہ:\_ كا پھل دينا، 14/ 25; اس كى قدت، 14/ 25; \_سے مراد، 14/ 24

شخصيت:\_كى آفت شناسي، 16/ 76; جھوٹى \_ سازى ، 14/ 15نيز ر\_ك انسان اور عورت

شرك:\_كے آثار ، 14/ 30، 36، 16/ 27، 110; \_سے اجتناب، 16/ 123; اس كى دعوت، 16/ 51; اس كے دلائل ،16/ 51; اس كا سبب، 16/ 74; \_كى بے منطقى ، 16/ 87; \_كا بطلان ، 14/ 30، 16/ 87; اس كے آثار ، 16/1; \_كى پيدائش ، 14/ 30; \_كى تاريخ ، 14/ 30; \_سے بيزارى ، 14/ 22; \_كى تبليغ، اس كا انجام، 14/ 30; \_كى حقيقت، 16/ 28، 71 ، 73; \_افعالي، 16/ 56; \_دررازقيت، 16/56; اس كى مذمت، 16/ 56;اس كا مؤاخذہ 16/56; \_ ربوبى اس كا بطلان 16/56; \_سختى دور ہونے كے وقت، 16/ 54، 55; \_كى شكست ، 16/1; \_كے عوامل ، 16/ 75، 110; \_كى سزا، 16/ 61; \_كى وسعت، اس كى پريشانى ، 14/ 36; \_كے مبلغين، ان كا جہنم ميں ہونا، 14/ 30; \_سے مصونيت ، اس كے عوامل ، 14/35; \_ كا سرچشمہ، 16/ 101; \_كے موارد، 14/ 22، 16 /100; \_كے موانع، 16/ 123; \_كى ناپائداري، 16/1; \_سے نہي، 16/51نيز ر\_ك ، ابراہيم، عليه‌السلام اسلام ، گذشتہ اقوام، انبياء، ثنويت، قائدين ، شيطان، عقيدہ، قوم ثمود ، قوم عاد، قوم نوح، محمد صلعم ، مشركين، مكہ اورہوشياري

شراب:\_كے احكام، 16 /67; \_ كى تيارى ،اس كى تاريخ، 16/ 67; انگور سے شراب، 16/ 67;كجھور سے شراب، 16/ 67;\_ كى حرمت، اس كى تشريع، 16/67; صدر اسلام ميں \_، 16 /67

شعور:ر\_ك شہد كى مكھى ، شيطان اور موجودات

شقاوت:اخروي\_، اس كے عوامل ، 14/51; \_كے عوامل، 14/ 18، 28نيز ر\_ك تذكر

شكر:\_كى قدر وقيمت، 14/ 5; \_كى حقيقت، 14/ 7; \_كا پيش خيمہ، 16/ 14، 78; \_ خدا، اس كى اہميت، 16/ 78; اس كى نشانياں 16/ 81; \_نعمت ، 14/ 7، 16/ 114، 121; اس كے آثار، 14/ 15، 7، 16/ 112 ، 122; اس كى اہميت، 14/7، 32، 33، 34، 37، 39، 16/ 14، 18، 78،112، 114; اس كى طرف تشويق، 16/ 14; اس كا سبب، 16/ 72; اس سے

عاجزى ، 16/ 18; اس كے عوامل ، 16/ 114; اس كے فوائد، 14/ 8;اس سے مراد، 14/ 7

شكر گزار ي:ر\_ك ابراہيم، عليه‌السلام توفيقات اور نعمت

شكر كرنے والے:\_وں كى نعمت ميں اضافہ، 14/ 7; \_وں كا انتخاب ، 14/ 5; \_اور ايام اللہ، 14/5; \_وں كے فضائل ، 14/5

شكست:\_كے عوامل، اس كے ادراك سے عاجزى ، 16/ 26

شكنجہ:ر\_ك آل فرعون، اسلام ، امتحان ، دشمن افراد، فراعنہ اور كفار

شہد كى مكھى :\_كى استراحت، اس كا وقت، 16/ 68; \_كى استعداد، 16/ 68; \_سے استفادہ، 16 / 69; \_ كو ابہام ، 16/ 68، 69; \_ كى فرمانبرداري، 16/ 69; \_كو غذاكى فراہمي، 16/ 69;اس كا سرچشمہ، 16/ 69;\_كى حركت، اس كا سرچشمہ، 16/ 69; \_كى زندگي، اس كے مطالعہ كے آثار، 16/ 69;اس كا طريقہ ، 16/ 69; اس كى جگہ ، 16/ 68; اس كا سبب، 16/69; \_رات كا وقت، 16/ 68; \_كا شعور ، 16/68; \_ كے فوائد، 16 / 69; \_كا گھر بنانا ، اس كا سبب، 16/ 68، 69; \_ كى خصوصيات، 16/ 68 ، 69

شناخت :\_كا ذريعہ ، 16/ 11، 12، 13، 41، 43، 44، 67، 69، 74، 78، 108; اس سے استفادہ، 16/ 109; اس كے اقسام، 16/ 78; \_كا طريقہ، 16/12; \_كا پيش خيمہ، 15/ 77، 16/ 13; \_كے شرائط، 15/ 75; \_حسي، اس كا ذريعہ، 6ا/78; \_ غير حسى ، اس كا ذريعہ ، 16/ 78; \_كے مراتب، 15/ 99، 16/ 13; \_كے موانع، 15/ 39نيز ر\_ك آيات خدا، تاريخ، خدا اور وحي//شہاب آسماني:\_كا نقش ، 15/ 18نيزر \_ك شيطان

شہر نشيني:ر\_ك لوط عليه‌السلام

شيطان:\_سے اجتناب، 16/ 63; \_كادعوى ، 14/ 22; شياطين كا آسمانى خبريں سننا، 15/ 18; اس كے موانع، 15/ 18; \_كا گمراہ كرنا، 14/ 22; اس كا طريقہ، 14/ 27; اس كا دائرہ كار، 14/22; \_كى گمراہى قبول كرنا، اس كے آثار ، 16/ 63; \_كا بہكانا ، 16/ 63; اس كے آثار، 16/ 63; اس كا طريقہ ، 16/63; \_كا اقرار، 14/ 22; اس كا اخروى اقرار، 14/22; \_كے پيرو كار ، 14/ 22، 16/ 63، 100; اس كى مذمت، 14/22; ان كى مذمتيں ، 14/22; اس كا شرك ، 14/ 22; اس كى صفات ،14/ 22; اس كاعجز، 14/22; اس كا برا انجام، 14/ 23 ; اس كى گمراہي، 14/22; اس پر ولايت ، 16/ 63; \_كى پيروي،14/22، 16/ 100; اس كے آثار، 14/ 22; اس كا ظلم ، 14/ 22; \_كى برائت، 14 / 22;

تنوع شياطين، 15/17; \_كى سازش،اس كے دفع كا ممكن ہونا، 16/ 99، 100; \_كى دشمني، 16/ 98; اس كے عوامل، 16/ 98; \_كى دعوت ، اس كے آثار، 14/22; اس كى اجابت، 14/ 22; رجم شياطين ، 15/ 17; \_كى اخروى مذمت، 14/ 22; \_كى اخروى مذمتيں ، 14/22; \_كا تسلط، اس كا پيش خيمہ، 16/ 99،100; اس كا دائرہ كا، 16/ 99، 100; اس كے موانع، 16/ 99; اس كى نفى ، 14/ 22; \_ كى شرارت ، اس كے عوامل ، 16/ 98; شياطين كا شعور، 15/ 18; شياطين كى سماعت، 15/ 18; ا ن كى قدرت ، 15/ 18; آسمانوں ميں شياطين ، 15/ 18; شياطين آسمان كى طرف صعود كے وقت 15/ 18; \_اور وحى ، 15/ 18; شياطين اور آسمانى شہاب 15 / 18; \_قيامت ميں ، 14/22; \_كا دھتكار ا جانا، 15/ 17، 16/ 98; اس كے آثار،16/ 98; \_كا عجز ، 14/ 22، 16/ 99; \_كا اخروى عذاب، 14/ 22; \_ كى قدرت، 15/ 17; \_كا كفر ،14/ 22; \_ پرنصف، 16/ 98; \_سے مصونيت، 15/ 17، 16/ 99، 100; اس كا پيش خيمہ، 16/ 98; \_كے مغضوب افراد، 16/ 98; \_كا آسمان ميں نفوذ، 15/ 17; \_كا نقش ، 14/ 22، 16/ 100; \_كے وعدے ، ان كا بطلان ، 14/22; \_كى ولايت ، اس كا پيش خيمہ ، 16/ 63; اس كو قبول كرنا، 16/ 100; اس كے شامل حال افراد، 16/ 63نيز ر\_ك استعازہ ، قائدين، كفار اور مشركين

'' ص''

صابرين:16/ 42، 127; \_كى امداد، 16/ 110; \_كا انتخاب، 14/ 5; \_كو بشارت ، 16/ 110; \_كى پاداش، 16/ 96; \_ پر تفضل، 16/ 96; \_اور ايام اللہ، 14/ 6; \_كا پسنديدہ عمل ، 16/ 96; \_كے فضائل 14/ 5، 16/110; \_كى مد ح ، 16/ 110; \_ كے مقامات ، 16/ 96

صالح عليه‌السلام ;\_كى دليليں ، 14/ 9: \_كو جھٹلانے والے ، 15/ 80صالح افراد:\_كى دعوتيں ، 16/ 76; \_ آخرت ميں ، 16/ 122; \_كے اُخروى مقامات، 16/ 112نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام اور امتيں

صبر:\_كے آثار، 14/ 15، 13، 16/ 42، 96، 110، 126; \_كى قدر و قيمت، 14/ 5، 16/ 96، 126; \_كى اہميت، 14/ 12، 16/ 126; \_كى فضيلت، 16/126; \_كے اخروى فوائد، 16/ 42; \_كے دنياوى فوائد، 16/ 46; \_كے مراتب، 16/ 127

نيز ر\_ك اسلام ، انبياء، انتقام، تبليغ، جہاد، اہل جہنم، خدا، دشمن افراد ،رہبر ، سختي، كفار ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مشركين مكہ ، مقابلہ بالمثل، مہاجرين، ہجرت اورضروتيں //صداقت: ر\_ك عذر خواہى اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

اشاريے (4)

صراط مستقيم:15/ 41\_ميں اختلاف، 16/ 124; \_كى اہميت، 16/ 120; \_كى دعوت، 16/ 86; \_سے دورى 14/18; سے مراد، 15/ 41; \_ كيطرف ہدايت، 16/ 121;\_كے عوامل ، 16/ 121نيز ر\_ك ثابت قدم افراد

صفات:پسنديدہ\_، 15/ 52; ناپسنديدہ\_ ،14/ 18، 15/ 55، 56، 72، 16، 4، 52، 60; اعلى ترين\_، 16/ 60

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے

صلہ رحم:قطع رحمى كے آثار، 16/ 90; \_كى اہميت، 16/ 90

صيحہ آسماني، ر\_ك عذاب

''ض''

ضروريات:\_كى فراہمى ، اس كى اہميت، 16/ 115; اس كا پيش خيمہ، 16/ 7; اس ميں موثر عوامل، 14/ 39، 16/ 11، 14; اس كے منابع ، 14/ 33، 34; اس كا سرچشمہ، 14/ 34، 16/ 9، 80; اہم ترين\_، 16/ 6; مغفرت كى ضرورت، 14/41، 16/ 111; خدا كى امداد كى ضرورت، 14/ 35، 16/ 127; انبياء كى ضرورت، 16/ 43; خدا كى ضرورت، 14/ 34; دين كى ضرورت، 16/ 46; رحمت كى ضرورت، 16/111; صبر كى ضرورت، 16/ 42; عبادت كى ضرورت ، 14/ 31; غذا كى ضرورت، -16/ 6; لباس كى ضرورت، 16/ 6، 81; موعظہ كى ضرورت ،16/ 125; نماز كى ضرورت،، 14/31; وحى كى ضرورت، -16/ 46; ہدايت كى ضرورت، 16/ 121; ضروري\_، ان كى فراہمى كى اہميت، 16/ 81نيزر\_ك خلقت، انبياء، انسان، جزيرہ العرب، خداوند عالم، دينى قائدين، زندگى ، محمد صلعم ، مسلمان افراد، مقربين ، موجودات اور موحدين

'' ط''

طاغوت:\_سے اجتناب، اس كى اہميت، 16/ 26

طبيعت:\_سے استفادہ، 14/ 33، 16، 14/ 69; \_كى خلقت ، اس كى خصوصيات، 6/11; \_كى شناخت ، اس كى تشويق ، 16/ 67نيز ر\_ك تعقّل ، تفكر، خدا اور متفكران

طلاق:\_كے احكام، 16/ 75//طمع:\_كى مذمت ، 15/ 88

طبيعى اسباب:\_كا عمل ، 14/ 25،15/22; \_كا نقش ،14/32 ،39، 15/20 ،22،16،27 ،28، 33، 73، 16/4، 11، 14

،18 ،54،56،65،66،69،79//طيبات:\_سے استفادہ، 16/ 72نيز \_ك نعمت

''ظ''

ظالم افراد: 14/6، 13، 15، 27، 15/ 78، 16/28، 33، 85

\_كے قديمى آثار، 14/ 45; \_ پر اتمام حجت، 14/ 45; \_كا طلب مہلت، 14/44; اس كا فلسفہ ، 14/ 44; \_كا اضطراب، 14/ 77; \_كا گمراہ كرنا، 14/ 30; \_سے انتقام، 14/ 47 ،48; \_كو انذار، 14/ 42;\_ كا برتاؤ، اس كى روش ، 14/ 45; \_كى فكر ، 14/ 44; \_كے پيرو كار، ان كا حبط عمل ، 14/ 18; \_كا اخروى خوف ، 14/ 42، 43; اس كے آثار، 14/ 43; \_كا تزلزل، 14/ 27; \_كى توبہ، اس كاردّ ، 14/ 44; \_كى جہالت ، 16/ 41; \_كى آنكھ ، اس كا خيرخواہ ہونا، 14/43; \_كا حبط عمل ، 14/ 18; \_كا اخروى حشر، 14/ 43، 48; \_كا جھوٹاپن، 14/ 44; \_كى اخروى ذلّت، 14/ 43; \_كى اخروى زندگي، 14/ 27; \_كى دنياوى زندگي، 14/ 43; \_ كا دنياوى زياں ، 14/ 15; \_كى سرزنش، 14/ 44، 27; \_كى سركوبي، 14/ 47; \_كى قسم ، 14/ 44;\_ جہنم ميں ، 14/ 47;\_ قيامت ميں ، 14/ 27، 42، 43، 44، 48، 16/ 28; صدر اسلام كے \_، 14/ 45;\_ اور ہجرت كى قدرو قيمت، 16/ 41; \_عذاب كے وقت، 14/ 44، 16/ 85; اس سے عبرت، 14/ 45; \_كا اخروى عجز، 14/ 43; \_كى اخروى عجلت ، 14/ 43; \_كا عذاب، 14/ 16،22، 45،47، 49; اس كى تاخير ، 14/ 47; اس كى حتميت ، 16/ 85; اس كى شدت، 14/ 17; ان كاا خروى عذاب، 14/ 44; ان كا دنيا وى عذاب، 14/ 46; \_كا عصيان ، 14/ 14; \_كا ناپسنديدہ عمل، 16/ 28; \_كا انجام، اس كا بيان، 14/45; اس سے عبرت، 14/ 45; ان كا اخروى انجام، 14/ 17; ان كا برا انجام، 14/ 17; \_كى قدرت، 14/ 44; \_كى سزا، 14/ 42، 16/ 61; اس كى تاخير 16/ 61 ; اس كى تاخير كا فلسفہ 14/42;اس كا حتمى ہونا، 16/ 61; اس كى شدت، 14/ 42; اس سے عبرت، 14/ 45; ان كى اخروى سزا، 14/ 42; ان كى دنياوى سزا ، 16/ 61; ان كى دنياوى سزا كے آثار، 16/ 61; اس كا سرچشمہ، 16/ 61; \_كى گمراہي، 14/ 27; ان كى اخروى گمراہي، 14/ 27; اس كا سرچشمہ، 14/ 27; \_كا گو نگھاپن، 16/ 76: \_كا دنياو ى مواخذہ، اس كے آثار، 16/ 61; \_كى محروميت، 14/ 27; \_كا مكر، 14/ 46; 67; اس كا غير موثر ہونا، 14/ 46، 47; ان كا تنوع ، 14/ 46; ان كى قدرت، 14/ 46; \_ كو مہلت، 14/42، 16/ 61; اس كا فلسفہ ، 16/ 61; \_ سے نجات، 14/ 14; \_كو عذاب كا وعدہ، 14/ 47; \_ كى ہلاكت، 14/ 13، 14، 16، 46، 47; اس كى حتميت، 14/ 13; \_كا توافق، 14/ 45

نيز ر\_ك خدا ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور نعمت

ظلم:\_كے آثار، 14/ 22; 27، 34، 44، 45، 15/79، 16/ 58، 118، 119; اس كے معاشرتى آثار، 15/66 ; \_سے اجتناب، 16/ 90; \_كى تاريخ ، 14/ 45; \_سے تنفر، 16/ 90; \_كا پيش خيمہ ، 16/ 90; \_كا عام ہونا ،اس كے آثار، 15/ 66; \_كا دنياوى عذاب، 14/ 44; \_سے فرار، 16/ 41; اس كا طريقہ، 16/ 41،90; \_كا برا انجام، 14/ 42; \_ كى سزا، 14/ 22، 27، ;\_ كا گناہ14/43،44، 15/79 ;\_كے موارد 14/13; \_كے موانع، 14/ 42 ; \_كى ناپسنديدگي، 16/ 90; \_ سے نجات، اس كا سرچشمہ، 14/ 6; \_سے نہي، 16/ 90

نيز ر\_ك آل فرعون، اصحاب ايكہ ، افترائ، امتيں ، انبياء، انسان، توحيد، خدا، دختركشي، دين ، شيطان، عمل ، فراعنہ، فرعون، كفار، كفر ، مسلمان افراد، مشركين مكہ اور يہود

ظلمت:\_كا تنوع، 14/ 1; \_كا پيش خيمہ، 14/ 1; \_كے موارد، 14/1; \_سے نجات، 14/1

'' ع''

عاقبت كى فكر:\_كى اہميت، 14/ 23

عبادت:\_كے آثار، 15/ 98; \_كے آداب، 15/ 98; \_ خدا، 15/ 99; اس كى اہميت، 14/ 37، 15/ 98، 16/ 36; اس ميں حمد كرنا، 5/ 98; اس ميں تسبيح ، 15/ 98; اس كے عوامل، 15/ 98، 99;\_ غير خدا، 14/ 10، 16/ 73; اس كے آثار، 16/ 73; \_كا فلسفہ ، 15/ 99نيزر\_ك ابرا ہيم عليه‌السلام ، استعداد ، توفيقات، كعبہ ، باطل معبود اور ضرورتيں

عبرت:\_كى اہميت، 16/ 26; \_كا پيش خيمہ ، 14/ 45; \_كے عوامل ، 14/ 9، 28، 35، 45، 52، 15/ 75 ، 75 ، 76، 77، 79، 16/ 17، 26، 36،66، 67نيز ر\_ك آثار قديمہ، ابراہيم عليه‌السلام ، امتيں ، انگور، اولولباب، بنى اسرائيل ، تاريخ،دين، اونٹ، ظالم ا فراد ، عذاب ،قوم ثمود، قوم لوط، قوم نوح، كفر كرنے والے، گائے، گوسفند ، موجودات اور نخل

عبرت نہ لينے والے :\_وں كى مذمت، 14/ 45

عبوديت:\_كے آثار ، 15/ 40،42، 16/ 2; \_كى اہميت، 15/ 41نيزر\_ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

عُجب:\_كے آثار، 16/ 22، \_كى ناپسنديد گى ، 14/ 15

نيز ر\_ك آخرت

عجز:\_كے آثار ، 14/ 21، 16/ 46

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے

عجلت:\_كى مذمت، 16/ 1نيز ر\_ك ظالم افراد

عدالت:\_كى اہميت، 16/ 90، 126; \_كى دعوت، 16/ 76; معاشرتى \_، اس كى اہميت، 16/ 71، 76; \_كا مفہوم ، 16/ 90نيزر \_ك انتقام، عدالت خواہي، قصاص، قيامت اور مقابلہ بالمثل

عدالت خواہي:\_كى قدرو قيمت ، 16/ 76نيزر\_ك انسان اور عدالت

عداوت:ر\_ك دشمني

عذاب:\_كا ذريعہ، 15/73، 83، 16/ 45;اہل \_، 14/ 2، 7،21، 22، 42، 42، 15/ 60، 90، 16/ 34، 36، 104، 106، 117; ان پر اتمام حجت، 15/ 63; ان كے پسماند گان كا خوف، 16/ 47; ان سے عبرت ، 14/ 45; ان كا نقش ، 16/ 33; ان كے ساتھ ہم نشينى ، 15/ 65; \_كى پيشگوئي، 16/ 54; \_كى رعايت ، اس كى درخواست، 16/ 85; \_كے سامنے تسليم، 16/ 46; \_كا دفع، 15/ 84، 16/45 ; \_كا پيش خيمہ، 15/ 65، 74، 73، 90، 16/ 33; اخروي\_، اس كا احاطہ 14/ 50; اس كى اہميت، 16/ 117; \_سے نجات كے عوامل ، 14/ 21،22;اس كے مراتب، 14/ 21; اس كے اسباب، 14/ 43، 49،16/ 85، 107، 117; \_كا نزول 14/ 44; 15/63; اس كے اہل افراد، 15/ 59; اس سے نجات، 14/ 46، 15/ 59، 16/26; زمين كے ذريعہ\_، 16/ 45; سجيل كے ذريعہ \_، 15/ 74; صيحہ آسمانى كے ذريعہ\_، 15/ 73، 74، 83، 84;عظيم\_، 16/ 106; اتمام حجت كے بعد\_، 15/ 83، 16/ 113; معجزہ كے بعد\_ 15/ 83; دردناك\_، 14/ 22، 15،50; 74، 16/104، 15، 117; صبح كے وقت\_، 15/ 66، 73،83، دنياوى \_، 16/ 46; اس كے اسباب، 14/ 44، 16/ 36، 45، 113; شديد\_، 14/ 2، 7، 21، 42; \_كے مراتب، 14/2، 7، 17، 22، 15/ 50، 66، 73، 74، 16/ 34، 63،88، 94، 104، 105، 106، 117; \_سے مصونيت، 15/ 82،84; اس كا احساس ، 16/ 45، 46; اس كے اسباب، 14/ 44; \_كا سرچشمہ ، 16/ 33; \_كے اسباب، 14/ 7، 15/ 63، 73، 16/ 61، 63، 94، 104 ، 105، 113 ; \_كى قبوليت ، اس كے شرائط ، 16/ 110نيزر\_ك عذ ر خواہى اور كفار\_ خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے

عذر خواہي:

\_ميں صداقت، 16/ 110نيزر\_ك عذر اور كفار

عرش:\_كا نقش، 15/ 21

عزت:\_كے عومل ، 14/ 1نيز ر\_ك خدا اور قائدين

عسل :\_سے استفادہ،اس كى تشويق، 16/ 69; \_كى پيدا وار، اس كى جگہ، 16/ 69; اس كا سرچشمہ ، 16/ 69; \_كا رنگ ، اس كا تنوع، 16/ 69; اس كے تنوع كا سرچشمہ ،16/ 69; \_كى شفا بخشي، 16/ 69; \_كے فوائد، 16/ 69

عشائر:\_كا گھر بنانا، 16/ 80

عصمت :\_كا مقام ، 16/ 89نيز ر\_ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ملائكہ

عصيان:\_كا انگيزہ ، اس كے بارے ميں سوال، 15/ 32; يہ ابراہيم عليه‌السلام سے 14/ 36; انبياء سے \_، 16/ 63; اس كے آثار، 16/ 63; اس كى سزا، 14/ 45، 16/ 63 ; خدا سے \_، 15/ 31; 32; اس كے آثار، 15/ 34 ; اس كا ذكرہ 16/81; اس كى سزا 15/34نيزر \_ك ابليس ، انسان، ظالم افراد ، عصيان كرنے والے اور ملائكہ

عصيان كرنے والے :\_وں پر اتمام حجت، 14/ 13; \_ كى سزا، اس كے شرائط ، 14، 13; \_كى محروميت، 14/ 36; \_كى ہدايت، 14/ 13نيزر\_ك عصيان

عطوفت پذيري:ر\_ك اسلام، انسان او ر تبليغ

عفو:\_كى قدر و قيمت، 16/ 126; \_كى اہميت، 15/ 85;\_كى سختي، 16/ 126; بغير احسان كے \_، 15/ 85

نيزر\_ك انتقام، تبليغ، دشمن، كفار ،محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مشركين اور مقابلہ بالمثل

عقاب:ر\_ك عذاب اور سز

عقل:ر\_ك اسلام ، تعقل، دين، سبيل اللہ اور قرآن

عقلمند افراد:\_ اور آيات خدا، 16/ 67

عقيدہ:\_كے آثار، 15/ 44، 83، 16/ 30، 32، 33،106; اس كے نفسياتى آثار ، 16/ 60; \_كى آزادي، 16/ 33

عقائدى اختلاف: اس كى وضاحت، 16/ 64; اس كا حل 16/ 64; اس كے حلّ كا امكان، 16/ 93; اس كے حل كى اہميت، 16/ 64; \_كى تاريخ، 14/ 30، 16/ 35;\_ كى تصحيح ، اس كے عوامل 16/ 64; \_كا ضعف، اس كے عوامل، 16/ 94; \_كا صحيح ہونا ،اس كا ملاك، 14/ 10;

باطل\_ 14/ 42، 16/ 20، 73; اس كے آثار، 16/ 105; اس كا بے نتيجہ ہونا، 14/ 26; اس كا تنفر، 14/ 26; اس كى ناپائيداري، 14/ 26; توحيد پر \_، اس كے آثار ، 16/ 2; توحيد عبادى پر\_، 16/ 116; جبر پر \_، اس كے آثار، 16/ 3; ;حكمت خدا پر\_ اس كے آثار 15/85; خالقيت خدا پر \_ 16/3;قرآن كے خير ہونے پر \_، 16/30; اس كے آثار ، 16/ 32; دين ابراہيم عليه‌السلام پر\_، 16/ 123; باطل معبودوں كى رازقيت پر\_، اس كى مذمت، 16/ 56; ربوبيت خدا پر\_، 15/ 36، 39; اس كى اہميت، 14/ 18; شرك پر \_، 16/ 3 ; شرك ربوبى پر \_، 16/ 56; علم خدا پر \_، 16/ 28; اس كے آثار، 16/ 91;خدا كى اولاد پر \_، 16/ 57; قيامت پر \_، اس كے آثار، 15/ 85، -16/ 92; مشيت خدا پر \_، 16/ 35; باطل معبودوں پر \_، ان كا بطلان ، 16/ 20; قرآن كے وحى ہونے پر \_، 16/ 30; اس كے آثار، 16/ 32; خلقت كے بامقصدہونے پر \_، اس كے آثار

خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے

علائق:امن و سكون سے لگاؤ ، 15/ 48; بقاء نسل سے لگاؤ ، 15/ 53; بيٹے سے لگاؤ، 16/ 57; جاودانيت سے لگاؤ ، 15/ 48; سلامتى سے لگاؤ، 15/ 48; فرزند سے لگاؤ، 15/ 53; لذائذ مادى سے لگاؤ، اس كے عوامل، 15/ 3; اس كا انجام، 15/ 3 ; اس كى ناپسنديدگى ، 15/ 3نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، انسان ، كفار اور مشركين

عورت:\_كا اضافہ ، اس كے آثار، 14/ 6; \_ كو اذيت ، اس كا سبب، 14/ 6; \_ اور مرد كا مساوى ہونا ،16/72، 97; \_ كے حقوق، 16/ 59; \_كى حقيقت، 16/ 72; \_ كى پاكيزہ زندگي، 16/97 ;\_ كى شخصيت، 16/ 59نيز ر\_ك جاہليت اور بنى اسرائيل

عوامى ہونا:ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام

علم:\_كے آثار ، 16/ 41، 43، 89; \_كى قدر و قيمت، 15/ 53، 16/ 70; \_كا اضافہ اس كے آثار، 16/ 95; \_كى اہميت، 15/ 53;\_ كاا كتمان، اس كى مذمت ، 16/ 43نيز ر\_ك آئندہ كے افراد، ائمہ عليه‌السلام ، ابراہيم عليه‌السلام ، ابليس، اسحاق عليه‌السلام ، اسلام، انبياء عليه‌السلام ، انسان، گذشتہ افراد، خدا، دين ، ذكر، سبيل اللہ ، عقيدہ، قيامت ، گمراہ فراد، لوط عليه‌السلام ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، معبود، ملائكہ ہدايت يافتہ اور نيت

علماء: \_كى فكر ، 16/ 27; \_سے سوال كرنا ،16/ 43; \_ كى طرف رجوع، 16/ 43; اس كى اہميت، 16/ 43; \_كى كلام اس كى حجيت كا دائرہ كار ، 16/ 43; صدر اسلام ميں \_، 16/ 43; قيامت ميں \_، 16/ 27; \_اور انبياء، 16/ 43; \_

اور كفار، 16/ 27; \_كى ذمہ داري، 16/ 64; \_كے مقامات ، 16/ 27; \_كا نقش،16/43; ان كا اخروى نقش، 16/ 27

نيزر\_ك تقليد، جاہل افراد، دينى علماء، علماء مكہ اور مشركين

علماء ديني:\_كى تحقير، 16/ 27; \_كے دشمن;16/ 27

علماء مكہ:16/ 43

علم غيب:ر\_ك خدا ور ذكر

عليّت:ر\_ك نظام عليّت

عمار ياسر:\_كا ايمان،16/106; \_كا تقيّہ، 16/106; \_كا اكراہى كفر ،16/106

عمر :\_كا آغاز ، 16/70; \_كى تباہى ، اس كے موارد، 15/ 3; \_كے دوران، 16/80; اس كا بدترين حصّہ، 16/ 70; طول \_، اس كا سبب14/ 10

عمل:\_كے آثار، 14/8، 5122 ،15/44 ،-83 ،93، 16/ 25 ،30،32،33 ،34 ،36 ،61، 96، 100 ، 108،110،111،113،119،121،122;اس كے معاشرتى آثار، 16/121; \_كى قدر و قيمت، 16/ 96 ; \_كى اصلاح 16/119;\_سے اجتناب كى اہميت 16/90;\_كى پاداش ، اس كى اخروى پاداش، 14/ 51، 16/ 111; اس كى جگہ ، 16/ 111; \_كا تجسم ، 14/ 51، 16/111;\_ كا ثبت و ضبط، 16/ 25; \_كا حساب، و كتاب، 14/ 51; اس كااخروى حساب و كتاب، 14/ 51; پسنديدہ\_، 14/ 11، 31، 39، 41، 47، 15/ 32، 36، 50، 55، 76، 79، 85، 98، 16/ 18، 20، 41، 44، 50; اس كى اہميت ، 14/ 31; اس كى پاداش، 14/ 7، 16/ 96; اس كى طرف دعوت ،16/ 2; اس كے مراتب، 16/ 96; جاہلانہ\_، 16/ 92، آخرت ميں \_، اس سے انتفاع، 14/ 88; شيطاني\_، 16/ 63; ناپسنديدہ \_ ، 15/ 3، 68، 69، 88، 16/ 17، 28، 45، 43، 72، 92; اس كے آثار، 16/ 34; اس سے اجتناب كى اہميت، 16/ 90; اس سے نفرت، 16/ 90; اس كا ظلم ، 16/ 119; اس كو پيش كرنے والوں كا عذاب 16/ 45، اس كى سزا، 14/7; اس كا سبب، 16/119; اس سے نہي، 15/71، 16/ 90;\_كى فرصت، 14/ 31، -16/ 30، 111; \_كى قبوليت ، اس كے عوامل ، 14/ 18; \_كى سزا ، 16/ 34; اس كى اخروى سزا، 14/ 51، 16، 111; اس كى جگہ 16/ 111; \_كے گواہ، 16/ 84; اس كا انتخاب، 16/ 84، 89; \_كا مواخذہ ، اس كا پيش خيمہ، 19/ 93،اس كا اخروى مواخذہ ،15/ 93; \_ كا مسئول ، 15/ 93،

16/ 93نيز ر\_ك اديان ،اصحاب ،يمين، اقوام گذشتہ امتيں ، انبياء، انسان، پيمان، پاداش، خدا، دعا ،دين، ذكر، سعادت مند افراد، صابرين ، ظالم افراد ، علم، عمل صالح، طبيعى عوامل ، قرآن، قوم ثمود، قيامت ، كفار، ; كتب آسمانى ، سزا 27 ; گمراہ افراد ، متقين ، مشركين; نامہ عمل اور اجداد

عمل صالح:16/98\_كے آثار، 16 /32، 97،98; قابل قدر\_، اس كے شرائط، 16/ 97; \_كى اہميت، 14/ 23نيزر \_ك ايمان، زندگى اور كفار

عناد: ر\_ك دشمني

عواطف: ر\_ ك اسلام، بنى اسرائيل ، تبليغ، حقوق، رشتہ دار، دين اور فقراء

عہد:\_كے آثار، 16/ 92; \_كے احكام، 16/ 91، 92; \_كى اہميت، 16/ 92; \_سے وفا كرنے والے ، اس كى پاداش، 16/ 95; \_سے وفا ، اس كے آثار، 16/ 96; اس كى اہميت، 16/ 92; 95; اس كا وجوب، 16/ 91نيز ر\_ك امتحان ، خدا، ذكر، عہد شكن افراد اور عہد شكن

عہد شكن افراد:\_كو انذار، 16/ 92; \_كى دنيا طلبي، 16/ 95;\_كا اخروى مواخذہ، 16/ 92نيزر\_ك عہد اور عہد شكني

عہد شكني:\_كے آثار، 16/ 94; \_كى بے منطقي، 16/ 94; \_ كى حرمت 16/93; \_ كا اخروى عذاب 16/94; \_ كے موانع، 16/ 91، 92نيزر \_ك تشبيہات قرآن ، خدا، عہد اور عہد شكن افراد

عہد عتيق:ر\_ك تورات

''غ''

غفلت برتنے والے :16/ 108\_وں كا اخروى زياں ، 16/ 109; خدائي پاداش سے 16 / 95

غذا:\_كى اہميت، 16/ 2نيزر \_ك نعمت اور ضرورتيں

غرور: ر\_ك تكبر اور عجب

غريزہ جنسي:\_كى تسكين، 15/ 71;اس كا طريقہ، 15/ 71; اس كا پيش خيمہ، 15/ 71

غضب:ر\_ك گذشتہ اقوام، انسان، خداوند، مرتد افراد اور مشركين

غفران: ر\_ك مغفرت

غوطہ زني:\_كى تشويق، 14/ 32نيز ر\_ك دري

غذا كى فراہمي:شگوفہ سے \_، 16/69;گيلى مٹى سے \_، 16/69; پھلوں سے\_16/69;\_كے منابع 16/ 5،66 ، 69

نيز ر\_ك شہر كى مكھي

غلام ركھنے والے افراد:\_كا برتاؤ، ان كا طريقہ، 16/71;\_كى فكر ، 16/71; \_كى ہٹ دھرمي، 16/71نيز ر\_ك غلام

خدا كے برگزيدہ افراد:14/5، 16/2،121;\_كے فضائل ، 14/4; \_ پر وحي، 16/2

غلام:\_كے احكام16/75;\_كا حج، 16/75;\_ كى اقتصادى محروميت، 16/71نيز ر\_ك غلام ركھنے والے اور قرآنى مثاليں

غفلت:\_كے آثار ، 15/72، 73،16/108،109; \_كى مذمت، 15/ 72; \_كے عوامل، 16/ 108; آخرت سے \_، اس كے آثار، 16/ 107; خالق كے بے نظير ہونے سے \_، 16/17; ناپسنديدہ\_، 15/ 72نيز ر\_ك انسان، خدا، دنياطلب افراد، دين ،قوم لوط عليه‌السلام اوركفار

غوطہ زني:\_كے احكام، 16/ 24

'' ف''

فاطمہ عليه‌السلام :\_كے مقامات، 14/ 24

فحشاء:\_سے اجتناب، 16/ 90; اس كى اہميت، 16/ 90; \_سے نفرت، 16/ 90; \_كا پيش خيمہ، 16/ 90 ; \_ كے موانع، 15/ 69; \_سے نہي، 16/ 90

فراموشي:ر\_ك انسان، بڑھاپا اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

فرزند:\_كے لي ے دعا، 14/ 35، 37، 41; اس كى قدر و قيمت، 14/ 35; اس كى اہميت، 14/ 35; \_كى سرنوشت، اس كى اہميت، 14/ 35; \_كى توفيق كى درخواست14/ 40; \_پر ولايت، 16/ 59

نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، بشارت، جاہليت ، خدا، اولاد ،علائق اور نعمت

فرزنداري:\_كى رحمت، 15/ 56; \_سے مايوسي، اس كے عوامل، 15/ 55نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، اميدواري، بڑھا پا اور عقيدہ

ملائكہ: ر\_ك ملائكہ

فرصت:\_ سے استفادہ، 14/44; اس كى اہميت، 14/ 3

فرعون:\_كى استبدادى حكومت، 14/ 6; \_كا ظلم، 14/ 6; \_كا سياسى نظام، 14/6نيزر\_ك فراعنہ

فراعنہ:14/6\_كى از يتيں ،14/6; \_كا شكنجہ ميں جكڑنا، ب14/ 6; \_كے شكنجے ، 14/ 6; بدترين شكنجہ، 14/ 6; اس سے نجات، 14/ 6; \_كا ظلم ، 14/ 6; \_كے قتل، 14/ 6; \_سے نجات، 14/ 6/ 7; \_كى خصوصيات ، 14/ 6نيزر\_ك آل فرعون

فساد:\_كے معاشرتى آثار ، 15/ 58; \_سے اجتناب، اس كے آثار، 10/ 59; \_كا عام ہونا، اس كى سزا، 16/ 88; معاشرتي\_، اس كا سبب، 16/ 88; \_كى سزا ، 16/ 88; \_كا سرچشمہ، 16/ 105نيز ر\_ك فساد اور پاكيزہ افراد

فسق: ر\_ك متقين

فكرى تقويت:\_كے عوامل ،15/ 98

فصاحت:ر\_ك قرآن

فطرت:\_سے اعراض،16/ 90; \_كا متنبہ كرنا ، اس كى اہميت، 16/ 90; اس كے عوامل ، 16/ 53; \_توحيد ى ، 16/ 53

فلاح و بہبود:\_كے آثار، 16/ 112; \_كى بقائ، اس كے عوامل ، 16/ 114; \_ كا سرچشمہ ، 16/ 80نيز ر\_ك آسائش ، اہل بہشت اور سفر

فرمانبرداري:ر\_ك خلقت، ابراہيم عليه‌السلام ، اجرام فلكي، اطاعت، انسان، تسليم، زمين پر دينگے والے ،ذكر، شہد كى مكھى ، سائے ، كفار ، مومنين، ملائكہ اور موجودات

فسادبر پا كرنا:\_كے موارد، 16/88نيز، ر\_ك سبيل اللہ ، قوم لوط عليه‌السلام ، كفار اور كفار مكّہ

فقر:\_كے آثار ، 16/ 112; \_كے عوامل، 16/ 112، 113 نيزر\_ك فقراء اور مكہ

فقراء:\_ كے حقوق، 14/ 31نيزر \_ك فقر//فلاح:ر\_ك كاميابي

'' ق''

قانون:\_كى رعايت، اس كى اہميت، 15/ 32نيز ر\_ك قانون شكني

قانون شكني:\_كے بارے ميں سوال، 15/ 32نيزر\_ك حقوق

قانون گذاري:ر\_ك حقوق

قبر: ر\_ك ملائكہ

قبلہ:\_كى تشخيص، اس كا ذريعہ،16/ 16

قتل:ر\_ك امتحان اور بنى اسرائيل اور فراعنہ

قدرت طلبي:ر\_ك گذشتہ اقوام

قرآن: 16/ 98\_كى آيات ، 15/ 1; آيات منسوخ، 16/ 67، 102; آيات منسوخ كى حقانيت 16/102; آيات ناسخ، 16/ 102; اس كى آيات ناسخ كى حقانيت، 16/ 102; اس كا نزول 15/ 1; اس كى خصوصيات، 15/1;\_ كى آيت بندي، 15/1; \_كى قدرو قيمت، 15/ 88; \_سے استفادہ ، اس كے شرائط ، 14/ 52 ; اس كے مراتب ، 16/ 102;\_كا استہزاء كرنے والے ، 15/ 91; اس كا رفع شرّ، 5/ 95; \_كا اعجاز ، 16/ 44; \_پر افترائ، 16/ 26; اس كے آثار، 16/ 25; اس كا بطلان، 16/ 25; اس كى سزا، 16/ 105; اس كا گناہ، 16/ 25; اس كى ناپسنديدگى ، 16/ 25، 28; \_كے انذار، 14/ 52، 16/ 90; \_كى اہميت، 14/ 52، 15/87، 16/26، 89; \_كى بشارتيں 16/ 89، 102; اس سے استفادہ ، 16/ 102; اس كى تاثير كے شرائط، 16/ 89; \_كى بے نظيرى ، 16/ 103;\_كى پيشگوئياں ، 15/ 3، 14، 15، 16/ 18;\_كى پيوستگي، 15/91; \_كى تاريخ، 15/ 1، 16/ 64; \_كى وضاحت ، 16/44،62; اس كى اہميت ، 16 /64; اس كا فلسفہ، 16/ 44; \_كى تبعيض اس سے اجتناب، 15/ 91; \_كى تبعيض كرنے والے ، 15/90، 91; صدر اسلام ميں ان كا وجود، 15/ 90; ان كا عذاب ،15/ 90; ان كا اخروى مواخذہ، 15/ 92،93; \_كى تشبيہات، 14/ 24، 26، 16/92; \_كى تعلميات ، 14/ 45،16/ 89; اس كا طريقہ ، 14/ 18، 24،26; 15/4، 45،50، 51، 16/ 75 ، 76; اس كا اہم ترين حصّہ، 14/52 ، 16/90، \_كا ناقابل تفكيك ہونا ، 15/ 91; \_كى تكذيب ، اس كے عوامل، 16/ 52، 16،24; \_كى تلاوت ، اس كے آداب، 16/ 98; اس ميں استعازہ ،

16/ 98; اس كى اہميت، 16/ 98; \_كا منزہ ہونا ،16/ 102; \_كے خلاف سازش ، اس كا افشائ، 16/ 103; \_پر افسانہ كى تہمت، 16/ 24، 25،26،28; \_ كى عالمگير يت، 14/1، 52، 16/ 44; \_كى حقانيت، 16/ 102; اس كى درخواست كے دلائل، 16/ 33; \_كى حقيقت، 16/ 102; \_كا خير ہونا، 16/ 30;\_كے دشمن ، 16/ 98; ان كى سازش، 16/ 26; ان كا مكر، 16/ 26; \_كى دعوتيں ، 15/ 75; \_كى رحمت، 16/ 64،89; \_كے رموز، 14/1، 5/1; \_كى قسميں ، 15/ 92، 16 /56، 63; \_كى عجميت، اس كا ردّ، 16/ 103; \_كى عربيت، 16/ 103; \_كى عظمت، 14/1، 15/1،9، 87; \_كى عقلانيت، 14/ 52; \_كى فضليت، 16/ 44، 89، 102; \_كا فہم ، اس كا سہل ہونا، 14/ 52، 15/ 1; اس كے عوامل، 16/ 44; \_كے قارى حضرات، ان كے دشمن ، 16/ 98; \_اور اہل كتاب، 15/ 90; \_ اور عقل ، 14/ 52; \_اور لوح محفوظ ، 15/1;\_كے قصص، 14/ 45; ان كا فلسفہ، 15/ 75، 77; \_كے كفار، 15/ 13; ان كا عذاب، 14/ 2; ان كا انجام ، 14/ 2; \_كا كمال، 6/ 89; \_پر ايمان لانے والے، ان كى ثابت قدمي، 14/ 27; ان كے اخروى مقامات ، 16/30; \_كا مبين ہونا، 16/ 44; \_كى مثاليں ، 14/ 18، 24، 25، 26، 45، 16، 75، 76; ان كا فلسفہ ، 16/ 75، 112; ان كا فہم ، 14/ 24; ان كے فوائد، 14/25; \_كے ساتھ مجادلہ، 16/ 125; \_كى حفاظت، 15/ 9; \_كے مخاطب، 15/ 90، 16/ 44; \_كى مصونيت، 15/ 9; \_پر افتراء باندھنے والے ، 15/ 91، 16/ 105; ان كا گمراہ كرنا، 16/25; ان كو انذار، 16/ 25، 26; ان كى بے توجہى 16/ 25; ان كا جھوٹ پن، 16/ 105 ; ان كے برتاؤ كا طريقہ، 16/ 27; ان كا ناپسنديدہ عمل، 16/ 25; ان كا كفر، 16/ 27; ان كى اخروى سزا ، 16/ 25; ان كى سزا، 16/ 25; ان كا گناہ، 16/ 25; ان كى ہلاكت ، 16/ 26; \_كى تكذيب كرنے والے ، 15/ 91، 16/ 24; ان كو انذار،16/ 34; ان كا جواب، 16/ 102; ان كى جہالت، 16/ 101، ان كا انجام ، 16/ 25; ان كا گناہ، 16/ 25; قيامت ميں ہونا، 16/ 25; \_ كا سرچشمہ، 4/1; \_كى نامگذارى ، 15/1; \_كے نام، 14/ 1; 15/ 1، 6، 9، 16/ 44، 98; \_كى نجات بخشى ، 14/ 52; \_كا نزول ،15/ 9، 16/ 64، 102;اس كا پيش خيمہ، 16/ 30; اس كا فلسفہ، 14/1 ، 2، 52، 16/ 44، 64، 89; اس كا سرچشمہ، 15/9; اس كا نزول تدريجي، 16/ 44، 101; اس كے تدريجى نزول كے آثار، 16/ 102، اس كے نزول دفعي،16/ 44; \_ميں نسخ، 16/ 101، 102; اس كے آثار ، 16/ 101; اس كى حقيقت، 16 /101; اس كا فلسفہ ، 16/ 101، 102; \_كا نقش، 14/ 1; 52، 15/1 ،9، 16/ 44، 64، 89، 90، 102;\_ كا وحى الہى ہونا 14/1 ، 52، 51/9/ 16/24، 64،102، 103; اس كے دلائل، 16/ 103; اس كا كتمان، 16/ 103;\_كا واضح ہونا، 14/ 52، 15/1; \_كى خصوصيات، 14/ 1، 52، 15، 9، 16/ 44،89; \_كا

كارہدايت، 14/ 1، 9، 25، 15، 9، 45،16، 64، 89، 90، 102; \_كى ہدايتيں ، ان كى تاثير كے شرائط، 16/ 89

نيز ر\_ك اطاعت، ايمان، قرآنى تشبيہات، تفكر، عقيدہ ،قريش ، كفار ، كفار مكہ ،كفر ، گنہگارافراد، قرآنى مثاليں ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مسيحى افراد، مشركين ، نعمت اور يہود//قرباني:غير خداكے ليے \_، 16/ 115

قريش:\_كى دشمني، 14/ 28; \_اور قرآن ، 15/ 91; \_كے كفار ، ان كا استہزائ، 15/ 91; ان كے افترائ، 15/ 91; ان كى تہمتيں ، 15/ 91

قدر و قيمت كا اندازہ :\_ميں خطاء 16/95;\_ كا معيار،16/ 117; اقدار ، 14 / 40،15/53،72،16/2،30،75،95; معنوى \_ اس كے آثار،16/113،اس كى برترى ، 16/96; اس كى جاودانيت ، 16/96; \_كى اہميت، 16/94; \_كى وضاحت، 16/90،95; \_كى تحصيل ، اس كے آثار ، 16/121،122; \_كى تشخيص، اس كا معيار ، 16/41; \_سے سوء استفادہ، 16/94،95; اس كے آثار ، 16/94;\_ كى ضد،16/18; \_كا فہم، اس كے عوامل ، 16/95; \_كا ملاك ، 14/36، 15/88،16/41،48، 70،76، 95، 96، 97، 120، 123; \_كا سرچشمہ ، 16/75نيز ر\_ك ميلانات

قيد:ر\_ك گناہ گار افراد///قديم شناسي:\_كى اہميت،15/76،79

قرآنى تشبيہات:طوفان ميں خاكستر كے ساتھ تشبيہ 14/18; گردن پر بدھے ہاتھ سے تشبيہ ، 14/18; ورم شدہ رگوں سے تشبيہ ، 16/92;كفار كے نيك عمل كى تشبيہ، 14/18; عہد شكنى كى تشبيہ، 16/92; معقول كى محسوس سے تشبيہ، 14/18، 24،26

نيز ر\_ك قرآن

قائدين:\_كى ذلت ،اس كے عوامل ، 15/ 69; بھكانے والے جہنم ميں 14/ 29;\_ كا شرك، اس كا انگيزہ، 14/30; كى ثروتمندي، 14/ 30; ان كى دنياطلبي، 14/ 30; ان كے گمراہ كرنے كا طريقہ، 14/ 30; وہ اور بت پرستى كا بطلان ،14/ 30; وہ اور توحيد، 14/ 30; ان كى رياست طلبي، 14/ 30 ; ا ن كا كفران ، 14، 28; ان كا نقش، 14/ 28;فاسد\_ان كا جہنم ميں ہونا 14/29، ان كى مذمت 14 / 28 ان كى سزا 14/28 ان كا نقش 14/28;\_ كا كفر ، ان كے گمراہ كرنے كاطريقہ، 14/ 30; ان كے برے انجام سے عبرت، 4/ 28; ان كا كفران ، 14/28 ; ان كا نقش، 14/ 28، 29; مستكبر\_، ان كا اخروى استكبار، 14/ 21; ان پر اعتراض، 14/ 21; ان كے افترائ، 14/ 21; ان كا اقرار، 14/ 21; ان كے صبر كا ثمرآور ہونا، 14/ 21; ان كى پيروى 14/22، ان كا جبر پر

اعتقاد 14/21;ان كى اخروى جزع وفزع، 14/ 21; ان كے عذاب كى حتميت 14/ 21; وہ قيامت كے دن، 14/ 21، 22; ان كى صفات ، 14/ 21; ان كا عجز ، 14/ 21; ان كى گمراہي، 14/ 21; ان كى گمراہى كے عوامل، 14/ 22; ان كا مشاجرہ اور شيطان، 14/ 22; ان كے وعدے 14/ 21; ناسپاس\_ جہنم ميں ،14/ 29 ; \_ اور آسودہ حال افراد، 15/ 88; \_كى عزت ، اس كے عوامل ، 15/ 69; \_ كى لغزش كے مقامات، 15/ 88نيز ر\_ك استمداد، تفكر، تقليد، دينى قائدين ، كفار اور مشركين مكہ

قسم:\_كے آثار ، 16/92; \_كے احكام، 15/72 ، 92، 16/91، 92، 94; \_كى اہميت، 16/ 92; \_كى بے اعتبارى ، اس كا سبب، 16/ 94; \_كى تاكيد، 16/91;\_كا تنجز ، اس كے شرائط، 16/ 91;\_ كا حنث ( توڑنا) 16/ 91; اس كے آثار، 16/ 94; اس كى حرمت، 16/ 91; اس كا زياں ، 16/ 94; اس كا اخروى عذاب، 16/ 94; اس كے موانع، 16/ 91; \_سے سوء استفادہ 16/ 94; اس كے آثار، 16/ 94; خدا كى \_، 16/38، 56;63; 91; اس كى حقيقت، 16/ 91; يہ صدر اسلام ميں ، 16/ 38; ربوبيت خدا كى \_، 15/ 92; غير خدا كى \_، 15/ 72; لو ط عليه‌السلام كى \_، 15/ 72; محبو ب افراد كي\_، 15/ 72; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى \_، 15 72; \_كا جواز، 15/92، 16 /91;حرام\_، 16/ 92،94; \_سے وفا، اس كى اہميت، 16/ 92،94

نيزر\_ك امتحان، حق ، خدا ، قسم توڑنے والے ، ظالم افراد، مشركين اور معاملہ

قسم توڑنے والے:16/ 94; \_كو انذار، 16/ 92; \_ كى دنيا طلبي، 16/ 95; \_كا اخروى مواخذہ ، 16/ 92نيز ر\_ك قسم

قسم :ر\_ك قسم

قصاص:\_قدر وقيمت، 16/ 126; \_كے شرائط، 16/ 126 ; \_ ميں عدالت، 16/ 126; \_كى مشروعيت، 16/ 126

قصہ:\_كو نقل كرنے كے آداب، 15/ 75

(خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے)

قضاوت:ر\_ك جاہليت ، خدا او رقيامت

قضاء قدر:15/66، 16/40

قطع رحم:ر\_ك صلہ رحم

قلب:\_كى اہميت، 16/ 78; \_كى بيمارى ، اس كى نشانياں ، 16/ 22;\_كا نقش، 15/ 47، 16/، 22، 108

نيز ر\_ك كفار ، گنہگار افراد، نعمت اور نو مولود//قناعت:\_كى اہميت، 16/ 97; \_كے عوامل، 16/ 114

قواعدفقہي، 16/ 115//قوم ابراہيم عليه‌السلام : 15/ 59

قوم ثمود:\_كے امن كا احساس ، 15/ 72; \_سے رو گردانى ، 15/ 81; \_كے انبياء، ان كا متعدد ہونا، 15/ 80; \_ كے مقاصد ، 15/ 82; \_كى غلط فكر ، 15/ 82; \_كى بے منطقى ،14/ 9; \_كے پيغمبر، 14/ 9; \_كى كوشش، اس كا بے نتيجہ ہونا، 15/ 84; \_كا حق قبول نہ كرنا، 15/ 81; \_كى تعمير منازل، 15/ 82; ان كى خصوصيات، 15/ 82; \_كے پھتريلے مكانات، 15/82; \_كے گھر ،15/ 84; ان كى خصوصيات، 16/ 80، 82، 84; \_كى سنگ تراشي، 156/ 82; \_كاسوء ظن، 14/ 9; \_كاشرك، 14/ 10;\_كا شك 14/ 9; \_كے صفات، 15/ 81; \_كا عذاب ، 15/ 84; اس كا حتمى ہونا، 15/ 84; اس كا وقت، 15/ 83; \_ كى قدرت ، 15/ 82; \_كا كفر، 14/ 9، 15/80، 81; \_كى لجاجت، 15/ 81; \_پر آيات خداكا نزول، 15/ 81; \_پر معجزہ كا نزول،15/ 81نيز ر\_ك بنى اسرائيل ، تذكر، سرزمينيں اور لوگ

قوم صالح:ر\_ك قوم ثمود

قوم عاد:\_كى بے منطقي، 14/ 9; \_كے پيغمبر، 14/ 9; \_كى تاريخ ، اس سے عبرت، 14/ 9; \_كا سوء ظن، 14/ 9; \_كا شرك ، 14/ 10; \_كا شك ، 14/9; \_كا كفر; 14/9نيزر\_ك بنى اسرائيل ، تذكر اور لوگ

قوم لوط عليه‌السلام : 15/ 59\_كے آثار قديمہ، 15/ 76، 77، 79; صدر اسلام ميں ان كا وجود، 15/ 97; \_ پر اتمام حجت، 15/ 63; \_ميں ازدواج، 15/ 71; \_كا اعتراض، 15/ 70; \_كا افساد، 15/ 58; اس كے آثار، 15/ 59; \_سے انتقام ، 15/ 79; \_كا جنسى انحراف، 15/ 67،73; اس كے آثار، 15/79; \_كا انذار، 15/ 63; \_كى بانٹيں ، 15/ 68; \_پر پتھر كى بارش، 15/ 74; ان كى فكر، 15/ 67، 70; \_كى تاريخ، 15/ 59، 60،65،66، 67، 73، 74; اس ميں آيات خدا ، 15/ 75; اس سے عبرت، 15/ 77; \_كے ميلانات، 15/ 67;\_كى دعوت ، 15/ 69; \_كى رسومات، 15/ 68; \_كى مذمتيں ، 15/ 70; \_كى سرگرداني، 15/ 72; اس كے آثار، 15/ 72; \_كى سرمستي، 15/ 72; اس كے آثار، 15/72، 73; \_كا سرور، 15/ 67; \_كى برى نيت، 15/ 72، 73; \_كا شك، 15/63; \_كا عذاب، 15/ 57، 58; 60،63، 65، 73، 74; اس كا ابلاغ، 15/ 63; اس كى تقدير ، 15/ 66; اس كى حتميت، 15/ 63، 64; اس كى حقانيت، 15/ 64; اس كى شدت، 15/ 66; اس كا مكان، 15/ 60; اس كے اسباب، 15/ 59، 73، 74; اس كى وسعت، 15/ 65; اس كا وقت ، 15/ 66; اس كى خصوصيات، 15/ 56، 66; \_ كى غفلت ،15/ 65; اس كے آثار، 15/ 73; \_اور لوط عليه‌السلام ،15/ 70; \_ اور ملائكہ، 15/ 67;

\_اور مہمان، 15/ 68،70; اور لوط عليه‌السلام كے مہمان 15/67، 68;\_كا اندھاپن ، 15/ 72; اس كے آثار، 15/ 72; \_كى گستاختي، 15/ 70; \_كاگناہ، 15/ 58; اس كے آثار، 15/ 59; \_كى ہٹ دھرمي، 15/ 71; \_ميں لواط 15/ 67، 72; \_كا لوط عليه‌السلام ، اس كے آثار، 15/ 74، 79; \_كى نسل ، اس كا قطع، 15/ 66; \_كے نواہي، 15/ 70; \_كو نہي، 15/ 68، 69; \_كے شہر كى سر نگوني، 15/ 70; \_كى ہدايت ، اس كے موانع، 15/ 72; \_كى ہلاكت، 15/ 74; اس كا سبب، 15/ 74; اس كے عوامل، 15/ 79; \_كى ہم جنس بازى ، 15/ 67،71; اس كے آثار، 15/74 ، 79

قوم نوح عليه‌السلام :\_كى بے منطقى ، 4/1 9; \_كے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، 14/ 9; \_ كى تاريخ، اس سے عبرت، 14/ 9\_كا سو ء ظن، 14/ 9; \_كاشرك، 14/ 10; \_كا شك ، 14/ 9; \_كا كفر ، 14/ 9نيز ر\_ك بنى اسرائيل ، تذكر اور لوگ///قوم ہود: ر\_ك قوم عاد//قياس:باطل: \_16/ 17، 75، 76; ممنوع\_، 16/ 74; خدا كے ساتھ موجودات كا \_، 16/ 75، 76

قيامت:\_ميں آزادى كا بيان ،16/ 27; \_ميں آسمان، 4، 48; \_ميں مغفرت، 14/ 41; \_ميں اختلافات ، ان كى وضاحت، 16/92; \_ميں اقرار، 14/ 22; \_ميں امداد، 14/ 22; \_كى اہميت، 16/ 77; \_كے اھوال، 14/ 42، 43، 50; \_كا برپاہونا، 16/ 77; \_ميں پاداش، 15/ 35; \_ميں ندامت، 14/ 22; \_ميں جمع ہونا، 14/ 48; \_ميں خوف، 4/42; \_ميں توحيد، اس كى تجلي، 14/ 48; \_كى حتميت، 14/ 21، 15/ 85، 16/ 40; \_ميں حساب و كتاب، 14/22، 41 ; \_ميں حشر ، 15/ 36; \_ميں آنكھ كا حير ہ ہونا، 14/ 42، 43; \_ميں جھوٹ بولنا، 16/ 28; \_ميں دفاع اس كا غير موثر ہونا، 16/ 111; \_كے دلائل ، 15/ 85; \_ميں ذلت، 16/ 27; \_كا دن، 4/ 5; \_ميں زمين، 4/ 48; \_كى سختي، 16/ 27; \_ميں سرزنش، 14/ 22; \_كا سہل ہونا، 16/ 77; اس كے دلائل ، 16/ 77; \_ميں حقائق كا ظہور، 14/ 22، 48، 51، 15/ 96، 16/27، 28، 39، 84، 89، 92; \_ميں عدالت، 16/ 111; \_كا علم ، 16/ 77; \_ميں عمل ، اس كى تكذيب، 16/ 124; \_ ميں خدا كا قاہريت اس كى تجلى 14/48; \_ ميں قضاوت 16 / 124;\_ميں سزا، 15/ 35; \_ميں گواہ افراد، 16/ 84، 89;ان كا نقش ، 16/ 89; \_ميں گواہي، 16/ 84، 89; اس كى قبوليت، 16/ 84;اس كى خصوصيات، 16/ 84; \_ميں مواخذہ، 16/ 27; اس كى عموميت، 15/ 92; اس كا معيار، 15/ 93; \_كى تكذيب كرنے والے ، ان كى بے منطقي، 15/ 85; \_كے مؤاقف، 14/ 41; \_كا ناگہانى ہونا، 77;\_ كے نام 15/35،85; \_ كى نزديكى 16/77; كى نشانياں 14/47 61/1; \_ميں كيفرى نظام، 14/51، 16/111; \_ميں نفخ صور ، 15/38; \_كا وقت ، 15/ 38، 16/ 77; اس كى جہالت ، 16/21; اس كا علم ، 16/ 21; \_كى خصوصيات ، 14/ 41، 42، 15/ 35، 92، 16/ 35، 92، 96، 16/ 25، 27، 39،77، 84، 89، 111، 124

نيزر\_ك ابليس، اقرار ،ا نسان، اہل جہنم، خداوند عالم ، ذكر، رہبر، شيطان، ظالم افراد ، عقيدہ ، علماء، قرآن، كفار، \_گنہكار افراد، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مستكبرين، مشركين، معاد اور يوم الدين

''ك''

كفار:14/ 28، 16/ 27، 83\_كى آخرت فروشي، 14/ 3; \_كى آرزو، 15/ 2; ان كى اخروى آرزو، 15/ 2; ان كى باطل آرزو، 15/ 3; \_كى اخروى آگاہى ،16/ 39; \_ پر عذاب كا احاطہ ، 16/ 34; \_كا احتضار، 16/ 28; \_كا دعوى اس كے باطل دلائل، 16/ 39; \_كى اذيتيں ، ان پر صبر، 14/13; \_كے استہزاء ، 15/95، 97، 16/ 34; اس كا تداوم، 16/ 34; \_كى رو گرداني، 16/ 33،82; \_كا افساد، 16/ 88; اس كے آثار، 16/ 88; \_كے دل پر قرآن كا القائ، 15/ 12، 13; \_كے مادى وسائل ان سے بے اعتنائي ، 15/ 88; \_كا انحراف، 14/ 15; \_پر غم و اندوہ، 15/ 88; اس سے اجتناب ، 15/ 88; \_كا انذار، 15/ 3، 16/ 34; \_كى اطاعت، 16/ 28; \_كے مقاصد، 15/ 3; \_كا برتاؤ ،اس كا طريقہ ،14/ 13، 15/97; \_كى بے منطقي، 15/ 85; \_كى فكر، 14/ 3; \_كا تجاوزكرنا، اس كا پيش خيمہ، 16/ 126; \_پر ترحم، 15/ 88; \_كا خوف ، 16/ 28; \_كى سازش ، اس كا افشائ، 16 / 103; اس كا غير موثر ہونا، 15/ 9; \_كى دہمكياں ، 14/ 14; \_كى تہمتيں ،16/ 103; \_كى جہالت، 16/ 39; \_كا حبط عمل، 14/ 18، 19; \_كا اخروى حساب وكتاب، 15/ 93; \_كااخروى حشر، 14/ 21; \_كا حق قبول نہ كرنا، اس پر افسوس 16/127;\_ كے دل پر حمد 16/108;\_كا جھوٹ بولنا، 16/ 28، 39;اس كے دلائل ، 16/ 39; \_كى دشمني، 14/3،15/95; \_كى دنيا طلبي، 14/ 3، 15/3;\_ كى اخروى ذلت، 16/ 27،28; \_كى زور گوئي، 14/ 13; \_كى اخروى زياں كارى ،16/ 109; \_كى مذمت ، 16/ 72; \_كے شكنجے، 16/128; \_ پر ظلم ، اس كا سرچشمہ، 16/ 23; \_كا ظلم، 14/15، 27، 16/ 28، 33، 85;\_كا عذاب، 16/ 88; اس كى حتميت، 14/ 2; اس كى شدت، 14/ 17; ان كے اخروى عذاب كے اسباب، 16/ 88;\_كى اخروى عذر خواہي، 16/ 84;\_كا عفو، 85، 86; اس كى اہميت، 15/85; \_كا عقيدہ، 14/ 10; اس كا باطل عقيدہ، 16/72; \_كے علائق، 15/ 2; \_كا ناپسنديدہ عمل، 16/28، 34; \_كا عمل صالح، 14/ 18، 19; اس كى بے قعتي، 14/ 18;\_كى غفلت، 16/ 108; \_ اخروى انجام، 14/ 17; \_كابرا انجام، 14/ 2، 17، 15/ 3; \_كى حتميت، 14/ 2; \_موت كے بعد، 16/ 8 2; \_كے پيرو كار، ان كا اخروى استمداد، 14/ 21; ان كا استمداد، 14/ 21; ان كا اخروى اقرار، 14/ 21; ان كى پيروي، 14/ 22; ان كى تقليد، 14/ 21; ان كا اخروى تنبّہ14/ 21; ان كے عذر كاردّ، 14/ 22; ان كا اخروى عذاب، 14/ 21; ان كا عذاب، 14/ 21; ان كے عذاب كى حتميت، 14/ 21; ان كى گمراہى كے عوامل، 14/ 22

ان كا برا انجام، 14/ 21; ان كے برے انجام كاسبب 14/ 21; ان كا قيامت ميں ہونا، 14/ 21، 22; وہ اور مستكبر رہبر، 14/ 21; ان كا گناہ،16/ 25; ان كى گمراہى كا ذمہ دار، 14 / 21; ان كامستكبر رہبروں سے مشاجرہ، 14/ 21; ان كاشيطان كے ساتھ مشاجرہ، 14/ 22; \_جہنم ميں ، 14/ 17، 16/29; \_قيامت ميں ، 14/ 21، 16/ 25، 27، 28، 84; \_خدا كى بارگاہ ميں ، 14/ 21: دينا طلب \_، ان كى محروميت، 16/ 108; صدر اسلام كے \_، ان كى دھمكيوں كے آثار ،16/ 106; ان كى باطل آرزو، 15/ 3; ان كے مادى و سائل، 15/ 88; ان كى كوشش، 15/ 3; ان كى ثروت مندي، 15/ 88; ان كى دنيا طلبي، 15/3;ان كى سرگرمي، 15/ 3; ان كے مادى لذائذ، 15/3; ظالم \_، ان كا مہلت طلب كرنا، 16/ 85; ان كا عذاب 14/ 17; قبل از اسلام كے \_، ان كے تقاضے ، 16/ 33; ھٹ دھرم\_، ان كا عذاب، 14/ 104 ; ان كى سزا ، 16/ 104; \_اور ابليس، 14/ 22; \_اور اسلام، 15/ 1; \_اور تكذيب عمل، 16/ 28; \_اور جلب رضايت خدا، 16/ 84; \_اور حقانيت اسلام، 15/ 3; \_اور فصاحت قرآن، 16 /103، \_اور قرآن، 15/ 2 ; \_اور آسمانى كتابيں ، 16/ 33; \_ اور معاد، 16/ 39; \_عذاب كے وقت، 15/ 2، 16/85; \_موت كے وقت،14/ 27، 15/ 2; \_كى اخروى سزا، 16/ 28; \_كى گمراہي، 14/ 2، 3;\_كى ھٹ دھرمي، 14/ 15، 16/ 72; \_ كے مادى لذائذ، 15/ 3; \_كا مواخذہ ، 15/ 92; ان كا اخروى مواخذہ، 15/ 93; \_كے ساتھ مقابلہ اس كا طريقہ، 14/ 11; \_كے ساتھ مجادلہ، 16/ 125; \_كى محروميت، 16/ 104، 107; ان كى اخروى محروميت، 14/ 18;\_كى اخروى محكوميت، 16/ 84;\_كى موت، 16/ 28; \_كے مكاريوں كاتداوم، 16/ 127; \_كى مہلت، ان كى اخرى مہلت، 16/ 84; \_كى اخروى پريشاني، 16/ 28; \_كا جہنم ميں داخلہ، 16/ 29; \_كو عذاب كا وعدہ، 14/ 19; \_كى خصوصيات، 14/ 3; 16/ 28; \_كى ہدايت، 15/ 88; اس كى اہميت، 15/ 88; \_كى ہلاكت ، 14/ 14; \_كا باہمى توافق، 16/ 33نيز ر\_ك آيات خدا، انبياء، تذكر ، قرآنى تشبيہات، خداوند عالم، علماء، قرآن، كفار مكہ اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

كفار مكہ:\_كے ساتھ احتجاج،اس كا ترك، 15/ 3; \_كے استہزاء ،15/ 6، 11، 13; \_كا افساد 15/ 12; \_كا انذار، 15/ 4، 16/ 34; \_كابرتاؤ، اس كا طريقہ، 15/ 6; \_كى بہانہ جوئي، 15/ 8; \_كى فكر، 15/ 6، 7; \_كى بے ادبي، 15/ 6; \_كى تہمتيں ، 15/ 6،15; \_كا حسى اعتقاد، 15/ 7; \_كا حق قبول نہ كرنا، 15/3، 14/ 15; \_كے تقاضے، 15/ 7، 8، 16/ 33; اس كى اجابت كے آثار، 15/ 8; اس كے ردّ كا فلسفہ، 15/ 8; ان كے صفات، 15/ 5; \_كا عذاب ، اس كا سبب، 15/ 8; \_او ر قرآن ، 15/ 6،13; \_اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 15/ 6،7، 8; \_اور ملائكہ ،15/ 7; \_ اور نبوت بشر، 15/ 6; \_اور وحى الہي، 15/6; \_كا كفر، 15/ 13، 14، 15; \_كى لجاجت، 15/13، 14،

15;\_كو مہلت، 15/ 8; اس كا فلسفہ ، 15/ 4; \_كى ہلاكت ، اس كا پيش خيمہ، 15/ 8

كبر :ر\_ك تكبر

كتاب: 14/ 1، 15/ 1، 16/ 64

كتب آسمانى :14/1\_كے انذار، 16/ 2; \_ كى تكذيب ، 16 /33; اس كے آثار، 16/ 33; \_كى حقانيت ، اس كے دلائل ، 16/33; \_كے دشمن ، ان كا باہمى توافق، 16/33 ; \_كى تكذيب كرنے والے ، ان كا ناپسنديدہ عمل ، 16/ 34; ان كى سزا، 16/ 34; ان كے عذاب كا سبب، 16/ 34; ان كا نقش، 16/ 33، 34نيز ر\_ك تورات اور قرآن

كھيتاں :\_اُگانے والا، 16/ 11

كھال:ر\_ك ، چوپائے ، اونٹ ، گائے ، گوسفند اور نعمت

كام كى مشقت برداشت كرنا:ر\_ك معدينات

كا ميابي:\_ كے عوامل ، 16/ 116; \_ محروم افراد، 16/ 116; 117; \_ كے موانع، 16/ 116

كان:\_كا نقش، 16/ 108

كوشش:ر\_ك قوم ثمود، كفار، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مشركين اور مشركين مكّہ

كاميابي:\_كى درخواست، 14/ 15;\_كا سبب، 16/41; \_ كے عوامل، 14/1;\_كا وعدہ، 14/47نيز ر\_ك اديان، اسلام، انبياء اور حق

كشتى راني:\_كى اہميت، 14/ 32; \_كا تعلم، 14/ 32; سمندر ميں \_، 16/ 14نيز ر\_ك نعمت

كشيتاں :\_وں سے استفادہ، 14/ 32; \_وں كى تسخير ، 14/ 32; اس كا فلسفہ، 14/ 32; اس كا سرچشمہ ، 14/ 32; \_اس كى حركت، اس كا شگفتہ ہونا، 16/ 14; اسكا سرچشمہ ، 14/32

كعبہ:\_كے كنارے عبادت، اس كى فضليت، 14/ 37; \_كے كنارے نماز، اس كى فضليت، 14/ 37

كفالت:ر\_ك خد

كفر:\_كے آثار ، 14/ 8، 45، 15/ 2، 16 /28،29، 105، 108; \_پر اصرار ، 14/ 9; اس كے آثار،14/2، 16/ 104; اس كا انجام 15/ 3; \_كا لفظى اظہار، 16/ 106، 110; \_كے اقسام ، 14/ 22; \_سے ندامت، 15/ 2; \_كى تشويق، 16/ 106;

\_كا تنوع، 14/1; \_كى حقيقت، 16/ 28، 33، 106; \_كاپيش خيمہ، 14/ 3; \_كا ظلم،14/ 27;\_كى ظلمت، 14/1، اس كا سبب، 14/ 5; \_اكراہى ، 16/ 110; اس سے استغفار، 16/ 110; آخرت كا \_، اس كے آثار، 16/ 60; اس كى ناپسنديد گى ، 16/ 60; انبيا ء كا \_، 14/ 13; قرآن كے بعض حصہ كا \_، 15/ 91; خدا كا \_، 14/ 23; اس كى سزا، 14/ 45; ربوبيت خدا كا \_، 14/ 18; \_كے ساتھ مقابلہ، اس طريقہ، 15/ 3; \_كے ساتھ موت، 16/ 29;\_كا معيار 16/106; \_ كا سرچشمہ 16/101; \_ كے اسباب 16/39; \_كى ناپسنديدگى ، 16/ 28;\_ سے نجات، اس كى اہميت، 16/ 110; اس كا پيش خيمہ، 4/1; اس كے شرائط ، 16/ 110; \_كى نشانياں ، 14/ 3نيز ر\_ك ابليس، گذشتہ اقوام، بنى اسرائيل ، پاكيزہ افراد، دين ، رہبر، شيطان، عمارياسر، قرآن قوم ثمود، قوم عاد، قوم نوح، كفار مكہ، ميلانات ، موت مسلما ن اور مشركين

كائنات:\_اور انسان كے مصالح 14/33;\_ اور انسان كى ضرورتيں 14/33; اس كا استحكام 16/ 3; اس كى اہميت 15/85; كى فرمانبر دارى ، اس كے اسباب ، 16/85;\_كى حقانيت،15/85، 16 / 3; اس كے آثار 15/85; \_كا خالق، 14/10، 16/ 3;\_ كى خلقت ،15/ 85،16/3; اس كى عالمانہ خلقت 15/86; اس كاسبب ،16/7; \_كى خوبصورتياں ، اس سے استفادہ 16/6; \_كا انجام 14/48، 15/85; \_كا فلسفہ 15/85; \_كا قانون كے مطابق ہونا 14/32،33 ،15/21، 85; \_كا مالك 14/2 ;\_ كا مطالعہ ، 16/79; اس كے آثار 14/19، اس كى اہميت 16/48;اس كى دعوت 14/19، 16/48;\_ كے موجودات 14/33; \_كا نظام ، 16/79 ; اس كى تبديلى ،14/ 48; اس كى تبديلى كا فلسفہ 14/51; \_اور اس كى پاداش 14/51; \_اور سزا،14/ 51;\_كا نظم، 14/33، 15/16،16/3; \_كى ضرورت 16/75; \_كا مقصد، 14/19، 33، 15/85 ، 16/3; اس كے آثار15/85; اس كا ادراك 14/19;\_ كا با ہمى توافق 14/33ر\_ك تعقل ، خدا اور عقيدہ

آل ابراہيم عليه‌السلام :14/36

كفران:\_ نعمت، 14/ 28، 34،16/ 55، 71، 72، 73، 113، 114; اس كے معاشرتى آثار، 16/ 112; اس كے آثار، 14/ 7، 8، 28، 34، 16/112; اس سے اجتناب كے آثار، 16/ 114; اس كا پيش خيمہ، 16/ 78; اس كا زياں ، 14/ 108; اس كى مذمت، 14/ 34، 16/ 18; اس كا انجام، 16/ 113; اس كى سزا، 16/ 55، 112; اس كے موارد، 14/ 8; اس كى ناپسنديدگى ، 14/ 34; اس سے نہي، 14/ 8; \_ كى ناپسنديدگى ، 14/ 18نيز ر\_ك انذار، انسان، تفكر، ذكر، قائدين، مربي، مشركين اور مكہ

اشاريے (5)

كفر كرنے والے : 14/ 28\_كا انجام، اس سے عبرت، 14/ 28; اس كا برا انجام، 14/ 28

كمال:ر\_ك خداوند عالم ، قرآن او ر محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

كوتاہ نظري:\_كے آثار، 16/ 95نيزر\_ك قسم توڑنے والے اور عہد شكن افراد

كينہ:\_كا مقام، 15/ 47، \_كا رفع ، اس كا پيش خيمہ، 15/ 47نيزر \_ك بہشت، اہل بہشت اور متقين

'' گ''

گائے:\_كى كھال، اس كے فوائد، 16/ 80; \_كا خالق، 16/5; \_كى خلقت اس كا فلسفہ، 16/ 5;\_كا دود ھ اس كا آيات خدا ميں سے ہونا، 16/66;اس كے خروج سے عبرت، 16/66; اس كے فوائد، 16/ 66; اس كے خروج كى كيفيت ،16/ 66; \_سے عبرت، 16/ 66; \_كے فوائد، 16/ 5; \_كا گوشت ، اس كا صدر اسلام ميں كھاياجانا16/8; \_كے بال، اس كے فوائد، 16/ 80نيز ر\_ك نعمت

گردن:ر\_ك تشبيہات قرآن

گرسنگي:\_كے آثار، 16/ 112;\_كى بلائ، 16/ 112; \_كے عوامل، 16/ 112نيزر\_ك مكہ

گھوڑا:\_سے استفادہ ،16/8; \_كا خالق ، 16/8; \_كى خلقت، اس كا فلسفہ ، 16/8;\_كا زينت ہونا ، 16/8; \_كى سوراي، 16/8; \_كا صدر اسلام ميں گوشت ، اس كا كھانا، 16/8

گمراہ كرنے والے :\_جہنم ميں ،14/30; \_كا گناہ، 16/25

گمراہ كرنا:\_ كى مذّ مت ، 16/63نيز ر\_ك ابليس اور شيطان

گھر:\_ ميں سكون، 16/ 80; \_كا ساز و سامان، ان كى فراہمي، 16/80; سبك \_ ، ان كى تعمير كا ذريعہ، 16/80; سنگين\_، 15/80، 82، \_ كا نقش، 16/80نيز ر\_ك گھر كى تعمير ، دين ، قوم ثمود اور گھر كى تعمير

گرمي: \_كا ذريعہ، 16/ 5

گيلى مٹى :ر\_ك انسان اور خلقت

گل:ر\_ك غذارساني

گمراہ افراد:14/ 3،36، 42\_كا بے يارو مددگار ہونا، 16/ 37; \_كے بارے ميں علم، 16/ 125; \_كا انجام اس كا بيان، 15/ 45; \_ جہنم ميں ، 15/ 44; \_كا گناہ، 16/ 25; \_كى محروميت، 16/ 37; \_كا جہنم ميں داخل ہونا، اس كى كيفيت، 15/ 44; \_كى ہدايت ، اس كے شرائط ، 16/ 37; \_كا ناقابل ہدايت ہونا، 16/37; \_كى نااميدى ، 15/ 56نيز ر\_ك گمراہي

گمراہي:\_كے آثار ، 15/ 43; \_كا ذريعہ، 14/ 30; \_كا اضافہ،اس كے عوامل، 14/ 27; \_كى حقيقت، 16/ 9; \_كے راستے ، انكا تعدّد، 14/1، 16/9; \_كا پيش خيمہ، 16 /25;\_كے عوامل ، 15/ 39; \_كے مراتب، 14/ 3، 18; \_كا سرچشمہ، 14/ 4، 16/36، 37،93،\_كے موارد، 14/1،6 ،18 ، 36 ; \_سے نجات، 14/501; اس كا طريقہ ، 14/ 9; اس كا پيش خيمہ، 14/ 1، 9; \_كے شرائط، 14/ 1; \_ كى نشانياں ، 15/ 56نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، ابليس، اقرار، امتيں ، انسان، بنى اسرائيل، اہل جہنم، دنيا طلب افراد ، دين ، رہبر ، سبيل اللہ ، شيطان، ظالم افراد، كفار، گمراہ افراد، مرتدين، مرد، مبتكرين اور مشركين

گناہ:\_كے آثار، 14/ 49، 16/ 36،45،85، 119; اس كے معاشرتى آثار، 15/ 58، 66، 16/112; \_كى مغفرت، اس كے عوامل، 16/ 119; \_سے اجتناب، 16/ 90; اس كے آثار، 15/59; \_سے ندامت، 16/ 119; \_كا جبران، 16/ 110; اس كے آثار، 16/ 110; \_كى سنگيني16/ 25; \_كا شيوع ، اس كے آثار، 15/ 66; \_كى دنياوى سزا، 16/ 25; \_كى سزا ،16/45; جاہلانہ\_، ان كى مغفرت، 16/ 119; دوسروں كا\_، اس كا تحمل، 16/25; گناہان كبيرہ، 14/ 43، 15/56،74، 79، 90، 16/ 25، 85، 95; اس كے آثار، 14/ 7; اس كى سزا، 16/ 25; ناقابل بخشش\_،14/43; 44، 16/ 85; \_ كے مراتب، 16/ 29،34; \_كا سرچشمہ، 16/ 119

( خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے9

گنہگار افراد:15/ 58، 16/ 61

\_كى مغفرت، اس كے شرائط، 16/ 110; \_كى اخروى اسارت، 14/ 49; \_كا مذاق اڑانا، اس كا سبب، 15/ 12; \_كے استہزائ، 15/ 12; \_كے دل پر قرآن كا القائ، 15/12; \_سے اميدواري، اس كى اہميت، 15/49; \_كا برتاؤ اس كا طريقہ، 15/ 13; \_كا اخروى پيراہن، 14/ 50; \_كى تقليد ، 16/ 25; \_كى جہالت، 16/ 25; \_كا حشر ، اس كى كيفيت، 14/ 49،50; \_پر رحمت ، اس كے

شرائط، 16/ 110; \_كا چہرہ 14/ 50; \_كا عذاب، 15/59; ان كا اخروى عذاب، 14/ 49، 50; \_كى سزا، 15/ 12; \_قيامت ميں ، 14/ 49،50; \_اور آيات خدا، 15/ 12; \_كا ناقابل ہدايت ہونا ، ان كى ھٹ دھرمي، 15/ 14; \_كا اخروى مواخذہ، 15/ 92; \_كا باہمى توافق 15/13نيزر\_ك خداوند عالم

گمراہ افراد:ر\_ك امتيں ، عمل اور قيامت

گواہي:ر\_ك قيامت ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ملائكہ

گوسفند:\_كى پشم ، اس كے فوائد، 16/ 80; \_كى كھال ، اس كے فوائد، 16/ 80; \_كا خالق، 16/ 5; \_كى خلقت، اس كا فلسفہ، 16/ 5; \_كا دودھ ،اس كا آيات خدا ميں سے ہونا، 16/ 66; اس كے خروج سے عبرت ، 16/ 66; اس كے فوائد، 16/ 66; اس كے خروج كى كيفيت 16/66; \_ سے عبرت 16/66;\_كے فوائد، 16/ 5; \_كے بال ، ان كے فوائد، 16/80; \_كا گوشت، صدر اسلام ميں اس كا كھايا جانا16/ 8نيز ر\_ك نعت

گوشت:ر\_ك گھوڑا ، خچر، گدھا، چوپائے ، حيوانات اور گوسفند

گونگھا:ر\_ك قرآنى مثاليں

گونگھاپن:ر\_ك ظالم افراد

گھونسلہ بنانا:گھروں پر\_، 16/ 68; درختوں پر\_، 16/ 68; سايبانوں پر \_، 16/ 68نيز ر\_ك شہد كى مكھي

'' ل''

لباس:\_كى اہميت، 16/6، 81; \_كى فراہمى ، اس كے منابع ، 16/ 81;مباح \_ 16/ 14نيز ر\_ك نعمت اور ضرورت

لجاجت:\_كے آثار، 15/ 15نيزر\_ك گذشتہ اقوام ، صاحبان غلام ، توحيد، حق ، قوم ثمود ، قوم لوط عليه‌السلام ، كفار ، كفار مكہ، گنہگار افراد، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين

لذائذ :ر\_ك علائق اور كفار

لطف خدا:

\_كے شامل حال افراد،14/23، 31، 34، 15/ 25، 53، 61، 92، 99، 16/ 37، 81، 96، 110، 128

لحن:\_كے شامل حال افراد، 14/ 27، 15/ 35; ان كى دعا كى اجابت ، 15/ 37نيز ر\_ك ابليس اور شيطان

لواط:\_كے آثار، 15/67، 79نيز ر\_ك قوم لوط

لوگ:\_وں كاگمراہ كرنا ، اس كا انجام، 14/ 30; اس كا گناہ، 16/ 25; \_وں كا انذار، 14/ 44، 16/2; \_وں كى خبر داري، اس كى اہميت، 14/25; \_وں كى فكر ى ترقى ، اس كى اہميت، 16/ 44; بعثت سے متصل\_، ان كى آگاہي، 14/ 45; ان كى تاريخ سے آشنائي، ان كى گمراہي، 14/ 1; وہ اور قوم ثمود كى تاريخ،14/ 9; وہ اور قوم عاد كى تاريخ، 14/9; وہ اور قوم نوح عليه‌السلام كى تاريخ، 14/ 9; \_وں كى ہدايت، 16/ 128; اس كى اہميت، 14/ 1، 5; \_كى ہوشيارى ، اس كى اہميت، 16/ 90نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، انبياء، تبليغ، مبلغين، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مكہ

لباس:ر\_ك لباس

لوح محفوظ :ر\_ك قرآن

لوط عليه‌السلام :\_كى آبرو ، اس كى توہين،15/70; اس كا سرچشمہ، 15/ 66; \_پر اتمام حجت، 15/ 63; \_ پر اعتراض ، 15/ 70; \_كے انذار، 15/ 63; اس پر شك، 15/ 63; \_كى تجويز، 15/71; \_كى تاريخ، 15/ 59; \_كے زمانہ ميں تمدن، 15/ 67; \_ كا خاندان ، اس كا امن، 15/ 65; اس كى پاكيزگي، 15/ 59; اس كا منزہ ہونا، 15/ 59; وہ اور گناہ ، 15/ 59; ان كے فضائل ، 15/ 61; ان كى ہجرت كى كيفيت ، 15/ 65; ان كى ذمہ دارى ، 15/ 65; ان كى ہجرت كا راستہ، 15/ 65; ان كى نجات، 59، 15/ 65; ان كى نجات كے عوامل، 15/ 59; ان كو نہي، 15/ 65; ان پر ملائكہ كا داخلہ، 15/ 61; ان كى رات كو ہجرت ، 15/ 65;\_كا گھر ، اس كا نقش، 15/ 70; \_كے تقاضے ، 15 / 62،70; \_كى لڑكياں ، ان كے ساتھ ازدواج، 15/ 71; \_كى ذلت، اس سے نہى ، 15/ 69; \_كيطرف رجوع، 15/ 70; \_كى سخاوت، 15/ 70; \_كى مذمت، 15/ 70; \_كے زمانہ ميں شہر نشيني،15/ 67; \_كا ضعف، 15/ 70; \_كا علم، 15/ 68; اس كا دائرہ كار، 15/62، 68; \_كے فضائل ، 15/ 71; \_كا قصہ، 15/ 61، 62،63،64، 65،67 ،68 ،69، 70، 71; اس ميں آيات خدا، 15/ 75; \_كى ملائكہ كے ساتھ گفتگو، 16/ 62; \_اور ملائكہ ، 15/ 62، 68; \_كا عوامى ہونا، 15/ 70; \_كى ذمہ دارى 15/ 65; \_كے مقامات ، 15/ 72;\_كا معاشرتى مقام، 15/ 70; \_كے مہمان، 15/ 61، 62،69; ان كى

اہانت، 15/ 68; \_كى مہمان نوازي، 15/ 70 ،71 ; \_كى نجات، 15/ 65; \_كى نظارت، 15/ 65; \_كى پريشاني، 15/ 68; \_كے نواہي، 15/ 68 ،69 ;\_كو نہي، 15/ 65،70; \_ پر ملائكہ كا داخلہ، 15/ 62، 63، 64; اس كى كيفيت، 15/ 62; \_كى ہجرت ، اس كى كيفيت، 15/ 65; اس كا راستہ، 15/ 65; ان كى رات كو ہجرت، 15/ 65; \_كا كار ہدايت، 15/ 72;\_كى ہمسر اس كا عذاب، 15/ 60; اس كے عذاب كى تقدير، 15/ 60; اس كے عذاب كا سرچشمہ، 15/ 60; اس كا گناہ ،15/ 60

نيزر\_ك قسم ، قوم لوط عليه‌السلام اور ملائكہ

'' م''

ماں :\_كے ليے استعفار، 14/41نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام

مالكيت:نيزر\_ك گذشتہ اقوام، انبياء، خداوند عالم ، سرزمين اور موجودات

ماہ (چاند):\_سے استفادہ 16/ 12; \_كى تسخير، 14/ 33، 16/ 12; \_كى گردش، اس كا تدوام، 14/33; \_كا نقش ، 14/ 33

مؤمنين:14/ 11،41\_ كے ليے استغفار، 14 /41; \_كا اطمينان، 16/ 106; \_كا امتحان، اس كا پيش خيمہ، 16 /110; \_كى اطاعت، 16/ 102; \_كا ايمان ، اس كى تثبيت ، 16/ 102; اس كى خصوصيات، 14/ 27; \_كا تعقل ، 15 / 77; \_كا تقرب 14/ 31; \_كى تقويت، اس كے عوامل 14/ 11; \_كا منزہ ہونا، 16/ 106; \_كيلئے تواضع، 15/ 88; \_كى ثابت قدمى ، 14/ 27; \_كے عوامل، 14/ 27; اس كا سرچشمہ، 14/ 27; \_كا نيك انجام، 14/ 23; \_كا حق قبول كرنا، 16/ 102; \_كى طرف سے دعوت، 14/ 11، 31; \_ پر رحمت، 16/ 47، 64; \_كے صفات، 15/ 77; \_كا عقيدہ ، اس كى خصوصيات، 14/ 27; \_كے فضائل، 14/ 27; \_كى ذمہ داري، 16/ 1; \_كے مصالح، 16/ 126; \_كى مصونيت، 16/ 99،100; \_كے مقامات، 14/ 31; \_بہشت ميں ، 14/ 23; صالح \_ ، ان كى پاداش، 16/ 97; ان كے فضائل، 14/ 23; غير متوكل\_ 16/ 99; \_اور لغزش، 14/ 27; \_موت كے وقت، 14/ 27;\_كى مدح، 16/ 110; \_كى نشانياں ، 14/ 31; \_كى ہدايت، 16/ 64; \_كى ہوشياري، 15/ 77نيز ر\_ك انبياء خدا اور قرآن

مباحات: 16/ 14\_كى تحريم ، 16/ 35، 114

مقابلہ:ر\_ك انبياء ، انحراف جنسي، دنيا طلبي، دين ، كفار مكہ ، كفر، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مسكرات

اشاريے (6)

مبغوضان خدا:16/26

مبلغين:\_كے استہزائ، 15/ 97; \_كى اميدواري، 15/ 97; \_كے فضائل ، 16/ 128; \_كى ذمہ داري، 14/ 4، 15/ 89، 16/ 125، 127; \_كا نقش ، 16/ 125; \_كى لوگوں سے ہم زباني، 14/ 4نيز ر\_ك شرك

متفكرين:\_و طبيعت

متقين:\_كى بہشت ميں آزادي، 15/ 46; \_كى اخروى آسائش، 16/ 32; \_كا احترام، 16/ 32;\_كا احتضار، 16/ 32; \_كا احسان، 16/ 30; \_كا اخلاص ، 15/45; بہشت ميں \_كا امن و امان ، 15/ 46; \_كى پاداش، 16 / 32; ان كى اخروى پاداش ، 16/ 31; \_كا منزہ ہونا، 16/ 30، 31; \_كى حمايت، 16/ 128; \_كے تقاضے ، ان كى اجابت، 16/ 31; \_كى طرف سے دعوت، 15/ 46، 16/32; \_كى اخروى سعادت، 16/ 31; \_ پر سلام ، 16/ 32; \_كى اخروى سلامتي، 16/ 32; \_كا عقيدہ، 16/ 30; ان كا پسنديدہ عقيدہ، 16/ 30; \_كا پسنديدہ عمل ، 16/ 30; \_كا انجام ، اس كا بيان، 15/ 45; \_كے فضائل، 15/ 45، 16/ 32، 128; \_كى قبض روح، 16/ 32; \_موت كے بعد، 16/ 32; \_بہشت ميں ، 15/ 45،47،48، 16/31، 32; ان كى دوستي، 15 / 47; ان كے روابط، 15/ 47; ان كى سلامتي، 15/46;ان پر سلام، 15/ 46; \_اور تكبر ، 16/ 30; \_ اور جہل، 16/ 32; \_اور دشمني، 15/ 45; \_كے اخروى مقامات، 16/ 30; \_كى نشانياں ، 16/ 30; 16/ 32; اس كى كيفيت، 15/ 46; \_كى خصوصيات،16/ 30ر\_ك تذكر ا ور ملائكہ

متكبرين:\_كا مقام ، اس كى قباحت، 16/ 29; \_كا برا انجام، 16/ 29; \_جہنم ميں ، 16/ 29

متوكلين:\_سے مراد، 14/ 12; \_كى مصونيت، 16/ 99، 100

مثال:\_كے فوائد،14/ 45، 16/ 76

قرآنى مثاليں :غلام كى مثال دينا،16/ 57،شجرہ خبيثہ كى مثال دينا، 14/ 26; شجرہ طيبہ كى مثال دينا، 14/ 24، 25;جڑوانے درخت كى مثال دينا 14/24; گونگے كى مثال دينا، 16/ 76; عقيدہ حق كى مثال، 14/ 24; كلمہ خبيثہ كى مثال، 14/ 24; كلمہ طيبہ كى مثال، 14/ 24، 25; موجودات كى مثال، 16/ 75، 76

مجادلہ:\_كا طريقہ، 16/ 125; \_كى مذمت، 16/ 4; احسن\_، 16/ 125نيزر\_ك انسان ، قرآن ،كفار، مشركين اور باطل معبود

مجازات:اخروى \_، اس كى عموميت، 14/ 51نيز ر\_ك سز

مجاہدين:\_كى امداد، 16/ 110; \_كوبشارت، 16/ 110; \_كى دين داري، 16/ 110; \_كے فضائل 16/ 110; \_كى مدح، 16/ 110مجرمين:15/ 12

محبت:ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام اور اہل بہشت

محبوب افراد:ر\_ك قسم

محرّمات:16/ 67، 91، 92، 94، 115، 116\_سے اجتناب، اس كے عوامل، 16/ 114;\_سے استفادہ، 16/ 114; اس كا دائرہ كار، 16/ 115; \_كى تحليل ، اس كے عوامل، 16/ 115; \_كى خباثت، 16/ 115; \_كا فلسفہ، 16/ 118; \_كى محدويت، 16/ 115نيز ر\_ك اديان

محسنين:\_كى اخروى پاداش اس كى قدر و قيمت، 16/ 30; \_كى دنيا وى پاداش، 16/ 30; اس كى قدر وقيمت، 16/ 30; \_كى حمايت، 16/ 128;\_ كے فضائل ، 16/ 128نيز ر\_ك خداوند عالم

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :\_كا ادراك، 14 /24;\_كو اذيت، 15/85، 86، 94، 94، 95، 97; \_كى استقامت، 15/ 94; \_كا استہزاء كرنے والے ، 15/ 95; ان كا انذار، 15/ 96; ان كا دفع شر، 15/ 95; ان كا شرك، 15/ 96; ان كا عقيدہ، 15 / 96; ان كى سزا، 15/ 96; \_كے استہزائ، 15/ 6، 11، 13، 95، 97; \_كو اطمينان، 15/ 9; \_سے روگرداني، 16/ 82; \_كو سورہ حمد كى عطا ، 15/ 87; \_كو قرآن كى عطاء ،15/ 87; \_پر افتراء ، اس كى سزا، 16/ 105; \_كو نمونہ بنانا، 14/ 19، 24; \_كا اندوہ 15/ 97; اس كے عوامل، 16/ 127; \_كے انذار، 14/44، 15/ 50، 89; اس كا واضح ہونا، 15/ 89; \_كے مقاصد، 14/ 5;\_كو بشارت،15 / 95، 96; \_كى بعثت ، اس كے آثار، 15/ 17; \_كى دشمنوں سے بے اعتنائي، 15/ 95; \_كى مشركين سے بے اعتنائي، 15/ 95;\_كى پيش قدمي، 14/ 19، 24; \_كے خلاف تبليغ، 15/ 97; \_كى تبليغ، 15/ 94; 16/ 82; \_كے تذكرات، 4/1 9; \_كى فكر ى تقويت، 15/11، \_كا تكامل، اس كے آثار، 16/ 125; اس كا پيش خيمہ، 15/ 86; \_كى تكذيب ، اس كے آثار، 16/ 113; \_كا سرچشمہ، 16/ 101; \_كا شرعى وظيفہ،15 /88، 89،94،99; \_كى كوشش ، 15/ 3; \_كا منزہ ہونا، 16/ 44، 105; \_كى تواضع، 15/ 88; \_كو تلقين، 15/ 88، 98، 99;\_ كے خلاف سازش ، 15/ 97; اس كا افشائ، 16/ 103; اس كى مذمت، 16/ 45; اس سے ممانعت، 14/45; \_ پر تہمت، ان پر افترائ، كى تہمت،16/ 105; ان پر تعلم كى تہمت، 16/ 103; ان پر جادو گرى كى تہمت، 16/ 101، 105; \_كا حامى ، 15/ 95; \_كے دشمن، 14/ 28،15/ 95، 97;

ان كى اذيتيں ، 15/ 95;ان كے استہزائ، 15/ 95; ان كا انذار، 16/ 45، 46، 47; ان كا خوف، 16/ 47; ان كى سازش ، 16/ 45;ان سے برتاؤ كا طريقہ، 15/ 95; ان كى مذمت، 16/ 45; ان كا عذاب، 16/ 45; ان كے عذاب كى حتميت، 16/ 46; ان كا دنياوى عذاب، 16/ 47; ان كا مكر ، 16/ 45; ان كى ہلاكت، 16/ 46، 47; ان كى تدريجى ہلاكت، 16/ 47; \_كى دعوتيں ،14/ 44، 16/ 125، 127; ان كى آشكار دعوتيں ، 15/ 94، 95; ان كى مخفى دعوت، 14/ 94; اس كا طريقہ، 16/ 127; \_كو تسلّي، 14/ 42، 46،47، 15/11، 13،86 ،97 ، 16/36،82، 127; \_كى دلسوزى ، 15/ 88; \_كى طرف رجوع، 16/ 44; \_كى رسالت، 14/ 31، 44 ، 15/ 89، 94; اس كا عالمگير ہونا، 14 / 1، 44; اس كا دائرہ كار ، 15/94 ; \_ اور خدا كے درميان اسرار و رموز 15/1 ;\_كے بارے ميں شبہہ پيدا كرنا 16/45; اس كى مذمت 16/45;\_كاصبر ، 16/ 127; اس كا پيش خيمہ، 16/ 127; \_كى صداقت، اس كے دلائل، 15/ 7; \_كى صراحت، 15/ 89، 94; \_كى عبادات، 15/ 99; \_كى عبوديت، 15/99; \_كى عصمت، 16/ 89; \_كے عفو، 15/ 85، 86; \_كے علائق، 15/ 88، 16/ 37، 127;\_ كا علم، 16/ 64; ان كا علم لدني، 16/ 89; اس كى خصوصيات، 16/ 44; \_كے فضائل ، 14/ 24، 35، 15/ 92، 99، 16/ 44، 89، 127; \_كا فہم، 16/ 44; \_كى كتاب، 14/1، 16/ 44; \_ كى كرامت، 15/ 85; \_كا كمال، 16/ 89; \_كى گواہي، 16/ 89;\_ پرلطف، 15/ 25; \_كے ساتھ مقابلہ، 16/ 101; \_كا مجادلہ، 16/ 125; \_قيامت ميں ، 16/89; \_اور ابراہيم عليه‌السلام ، 16/ 123; \_ اور بنى اسرائيل كى تاريخ، 14/ 6; \_اور دين ابراہيم عليه‌السلام ، 16/ 123; \_ اور ظالم افراد،14 /42; \_ اور فراموشي، 16/ 44; \_اور قرآن ، 16/ 44; \_ اور قصہ موسي عليه‌السلام ، 14/ 6; \_اور يہود كے محرمات، 16/ 118; \_ اور لوگ، 16/ 127; \_اور كفار كى ہدايت، 15/ 3; \_كے مخالفين، 15/ 95; ان كى اذيتيں ، 15/ 85; ان كے استہزائ، 15/ 95; ان كا اقرار، 16/ 103; ان كى كوشش ، 16/ 103; ان كى تہمتيں ، 16/ 105; ان سے بر تاؤ كا طريقہ، 15/ 95; ان كو متنبہ كرنا، 14/ 19; ان كى ہلاكت، 14/ 19; \_كا مربي، 15/ 99; \_كى ذمہ دراي، 14/ 1، 6،7، 15/ 3، 28، 49، 50، 51، 85،88، 94، 16/ 82، 102، 123، 125، 127; اس كا دائرہ كار، 15/ 89، 16/ 82; \_كى مشكلات، 15/ 11، 16/ 127;\_كے مصالح، 15/ 86; \_كا معجزہ، اس كى خصوصيات، 16/ 44; \_پر افتراء باندھنے والے ، ان كا جھوٹاپں ،16/ 105; \_كے مقامات، 14/ 24، 15/ 72، 16/ 89; \_كى تكذيب كرنے والے ، ان كى جہالت ،16/ 101; ان كى لجاجت، 16/ 101; \_كى كاميابي، 15/ 96; \_ پر قرآن كا نزول ، 16/ 44، 89; \_كى پريشاني، 15/ 95; \_كے نواسے ،16/72 ; \_كو نہى

، 15/ 88; \_كى ضروريات، 16/ 127; ان كى روحانى ضروريات، 15/ 11; ان كى معنوى ضروريات ،16/ 98; \_پر وحي، 14/ 1، 15/6، 7، 16/ 64، 118، 123;\_كى ولادت، اس كے آثار، 15/ 17; \_كا كار ہدايت، 14 /1، 5، 15/ 3، 88، 16/ 37، 127; \_كى ہدايتيں ، ان كى تاثير كے شرائط ، 16/ 37نيز ر\_ك انبياء، خداوند عالم ، قسم ،كفار، كفار مكہ اور مشركين

مخالفين:\_كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ، 14/ 36

مخلصين:\_كا گمراہ نہ ہونا، 15/ 40، 41، 42; \_كے فضائل ، 15/ 40; \_كى كمى ، 15/ 40; \_كى مصونيت، 15/ 40،42

مخلوقات:ر\_ك موجودات

مدين:اہل \_، ان كا پيغمبر، 15/ 78

مدينہ:صدر اسلام ميں \_، اس كا معاشرتى مقام، 16/ 41; \_كى طرف ہجرت، 16/ 41

مذہب:ر\_ك دين

مربي:\_كى نسبت كفران، 14/ 18نيزر \_ك انبياء، انسان، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ملائكہ

متنبہ كرنا:\_ے كے عوامل، 14/52نيز ر\_ك كفار اور لوگ

معاشرہ:معاشرتى آفت شناسي، 14/28، 45، 15/58، 66، 74، 16/88، 112; \_كى موت، 15/ 4; \_كا استقلال ،اس كا سرچشمہ، 16/ 76; معاشروں كى پستى ، اس كے عوامل ، 14/ 21، 15، 66; معاشروں كا خاتمہ، اس كے عوامل ، 14/ 28، 15/66; اس كا سرچشمہ، 15/66;\_ كى اہميت، 15/10 ، 16/90 ; فاسد معاشرے ان كى ہلاكت ، 15/66، 74; \_كى حقيقت، 15/ 4;\_ كى حيات ، 15/ 4; اس كا پيش خيمہ، 16/2; معاشروں كا عذاب، اس كا سرچشمہ، 15/74; معاشروں كا قانون كے مطابق ہونا، 15/4; \_كى قدرت، اس كا سرچشمہ، 16/76; معاشروں كے مصالح، ان كى فراہمي، 16/ 88;\_ كا نقش، 14/ 10; ان كا وجود، 15/ 4; معاشروں كى ہلاكت، اس كا سبب، 15/ 58، 74; ان كا قانونى ہونا، 15/ 4

مرتدين:\_كى مغفرت،اس كے شرائط، 16/ 101; \_كى توبہ، اس كا قبول ہونا، 16/ 110; \_كے دل پر مہر، 16/ 108;\_كى اخروى زياں كاري، 16/ 109; \_كا عذاب ، 16/ 106;\_پر غضب، 16/ 106;\_كا بہرہ پن، 16/ 108; \_كا اندھاپن ، 16/ 108; \_كى

محروميت، 16/ 108

مرد:\_كى حقيقت ، 16/ 72; \_كى پاكيزہ زندگي، 16/ 97نيزر\_ك انبياء اور عورت

مردار:\_كى حرمت، 16/ 115

مرد كى حاكميت:ر\_ك جاہليت

مرد ہ افراد:\_كا اخروى احيائ، 14/19، 15/ 25، 16/ 45; اس كى تكذيب، 16/ 38; اس سے جہالت،16/ 38; اس كا حتمى ہونا، 16/ 38، 40;اس كا فلسفہ ،16/ 39

موت:\_كا تداوم ، 15/ 23; \_ميں تعجيل، اس كا امكان، 14/ 10; اس كى حتميت، 15/ 23; \_كى حقيقت، 15/ 25، 16/ 28، 32، 70; \_آيات ، خداوند ى ميں سے ، 15/ 23; \_كا سر چشمہ، 15/ 4، 23، 14/ 45، 25، 36، 16/ 70; \_كا نقش ، 16/ 28، 30نيز ر\_ك ابليس، انسان، انفاق، پاكيزہ افراد، اہل جہنم، حيات، كفار، كفر، مومنين، متقين، ملائكہ اور يقين

مسؤوليت:\_كا پيش خيمہ، 16/ 90

(خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے)

مستكبرين:16/ 22

\_كى تقليد، اس كے عوامل،14/ 21; \_كى گمراہى ، اس كا مسوول 14/ 21; \_كى محروميت، 16/ 23; \_قيامت ميں ، 14/ 21نيز ر\_ك تقليد

مسكرات:\_كا مقابلہ ،اس كا طريقہ، 16/ 67; \_كى ناپسنديدگى ،16/ 67

معاشرہ:ر\_ك معاشرہ

موت:اٹل\_ ،15/4، 5، 8، 16/61; اس كا حتمى ہونا ، 16/ 61; اس كاسبب ،14/10; اس سے مراد، 16/61; \_كى تاخير ، اس كا سبب، 14/ 10; \_كى تعيين ، اس كا سرچشمہ، 16/61نيز ر\_ك امتيں ، انسان اور معاشرہ

مسكن:\_كى اہميت، 16/ 81نيزر\_ك گھر

مسلمان افراد:\_كو بشارت، 16/ 89، 102; \_كا نيك انجام، 15/2; \_كا سرور ، 16/ 89; صدر اسلام كے \_، ان كا لفظى اظہار كفر، 16/ 106;\_كے تقاضے ،16/1; ان كا شكنجہ ، 16/ 110، 127 ; ان پر ظلم، 16/ 41;

ان كى ہجرت، 16/ 41، 41، 110; ان كى ہجرت كا فلسفہ، 16/ 41; مظلوم\_، ان كى پاداش، 16/ 41; \_كى اخروى نجات، 15/ 2; \_كى معنوى ضروريات، 16/ 42; \_كى ہدايت ، 16/ 102نيزر\_ك كفار

مسيحى افراد:15/ 90\_اور قرآن ،15/ 91

مشركين: 14/ 22، 15 96\_كى آگاہي، 16/ 55; \_كا احساس امن، اس كى سرزنش، 16/ 45; \_كا موحدين كے ساتھ اختلاف، 16/ 39; \_كے دعوے ، 16/ 62; ان كے باطل دعوے ، 16/ 62; ان كى تكذيب، 16/ 86; \_كى اذيتيں ، 15/ 95، 97; اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلعم، 15/ 94; \_كے استہزائ، 15/ 95، 97، 16/ 35; \_سے روگرداني، 15/ 94; \_كے افترائ، 16/ 56،57،62، 63، 78; اس كا سرچشمہ، 16/ 63;\_كا اخروى اقرار، 16/ 86; \_كى اكثريت، 16/75; \_پر اندوہ ، 15/ 88; اس سے اجتناب، 15/ 88; \_كا اندوہ، 16/85; \_كا انذار، 16/ 45 ،55،59; \_كے مقاصد ، 16/55; \_بدعت پيدا كرنا، 16/ 35،56; \_كا برتاؤ ،اس كا طريقہ، 15/ 97،16/ 27،35; \_كى برتر طلبي، 16/ 62; \_كى بہانہ جوئي، 16/ 101; \_كى فكر، 16/ 56،57،58، 87; \_كى بيٹے سے محبت، 16/ 57; \_كى پليدگى ، 16/ 60; \_كى اخروى تحقير، 16/ 27; \_پر ترحم،15/ 88; \_كا خوف ، 16/ 51; \_كا اخروى تسليم خم ، 16/ 87; \_كا خدا سے تكلم، 16/ 86; \_كى كوشش، 16/ 38; ان كى اخروى كوشش، 16/ 86; \_كا توجيہ كرنا، 16/ 35; \_كى سازش ، 16/ 38; اس كا افشائ، 16/103; \_كى دھمكى ،16/ 56; \_كى تہمتيں ، 16/ 101، 103; ان كا جواب، 16/ 102;\_كا جبر پر اعتقاد، 16 /35، 39، 43; \_كى جہالت، 16 / 73، 75; \_كى خدا شناسى ، 16/ 57; \_كا جھوٹا پن ، 16/ 56; \_كى دشمني، 15/ 95، 16/ 27،62; \_كى دعوت، 16/ 48; \_كى ذلت، 16/ 48; ان كى اخروى ذلت، 16/ 27; كى روزي، 16/ 48; \_كى مذمت، 16/ 48; \_ پرشيطان كا تسلط، 16/ 100; \_كى قسم ، 16/ 48; \_كا شبہ ڈالنا، اس كا فلسفہ، 16/ 45; \_كا شرك عبادي، 16/ 35; \_كى اخروى شكايت، 16/ 86; \_كى صورت، 16/ 58; \_كا عذاب، 16/55; ان كا دنياوى عذاب، 16/ 27; \_ كا عفو ، 15/85; \_كا عقيدہ، 16/ 27، 35، 38، 40، 50، 54، 57; ان كى توجيہ، 16/ 35; ان كا باطل عقيدہ، 16/ 36، 43;\_كے علائق ، 16/ 57; \_ كے علماء، ان كى دشمني، 16/ 101; \_كا ناپسنديدہ عمل، 16/ 45; ان كى توجيہ، 16/ 35; \_كا غضب ،اس كے عوامل، 16/ 58; \_كا فرار، 16/ 159; \_كا فراموش ہونا، 16/ 63; \_كا كفران ، 16/ 55، 83; \_كا كفر ، 16/ 27; \_كى سزا، 15/ 96، 16/ 62; \_كے ميلانات، ان كا سرچشمہ، 16/ 57;\_كى گمراہي، اس كے عوامل، 16/ 86; \_كى لجاجت، 16/ 83; \_كا مواخذہ،16/ 56; اس كى

حتميت، 16/ 56; ان كا اخروى مجادلہ، 16/ 86; \_كے ساتھ مجادلہ 16/ 125;\_جہنم ميں ، 16/ 62; \_سختى ميں ، 16/ 54; \_قيامت ميں ، 16/ 27، 86، 87; ان كا طعن، 15/ 2; صدر اسلام كے \_، ان كے استہزاء ، 16/ 1; ان كى اكثريت 16/ 83; ان كے مادى وسائل، 15/ 88; ان كا پيداو ايجاد كرنا، 16/ 35; ان كى ثروت مندي، 15/ 88; ان كے تقاضے ، 16/ 1; ان كى دشمني، 16/ 1; ان كا عقيدہ، 16/ 3; ان كا كفران ، 16/ 83; ان كا كفر، 16/ 83; ھٹ دہرم\_، 16/ 101; ناشكر \_، ان پر غضب، 16/ 55; \_اور اخرت، 16/ 60; \_ اور بہشت، 16/ 62; \_ اور حسن انجام، 16/ 62; \_ اور بيٹى ، 16/ 57، 58، 59; \_اور دين ، 16/ 35; \_اور فصاحت قرآن، 16/ 103; \_ اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، 15/ 95; \_اور معاد، 16/ 40; \_او ر باطل معبود ، 16/ 27، 56، 86; \_سختى دور ہونے كے وقت، 16/ 54،55; \_كے موحدين كے ساتھ جھگڑائے، 16/ 27; \_كو مہلت، 16/ 55; \_كى اخروى نا كامى ،16/ 87; \_كى دنياوى نعمتيں ، 16/ 55; \_كى ہدايت، 15/ 88، 16/ 37; \_كو خبر دار كيا جانا، 14/ 19; \_كى ہلاكت، 14/ 19; \_كا بااہميت توافق، 16/ 35; \_كى ہوس پرستي، 16/ 57; اس كے آثار، 16/ 57نيزر\_ك جاہليت، مومنين، مشركين مكہ اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلعم

مشركين مكہ:\_كى اكثريت ،ان كى جہالت، 16/ 38; \_كا انذار، 16/ 63; \_كے افترائ، 16/ 61; \_كى بت پرستي، اس كا سرچشمہ، 16/ 35; \_كى فكر، 16/ 35، 38، 43; \_كى كوشش، 16/ 35; \_كى دھمكي، 16/ 36; \_كا جبر پر اعتقاد، 16/ 35; \_كى خداشناسى ، 16/ 35، 38; \_كى دشمني، 16/ 35; \_كى طرف سے دعوت، 16/ 43; \_كے رہبر، ان كا نقش، 14/ 28: \_كا ظلم، 16/ 41; اس پر صبر، 16/ 42; \_كا عقيدہ، 16/ 35، 38; اس كى تقويت، 16/ 35; \_كا برا انجام، 16/ 36; \_كے عقائدى نظريات، 16/ 35; \_اور مشيت خدا، 16/ 35; \_اور نبوت، 16/ 38; \_اور بشركى نبوت، 16/ 43; \_كو مہلت، 16/ 61نيز ر\_ك جاہليت اور محمد صلعم

مشكلات:نفسياتي\_، اس كے موانع، 16/ 128; معاشرتي\_ 16/ 112; اس كے رفع كى اہميت، 16/ 90; اس كا پيش خيمہ، 14/ 6نيز ر\_ك خاندان ، صبر اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلعم

مضطر:\_كے احكام، 16/ 115; \_سے تكليف كا رفع، 16/ 115; \_كے شرائط، 16/ 115

مظلوم:\_كا حامي، 14/ 14نيزر\_ك مسلمان افراد

مغفرت:\_اخروى ، اس كى اہميت 14/41; \_پر اميد ركھنے والے 14/36; \_كا سبب 16/ 110; \_كى شرائط 16/ 119; \_كے شامل حال افراد16/ 110; \_كے موانع

16/119، \_كے اسباب 14/ 10 ،16/110; \_كا وعدہ ، 16/119

خاص موارد ميں خود موضوع كے بارے ميں تحقيق كى جائے

معاد:\_كى اہميت، 16/ 77; \_كى تكذيب، اس كے آثار، 16/ 39; اس كا سرچشمہ، 16/ 38;\_سے جاہل افراد، 16/38;\_كى حتميت، 16/ 38;\_ كے دلائل، 14/ 19;\_كے بارے ميں شبہ پيدا كرنا ، 16/ 45; اس كى مذمت، 16/ 45; \_كا فلسفہ ، 16/ 39; جسماني\_، 14/ 43، 50 ،15 / 47; روحاني\_، 14/ 43، 50; \_كى تكذيب كرنے والے ، 16/ 38; ان كى فكر، 16/ 38; ان كے راز ، 16/ 23; ان كى نيتيں ، 16/ 23نيز ر\_ك خداوند عالم ، كفار اور مشركين

معدنيات:\_كى پيدائش ، 15/ 19، 21; اس كى جگہ ، 15/ 19; معدنى مواد، ان كا تناسب، 15/19; ان كا وزن، 15/ 19

معاش:\_كى فراہمي، اس كا ذريعہ، 15/ 20، 21، 22; اس كا سرچشمہ، 15/ 20نيزر \_ك انسان اور زندگي

معاشرت:\_كے آداب ، 15/ 52، 68،69، -16/20نيزر\_ك رفتار

معاملہ:\_ميں قسم:16/ 92نيز ر\_ك آخرت اور خداوند عالم

معاہدہ كرنے والے:\_وں كى ذمہ دارى 16/ 92

معجزہ:\_كى تكذيب، اس كى سزا، 15/ 83; \_كى حقيقت، 14/ 5; اقتراحى \_14/ 10، 11، 15،7،16/ 33; اس كے رد كا فلسفہ، 10/ 8; حسي\_ ، اس كى درخواست، 15/ 7; \_كا سرچشمہ، 14/ 5،11; \_كا نقش ، 14/5نيز ر\_ك آيات خدا ، انبياء، عذاب ، قوم ثمود، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلعم اور موسي عليه‌السلام

معصومين:16/ 84، 89

معصيت:ر\_ك گناہ

معنويات:\_كے آثار، 14/ 14; \_كى قدرو قيمت، 16/ 95; \_ كى اہميت، 16/ 95; \_سے سوء استفادہ، 16/ 95; \_ كا نقش، 14/ 10مغضوبان خدا:15/ 35، 55، 106

مغفرت:ر\_ك مغفرت

مفسدين:15/ 12،16/ 59\_كا عذاب، 15/ 59

مقابلہ بالمثل:\_كى قدر و قيمت، 16/ 126; \_كے شرائط، 16/ 126;\_ميں صبر، 16/ 126; \_ميں عدالت، 16/ 126، 128; \_سے عفو، 16/ 128; \_كى مشروعيت، 16/ 126نيزر\_ك دشمن افراد

معنوى مقامات:\_كا پيش خيمہ، 16/ 96، 97

مقاومت:ر\_ك استقامت

مقسمين:\_سے مراد، 15/ 90

مقدرات خدا:ر\_ك خد

مقدسات:\_سے سوء استفادہ ، اس كے آثار، 16/94; دوسروں كے \_، ان كا احترام 16/ 20مقربين:14/31

\_كا گمراہ، نہ ہونا، 15/ 42; \_كى مصونيت، 15/ 42: \_كى ضروريات، 14/ 31

مكانات:ر\_ك اماكن

مكر:\_كى مذمت ، 16/ 92; قسم كے ساتھ \_، 16/ 92

مُكرہ:\_كے احكام، 16/106

مكہ:\_كا احترام، 14/ 35; \_كا امن و امان، 14/ 35; اس كى درخواست، 14/ 35; اہل \_، ان كے كفران كے آثار، 16/ 112; وہ اور اصحاب ايكہ كے آثار قديمہ، 15/ 79; وہ اور قوم لوط عليه‌السلام كے آثار قديمہ، 15/ 79; \_كے ليے نعمت كى درخواست، 14/ 37; ان كا دين، 15/ 96; ان كى اكثريت، ان كا شرك، 15/ 96; ان كا عذاب،16/ 113; \_كى اہميت، 14/ 37; \_كى تاريخ،14/ 35، 37، 16/ 41، 112; \_ميں توحيد ، 14/ 37; \_كى اقتصادى رونق كے ليئے درخواست، 14/37; \_سے لوگوں كے شوق كى درخواست، 14/ 37; \_كا شہر ، 14/ 35; \_كى فضيلت، 14/ 35; \_ميں فقرا س كے عوامل ، 16/ 112; \_ميں گرسنگي، اس كے عوامل، 16/112;\_ابراہيم عليه‌السلام ، كے زمانے ميں ، 14/ 35; \_كا معاشرتى مقام، 14/ 37; صدر اسلام ميں \_كا معاشرتى مقام، 16/ 41; \_كى آب وہوا كى كيفيت، 14/ 37; \_ميں ناامن، اس كے عوامل، 16/ 112; \_سے ہجرت، 16/ 41نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، اسماعيل عليه‌السلام ، انفاق، مكہ كے علماء، مشركين مكہ ، نماز اور ہاجر

مشروبات:16/ 67; سالم \_، 16/66، 67; بہترين \_ 16 / 67نيز ر\_ك پانى اور جہنم

ملائكہ:\_كا استقبال،16/ 32; \_كى فرمانبردارى ، 15/ 30، 16/49، 50; \_كى بشارتيں ، 15/ 53، 54، 55، 16/ 32; \_سے سوال، 15/ 54; \_كى تاثير پذيرى ، 16/ 50; \_كا شرعى وظيفہ، 15/ 29، 30، 16/50; \_كى توحيد عبادي، 16/ 49; \_كى تلقينات، 15 / 55 ; \_كى خلقت، اس كى تاريخ، 15/ 28; \_كے تقاضے، 15/ 53، 65; \_كى گواہى كى درخواست، 15/7;\_كے نزول كى درخواست، 15/ 7،8، 16/ 33; \_كى دعوتيں ، 16/ 32; \_كا مشاہدہ، 15/ 7، 52، 62; \_كى رسالت، 15/ 64; اس كے بارے ميں سوال، 15/ 58; \_كا سجدہ، 16/ 49; \_كا سلام، 15/ 52، 16/ 32; \_كا صعود، 15/ 8; \_ كا عقيدہ ، 16/ 28; \_كا علم، 16/ 28; \_كے فضائل ، 16/ 49; \_كا مربي، 16/ 50; \_كى ذمہ دارى 15/ 57،58،63; \_كے مقامات، ان پر عقيدہ، 16/ 50; \_كا عذاب، 15/ 57، 58،61، 63، 64، 57;\_كى قبر، اس كا سوال 14/27; \_ كا مبشر ہونا 15/54،55،75;\_كى موت، 16/ 28، 32; اس كا تعدد ، 16/ 28، 32; ابراہيم عليه‌السلام ، كے\_، 15/ 53; \_وحى ، 16/ 2، 102; \_اور عصيان، 16/ 49; \_ اور لوط عليه‌السلام ، 15/53; \_اور متقين، 16/ 32; \_كا نزول 15/ 8; اس كے شرائط،15/ 8; اس كا فلسفہ، 16/2; \_كا نقش، 15/ 57، 59، 60،16/ 2، 28، 32;\_كى خصوصيات ، 16/ 49، 50نيزر\_ك آدم عليه‌السلام ، ابراہيم عليه‌السلام ،ابليس، انسان، خدا كے برگزيدہ افراد، عقيدہ ، قوم لوط عليه‌السلام ، كفار مكہ اور لوط عليه‌السلام

منافع:دنياوي\_ا ن كى بے وقعي، 16/ 117نيزر\_ك انسان اور بدعتمنحرف افراد:14/15\_كا دنياوى زياں ، 14/ 15; \_جہنم ميں ، 14/ 16/ 17; \_كى ہلاكت، 14/ 16;

موجودات:\_كا سہارا، 16/ 76; \_كى فرمانبرداري، 16/ 48; \_كى پيدائش، اس كے مراحل، 16/ 40; \_كى تسخير، 16/ 13; \_كا تغيّر، 14/ 19; \_كے رنگ كا تنوع، 16/ 13; اس كے آثار14/13 ، اس كے فوائد 16/13; \_ كا حاكم 16/52; \_ كى حيات اس كے عوامل، 16/ 65;\_كا خالق، 14/ 19، 16/ 8، 17; اس كى بے نظيرى ، 16/ 17; \_كے خزانے ،15/ 21; اس كا مقام، 15/ 21; \_كا خضوع، 16/ 48; \_كى خلقت، 16/ 7; اس كى تدريجي، خلقت، 16/ 40; اس كا قانونى ہونا، 15/ 21; \_كى روزي، 15/ 20; \_كا سجدہ ، 16/ 48; \_كى طول عمر، 15/37; \_سے عبرت، 16/ 17; \_ كا عجز،15/ 84، 16/ 74،75، 76; \_كاانجام، 15/ 23; \_كے فوائد، ان كا مطالعہ، 16/ 81; \_كا خدا كے ساتھ قياس، 16/ 75، 76; \_كامالك، 16/ 52; \_كى مالكيت، اس كا زوال، 15/ 23; \_كى محدوديت، 15/ 21; \_كى مدح ، 14/ 39; باشعور\_، 15/ 20; بے

سايہ\_، 16/ 81; ان كى خلقت، 16/ 48، 81; \_كى فضائ، 15، 85; مادي\_، 16/ 48; اس كے مطالعہ كے آثار، 16/ 48; ان كى ضروريات كى فراہمي، 16/ 7; \_كانقص، 16/ 75; \_ كى نيازمندي، اس كا واضح ہونا، 14/ 10; \_كى معنوى ضروريات، ان كى فراہمي، 16/ 7; \_كا وارث، 15/ 23نيز ر\_ك آسمان ، خلقت، بصيرت، ذكر، زمين، قياس اور قرآنى مثاليں

موحدين:14/ 41، 16،120، 123\_كى استقامت ، 16/ 54; \_كى دشمن، 16/ 27; \_كى معنوى ضروريات، 14/ 35

نيز ر\_ك مشركين

مصلحت:اخروي\_، اس كا سبب، 16/ 123

ميلانات:اقدار كى طرف ميلان، 16/ 95; زيبائي كى طرف ميلان، 15/ 39، 16/ 6، 14 ، 63; زيور آلات كى طرف ميلان، 16/ 14; سبيل اللہ كى طرف ميلان ، اس كا پيش خيمہ ،16/125; عقيدہ حق كى طرف ميلان، 14/26;كفر كى طرف ميلان، 16/ 106; اس كا پيش خيمہ، 16/ 107; اس كے موانع، 16/ 107 نيزر\_ك انسان اور مشركين

مادى وسائل:\_كے آثار،16/113; \_سے استفادہ ، 14/31، 44 ، 16/ 81; \_كے دلائل ، 16/ 117; \_سے لا پرواہي، 15/88; \_كى جذابيت، 15/88;\_ كا فلسفہ ، 16/81;\_كا فانى ہونا ، 16/ 117; \_كا مالك، 15/88; \_كا سرچشمہ ، 14/31; 15/88; \_كى نا پيدار ى 16/96نيز ر\_ك كفار، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين

موسي عليه‌السلام :\_كے اہداف، 14/ 5; \_كے تذكرات، 14/ 9; \_كے تقاضے، 14/ 6،7; \_كى رسالت، 14/ 8; ان كى پہلى رسالت، 14/ 6; اس كا دائرہ كار ، 14/ 7 ; \_كى مذمتيں ، 14/9; \_كاقصہ، 14/ 5;اس سے عبرت، 14/ 6; \_كى ذمہ داري، 14/ 5; اہم ترين ذمہ داري، 14/ 95; \_كا معجزہ، 14/ 5; اس كا تعدد ، 14/ 5; \_كے مقامات، 14/ 5; \_اور بنى اسرائيل ، 14/ 6;\_كى نبوت، 14/ 5; \_كا نقش، 14/ 5; \_ كے نواہي، 14/ 8; \_كا كا ر ہدايت 14/ 5نيز ر\_ك تذكر، ذكر اور محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم صلعم

موعظہ:\_سے استفادہ، 16/ 125; \_كى تاثير، اس كے موانع، 15/ 72; \_ميں روش شناسي، 16/ 125; \_كے شرائط، 16/ 125; \_كا نقش، 16/ 90نيز ر\_ك تبليغ، دعوت اور ضروريات

كا ميابي:ر\_ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

مہاجرين:\_كا اخلاص، اس كے آثار، 16/ 41; \_كى امداد، 16/ 110; \_كو بشارت، 16/ 110; \_كى اخروى پاداش، 16/ 41;ان كى دنياوى پاداش، 16/ 41;

\_كا توكل، 16/ 42; \_كى جہالت، 16/ 41; \_كى دينداري، 16/ 110; \_كى اخروى سعادت، اس كے عوامل، 16/ 42; \_كى دنياوى سعادت، اس كے عوامل، 16/ 42; \_كا صبر ، 16/ 42; \_كے فضائل 16/ 42، 110; \_كى مدح ، 16/ 110; \_كے اخروى مقامات، 16/ 41; صابر ، 16/ 110

مہرباني:ر\_ك خد

مہمان:\_كا احترام، 15/ 68; اس كى اہميت، 15/ 68، 69;\_كى توہين، اس كے آثار، 15/ 68،69;اس كى مذمت، 15/ 68،69;\_كا دفاع، 15/ 71; اس كى اہميت، 15/ 68، 69نيزر\_ك قوم لوط عليه‌السلام اور مہمان نوازي

مہمان نوازي:\_كے آداب ، 15/ 68نيز ر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام اور مہمان

ميانہ روي:ر\_ك اعتدال

ميثاق:ر\_ك عہد

ميزبان:\_كى اہانت، 15/ 68،69: \_كى ذمہ داري، 15/ 69

''ن''

نا امن:\_كى بلائ، 16/ 112; معاشرتي\_، اس كا پيش خيمہ، 16/ 112; اس كے عوامل، 16/ 112، 113نيز ر\_ك امن اور مكہ

نااميدي: ر\_ك نااميدي

نادان افراد: ر\_ك جہالت

ناشكري:ر\_ك كفران

نجات:غير خدا كى طرف\_ بخشى كى نسبت دينے كى سزا، 16/ 56نيزر\_ك ابليس، امتحان، بنى اسرائيل، جہنم، ظالم افراد، ظلم، ظلمت، عذاب، فراعنہ، قرآن، كفر گمراہى ،لوط عليه‌السلام ، مسلمان افراد اور نعمت

نبوت:\_كے شرائط، 16/ 38، 43; \_كا مقام، 14/ 11; \_كا سرچشمہ، 14 /11; بشر كى \_، 14/ 10، 11; اس كى تكذيب كرنے والے،16/ 38نيزر\_ك انبياء، محمد صلعم، موسي عليه‌السلام او رنعمت

نخل:14/ 24\_كا اگانے والا ، 16/ 11; \_كا اگنا، 16/ 11;\_سے عبرت ، 16 /67; \_كے فوائد، 16 /67 نيزر\_ك خرم

نسخ:ر\_ك قرآن

نااميدي:\_كے موانع، 15/ 56; رحمت خدا سے \_، 15/ 56; اس كى مذمت، 15/ 55، 56; اس كى ممنوعيت، 15/ 37; طبيعى عوامل سے \_، 14/ 39; لطف خدا سے \_ اس كى مذمت، 15/55نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، گذشتہ اقوام، انبياء، بچہ دارى اور گمراہ افراد

نفسيات شناسي:تربيتي\_، 15/ 98، 16/ 32نيز ر\_ك اس كا انگيزہ

نہريں :\_وں كى تسخير، 14/ 32

نفسياتى حالات:\_كے آثار، 16/ 58

نظريہ كا ئنات :توحيدى \_، 15/ 23، 86، 16/1، 22، 51،52،73

نصيحت:ر\_ك عبرت

نباتات:\_سے استفادہ،16/10، 11; \_كا ثمر آور ہونا، اس كے عوامل ، 15/ 22; \_كے عناصر كا تناسب، 15/ 19; \_كا رنگ ، اس كے تنوع كے آثار ، 16/ 69; \_كا گناہ ، 15/ 19، 21،16/ 11; اس كا آيات خدا ميں سے ہونا، 16/ 11; اس كے عوامل، 14/ 32، 16/ 10،11; اس كا فلسفہ، 14/ 32،16/11; \_كا قانونى ہونا، 15/ 19;\_كا نقش ، 14/32; \_كى زوجيت، 15/22; \_كے فوائد، 16/ 10نيزر\_ك نعمت

نسل :\_وں كى بقاء ،اس كى اہميت، 16 /61; اس كا طريقہ ، 16 /72;\_وں كى جايگزينى ، اس كى سہولت ، 14/ 20

نيز ر\_ك آدم عليه‌السلام ، ابراہيم عليه‌السلام ، خدا كى سنتيں ، علائق ، قوم لوط عليه‌السلام ، مشركين اور لغت

نصيحت :ر\_ك موعظہ

نطفہ:ر\_ك انسان

نظام جزائي:14/ 51، 16/111نيزر\_ك قيامت

نظام عليت:14/ 10، 32، 16/ 54

نظام كيفري:ر\_ك سز

نظام شمسي:\_كى حركت، اس كا مطالعہ، 16/ 48

نعمت:\_كا اتمام ، 16 /81; \_كا اضافہ، اس كے عوامل ، 14/ 7، 16/ 122; اس كا پيش خيمہ، 14/ 7; اس كے اسباب،

14/ 7; \_سے استفادہ ، 16/ 7; اس سے صحيح استفادہ، 16/ 114 ، اس كى كيفيت، 16/ 69; اس كى محدويت، 16/ 80; \_كى بقاء ، اس كے عوامل، 16/122; \_كا پيش خيمہ، 16/ 31،122; \_كا سلب، اس كے عوامل، 14/7، 16/122; \_كے مراتب، 14/ 7، 11، 15/ 87; \_كے شامل حال افراد، 14/ 11، 34، 16/ 122; ان كاانذار، 16/ 122; ان كا تفاوت، 14/ 11، ان كى تواضع، 14/ 11; \_كا سرچشمہ، 16/ 53;\_كے اسباب، 16/122; اہم ترين\_، 16/ 78; آرام ، سكون كي\_، 16/ 80; اجتماعى سكون كى نعمت، 160/ 112; آزادي، 16/ 71; ائمہ عليه‌السلام كي\_ ، 16/ 113; استقلال كى \_16/ 71; معاشرتى امن كى ،16/ 112;انبياء كي\_،16 / 113; كار انفاق، كى \_، 16/ 75; عظيم\_، 14/11; بقاء نسل كي\_، 16/72; بصارت كي\_، 16/ 78; حيوانات كى پشم كى \_، 16/ 80; اونٹ كى كھال كى \_ ، 16/80; گائے كى كھال\_ 16/ 80; گوسفند كى كھال \_، 16/ 80; نہروں كى تسخير كى \_، 14/ 32; چوپاووں كى \_، 16/ 5; رشتہ داروں كي\_، 16/ 72 ; راستوں كي\_، 16/15; اقتصادى ترقى كي\_، 16/ 112; رفع سختى كى \_، 16/ 55; انسانوں كى زوجيت كي\_، 16/ 72; سايہ كى \_، 16/ 81; شكرگزارى كى \_، 14/7; سماعت كى \_، 16/ 78 ; پاكيزہ طعام كي\_، 16/ 72; طيبات كى \_، 6/1 72، 114; فرزند كى \_14/ 39، 16/ 72;عالم فرزند كي\_، 15/ 53; قرآن كي\_، 15/ 78; قلب كي\_، 15/ 78; ادار كى قوہ كي\_، 16 /78; حيوانات كے بال كى \_، 16/ 80; كشتى رانى كي\_، 16/ 14; پہاڑوں كي\_، 16/ 15، 81; نباتات كي\_، 14/ 32 ; لباس كي\_، 16/ 81; حيوانات كے بالوں كي\_، 16/ 80; پھلوں كي\_، 14/ 32; نبوت كي\_، 14/ 11، 16/ 36; ظالمين سے نجات كى \_، 14/ 6،7، نواسہ كي\_، 16/ 72;نہروں كي\_، 16/ 15 ; عظيميں ،14/ 7، 15/ 78; سمندري\_يں 16/ 114 ; ان سے استفادہ، 16/ 14; ہمسر كي\_، 16/ 72; نقصان كي\_، اس كے عوامل، 14/ 7نيزر\_ك ابراہيم عليه‌السلام ، انبياء، انذار، بہشت، ذكر ، زندگي، شكر كرنے و الے ، كفران، مشركين اور مكہ

نفخ صور:ر\_ك قيامت

نفرين:ر\_ك گذشتہ اقوام اور انبياء

نقض پيمان: ر\_ك عہد شكني

نماز:\_كے آثار، 15/ 98; \_كے اركان، 15/ 98; \_كى اہميت، 14/ 31، 37،40، 15، 97; \_برپا كرنا ، اس كى قدرو قيمت، 14/ 40; اس كى اہميت، 14/ 31 37، 40;اس كى توفيق كى درخواست، 14 /40;\_كى تاريخ، 14/ 37; \_كى تشريع، 14/ 31;

مكہ ميں اس كى تشريع، 14/ 31; \_ميں خضوع، اس كى اہميت، 15/ 98; \_ميں سجدہ، اس كى اہميت، 15/98; ابرہيم عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_، 14 / 37نيزر \_ك ابراہيم عليه‌السلام ، استمداد كعبہ اور ضروريات

نوح عليه‌السلام :\_كى دليليں 14/9

نور:\_كے موارد، 14/1نيزر\_ك سبيل اللہ

نو مولود:\_كا ادارك ، 16/ 78; \_كى بينائي، 16/ 78; \_كا سننا، 15/ 78; \_كا قلب، 16/ 78

نواسہ:\_كى امداد، 16/ 72نيزر\_ك نعمت

نويد:ر\_ك بشارت

نہريں :\_وں سے استفادہ، 14/ 32، 16/ 15; \_وں كى اہميت، 14/ 32; \_وں كى تسخير،14/ 32; \_وں كى خلقت، اس كا فلسفہ، 16/ 15; \_وں كے فوائد، 14/ 32، 33; \_كا نقش، 14/33نيزر\_ك بہشت اور نعمت

نہضت اسلامي:15/ 85نيزر\_ك انبياء

نيت:\_كے آثار، 16/ 41; \_كا علم ، 14/ 38; \_كى نشانياں ، 16/ 119نيز ر\_ك خداوند اور قوم لوط عليه‌السلام

''و''

واجبات:15/ 94، 16/ 91\_مالي،14،31نيزر\_ك تقليد، دين اور عہد

وجدان:\_كا نقش، 16/ 17

وحدت:ر\_ك اتحاد

وحي:\_كى قدر وقيمت، اس كى شناخت كا پيش خيمہ، 16/ 30; \_كے بارے ميں اظہار نظر ، 16/30; \_كى وضاحت، 16/102; \_كى تكذيب، 16/ 33;\_كا خير ہونا، 16/ 30; \_كى دريافت، اس كا سبب، 16/2; \_كى حفاظت، 15/ 18; \_كا نزول اس كے شرائط، 15/ 7;\_كا نقش، 14/ 9، 15/ 89، 16/ 2، 74،77، 118، 123; بشر كى طرف \_، 15/ 7،

16، 43، 44; اس كے بارے ميں سوال، 16/ 43; اس كے شرائط، 15/ 7نيزر\_ك انبياء، خدا كے برگزيدہ افراد ، شيطان، كفار مكہ ، محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ملائكہ اور ضروريات

ورع: ر\_ك تقو

ولايت:\_كى اہميت، 14/24

(خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كى جائے)

''ھ''

ہاجر:\_مكہ ميں ، ان كى سكونت، 14/ 37;

ہبہ:\_كى اہميت، 16/ 90نيزر\_ك رشتہ دار

ہجرت:\_كے آثار، 16/ 41، 110، \_كى قدرو قيمت، اس كے شرائط، 16/ 41; \_كى اخروى پاداش، اس سے آگاہي، 16/ 41; اس كى اہميت، 16/ 41; \_كى دنياوى پاداش ،16/ 41;\_كى تلقين، 16/ 110; \_ ميں صبر ، اس كى اہميت، 16/ 110; \_كا فلسفہ 14/ 37 ، 16/ 110; \_كے فوائد، 16/ 41; اس سے آگاہي، 16/ 41; داركفر سے \_، 16/ 110; راہ خدا ميں \_، 16/ 41; اس كى سختياں ، 16/42نيزر\_ك حبشہ، سرزمين، ظالمين، لوط عليه‌السلام ،مدينہ، معاشرہ، مكہ اور مسلمان افراد

ہدايت:\_كے آثار، 14/ 12، 15/ 56، 16/ 89، 126;\_كا ذريعہ،14/ 1،5، \_كى اہميت، 14/2، 15/ 10، 16/ 9; \_ميں تشويق، 16/ 10; \_كى دعوت، 14/ 44; \_كا طريقہ، 14/ 1،9، 10، 25، 26، 15/ 45،48،50، 51،16/90;\_كا پيش خيمہ، 14/1، 35، 45، 16 /12،81،89، 104،111; \_كے شرائط، 14/ 1، 25،16/37، 102; \_كے عوامل ، 14/ 25، 376، 16/ 89; \_سے محروم افراد، 16/ 104،125;\_كا سرچشمہ، 14/ 4، 16 /9; \_ عمومي، 16/ 9 ; \_ كے موانع 15/3; \_ تشريعى 14/1

( خاص موارد ميں خود موضوع ميں تحقيق كے جائے )

ہدايت كرنے والے :\_وں كے فضائل،16/ 128

ہدايت قبول نہ كرنے والے : 16/ 37\_كے برتاؤ كا طريقہ ،15/ 13;\_ اور انبياء، 15/ 13; \_كى ہلاكت ، 15/ 13; \_كا باہمى توافق، 15/ 13نيزر\_ك امتيں اور گنہگار افراد

ہدايت قبول نہ كرنا:\_ كے آثار، 15/ 15

نيزر\_ك گذشتہ اقوام ، حق اور گمراہ افراد

ہلاكت:\_كے اسباب، 14/ 28، 45; ناگہاني\_، 16/ 46نيزر\_ك انذار

ہدايت يافتہ: 16/ 121\_كى دعوتيں ، 16/ 76; \_كاعلم ، 16/ 125; \_كے فضائل، 16/ 37; \_كا مدد گار، 16/ 37

ہاتھ:ر\_ك قرآنى تشبہات

ہم مثل كو پيدا كرنا:\_كے موانع ، 15/54نيز ر\_ك خد

ہمجنس بازي:\_كے آثار، 15/ 68، 69، 74، 79; اس كے معاشر تى آثار، 15/ 74نيزر\_ك قوم لوط

ہمسايہ:\_كو اذيت ، اس كى مذمت، 14/ 14

ہمسر :\_كا خاندانى مقام، 15/ 60نيزر\_ك نعمت

ہوس پرستي:ر\_ك مشركين

ہود عليه‌السلام :\_كى دليليں ،14/ 9نيزر\_قوم عاد

ہوشيار افراد:\_اور قوم لوط عليه‌السلام كى تاريخ، 15/ 75

ہوشياري:\_كے آثار، 15/ 75، 16/ 17; \_كى طرف دعوت ، 14/24، 15/ 75; \_كا پيش خيمہ، 16/ 17; \_كے عوامل، 16/ 43;\_كا شرك كے ساتھ عدم توافق ، 16/ 17نيزر\_ك مومنين اور لوگ

'' ي''

يقين:\_كى اہميت، 15/ 99; موت كے بعد كے حقائق پر\_15 /99

يكتا پرستي:ر\_ك توحيد

يوم الدين:15/35

يہود:15/90

\_كا اختلاف، 16/ 124; اس كے آثار، 16/ 124; اس كا تداوم، 16 /124;\_كے انحرافات، 16/ 124;

\_كى تاريخ، 16/118،124;\_پر حلال چيزوں كى حرمت، 16/ 118; \_ميں چھٹى كا دن، 16/ 124; \_كے شرعى وظائف: 16/ 124; ان كى سختي، 16/ 118 ; ان كى سختى كا فلسفہ، 16/ 118; \_ميں سنچير كا دن، 16/ 124; اس كى چھٹى كے عوامل، 16/ 124 ; اس دن كى چھٹى كا فلسفہ، 16/ 124; \_كا ظلم، اس كے آثار، 16/118; \_كى سزا، اس كے عوامل، 118; \_كى دنياوى سزا، 16/ 118; \_كى خصوصيات، 16/ 118، 124; \_اور قرآن ،15/ 91نيزر\_ك محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

فہرست

[14-سورہ ابراہیم 4](#_Toc28081678)

[آیت 1 4](#_Toc28081679)

[آیت 2 8](#_Toc28081680)

[آیت 3 10](#_Toc28081681)

[آیت 4 13](#_Toc28081682)

[آیت 5 16](#_Toc28081683)

[آیت 5 21](#_Toc28081684)

[آیت 7 26](#_Toc28081685)

[آیت 8 30](#_Toc28081686)

[آیت 9 32](#_Toc28081687)

[آیت 10 38](#_Toc28081688)

[آیت 11 44](#_Toc28081689)

[آیت 12 48](#_Toc28081690)

[آیت 13 50](#_Toc28081691)

[آیت 14 53](#_Toc28081692)

[آیت 15 57](#_Toc28081693)

[آیت 16 60](#_Toc28081694)

[آیت 17 61](#_Toc28081695)

[آیت 18 63](#_Toc28081696)

[آیت 19 66](#_Toc28081697)

[آیت 20 69](#_Toc28081698)

[آیت 21 70](#_Toc28081699)

[آیت 22 76](#_Toc28081700)

[آیت 23 82](#_Toc28081701)

[آیت 24 85](#_Toc28081702)

[آیت 25 88](#_Toc28081703)

[آیت 26 91](#_Toc28081704)

[آیت 27 93](#_Toc28081705)

[آیت 27 98](#_Toc28081706)

[آیت 29 101](#_Toc28081707)

[آیت 30 102](#_Toc28081708)

[آیت 31 104](#_Toc28081709)

[آیت 32 109](#_Toc28081710)

[آیت 33 112](#_Toc28081711)

[آیت 34 115](#_Toc28081712)

[آیت 35 118](#_Toc28081713)

[آیت 36 123](#_Toc28081714)

[آیت 37 128](#_Toc28081715)

[آیت 38 134](#_Toc28081716)

[آیت 39 135](#_Toc28081717)

[آیت 40 138](#_Toc28081718)

[آیت 41 140](#_Toc28081719)

[آیت 42 142](#_Toc28081720)

[آیت 43 144](#_Toc28081721)

[آیت 44 146](#_Toc28081722)

[آیت 45 149](#_Toc28081723)

[آیت 46 152](#_Toc28081724)

[آیت 47 154](#_Toc28081725)

[آیت 48 156](#_Toc28081726)

[آیت 49 160](#_Toc28081727)

[آیت 50 161](#_Toc28081728)

[آیت 51 163](#_Toc28081729)

[آیت 52 166](#_Toc28081730)

[15- سوره حجر آیت 1 169](#_Toc28081731)

[آیت 2 171](#_Toc28081732)

[آیت 3 173](#_Toc28081733)

[آیت 4 176](#_Toc28081734)

[آیت 5 178](#_Toc28081735)

[آیت 6 179](#_Toc28081736)

[آیت 7 180](#_Toc28081737)

[آیت 8 182](#_Toc28081738)

[آیت 9 184](#_Toc28081739)

[آیت 10 185](#_Toc28081740)

[آیت 11 186](#_Toc28081741)

[آیت 12 188](#_Toc28081742)

[آیت 13 188](#_Toc28081743)

[آیت 14 190](#_Toc28081744)

[آیت 21 193](#_Toc28081745)

[آیت 22 195](#_Toc28081746)

[آیت 23 198](#_Toc28081747)

[آیت 24 199](#_Toc28081748)

[آیت 25 201](#_Toc28081749)

[آیت 26 203](#_Toc28081750)

[آیت 27 204](#_Toc28081751)

[آیت 28 205](#_Toc28081752)

[آیت 29 207](#_Toc28081753)

[آیت 30 211](#_Toc28081754)

[آیت 31 212](#_Toc28081755)

[آیت 32 213](#_Toc28081756)

[آیت 33 214](#_Toc28081757)

[آیت 34 216](#_Toc28081758)

[آیت 35 217](#_Toc28081759)

[آیت 36 219](#_Toc28081760)

[آیت 37 221](#_Toc28081761)

[آیت 38 223](#_Toc28081762)

[آیت 39 225](#_Toc28081763)

[آیت 40 227](#_Toc28081764)

[آیت 41 229](#_Toc28081765)

[آیت 42 230](#_Toc28081766)

[آیت 43 233](#_Toc28081767)

[آیت 44 234](#_Toc28081768)

[آیت 45 237](#_Toc28081769)

[آیت 46 238](#_Toc28081770)

[آیت 47 240](#_Toc28081771)

[آیت 48 242](#_Toc28081772)

[آیت 49 243](#_Toc28081773)

[آیت 50 245](#_Toc28081774)

[آیت 51 247](#_Toc28081775)

[آیت 52 248](#_Toc28081776)

[آیت 53 250](#_Toc28081777)

[آیت 54 252](#_Toc28081778)

[آیت 55 253](#_Toc28081779)

[آیت 56 255](#_Toc28081780)

[آیت 57 257](#_Toc28081781)

[آیت 58 258](#_Toc28081782)

[آیت 59 259](#_Toc28081783)

[آیت 60 261](#_Toc28081784)

[آیت 61 263](#_Toc28081785)

[آیت 62 264](#_Toc28081786)

[آیت 63 265](#_Toc28081787)

[آیت 64 267](#_Toc28081788)

[آیت 65 268](#_Toc28081789)

[آیت 66 271](#_Toc28081790)

[آیت 67 273](#_Toc28081791)

[آیت 68 274](#_Toc28081792)

[آیت 69 276](#_Toc28081793)

[آیت 70 279](#_Toc28081794)

[آیت 71 281](#_Toc28081795)

[آیت 72 283](#_Toc28081796)

[آیت 73 285](#_Toc28081797)

[آیت 74 287](#_Toc28081798)

[آیت 75 289](#_Toc28081799)

[آیت 76 291](#_Toc28081800)

[آیت 77 292](#_Toc28081801)

[آیت 78 294](#_Toc28081802)

[آیت 79 295](#_Toc28081803)

[آیت 80 297](#_Toc28081804)

[آیت 81 298](#_Toc28081805)

[آیت 82 299](#_Toc28081806)

[آیت 83 300](#_Toc28081807)

[آیت 86 302](#_Toc28081808)

[آیت 85 303](#_Toc28081809)

[آیت 86 307](#_Toc28081810)

[آیت 87 309](#_Toc28081811)

[آیت 88 310](#_Toc28081812)

[آیت 89 314](#_Toc28081813)

[آیت 90 315](#_Toc28081814)

[آیت 91 316](#_Toc28081815)

[آیت 92 318](#_Toc28081816)

[آیت 93 320](#_Toc28081817)

[آیت 94 321](#_Toc28081818)

[آیت 95 323](#_Toc28081819)

[آیت 96 325](#_Toc28081820)

[آیت 97 326](#_Toc28081821)

[آیت 98 328](#_Toc28081822)

[آیت 99 331](#_Toc28081823)

[16- سوره نحل 333](#_Toc28081824)

[آیت 1 333](#_Toc28081825)

[آیت 2 335](#_Toc28081826)

[آیت 3 339](#_Toc28081827)

[آیت 4 341](#_Toc28081828)

[آیت 5 343](#_Toc28081829)

[آیت 6 344](#_Toc28081830)

[آیت 7 346](#_Toc28081831)

[آیت 8 348](#_Toc28081832)

[آیت 9 351](#_Toc28081833)

[آیت 10 353](#_Toc28081834)

[آیت 11 355](#_Toc28081835)

[آیت 12 358](#_Toc28081836)

[آیت 13 360](#_Toc28081837)

[آیت 14 362](#_Toc28081838)

[آیت 15 365](#_Toc28081839)

[آیت 16 367](#_Toc28081840)

[آیت 17 368](#_Toc28081841)

[آیت 18 370](#_Toc28081842)

[آیت 19 372](#_Toc28081843)

[آیت 20 373](#_Toc28081844)

[آیت 21 375](#_Toc28081845)

[آیت 22 376](#_Toc28081846)

[آیت 23 379](#_Toc28081847)

[آیت 24 380](#_Toc28081848)

[آیت 25 382](#_Toc28081849)

[آیت 26 386](#_Toc28081850)

[آیت 27 389](#_Toc28081851)

[آیت 28 393](#_Toc28081852)

[آیت 29 397](#_Toc28081853)

[آیت 30 399](#_Toc28081854)

[آیت 31 403](#_Toc28081855)

[آیت 32 405](#_Toc28081856)

[آیت 33 409](#_Toc28081857)

[آیت 34 412](#_Toc28081858)

[آیت 35 415](#_Toc28081859)

[آیت 36 419](#_Toc28081860)

[آیت 37 423](#_Toc28081861)

[آیت 38 425](#_Toc28081862)

[آیت 39 428](#_Toc28081863)

[آیت 30 430](#_Toc28081864)

[آیت 41 433](#_Toc28081865)

[آیت 42 436](#_Toc28081866)

[آیت 43 438](#_Toc28081867)

[آیت 44 442](#_Toc28081868)

[آیت 45 445](#_Toc28081869)

[آیت 46 449](#_Toc28081870)

[آیت 47 451](#_Toc28081871)

[آیت 48 454](#_Toc28081872)

[آیت 49 457](#_Toc28081873)

[آیت 50 458](#_Toc28081874)

[آیت 51 460](#_Toc28081875)

[آیت 52 462](#_Toc28081876)

[آیت 53 464](#_Toc28081877)

[آیت 54 466](#_Toc28081878)

[آیت 55 468](#_Toc28081879)

[آیت 56 470](#_Toc28081880)

[آیت 57 473](#_Toc28081881)

[آیت 58 475](#_Toc28081882)

[آیت 59 477](#_Toc28081883)

[آیت 60 479](#_Toc28081884)

[آیت 61 482](#_Toc28081885)

[آیت 62 486](#_Toc28081886)

[آیت 63 489](#_Toc28081887)

[آیت 64 492](#_Toc28081888)

[آیت 65 494](#_Toc28081889)

[آیت 66 496](#_Toc28081890)

[آیت 67 498](#_Toc28081891)

[آیت 68 501](#_Toc28081892)

[آیت 69 503](#_Toc28081893)

[آیت 70 507](#_Toc28081894)

[آیت 71 510](#_Toc28081895)

[آیت 72 513](#_Toc28081896)

[آیت 73 517](#_Toc28081897)

[آیت 74 519](#_Toc28081898)

[آیت 75 521](#_Toc28081899)

[آیت 76 526](#_Toc28081900)

[آیت 77 529](#_Toc28081901)

[آیت 78 531](#_Toc28081902)

[آیت 79 534](#_Toc28081903)

[آیت 80 536](#_Toc28081904)

[آیت 81 539](#_Toc28081905)

[آیت 82 543](#_Toc28081906)

[آیت 83 545](#_Toc28081907)

[آیت 84 546](#_Toc28081908)

[آیت 85 549](#_Toc28081909)

[آیت 86 550](#_Toc28081910)

[آیت 87 552](#_Toc28081911)

[آیت 88 553](#_Toc28081912)

[آیت 89 555](#_Toc28081913)

[آیت 90 560](#_Toc28081914)

[آیت 91 565](#_Toc28081915)

[آیت 92 567](#_Toc28081916)

[آیت 93 571](#_Toc28081917)

[آیت 94 573](#_Toc28081918)

[آیت 95 576](#_Toc28081919)

[آیت 96 579](#_Toc28081920)

[آیت 97 582](#_Toc28081921)

[آیت 98 584](#_Toc28081922)

[آیت 99 587](#_Toc28081923)

[آیت 100 590](#_Toc28081924)

[آیت 101 592](#_Toc28081925)

[آیت 102 594](#_Toc28081926)

[آیت 103 597](#_Toc28081927)

[آیت 104 599](#_Toc28081928)

[آیت 105 601](#_Toc28081929)

[آیت 106 603](#_Toc28081930)

[آیت 107 607](#_Toc28081931)

[آیت 108 609](#_Toc28081932)

[آیت 109 612](#_Toc28081933)

[آیت 110 614](#_Toc28081934)

[آیت 111 619](#_Toc28081935)

[آیت 112 621](#_Toc28081936)

[آیت 113 626](#_Toc28081937)

[آیت 114 628](#_Toc28081938)

[آیت 115 632](#_Toc28081939)

[آیت 116 635](#_Toc28081940)

[آیت 117 637](#_Toc28081941)

[آیت 118 639](#_Toc28081942)

[آیت 119 641](#_Toc28081943)

[آیت 120 644](#_Toc28081944)

[آیت 121 647](#_Toc28081945)

[آیت 122 648](#_Toc28081946)

[آیت 123 650](#_Toc28081947)

[آیت 124 652](#_Toc28081948)

[آیت 125 654](#_Toc28081949)

[آیت 126 659](#_Toc28081950)

[آیت 127 661](#_Toc28081951)

[آیت 128 664](#_Toc28081952)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 667](#_Toc28081953)

[ملاحظات: 668](#_Toc28081954)

[اشاريے (1) 669](#_Toc28081955)

[''آ'' 669](#_Toc28081956)

[''1'' 671](#_Toc28081957)

[اشاريے (2) 685](#_Toc28081958)

[''ب'' 685](#_Toc28081959)

[''پ'' 688](#_Toc28081960)

[''ت'' 690](#_Toc28081961)

[تربيت: 691](#_Toc28081962)

[''ث'' 694](#_Toc28081963)

[''ج'' 695](#_Toc28081964)

[''چ'' 697](#_Toc28081965)

[''ح'' 697](#_Toc28081966)

[''خ'' 699](#_Toc28081967)

[اشاريے (3) 706](#_Toc28081968)

[''د'' 706](#_Toc28081969)

[''ذ'' 709](#_Toc28081970)

[''ر'' 710](#_Toc28081971)

[''ز'' 712](#_Toc28081972)

['' س'' 713](#_Toc28081973)

[''ش'' 717](#_Toc28081974)

['' ص'' 720](#_Toc28081975)

[اشاريے (4) 721](#_Toc28081976)

[''ض'' 721](#_Toc28081977)

['' ط'' 721](#_Toc28081978)

[''ظ'' 722](#_Toc28081979)

['' ع'' 723](#_Toc28081980)

[''غ'' 728](#_Toc28081981)

['' ف'' 729](#_Toc28081982)

['' ق'' 731](#_Toc28081983)

[''ك'' 737](#_Toc28081984)

[اشاريے (5) 741](#_Toc28081985)

['' گ'' 741](#_Toc28081986)

['' ل'' 743](#_Toc28081987)

['' م'' 745](#_Toc28081988)

[اشاريے (6) 746](#_Toc28081989)

[''ن'' 757](#_Toc28081990)

[''و'' 760](#_Toc28081991)

[''ھ'' 761](#_Toc28081992)

['' ي'' 762](#_Toc28081993)